

زیر سرپرستی حکومت ہند

مبذلت



Mir Zaheer Abass Rustmani
03072128068

مہراجن بولگات

جلد دوم

آب پ

1-0-25

مفت

مفت لکھنؤ



محمد اطهر اقبال



مولف مہذب اللغات
حضرت مہذب لکھنوی

جلد دوم

پ

ب

ا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

البلاغ
مزد

مِوَلَفِیۡہٗ

حضرت مہربان، لکھنؤ
صدر دکن ہند، انجمن محافظ اردو لکھنؤ

بِاِہْتِمَامِ
حیدر حسن امکاں
سکریٹری انجمن محافظ اردو لکھنؤ

مَنَاشِیۡرُ

مُتَقَبِّیۡہٗ لکھنؤ
نہج محافظ اردو بکڈپو، منصوبہ نگار
نیا محل، لکھنؤ

قیمت
بائیس روپے
پچاس پیسے

ماہ دسمبر ۱۹۶۰ء

عَنْ
مُطَبَّعِہٖ

سرفراز قومی پریس، لکھنؤ

بجملہ حقوق محفوظ

۴۸۶ مقدمہ

دور ان منزل کا غم کیا، پاس بہت چاہیے
 دوسری منزل سے راج شوق کی گدراہوں آج
 کرتی ہیں مشکل کو آسان کو شیش انسان کی
 عمر میں یہ دوسری ہے سائنس الطینان کی

دنیا ترقی کے مدارج طے کر رہی ہے یا منزل کے زینے سے گر رہی ہے یہ ایسے مسائل ہیں جن کے کسی ایک جواب سے پوری دنیا کبھی اتفاق نہ کرے گی۔ لیکن اگر اسی ترقی و ترقی کے مفہوم کو انقلاب کے نام سے موسوم کر دیا جائے تو ہر باخبر انسان بلا غور و تامل سر تسلیم خم کرنے کا اور یہ اقرار کرنے پر مجبور ہوگا کہ گذشتہ پچاس برس کی طویل مدت میں ساری دنیا متواتر انقلابات کا مرکز بن رہی ہے اور آج بھی دنیا کا کوئی گوشہ نہ ہے جسے انقلاب کے خط سے بے خوف نظر نہیں آتا۔ سیاسی انقلابات تو ہمیشہ ہوتے رہے اور ہمیشہ ہوتے رہیں گے۔ لیکن مذہبی اعتقادات کی منقلب تصویریں بھی اہل دانش کی نظروں سے اڑھن نہیں۔ معاشرتی ماحول میں جس حد کا انقلاب پیدا ہو چکا ہے وہ بھی اہل پیش کی نگاہوں کے سامنے ہے۔ بہر حال ہوائے انقلاب کے طوفانی جھونکوں نے جہاں بالیشان تھلن کو ڈھایا وہاں کچھ جھونپڑوں پر بھی رحم نہیں کھایا۔ جہاں اہل دنیا کے نفع و ضرر کا خیال نہیں کیا وہ ان جاوید سائنس کا دل دکھانے میں بھی لگن نہیں رہا۔ علم اور زبان کی عمومی افضلیت کا معیار گھٹا دیا۔ منطق، فلسفہ، اصد یا فنی پر اگر دسترس ہو تو انسان کا ہی کی تلافی ادب کے اڑکن سے بازو کو توڑ کر کی گئی۔

ان انقلابات کے ظہور سے جس فریاد میں گروہ کو کوئی فائدہ یا نقصان ہو سچا وہ ان تغیرات کی طول عمر یا ختم حیات کی دہائیوں کر رہا ہے۔ لیکن ہم ایسے عاقبت اندیش گوشہ نشینوں پر ان عام انقلابات کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ اور ہوتا ہی تو کیوں اس لیے کہ ہم نہ جاہ و جلال کے خواہش مند نہ حاشیہ نشین مسند حکومت ہونے کے متنبی۔ نہ کوئی کتاب لکھ کے ہمیں کسی کی دل آزاری کرنا ہو نہ کوئی تقریر کر کے کسی کو مناظرے کی دعوت دینا ہے نہ ہمیں تیلون قمیص پر ہوائی جلی پہنا کر نہ بارگاہ سے بلکہ سر ہو کر گھر سے نکلنا ہو۔ لیکن سب کے باوجود بھی اس خاص انقلاب کے متاثر ہوئے بغیر نہیں کے جو ملک کی ہر عمر و زبان آدھ پر مایہ ناز ال کی طرح چھایا آ جا رہا ہے۔ ہم کو اس بات کا دلی اقرار اور سنجیدہ احساس ہے کہ قدرتی اسباب سے پیدا شدہ انقلابات کا مقابلہ دنیا کی قومیں نہیں کر سکتیں لہذا ہم یہ ذمہ داری اپنے سر پر گز نہیں لینا چاہتے کہ غلط راستہ اختیار کرنے والوں کا ہاتھ پکڑ کر صحیح راستے پر لے آئیں، تاہم اتنی خواہش ضرور رہی کہ اگر صاحبان ذوق سلیم آج یا آئندہ کسی وقت زبان کے متعلق صحیح و غلط، مذکور و مؤثر، بافصح و غیر فصیح میں امتیاز کرنا چاہیں تو ان کو کسی ایک معیار کی نصیحت قابل الطینان مل جائے اسی آئندہ کی بنا پر ہم نے اپنی اس اپجیر پیشکش یعنی ”مذہب اللغات“ کی بنیاد ڈالی جس کو منظر عام پر لانے کے لیے جن امید شکن، شوریوں کا سامنا کرنا پڑا ان سے بہادر دل ہی خوب واقف ہو بہر حال کسی نہ کسی طرح ابتدائی پانچ صفحات کو باقسط شائع کر کے ایک مکمل جلد مرتب کر لی۔ اس کے بعد بعض مخصوص حالات کے پیش نظر دوسرے پانچ صفحات کو بجائے باقسط شائع کرنے کے ایک مکمل جلد کی صورت میں پیش کیا جس کے پر تین صفحے بصورت مقدمہ ہدیہ ارباب نظر کے جارہے ہیں۔ اس پیش نظر جلد نمبر ہر دو شائع شدہ جلدوں کے سلسلہ اشاعت میں یہ بات ہرگز کسی آئندہ موقع پر آشکار کئے کے قابل نہیں بلکہ سب سے پہلے قابل ذکر ہے کہ ہماری یہ ادبی خدمت ملک چند مخصوص سربراہ اور محبتیوں کی زیر بار احسان ہے اور اس سلسلے میں ہم اپنے صوبہ کے افراد حکومت میں آئیں گے ڈاکٹر پیو دنا نند جی (جو اسی کہنے میں صوبہ کے وزیر اعلیٰ کے عہدہ سے استعفیٰ دے کر سبکدوش ہوئے ہیں) اور مرکزی حکومت کے وزراء، اسی آئیں گے ماحفظ محو ابراہیم اور آئیں گے ہائیوں کبیر رام قیصر کو ہرگز اپنے دل سے فراموش نہیں کر سکتے۔ اور ان حضرات کی خدمت میں اپنا دلی شکریہ پیش کرنے کو اپنا فخر اور فرض سمجھتے ہیں اور یہ ظاہر کرنے میں ذرا جتنی تکلف نہیں محسوس کرتے کہ ان حضرات کے لیے درپے جو سہولتیں ہمارے کام میں ہیں پو پچائی ہیں وہ اردو زبان کے سلسلے میں ہمیشہ لائق تحسین و ستحق شکر گزاری رہیں گی۔

مذکورہ بالا حضرات کا شکریہ ادا کرنے کے بعد ہم اپنے پر خلوص حامیان و زبان و ادب کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جو کسی نہ کسی طرح ہم کو فائدہ پہنچاتے

رہتے ہیں اور کچھ نہ سہی تو ہمارے خیر خواہ اور ہماری محنت و جانفشانی کے قدر دان منور ہیں۔ لیکن ہم سے اور ہمارے کام سے دلچسپی و بھوردی رکھنے والوں کے یہ سن کر کم و بیش تعجب منور ہو گا کہ اس زمانے میں جب کہ گرائی اپنے بھرپور شباب کی برق افگن رعنائیوں کے ساتھ باغ عالم کی پامانی میں مشغول ہے ہم نے گستاخی میں نہی قلمیں لگانے کا ارادہ کیا اور بجائے اس کے کہ ہماری تہمت کی داد دی جاتی اور ہماری بانہ صحتی ہوئی نازک کہنوں کو برق و باران سے بچانے میں ہماری مدد کی جاتی ایک دنگن اور مایوس کن انداز میں ہم کو دھوت پکیر دیتے ہوئے ہمارے ایک نورس پودے میں گرم پانی ڈال کر فرج کر دیا گیا۔ ایسے حضرات جو کہ ناخنوں پر ہیں اس لیے انگلیوں پر گئے جاسکتے ہیں۔ اور ان کا زبان ریشہ دوانیوں کے جواب میں سکوت اختیار کیا جاسکتا ہے لیکن جب طبیعت کا اہل ہونوں سے بہرہ کر ٹھنڈی پر آجائے اور دل کا بخار نازک زبان پر رقص کرتے کرتے کاغذ کے گارے پر لڑنے لگے تو سنجیدگی سے بخیرہ طبیعت والا انسان تماشہ دیکھتے دیکھتے زبان سے بہن کچھ کہہ اٹھتا ہے۔

۱۹۵۶ء میں ہمارے لغت کی پہلی قسط یعنی ابتدائی موصفات شائع ہوئے اور صرف چند مخصوص آدمیوں تک پہنچا دیے گئے۔ کیونکہ ہم اس کا اثاثہ پر اس وقت تک نہ وردینا نہیں چاہتے تھے جب تک کہ پانچ سو صفحے کی کم از کم دو جلدیں طبع نہ ہو جائیں۔ بہر حال جن لوگوں تک بھی یہ پہلی قسط پہنچی ان میں سے کسی ایک شخص نے (جو اپنے کو "ایک واقعہ کار" کے نام سے ظاہر کر رہے ہیں) ہماری اس قسط کو سامنے رکھ کر زور طبیعت کھانا شروع کیا۔ اور اپنی اس واقعہ کاری کو انجن ترقی اردو (ملیکٹو) کے سہ ماہی رسالے "اردو ادب" کے دسمبر ۱۹۵۶ء کے پرچے میں شائع کر دیا۔ یہ تفسیری یا نقدی مضمون انٹارہ صفحوں پر مشتمل ہے اس لیے ظاہر ہے کہ اس کے مفہم جواب کے لیے کم از کم اس کے چو گئے یعنی بہتر سے ہونا چاہیے تھے جس کے لیے اس لغت میں کبھی بھی گنجائش نہیں نکل سکتی۔ لہذا اس وقت ہم صرف چند چیزیں صاحبان ذوق کے منصفانہ فیصلہ کے لیے پیش کر رہے ہیں جو امید ہے کہ اگر معلومات میں کوئی خاص اضافہ نہ کر سکیں تاہم دلچسپی سے خالی نہ ہوں گی۔

ہم نے قسط اول کی بالکل ابتدا میں حرفت اذ کے چند محل صرف قائم کیے تھے ان میں سے بعض اقوال کے ذکر کو فضول اور غیر مطلق بتایا گیا ہے نیز ہمارے طرز تحریر پر جو اعتراضات ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے کہ وہ پسندیدہ انداز سے محروم ہیں۔ بہر حال جو باقی زیادہ تفصیلی جواب چاہتی تھیں ان کو بسبب قلت صفحات کے ترک کیا جا رہا ہے۔ صرف چند کا مختصر جواب پیش ہے۔ مگر ہے کہ کسی آئندہ موقع پر اقبالیوں کے جواب سے بھی ہمارے واقعہ کار مضمون نویس کا رفع شک کر دیا جائے۔

ہمارے قائم کیے ہوئے اقوال پر ایک عجیبی اعتراض یہ ہے کہ ان میں سے بعض بالکل فضول یا غیر متعلق ہیں۔ یہ اعتراض یا اس قسم کے دو سبب اعتراضات چونکہ کوئی علمی بحث نہیں ہو سکتے لہذا ان کے لیے اتنا کہنا کافی ہے کہ فضول سے فضول چیز ہو کسی نہ کسی کے لیے کارآمد ہو سکتی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہر لفظ کی تشریح کے بعد ہم نے مشترک خاص و عام لکھ کر دی اور مرد اپنے اصول کی بنا پر لکھا تھا۔ لیکن دوسری جلد میں اللہ الفاظ کو ہم نے صاف کر دیا ہے اس لیے یہ بھی خارج از بحث ہو گیا۔ اس کے بعد اب صاحبان انصاف ملاحظہ فرمائیں کہ مندرجہ ذیل باقی (جن پر اعتراض ہے) اگر دوسرے لغت سے کامیابی کی سند حاصل کرنے کے قابل نہ بھی ہوں تاہم کوئی جرم تو نہیں ہے۔

البتہ کہ ہم نے اردو۔ فارسی۔ ترکی۔ عربی کے متعلق ہی پہلا حرفت لکھا یا جس کی جگہ فاضل واقعہ کار کو حرفت تہی کا پہلا حرفت پسند ہو جس کے علاوہ ہم نے جو مشترک لکھا میں کر دی تھی دوسرے اقوال کے ساتھ اس کو دہرانے کے بجائے "دیکھئے تشریح نمبر ۱" لکھ دیا تھا۔ چنانچہ فاضل واقعہ کار کو اس کے لیے یہ لکھنا پڑا کہ اس کی رٹ ہر نمبر پر لکھی ہوئی تو کیا ہم پوچھ سکتے ہیں کہ اگر ہم نے فاضل واقعہ کار کو اپنے مؤزم کو ضرورتاً پکارنے کے لیے دن میں پچاس تہی نام لینا پڑے تو وہ نوکر یہ کہنے کا حقدار ہو جائے گا کہ حضور! اسٹاڈنٹ لاد بارہا ایک لفظ بار بار دہرا نا غلات فصاحت ہو میرا نام ایک مرتبہ کہ بعد لے۔ ہی۔ آئی۔ او۔ یو۔ وغیرہ میں سے کچھ کہہ کر پکار لیا کیجئے۔

"ایا اور اپنا سخت" کو ہم نے اتنا قلیل الاستعمال مانا کہ داخل زبان اردو نہیں قرار دیا صرف تعلیم یافتہ طبقہ کے زبان تسلیم کیا۔ اس پر بھی ہمارے فاضل واقعہ کار ناراض ہیں اور بالفاظ دیگر فرماتے ہیں کہ ہر کم و بیش بولی جانے والی لفظ داخل زبان بھی جانا چاہیے۔ اس کا اور اس کے ساتھ بہت سی دوسری

باتوں کا جواب ہم آئندہ کسی مناسب وقت کے لیے ملتوی کرتے ہیں اور ان معمولی باتوں میں الجھ کر وہ خاص دلچسپی کی باتیں چھوٹ جائیں گی جن کا ہم اور پڑھنے والے گراؤں میں۔ ان میں سے ایک علمی مسئلہ ملاحظہ ہو:-

الف نمبر ۲ میں ہم نے الف تائیس کا ذکر کیا ہے۔ اس کے متعلق ہمارا یہ لکھنا گناہ ٹھہرایا گیا ہے کہ اگر مطلع میں خاد کا قافیہ یاد ہو گیا ہو تو بقیہ اشعار میں گوہر مسطر وغیرہ قافیہ نہیں ہو سکتے۔ ہمارے فاضل واقف کار نے اس پر اپنے کلمے سے ابا کرتے ہوئے یہ لفظ ہم نے اس لیے استعمال کیا ہے کہ معترض ہی تھے ہم کہ اس کے معنی روگردانی بھی بتائے ہیں۔ نیز لفظ کو بقول خود اردو بھی تسلیم کیا ہے، پھر انھیں کے مقابلہ میں ہم کیوں نہ استعمال کریں، ہمارے لکھے کے خلاف فتویٰ دیا ہے اور اپنے فتوے کی تائید میں امیر کی مصنفہ "روضۃ القوافی" کی فارسی عبارت نقل کی ہے جس کا ترجمہ اور مفہوم یہ ہے کہ "شاعر کے لیے الف تائیس کا التزام ضروری نہیں بلکہ اگر نہ کرے تو بہتر ہے۔ یعنی یاد روگردانی و ماحول، گل و قوافی، قافیہ ہو سکتے ہیں۔" اور باب نظر خود کریں کہ امیر کی عبارت ہمارے مطلب کی تردید نہیں کرتی، کسی واقف کار سے ہمیں کچھ عرض کرنا نہیں لیکن نادان حضرات آج پھر سمجھ لیں کہ اگر مطلع میں الف تائیس کی قید ہو گئی ہے یعنی خاد کا قافیہ یاد رہا یا گیا ہے تو پھر "بند و جند" قافیہ نہیں ہو سکتے، اور اگر مطلع میں قید نہیں کی گئی ہے یعنی خاد کا قافیہ گوہر استعمال ہو ہو تو ہر ایک جہ کے شعروں میں بھی یہ قید لازم نہیں ہے گی۔ اس سے زیادہ تشریح کی ہم یہاں گنجائش نہیں پاسے ہیں۔ آخر دنیا میں ہمارے نقاد واقف کار کے علاوہ اور بھی کچھ واقف کار حضرات ضرور ہوں گے لہذا وہ فیصلہ فرمائیں کہ ہم نے جو کچھ کہا تھا کیا غلط کہا تھا۔

اس کے بعد ہم اپنے فاضل واقف کار کی خدمت میں یہ عرض کرنا ہے کہ واقعی اگر ہمارا عنوان اور ہمارے مطلب کو کہیں کہیں واضح نہیں کر سکا ہو تو آئندہ ہم اس کا لحاظ رکھیں گے۔ اس کے علاوہ اگر بعض مقامات کو سمجھنے میں ہمارے فاضل واقف کار کو دشواری ہوئی ہو تو ہم اس کی بھی بالکل شکایت نہیں کرتے اس لیے کہ ہمارے فاضل واقف کار نے اپنے جذبہ نیرادی کی وجہ سے سمجھنے کی کوشش ہی نہ کی ہوگی۔ لیکن ہم تو باوجود انتہائی کوشش کے یہ سمجھنے سے قاصر رہے کہ مضمون کی پیشانی پر مضمون نگار کے نام کی جگہ "اذا ایک واقف کار جو لکھا گیا ہو" اس جگہ میں "از" اور "ایک واقف کار" کو پاس پاس لکھانے سے دنیا کے ادب انگشت بدندان تو نہیں ہو۔ اس کے بعد دوسرے لطیف لحاظ فرمائیے کہ ہمارے الف نمبر ۲ پر اعتراض کے ذیل میں اپنی بے بسی پر انوس کرتے ہوئے ارشاد ہوتا ہے کہ "ایک ہم ہیں کہ اپنی مجبوری کے تحت خواہیں یا نہ خواہیں اس شخص کی طرح جو ایک جہنی کو دیا میں ڈوبتے دیکھ کر ہاتھ ملاتا تھا اور کہتا تھا کہ کاش کوئی اس سے میرا قمار کر دیتا تو میں اس کی جان بچا لیتا۔" صاحبان فہم لطافات خرمائیں کو یہ کہانی ہمارے سامنے کیوں نہیں آتی ہو۔ ایک واقف کار کے لیے ہم جہنی کیونکر ٹھہر سکتے ہیں۔ اگر ہم نہ پہچانیں تو حق بجانب ہو اس لیے کہ معترض کا نام و نشان واقف کار کی نقاب میں پوشیدہ ہو، اور بعض محال اگر قمارت نہیں ہو تو اس کی حسرت کیوں ہو؟ اگر جان بچانا "خلوص کی بنا پر ہو تو اندازہ تحریر ختم آگئیں کیوں ہے؟ دوسری بات یہ کہ اس کہانی کا محل صورت پر محل ہے یا بے محل؟ کیونکہ یہ واقعہ تو کسی دوسرے شخص کی حماقت ظاہر کرنے کے محل پر بیان کیا جاتا ہے یعنی ڈوبتے ہوئے کو نکالنے کے لیے کسی کا کسی قمارت کرنے والے کا انتظار کرنا بالکل حماقت، کم عقلی یا کم از کم سادہ لوحی کے ہم معنی ہو۔ خدا جانے ہمارے واقف کار سے یہ خلاف فصاحت امر کیونکر واقع ہو گیا جو زبان کے تصرفات ہی سے فطن رکھتا ہے۔

آخری دلچسپ لطیفہ اور سنے اس کے بعد ختم و دعا۔ وہ یہ کہ ہم نے لفظ "ابتداء" کے سلسلے میں لکھا تھا کہ بعض حضرات نے ذکر بھی استعمال کیا ہے۔ اور ایک پڑانے رسالے میں چھپا ہوا شعر شال میں دیا تھا اس پر یہ خیال ظاہر کیا گیا کہ ممکن ہے کاتب کی غلطی ہو اگر ہمیں پر قلم کی رفتار ختم ہو جاتی تو مضائقہ نہ تھا ہم بھی پی جلتے لیکن اپنے اس خیال کی تائید میں ہمارا پیش کیا ہوا ایک شعر لکھ کر لکھا گیا ہے کہ کاتب کی غلطی تو یہی ہے اس شعر کا پہلا مصرعہ نسخ ہے "اس تم ظریفی کے بعد ہم سے ضبط نہ ہو سکا۔" شعر یہ تھا۔ سے کیوں آدھی نے پہلے دکھائی کہ تم نے آنکھ کی طرف سے چھپڑ کی یہ ابتداء ہوئی۔ ہماری تو بہت نہیں پڑتی کہ جلدی سے کہیں کہ عالیجاہ یہ مصرعہ آٹھ نے یوں ہی کہا ہے۔ اس کی شکر کے سچو لیں اور یوں پڑھ کے دیکھئے۔ "کیوں! آدھی نے پہلے تمھیں" آنکھ دکھائی تھی کہ خود تم نے۔

آخر میں ہم اپنے فاضل واقف کار کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے ہمارے چند ہی صفحات کا مطالعہ فرمایا اور نہ ہماری یہ حقیر پیشکش ایک واقف کار کی نظر فیض اثر سے بالکل ہی خروم رہ جاتی ہے۔ شکر خدا کہ ہوں تو کسی کی نگاہ میں بڑھ بے رخی سے ٹھکرا کر دیکھتے تو ہیں۔ ہر سب سے معنی عتہ۔



مذہب اللغات

جلد دوم

آپا۔ جری بہن، اردو، غیر فصیح، راج۔
 محل صرف ۱۔ (صغری جھوٹی بہن اپنی بڑی بہن سے) لے بی آپا چپ کر دینا، ای سسرل سے لیا آئی ہے۔ (مرآة العروس)
 قول فیصل: بڑی آپا، چھوٹی، وغیرہ بھی کہتے ہیں ہوش دیو اس کے معنی میں آتی دیو بی نے کہا ہے۔
 اتنی بڑے بڑے کے ات مت کیجئے
 اپنا آپا سنبھا لے لے صاحب آہا دیو
 لیکن اس معنی میں کھنڈ میں کوئی نہیں بولتا
 آپا دھاپا۔ اپنی اپنی فکر نفسی نفسی بندہ کی ہوش دینا
 ایک سے ایک کو جانے میں ہے آپا جانے
 سایہ میراہ اللغات میں ہے جو ہے آگے
 قول فیصل: بھینا جھپٹی کے معنوں میں باندھنا
 جیسے تم کو جو دینا ہوا ہے ہاتھ سے دیو میں آپا دھاپا
 کر کے لینا نہیں چاہتا جرات نے آپ دھاپ
 بھی نظر کیا ہے جواب متردک ہے۔
 جاتے ہی آگے کیا کہن لہجہ سی ڈال دی
 تاب تو ان دھبہ کی باں آپ دھاپنے
 آپ دھاپ پناہی منہ اپنا ہی ہاتھ۔ یہ منہ

وہاں بولی جاتی ہے جہاں کوئی اپنا ہی بھلا چلے اور
 کسی دوسرے کا کچھ خیال نہ رکھے۔ (امیر اللغات)
 آپڑنا۔ اتفاق طور پر واقع ہو جانا۔ اردو۔
 فصیح، راج۔
 مطلق میں آپڑی ہے سخن گستران بات
 مقصود اس سے قطع محبت نہیں ہے غالب
 آپڑنا۔ پڑنا، پڑ جانا، اٹھنا، اردو، فصیح، راج،
 کام اس سے آپڑا ہے کہ جبکہ جہاں میں
 ایسے کوئی نام مستحکم کہے بغیر غالب
 آپڑنا۔ لاجت ہونا، درمیان میں آ جانا۔ اردو
 قلیل استعمال
 دونوں جہان سے کے وہ سمجھے خوش
 یاں سہری ہے شرم کہ تکرار کیا کریں غالب
 آپڑنا۔ بچنس جانا۔ اردو، قلیل استعمال
 کہے ہیں مردم دیدہ کے اشکوں سے رو رو کر
 کہ اب تو آپڑے ہیں مردم آزاروں کے قابو
 قول فیصل: اب قابو میں آ جانا زیادہ بولتے ہیں
 آپڑنا۔ ملحوظ ہونا، پیش نظر ہونا۔ قابل لحاظ ہونا۔
 اردو، قلیل استعمال

تک آپڑی ہے وعدہ و لہذا کی مجھے
 وہ آئے یا نہ آئے پر یاں انتظار ہے غالب
 آپڑنا۔ مگر پڑنا۔ اردو، قلیل استعمال
 محل صرف ۱۔ اگر قسم کے ہوا چلی اور خود بخود کی
 گود میں شرمراہ آپڑا تو آپڑا نہیں تو سولے خسوس
 کے کچھ حاصل نہیں (راجبات)
 قول فیصل: خر کے پئے شک پڑنا زیادہ بولتے ہیں
 آپڑنا۔ آدمی کا بندہ سے گزرا۔ اردو، قلیل استعمال
 محل صرف ۱۔ ایک شہنی کو سہاے کے قابل سمجھ کر
 پاؤں رکھا وہ گوت گئی میں نیچے آپڑا (راجبات)
 قول فیصل: اس محل پر نیچے آ رہا زیادہ بولتے ہیں
 آپڑنا۔ وارو ہو جانا۔ اردو، قلیل استعمال
 محل صرف ۱۔ بہت سے نمائند ایک دم سے پڑے
 میں تو انتظام کرتے ہیں رہتا۔
 صاحب میر اللغات نے حسب ذیل معنی بھی لکھیں
 ملے آ جانا اور آ موجود ہونا۔ (فقہ جلدی جلدی کھالی
 کہیں کوئی بے فکر آ پڑے۔ لیکن اب اس محل پر
 آئے جائے یا نازل نہ ہو جائے زیادہ بولتے ہیں
 آفت یا مصیبت پڑنا (فقہ) ایسی تم پر کیسا

آپری تھی کہ بولے سر سامان ملنے سے نکل کر ٹپے ہوئے۔ لیکن اب اس جگہ "پڑ گئی" زیادہ بولے ہیں جیسے "آپری" ایسی کیا پڑ گئی ہے کہ نوکری دھو رہے ہیں؟

نمبر ۳۔ ذمہ ہونا فقرہ سارے گھر کا کام اُسی غریب پر آپر ہے۔ لیکن اس محل پر کھنڈ میں پڑ گیا ہے بولے ہیں۔

نمبر ۴۔ "ٹوٹ پڑنا" کے معنی میں جیسے فوج آپری لیکن اب اس جگہ "ٹوٹ پڑنا" بولے ہیں۔

نمبر ۵۔ "آرمہ" کے معنی میں جیسے ابو تمھارے قدموں کے نیچے آپرے ہیں۔ لیکن اس محل پر کھنڈ "پڑے ہیں اور پڑے ہوئے ہیں؟" بولے ہیں۔

نمبر ۶۔ وارد ہونا۔ جیسے بادشاہی لشکر میدان آ رہا لیکن کھنڈ میں اس جگہ آگیا یا پہنچ گیا بولے ہیں۔ آپر و سن جگہ سے ہو۔ مثل عورتوں کو رہا۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی لایا۔ پھانے اور خرابی میں ڈالنے کی جگہ بولی جاتی ہے۔ (امیر اللغات)

قولہ فیصلہ: کھنڈ میں اب کوئی نہیں بولتا۔ آپس: باہم کہہ کر۔ اردو فصیح، راج۔

بے یاد وہ رات دن کی صحبت مومن آپس کی وہ الفت و محبت مومن

آپس داری: رشتہ داری میں جوں۔ اردو موت و غیر فصیح، راج۔

محلیہ صرف: جب ہر بات میں تکلف برتا جائے تو آپس داری کا لطف ہی کیا ہے۔

قولہ فیصلہ: چونکہ اردو فارسی الفاظ میں ترکیب سے اس لیے اصولاً غلط ہے اور فصحا نہیں بولتے۔

آپس کا معاملہ: اپنوں کی بات۔ اردو فصیح، راج۔ محل صرف: تم کیوں دخل دو۔ ان کا آپس کا

معاملہ ہے وہ خود طے کر لیں گے۔

قولہ فیصلہ: اسی محل پر آپس کا معاملہ بھی بولتے ہیں لیکن بہت کم۔ معاملہ زیادہ مستعمل ہے۔

آپس کی بات: اپنوں کی بات۔ اردو فصیح، راج۔ محل صرف: یہ تو آپس کی بات ہے جو تم کہہ دیجئے منظور ہے۔

آپس کی باتیں: ایسی باتیں جن میں تکلف اور بوٹ نہ ہو۔ اردو فصیح، راج۔

محل صرف: ان کے مضمون صاف صاف عاشقانہ عارفانہ ہیں اور شعر آپس کی باتیں اور زبان شستہ و سفتہ۔ (آبھی بات)

قولہ فیصلہ: سچ کی باتوں کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے ہماری آپس کی باتوں میں آپ کیوں دخل دیتے ہیں؟

آپس کی پھوٹ: باہمی مخالفت آپس کی نا اتفاقی۔ اردو غیر فصیح، راج۔

بگڑا ہوا معاملہ آپس کی پھوٹ سے پھوٹا جگہ کا آپس کی پھوٹ سے

قولہ فیصلہ: غیر فصیح ہو مگر ایسا ہے کبھی کبھی خواہش بھی بول دیتے ہیں۔

آپس کی گفتگو: سچ کی بات چیت۔ اردو فصیح، راج۔

تفسیر لہ ترانی واعظ نہ کریاں تو کیفیت چرچا نہیں ہے لازم آپس کی گفتگو کا

آپس میں: باہم، اردو فصیح، راج۔ آپس میں تراکے عاشق صادق جوہر گئے

ہاتھ آئے گا حضور کو اس امتحان سے کیا آپس میں لہ رہا: میں جوں کے ساتھ رہنا ایک

دوسرے کی مخالفت نہ کرنا۔ اردو فصیح، راج۔

دو بہن غصہ کے آپس میں رہنے لگے۔ باہم راز و دل اپنا کہنے لگے۔ میر حسن آپر کر لانا: پکڑنا، گرفتار کر لینا۔ اردو غیر فصیح، راج۔ پھوڑ دے ہاتھ کیا پکڑتا ہے جا بھی کوئی آپر دے۔ مومن

قولہ فیصلہ: کھنڈ میں بالعموم مستعمل نہیں۔ فصحا خاص طور سے احتیاط کرتے ہیں۔ آپر چٹنا: آجانا، پہنچ جانا۔ وارد ہو جانا۔ اردو فصیح، راج۔

خاک اپنے کوئے جاناں کو کہ آپر چٹ گیا۔ باہج کیا ہماری خاک اُڑانے میں ہوانے دیر کا قولہ فیصلہ: پہنچنے کے قریب ہونا، کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

وصل جاناں نہ ہوا وقت سال آپر چٹا۔ واسے حسرت کر رہی دل کی تنادل میں بحر آپر چٹنا: پھنس جانا، اردو فصیح، راج۔ محل صرف: پھوٹ مچھلیوں کے ساتھ کچھ بڑی مچھلیاں بھی جال میں آپر چٹیں۔

آپی آپس باتیں کرنا: بغیر مخاطب کے بات کرنا، اکٹھے باتیں کرنا۔ اردو فصیح، راج۔

نہ ہوش تھوٹے اگر اس پری کی باتوں پر مومن تو آپس آپ یہ باتیں کیا نہ کرتے ہم

قولہ فیصلہ: آپس آپ کہ جگہ آپ ہی آپ زیادہ فصیح ہے۔

"آپس آپس کہنا" بھی انہیں محض میں بولتے ہیں مستعمل جو ہونہ سکتی تھی شوق

آپس ہی آپس پہرہ دل کبھی تھی

آپس: آنا، مسدود کے ماضی تثنائی کا صیغہ واحد غائب۔ اردو، مذکر، فصیح، راج۔

محله صرفہ کا ش آج بخار نہ آتا۔
آتا : شرا کر لیے بولتے ہیں۔ اردو۔ مذکر
 فصیح، راج۔

محله صرفہ : اگر وہ یہاں تک آتا تو اس کا کام
 بن جاتا۔

آتا : کسی کام میں مہارت و دستگاہ ہونے
 کے معنی میں۔ اردو، مذکر، فصیح، راج۔

فصلت ہی سے لاچار ہوں اسے ذوق و گرنہ
 سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا ذوق

آتا : علم ہونا، و قسیت ہونا۔ اردو، فصیح، مذکر
 جاتی رہے زلفوں کی ٹکڑی سے ہمارے
 افسوس کچھ ایسا نہیں لگتا نہیں آتا ذوق

آتا : برقرض واجب الادا۔ اردو، فصیح، راج۔
 محله صرفہ : ان کا مجھ پر کچھ آتا تو ہے نہیں کہ
 میں ان سے دیک کے بات کروں۔

قولہ فیصلہ : انہیں معنوں میں دوسرے الفاظ
 کے ساتھ ملا کر بھی بولتے ہیں۔

بن گئے آپ سے ہم سببوں کے قیدی ظفر
 نہیں ہم پر دم و دام کسی کے آتے

آتا تو کبھی بھلا تھوڑا بہت کچھ جاتے ہیں
 دوسری چلے دلہرا اور دکھ : ملش ہوئی ہر چیز

رخوا کہ ہو یا زیادہ بہت اچھی معلوم ہوتی ہے
 لیکن اپنے پاس سے جانے والی چیزوں میں غلطی اور

بیاری کے سوا کسی چیز کا جانا اچھا نہیں معلوم ہوتا
 اردو، شل، قلیل الاستعمال۔

آتا جاتا : آنے جانے والا اردو، مذکر، فصیح، راج۔
 محله صرفہ : کوئی آتا جاتا ہو تو نین تال سے بھیاک

باتھ ک لکڑی منگوا دو۔
 قولہ فیصلہ : راہروا و مسافر کے معنوں میں بھی بولتے

ہیں۔

دیو آدمی بن کے بن میں آئے
 آتے جاتے کو گھیر لائے (گلزار نسیم)

آتا جاتا : کسی کام میں دستگاہ ہونے کے معنوں
 بولتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، راج۔

محله صرفہ : ان کو آتا جاتا خاک نہیں زبردستی کہ
 شاعر نے پھرتے ہیں۔

قولہ فیصلہ : عام طور پر اس کا صنف نفی کے ساتھ ہے
آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجئے، جاتا ہو تو اس کا

عمر نہ کیجئے۔ شل : ملتی چیز کو نہ چھڑیئے اور جو
 کچھ جاتا ہے اس کا افسوس کیجئے۔ (امیر القلیات)
 قولہ فیصلہ : بکھڑوں میں کہ بولتے ہیں۔

آتا ہوں : دھمکانے کے محل پر بولتے ہیں آتے
 فصیح، راج۔

محله صرفہ : تم مانتے نہیں ہو پھر میں آتا ہوں
آتا ہے : آ رہا ہے۔ اردو، فصیح، راج۔

محله صرفہ : میں ذرا پیلے آ گیا ہوں۔ وہ بچا بچا
 قولہ فیصلہ : مستقبل قریب کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

جیسے "تم چلو وہ بھی آتا ہے" یعنی آئے گا۔
 فعل متعدی بھول کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے

"ہمارے یہاں سفد کار روز بازار سے سوتا آتا ہے"
 یعنی لایا جاتا ہے۔

آتا ہے آئے جاتا ہے جائے : شخص کے لیے
 کہتے ہیں جس کے آنے سے نہ خوشی ہو نہ آسکے چلے جانے

سے رنج ہو۔ اردو، جملہ، فصیح، راج۔
آتش : آگ۔ فارسی، فصیح، راج۔

کیوں نہ کہیں شبر کو ہم آتش و آب خاک باد
 قدرت حق سے ہیں ہم آتش آب خاک باد آتش

قولہ فیصلہ : اس کی اصل شبر کا لفظ آتش ہے

آتش سے قدیم فارسی میں آتش ہوا اور
 اس سے آتش ہو گیا۔ تحقیق نے اس لفظ کی

تائید قرشت کے اعراب میں اختلاف کیا ہے بعض
 کسرے کے قائل ہیں اور اکثر فتح کو ترجیح دیتے

ہیں۔ جو لوگ کسرے کے قائل ہیں ان کی دلیل
 یہ ہے کہ آتش تائید کسورہ کے اشتباع سے

پیدا ہوا ہو اور یہ اس کے ثبوت میں مقولہ دلیل ہو اور
 فتح کو ترجیح دیتے ہیں ان کی دلیل کثرت استعمال شواہد ہے

اس لیے کہ اکثر و بیشتر سرکش کو شمش و غیرہ کے توافی
 میں ملتا ہے۔ دوسرے آتش کو مشع آتش

کہنا بھی بظاہر شکیک نہیں ہے اس لیے کہ آتش
 خود قدیم فارسی ہے۔

آتش : مشہور شاعر کا تخلص جن کا نام خود
 حید علی ولد خواجہ علی بخش دہلوی تھا جو غلام

بہانی حسنی کے ارشد تلامذہ میں تھے جن کا مال
 کا سکہ ہندوستان کے دل پر بیٹھا ہوا ہے پہلے پہل

کچھ دنوں کو اب میرزا محسن علی خان ترقی کے ساتھ
 فینش آباد میں رہے پھر انہیں کے ساتھ لکھنؤ آئے

مسند احمد میں انتقال کیا۔ دو دیوان ان کے یادگار
 مقبول روزگار ہیں۔ ان کا مکان مسکن سرائے

معالمیناں ماہولال کی چڑھائی پر تھا جس کا نام
 اب تک باقی ہیں یہ اب ایک لالہ کے قبضہ میں ہے

اس مکان میں ان کا انتقال ہوا اور مفتی گنج کے
 قبرستان میں دفن ہوئے افسوس کہ اب قبر کا نشان

بھی کسی کو معلوم نہیں۔
آتش افروختہ : بھڑک ہوئی آگ۔ فارسی

ترکیب، فصیح، راج۔
 مومن و کافر کا قائل ہے تراشیں شباب

آتش افروختہ کیاں ہو خشک تر کے ساتھ آتش

آتش افروز: آگ بھڑکانے والا۔ فارسی ترکیب: نصیح، راج۔

ملاحظہ ہو جواب سامعہ سوز ہوا سرگرم آہ آتش افروز مومن قول فیصل: مفید، فتنہ پرداز کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے ۵

آتش افروز مری فکریں بھرتے ہیں پھر کیا خبر شعلہ جوال کی سرتابی سے بھر آتش افسردہ: ٹھنڈی ہوئی آگ۔ وہ آگ جو شعلہ نہ لے، فارسی ترکیب: نصیح، راج۔

تو ہی بھڑکائے گی لے باد بہار دل بہار آتش افسردہ ہے آتش باز: آگ برسنے والا۔ فارسی صفت نصیح، راج۔

بھلچر کی طرح خط اپنا غبار افشان عجز بخشی لکھی حقیقت آہ آتش باز آتش باز: آتش بازی بنانے والا۔ فارسی مذکر نصیح، راج۔

رتبہ تحقیق ملتا ہے کوئی تقلید ہے کیا خلیل اللہ سے نسبت آتش باز کہ آتش قول فیصل: صاحب بہار غم نے اس لفظ کے فارسی ہونے کی دلیل میں حکیم شفا کی کا پیشر لکھا ہے۔

کچے برگہ غمیلے تو چوں میں برہی گردد بجنگ شعلہ آئے مرغ آتش بازی آہ آتش بازی: آگ کا تماشا، انار، بھلچر کتاب اور اسی طرح کی مختلف چیزیں جو بارود گندھک اور کوئلے وغیرہ سے بناتے ہیں اور

اس میں آگ لگا کر تماشا دیکھتے ہیں۔ فارسی مؤنث نصیح، راج۔

گرم ہے آہ سے ہنگامہ آتش بازی کوئی رات فلک تک یہ ہوائی نہ لگی قول فیصل: اس کا صورت بنانا، اور بنانے کا آتش بازی چھوٹنا، انار، بھلچر وغیرہ کا آگ لگاتے ہی چنگاریاں دینا، کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے ۱۔

چھوٹی آتش بازی ایسی جی گھکاری کو دیکھ رات کو کھتے تھے آپس میں ثریا دٹھا صنم آتش باز پر حیرت زدہ ہوتی ہوئی عقل ذوق سنگ پارس سے نہیں بارود کو پیسا تھا کیا تشبیہا ہنسی دل لگی کی باتیں۔ (فقہہ) راج بہت گنتی تھی اور ان کے لطائف و ظرائف کی آتش بازی چھوٹ رہی تھی۔ (آب حیات) صاحب آب حیات کا یہ صرف لکھنؤ میں مستعمل نہیں ہے آتش بازی چھوٹنا، مقدمہ فقرہ تم نیچے ہوا ہے ہاتھ سے آتش بازی نہ چھوڑا نمبر دس تشبیہا دولت اور مال کا فضول مصارف میں برباد کر دینا۔ فقرہ: مفت کی دولت تھی دو دن میں آتش بازی سی چھوڑی اب بھیک مانگتے پھرتے ہیں۔ (امیر اللغات) لکھنؤ میں اب یہ دونوں صرف متروک ہیں۔

نمبر ۱۱ میں آتش بازی نہ چھوڑا بولتے ہیں آتش بازی کا دیو: ایک قسم کی آتش بازی ہے بانس اور کاغذ کی ڈراوٹی صورت بنا کر اس میں بارود وغیرہ بھرتے اور اس کو چھوڑتے ہیں اور چھوٹنے کے طور پر موٹے یہ نام ڈراوٹی شکل کے آدمی کو کہتے ہیں۔ (امیر اللغات)

قول فیصل: اب نہ ایسا آتش بازی کا دیو بنتا ہے اور نہ ایسے آدمی کو آتش بازی کا دیو کہتے ہیں آتش بازی کا طاؤس: بانس اور کاغذ سے مور کی شکل بنا کے بارود وغیرہ اس میں بھرتے ہیں جو چھوٹنے وقت ناچتا ہے اور اس سے بھول بھرتے ہیں۔

میں ہوں طاؤس آتش بازی کی کسی ہی بہار کے دبا صحر اسرے دارم دبا گنزار سودائے سودا اور اسی قبیل سے ہے آتش بازی کا قلو کہ قلعہ کی صورت بناتے ہیں آہ اس میں آگ دینے سے توپوں اور بند توپوں کی سی آوازیں نکلتی ہیں اور اسی طرح ہاتھی کی صورت بناتے ہیں اس کو آتش بازی کا ہاتھی کہتے ہیں۔ دو ہاتھی بنائے جاتے ہیں اور دونوں مقابل کر کے ایک ساتھ چھڑاتے ہیں تو آپس میں جنگ کرتے ہیں۔ (دبا ہتھی کی بجو میں) پرائس کے دل میں لب بھی یغضب ہے آتش بازی کا ہاتھی وہ اسے سودا

قول فیصل: اب آتش بازی کا قلو قبلا ہے۔ طاؤس اور ہاتھی نہیں بنتے۔ آتش بلند: وہ آگ جو شعلہ در ہو۔ جس آگ میں شعلہ اٹھ رہے ہوں۔ فارسی ترکیب مؤنث نصیح، راج۔

جلا کر پھاڑوں کو کرے جو خاک بلند اور تیز آتش ہولناک فقر آتش پرست: آگ پرستنے والا۔ فارسی صفت نصیح، راج۔

کفر کی سے مست ہے جو ہے غرض آتش پرست ہے جو ہے قول فیصل: آتش پرستی ایک مذہب ہے جس میں

آگ کو کہتے ہیں۔ اس کا موجودہ قشت تھا۔
ہندوستان میں بھی قوم پارسی مشہور ہے۔
آتش پہناں۔ پوشیدہ آگ۔ وہ آگ جو
پتھر میں چھپی ہوئی ہے۔ فارسی ترکیب یونانی
فصیح، رائج۔

صدر دل کو جو ہوا لالہ سوزاں کھلا
جس طرح رنگ سے ہوا آتش پہناں پیدا
قول فیصل۔ کہنہ اور عداوت کے معنوں میں
بھی مستعمل ہے۔

آتش سے میں کھلی دشمنی دوست مجھے
آب انگوڑی کی آتش پہناں پیدا آتش
آتش تیرا۔ شراب، فارسی ترکیب۔
مؤنث، فصیح، رائج۔

آتش درخ پہ ہوگا آتش ترکا گراں
مگر کسی بیکش نے اپنا دامن ترکہ دیا
آتش تیز۔ بہت زیادہ بھڑکتی ہوئی
آگ، شعلے آگشتی ہوئی آگ۔ فارسی صفت
فصیح، رائج۔

جلد کو پہاڑوں کو گردے جو خاک
بلند اور تیز آتش ہولناک ناصر
آتش جالوسوز۔ جان جلانے والی آگ
سوز و گداز عشق، فارسی ترکیب۔ مؤنث،
فصیح، رائج۔

آتش جالوسوز جب تک مشتعل قن میں نہیں
دلاندے میں نہیں تاخیر شیون میں نہیں
قول فیصل۔ اس کا استعمال شعراء کے کلام میں
محبت کی آگ کے معنوں میں ہوتا ہے۔
آتش خاموش۔ دبی ہوئی آگ۔ فارسی
ترکیب، مؤنث، فصیح، رائج۔

دل در سوز نہاں سے بے مہاجل گیا
آتش خاموش کے مانند گویا جل گیا غالب
آتش نہاں۔ وہ مکان جہاں آتش پرست آگ
روشن رکھتے اور پوجتے ہیں۔ فارسی ترکیب۔ مذکر
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ مجازاً اس مکان کو بھی کہتے ہیں جو دھوا
کی حدت سے گرم ہو جاتا ہو۔

کیا زانکتے کہ ہنچلا کر گنا کھنے بہارت
مخمل عشرت کر کردتی ہو آتشخانہ شمع آتش
وہ جگہ جو مکان کی دیوار میں بناتے ہیں در اندر سے
دھواں نکلنے کے لئے اوپر کی طرف۔ وہ دھواں
جالوں میں مکان گرم کرنے کے واسطے اس میں آگ
روشن کرتے ہیں۔

یہ تب غم ہے کہ آتش میں جو گلٹ بیٹھوں کبھی
میں آتشخانہ ہو جائے وہیں دیوار گرم
ان معنی میں اب اہل کھنڈ آتشخانہ زیادہ
پر لیتے ہیں۔

آتش خور۔ غصہ و مغلوب الغلبہ مزاج
فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

لطف دوسرے راہم پہ ہوا جب کو گرم
شریت قند دیا کر کے پر آتش خور گرم
قول فیصل۔ آتش خور، بھی مومن نے کہا ہے۔

آتش خور سے آرزوئے احوال
پہل گھیا اب خیال خام مرا مومن
گرم کے معنی میں صفت کے محسوس پر بھی استعمال ہوا
ہے۔

ہوم دوزوں کو کیا آتش خور نے
جگ کو رنگ۔ آہن کو آہن کھجا آتش
آتش دل۔ سوز و گداز، دل کی سوزش، فارسی

مؤنث، فصیح، رائج۔

آتش دل سے تسلسل ہے وہی آہوں کا
عود کے جلنے سے بحر میں حواں کہ جو تھا آتش
قول فیصل۔ آتش جگر بھی مستعمل ہے۔ جیسے
یہ میرے شعروں کو جو کھلا بکر اکر
رنگے ہلے یہ مری آتش جگر کے ہیں بحر
آتش دروں بھی مستعمل ہے

بیجا نہیں جلائی مجھے آتش دروں
لقد پرنے درخت بنایا چنار کا رنگ
آتش سینہ بھی نظم کیا ہے۔

تپش دلد جاں تک پہنچی مومن
آتش سینہ زباں تک پہنچی مومن
آتش دوست دشمن نہ اندر۔ آگ دوست
دشمن کو نہیں پہچانتی۔ بطیلت آہی سے کیا ہے
مطلب یہ ہے کہ حطرح آگ ہر چیز کو جلاتی ہے
ہے اسی طرح جس کی فطرت میں ایذا رسانی ہے اس کے
ضرر سے دوست دشمن کوئی نہیں بچتا۔

وا امیر اللغات
قول فیصل۔ یہ مقولہ اب اردو میں مستعمل نہیں ہے۔
آتش رخ۔ گورہ گورہ سرخ چہرہ رکھنے والا
فارسی ترکیب۔

قول فیصل۔ اردو میں شعراء نے زیادہ ترجیح دی
کے ساتھ نظم کیا ہے۔ اور یہ معشوق کا لقب ہے۔
آتش رخاں و ہر اگر کچھ کو دیکھ لیں
اڑ جائے عارضوں سے بزرگ شہزادہ گنج
آتش رنگ۔ سُرخ میں آگ کی طرح۔ لال
بھوکا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

تھینے مگر نقاشے خسار آتش رنگ کا
کیا عجب کیرنگم ہو گر خامہ از رنگ شمع نازک

قول فیصل :- مذکورہ شعریں درخشاں کی صفت
آتش رنگ (لاٹے ہیں لیکن ہونٹوں کی تصنیف میں
بھی استعمال کرتے ہیں۔

مسی آلودہ نہیں تیرے لب آتش رنگ
اپنی نظروں میں دھواں حارہ لکھنے میں
لالہ کی صفت پر بھی نظر کرتے ہیں۔ جیسے۔
جب تے نے عتاب آلودہ سے قہر دی
لا آتش رنگ آتش خوشنوا یا بجھے آتش
آتش زبان :- خوش تقریر۔ فارسی صفت
نصیحہ راجح۔

کوچہ و بازار میں کہتے ہیں مجھ کو دیکھ کر
ہے یہی آتش زبان آتش اسی کا نام آتش
قول فیصل :- انھیں معنوں میں آتش بیان بھی
ہے اور یہ دونوں شاعر کی صفت میں استعمال ہوتے
ہیں۔ آتش زبان صفت کے اعتبار سے شعلہ کے
لیے بھی آتا ہے۔

لکھے باتوں میں اگر منہ سے دھواں
شعلہ رخسار آتش زبان تو جن
لالہ کی صفت میں۔

روشنی اور آتش کے آگے میں تیرے لڑا کر
لا آتش زبان ہے شمع اور ان بہار
آتش زبان :- خوش بانی۔ فارسی ترکیب
تری آتش زبان و آتش روشن ہونے پر
گچھل جاتا ہے شمع دل ہر کھنڈاؤں آتش
آتش زدگی :- آگ لگنا۔ فارسی ترکیب
نصیحہ راجح۔

محل صفت :- آتش زدگی کا انا زبردست تہ
برسوں کے عہد ہوا۔

قول فیصل :- قانون فوجداری میں یہ لفظ زیادہ

مستعمل ہے۔ آتش زنی :- آگ لگانا کے معنوں میں
استعمل ہے یہ بھی کچھری کے حضرات زیادہ بولتے ہیں۔
آتش زرتشت :- زرتشت کے آتشکدہ کی
آگ۔ فارسی ترکیب نصیحہ راجح۔

آتشکدہ دل کو اگر دیکھے ہمارے
شرمندگی اک آتش زرتشت اٹھنے نظر
آتش سوزان :- جلتی ہوئی آگ، دہکتی ہوئی
آگ۔ فارسی ترکیب نصیحہ راجح۔

نہانے کو جاحام میں ہمہ قیوں کے
دل سے گاہیں رنگ آتش سوزان گھنٹے پر آتش
آتش طور :- وہ چمک جو حضرت موسیٰ کو
کرو طور پر نظر آئی تھی۔ فارسی ترکیب نصیحہ راجح۔

برخیزد اکو تھا مرتبہ موسائی
آتش طور سی گرمی تھے بازار کی تھی آتش
آتش نشان :- شعلے اور جنگاریاں دینے والا
فارسی صفت نصیحہ راجح۔

ایسے ہیں میرے نال آتش نشان بلند
ہے آگ کے کڑے بھی جگا دھواں بلند

قول فیصل :- یہ ہمیشہ بصورت صفت ہی استعمال
ہوتا ہے۔ جیسے کہ آتش نشان، نال آتش نشان
وغیرہ۔ دل میں تاثیر کرنے والی چیز کے معنوں
میں بھی مستعمل ہے۔

چلتی ہے اُس درت کی ترقی میں دلا باد بہار
بارغ میں تو بھی دم آتش نشان مچا کھنٹ
روشن دورانی کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے
اے سوز گریہ آگے تری آب و آب کے
بانی بھرے ہے جلو آتش نشان شمع موت
آتش قدم :- گرم و تیز قدم۔ فارسی ترکیب
صفت عقیل الاستعمال۔

استعداد آتش قدم دیکھا نہیں لے شمار
کیا عجب گر نعل ہو جلے سم تیس ہر گ
قول فیصل :- اب یہ صفت بہت کم ہو گیا ہے
آتشک - گرمی۔ ایک مرض کا نام جو بدن
میں آگے یا پچھے ڈال دیتا ہے۔ فارسی۔ موت
نصیحہ راجح۔

آتش باد کے گھمٹ پر توان دزدوں بنا
لو نہیں جلتی ہے معلوم ہو اگر می ہو جانتا
قول فیصل :- اسکو باد زنگ، گرمی گرمی کی
بہار کی آواز فارسی اور آتش فارسی بھی کہتے ہیں جگہ
بہار غم نے اکی وجہ یہ لکھی ہے کہ آتش فارسی وہ آگ
ہے جو فارس میں زرتشت نے روشن کی تھی اور ایک
حد تک فروختہ رہی چونکہ اس مرض میں سوزش
بہت ہوتی ہے اس بنا سبب سے یہ مرض آتش فارسی
اور آتش فارسی سے لہر دہوا۔ عوام اسی کو بڑھتی کہتے
ہیں۔ یہ مرض عورت مرد دونوں کو ہوتا ہے۔

آتش کا پر کالہ :- آگ کا لکڑا۔ آگ کا لکڑا۔
نصیحہ راجح۔

پھر بہار آئی چمن میں خرم دل لے پئے
پھر مے دان جوں آتش کے پکار پئے
قول فیصل :- عشق کی صفت میں شورش و شریر
کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

ہے بھٹکے جہاں لے رشک آتش پکار
زلزلے میں پانے میں تلنے میں جلنے میں
نقشہ پر دل اور بلا لے بے دریاں کے معنوں میں
بھی بولتے ہیں۔

خریدی کچھ جنس کر ہم اس بازار میں
لفس میں لے چلے میں لے آتش کا پر کالہ
ذہن :- ذکی اور تیز طبع، کے معنوں میں بھی

ہوتے ہیں۔

ہوتے آفت کے ہیں یہ پر کالے
اڑ جاتے ہیں تازے رائے فوق
آتش کا اڑنے کے لگ جانا۔ ایک کی
آتش کے دوسرے کو آتش کہہ جانا۔ اُردو۔
نصیح، راج۔

جھل صورت۔ خدا کی پائے آتش کے مرض سے
یہ کبھت اڑنے لگ جاتا ہے۔
قول فیصل۔ اسی محل پر آتش لگنا بھی ممکن
ہے۔ متعدی ہونے کی وجہ سے اس کے مرض سے
بہت احتیاط کیجاتی ہے۔
آتش کا مارا نہ مخری کی بیماری میں مبتلا۔
اُردو۔ نصیح، راج۔

قول فیصل۔ آتش میں مبتلا ہو جانا، کے
معنوں میں آتش ہو جانا بھی ہوتے ہیں غلام
اس بیماری والے کو آتش بھی کہتے ہیں۔
آتش ہو جانے کے معنی میں آتش لگنا بھی ہوتے ہیں
مرزا کے جیسے کھلی نہیں آتش لگتی
بد بات پھوٹی چار میں یہ ہانڈی لگ گئی جانتا
آتش کہہ۔ وہ مکان جس میں آتش پڑت
پہنچنے کے لیے آگ رکھتے ہیں۔ فارسی۔ مذکور۔
نصیح، راج۔

چہرہ آتش کہہ ابرو تھے سو محراب حرم
گردن آگے تھے خم کا نہ دیندار کی تھی ناتج
قول فیصل۔ مجاہد اس مکان کو بھی کہتے ہیں
جس میں گرمی بہت ہو۔ جیسے گریوں میں یہ مکان
آتش کہہ ہو جاتا ہے۔

آتش کہہ۔ اسے کا وہ آگ جس سے بصورت
آگ پکڑتی جاتی ہے۔ دسپنا فارسی ترکیب

مذکور۔ نصیح، راج۔

چکیاں جلتی ہیں سوز عشق کی تاثیر سے
چاہ مگر بجا ہاتھ لگتے ہیں آتش کیے
آتش مرودہ۔ بھی ہوتی آگ۔ فارسی ترکیب
نصیح، راج۔

اُن کو گھٹی یا دگر م خوشی
میں آتش مرودہ سے جلا ہوں ہوتی
آتش مزاج۔ غصہ اور تندہ خود وہ انسان
جو اسی بات پر آگ بگولا ہو جائے۔ فارسی
ترکیب۔ نصیح، راج۔

شب کو گرم نفس ہوتا ہے جو وہ آتش مولا
شعاع ساں جلتے ہیں ساری انہیں کے انوار صبا
قول فیصل۔ خلقت آدمی جن دہری وغیرہ
کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

اگر آتش مزاجوں کو جہد ہر خاک لایق
تعب کیا کہ ابس لعین خم ہو آدم کا ذوق
آتشاک۔ آگ سے بھرا ہوا آگ کی طرح
سُرخ۔ فارسی ترکیب، نصیح، راج۔

ہے معجزات اس کے رشتے آتشاک پر
لیجے خوش دہا ہے اور اس شمع پر کا اڑا
آتش نفس۔ دل جلا، فارسی ترکیب۔
صفت، نصیح، راج۔

اگر آتش نفس لے ذوق چمن سے گزرا
آج جو سرد نسیم چمنی خوب نہیں فوق
قول فیصل۔ نہایت گرم کے معنی میں بھی
مستعمل ہے۔

آتش نفس ہوا ہے گلزار کی ہوائ سے
بکلی مگرمی ہے غنچے جب سکرانیے ہیں آتش
آتش مرودہ۔ مرودہ بادشاہ دجو کا فر تھا

نے جس آگ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام
(جو پہنچے تھے) کہ جلا نا چاہا تھا مگر قدرت خدا
سے وہ آگ اُن پر گزرا نہ گئی۔ فارسی ترکیب
نصیح، راج۔

آتش مرودہ گلشن نیکی تھی جس طرح
ہوں غنچے آتش کہہ بے یار ہر گلزار ہے
آتش آگ کا۔ جس کی خلقت میں جو
نار غالب ہو جن۔ پری وغیرہ۔ فارسی۔
نصیح، راج۔

بول وہ بشر مرقم و لا اور
سرسبز ہو تو آتش پر دھندلا سیم
آتش شیشہ۔ ال صفت ایک شیشہ اس
ترکیب سے بناتے ہیں کہ جب آفتاب کے
مقابل رکھا جاتا ہے تو آفتاب کی پھلی ہوئی شعاعیں
سمٹ کر اس میں ایک جگہ جمع ہو جاتی ہیں
اس وجہ سے اس کی پشت پر جو چیز رکھی یا کھینچ
و عیزہ کے مثل ہو وہ جل جاتی ہے اور رنگ کیا
ہے کہ اسی نسیم کے بڑے خیشے سے سلاطین
اریت کے میگزین کو بھی اڑا دیتے ہیں
اور بار یک چیز اس شیشے میں ہوتی نظر
آتی ہے۔ موجودہ دور میں اس قسم کے شیشے
تصویر کشی اور طبی ضروریات میں بھی بکثرت کام آتے ہیں
اُردو ترکیب، نصیح، راج۔

عکس گشت غل اٹھی ہے دھوپ کے اکثر نقا
آتش شیشہ مگر خسار آتشاک ہے عرض
قول فیصل۔ آتش آئینہ بھی کہتے
ہیں۔

نکریں سو جھے یہ مضمون آتشاک کے
آتش آئینہ زانو نظر آتا ہے

السنی شیشی۔ ایک شیشی جس کی گردن لمبی اور تنگ
ہوتی ہے اور اس کے ذریعے سے مدھن اور تیزاب
کھینچے اور جو ہر گڑا تے ہیں آگ پر سبب مضبوطی کے
خوب کلام دیتی ہے اسی سبب سے اس کو آسنی شیشی
کہتے ہیں۔

قول فیصل :- یہ عطاری عام نہیں ہے۔ صرف
عطاریوں کی عطاری ہے۔
آتشیں :- آگ کی طرح کا۔ آگ کی صورت میں۔
آگ سے پیش آگ کی صفیں رکھنے والا۔
فارسی صفت فصیح، راجح۔

تیرے لئے آتش کو دیکھتے ہی رو گیا
 اضطراب دل سے کہے تھے وہ یہاں تھا

قول فیصل :- اس کا صرف تمہا نہیں ہو تا بلکہ بصورت
صفت دوسرے الفاظ سے مل کر قبلہ آتا ہے
آتشیں رخسار بہت سخی رخسار کہنے والی
کہوں سراپا ہے پیدا ہے آتشیں رخسار شمع
کیا ہے تجھے عشق میں میری طرح بہا شمع
قول فیصل :- آتشیں رخ بھی کہتے ہیں ۔

صحیح آریا جہانگیر مشرق نظر
اک نگار آتش رخ مرکھ

اسلام - سنسکرت (اس کی مادہ آتمن ہے) - موانث
نمبر (۱) - محبت - مادری - شفقت - جدی - نمبر (۲) - بیٹ

معدہ۔ بھوک (مقرہ) ایک مہکوا کھایا تب آتا میں
مٹھناک پڑی آتا میں پٹے تو پر اتنا کی سوجھو نکل

عبرانی روح - نفس، حقیقہ - دل - فقرہ - ہم کیا پرانی
آتما دعا دے گی۔ (امیر اللغات)
حق، فصاحت، اور زبان کے ساتھ ساتھ

پیٹ بھرنا اس کا لازم آتا ٹھنڈی ہونا ہے۔
آتشا ز العنی حی دکھانا۔

آپ کا کہنا۔ جی سے بہ دعا نکلتا۔ فقرہ میں
کیا میری آتک سستی ہے

آتما کلیتا۔ جی دکھانا۔
آتما کلیتا۔ دیکھو آتما کا کوٹا۔ فقرہ۔ رات کبھی

رات ہو گئی اور وہ ابھی تک آٹا پیو کے نہیں لئے
پر پیو ہوئے غلہ کو آٹا کہتے ہیں۔ سو اسے چنے
کے کو اگر چھلکوں سمیت پیے گا تو چنے کا آٹا کھلا
اور اگر چنے کی دال بنا کے اور بھوسی الگ کر کے
پیوایا جائے گا تو اسے پسین نہیں لگے۔

صاحب امیر اللغات نے لکھا ہے کہ مجازاً انٹرک
ایسی برائی ہر چیز کو آٹا کہتے ہیں اور یہ فقرہ لکھا
ہے "میں نے کہا تھا کہ وہ کو جو کو ب کر لانا تو نے
آٹا کر دی۔"

اب آٹا کر دی کی جگہ بہت باریک کر دی
بولتے ہیں۔

اور نمبر (۳) میں معنی لکھے ہیں کہ گل جانے اور گل
جانے کی جگہ بھی استعمال ہے جیسے برسات کے
دن نیچے کی سِلن اور پر کا پانی ساری کڑیاں لگاؤ گئیں
اس محل پر گل گئیں اور گھن گئیں ہی زیادہ
مستعمل ہے۔

آٹا آٹا کر دینا بہت باریک کر دینا فقرہ
تم سے کچھ نہ ہوگا لاد میں ابھی کوٹ کر آٹا آٹا
کر دوں۔ (امیر اللغات)

قول فیصل: اب لکھنؤ میں اس طرح کوئی نہیں
بولتا۔

صاحب امیر اللغات نے مد آٹا آٹا ہو جانے
کے دو معنی لکھے ہیں۔

نمبر (۱) پیچانا۔ مشورہ ہو جانا۔
نمبر (۲) گھن جانا۔

اب ان معنوں میں نہیں بولتے۔
آٹا دال کھانا۔ رزق۔

کس کو پسین کہاں سے کھلاویں
دال آٹا جو تم کو ہو نچاویں تیر

(امیر اللغات)

قول فیصل: اب ان معنوں میں کوئی نہیں بولتا۔
آٹا دال آٹا بھی ہے۔ مثل۔ جہاں اچھا
کے ساتھ کوئی برائی بھی ہو وہاں بولتے ہیں۔

(امیر اللغات)

قول فیصل: صاحب امیر اللغات نے اس کے
مثل ہونے کی تائید میں یہ واقعہ لکھا ہے۔ ایک
سپاہی کسی بنے کا قرضہ ادا تھا اور سبکدوشی کی کوئی
صورت نہ نکلتی تھی ایک دن بیٹھے بیٹھے وہیں
لڑا گیا اور ایک آٹا پکڑ کر اس کو باز کی سی ٹوپی
پنائی اور ہاتھ پر بٹھا کے عدا نیکی دکان کی طرف
نکلے بیٹھے جو دیکھا آٹا ہا کر پچھا یہ کونسا جا لو ہے۔

سپاہی نے کہا باز ہے۔ اور اس کے اوصاف بیان
کئے۔ نیا لوٹ ہو گیا اور سب سے باز کی قیمت دریافت
کر مارا باز کی جو قیمت ہوتی ہے وہی سب سے تباہی دنیا
اپنی جو رو سے صلاح کر کے دوسرے دن سپاہی کے
درد لڑ سے پر قضا کر آٹا پوچھا سپاہی نے کہا بھلا ابھی

روپیہ کہاں ہے باز اگر بک جائے گا تو تمہارا قرضہ ادا
ہو دوں گا۔ بنے کو آٹا سپاہی کا لینا منظور تھا لہذا
کہ اگر روپیہ نہیں ہے تو باز ہی دید و سپاہی جتنے کو
قرضہ ادا تھا اس سے کچھ فاضل دام ملے ہوئے پنا قرضہ
بھر کر کے جو فاضل نکلا بیٹھے نے سپاہی کو دیدیا۔

اور باز لے کر گھر آیا جو روئے اس کی جو دیکھا گالیاں
دینے اور کہنے لگی کہ یہ تو آٹا ہے نہایت محسوس ہوتا
ہے جادو ابھی پھیر آؤ۔ بیٹھے بہت دیر دھوپ کی
مگر سپاہی کا پتہ نہ پایا۔ مجبور ہو کر میاں پری کی صلیح
سے وہ آٹا دکان پر رکھا گیا کہ شاید کوئی بیوقوف
اس کو بھی خرید لے۔ اس وقت سے جو شخص دکان پر
پوچھا کہ کیا کیا ہے تو بیا کہا کہ آٹا مال لور آٹا بھی ہے

اس وقت سے یہ فقرہ رائج ہو گیا لیکن مستعمل نہیں
آٹا کو نہ جتنا سناٹے میں پانی ڈال کر مٹیوں سے
مٹکیاں لگانا۔ اردو فصیح۔ رائج۔

آٹا گھیلنا ہونا۔ آٹے میں پانی زیادہ ہو جانا۔
(امیر اللغات)

قول فیصل: اب لکھنؤ میں اس محل پر آٹا پتلہ ہونا
بولتے ہیں مفلسی میں اور اضافہ ہونا کے معنوں میں
البتہ بولتے ہیں لیکن قبل میں لفظ مفلسی بڑا کے جیسے
مفلسی میں در آٹا گھیلنا ہو گیا۔

آٹا مسلنا۔ جو آٹا باجر سے وغیرہ دروسے آٹے
کا پانی ملا کر ہتھلی سے رگڑا رگڑا کر کھات کر لینا۔
آٹا ٹیٹر آٹا چاٹنا۔ جب مالدار مفلس
ہو گیا تو خوشامد کرنے والے جلد سے۔

(امیر اللغات)

قول فیصل: اب پیش لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔
آٹا نہیں تو دلیا جب بھی ہو جائیگا۔ مثل۔
تھوڑا بہت فائدہ ہو ہی رہے گا۔ (امیر اللغات)
قول فیصل: اب لکھنؤ میں یہ مثل نہیں بولی
جاتی۔

آٹا ٹوٹنا۔ آٹا چرنا۔ ایک دم سے گر جانا۔ اردو۔
فصیح۔ رائج۔

اس کے سر پر اس اک بلا ٹوٹی جہنشاہ
وہ ستارے کی طرح آٹوٹی جہنشاہ
آٹھ۔ ہشت۔ دو کم دس۔ اردو۔ فصیح۔
رائج۔

جو کے دن تربت عاشق پر آیا کچھ
آٹھ دن میں ایک دن کچھ ہوا۔ کچھ
آٹھ اٹھارہ۔ پریشان۔ بتر۔ فقرہ۔ میل
سارا مال آٹھ اٹھارہ کر دیا۔ (امیر اللغات)

قول فیصل :- صاحب امیر اللغات نے لکھا ہے
 کہ یہ محاورہ اس ہندو کا ہے خواہ اس کو کھنڈا
 بارہ باٹ اور تین تیرہ ہاتھ ہوں۔

اُس جہد میں خواہیں بولتے ہوں گے لیکن
ادب اس عمل پر صرف عوام لکھنؤ تین تیرہ اور بارہ
ہاٹ دوسرے کی چیزوں کو تلف کر دینے کے مغزوں
میں زیادہ بولتے ہیں۔

آنگاه که آن سواران با بات بات بر میزدند - بخت
آزاده دلانا - آرزو داشت که بر آید.

ہے کہ جسٹریٹس ایڈیٹریٹس ایڈیٹریٹس
کوڑ چارم کیلین لکڑا کوڑا کوڑا کوڑا
قول فیصلہ اب غور میں زیادہ بولتی ہیں۔
اکھ اکھ آنسو روٹا ہے انتہار دنا۔ پھوٹ
پھوٹ کر دنا۔ اردو۔ نصیب، راج

موت میں آگے آگے آگے ہم
 اسے آگے پر جہانی میں
 قول فیصل و مقتدین نے آگے آگے آگے
 سے لے کر ابھی نظر کیا ہے۔

نکے بہ حال جان کھوتی تھی
آٹھ آٹھ آنسوؤں سے روئی تھی
لیکن اب عورتیں آٹھ آٹھ آنسوؤں سے رونا
تھیں نہیں۔

آرام بخش بار تو تیرا بار ہے آرام طلبی اور عیش پسندی
جب حد سے زیادہ ہو تو اس وقت کہتے ہیں بقصہ
یہ ہوتا ہے کہ آب عیش و آرام کا شوق ایسا بڑھا
ہو جائے کہ زمانہ اور وقت اُسکو کفایت نہیں کرے۔
(امیر اللغات)

تو کہ فصل نہ لکھو میں اب کوئی نہیں رہتا۔
اکٹھ پہرے دن رات چھ بیس گھنٹے لکھتا

نصیح و راجح -

کبھی ناکھئی انکار کبھی گر کبھی کہ
شغل رہتا ہے یا الٹا چل کر کہ

قول فیصلہ - ہر آن - ہر وقت اور ہمیشہ کے معنی
میں بھی مستعمل ہے۔

شرم سے یوں دل نالماں ہو مزارِ فرقِ عرق
جیسے گھڑیاں ہیں آٹھ پیرانی میں اسیر
اس محاورے میں زور دینے کے لئے آٹھ آٹھ
بھی نظم کیا ہے۔

کیساں پہلے تھا آٹھ پر مریکے دل
جیلے میں ایسے دیکھے نہیں مشتعل جوان
ہر وقت اور کشت کے خونوں میں آنکھوں پر بھی
بولے تھیں۔

لازم ہدیں عمر میں شہی نفس
کہ دیں جو کی پروردگار آسمان پر
نکھ پیر کو شہد گفتمی - رات دن چوبیس
فصل: عمر توں کی زبان - (امیر اللغات)

خول فیصل : اب لکھنؤ میں عورتیں نہیں ہوتیں
 اٹھ پہر سولی ہے : دن رات بلا کا سامنے ہے۔
 رُود : غیر نصیب : رائج۔

محل صرفہ : ذکر ہی کیا ہے گو آٹھ پہر ہوں۔
 آٹھ پہر میان سے باہر رہنا : ہر وقت غصے
 میں بکھرے رہنا : رفتہ پر مستعد رہنا۔
 (امیر القیاس)

بول فیصل: اب لکھو میں بہت کم کے ساتھ
لے رہی ہیں

میترنے آٹھ ہر میان سے لیے رہنا کنایہ
وار کے لیے (تو ار کو محذون کر کے) بھی کہا
ہے لیکن اب اس طرح نہیں بولتے۔

میان سے اتر لیے آٹھ پیر رہتے ہوں
گھر سے جب نکلوں تب انہوں ہی کا کہتے ہوں
میرا صاحب امیر اللغات تھا کہ اس مثل میں
آٹھ پیر کی جگہ ہر دم اور ہر وقت بھی کہتے ہیں۔
عوام راق کہ غور پاکٹھ پہرہ بجا ہے باہر رہنا بھی
برہتے ہیں۔ لیکن اب لکھنؤ میں اس محل پر مقرر ہو کر
وقت اپنے چاہے سے باہر رہتے ہو رہے ہیں۔
آٹھ پیر کے اور حقارت پہرہ بھی لکھنؤ میں
جہاں سالان ضرور سنت فرم کر ہو اور پھر بھی
تھیکرہ باقی رہے وہاں بولی جاتی ہے۔ یہ
عوام کی زبان ہے فعلی کبھی استنہ از بول جاتے ہیں۔
(امیر اللغات)

قول فیصلہ: لکھنؤ میں اب یہ نسل کوئی نہیں رہا۔
پورمتا۔

آئندہ گانوں کا چودھری اور بارگاہ
کا راؤ۔ اپنے کام نہ آئے تو اپنی اسی
جیسی میں جاؤ۔ مثل مطلب یہ ہے تو
کوئی کیسا ہی دہشتہ بادیر ہو جب اپنا کام
اس سے نہ بکھلے تو اس سے کیا فائدہ اس کا ہونا
نہ ہونا برابر ہے۔ (راوی الغات)

قول فیصل: اب یہ مثل گنگوڑی کی فی زمین لقمہ
آگ کھنکھاتا ہے۔

سات پرہوں میں بھی کرتی تھیں رخصتے جہاں
آٹھواں پردہ نہ پاتیں جو حیا کا آنکھیں
آٹھواں پردہ نہ پاتیں جو حیا کا آنکھیں
جعل صرف اتنے آٹھوں پان کھائے اب
میں کیا کھاؤں۔

قول فیصل :- اہل ہندو جہولی کے آئندہ ہیں۔
نوا آئندہ ہیں۔

پھین اگر دھبہ سچ دھج جہاں طرز خرام آٹھویں
نہ ہو دیر اس کے گزرجاری تو کیوں ہو میلے کا نام آٹھویں
آٹھویں کا میلہ۔ لکھنؤ میں ہولی کے آٹھویں میں
دن ایک میلہ ایکیت رائے کے تالاب پر ہوتا
ہے۔ اردو۔ فصیح، راج۔

غزہ دا اندازہ دناز و کیر بہر لطف جن
سات یا دیک تم آٹھویں میلہ ہو گیا وزیر
آٹھویں کے آٹھویں۔ پوسے پوسے آٹھ
اردو۔ فصیح۔ راج۔

ہیں گوشہ خاطر میں بہشت آٹھویں کے آٹھویں
دل سے نظر آتا نہیں دنیا میں بڑا بارغ
قول فیصل۔ صاحب میر اللغات نے لکھا ہے کہ
اسی محل پر آٹھ کے آٹھویں بھی ہوتے ہیں۔ اب
لکھنؤ میں نہیں ہوتے۔

آٹھویں کا ٹھکڑا کرٹ۔ وہ کیت گھوڑا جس کے
آٹھویں جوڑ مضبوط ہوں۔ مجازاً مشرب حرا
عبور کا پتلا، اردو میر کیت کا نیم۔ تشدید بھی
اس محاورے میں نہاوں پر ہے۔
آٹھویں۔ مہینہ کن آٹھویں۔ راج۔ اردو۔
فصیح، راج۔

محل صحت۔ آٹھویں تاریخ مجھ کو تنخواہ دینی
ہے اس سے پہلے میں روپیہ نہیں شے سکتا۔

قول فیصل۔ اس کا استعمال زیادہ تر مہینہ کے
ساتھ ہے جیسے آج تاریخ کی آٹھویں ہے اسی طرح
ہر مہینہ کیلئے مہینہ کے ساتھ استعمال ہے۔ غر
در از سے لکھنؤ میں بعض آٹھویں بول کے آٹھویں
زیچ الادل مراد لیتے ہیں تقریباً سال پہلے
آٹھویں، بیچ الاول کو درجہ ایام عزاکا آخری دن
ہے) صحت ایک تعزیر اٹھتا تھا جس کو چھ تعزیر

کے ہیں اب سے تقریباً سو سال قبل لواب کا غا علی
دکھن کے رئیس) نے اٹھانا شروع کیا تھا۔ یہ تعزیر
نہاڑہ صبح کے وقت دکھن یہ اسٹریٹ سے اٹھ کر گول روڈ
اچھری دروازے ہوتا ہوا درنیکے دن تک کا ظمین
پہنچتا تھا لیکن اب انجن عابریہ کا نلی کے زیر ہام
ایام عزاکے اس آخری دن کو رخصت کیا جاتا ہے
دن بھر انجنیں اتم کرتی ہیں۔

آٹھویں ساتویں۔ (ہر دو دیاے محول) کھی
کھی، گاہے گاہے۔ اردو، فصیح، راج۔

محل صحت۔ روزانہ نہیں آٹھویں ساتویں
ان کے ضرور ملاقات ہو جاتی ہے۔

قول فیصل۔ آخر میں دن کے اضافہ کے ساتھ
(آٹھویں ساتویں دن) بھی ہوتے ہیں۔ اور اسی طرح
دوسرے تیسرے چوتھے پانچویں بھی ہوتے ہیں۔
اور کب کے ساتھ آٹھویں دسویں کا بھی استعمال ہے۔
آٹے وال کا بھاؤ بتا دیتا۔ دھکے مارنے اور
متنبہ کرنے کی جگہ کہتے ہیں۔ فقرہ۔ کیوں بچا اب
آٹے وال کا بھاؤ بتا دوں۔ یعنی گھنڈ کی سزا
دیدوں۔ (امیر اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اب اس طرح کوئی نہیں کرتا۔
آٹے وال کا بھاؤ کھلنا۔ انقلاب اور دنیا
کے نشیب و فراز کا حال کھلنا۔ فقرہ۔ ابھی تو بنگلہ
میں گذرتی ہے جب شادی ہوگی تب آٹے وال
کا بھاؤ کھلے گا۔

وال آٹے کا سنا بھاؤ ہے سدا کھلتا
چاہے نلے جی جبکہ کچھ جاتے ہیں جانا
(امیر اللغات)

قول فیصل۔ اب معلوم ہوا اسی زیادہ بولتے
ہیں۔ جیسے وہ زمانہ گھیا اب تم کو آٹے وال کا

بھاؤ معلوم ہو گا۔

بعض شعرا نے آٹے وال کی فکر بھی نظم کیا ہے
سب چھڑ بات طوطی کی پڑی کی لال کی
یار و کچر اب تو فکر کر آٹے وال کی نظیر
آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو جو با کھائے
باہر رکھوں تو کوا لیجائے۔ یہ مثل عورتیں
دلہاں بولتی ہیں جہاں کسی بات میں ہر طرح اور
پہلو سے نقصان نظر آئے۔ (امیر اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ مثل لکھنؤ میں کمی کے ساتھ
ہوتے ہیں۔
آٹے کا خمیر۔ گندھے ہوئے آٹے میں مینہ
مرت کے اندر جوش کی سی کیفیت پیدا ہونا۔ اردو
فصیح، راج۔

محل صحت۔ اگر آٹے کا خمیر رکھا ہو تو تھوڑی
دیر میں خمیری روٹی پاک مکتی ہے۔

آٹے کی آ پا۔ بھولی بھالی صورت۔
(امیر اللغات)

قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔
آٹے کے ساتھ گھن نہ لپیچائے۔ مثل دہلی
ہوتے ہیں جہاں اعلیٰ کے ساتھ ادنیٰ کا نقصان پہنچے
یا بھوم کے ساتھ بیضا کے سزا پانے کا اندیشہ ہو۔ اور
آٹے کی جگہ گیہوں بھی بولتے ہیں۔ (امیر اللغات)
قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں گیہوں کے ساتھ گھن
پس جانا ہوتے ہیں۔

آٹے میں نمک۔ ذرا سا (فقرہ) اتنا نفع کھاؤ
جیسے آٹے میں نمک۔ (امیر اللغات)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا اب اس محل پر
وال میں نمک زیادہ مستعمل ہے۔

آٹا ر۔ علامات (اثر کی جمع) عربی۔ نہ کر۔

فصح، راجح۔

گوکہ سامان خاکساری میں
پر سب آثار شہر بار ہی ہیں
قول فیصل: مفتی لاریب میں نشان اور نشان قدم کے
میں کو ہر جرح میں نشانہائے زخم کے معنی میں ہے
صاحب امیر اللغات نے نشان اور نقش کے معنوں
میں لکھا ہے اور یہ فقرہ دیا ہے، اُن شہساروں کے
ظہور میں کیا ہوں گے آثار اس سرزمین پر پائے
جاتے ہیں۔ لیکن اب ان معنی میں بہت کم کیے جاتے
ہوتے ہیں۔

قبائے مختلف طریقوں کے معنی میں بھی نظم
کیا ہے۔

جلوہ ہے ہر اک رنگ میں لے بار تھا
اک نور ہے کیا مختلف آثار تھا
اب ان معنوں میں کوئی نہیں رہتا۔
بجڑنے انداز کے معنی میں نظم کیا ہے۔ جیسے
آشفہ طبیعت کے آثار نہیں چھپتے
آزار محبت کے بیمار نہیں چھپتے
خواجہ ذریعہ بھی علامات کے معنی میں نظم کیا
ہے۔

جھپ چلے ہیں خواہ شہر نگ کے خساری
دن ہے کم شام کے آثار عیاں سارے میں
صاحب امیر اللغات نے چلن اور ڈھنگ کے
معنوں میں بھی لکھا ہے اور یہ فقرہ دیا ہے۔ اس
رد کے کے آثار تو ایسے ہیں گے خدا جانے۔ لیکن اب اس طرح
سے کم بولتے ہیں۔ دیوار میں نیمہ مونی چیز کی چوڑائی
کے لیے بھی بولتے ہیں۔

رتہ لکھتے ہیں جسے اپنے شعر اور بند
طلق کہتے ہیں، یہ طاق و خشن آثار بندہ

خاص و دیوار کی چوڑائی معنوں میں مستعمل ہے جیسے
اگر دیوار کا گز بھر کا آثار ہو تو بہت محکم ہوتا ہے، ان معنوں
میں اردو میں بطور واحد مستعمل ہے۔

سیر یعنی سوار چٹان تک کو ایک آثار اور دو آثار یعنی ایک
سیر اور دو سیر بھی لکھتے ہیں۔ اور بعض آثار کی جگہ یک آثار
اور دو آثار بھی لکھتے ہیں۔ جو تحقیق کے خلاف راجح
ہو گیا ہے۔

قدائے آثار یعنی علامات بطور واحد بھی استعمال
کیا ہے۔

مخاطب اسکو ہی کرتے ہیں ارباب سخن تو
کہ جس میں کچھ بھی عقل ہوش کا آثار پیدا ہو سکتا
لیکن اب بصورت جرح ہی ان معنی میں مستعمل ہے اور
اہل سنت کی اصطلاح میں تو اُلّی افعال صاحب کرام اور
احادیث کو بھی آثار کہتے ہیں۔

آثار اچھے ہونا۔ بطور طریقہ اچھے ہونا۔ اردو
فصح، راجح۔

درد اٹھانے جگر میں کبھی دل دکھتا ہو
کچھ یا اچھے نہیں آثار خدا خیر کرے
قول فیصل: اچھے کی جگہ خوب عمدہ اور نیک
بھی مستعمل ہے۔ اس طرح آثار بُرے ہونا، بداد و جہا
ہونا بھی بولتے ہیں۔

آثار باقی ہونا۔ نشان رہ جانا، نشانات باقی
ہونا۔ اردو، فصح، راجح۔

مگر یہ معنوں کے ہیں آثار باقی آج تک
اُس کے نظروں سے کچھ دامن صحرانہ نہیں
آثار بندھنا۔ انداز ظاہر ہونا، علامات ظاہر
ہونا۔ اردو، فصح، راجح۔

رات کیا بھر میں آئی کو قیامت آئی
زندگی تنگ ہوئی موت کے آثار بندھے

لیکن اب نہیں بولتے۔

آثار پائے جانا اور علامات نظر آنا، انداز پائے
جانا۔ اردو، فصح، راجح۔

غش کی صورت تو یہ نہیں رہتا
پائے جاتے ہیں گسٹے کے آثار
آثار پر ہونا۔ عمارت کے حدود قائم کیے جانا۔
اردو قلیل الاستعمال۔

محل صحت پہلے آثار پڑ جائیں تو تیسرے کا کام شروع ہو۔
آثار چھپا جانا۔ المرد علامات کا کثرت ظاہر ہونا
اردو۔ فصح، راجح۔

جسم تھرا کے رہ گیا اک بار
چھانگے سائے موت کے آثار شرق

مگر عام بول چال میں مستعمل نہیں ہے۔
آثار دکھانی دینا۔ علامتیں ظاہر ہونا۔
اردو، فصح، راجح۔

دبایا مجھ کو آخر گھر کے دیوار عیب سے
دکھائی دیتے تھے اُس کے آثار پہلے
قول فیصل: یہی معنی پرانا نظر آنا بھی بولتے ہیں۔

آنکھ پھیری تھنے جس سے دم فنا اس کا ہوا
مرے کے آثار زخموں میں نظر آئے
آثار دکھانا۔ علامات ظاہر کرنا۔ اردو، فصح، راجح۔

وصل کی شب ہو چکی اندھیر ہے
شام سے دکھلاتی ہے آثار صبح

آثار ڈالنا۔ نور رکھنا۔ بنیاد ڈالنا۔
فقرہ۔ دن اچھا ہے لہذا آج آثار ڈال دو کل سے
دیوار اٹھانا۔ (امیر اللغات)

قول فیصل: اس طرح کسی کے ساتھ بولتے ہیں
آثار رکھنا۔ دیکھو آثار ڈالنا۔ فقرہ۔ آثار
رکھ کے چھوڑ دو برسات بعد مکان بنو الینا اور

آثار رکھنا بھی مستعمل ہے۔ فقرہ۔ برسات بھی گھی
اب دیواروں کے آثار رکھنا چاہیے۔

(امیر اللغات)

قول فیصل: اب کوئی نہیں بولتا۔

آثار شریف: ملے اولیا کی نشانیاں۔ انبیاء
تبرک۔ مثل ہوئے مبارک و مجتہد شریف وغیرہ
ملے ملی میں ایک مکان کا نام ہے جہاں تبرکات
رکھے تھے۔ فقرہ۔ اب جامع مسجد تک آگئے ہوتے
چلو آثار شریف میں فاکو پڑتے چلیں۔

(امیر اللغات)

قول فیصل: حضرات اہل قسطنطنیہ کی خاصیت
آثار طہا ہر ہونا۔ علامات دکھائی دینا۔
اردو: فصیح، رائج۔

چلکر چین میں تختہ کردیرواٹے خاک
ظاہر میں رخسے آپ کے آثار آفتاب
آثار عیاں ہونا بھی مستعمل ہے۔

آثار عشق آنکھوں سے ہونے لگے عیاں
بیداری کی ترنما ہوئی خواب کم ہوا آفتاب
آثار نمودار اور پیدا ہونا بھی مستعمل ہے۔

بہار خط خراب سے ہیں آثار خزاں پیدا
عجیب توشیفہ جو اس قدر اس خط باطل کا غافل
آثار قدیمہ۔ برائے نشانہات پرانی یادگار

علامہ فارسی ترکیب: فصیح، رائج۔
محل صرف: حکومت میں آثار قدیمہ کا ایک محکمہ
بھی ہے جو پرانی یادگار عمارتوں کے تحفظ و بقا کا
ذمہ دار ہے۔

آثار قیامت: قیامت کے آثار فارسی ترکیب: رائج
ایک اکبت میں برائے آثار قیامت
اس کے نام کو اثر سے ماخوذ ہے کہ

قول فیصل: بغیر اضافت فارسی اردو ترکیب بھی کہتے
ہیں۔

قیامت کے آثار ہیں صبح و عصر
جانا تھا یہ دن دکھائی گئی رات

قیامت کے بجائے حشر اور حشر (آثار حشر و آثار حشر)
بھی مستعمل ہے۔ اردو ترکیب کے ساتھ (حشر کے آثار) بھی
تکرم کیا جاتا ہے جیسے۔

روز بھراں میں کوسائے حشر کے آثار ہیں
کیوں زمین بھرتی نہیں فتن آسمان تو نہیں غافل
آتم: گنگا، عاصی، عربی، غیر فصیح۔

قول فیصل: بول چال میں استعمال نہیں ہے البتہ
خط ط میں عبارت ختم کرنے کے بعد عربی تعلیم یافتہ یا
پڑانے لوگ اپنے دستخط سے پہلے (آتم آتم یا آتم)

لکھتے اسکے نیچے خط کرتے ہیں۔ دستخط سے پہلے گنگا،
عبد ذلیل، اختر وغیرہ بھی لکھتے ہیں۔
آج: اسی دن۔ اردو: فصیح، رائج۔

نوبت فردا کا رنج کیوں کھائیں
آج جس نے دیا ہے گل دے گا
قول فیصل: اس وقت اور اس دم کے معنوں میں
بھی مستعمل ہے جیسے

بال سلجھا ہے وہ دست خانی سے جرجا
بہجہ مرجاں دلا ان گیسو دکھنا ہو
ان دنوں فی زمانہ کے معنوں میں بھی مستعمل ہو جیسے۔

وہ گرم رو باد عشق و جنوں ہوں
جلتا جو چراغ آج مے نقش قدم سے آتش
حین حیات اور جیتے جی کے معنوں میں بھی
مستعمل ہے۔

ماٹ بھی لے گا مرقد میں نہیں گل بنش
خوش نہ ہو گا آج بندہ صاحبائیں ہو
آج: آج کل کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

آج آئے کل چلے: زیادہ دن تک نہیں
تھہرے، اردو: فصیح، رائج۔

ہاں سر لے دہریں کیا فکر وہ باش
ہم تو غریب لگ ہیں آج کے گل چلے
آج برکے پھر نہ برسوں گا: حب پانی برے

ہی جاتا ہے اور ٹھنکے کا نام نہیں لیتا تو گویا پانی
کی طرف سے کھا جاتا ہے۔ اردو: فصیح، رائج۔
محل صرف: مجھے امین آباد جانا ضروری ہے اور

پانی کتا ہے کہ آج برکے پھر نہ برسوں گا۔
قول فیصل: اسی طرح جب ہوا تیز چلتی ہے تو کہتے
ہیں کہ ہوکتی ہے کہ آج جل کے پھر نہ چلوں گی۔

آج تک پڑے ہینگ گئے ہیں: جب
اپنے کیے کو کوئی نجات نہ دے یا اپنے فعل کی سزا
پارہ ہو تو اس جگہ کہتے ہیں۔ اردو: مثل۔ غیر فصیح،
رائج۔

محل صرف: جوانی میں خوب خوب منے کیے
تھے جس کے بدلے میں آج تک پڑے ہینگ ہو
رہے ہیں۔

قول فیصل: آج تک کی جگہ اب تک بھی بولتے ہیں۔
چونکہ اس میں کمزیر الفاظ ہیں اس لیے اس کے
استعمال سے نصیحا احتیاط کرتے ہیں۔

آج تو چوٹ ہے: زیادہ آتش اور آرائش کی
تعریف میں کہتے ہیں۔

اللہ کیستی پر کربا نہی ہے
آج تو چوٹ ہے صاحب نے تنجا بانہا
(امیر اللغات)

قول فیصل: اب لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔
آج زبان کھلی ہے گل بند ہے: یعنی زندگی
کا کیا بھر دے ابھی بھلے چلے بیٹھے باقی کر رہے

تھے ابھی چلے گئے۔

راست ہی ملک بریلو اڈکی ہی سرگندہ
آج کھلی ہے زبان کل کے تئیں بند تھا

(امیر اللغات)

قول فیصل:۔ اس طرح لکھو میں اب کوئی نہیں بولتا
آج کے کل نزدیک ہے۔ یعنی موجودہ دن کے
آنے والا دن قریب ہے۔ اسلئے کہ ہر آن یہ موجودہ دن
بجیر ہو جائے گا اور آئندہ زمانہ نزدیک اس کا
استعمال اس جگہ ہے جہاں کوئی آئندہ زمانے کو
دور سمجھ کر اچھے کاموں میں غفلت اور تساہل کرتا ہو۔
(امیر اللغات)

قول فیصل:۔ لکھو میں اب اس طرح کوئی نہیں بولتا
آج کا دن:۔ موجودہ دن۔ اردو، فصیح، رائج،
محکم صرف:۔ صبح سے انتظار کر رہا ہوں آج کا
دن آنکے آنے کا ہے۔

قول فیصل:۔ گزرا ہوا دن کے معنوں میں بھی مستعمل
ہے جیسے۔

آج کا دن تو کٹے نہیں کٹتا تھا نہ اٹھ کر کے

اب روزہ کا وقت آیا۔

آج کا کام آج ہی کرنا چاہیے۔ آج کا

کام دوسرے دن پر نہ اٹھا رکھنا چاہئے۔ اردو،
فصیح، رائج۔

دیکھ کل پر نہ چھوڑے ناداں

آج کا کام آج ہی کرے ناظر

آج کا کام کل پر نہ لے نا۔ کام میں کاہلی

کرنا:۔ نا لانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس طرح آج کا کام کل پر نہ لے کر رکھنا بھی مستعمل ہو

کوئی دن فرصت جسے ٹھیکے سمجھتے ہیں
رہ گیا بس جس نے کھا کام کل پر لے کر رکھا

اب اس محل پر زیادہ تر اٹھا رکھا بولتے ہیں۔

آج کہ ہر آن کھلے:۔ جب کوئی دوست باوجود غیبت
مدت کے ہونے کے تو بطور غیبت کہتے ہیں۔

قول فیصل:۔ صاحب امیر اللغات نے "آنکے" لکھا

ہے لیکن اب اس محل پر آج کہ ہر کل آئے بھی لیتے ہیں

اور اسی محل پر آج کہ ہر بھول پڑتے ہیں۔

میں اس آنے کے تصدیق میں اس آنے کے تیار

تھا کہ ہر چاند حضور آج کہ ہر بھول پڑے ہال

آج کہ ہر سے چاند نکلا بھی ہو پستوں پر جیسے

بیاں جو تشریف آئے کہ ہر سے آج چاند نکلا

کہا کہ نکلا بھی چکے آگے جو خوب سوچا تو مانہ نکلا

کہ ہر کا چاند نکلا بھی مستعمل ہے۔

نیک جو پڑے سے رشک فر کا نکلا

میں معلوم کہ یہ چاند کہ ہر کا نکلا

آج کہ ہر چاند نکلا، بھی نظم کیا ہے۔

مے گھر میں آبادہ رشک فر کا نکلا

الہی کہ ہر آج نکلا ہے چاند

نستیم لکھو نے گزرا سیم میں چاند کی جگہ خود نشید

نکلا ہے نظم کیا ہے جو غلات محاورہ ہے۔

طالع سے کہے تھی ایسی امید

نکلا ہے کہ ہر سے آج خوشید

آج کرے گا کل پائے گا۔ دنیا میں جیسے

احمال ہوں گے قیامت میں اسی کے مطابق جزا د

سزا ملے گی۔ اردو، فصیح، رائج۔

جو کوئی کسی کو یاد کیا ہے گا

یہ یاد رہے وہ بھی دکھ پائے گا

اس دارمکافات میں سن او غافل

جو آج کرے گا تو وہ کل پائے گا

آج کس کا منہ دیکھا ہے:۔ جب دن بھر پے درپے

زحمہ میں اور ناگوار واقعات پیش آتے رہیں یا نام
دن نہاتے سے گزر جائے تو کہتے ہیں۔ اردو، محاورہ،
فصیح، رائج۔

جس جگہ بیٹھے ہیں یاد دہانہ اٹھتے ہیں

آج کس شخص کا منہ دیکھ کر آئے ہیں

قول فیصل:۔ آج صبح کو کس شخص یا کس کام کا نام

لیا تھا بھی کہتے ہیں جیسے۔

وہ بوسہ یاد دہانہ تھا جو نکات پر لگا

لیا تھا صبح میں ام کس کس انسان کا منہ

آج کل:۔ انداز میں اس زمانے میں۔ اردو،
فصیح، رائج۔

نزد دل دیکھ کی شدت پھر آج کل ہے

پھر ہلوں کے تکیے مشعل بنائے ہیں آج

قول فیصل:۔ بہت جملہ کے معنوں میں بھی مستعمل

تھا۔ جیسے۔

گرہی ہیں تھے ارد کے اشارے قاتل

آج کل چلتی ہے تلوار تیر کو چہر میں

ان معنوں میں موجودہ دور میں، آج کل کی جگہ

آج کل میں بولتے ہیں جیسے "تم کو پریشان نہیں ہونا

چاہیے" مجھ کو توئی امید ہے کہ آج کل میں آجائیں گے

اسی محل پر "آج ہی کل میں" بھی عام طور پر

مستعمل ہے جیسے۔ بیکار کو شمش کر رہے ہو خدا نے

چاہا تو آج ہی کل میں تمہارا کام ہو جائے گا

حیلہ حوالہ اور مال مٹول کے معنوں میں بھی کہتے

ہیں

دعہ خلافت آکے لے گا بھی تو کبھی

کب تک نہ کریں تری ہر آج کل جزا

دہلی سے حکومت کی سرپرستی میں اس نام کا

(آج کل) ایک ہفتہ دار اخبار بھی نکلتا ہے۔

آجکل تمھارے نام کمان ٹھہرتی ہے۔ مثل
کسی کی ترقی دولت اور منصب کے دور میں ملتی
ہیں اور تمھارے کی جگہ کل خیموں کے ساتھ
مستقل ہے۔ (امیر اللغات)

قول فیصل: صاحب امیر اللغات نے نام پر نمبر
دیکھے حاشیہ میں لکھا ہے کہ اصل میں یہاں
اؤن ہے مگر فصحا نام ہی بولتے ہیں لیکن
موجودہ دور میں کسی طرح مستقل نہیں ہے کسی طرح
بھی خواص و عوام نہیں بولتے۔

آجکل سے: تھوڑے عرصے سے۔ اردو نصیح رائج
اپنا کچھ آجکل سے نہیں کفر زاپا
مثل شر از ازل سے ہیں رنگ صنم کیا تہہ آج
قول فیصل: ایسے کے محض میں بھی مستعمل
ہے جیسے۔

آجکل سے سلسلہ مہر و محبت کا نہیں
فالم ازدواج میں لکھے تھے یا رانہ تھا
آجکل کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا، ٹالنا، اُردو۔
نصیح، رائج۔

وائے قسمت جن پر ہم مرتے ہیں
آجکل آ رہے بے کرتے ہیں
آجکل میں: بہت جلد، غنقریب۔ اُردو۔
نصیح، رائج۔

باوبار میں ہے کچھ اور عطر ریزی
تم آجکل میں شاہ سائے چمن گئے ہو چمن
قول فیصل: اسی معنی میں آج ہی کل میں
بھی مستعمل ہے اور نصیح تر ہے۔

ڈالتا ہوں کسی جگہ کے پالے کچھ کو
آج میں میں لکھتا ہوں ٹکنا تیل رنہ
آجکل ہونا۔ حیلہ حوالہ ہونا مال مٹول

ہونا۔ اُردو۔ نصیح، رائج۔

کنا پیا میر کہ یہاں تر ہے آجکل
حالت دہاں تباہ ہے بقیاب اصل کی
قول فیصل: آجکل ہوتی رہنا۔ اور ہوا کرنا
بھی مستعمل ہے۔

آج کو: نمبر (۱) آجکلے دن۔ فقرہ: آج کو تو خراب
میں کی کی ہے کل موت کر دینگے۔
ضاحکے تب کہاوں تم نے زبان نکالی
بے آج کو کہا ہے کل دو گے مجھ کو گالی

نمبر (۲) اس زبانے میں۔
خدا کے فضل سے تم پردہ رنگ و رخسار
بدن پر آج کو تھے جو تھل بھسل جاتے۔
نمبر (۳) حین حیات۔

آج کو لے رہے ہیں شغل ہے تم کو یہی
چہرہ ہے اور آئینہ کو زلف و اُردو
جائے آئینہ ہو کل آئینہ زانو حیدر
اور عرض شانے کے ٹکڑے ستخوان خاں ہو
(امیر اللغات)

قول فیصل: موجودہ دور میں نمبر (۱) اور نمبر (۲)
کی جگہ صرف "آج" بولتے ہیں۔ اور نمبر (۳) کی جگہ
آجکل بولتے ہیں۔

آج کے آج اور آج کے سو برس میں یہ جلد
عورتیں دہاں بولتی ہیں جہاں یہ کنا ہوتا ہے کہ جہاں
ہونے والی ہے وہ ہو کے رہے گی۔ آج نہ ہو تو ہو
میں ہو مگر ہوگی ضرور۔ (امیر اللغات)

قول فیصل: کھنڈ کی عورتیں اب نہیں بولتیں۔
آج کیا جاتی دنیا دیکھی: خواتین
امید جب کوئی بات ٹھوڑی آئے تو اس جگہ
کہتے ہیں۔ اُردو۔ مثل۔

نبض بیمار جو اسے رشک مسجدا دیکھی
آج کیا اپنے جاتی ہوئی دنیا دیکھی
قول فیصل: عام بول چال میں "آج کیا
جاتی دنیا دیکھی بولتے ہیں۔

آج کے بچے کل کے پیٹھ: مثل
اُس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کنا مقصود ہوتا ہے
کہ زمانے کا انقلاب ہوتا ہی رہتا ہے جو کل
امیر تھا آج نصیب ہے جو آج غریب ہے ممکن ہو کہ کل
امیر ہو جائے۔ (امیر اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں اب یہ مثل کوئی نہیں بولتا
آج کے کچھے آج ہی نہیں جلتے۔
کھنڈے نہیں جلتے۔ اُردو: مثل۔ غیر نصیح، رائج۔
محل صوت: اب آج تم نے فراموش کی ہے

کسی دن پوری ہو جائے گی تم چاہو کہ ابھی ہو جا
تو یہ مشکل ہے۔ آج کے کچھ آج ہی نہیں جلتے۔
قول فیصل: یہ مثل عوام الناس اُس جگہ
بولتے ہیں جہاں کنا یہ مقصود ہوتا ہے کہ جلد ہی
ذکر یہ کام آہستہ آہستہ محل وقوع سے

ہو جائے گا۔ اسی کے قریب قریب فارسی میں
یہ مثل ہے "کے آمدی کے پیر شدی"
آج کے دن: آج کل موجودہ زمانے
میں۔ اُردو۔ نصیح، رائج۔

بندگی کرتا غلاموں کی طرح سے تیری
آج کے دن نہ ہو ایوسف کھنڈ جتنا رنہ
آج کی رات: آج شب کو۔ اُردو۔
نصیح، رائج۔

یاد گیسو میں ہوئے اشک و آں جی رہا
بن گئی حاشا پے چشم و موآں جی رہا
قول فیصل: موجودہ دن کے بعد آئے والی رات

کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

صبح ہی سے جو نکھرتے ہیں شورتے ہیں حضورؐ
یہ تو فرمایا ہے کہاں کی جکی رات نوازش
گزری ہوئی رات کے معنوں میں بھی مستعمل
ہے۔ جیسے۔ کیا بتاؤں آج کی رات کہ کون گزری
مجھروں نے ایک منٹ سونے نہیں دیا۔

آج کے روز۔ اس دن۔ موجودہ دن۔
اُردو۔ فصیح، رائج۔

کوئی کبھت ہمارا نہیں ایسا ولسوز
کہ ملا دیو سے کسی ساتھ ہیں جکے روز انشا
آج گئے کل آئے۔ بہت جلد واپس
آنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو جملہ فصیح،
رائج۔

جج کو جاؤ کہ زیارت کو تردد کیا ہے
زندگی شرط ہے بھر آج گئے کل آئے بھر
آج موئے کل دوسرا دن۔ زندگی کا
کوئی اعتبار نہیں کیا معلوم کب موت آجائے
اُردو۔ غیر فصیح۔

یہی باتیں سر پر ہیں تو آج موئے کل دوسرا دن
باری ہوئی مبارک ہوئی درپیش ہوئی تنہائی ہوئی تیر
قول فیصل۔ اصل میں پیش۔ آج مورا کل
دوسرا دن۔ تھی مورا سے موئے ہو گیا۔ اور
موئے کی جگہ مرے زیادہ بولنے لگے۔

لیکن موجودہ دور میں غوام دوسرے کی جگہ
دوسرا یعنی آج مرا کل دوسرا دن (دوسرا کیلئے)
اور اپنے لئے آج ترے کل دوسرا دن بولتے ہیں
چونکہ مرا میں ایک کریم پہلو بھی ہے اسلئے فصحا نہیں لیتے
آج میں کل تو۔ اس کا استعمال دو جگہ
ہے ایک تو موت کی نسبت کہتے ہیں کہ فرما برحق

ہے کوئی آج مورا کوئی نکل۔ دوسرے انقلاب
زمانہ کی مثال میں کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہم پر
کیا منت ہے جو جو حال آج ہمارا ہے وہ کل تمہارا
ہوتا ہے زمانہ یکساں نہیں رہتا۔ اور اس جگہ یوں
بھی کہتے ہیں آج ہمارے لیے کل تمہارے لیے۔

(امیر اللغات)

قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں کج نہیں کل تو کجکلہ آج
ہمارے لیے تو کل تمہارے لیے، اسی زیادہ بولتے ہیں
آج میں نہیں یا وہ نہیں۔ یہ جملہ
انتہائی غصہ میں عاجز ہو کے بولتے ہیں۔ جس کا
مطلب یہ ہوتا ہے کہ یا میں ہی زندہ رہوں گا یا
وہ ہی اُردو۔ فصیح، رائج۔

کوئی کب تک کوئے نادان کی ضد کو پورا
آج باہر ہی نہیں بادل ناشا نہیں غریب لکھنؤ
قول فیصل۔ اس جملہ میں 'ہی' کے اضافہ
سے اور زور پیدا ہو گیا۔ اور وہ کی جگہ دل ناشا
لائے ہیں جس کا مطلب وہ ہی ہے۔

آج میں ہوں اور وہ ہے۔ کسی پرست
غصہ ظاہر کرنے کے دقت کہتے ہیں کہ آج میں ہوں
اور وہ ہے یعنی کوئی دقیقہ دار و گیر اور مواخذہ
کا اٹھانہ رکھوں گا۔ (امیر اللغات)

قول فیصل۔ اب بھی بولتے ہیں مگر بہت کمی
کے ساتھ۔

آج نصیبوں سے ہاتھ لگے ہو۔ قسمت
کی خبر لی ہے کہ تم سے ملاقات ہو گئی۔ اُردو۔
فصیح، رائج۔

کل تک نہیں چھوڑوں گا لگا دیا ہو گئے سے
تم آج نصیبوں سے ملے ہاتھ لگے ہو قسمت
قول فیصل۔ نصیبوں کی جگہ تقدیر قسمت

تقدیر بھی بولتے ہیں۔

آج نہیں کل۔ جب کسی امر کے ہونے کا یقین
ہوتا ہے تو کہتے ہیں۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

محل صرف ایک کام آج نہیں کل ہو گا مگر
ہو گا ضرور۔

آجھا نکھا۔ کبھی کبھی سامنا کر لینا۔

آجھا تک تو بھی تو کہیں پیدا رہے لکھی
نیچے ہوئے ہیں ذل و دار و در سے بانہ بکھرتی
فقیر۔ تم تو ہمیں صورت نہیں دکھاتے
کبھی آجھا نکھا کر۔ (امیر اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس طرح اب کوئی نہیں لیتا
اہلہ عورتوں کی زبان میں جھا تک پھر کا صرف
ہے جیسے ہمیں ہو جاتے ہیں اور ایک منٹ کو
جھا تک نہیں پھر تا بڑا بھرت ہے۔

آج سے سو کل نہیں۔ روز بروز اتھری
ہوتی جاتی ہے۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

انقلاب ہر ظاہر ہے عیاں تغیر حال
آج جو ہے کل نہ تھا تو آج ہو دو کل نہیں استبر
قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں یوں بولتے ہیں
کہ جو آج ہے وہ کل نہیں سو کا لفظ فصحا نے
متروک کر دیا ہے۔ صاحب امیر اللغات نے اسیر
کی مثال دی ہے اس میں بھی سو کی جگہ وہ ہی
نظم کیا ہے۔

آجھا۔ ترکی۔ باب دادا۔ ناما۔ (انوی معنی)
اصطلاحاً پڑانا تو کر۔ پڑھی ذی عزت خاوند۔

نہ آتی نہیں کبھت دوانی آجا
اپنی بنتی کوئی کہ آج کہانی آجا
اور لکھنؤ میں اس پر اسے خواجہ سرا کہتے ہیں
جو عمر خواجہ سراؤں کو ادب قاعدے سکھاتے

کے لئے افسر کیا جائے (امیر اللغات)
قول فیصل: شاہی دور ختم ہو گیا اس لئے
اب کسی معنی میں بھی نہیں بولتے۔
آخر چڑھنا: سوار ہو جانا۔ چڑھ بیٹھنا۔
اُردو: غیر فصیح۔

ناک جھنڈے تھے: ہولے بہوت
جس طرح آخر چڑھنے کسی پر بھوت
قول فیصل: چونکہ چڑھنا میں ضم کا پہلو
بھی نکلتا ہے اس لئے نفسی نہیں بولتے۔ البتہ
اس محل پر چڑھنا کے بجائے سوار ہونا بولتے
ہیں اور ضد کرنے کے محل پر بھی بولا جاتا ہے
جیسے آجکل اُن سے نہ بولا اُن پر بھوت سوار ہو
صاحب امیر اللغات نے آخر چڑھنا کے اور سے
معنی سماجنا، بھر جانا کے بھی لکھے ہیں ورنہ
میں یہ شعر پیش کیا ہے۔

خون عاشق آجروا آنکھوں میں قاتل کی آہ
کڑکے اوں در نہ کہنا نشانِ خارِ جنگِ شمشاد
لکھو میں اس محل پر بھی سوار ہونا ہی بولتے
ہیں جسے اُن پر خون سوار ہے کہیں کسی اور کو
نہ قتل کریں۔

آچکنّا: موجود ہونا۔ آجنا۔ پھونچ جانا۔
اُردو: فصیح۔ رائج۔

وصل کی شب دہ پر گرا تا ہے یارِ حرم
آجکی ہوگی پس دیوارِ صبحِ نامحرم
آجینّا: آج کے قریب ہونا۔
اُردو: فصیح، رائج۔

محلِ صرّت: اب زخمِ اندال پر آچلے ہیں۔
آچھینّا: آکر پوشیدہ ہونا۔ چھپ جانا۔
اُردو: فصیح، رائج۔

آلت جاں ہے کوئی پردہ نشیں
کرمے: لمیں آچھپا ہے عشقِ موتیں
آخر مکتوب: غصہ میں کسی کو عداوت لیل کرنے کیلئے
کہتے ہیں۔ اُردو: غیر فصیح۔
قول فیصل: بعض نے الف مقصورہ کیساتھ
بھی نظم کیا ہے۔

گول گچھی نیلی لگی ہو کچھ منڈی تگریش
پھر وہ رومال اور وہ رخ تھوڑا سا لگی انشا
لیکن زیادہ غصہ میں اور ذوق اڑانے کے وقت
آخر مکتوبی کہتے ہیں۔

آخر: وہ چرپا یہ جس کے پیچھے کال لگائے ہوں۔
ذری: قلیل الاستعمال۔

آخر: آخری (ضد اول) عربی، فصیح، رائج۔
مری آتش زبانی ہے خراب اس دورِ آخر میں
کیا اس شمع کو بزمِ جہاں میں صبحم پیدا
قول فیصل: انتہا: حد۔ انجام کے معنوں میں
بھی مستعمل ہے۔

ہر کام کے آخر پر نظر پہلے ہی پہنچی
عقل اپنی جد ہو چکی اور پہلے ہی پہنچی نظیر
ختم اور تمام کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

نہیں ہوئی آخر شرح اپنی تیرہ بختی کی
یہ گھر بیکفلم کاغذ کے لاکھوں بند ہو چکے نظیر
قریب ختم ہو چکے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

اک روز تھا میں دہ پر حاضری
تھی شامِ قریب دن تھا آخر
انجام کار اور نتیجہ کے طور پر کے معنوں میں
بھی مستعمل ہے۔

کھا لیا داغِ فراقِ یار نے آخری
ہوئے غافل لک پر عامل کو سلا چھوڑ آتش

کبھی حسنِ کلام کے لئے راہ بھی آتا ہے۔
کچھ تو جارا سے میں چاہیے آخر
تازہ سے باورِ ہریرہ آزار غائب
اور بفتح خائے بھر دیگر کے معنی میں بھی آتا ہے
جیسے یہ امر آخر ہے یعنی یہ دوسری بات ہے۔
اس محل پر کبھی غلط ہے۔

آخر اپنی ذات پر گیا: جب کسی نچ آدم
سے کوئی خراب کام ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ اپنی ذات
پر گیا اور ذات کی جگہ احوال بھی بولتے ہیں۔
(امیر اللغات)

قول فیصل: اب لکھو میں احوال ہی بولتے ہیں
آخر الامور: آخر کو۔ نتیجہ میں عربی نہیں استعمال
آخر الامر بعد حد وقت

مکلی صورت گری کی چھوٹ قلّ
آخر آخر: انجام میں نتیجہ میں۔ فارسی ترکی
اول اول بھلائیوں کیوں
آخر آخر بہت بڑی کی

باضافت آخر اول (آخر آخر) سے پچھلے
کے معنوں میں مستعمل ہے۔

رفتہ رفتہ غیرت اُس گھر میں پائی جائے حد
آخر آخر مقدم پر مقدم ہو گیا
آخر ہیں: انجام پر نظر رکھنے والا۔ فارسی
ترکیب: فصیح، رائج۔

ایک دم کی زندگی پر کتھر پھولا جواب
دلے عروسی کہ حاصلِ حتم آخر میں نہیں
آخرت: عجب۔ وہ عالم جہاں
مرنے کے بعد بندگانِ الہی کے اچھے بُرے
اعمال کی جزا و سزا اور حساب کتاب ہوگا۔ عربی۔
نوٹ: فصیح، رائج۔

دونوں جہاں کے کام کار کھا: عشق نے
وہناؤ آخرت سے کیا بے خبر مجھے
قول فیصل :- اس کا صرف بگاڑنا آخرت
بگاڑنا اور بڑے اعمال اور بڑے کام کرنا کے
معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے - جو رتی غبار کی
کر کے اپنی آخرت بگاڑنا کونسی عقلندی ہے - بگاڑنا
لازم آخرت بگاڑنا ہے -

آخرت بنانا بھی - اچھے اعمال اور نیک
کام کرنے کے معنوں میں مستعمل ہے جیسے آخرت
و عاقبت تو بڑے ہر کام کے اُس نے اپنی آخرت بنالی -
اس کا لازم آخرت بنانا بھی مستعمل ہو جیسے -
بات دن غافل کیا کر نیک کام
اس تیری آخرت بن جائے گی -
آخرت سنوارنا بھی آخرت بنانا کے معنوں
میں مستعمل ہے جیسے

لے میرے گند کی شرمساری
تو نے مری آخرت سنواری
اس کا لازم آخرت سنوارنا ہے -

آخرت کا بھلا بھلائی کی اچھائی کے معنوں میں مستعمل
ہے جیسے - دنیا کی فکر ادنیٰ اور آخرت کا بھلا پانا
عقلندی ہے - آخرت کا سودا خیرات و خدات
کے معنوں میں اور آخرت کی خیر و خیر کی بھلائی اور
آخرت کی کمائی نیک کام اور نیک اعمال کے
معنوں میں مستعمل ہے -

آخر زمانہ - قیامت کے قریب - فارسی ترکیب
نصیح - راج -

محفل صحت - آخر زمانہ میں گناہوں کی گنت ہوگی
قول فیصل :- یہ صاحب اور پیام میری کے معنوں میں
بھی مستعمل ہے -

پوری زندگی تو نہایت راحت و آرام سے گزرتی
آخر زمانے میں بڑی مصیبتوں کا سامنا ہوا -

آخرش - آخر کو - انجام کار فارسی ترکیب غیر فصیح
ہوتی ہے جمع ذم سے پریشانی آخرش
دریم کی شکل صورت دریم سے کم نہیں
ذوق

قول فیصل :- محققین لکھتے اس لفظ میں سین کو زائد
کھتے ہیں اس لیے مستند شعراء لکھتے کے کام میں غلطی
نہیں گند - لیکن متقدمین و متاخرین شعراء دہلی کے کام
میں بکثرت پایا جاتا ہے لیکن یہ کہ شعراء دہلی خین زائد
کو بصورت حسن کلام نظم کرنے لگے ہوں - لہذا دہلی سے
غلط نہیں کہنا چاہیے مگر ان لکھتے کے لیے احتیاط ہی ہونا چاہیے

موتوں دل اور نیکیاں دونوں سینے میں ہے
آخرش دل بگیا خوش ہو کے پیکار میں رہا
کما غنچے سے بچھو لے منت زور پر بارش میں
آخرش جانا ہے یاں سے ہاتھ پاگل چھاؤ
فرہ فرح کے آخرش وہ لگے تو ہیں دانے

اُس بے پر جہاں سے جزا کی ہوئے مار
چاروں قائم و پنجاب بچھا یا تو کیسا
آخرش جان مری کو وہ خاکستر ہے تیز
بس چلا کچھ زمر اس بُت عیار سے آہ
آخرش سے ہی گیا دل کو وہ عیاری سے جرات
آخرش ہو کے جواں پھر تو کسے چاہے گا
چند روز اور ہے مہمان یہ گمان دینا انشا
آخر فنا آخر فنا - یہ فقرہ دنیا کی بے ثباتی بیان
کرنے کے وقت بولا جاتا ہے -

گوجی لاکھوں برس آخر فنا آخر فنا
کیا کریں مر جائیں عمر خضر اگر ملتے نہیں
دامیر اللغات

قول فیصل :- لکھتے میں بصورت محاورہ نہیں لجانا

معنی مستعمل ہے -

آخر کار - آخر الامر - انجام کار - فارسی ترکیب
نصیح - راج -

آخر کار تم خاک سے مسکن مسکن کا
اہل دولت کو بلند کج کہاں کرنے دو
قول فیصل :- غلام اور غیر محتاط فصیح بغیر افت
آخر کار بولتے ہیں -

آخر کار دینا - ارڈالنا - قریب مرگ کر دینا -
اورد - نصیح - راج -

بے چشمہ نظار میں جائے نگاہ چلا
آخر نہیں کرے گی یہ تاخیر پار کی

قول فیصل :- مذکورہ معنوں میں اب بہت کم بولتے
ہیں - البتہ ختم کرنا کے معنوں میں اب بھی مستعمل ہے
جیسے بطلب کی کوئی بات نہ ہوئی تم نے بیکار بابو
میں رات آخر کر دی -

آخر کو - انجام میں - نتیجہ میں - اورد - نصیح - راج

آخر کو فیض بہت دست سب سے آج
پیر مغاں کے میں بھی مریدوں میں لگا -

آخر مرد گئے رو پیہ جوڑ ہوڑ کیا کرو گئے -
بجیل کی نسبت کہتے ہیں - (امیر اللغات)

قول فیصل :- اب کوئی نہیں بولتا -
آخر ہونا - تمام ہونا - ختم ہونا - اورد - نصیح
راج -

کردن لکھتے مولیٰ آخر شب واصل
فلو مع صبح ہے وقت اذان ہے

قول فیصل :- ختم کے قریب ہونا - معنوں میں بھی
مستعمل ہے جیسے - اب رات آخر ہے صبح ہوا چاہتی

ہے - مر جانے کے معنوں میں بھی صاحب امیر اللغات نے
لکھا ہے اور یہ شعر پیش کیا ہے -

بہشتی صورت کا لایا راگ تیرا اپنا
مخو رقص آخر جو لے لے بت ہم آغا
اب بہت کم بولتے ہیں۔
آخری :- سب کے بعد کا۔ اخیر کا۔ فارسی نصیح راج۔
شجاعت میں کرم میں عدل میں صورتیں تھیں
امام آخری ہے مثل اپنے جہا مجد کا
آخری بہار :- بہار ختم ہونے کا زمانہ۔ اردو۔
نصیح، راج۔

دیکھ لو آخری بہار لے عجب
ابھی بچوں میں نگاہ بھر رہی بھر
قول فیصل :- ہر چہ حسن و ذوق کے زوال
کو بھی کہتے ہیں۔ جیسے ابھی ان کے حسن کی آخری
بہار دیکھ سکتے ہو۔
آخری پوشاک رکھن، وہ آخری لباس
جس کے بعد پھر دوسرا لباس پہنا نصیب ہو، اردو
گر بولتا ہے لباس پنا تو دن میں کتنی بار
گل کے اترے گی جو تیری آخری پوشاک
قول فیصل :- اب یہ صورت بہت کمی کے ساتھ متعلق
آخری چہار شنبہ :- ہر ماہ کا آخری بدھ اردو
نصیح، راج۔

محل صورت :- ہر مہینہ کے آخری چہار شنبہ کو ان کے
یہاں مجلس ہوتی ہے۔
قول فیصل :- صاحب اللغات نے لکھا ہے کہ ماہ صفر
کے آخری بدھ کو کہتے ہیں۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ لکھنؤ
میں بعض جگہ اس دن گھڑے یا اونٹوں میں ایک پیلا در
ذرا سا پانی ڈالتے اور ہر شخص کے سر پر سے اچھال کر
پھینک دیتے ہیں گھڑا ٹوٹ جاتا ہے اور یہ معتدلی
لے لیتی ہے اسی سے جب کسی کے یہاں برتن بہت ٹوٹتے
ہیں تو کہتے ہیں آج تم نے آخری چہار شنبہ کر دیا۔

اب یہ رسم کھنڈ سے ختم ہو گئی ہے۔
آخری دور :- آخر زمانہ۔ اردو۔ نصیح، راج۔
دیکھ سکتا ہوں :- پیشے کو نہ میخانے کو
آخری دور ہے بھرنے کے پہانے کو
قول فیصل :- خاتمہ دور شراب کے معنوں میں
بھی مستعمل ہے۔
دیکھ بچھلے گا زاہد نہ تقدس کی لے
آخری دور ہے کیا یاد کر گیا پی لے
آخری دیدار :- دم آخر کسی کو دیکھنا۔ وہ دیدار
جس کے بعد پھر اس کی صورت دیکھنا نصیب نہ ہو۔
اردو۔ نصیح، راج۔

دیکھ لو آ کے آخری دیدار
رخ سے چادر ہٹائی جاتی ہے عزیز لکھو
آخریں :- آخری۔ فارسی۔ قلیل الاستمال۔
اول خیل المہر ثانی آل عبا
مقدائے اولیں آخریں پیدا ہوا
قول فیصل :- اس میں یا اور نون نسبت کا ہے۔
آخری وقت :- ہنگام نزاع۔ دم آخر۔ اردو
نصیح، راج۔

عمر ساری تو کھٹی عشق بتاں میں ہوں
آخری وقت میں کیا خاک سلمان ہوئے
قول فیصل :- اسی معنی میں آخر وقت بھی مستعمل ہے
خدا کریم ہے پڑھ لیں گے گلہ آخر وقت
ابھی سے چاہیے نکر آں کیا ہم کو کف
اسی محل پر وقت آخر بھی بولتے ہیں۔
وقت آخر عشق پنہاں یار پر ظاہر ہوا
نزع میں عیسیٰ نے پہچانا مرے آزار کو آتش
اسی معنی میں آخریں دم بھی مستعمل ہے جو عام
بول چال میں راج نہیں صرف نظم میں پایا جاتا ہے۔

ہوئی نچال سے نفرت اندرون کے خورک خرم دم
وہ کاغل اکدم ٹھہر کے لے لے لب پر بھی دم نہ تو
آخو :- بریکار۔ خراب۔ اردو۔ نصیح، راج۔
نظم جو ہو گئے ہیں آتشا دین کی لطافت کے
لگا کیں منہ وہ کیا دنیا کو یہ آخو دنیا ہے
قول فیصل :- فارسی میں اس گھاس کو کہتے ہیں
جو ٹھوڑے کے کھانے سے بچ جاتی ہو اور کھینک بجاتی ہو
آخو کی بھرتی :- بکری یا خراب چیز کی زیادتی۔ فقرہ
غزل میں جاری شعر اچھے ہیں باقی آخو کی بھرتی ہے
(امیر اللغات)

قول فیصل :- اب بہت کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔
آخون :- استاد۔ معلم۔ پڑھانے والا۔ اردو۔ مذکر غیر فصح
یہ نہیں پڑھنے کی اس آواز سے فتنہ انگیز
اس پر آخون معین کوئی جلاؤ کر د جا لیا
قول فیصل :- یہ لفظ فارسی میں آخوند ہے اردو میں
اب کسی طرح مستعمل نہیں رہا بولتے تھے تو لفظ آخون جی
بھی کہتے تھے۔

آخون جی الف ہی کہوں گا ہزار بار
کس واسطے کہ ہے یہ قد یار کی شبیہ
آخون جی صاحب بھی کہا ہے۔

بھلا آخون جی صاحب کو آنے دو کہو گیس
کر لے حضرت سلامت آپ نیلے یہ حقیقت
آداب :- حفظ مراتب ادب کا معنی عربی نصیح راج۔
بیٹھے آٹھ نہیں دیتا ہمیں آداب یار
سجدے کہتی ہے محبت کی شریعت کی نادر شکل
قول فیصل :- اور کبھی محض ادب کے معنوں میں بھی
بولتے ہیں۔

کو چہ یار میں جاؤں گا تو مثل خورشید
پاس آداب میں سرے کے بل جاؤں گا ذوق

قاعدے، دستور کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔
 تھک کے آداب سے کیا جھڑا
 آنکھیں قدموں پر مل کے کھٹکے لگا
 تہہ دارنے سلیقہ اور تیز کے معنوں میں بھی کہلے
 لیکن اب متروک ہے۔
 کیونکہ ہوا رخ جاننا اس میں نہ منش کا
 واں سرو میں نہیں ہو آداب کریش کا ستورا
 تہذیب و اخلاق کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے
 اس دو مسئلہ میں کہ ختم کتاب آداب
 لب خاموش کے طرفہ بیان کھتے ہیں شہید کا
 نظیر سے سلام کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔
 آداب اک کر کے حسب دستور و سلیقہ
 شہزادہ تو بادشاہ دستور و سلیقہ
 القاب کے بعد عنوان خدام میں لکھا جانے والا خطیبی
 کلمہ کے طور پر بھی مستعمل ہے۔
 لکھ کے اس بت کو خط لکھا ہوا ہوتا ہے
 اور کی مکڑ میں القاب ہوا آداب ہو
 آداب کیا لانا نہ نہایت اسے جھک کے سلام کرنا
 اردو، نصیح، راجی
 دیکھا جو تیرے تو سر اٹھایا
 آداب کیا میں تھک کے لایا
 قول فیصل: عنوان احسان پر لگی جھک بھی داب
 کیا لانا کہتے ہیں جیسے کہ اپنے کیا احسان فرمایا
 آداب کیا لانا ہوں۔
 نہایت ہر نیک وقت بھی کہتے ہیں جیسے آداب
 کیا لانا ہوں اگر تیرے ہاں بچہ حاضر ہوں گا۔
 خاکل کو فیصلہ والا حصول کو خیر مزہ کرنیکے لیے
 بھی کہتا ہے جیسے آداب کیا لانا ہوں لکھی میں پر
 کہنا کہ اگر آپ کو لے تویر کے ساتھ بھی لے لے ہیں جیسے

یہ کام اگر آپ کو لیں تو آداب کیا لائیں۔
 دستوراد قاعدے سے واقف ہونا کے معنوں میں
 بھی مستعمل ہے جیسے دربار کے آداب کیا لانے میں لگو
 لگاؤ تامل ہے۔
 وعدہ خلافی کے محل پر طنز بھی کہتے ہیں جیسے کل
 آپ خوب شریف لائے یعنی نہیں آئے۔ آداب کیا لانا ہونا
 خلاف توقع باعث ظاہر ہونے پر بطور طعن بھی کہتے
 ہیں۔
 واعظ کو جو میکہ سے میں پینے دیکھا
 میں نے کہا آداب کیا لانا ہوں سڑک لگا لگا
 آداب شاہی۔ دربار شاہی کے قاعدے، فارسی
 ترکیب، نصیح، راجی۔
 آداب عرض کرنا۔ ادب سے سلام کرنا۔ اردو۔
 نصیح، راجی،
 خود یہ کہتے ہوئے تو ڈرتے ہیں، فسق
 کہہ دے آداب عرض کرتے ہیں
 آداب عرض سے ہے تہذیب اور بے تکلفی کا کلام
 اردو، نصیح، راجی۔
 محل صرف: آداب عرض ہے کہیے سب خیر ہے
 قول فیصل: جب کوئی کام کرنے کا دعویٰ کرے اور
 ذکر کے تو طنز کرتے ہیں۔ آداب عرض ہے۔
 آداب کرنا۔ تہذیب سے سلام کرنا۔ اردو۔
 نصیح، راجی۔
 آداب کیا ادب سے مجھ سے
 ہمیت نہ وہ دور سے مجھ سے (گزل کریم)
 قول فیصل: صاحب امیر المصافحے کھا ہے کباب
 یہ پتھل نصیحا کے خلاف ہے۔ ایسا نہیں عوام و خواہش
 بولتے ہیں جیسے بھٹے آکر آداب نہیں کیا۔
 آداب محفل: محفل میں بیٹھنے کے قاعدے، فارسی

ترکیب، نصیح، راجی۔
 آج کل آداب محفل سے ہی بگڑا نہ فتح
 سر کو کوئی ہے بھڑا ہوا گستاخانہ شیعہ
 قول فیصل: انھیں محفل میں آداب محفل آداب
 صحبت وغیرہ بھی بولتے ہیں۔ آداب لانا، آداب
 روزہ، آداب دعو، آداب تمیم وغیرہ بھی مستعمل ہے۔
 آداب والقاب: مکتوب الیہ (جس کو خط لکھا
 جائے) کے مرتبہ کا کھانا کرتے ہوئے جو فقرات لکھا
 لکھے جائیں۔ فارسی ترکیب، نصیح، راجی۔
 محل صرف: کیا ہو سندی ہے کہ قبلہ آداب پر
 کو خط لکھتے ہوں نہ القاب نہ آداب نہ ہندگی۔ اردو، نصیح
 آداب وسیلہ است: آداب والقاب لکھنے کے بعد
 آغلیہ ان الفاظ سے بطور سلام مکتوب الیہ کو خط لکھنا
 شروع کرتے ہیں۔ فارسی ترکیب، نصیح، راجی۔
 محل صرف: محکم و معظم۔ بعد آداب تمیلا کے
 نہ وہاں گزرتا ہے۔
 قول فیصل: بغیر داد و عطا طے بھی مستعمل ہے جیسے
 بھائی صاحب کو بہت بہت آداب تسلیمات
 آداب سے: جس جگہ یہ کہتا ہوتا ہے کہ درگزر ہے۔
 قطع نظر کی۔ وہاں بولتے ہیں۔
 اول تحریر و صحت بارے میں آخر کیا
 کھانچے مکتوب میں القاب کو آویسے۔
 قول فیصل: اب لکھو میں اسطرح نہیں بولتے۔
 آداب لانا۔ دلوچ لینا۔ اردو، غیر نصیح، راجی۔
 محل صرف: یکایک بخارنے ایسا آداب لایا کہ
 بڑا بڑا پر لیت گئے۔
 آداب رکنا نہ سے چرہ و بیٹھ۔ شل بیکار کی
 نسبت کہتے تھے۔
 قول فیصل: کھڑے میں اب کوئی نہیں بولتا۔

آدم :- ابو البشر۔ وہ پہلے بنی جن سے انسان کی نسل شروع ہوئی ہو عربی۔ اسم۔ فصیح۔ راجح۔
 کھانا خلد سے آدم کا سننے آئے تھے لیکن بہت بے آبرو ہو کر ترسے کو چپے ہم سکے
 قول فیصل :- مسلمانوں کے تمام فرستے نیز عیسیٰ نیز یسوی جناب آدم کو زمین پر اللہ کا پہلا خلیفہ پہلا نبی اور پہلا عصمت پوش انسان مانتے ہیں۔ پہلے آدم بمعنی انسان بھی بولتے تھے۔

پس ہی لازم ہی ہر اک آدم بات کو سوچ کے ہر دم لیکن اب نہیں بولتے۔

آدم ثانی :- حضرت نوح علیہ السلام جن کی اُمت پر طوفان کا عذاب نازل ہوا تھا علاوہ ان لوگوں کے جو کشتی نوح پر سوار ہو گئے تھے سب غرق ہو گئے۔
 آدم خاکی :- ابو البشر جناب آدم۔ فارسی ترکیب ظہور آدم خاکی سے یہ ہم کو نقیض آیا
 تماشائجن کا دیکھنے خلوت نشین آیا
 قول فیصل :- انسان کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

بام فلک :- آدم خاکی کو لے اڑا آیا کبھی جو رات کے باد پائے عیش
 آدم خوار :- وہ بھی آدمی جو انسان کو کھا جاتے ہیں۔ فارسی ترکیب غیر فصیح۔

قول فیصل :- کھائے کھنڈ آدم خود بولتے ہیں۔ اور بھی فصیح ہے۔

آدم زراو :- آدم کی اولاد۔ انسان فارسی ترکیب فصیح۔ راجح۔

وصف تبرہ سن کا کچا کچھلے رشک حور داغ ہو پر یوں کے دلی میراثین آدم زاکا
 قول فیصل :- اسی نسل پر آدمی زراو بھی مسمیٰ ہے۔

وہ تینوں تھے قوم کے پر زاد
 چوتھا ان میں یہ آدمی زاد
 آدمی زادہ بھی بولتے ہیں۔ لیکن آدم زراو فصیح ترکیب جیتے جی کیوں نہ ہو دیوید سیر مجھ کو
 آدمی زادہ وہ محبوب ہو کچھ حمد نہیں
 آدم شناس :- انسان کی اچھائی بُرائی سمجھنے والا۔ فارسی ترکیب فصیح۔ راجح۔
 قول فیصل :- اس نسل پر مردم شناس زیادہ بولتے ہیں۔

مجھی کو ناز سے دیکھا جلا جو پردانہ
 تم ایک بزم میں مردم شناس بیٹھے ہو
 آدم کوہی :- بہار کا رہنے والا ہجاز وحشی غیر مذہب انسان۔ فارسی ترکیب فصیح۔ راجح۔

نسبت کیا لوگوں سے ہم کو شہری ہم بولتے ہیں
 ہو فریاد اک آدم کوہی مجنوں اک صحرائی ہو
 آدم کی اولاد :- ذریت آدم۔ انسان۔ بنی آدم اور۔ فصیح۔ راجح۔

حاکم عادل ہو دے گا ہم کو املاک پیر
 جائیں گے جنت میں آدم کی اگر اولاد میں
 آدم گری یا آدمی گری :- انسانیت اخلاق مروت وغیرہ صفات انسانی۔

جو بن نکال کر وہ پری بن گیا تو کیا
 پیدا عراج میں تو نہ آدم گری ہوئی
 شرب رفتہ میں اس کے در پر گیا
 تنگ باد آدم گری کر گیا
 شب سن کے شور میرا کچھ کی نہ بددعا
 اس کی گلی کے سنگ نے کیا آدمی گری کی
 قول فیصل :- خام بول چال میں آدم گری بولتے ہیں جیسے شرارت مکر آدم گری سے بچھو۔

آدمی :- آدم سے نسبت رکھنے والا۔ انسان فارسی فصیح۔ راجح۔

جی بچے تجھ سے تو خدائی ہو
 آدمی کا ہو کو تقاضی ہو
 قول فیصل :- صفات انسانی جس میں پائے جائیں ہیں بہائم بہ صورت انسان
 آدمی اٹھ گئے زمانے سے
 ذکر اور لازم کے لیے بھی کہتے ہیں۔

کوئی اس طرح سے بے رحم ہو کہ
 خفا ہوتا ہو اپنے آدمی پر
 دیہاتی عورتیں اپنے شوہر کو بھی آدمی کہتی ہیں۔ جیسے باپوتی حب سے ہمارا آدمی باہر گیا ہو
 نہ خطا بیچتا ہو نہ خرچ کے لیے روپیہ
 آدمی اپنے مطلب کے لیے پہاڑ کے پتھر ڈھوتا ہو۔

یش :- ہاں بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہوتا ہو کہ
 آدمی اپنی غرض اور نفع کے لیے کون سی مصیبت نہیں جھینٹا۔ کیا کچھ نہیں کوتاہ۔ (سیر لطافت)
 قول فیصل :- اب لکھنویں۔ پہاڑی کے پتھر ڈھونڈ راجح ہے۔

آدمی اپنے مطلب میں اندھا ہوتا ہو۔
 آدمی حصول مطلب کے لیے اچھائی بُرائی کا خیال نہیں کرتا۔ اور وہ قول۔

حول فیصل :- سوچو وہ دور میں کی کے ساتھ بولتے ہیں۔
 آدمی اناج کا کھیرا ہو۔ آدمی بغیر کھائے زندہ نہیں رہ سکتا۔ اور وہ نسل غیر فصیح۔ راجح۔
 آدمیاں گم شدند ملک خدا آخر گرفت
 اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی نااہل کسی بڑے عہدے پر فائز ہو جائے۔ فارسی نسل۔ فصیح۔ راجح۔

آدمی آدمی انٹرکوی سیر اکوی کنکر: مثل
 سب آدمی برابر نہیں ہوتے کوئی نیک کوئی بد ہوتا
 قبول فیصلہ: اہل لکھنؤ بہت کم بولتے ہیں۔
 آدمی بنانا: انسان کو پیدا کرنا۔ اُردو فصیح: رائج
 دہشکر لعل خان البرتہ
 جس نے میں آدمی بنایا
 قبول فیصلہ: شائستہ اور لائق بنانے کے عمل پر
 کرنے لگے پھر یہی سمجھ کی باتیں
 بارے ہیں آدمی بنایا تو نے
 آدمی کی شکل میں لانے کے عمل پر
 دن بھر تو وہ فاختہ پڑھاتی
 شب کو اسے آدمی بناتی
 آدمی کا پیکر بنانے کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے
 کل اکبری دروازے میں کھارنے ایک آدمی بنایا
 وہ میں کیا کہوں بس تمھ سے بولنے کی کسر ہو۔
 آدمی بننا۔ عدم سے وجود میں آنا۔ اُردو
 فصیح: رائج۔
 محل صورت: صورت خدا کی عبادت کے لیے
 آدمی بنانا
 قبول فیصلہ: مذہب اور لائق بنانے کے معنوں
 میں مرد و عورت دونوں کے لیے بولتے ہیں۔
 سکھادیں گی خواہیں حسن آداب
 بنے گی آدمی یہ رشک مہتاب
 بصورت لازم آدمی کی شکل اختیار کرنا گئے معنوں میں
 یہ آدمی بن کے میں آئے
 آتے جاتے کو گھیر لائے
 آدمی کی صورت بننے کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔
 سوتر اشوں سے بنے ہر چند یہ بت آدمی
 آدمیت کی نہ نکلی بات کیا تجربے

آدمی بنو۔ انسانیت سکھ۔ اُردو جملہ فصیح: رائج
 پہلا آدمی کو لوگوں میں بس آدمی بنو
 اپنی بھی تم کو قدر نہیں فخر شاعران
 قبول فیصلہ: حیثیت درست کر کے معنوں میں
 بھی مستعمل ہو جیسے پہلے بال کو اُونہا وھو کر آدمی بنو
 پھر باہر جانا
 آدمی پانی کا بلبل ہر۔ بے ثباتی حیات کی جگہ
 کہتے ہیں۔ اُردو مثل: فصیح: رائج۔
 آدمیت کا اعتبار کیا ہے ایسے
 آدمی بلبل ہے پانی کا
 قبول فیصلہ: اب لکھنؤ میں بلبل کی جگہ بلا زیادہ
 بولتے ہیں۔ لیکن اس مثل میں بلبل ہی فصیح ہے۔
 آدمی پر جیسی پڑتی ہو ویسی ہستیا کی جیب کوئی
 مصیبت انسان پر پڑتی ہے تو اسے مجبوراً برداشت کرنا
 پڑتا ہے۔ اُردو مثل: غیر فصیح: رائج۔
 قبول فیصلہ: جو اس کم اور عوام زیادہ بولتے
 ہیں اور پڑھا لکھا طبقہ اس میں پر۔ برسرِ ازلاد آدم
 ہرچہ آید بجز روم نہ بولتا ہو۔
 آدمی پیٹ کا گتا ہو۔ مثل: رزق کے لیے نہان
 کیا کچھ نہیں کرتا۔ اُردو مثل: غیر فصیح:
 قبول فیصلہ: اہل لکھنؤ بہت کم بولتے ہیں۔
 آدمیت۔ انسانیت۔ لمٹاری۔ (میدانیت
 کی ضد)۔ فارسی۔ فصیح: رائج۔
 آدمیت یہ خدا داد ہو اللہ اللہ
 انس انسان سے کرتے ہو پروردگار
 قبول فیصلہ: عقل بشور کے معنوں میں بھی مستعمل ہے
 آدمیت اور شے کی علم کی کچھ اور چیز
 لاکھ طوطے کو پڑھایا پردہ حیاں ہی رہا
 آدمیت اٹھ جاننا۔ آدمیت باقی نہ رہنا

انسانیت جاتی رہنا۔ اُردو فصیح: رائج۔
 محل صورت: رفتہ رفتہ دنیا سے آدمیت مٹتی جاتی ہے
 آدمیت آنا۔ صفات انسانی پیدا ہونا۔ اُردو
 فصیح: رائج۔
 عشق سے آدمیت آتی ہے
 آدمی کو عزت آتی ہے
 آدمیت پکڑو۔ آدمیت اختیار کرو۔ انسانیت
 سے رہو۔ اُردو غیر فصیح۔
 محل صورت: شہرارت ہو چکی بس اب آدمیت پکڑو
 آدمیت سے گزرتا۔ حدود انسانیت سے
 باہر جانا آدمیوں کی سی بات نہ کرنا اُردو فصیح: رائج۔
 اچے سوداگیوں سے خوب نہیں روپوشی
 آدمیت سے گزرتے ہو چھلوا دو پیکر۔
 آدمیت کے چالے میں آنا۔ انسانیت کی
 بات کرنا۔ اُردو فصیح: رائج۔
 محل صورت: دوستوں سے اتنا غصہ نہیں کرتے۔
 آدمیت کچھالے میں آؤ لیکن کہتے ہیں وہ سن تولد۔
 آدمی ٹھوکریں کھا کر سنبھلتا ہو۔
 نقصان اٹھانے کے بعد انسان کو تجربہ ہوتا ہو۔
 اُردو۔ مثل: فصیح: رائج۔
 پڑا ہوں سنگ راہ دوست بن کر کوئے دشمن میں
 سنا ہو آدمی کچھ ٹھوکریں کھا کر سنبھلتا ہو
 آدمی جانے لے سونا جانے کسے۔ سہی کی میں
 جوں اور تعلقات اور سونے کی کسوٹی پر کسے کے بعد
 اچھائی برائی معلوم ہوتی ہو۔ اُردو مثل: رائج۔
 قبول فیصلہ: اب لکھنؤ میں "سونا جانے کسے" اور
 آدمی جانے لے بولتے ہیں۔
 آدمی را آدمیت لازم است۔ اگر آدمی میں انسانیت
 نہیں ہو تو وہ آدمی ہی نہیں ہو۔ فارسی مثل: فصیح

راج۔
قول فیصل۔ یہ مصرع شیخ سعدی کا ہے جس نے
مشق کی صورت اختیار کر لی ہے۔
آدمی سا پکھیر و کوئی نہیں۔ یعنی آدمی اپنی عقل و
سے خدا جاننے کہاں کہاں پہنچتا ہو۔ (بیر اللغات)
قول فیصل۔ اب بست کم بولتے ہیں۔
آدمی کا آدمی ہی سے کام نکلتا ہو۔ انسان کو
انسان کی نصیبت کے وقت مدد کرنا چاہیے۔ اردو
فصح۔ راج۔
آدمی کا بچہ ہو۔ نہ بہت حسین ہو نہ بد صورت
اردو صرف۔ فصح۔ راج۔
آدمی کا جنگل۔ جہاں بکثرت انسانوں کی
آبادی ہو۔ یا جمع ہوں۔ اردو۔ فصح۔ راج۔
قیس کی قیس جانے ہو لیکن
جوشی ہوں آدمی کے جنگل کا
قول فیصل۔ آدمیوں کا جنگل بھی بولتے ہیں۔
آدمی کا شیطان آدمی ہو۔ آدمی کو آدمی
ہی ہسکتا ہو۔ بروں کی صحبت میں اچھا آدمی بھی
برباد ہو جاتا ہو۔ اردو مثل قلیل الاستعمال۔
آدمی کچھ کھو کے سیکھتا ہو۔ نقصان کے بعد
سمجھ میں آتا ہو کہ پہنے غلطی کی۔ اردو مثل فصح
راج۔
کہ ہی کا ہے کہ وہ کچھ یہ دھوکے
آدمی سیکھتا ہو کچھ کھو کے
آدمی کو آدمی سے سود نہ کام پڑتا ہو۔
دنیا میں ایک دوسرے کا ہر کام میں محتاج ہو۔
قول فیصل۔ اب اس مثل سے لفظ اسو فیض
محال کے بولتے ہیں۔
آدمی کو ڈھائی گز زمین کافی ہو۔ اس مثل پر

بولتے ہیں جب کوئی نا عاقبت اندیش انسان
بڑی بڑی عمارتوں سے زمین گھیر رہا ہو مطلب یہ
ہوتا ہے کہ مرنے کے بعد صرف ڈھائی گز زمین یعنی
قبر سے زیادہ پر قبضہ نہیں رہے گا۔ اردو۔
قول فیصل۔ ڈھائی گز کی جگہ دو گز زیادہ بولتے ہیں
قبر کیس کو کہیں دو گز زمین مٹی نہیں
سارا عالم کیا زمین کو سے جاناں ہو گیا مشہور
آدمی کیا جو آدمی کو نہ پہچانے۔ وہ انسان
ہی نہیں جو انسان کو نہ پہچانے۔ اردو قول فصح راج
قول فیصل۔ شروع میں وہ "بڑھاکے بھی بولتے ہیں
آدمی کے جا سے میں آنا۔ غصہ فرد ہونا اپنے
حواس میں آنا۔ اردو۔ فصح۔ راج۔
آدمی کے لباس میں آؤ (ادب زاشوق)
ہوش پکڑو جو اس میں آؤ
قول فیصل۔ "جائے" کی جگہ لباس میں ہو گیا ہے جو غیر فصیح ہے
"بیکر انسانی میرا نے" کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔
قالب تراشت لاپ کھا شے
جا سے میں تو آدمی کے آئے (مجاز نسیم)
آدمی کی دوا آدمی ہو۔ انسان کا دل انسان
ہی سے بہلتا ہو۔ اردو مثل قلیل الاستعمال۔
آدمی کی شکل بنو۔ اتنا بدحواس اور پریشان
نہ ہو، بات کرو، خوش ہو، اردو جملہ فصح۔ راج
اسے پوری آدمی کی شکل بنو۔
عشق میں اتنی خود غلطی نہ ہو
آدمی کی شکل ہو۔ نہ خوب صورت نہ بد صورت
غیرت صورت ہے۔ اردو عا درہ فصح۔ راج
نقشا ہو لوگوں مصو ر کی ہو گا
ان آدمی کی شکل ہو تصویر نہیں ہو
قول فیصل۔ شکل کی جگہ صورت بھی مستعمل ہو۔

آدمی کی قدر مرے پر ہوتی ہو۔ اچھا آدمی مرنے
کے بعد بہت یاد آتا ہو۔ اردو۔ مثل فصح۔ راج۔
آدمی کی کسوٹی معاملہ ہو۔ جب انسان سے
کوئی معاملہ پڑتا ہو تو اس کی اچھائی برائی معلوم ہوتی
ہو۔ اردو۔ مثل قلیل الاستعمال۔
آدمی نہ آدم نہ او۔ دروازہ ہی دروازہ ہے۔ انسان
کا وجود نہیں آدمی نظر نہیں آتا۔ فارسی فصح راج
مثل صرف۔ جنگل بیابان کف دست میدان
نہ آدمی نہ آدم زاد فقط خدا کی ذات۔
قول فیصل۔ یہ فقرہ زیادہ ترکہائیوں میں راج
ہے۔ سودا نے انھیں محلوں میں آدمی کی ذات بھی
کہا ہے۔ مثلاً نہ وہ درخت ہیں اب ان آدمی کی ذات
آدمی نے کیا دو وہ پیا ہو۔ مثل انسان سے
خطا ہو ہی جاتی ہو۔ جب کسی شخص سے اس کی شان
کے خلاف کوئی بات ہو تو اس وقت اس کے حد سے
پیش بولی جاتی ہو۔ ادویوں ہی بولتے ہیں آخر آدمی
نے کچا دو وہ پیا ہو۔ (بیر اللغات)
قول فیصل۔ اب پیش بکھنوں میں نہیں بولتے۔
آدمیوں کی سی چال چلنا۔ خاصۃ عنوان سے
چلنا۔ اردو۔ فصح۔ راج۔
جانیں ہیں فرخ رو ترے مت حال حال چلی
لے رنگ جو آدمیوں کی سی چال چلی
آدمی ہونا۔ صورتاً نفیست ہونا۔ اردو۔ فصح راج
قول فیصل۔ انسان کے منوں میں بھی متعل ہو۔
دیکھا جو کچھ کہتے ہیں حسرت سے خوب ہو
ہم آدمی ہوں اور وہ بریرا ویا نصیب
آدمی ہو یا آسیب۔ کوئی شخص خلاف انسانیت
کوئی کام کرے اور پیا جائے کسی طرح سمجھا ہی نہ چھوڑ
تو کہتے ہیں کہ آدمی ہو یا آسیب۔

میں بہت لپٹا تو بولا وہ پر ی
آدمی ہویا کوئی آسب ہو
اللہ آسب کی جگہ بلا اور میں اور جوت بھی کہتے ہیں۔
(امیر خانات)
قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں اس طرح بولا جاتا تو۔
وہ آدمی ہی یا جوت جس بات کے پیچھے پڑتا ہو
ہاکی طرح لپٹ جاتا ہو۔
آدمی ہو یا بے دال کی بودم۔ نہایت عمدہ
طریقے سے کسی کو آلو بنانا۔ یعنی بودم میں سے
دال نکل جانے کو بودم آلو رہ جاتا ہی سیے
جیب کی کو بے رتوں بنانا ہوتا ہی تو یہ کہتے ہیں۔
آدمی غیر فصیح۔ راج
آدمی ہو یا بے ذون کے سنگ۔ چونکہ سنگ
کا ذون نکلنے سے سنگ رہ جاتا ہی جس کے تنی
کٹے کے ہیں اس لیے کسی کو بد متیری کی جگہ مذاق
کہتے ہیں۔
(امیر خانات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں اب کوئی نہیں بولتا۔
آدمی ہویا جا نور۔ خلاف تہذیب بات پر ناراض
ہو کر دوسرے سے کہتے ہیں۔ آدو۔ فصیح۔ راج
قول فیصل۔ آپس میں مذاق سے موقع اور
محل کے لمبا سے اللہ اٹھانا بھی ہوتے ہیں جیسے
آدمی ہویا گھنچکر، پنچشاخا، ہولٹ، چونچ، غیر
دقیقہ۔ اور بازاری لوگ آدمی ہوا چنیا بھی بولتے
ہیں۔ پنچشاخا عوام کی زبان پر آٹشاخا، غیر
قیم راج ہو۔ اور یہ سب صحت غیر فصیح ہیں۔
آدمی میں اگر آدمی نہیں۔ بظاہر تو شان
میں۔ لیکن حرکتیں جانوروں سے بھی بدتر ہیں۔
آدو جملہ۔ تخیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ اسی غوم کو خائب نے ایک

مصرع میں یوں ادا کیا ہو۔
آدمی کو بھی میسر نہیں انہاں ہونا
آدو۔ نصف۔ پ۔ آدو۔ فصیح۔ راج
دیکھا تو وہ بہت تھی منہ کے اندر
بسم آدو ہا پر ہی کا آدو ہا چھتر
قول فیصل۔ اس کا مخف آدو کی اپنے محل پر بولا
جاتا ہے جیسے آدو گھنٹہ آدو گز۔ وغیرہ۔
آدو ہا آپ گھر آدو ہا سب گھر۔ مثل۔ حرثیں
آدمی کی نسبت کہتے تھے۔ اب بہت کم بولتے ہیں۔
آدو ہا آدو ہا۔ نصف نصف۔ پورے پورے
دستے۔ آدو۔ فصیح۔ راج
آدو ہا پاؤ۔ تھوڑا بہت۔ تھوڑا سا۔ آدو۔ فصیح
جو یہ روئے پر ہتے ہیں یا رب ان کو یہ غم
غیب اگر نہ ہو سب آدو ہا پاؤ ہو تو کسی غم
ہو گئے دیکھتے ہی سنتے ہرن
پاؤ آدو ہا رن۔ نہ سارا لوٹ
قول فیصل۔ اس تو بے یقینی پاؤ بھر کے آدو ڈزن
کے لیے بھی بولتے ہیں لیکن غیر فصیح ہے۔ اس محل پر فصحا
آدو ہا پاؤ بولتے ہیں
آدو ہا تھائی۔ کم بیش۔ تھوڑا بہت۔ آدو۔
غیر فصیح۔
محل صہن۔ سال بھر سے تھنہ کا ایک پیہر
دیا۔ اگر آدو ہا تھائی کچھ بھی مہا جن کو پہنچ جاتا تو
دعوت کی ذہبت نہ آتی۔
آدو ہا تھیر آدو ہا تھیر۔ بے نیکی کا نام۔ آدو۔
غیر فصیح۔ راج
محل صہن۔ سلیقہ سے کبھی تم سے کام نہ کیا
ہیتہ آدو ہا تھیر آدو ہا تھیر کیا۔
آدو ہا رن جاتا۔ دہلا رہا ہا۔ گھٹ جاتا۔ آدو۔

فصیح۔ راج
قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں نفی کے ساتھ زیادہ
استعمال ہو۔
دوری میں دہروں کی گنتی ہو کر ہو گئی
آدو ہا نہیں رہا ہوں تم سے تو میں کچھ نہ
آدو ہا سا جھا۔ نصف جھٹے کی شہرت۔ امیر خانات
قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں عوام آدو ہا سا جھا
بولتے ہیں۔
آدو ہا سلی۔ درستی۔ آدو سے سرکا درد۔
ہندی غیر فصیح۔
قول فیصل۔ دیکھتی آدمی سلی ہی کہتے ہیں۔
آدو ہا آدو ہا چھٹا نک دس تو بے آدو۔ فصیح۔ راج
آدو ہا سیر۔ ایک سیر کا آدو ڈزن۔ آدو۔ فصیح۔ راج
آدو ہا سیر آٹکا۔ روزی اسٹاں گذر اوقات کا ذریعہ
آدو ہا اور غیر فصیح۔ راج
آدو ہا سیر آٹے کا خدا ہے کھیل
پیٹ اس کا ہے عمر کی زنجیر
قول فیصل۔ لکھنؤ میں آدو ہا سیر کی جگہ پاؤ بھر
زیادہ بولتے ہیں۔
آدو ہا سیر آٹے سے لگ جاتا۔ سیر اوقات کے
قابل نوکری ہو جانا۔
(امیر خانات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں آدو ہا سیر کی جگہ پاؤ بھر
بولتے ہیں۔ اور یہ عوام کی زبان ہو۔
آدو ہا سا جھا۔ ایک کہیں ہو کر کے آپس میں شرط
کرتے ہیں کہ جو چیز ہم کھائیں اس میں سے آدمی
نہیں دینا اور جو تم کھاؤ آدمی میں دو۔ آدو۔
شرط کے بعد ایک دوسرے کو جہاں کوئی چیز کھا آئے
دیکھتا ہو۔ کہ کتنا آدو آدمی سا جھا اور آدمی پاشا
لیا ہو۔
(امیر خانات)

قول فیصل۔ اب یہ کیل سچوں میں کم ہو گیا ہے اور نصف حصہ کی شرکت ہی کے معنی میں مل رہی آدھکنا۔ آنا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

عہد کی پھر بناؤ وہ محکم کی اور یا رول کے پاس آدھی آدھوں آدھ۔ برابر کے دو حصے۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل صہوت۔ سو روپیہ دوشالے کی قیمت تم بتا رہی ہو آدھوں آدھوں پر فیصلہ کر دو۔ تو میرا لے لوں۔

آدھی بات۔ نام تمام بات۔ نامکمل گفتگو۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل۔ ناگوار اور بُری بات کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

جو آدھی بات کہوں موت کو تو منہ توڑے نقائی کھینچ لے گدی سے یہ زباں میری عوام مرد اور عورتیں بولتی ہیں۔

ذکر ہر دو معنی میں کہنا آدھی بات کہنا کے ساتھ استعمال ہے۔

آدھی بات نہ اٹھنا۔ ناگوار بات کی برداشت نہ ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

نہ اٹھے گی کسی کی بات آدھی تمہارے ناتوان و نیم جاں سے

آدھی بات نہ پوچھنا۔ حقیر و ذلیل سچ کے قدر نہ کرنا۔ ذرا بھی متوجہ نہ ہونا۔ اردو۔ غیر فصیح۔

اسی آرزو میں گئی عمر ساری پر اس نے نہ پوچھی کبھی بات آدھی

آدھی بات نہ سُنا۔ اپنی شان اور مرتبہ کے

خلاف بات نہ سُنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

سناتا اور معروف اب مجھ کو لاکھوں سنی تھی نہ جس کی کبھی بات آدھی

آدھی دنیا آباد آدھی ویران۔ بھتی کے طور پر لانے کی نسبت کہتے ہیں۔ (سیر اللغات)

قول فیصل۔ اس جملہ کو عموماً حاصل نہیں ہے بلکہ انفرادی طور پر کوئی کوئی بولتا ہے۔

آدھے دھڑ تک۔ کمر تک جسم کے نیچے کا حصہ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

ہوتے ہیں خاک رہ بھی لیکن نہ تیر ایسے رستے میں آدھے دھڑ تک می میں تم گئے ہو

آدھی رات سلف شب، اردو۔ فصیح۔ رائج۔

دلانتہم تجھے زلفوں کی دوپہر تو ہو چپ کہ آدھی رات سے کرتے ہیں پاسبان غرابو

آدھی رات ادھر آدھی رات ادھر۔

تو ایک آدھی رات کا وقت کہانیوں میں زیادہ آتا ہے۔ مثلاً آدھی رات ادھر آدھی رات ادھر

جنگل سنان اندھیرا بیابان۔ (سیر اللغات)

قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

آدھے قاضی قدوہ آدھے باوا آدم۔

مثل جب کوئی اپنے آپ کو سب سے بڑھ کر کہے اور بڑے حصہ کا مستحق جانے وہاں بولتے ہیں۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں یہ مثل اب کوئی نہیں بولتا۔

مشہور کہ قاضی قدوہ کے ستر یا چور اسی بیٹے تھے اس واسطے مبالغہ کے طور پر کہتے تھے کہ آدھے میں کل اولاد آدم اور آدھے میں قاضی قدوہ۔

جزرہ رشتہ یہ فقرہ مثل کی صورت اختیار کر گیا لیکن

اب متروک ہے۔

آدھے کا تہاؤ یا آدھے کا تہائی۔ چڑا

حقہ اردو غیر فصیح۔

قول فیصل۔ اب صرف آدھے کا تہائی دکنی

مقدار کے محل پر بولتے ہیں۔

آدھے کا تہا۔ (تہا یا تے معروف کے ساتھ)

بیشتر تباہ کن رہا ہے۔ اردو غیر فصیح، رائج۔

محل صہوت۔ سارا مال انھوں نے آدھے

کا تہا کر دیا۔ اب میں حصہ لے کے کیا کروں۔

قول فیصل۔ صاحب امیر اللغات نے اسی

معنی میں آدھا تہا لکھا ہے اور مثال میں یہ فقرہ دیا ہے

اولاد کی چھٹی سے ساری دولت آدھا تہا ہو گئی

لیکن اب یوں کوئی نہیں بولتا۔ اور اس کا صرف

مکروینا کے ساتھ آدھے کا تہا کر دینا بڑا کر دینے

کے معنوں میں ابھی ہے۔ اور اس کا لازم آدھے

کا تہا ہو جانا، ابھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔ عورتیں

زیادہ بولتی ہیں۔

آدھے کا سا جھی یا شریک۔ نصف کا حصہ

دار۔ اسی سبب سے حقیقی بھائی کو کہتے ہیں۔

(سیر اللغات)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ آدھے کا سا جھی اور

خود میں آدھے کا شریک۔ نصف کا حصہ دار کے

معنوں میں تو بولتے ہیں لیکن حقیقی بھائی کے معنوں

میں اب کوئی نہیں بولتا۔

آدھی کو چھوڑ ساری کو دوڑنا۔ تھوڑی

سی چیز پر قناعت نہ کر کے زیادہ کی خواہش

کرنا۔ اردو مثل۔ قلیل الاستعمال۔

گر خدا دوسرے قناعت ماہ یک ہفتہ کی طرح

دوڑے ساری کو کبھی آدھی نہ اناں چھوڑ کر

قول فیصل۔ اب لکھو کے عوام یوں بولتے ہیں۔ آدمی پھوڑ ساری کو دھاوے کا دھماکا لگا کر ساری پاوے۔
 آویس۔ جو یوں کا سلام۔ ہندی۔ غیر فصیح یہ سمجھا بناوٹ کا کچھ نہیں ہو لگا کئے جمی جی آویس ہو
 قول فیصل۔ اردو زبان میں داخل نہیں۔ آدیکھو۔ آکے دیکھ لو۔ اردو قلیل الاستعمال۔
 شمار کرتے ہیں آدیکھو جاں شمار کے پس لگے کو آسپا کے خنجر پر سر کو ٹھکرا کر پر
 قول فیصل۔ اب آکے دیکھ لو۔ ہی بولتے ہیں۔ مقابلہ کر لو، سامنے آ جاؤ اسے محل پر بھی بولتے تھے لیکن اب متروک ہے۔
 آدینہ۔ جو۔ فارسی۔ مذکر قلیل الاستعمال۔ کرتے ہیں ہر روز مجھ جی کو لڑکے سنگار کون سادن ہو جو آدینہ دستان میں نہیں آؤر۔ آگ اچھا رکھی فارسی قلیل الاستعمال۔
 ہو سنگ سینہ دل اگر آتش کدہ نہ ہو ہر عار دل نفس اگر آؤر نشان نہیں غائب
 آرا۔ جوڑے نو بے کا خم دار آرا۔ جو تلوار سے مشابہ ہوتا ہو اندیم کی تہی کی طرح رنڈلے ڈھلے ہوتے ہیں۔ اور دونوں یسوں پر لکڑی کا دستہ لگا ہوتا ہو جسے دو آدمی دونوں طرف سے پکڑ کے موٹی موٹی لکڑیوں کو کاٹتے ہیں۔ اردو۔ مذکر فصیح۔ رائج۔
 دلائی یاد مجھے تو نے قامت و لہار جہاں کوئی تیرے لیے سر و تیز آ رہے دانت
 قول فیصل۔ فارسی میں سنواوے والا کے معنوں میں مشعل ہو۔ اسم فاعل کی علامت ہو۔ اور

دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بولا جاتا ہو۔ جیسے آرا۔ انجمن آرا۔ وغیرہ۔
 بتا سرتہ ہینے اب چنگنا کس سے کیجیگا
 آرا۔ آرا کے فطرت انہ ہوتی ہو زبا میری
 آرا۔ سنوارا ہوا۔ سجا سجا یا۔ فارسی۔ فصیح۔ رائج۔
 کل تک آراستہ دیکھی ہو جس جاہل نہیں آج واں کوئی گولوں کے سوا قصاں نہیں
 آراستہ پیر استہ۔ پانچوں کپڑوں سے درست بنے۔ سنورے۔ فارسی۔ فصیح۔ رائج۔
 محض صورت۔ ریشمی کپڑوں میں جو آراستہ پیر استہ ہو کر آئے ہو کیا کہیں شادی میں جانے کا ارادہ ہو
 قول فیصل۔ آراستہ و پیر استہ ہی اسی معنی میں بولتے ہیں۔
 آراستہ کرنا۔ بنانا۔ سنورنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔
 اب زمیں پر پاؤں بھی رکھ کر نہیں چلتا ہو یا رہا کر چکا آراستہ اس کو مقرر آراستہ
 قول فیصل۔ اس کا لازم آراستہ ہونا بھی محال ہو مجھ کو تو غش آگیا پوچھو نہ حال
 جس گھڑی آراستہ جانناں ہوا
 آراکش۔ آرا سے لکڑی کاٹنے والا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔
 قول فیصل۔ صبح آراکش ہو لیکن زیادہ تر آراکش اور آرا سے کش ہی بولتے ہیں۔
 آرا کشی کرنا۔ آرا سے لکڑی کاٹنے کا پیشہ کرنا
 اردو۔ فصیح۔ رائج۔
 آرام۔ راحت۔ چین۔ فارسی۔ فصیح۔ رائج۔
 روح کو آرام دم بھرنا غفلت میں نہیں خاک اپنی بہد مردن کوئے جانان میں نہیں

قول فیصل۔ افاقت صحت کے معنوں میں بھی مشعل ہو۔
 جانہر ہو انہ جس کو لگا رنگ عشق کا ہم کو مرض بھی ہو تو آرام ہو چکا
 نیند، استراحت، خواب راحت کے معنوں میں بھی مشعل ہو۔
 بچھا ہو پلنگ آج لب بام کسی کا ترو پائے کا شب بھر مجھے آرام کسی کا
 آرام آرا جانا۔ راحت ختم ہو جانا۔ چین جاتا رہنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔
 آرام اور گیا شب تار لحد میں بھی شور نشور نا مرغ سحر ہوا
 آرام آنا۔ چین آنا۔ بے چینی جاتی رہنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔
 پیوند خاک ہونے کا اندرے شہیاق آنا نہ گور تک مجھے آرام دوش پر
 آرام پانا۔ راحت پانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔
 پانا نہیں آرام دل زار کسی کا پیرو ہو مگر جرج جفا کار کسی کا
 آرام پائی۔ ٹوٹ۔ ایک قسم کا ملائم ہونے والا گھیتلا ہوتا جس کی اٹیڑی بلند اور نیچے چوڑا ہوتا ہو۔ لکھنؤ والوں کا ایجاد ہو۔ اس جوتے سے پاؤں کو زیادہ آرام ملتا ہو اس لیے آرام پائی نام ہوا۔
 (بیرا عذات)
 قول فیصل۔ اب اس طرح کا جوتا بننا موقوف ہو گیا نہ آرام پائی بنتی ہو۔ نہ زیر پائی کے بنانے والے رہے۔
 عمدہ آرام پائی پاؤں میں ملتی
 ہر جہاں تھا لکھا میں ان کی

آرام پسند۔ راحت کا عادی دجفا کش کی ضد
فارسی ترکیب فصیح رائج۔

دل مرا خبط فغاں تک بھی نہیں کر سکتا
کوئی آنا بھی نہ ہو عشق میں آرام پسند
آرام پسند ہو جانا۔ تکلیف برداشت کرنے کی
توت جاتی رہنا شست کا بن ہو جانا۔ اردو فصیح
رائج۔

لے جنوں بادیر گردی کی کہاں اب طاقت
ہو گئے خانہ زنجیر میں آرام پسند
آرام پہنچانا۔ کسی کو اپنی ذات سے رجت دینا
اردو فصیح۔ رائج۔

قدول فیصل۔ اس کو لازم آرام پہنچنا بھی
مستقل ہو۔

آرام مرغ ہونا۔ راحت میں نعل پڑنا۔ اردو
قریب بہ سروک۔

شب کو سو دیں دن کو کھا دیں کچھ جو ہر دل کو قرار
ہو گئے ہیں بھریں خواب و خوردہ آرام مرغ
قدول فیصل۔ اب زندگی تلخ ہونا زیادہ
ہوتے ہیں۔

آرام جان۔ بلا اضافت آرام و اعلان
چھوٹا سا پاندان جس کا ٹوکھا قہ دار خاصہ ان
کا ٹھٹھ کا ہوتا ہو اور اندر قہائی بھی ہوتی ہو۔ اس
کو شش دانہ بھی کہتے ہیں۔ لکھنؤ کا ایجاد ہو۔

قدول فیصل۔

قدول فیصل۔ اب لکھنؤ میں صرف حسن دان مستعمل
ہے۔ آرام دان بھی اسی سنی میں ہوتا ہے
اب سترک ہو۔

آرام جان۔ بلا اضافت آرام کے ساتھ خیر اعلان
نوں محبوب۔ نور خفاہ فارسی ترکیب فصیح۔ رائج۔

جو زندگی ہو تو جیتا رہوں گا فرقت میں
سدا ہمارے مرے آرام جاں بہت اچھا

آرام جانا۔ چین جانا رہنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔
کس کس اپنی کل کو رو دے بھراں میں بیکل اس کا
خواب بھی ہو تاب گئی ہو چین گیا آرام گیا
قدول فیصل۔ یہ تقی میر نے خواب کو مؤنث نظم
کیا ہو اہل لکھنؤ نے ہمیشہ مذکر ہی استعمال کیا ہو۔

آرام چھوڑ دینا۔ راحت سے ارگہزنا۔ اردو۔
فصیح۔ رائج۔

آرام دل۔ دل کی راحت۔ دل کا چین۔ فارسی
ترکیب۔ فصیح۔ رائج۔

نہیں ڈر جہد طاقت گل کا
دل آسودہ ہو اس آرام دل کا

آرام دینا۔ راحت پہنچانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔
کیوں ساگنان دنیا آرام دو گے کب شب

بچھا ہوں دو شہوں سے گم کردہ کارہاں ہو
قدول فیصل۔ قرار لینے دینا۔ اور شہرے دینا کے
مجاز میں بھی مستعمل ہو۔

سدا آوارگی صحت سرانوردی
نہ سے آرام شوق دشت گردی

آرام رسان۔ راحت پہنچانے والا۔ فارسی ترکیب
راحت دہ عاشقان محبوب

آرام رسان جان رنجور
قدول فیصل۔ اس معنی میں راحت رسان زیادہ
ہوتے ہیں۔

آرام روح۔ وہ ذات جس سے آدمی کی روح کو
راحت ملے۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال۔

حال کیا جانے کسی کا کوئی اسے آرام روح
بسم کی یاد دل بھی ہو نادانغہ آرام روح

آرام کر سنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

آرام کر سنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

آرام سے پاؤں پھیلانا۔ آزادی سے گزارنا
چین سے بسر کرنا۔

پاؤں آرام سے پھیلانے سے اپنے
باتھ دنیا سے ظفر جس نے یہاں کھینچ لیا
قدول فیصل۔

تول فیصل۔ لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔ دہلی کا
صرف۔ محل میں صرف۔ پاؤں پھیلانا۔ محاورہ ہو۔

آرام سے سونا۔ چین سے سونا۔ اردو۔ فصیح
رائج۔

اب تو سو آرام سے ہو خیریت
دیکھو لے اودیدہ بیدار خط

قدول فیصل۔ موت آجانے کے محو میں بھی بولتے
ہیں۔

سودا آرام سے کچھ کھا کے میں
زہر میرے درد کا دردان ہوا

آرام سے کٹنا۔ طہیان کی زندگی بسر کرنا۔ اردو
فصیح۔ رائج۔

اتنا میں کیا عرض کہ نہ رائے حضرت
آرام سے کٹنے کی حیرت کو کیا بھی بیان ہو

آرام سے گزارنا۔ چین سے زندگی کے دن گزارنا
اردو۔ فصیح۔ رائج۔

اب تو آرام سے گزرتی ہو
عاقبت کی خبر خدا جانے

آرام طلب۔ راحت پسند۔ فارسی ترکیب
فصیح۔ رائج۔

بے شک خط جو کیا نامہ و پیام طلب
کاپی کھنے کی تھی آپ میرا آرام طلب

آرام کر سنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

آرام کر سنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل۔ یہ کرسی و درخت کی ہوتی ہو۔
ایک تو جنیت امید کی بنی ہوتی ہو جس پر آدمی
کویا کر سکے اور صالحیت جاتا ہو اور دوسری قسم میں
دو لکڑیاں ہوتی ہیں، یہ کپڑے کی کھاتی ہو کپڑے
کے دونوں سروں پر لکڑی پٹا کے کڑی کی لکڑیوں
کے سروں پر اٹکا دیتے ہیں۔

آرام کرنا۔ سنا۔ اردو فصیح راج۔
جد جانی بعد کتا پیری میں اپنی نگین ہونہ
یعنی رات ہونے کے بعد ہوتی آرام کی
قول فیصل۔ راحت لینے کے معنی میں بھی ہوتے ہیں
جیسے بھی بیماری سے اٹھنے پر کچھ دن آرام کر لو
آرام کھونا۔ راحت مہا دینا۔ اردو۔ فصیح
راج۔

پھر غم رفت ہو رہی راحت آرام روح
بھیراری دل کی پھر کھولنے لگی آرام روح
آرام کھینچنا۔ آرام پانا۔ آرام اٹھانا
اردو۔ شریک۔

کھینچنا۔ میں چین میں آرام اک نفس کا
متا دیری گردن ہو تون اس ہوس کا شہا
آرام کیجئے چین کیجئے راحت اٹھائیے سوئے
اردو۔ فصیح راج۔

کیجئے سایہ طوفانی میں سبوی آرام
یار کے سایہ دیوار سے کچھ کام نہیں
قول فیصل۔ رات کو جب خود غید سنے لگتی
ہو یا اپنے پاس سے کسی کو ضرورتا ہٹانا مقصود
ہوتا ہو اس وقت بھی کہتے ہیں۔

آرام گاہ آرام کرنے کی جگہ۔ فارسی، مؤنث۔
سوچی تعبیر راہ میں اس کی
گئی آرام گاہ میں اس کی

قول فیصل۔ اب مذکورہ معنی میں کم مستعمل
ہے البتہ جائے دفن کے معنی میں ہوتے ہیں۔

کردن نہیں بدلتے ہیں آسودگان خاک
پیلو سے پاؤں سوتے ہیں آرام گاہ میں
یہ لفظ زیادہ تر بادشاہوں اور رئیسوں کے
لے ان کے مرنے کے بعد وجہ اور فردوس وغیرہ کے
افعال کے ساتھ بولا جاتا ہے جیسے شہنشاہ آرام گاہ
فردوس آرام گاہ وغیرہ۔

آرام لے جانا۔ راحت چھین لینا۔ اردو
فصیح راج۔

گو چہ رہبان نازک اندام
لے جائے میں دل سے کیا آرام
آرام لینا۔ قرار لینا، مسکن حاصل کرنا، تھک کے
تھر جانا۔ اردو۔ فصیح راج۔

تھرک تمام سے تھوہن میں حالت رکھیں
نہ مجھ کو چین دینا تھا نہ آپ آرام لینا تھا
قول فیصل۔ چین اور راحت چھین لینا کے
معنی میں بھی مستعمل ہو۔

آنے تو نہیں خیر لیٹ لایے بارے
پھر کن نے لیا راحت و آرام ہارا
آرام ملنا۔ راحت نصیب ہونا۔ اردو۔ فصیح
راج۔

لوگ شرکاں پہ یہ آرام ملا ہو دل کو
نینا کہتا ہو کہ آئی ہو سرور بجے
آرام میں رہنا۔ سوتے رہنا۔ فقرہ۔ اس
وقت پر کیا ہو۔ آپ ہر وقت آرام میں رہتے
ہیں۔ (میر جات)

قول فیصل۔ اس طرح نہیں ہوتے بلکہ وہ آرام
کر رہے ہیں۔ یعنی سو رہے ہیں۔ ہوتے ہیں۔

آرام میں ہونا۔ سوتے ہونا۔ اردو فصیح راج
حق صورت حضور آرام میں ہیں۔ اس وقت
ملتا تھا نہیں ہو سکتا۔

آرام نہ دیکھنا۔ راحت نصیب نہ ہونا۔
اردو۔ فصیح راج۔

لے رشک شب میل نہ دیکھیں گے ہم آرام
میں آفت ہوں نرگس جادو کے اشارے
قول فیصل۔ آرام دیکھنا بھی مستعمل ہو۔

نالہ اول بے اثر تھے اثر کسبے تاثیر تھے
عشق میں آرام کس کی بدلت دیکھنا

آرام نہ لینا۔ چین نہ لینا۔ اردو فصیح راج۔
تھرک تمام سے تھوہن میں حالت رکھیں
نہ مجھ کو چین دینا تھا نہ آپ آرام لینا تھا
آرام ہونا۔ راحت ہونا۔ اردو۔ فصیح راج۔

خو ہو گئی بھراں میں ٹرنے کی شب میل
عرین ہو دل کو بجے آرام نہ ہوگا
قول فیصل۔ اقامہ ہونا اور عفا حاصل ہونا کے
معنوں میں بھی ہوتے ہیں۔

سے نوشیدہ جانان ہو مداو دل کا
نوشہ درد یہ کوئی ہے تو ہو آرام بھی
آرام۔ بہت سی راہیں۔ آرام کے کیجئے ہر طرحی
مذکورہ غیر فصیح راج۔

حق صورت۔ کثرت آرام سے جملے میں ان کی
تجویز منظور ہوگا۔

قول فیصل۔ اس کا احتمال تھا نہیں ہوتا دیکھ
الفاظ کے ساتھ ملا کر ہوتے ہیں جیسے کثرت آرام۔
باتفاق آرام وغیرہ۔ اور اس طرح فصیح ہو۔

آرامش۔ بناؤ۔ سنگار۔ سجاوٹ۔ فارسی
فصیح راج۔

مزاروں میں نہیں ہو خاتمہ دنیا کی آرائش
کڑے پر فیتہ ہو جیتے جی سارا بکھیرا ہو
قول فیصل۔ اس کی جمع آرڈو میں داؤنوں
آنویں بڑھا کے آرائشوں بنتی ہو۔

آرائشوں سے پار کو فرمیت کہاں می
رکھا جو آئینہ کبھی شانہ اٹھا لیا
سہمی رنگی کے منوں میں بھی متعل ہے۔
آرائش ایسا اور وہ گھماے رنگ رنگ
آونی سا جن میں غنچہ نیو فر آساں
یہ آرائش ہندی ہی اس کی جمع بھی داؤنوں
بڑھا کر بنتی ہو۔

مب توند ہو تو یوں گل گشن ہی ستوار
آرائشوں میں جیسے لگائیں کٹر کے پھول
کاغذ اور ابرک سے رنگ برنگی درخت اور
پھول بناتے ہیں جو زیادہ تر ہندوؤں کی برات کے
ساتھ زمینت کے لیے ہوتی ہو۔ جب برات دھن
کے گھر پہنچ جاتی ہو تو وہ سوگی ٹٹانے واسے ٹٹامیتے
اور لوٹنے واسے لوٹ لیتے ہیں۔ اور سہماؤں
میں سانچے کے ساتھ دھن کے گھر جاتی تھی لیکن
اب سہماؤں میں متر دک ہو گئی ہو۔ چونکہ برات
اور سانچے کی اس سے زمینت ہوتی تھی اس لیے
آرائش کہنے لگے یا اور نون کے ساتھ ہی اس کی
جمع آرائش بنتی ہے۔

آرائش پسند۔ بناؤ سنگار کا شوقین۔ فاری
ترکیب۔ فصیح۔ رائج۔

دیکھو کو آئینہ کتا ہو وہ آرائش پسند
خڑے کے قابل ہو سرگردن بولاق ہاں
آرائش دینا۔ سبنا۔ سنوارنا۔ آرڈو
دینا تھادہ زمین کو شب آرائش کی لکھا اکھوں سے
لیتا پنج مرغاں سے میں اپنے کا رشتہ تھا قطر

قول فیصل۔ آرائش دنیا لکھنؤ میں نہیں ہوتے
آرائش کرنا۔ سبنا۔ سنوارنا۔ آرڈو۔ فصیح۔ رائج۔

بے فائدہ آرائش تن کرتے ہیں انسان
میں خاک کے انبار سے ہاتھ آئے گا کیا خاک
آرائش کے پھول۔ رنگین کاغذ اور ابرک دھن
کے پھول۔ آرڈو۔ فصیح۔ رائج۔

بنائے پھول آرائش کے ایسے
کہ گویا کام ہو یہ زرگری کا
قول فیصل۔ کاغذ اور ابرک کے وہ پھول
پھولے تخت جن پر آرائش کے پھول بچل لگے ہوتے
ہیں۔ ان کو آرائش کا تخت کہتے ہیں۔

آرائش کے تختوں اور پیرا ہوں میں ہوش چرائی
اس کے بدلے یاں ہر اک کی چھائی اور لکھنؤ کا لٹرائی
آرائش ٹوٹنا۔ برات جب دھن کے گھر پہنچتی
ہو تو براتی اور تھارٹائی آرائش لوٹ لیتے ہیں۔ آرڈو
فصیح۔ رائج۔

آرائش شادی کے بدل گھر کو یہ ٹوٹا
چھوڑا کھی سمدھن کے نہ پھر خرت بدل کا
آرائش ہونا۔ بناؤ سنگار ہونا۔ آرڈو۔ فصیح۔ رائج۔
کبھی زلفوں کی آرائش کبھی جوڑے کی بندش ہو
یہ کیا غفہ ہو بالوں پر۔ اور گھولے اور ہر باج
آر پار۔ اور سر سے اور ہر تک کسی شے میں ایک
طرف سے دوسری طرف تک سوراخ ہونا۔

خاتم سمجھ کے اپنی نظر پھیکو کہیں
گزر ابدھر تیر تو پھر آر پار ہو
قول فیصل۔ صاحب میرالغنائت نے لکھا ہو کہ
دار پار ہوتے ہیں۔ لیکن اب فصحا بھی آر پار بولتے
ہیں۔

آرتی کے وقت سو گئے مال بھوگ کے
وقت جاگ اٹھے۔ اس شخص کی نسبت پیش
کہتے ہیں جو اپنے مطلب کے وقت سو جود ہو جائے
اور کام کے وقت کنائی کاٹ جائے۔ (میرالغنائت)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں بہت کم بولتے ہیں۔
حضرت میں اس کی بڑ کام جوڑ۔ نوالا حاضر کہتی ہیں۔
آرتی۔ کئی بیویوں کو پیش کا ایک چراغ ہوتا
ہو جسے اہل ہندو بٹوں کے سروں کے گرد پھراتے
ہیں اور جو بھجن اس وقت گائے جاتے ہیں وہ بھی
آرتی کہلاتے ہیں۔

آرتی کر برہمن بیویوں کی
شیو کا لنگ پھر میں پوجوں گی
آرٹیکل۔ کسی خاص موضوع پر لکھا ہوا مضمون۔
انگریزی۔ غیر فصیح۔ رائج۔

ہم نہ تو پر زور مضمون اور بھی دیکھے مگر
اس غنچہ کا آرٹیکل آج تک دیکھا نہیں
قول فیصل۔ انگریزی داں حضرات بولتے ہیں۔
آرڈو۔ حکم۔ انگریزی۔

یہ بیکایک کوچ کی تیاریاں کیونکر ہوئیں
شام تک ایسا تو کوئی آرڈو آیا نہ تھا
قول فیصل۔ انگریزی تعلیم یافتہ بولتے ہیں۔ اور
اسی کو عوام آرڈو کہتے ہیں۔

آرڈو تیری۔ مولی۔ رسی۔ انگریزی۔ غیر فصیح۔
بھول۔ چورس۔ ارجنٹ کی کیا ضرورت ہے۔
آرڈو تیری تار دیدو۔

آرڈو۔ حسرت۔ تنہا۔ فاری۔ فصیح۔ رائج۔
تمام رات ربا دل سے تذکرہ تیرا
لکھا گیا ہو تو شاید یہ آرڈو تیری
قول فیصل۔ اس کی جمع داؤنوں اور میاؤنوں

کے ساتھ بولتے ہیں۔ اچھا خوشامد۔ منت وغیرہ کے
ممنوں میں بھی مستعمل ہو۔

آرزو سے ابھی کریں ستادی

فکر بھیجیں وہ سنا نہ آباوی

آرزو۔ سید انور حسین صاحب (حضرت غلام محمد)
کا تخلص آپ لکھنؤ کے محلہ میدان امین علی خان کے
یا شندے تھے بشیر شاہری میں جلال لکھنؤی کے شاگرد
اور جانشین تھے جو اسی کے دن لکھنؤ ہی میں گذرے
لیکن اس کے بعد مجبوراً بمبئی میں قیام کر لیا تھا۔
فنان آرزو جہان آرزو بیان آرزو سُرہی بانسری
نیرنگی رفتی تصانیف آپ کی یادگار ہیں۔ آپ فریاد
مکتوبہ میں بقیہ لکھنؤ میں بولے اور اراکین
جوابی اور رجبیہ میں بقیہ مقام کراچی اجاں آپ ایک
مستحب ہیں شرکت کی غرض سے شریف لکھتے تھے ہفتالی
آرزو ہر آنا۔ مراد پوری ہوتا۔ آرزو فصیح۔ راج
جدا ہی ہوئی اسے دوست بھر سے
بر آئی۔ غنوں کی آرزو اسے! راج
غلوں فیصل۔ اس کی تہی خون بڑھا کے آرزو
بر آنا، بھی بولتے ہیں

بر آئیں آرزو میں سب پر ابھی آرزو اتنی
خدا اذن دے ہوتا زیت کوئی آرزو ہم کو
آرزو بر لانا۔ حسرت نکالنا۔ تمنا پوری کرنا۔
آرزو۔ فصیح۔ راج

مشتاق دید سیکڑوں آئے پہلے گئے
بر اسے تم نہ ایک بھی باقی کی آرزو
آرزو پر پانی چھیرنا۔ حسرت پانی پال کرنا۔ آرزو
غیر فصیح

تمنا ہو ہمیشہ ہر سربانی
نہ چھیرو آرزو پیری پانی

آرزو بڑھانا۔ حسرت و تمنا کا زیادہ کرنا۔ آرزو
فصیح۔ راج

کیا بتاؤں غف و نقصان ہوا سے برشکال
آرزو سے بڑھاتی ہو گشتا برسات کی

آرزو پوری کرنا حسرت نکالنا۔ آرزو۔ فصیح۔ راج

حسرت ہو اس کو کھٹے نہ سہل کی آرزو
پوری کرے خدا مرے قاتل کی آرزو

قول فیصل۔ آرزو پوری ہونا اور نہ ہونا بھی کہتے ہیں
لے داغ آگے پھر گئے وہ اس کو کیا کریں

پوری ہونا مراد تری آرزو نہ ہو
آرزو ٹپکنا حسرت کا چھپ نہ سکنا۔ آرزو غیر فصیح

ہر سخن میں آہ سر پہ لکھتا ہوں
آرزو میں پکی پڑتی ہیں مری تقریر

آرزو چھپانا۔ تمنا اور حسرت کا پوشیدہ رکھنا
آرزو۔ فصیح۔ راج

چھپائی دل میں اس پر نہیں کی آرزو ہوں
یہ وہ غنچہ ہو سب سے نہ پھوٹی جس کی بو ہوں

آرزو خاک میں ملا دینا۔ ناپید کر دینا۔ آرزو
فصیح۔ راج

لے فلک پتھر پڑیں سمجھ پر غضب تو نے کیا
خاک میں کیسی ملا دی کوہ کن کی آرزو

قول فیصل۔ اس کا صرف بھرت لازم خاک میں ہی
اور نہ جانا بھی ہو۔

جو بقیں یہ کہ خاک ہی میں لے
آرزو سے دھال سہیں

آرزو دل کی دل ہی نہیں رہ گئی۔ حسرت
نہی۔ تمنا پوری نہ ہو سکی۔ آرزو بدل

قول فیصل۔ اور ہی کو خدائے کر کے بھی بولتے
ہیں۔

دم نہ تنکا کسی کے زانو پر
رہ گئی دل کی آرزو دل میں

آرزو رکھنا۔ حسرت اور تمنا ہونا۔ آرزو
فصیح۔ راج

ہر حصول لذت الفت کی رکھ آرزو
بھول تیریت پر مری اگر چھپا۔ حسرت

آرزو رہ جانا۔ حسرت پوری نہ ہونا۔ آرزو
فصیح۔ راج

مرے مرتے دیکھنے کی آرزو رہ جائے گی
وہ کامی کہ اس کا نہر کا خنجر تیرے

آرزو سا تھلے جانا۔ حسرت دم نہ جاتا
نہ نکلتا۔ آرزو فصیح۔ راج

قول فیصل۔ آرزو لے جانا بھی مستعمل ہو۔
اور کیا دنیا سے ہم بیگا نہ خولے جائیں

ایک ترک آرزو کی آرزو لے جائیں گے آہ
آرزو کا خون ہونا۔ حسرت لکھنے کی میدان

ہو جانا۔ آرزو۔ فصیح۔ راج

ہو اکھیا دل میں خون آرزو آج
کہ خون آلودہ لے اشک تو آج

قول فیصل۔ شعرا نے ایسا طریق اختیار کیا ہے کہ
کسی شے کو مجسم قرار دے کے اس کے تمام لوازم و ترسیل

کر کے نظم کر دیتے ہیں۔ جیسے آرزو دل کا کشتہ ہونا
ہیشہ آرزو میں دل کی کشتہ ہوتی ہیں

ہزاروں خون کے دھوے ہیں سماں ہیں
مرگ آرزو بھی کہا ہے۔

مرگ آرزو آرزو ہو تاہم کے غم کیجئے
تا کجا دست دعا کو وقف ماتم کیجئے

آرزو کرنا۔ تمنا اور خواہش کرنا۔ آرزو
فصیح۔ راج

خلاف سب کے ہوئی۔ کسی جو آرزو تیری
 پھری ہو۔ اور ہر آنے لگی جو تیری
 قول فیصل: منت ادا کرنا کہ منوں میں آتش لے لہر گیا
 دیدار نام کیے پردہ اٹھائے
 آئینہ بند ہائے خدا آرزو کرنا
 آرزو کرنا۔ دل کی حسرت بیان کرنا۔
 نہ کہتے ہی بنا آتی ہو نہ کہتے ہی بن آتی ہو
 ہمارے دل ہی دل میں پھر رہی ہو آرزو کرنا
 قول فیصل: آرزو کرنا دلی کا صرف۔ آرزو کرنا
 کھنڈ میں بھی تھیں آرزو پھرنا۔ یہ بھی خامی دلی کا صرف۔
 آرزو کرنا۔ یا اس اور نا امید ہو جانا اور فیصل
 دل اڑاے گئے جو تیرے
 آرزو کرنا لگی باری آج
 آرزو کر کے رہ جانا۔ حسرت بھنے سے پیشہ کیے
 نا امید ہو جانا۔ آرزو محاورہ، قلیل الاستعمال۔
 کون مزار شکستہ دل شکستہ کو
 کہیں میں رہ گئی ہو مر کے آرزو تیری
 آرزو مند۔ کسی چیز کی تمنا رکھنے والا۔ آرزو
 فیصل: رائج۔
 آرزو مند شہادت مر گئے حسرت کے یاد
 بے گناہ جب تیج سے تیری ہار انوں ہوا
 آرزو کرنا۔ تمنا کرنا۔ آرزو۔ فیصل: رائج۔
 برسوں کی آرزو تو ملک نے نکال دی
 کیا کیا فرسے اٹھائے جو میں جاں نبی ہوا
 قول فیصل: اس کا لازم نکھنا (آرزو نکھنا)
 بھی تھیں ہو۔
 اگر نافرین کر کے دل دیا اس کو تو کیا حال
 نہ اس کی آرزو نکھنے نہ اپنا نکھنے
 آرزو میں نکھنا بھی کہا ہو۔

ہزاروں آرزو میں سیکڑوں مکی تمنا میں
 یہ کس کی جنبش فرگاں نے دنگ کی منتظر
 آرزو کے خام جس حسرت کے پورے ہونے کی
 امید نہ ہو۔ فارسی ترکیب: قلیل الاستعمال۔
 وہی تکمیل محبت کا ہو عالم تاحال
 بچتے کرتے ہیں ہنوز آرزو کے خام کو ہم
 آرزو۔ ایک انگوٹھی جس پر نگینہ کے بجائے
 کے برابر گول تر شاہد آئینہ بڑا ہوتا ہو جس کو غور
 بائیں ہاتھ کے انگوٹھے میں پہنتی ہیں۔ اور ضرورت
 کے وقت نکھ دیکھتی ہیں۔ آرزو۔ فیصل: رائج۔
 آرزو پہنی تو دل اور بھایا اس نے!
 کیا انگوٹھا مجھے ہنس ہنس کے دکھایا اس نے!
 قول فیصل: چھوٹا آئینہ کے منوں میں سوزنے کہا
 یقین تو جانو عاشق کا چہرہ زرد ہوتا ہو
 صبا تو سوز سے کہو کہ پیار سے آرزو کیجئے
 لیکن اب آئینہ کے منوں میں ستر وک ہو اب صرف
 آرزو مصحف کی رسم میں آئینہ کے منوں میں اب بھی تھیں ہو
 آرزو تو دیکھو۔ عمدتوں کی زبان۔ اپنی حالت
 تو دیکھو۔ اپنی صورت تو دیکھو۔ جب کوئی حسن پر ناز
 یا اپنی لیاقت سے بڑھ کر کسی بات کا دعویٰ کرتا ہو۔
 تو اس وقت یہ جملہ کہا جاتا ہو اور مطلب یہ ہوتا ہو
 کہ لیاقت تو پیدا اگر یہ صورت اور یہ دعویٰ بہت
 بے تکلفی سے ظرافت بھی کرتے ہیں۔
 ابرسا رہتا ہو میں نکلا تو بولا طینت سے
 آرزو جادو کچھ گھر برسے ہو نکھ پور کیا
 اور آرزو میں نکھ تو دیکھو۔ آرزو میں صورت تو دیکھو
 بھی کہتے ہیں۔
 قول فیصل: لکھڑی میں اب یہ جملہ نہیں بولتے۔ بلکہ
 اس جگہ آئینہ میں راہت تو دیکھو یا منہ تو دیکھو ہوتا ہو

اب یہ فیصل ہو۔
 آرزو مصحف۔ ہندوستان میں اکثر جگہ مسلمانوں
 کے یہاں یہ رسم ہو کہ نکاح کے بعد دو لہن کے گھر میں
 دو لہا کو بلائے ہیں اور عورتیں دو لہا دو لہن کو آنے
 ماسنے سرے سرے لہا کے بٹھا کر دو سالہ یا ستر
 دوپٹہ دو لہن کے سر پر ڈال کر آئینہ اور قرآن مجید
 سے سورہ اخلاص نکال کر دونوں کے درمیان میں رکھ دیتی
 ہیں۔ آئینہ اس غرض سے رکھا جاتا ہو کہ دو لہا دو لہن
 ایک دوسرے کا آئینہ آئینہ میں دیکھ لیں۔ اور شرم و
 حجاب میں کمی ہو جائے۔ اور سورہ اخلاص سے یہ مطلب
 ہوتا ہو کہ دو لہن کی صورت دیکھ کر دو لہا کی نظروں
 اخلاص پر پڑے تاکہ آپس میں محبت اور اخلاص رہے۔
 اس کے بعد عورتیں دو لہا سے اصرار کرتی ہیں کہ کہو
 "میری آنکھیں کھولو میں تمہارا غلام ہوں" دو لہا کہتے
 میں تاق کرتا ہو۔ اور عورتوں کی طرف سے اصرار
 پر اصرار ہوتا ہو آخر کی نہ کسی طرح سے دو لہا کو گنا
 ہی پڑتا ہو۔ دو لہن جب اس پر بھی شرم سے آنکھیں
 نہیں کھولتی تو چاروں طرف سے عورتیں کہتی ہیں۔
 "اے بیٹی آنکھیں کھولو" آخر منت سماجت کے
 بعد جب دو لہن ذرا ذرا آنکھیں کھول دیتی ہو۔ تو
 دو لہا کہہ اٹھتا ہو کہ آنکھیں کھول دینا اور اپنے
 ہاتھ کی انگوٹھی دو لہن کے ہاتھ میں پہا دیتا ہو۔ آرزو
 فیصل: رائج۔
 جب بھکا سر شرم سے لطف غریبی مل گیا
 آرزو مصحف تمہارے چہرہ و زانویں ہو
 قول فیصل: اس کا صرف دکھانے کے ساتھ آرزو
 مصحف دکھانا بھی ہو۔
 شور یہ عورتوں کا چارہ رفت
 بلند دکھلاؤ آرزو مصحف!

اس کا لازم دیکھنا آرمی مصحف دیکھنا بھی ہو۔ جیسے
ابھی دیکھو گے جب تم آرمی مصحف تو داں آتھا
پڑھے گا سورہ اکھرا اور خلاص کا جوڑا
آرم پارہ۔ فیصلہ کن۔ ہار میت۔ اردو۔ غیر نفیس۔ راج
محل صحت۔ صادق۔ جھڈن کی کشتی زور دلی ہوگی
نہیں ہوگی اور نہ کوئی بیج میں بھڑکے گا۔ سنا ہو کہ
آرم پارہ ہوگی۔

قول فیصلہ۔ پہلو انوں کی خاص اصطلاح لیکن علوم بھی
کھتے ہیں اور بولتے ہیں۔
آرم سنا۔ بچے آنا۔ آجانا۔ اردو۔ فیصلہ۔ راج۔
کسی کسار پر جانا کبھی دادی میں آ رہنا
رہ دشت میں بھی عالم ترقی و تشرل کا
قول فیصلہ۔ گر پڑنا اور بھیل پڑنا کے معنوں میں بھی
مستعمل ہو۔

ہمارے ہاتھ سے دہن جھٹک کر تو گیا جس دم
گریباں آرم اس ایک ہی جھٹکے میں ہن پر
جھٹک پڑنا کے معنوں میں بھی مستعمل ہو۔
پاؤں سر پر آ رہا ہونا توانی سے جنوں
بڑے حلقے مری آنکھوں میں اپنے بچہ کے
دستہ اور معمول ہونا کے معنوں میں بھی مستعمل ہو۔
آرمی بڑی بستی حق پرستی کے معنوں
رہ گیا ہو گا۔ خودی سے نشان اسلام
صاحب میر اللغات نے ایک معنی آرمی کے بھی
لکھے ہیں۔ اور توہین کا شعر پیش کیا ہو۔

تو کو دھلاؤں تماشیاں جن کا اپنے
آرمی کوئی پریش ہو ترے قریب چلا
لیکن۔ اب کھتے ہیں یوں نہیں دوتے بلکہ اس جگہ
آجائے اور آجے بولتے ہیں۔ متعل اور پے ور پے
چلا آنا کے معنوں میں بھی مستعمل ہو۔

آرمی ہو نقل جینا سے حق حق کی صدا
وہ بہت کافر ہوا۔ ساقی مینا آج
آرمی۔ لکڑی کا شے کاوندہ دار آرمی کے لک
فرن لکڑی کا دستہ لگا ہوتا ہو۔ اور ایک ہی آرمی
اس سے کام لیتا ہو۔ اردو۔ مونٹ۔ نفیس۔ راج۔
ہمسری قاست جاناں سے نہ کرنے پائیں
کند و کلکی سے ہر اک سرود کو آرمی برہنے
قول فیصلہ۔ اس کی حق الف نون بڑھا کر آرمیاں
ہتی ہو۔

خاک کا پتلا آرمی سے بھی سختی میں خوں
جسم پر ہنساں کے تلواریں ہوئی ہیں آرمیاں
داؤن آرمی بڑھانے کے معنوں میں بھی مستعمل ہو۔ جیسے تعجب ہے
کہ تین آرمیوں سے بھی تمھارا کام نہ چلا
عاجز اور تنگ کے معنوں میں بھی مستعمل ہو۔

کوئی زخموں سے سخت آرمی تھا
کسی کو وقت دم شکاری تھا
آرمی آجانا۔ تنگ آجانا۔ زنج ہو جانا۔
فقرا۔ ہم سمجھاتے سمجھاتے آرمی آگے مگر تم نہیں
ماتے۔

قول فیصلہ۔ آرمی کا صحیح اصطلاح سے (طاری ہے)
راجی جگہ اللغات کا استعمال پایہ تحقیق کو نہیں پہنچتا۔
زوج کرنا کے معنوں میں "آرمی کرنا" بھی مستعمل ہو۔
سخت جانی نے مری جب سے کیا ہو آرمی
نمزد کھانے نہیں پھر خیر فولاد آیا
آرمی بے کرنا۔ ٹالنا۔ قیلہ حوالہ کرنا۔ اردو
ہی کی زبان۔

دائے قسمت جن پہ ہم مرتے رہے
آہل آرمی بے کرتے رہے
آرمی جانا۔ تعجیف پہنچنا۔ اردو۔ فیصلہ ہوگی

کیا شانہ دشمن نے اس زلف میں
مرے سر پہ آرمی چلا پاکیا
قول فیصلہ۔ اس کا لازم آرمی چلنا، بھیستیں ہو
ح۔ بال قری سے چلے آرمی سرشار ہو
گردن پر آرمی چلنا بھی مستعمل ہو۔
لقاب اسے جو تر خسار آتش رنگ سے اپنے
پروردانہ سے آرمی چلیں شمول کی گردن پر
دل پر آرمی چلنا بھی مستعمل ہو۔
ہوئے ہم غرق حیرت آئینہ عجب پارے دیکھا
کیا شانہ جز لفظوں میں تو آرمی چل گئی کال پر
آرمی دواں ہونا بھی کہا ہو۔

دیکھ کر تجھ کو حسیں کتے ہیں بھولے ہیں بناؤ
لگھیاں کر شے نہیں سر پہ دواں آرمی
آرمی کھینچنا بھی مستعمل ہے۔

جو آرمی سر پہ لپی ہو وہ جانا نہ آج
دیکھے کس کس پر آرمی کھینچنا ہو شانہ کج
یہ نفی تیرے واحد آرمی چلنا، الی استعمال کیا ہو۔
بادی میں مارا تویشہ میں نے راجہ عشق میں
ہو سو ہو اب گو کہ آرمی آرمی پر چلے

آرمی سر پر چل گئے تو بھی مدار ہی مدار۔
آفت اور مصیبت میں بھی اپنے اعتقاد اپنی بات پر متقل
رہنے کا جگہ یہ شل بولتے ہیں شیخ بیٹے الدین ایک
گزرے ہیں۔ اس گروہ کے فقیر دار مدار بچہ رستے
ایہا۔

قول فیصلہ۔ لکھنویں اب یہ شل کوئی نہیں بولتا۔
آرمی سے چھڑنا۔ آرمی سے دھڑکے کر دینا
اردو۔ فصیح۔ راج۔
محل صحت۔ اس لکڑی کو ابھی آرمی سے چھڑاؤ۔
قول فیصلہ۔ بعض بابا برباد تھا ایسے بھی لکڑے ہیں

جنہوں نے بحروں کے آسے سے دو گرتے کراچیے ہیں
آسے سر پہ چلنا بھی مستعمل ہے۔

رات بھر وہ کنگھی چوٹی میں رہے
سچ کو آسے سے سر پہ پہنے

آریہ۔ وہ لوگ جن کی بولی ایرین بھی سنسکرت
قول فیصل سنسکرت انھیں کی زبان ہو۔ یونانی

اور انگریزی زبانوں کو سنسکرت سے بہت زیادہ
تعلق ہے اور اکثر زبانوں میں سنسکرت کے الفاظ

پائے جاتے ہیں صحیح لفظ (آریہ) ہے جس کے معنی
بزرگ کے ہیں۔ اس کا مادہ ری ہے۔ صاحب سیر لٹرا

نے لکھا ہے کہ آریا ایک ترکاری کا نام ہے جو لکڑی کو
کھیرے کے مشابہہ ہوتی ہے۔ لیکن اس وقت

ہوتے ہوں لیکن اب متل نہیں۔ آریہ کا املا اسو آلف
سے ہونا چاہیے لیکن بالعموم سے (آریہ) ہی اسج ہے۔

آریہ سلج۔ وید کے مذہب پر چنے والوں کی کمیٹی
قول فیصل سنسکرت میں سلج انجن کو کہتے ہیں

اب اصل اٹھا دیا ہند کے پیرہوں کی کمیٹی کو کہتے ہیں۔
آریہ ہونا۔ لازم۔ فقرہ۔ اس لڑکے کی ضرورت

سے ادھر میاں جی زوج ہیں۔ ادھر ہی آری
ہوں (امیر اللغات)

قول فیصل۔ آریہ کا املا الف سے ملحق نہیں
بالعموم کے ساتھ ہی لکھا جاتا ہے اور یہی صحیح ہے۔

الف سے لکھنے کے لئے کوئی مستند دلیل موجود نہیں
آری۔ حجاب۔ پردہ۔ اردو۔ غیر فصیح۔

اب نقاب اٹے ہوا بھی تو نہیں کچھ ہوتا
تم نے کر لی بڑی آڑھیا سے پیدا آتش

قول فیصل۔ پناہ اور حفاظت کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔
مردوں کے واسطے ہے یہ نیکانگ کا!

گھوٹ گھٹ ہو عورتوں کا جو ہوں میں سپری آریہ
تول نبیل۔ پناہ لینا کے معنی میں۔

صاحب امیر اللغات نے ایک معنی سہارا اور ٹیک کے
بھی لکھے ہیں اور یہ فقرہ لکھا ہے "دیو لو کی آڑ لگا کے

بیٹھو۔ اب ٹیک لگا کے بیٹھنا بولتے ہیں۔
آریہ باندھنا۔ پردہ ڈالنا۔ اردو۔ متروک۔

پردے کی ہم سے ٹھہری تو چلین کی اوٹ کیا
چلین پہ اور دیکھ دوپٹے کی آڑ باندھ

آریہ بند۔ ایک قسم کا ٹکڑا ہے۔ جو قطرات بول کی
آلودگی سے حفاظت کو باندھا جاتا ہے۔ اردو۔ متروک۔

آریہ پار۔ برائے نام ذمہ داری، اور اعتبار۔
اس کا استعمال یوں ہے کہ کچھ آریہ پار کر کے کام نکال

لو یعنی پوری ذمہ داری نہ سہی۔ اعتبار کی صورت دکھانے کے
کام نکال لو۔ (امیر اللغات)

قول فیصل۔ اب لکھنے میں نہیں بولا جاتا۔
آریہ کرنا۔ پناہ لینا۔ محفوظ ہونے کے خیال سے

چھپ جانا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔
مثل شخاد تیر خزاں دار پار تھا

بکڑی بت ہمارے ایک اک شجر کی آریہ
آریہ توڑنا۔ حجاب توڑنا۔ پردہ درمیان سے

اٹھا دینا۔ اردو۔ متروک۔
کچھ منہ سے بھوٹے تو سہی پھر نہیں کہیں

آپس میں ہی حجاب کی جو آڑ توڑیے
آریہ توڑنا۔ پناہ چاہنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

دن کو جو میرے نالہ سزاں بلند ہوں
ڈھونڈھ فلک پہ میر فلک بزرگی آریہ

آریہ کرنا۔ پردہ کرنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔
آگے اس نور شید تاباں کے جو ہوتا ہے خجل

ماہ تاباں ابر کے کتا ہی جلدی آریہ کر
تول نبیل۔ پناہ لینا کے معنی میں۔

کونسی سیدھی بات صاحب کو نظر آتی نہیں
آپ کی پوشاک کو کپڑا بھی آتا چاہیے

کونسی سیدھی بات صاحب کو نظر آتی نہیں
آپ کی پوشاک کو کپڑا بھی آتا چاہیے

مذکورہ شعر سے ادب اور آڑ کے معنی پیدا ہوئے
ہیں۔ پناہ لینا کے معنی عبید از قیاس ہیں صاحب سیر اللغات

نے آریہ لگانا بمعنی بچھیر لگانا، ٹیک لگانا بھی لکھا اور پناہ
کا معنی پٹن کیا ہے

کیا آپ نے لگایا ہو تکیہ کی آڑ خوب
اب لکھنے میں کوئی نہیں بولتا۔

آریہ آ جانا۔ کسی کے پیچھے چھپ جانا۔ اردو
فصیح۔ رائج۔

مثل صورت۔ وہ تو کیے میں درخت کی آڑ میں آگیا
ورنہ اس نے ایسا ڈھیل مارا تھا کہ سر ہی چھٹ جاتا۔

آریہ چھپنا۔ دیر دیو اور وغیرہ کے پیچھے ہوجانا
اردو۔ فصیح۔ رائج۔

گاہ ہر ہر قدم پہ اٹھانا
آریہ در کی گاہ ہو جانا

آریہ ہونا۔ حائل ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔
دوغوں نے یوں چھپائی دل زار کی بہار

پتے ہوں جس طرح کہیں مل کر ٹھہری آریہ
آریہ۔ ٹھہرنا۔ ترچھا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

مثل صورت۔ خان صاحب پڑے ہو گئے۔ مگر
آڑا پن نہیں جاتا۔

قول فیصل۔ صاحب امیر اللغات نے لکھا ہے کہ ایک
کپڑے کا نام ہے جس میں دھاریاں ہوتی ہیں اور شیشاوتی

دونوں قسموں کا ہوتا ہے۔ مثل میں اسخ کا شعر دیا
ہے۔

کوئی سیدھی بات صاحب کو نظر آتی نہیں
آپ کی پوشاک کو کپڑا بھی آتا چاہیے

آپ کی پوشاک کو کپڑا بھی آتا چاہیے
آپ کی پوشاک کو کپڑا بھی آتا چاہیے

لیکن اب اس قسم کا کپڑا نہیں ہے۔

آڑا آٹا رنا۔ زوردار پتنگ کو ہوا کے پرخ سے بچا کر دھننے بائیں جانب ہوا کی تہ پر لگا کر اٹارنا

(میرالغات)

قول فیصل۔ جس وقت کنگوے کا ذکر ہو رہا ہو یا کنگو آٹارنا مقصود ہو اور ہوا تیز ہو تو اس وقت کہتے ہیں کہ آڑا آٹا رہی ہو اس کے زور کو توڑ کے کنگو آٹا رہو۔ ضرب آڑا آٹا رہا محاورے کی صورت میں نہیں ملتا اور نہ آڑا آٹا رہنے سے یہ مطلب کوئی سمجھ سکتا ہو۔

آڑا پا جامہ۔ ایک قطع کا چوڑی دار پا جامہ۔

(میرالغات)

قول فیصل۔ اس وقت چوڑی دار پا جامہ کو آڑا پا جامہ کہتے ہیں مگر اب چوڑی دار گھٹنے اور اوپر ہی گھٹنے کہتے ہیں۔ آڑا پا جامہ اب کوئی نہیں بولتا۔

آڑا پون تاوا۔ ایک قسم کا بڑا کنگو جو آڑا کاتنے کی وجہ سے عموماً سیدھے پون تاوے سے بڑا ہوتا ہے۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل۔ کنگوے بازوں کی خاص اصطلاح آڑا ترچھا ہونا۔ بیگانہ رہنا ہونا۔ خواہ مخواہ خفا ہونا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

سیٹھ سی اتنے آڑے ترچھے نہ ہو
واجبیٰ میں سکھ کا مول کھرو

(میرالغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں عوام آڑے ترچھے ہونا کہتے ہیں۔ اور قلعے میں آڑے ترچھے ہونا ہی نظم کیا ہے۔

آڑا چڑھانا۔ حریف کے پتنگ پر اپنے پتنگ

کو ترچھالے جانا۔

قول فیصل۔ پتنگ بازوں کی اصطلاح تھی لیکن اب کوئی نہیں بولتا۔

آڑا چوتالا۔ سستی میں جوتال کے مول ہیں۔ ان میں سے ایک سال کا نام ہی اس میں اور جوتالے میں ضربوں کا فرق ہے۔ جوتالے میں پہلی ضرب کے بعد بقدر ایک ضرب کے وقفہ سے کر بقیہ میں ضربیں بے توقف ادا کرتے ہیں۔ اور آڑے جوتالے میں پہلے دو ضربیں توقف کے ساتھ اور دواخیر کی بے توقف کئے ہوئے۔

قول فیصل۔ اس اصطلاح سے عوام واقف ہیں خاص سستی بازوں کی اصطلاح ہے۔

آڑا کھینچ جانا۔ کنگوے کو دوسرے کے کنگوے کے نیچے یا اوپر سے اسی کے ہاتھ کی طرح کھینچ کر دینا

قول فیصل۔ کنگوے بازوں کی اصطلاح۔ آڑا گورمی۔ پہلوؤں کا ایک پیچ جو کہ حریف کی ٹانگ میں اپنی ٹانگ اڑا کر اس کا پاؤں زمین سے اٹھا دیتے ہیں۔ اس کا صورت چڑھانا۔ دینا اور مارنا کے ساتھ ہی جس کے معنی آڑا گورمی کا پیچ کرنا کے ہیں

(میرالغات)

قول فیصل۔ اب لکھنؤ کے پہلوؤں کی یہ اصطلاح نہیں ہے۔

آڑا لگالینا۔ جو پتنگ کسی طرف کو زیادہ رخ کرتا ہو اس کو دورد سے کر روکنا اور ہوا کی تہ پر لے آنا

(میرالغات)

قول فیصل۔ محض آڑا لگالینا کہ کے معنی نہیں پیدا ہو سکتے البتہ جب کنگوے کا ذکر ہو رہا ہو اس وقت سستی سمجھ میں آسکتے ہیں۔ اسی طرح آڑا لگالینا پتنگ کا آڑا اڑنا اور آڑا اٹارنا یعنی پتنگ کا دھننے یا بائیں

کسی رخ و بکر اڑنا بھی تنہا کوئی نہیں بولتا۔ آڑو۔ شمشکو۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بھیچیں جوان کو تختے میں آڑو کی ڈالیاں دیں آڑے ترچھے ہر کے ہزاروں بھی لیاں

قول فیصل۔ ایک میرہ ہے۔ لکھنؤ میں زیادہ تر چٹیا آڑو کہتے ہیں۔

آڑو طقت۔ وہ بڑی دوکان جہاں شہوک میں اور بہت بڑی مقدار میں ہزاروں کا لین دین ہوتا ہوتا ہو۔ ہندی۔ فصیح۔ رائج۔

عنی صورت۔ اگر تھیں گڑ کی پکاس پایاں لینا ہیں تو رکاب گچ سے خرید و سستی میں لگی۔ گویا کھوٹا گڑ کی آڑو بہت ہے۔

قول فیصل۔ بڑے پیمانے پر بی دین کرنے والے کو گچھا اور آڑو ہتھیا بھی کہتے ہیں جیسے قربانی ہوتی تو کھال میرے پاس آئی اسدے کا میں آڑو ہتھیا ہوں

یا زکوۃ کا فیکہ دار (عود بندھا)

آڑی۔ کھینے میں وہ لڑکے جو ایک سرگرمی کے تابع ہوں جب کھینے میں دو گروہ کے جاتے ہیں اور ان میں ایک ایک اپنی جماعت کا سر ہوتا ہو تو وہ انسر اپنی جماعت کے ہر ایک لڑکے کو اپنا آڑی کہتا ہے۔ فقرہ۔ میرے میرے آڑو بواو بھراؤ فقرہ۔ اپنے اپنے آڑی کو اوبھراؤ (ارخان)

(میرالغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔ آڑی آنا۔ دوسرے پر دکھ کے برا بھلا کہنا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

عنی صورت۔ وہ آج ان پر ایسی آڑی آئے کہ تو بہ بھلی کر دی۔

قول فیصل۔ فصحا نہیں بولتے۔ آڑا یاں آنا۔ اور

آڑیاں چلنا بھی عورتیں بولتی ہیں۔
آڑے آنا۔ کام آنا۔ ہو کرنا۔ اُردو غیر فصیح۔
نہ لگئی غیر کے سر پر سر کی آفت
سیر سے آڑے بخدا سیری و فائیں میں
آڑی تو بھی سنانا۔ برا بھلا کہنا۔ اُردو غیر فصیح
راج۔

عمل صورت۔ اگر بد قیڑی کریں تو تم بھی ایسی آڑی
تو چھوٹا سا کمزاج درست ہو جائے۔
آڑے ہاتھوں لینا۔ لڑنا۔ قائل قبول کرنا۔
اُردو فصیح۔ راج۔

کیا جانئے کہ کس کے دل کا لہو پیلا ہے!
کتنی نے آڑے ہاتھوں کیوں لفک لیا ہے
نہاں نہیں۔ زیادہ تر غصہ کے عمل پر ہوتے ہیں۔
آڑے ہونا۔ آڑے آنا۔ اُردو محاورہ۔ مترادف

درد دل پر یہ کون تھا مانع
شرم آڑے ہوئی خیا مانع

قول فصیح۔ صاحب ہیر رنجات نے لکھا ہے کہ ہیں
مادر کے کی جگہ آڑے آنا زیادہ مستحسن ہے لیکن اب
آڑے ہونا۔ بد کرنا وغیرہ کے معنوں میں بالکل مستعمل
آڑی مشکل۔ ایک زیور جو گھٹے میں ڈال کر
بدمعی کی طرح پہنا جاتا تھا۔ اُردو

آڑی میل گھٹے میں ڈالے ہوئے
اونچی اونچی کچیں نکالے ہوئے
قول فصیح۔ اب زمانے کی وضع کے ساتھ یہ زیور
مترادف ہو۔

آڑ۔ حرم۔ ضرورت سے زیادہ ہوس۔ فارسی
غیر فصیح۔

جان دیتے ہیں حرم نعمت میں
مگر شہد آدہ ہیں ہم لوگ

قول نہیں۔ پڑھے لکھے لوگ زیادہ تر حرم و آڑ
کا کر لیتے ہیں۔

خاکستران کے نسخہ اکسیر اثر کی ہے
کھل اکو اہر و چشم حرم و آڑ
آزاد۔ جو کسی قسم کی قید میں نہ ہو۔ فارسی فصیح بلیغ
ہو دیکھتے تری زنجیر زلف کا عالم
اکسیر ہونے کی آزاد آرزو کرتے

قول فصیح۔ رہا اور رستگار کے معنوں میں بھی مستعمل ہے
کھود یا عیش نفس اپنی بند داری نے
لطف معیاد سے ہم رات دن آزاد ہو
فارغ اور بری کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

آزاد میں تیرد سے استاد گان خاک
آڑتا پھر آسجہ سے جو برگ خزاں گرا
الگ اور جہد کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

قید بستی تک میں تیرے دم کیسویں اسیر
تن سے سر آزاد ہو جائے تو ہوں آزاد ہم

فقیروں کا ایک قسم جو ملت اور مقام وغیرہ کے مقید
نہیں ہوتے۔ بے پردائی اور حاشہ چوٹی ان کے خاص صفت
ہیں بعض لوگ ان میں سے کتنی پہنتے ہیں اور سر کے
بال بھوئیں۔ ڈاڑھی، مونچھیں منڈواتے ہیں جسے چار
ابو کا صفایا بھی کہتے ہیں، یہ لوگ اکثر شاہی بیاہ
نہیں کرتے تنہا ڈوہائی سو برس سے یہ فرقہ نکلا ہے۔

قید مذہب واقعی اک بولگ ہے
آدمی کو چاہیے آزاد ہو!
دہلی میں حاضر جواب اور سنگ کے معنوں میں بھی
بولتے ہیں۔

میرے نالوں نے سنائی کہ کھری کس کس کو
منہ فرشتوں پر گستاخ یہ آزاد آیا
مجرد آدمی کو بھی کہتے ہیں جیسے۔ وہ بھی آزاد ہر شاہی

ہو جائے گی تو پوچھیں گے۔ ساری شان رکھی جائے گی
بے غم ابے پروا، اُردو دنیا کے کچھ بڑوں سے الگ، اُن کے
معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

غلم نہیں ہوتا ہے آزادوں کو بیش از یک نفس
برق سے کہتے ہیں روشن شمع یا تم خاد ہم
راست اور سیدھے کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔
بستی سے اُن لوگوں کی تعلق جنہوں کو ہے
تقو کیں کبھی نہ سوسن آزاد کی طرف
خود مختار کے معنی میں بھی مستعمل ہے جیسے۔ آزاد کشمیر
ہندوستان میں بہت تھیں۔

آزادانہ۔ بے تکلف، بے خوف، فارسی فصیح بلیغ
عمل معروف۔ آزادانہ زندگی میں جو لطف ہو وہ
غلامی میں کہاں نصیب۔

آزادانہ راستے۔ وہ راستے جس میں کسی کی موت
اور جنبہ داری کا شائبہ نہ ہو۔ فارسی۔ فصیح۔ راج۔
عمل معروف۔ وہ کسی معاملہ میں رد و رعایت نہیں
کرتے ہمیشہ آپن کی آزادانہ راستے ہوتی ہے۔

آزادانہ وضع۔ ادب باتوں کا لباس، فارسی
عمل معروف۔ اس آزادانہ وضع سے مشرکوں
پر پھرنا۔ مختاری شان اور خاندانی مداخلت
کے خلاف ہو۔

آزاد رکھنا۔ اپنے کو کسی کا پابند نہ رکھنا۔ اُردو
فصیح۔ راج۔

اُس کے چہرے میں پھنسے دیکھے گئے کو نکلیں
جو نہ آزاد رکھے اور نہ آزاد رہے
آزاد رہنا۔ کسی کا مقید اور پابند نہ رہنا۔
اُردو۔ فصیح۔ راج۔

کرہ خاکہ کی گردش میں پیش سے میری!
میں وہ بھنوں ہوں کہ زنداں میں بھی آزاد ہوں

آزاد طبع۔ بے فکر سے فارسی ترکیب۔

آزاد طبع لوگ ہیں اللہ کے فقیر
منصب کے کچھ غرض ہیں نہ مطلب مال

آزاد کا الف۔ وہ سیدھی لکیر جو فقرائے آزاد
اپنے ماتھے پر کھینچتے ہیں۔ اور اس کو اللہ کا الف
جاتے ہیں۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

اُسی سرود کا شجر جو ہوتا نہ پشوا
اتھے یہ کھینچتے الف آزاد کس لیے

تولی فیصل۔ فقر کی اصطلاح۔

آزاد کا سوٹا۔ نمبر ۱۱، آزاد کے ہاتھ کا ڈنڈا
نمبر ۱۲، سنگ آدی، منہ پھٹ، جو کہیں نہ چو کے
اکھڑ ہو کسی کے دروے۔ (میر لغات)

تولی فیصل۔ لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔

آزاد کا شجر۔ شجر کا وہ کاغذ جس پر ترتیباً نام
مرشدوں کے لکھے ہوتے ہیں۔ اور ان اسماء کو سلسلہ
کہتے ہیں۔

یار نے زلف کی سیلی جو گئے میں ڈالی

سرود سے شجر مانگے آزاد آیا

تولی فیصل۔ عربی میں لغتیں سی اہل فارس نے
شجرہ کی جیم کو ساکن کر کے بھی نظم کیا ہے۔

فیض ازاں ساعد پر نور نہ بدست کے
حاصل از شجرہ زہد نہ بدست کے

لیکن معذرت کی گفتگو میں ہر سکون جیم زیادہ مستعمل ہے
اور شجرانے ساکن و تحرک دونوں طرح سے کہا ہے۔

عمر سلسلہ ہو گیسوے مشکین معطلے
بے سایہ سرود شجرہ ہوا میرے پیر کا

صاحب میرا لغات نے لکھا ہے کہ آزاد کا شجرہ
اس لیے قائم کیا گیا کہ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ
فقرائے آزاد بے پیر سے ہوتے ہیں اور نہ شجرہ کی

تفصیل کچھ آزاد کے ساتھ نہیں ہے سب خاندانوں
کے ساتھ شجرہ کا تعلق برابر ہے۔

آزاد کا قشقہ۔ پیشانی پر آزاد فقیروں کی علامت
اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

کو کہن بھی ہو گیا تیری محبت میں فقیہ
ہو مشابہ زخم شیشہ آزاد سے

آزاد کرنا۔ قی، غلامی سے نکات دینا۔ (میر لغات)

عاشق کی طرح میں جو لگا کرنے ہندگی
آزاد داغ دے کے خریدار نے کیا

تولی فیصل۔ رہ کرنا اور غلامی دینا کے معنوں میں
بھی مستعمل ہے۔

غم سے کر دے مثل سو آزاد خط
جلد بھیج او غیرت شمشاد خط

اہل دہلی نے رخصت کے معنی میں بھی کہا ہے۔

چارون کے لیے بہ خاطر شاد
کیئے خانہ زاد کو آزاد

موتوں کرنا اور نکال دینا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

دونوں محل ہیں صنوبر بھی محل سے نکلے
ایک شمشاد کو تم کو تے ہو آزاد عبث

آزاد لوگ۔ نمبر ۱۱، آزاد فقیروں کا گروہ۔

ہولی میں جو گن ایسی بنی وہ کہ جس کو دیکھ
آزاد لوگ بھول گئے اپنی چال و حال

نمبر ۱۲، بے پردہ اے تعلق۔ فقرہ۔ ہم آزاد لوگ
میں جہاں شام ہوئی وہیں دیر ہو گیا۔ (میر لغات)

تولی فیصل۔ حضرات اہل سنن کی خاص اصطلاح ہے
آزاد اُردو۔ صاف گو۔ بے لوث۔ اُردو ترکیب
لینش بے کفن آسختہ جاں کی ہے
حق مغفرت کرے غیب آزاد مودھا (غائب)

آزاد فرش۔ جس کی فطرت میں غلامی نہ ہو

ہر قسم کی باندہی سے دور۔ فارسی بھی۔ (میر لغات)

داغ آزاد و منش وہ ہو کہ اسے بندہ نواز
آپ کا بندہ رہی اور پھر آزاد رہی

آزادہ۔ آزاد کیا ہوا۔ فارسی بھی۔ (میر لغات)

کرتے ہیں ناسے خانہ زرخیر کے گزینے
آزادہ جنوں کو نہیں گھر کی آستین

تولی فیصل۔ دوسرے الفاظ کے ساتھ ترکیب کے لیے ہیں
آزادہ نہ آزاد زندگی بسر کرنا اور فارسی بھی۔ (میر لغات)

آزادہ رہو ہوں اور مرا سنگ ہو شمع کی
ہرگز کبھی کسی سے عدوت نہیں مجھے

آزادہ مزا آتی۔ بے پردہ اُنی طبیعت نہ بے تکلفی
فارسی۔ قلیل الاستعمال۔

تولی فیصل۔ آزاد مزاجی یا زیادہ مستعمل ہے۔

آزادی۔ باندہ اور مجبور نہ بھنا (غلامی کی انہم)
فارسی۔ بھیج۔ (میر لغات)

استانہ دیکھتا ہوں گلستاں میں سرود کو
آزادی پر بھی خوش نہیں جاتی غلام کی

تولی فیصل۔ رہ کرنا اور رستگاری کے معنوں میں

نرگ عینی ہو تر جی شیم کے بیادوں کو
گو آزاد ہی ہو زلفوں کے گرفتاروں کو

آزادی کے معنوں میں آزادی بھی کہا ہے۔

کیفتیں ہیں اصل کی آزادی کے ساتھ
قید حیات سے جو چھٹا یا رست

لیکن اب آزادی زیادہ مستعمل ہے۔ فراغت اور برات
کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ جیسے کچھ جیب تک بانہم نہیں
ہوتا۔ ہر قسم کی قید سے آزادی حاصل رہتی ہے۔

بے غمی اور بے پردہی کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔
جیسے او حشر شا دی ہوئی اور بال بچوں میں پڑے
اور ساری آزادی ختم۔ رہتی کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

جیسے مسکن کی کم اور مسرور کی آزادی زیادہ مشہور ہے
خود مختاری کے معنوں میں بھی مشعل ہی جیسے اس رستہ
پر آنا پڑا الزام ہے کہ اب آزادی ملنا مشکل ہے۔
آزادی کا خط۔ آزادی نامہ، رہائی کی سند
کیوں لئے دینے خط آزادی
کچھ گنہ بھی غلام کا صاحب
آزادی کا نوشتہ اور سند بھی کہتے ہیں اور ذوق
نے آزادی کا کاغذ بھی کہا ہے۔

مردہ قتل سے اس بے شکن کا کاغذ
ہر مری روح کو آزادی تن کا کاغذ
قول فیصل۔ اب جو کہ غلامی کا دور ختم ہو گیا لہذا اسی
کے ساتھ اس کا استعمال بھی ختم سمجھنا چاہیے۔
آزادی ملنا۔ نجات ملنا۔ چھوٹنا۔ اُردو۔ فیصل
راک۔

کیا نقطہ مجھ کو غم دنیا سے آزادی ملی
چھٹ گیا تکلیف دنیا سے بھی جو دیوانہ ہے
قول فیصل۔ خود مختاری کے معنوں میں بھی آزادی
مناستہل ہے۔ برسوں کے بعد اس ریاست کو آزادی
ملی ہے۔

آزار۔ رنج، تکلیف، ایذا، غم، غم۔ فیصل
راک۔

دل میں حاتمہ تو غالب حب میں
دیہی ہے ہر شب نیا آزار فیصل
قول فیصل۔ غالب نے ایذا دینے اور ستانے کے
معنوں میں بھی کہا ہے۔

مہر دہنی ہائے دشمن کی شکایت کیے
لبیاں کیے سپاس لذت آزار دوست
دگ اور بیاری کے معنوں میں بھی
مستعمل ہے۔

ہم انتظارِ شربت دیدار میں موسے
کرتے ہو محبوبِ عشق کے آزار کا علاج
صاحبِ ہر اللغات نے لکھا ہے کہ جب عزیزوں کو آزار
یا بڑا آزار کہتی ہیں۔ تو حق اکبریل مراد ہوتی ہے۔ اور
مثال میں جان صاحب کا شعر پیش کیا ہے۔

ترش ہو دیں وہ تو ہوں کہ رخ ان کو نہ ہمارے
ہی بڑا آزار ترش کو نہ دیوں میں منالے
اب کشتی عورتیں اور جاہل عوام بڑا آزار نہیں بولتے
بلکہ اس جگہ بڑی بیاری (محض حق کے معنی میں) بولتے ہیں
دل۔ مردم۔ غریب، آزار سے پہلے لگانے سے
خاصیت کے معنی دیتا ہے۔

آبول کو دیکھ کے عبرت کر دے ظالمو
اتکِ خوئی رونق ہیں آنکھیں غریب آزار کی
آزار اٹھانا۔ تکلیف و مصیبت برداشت کرنا۔
اُردو۔ فیصل۔ رنج۔

ایسے آزار اٹھانے کا میں کب تھا دماغ
کو نیت نے دل کی تو جینے سے بھی بیزار کیا
آزار اڑ کے لگنا۔ ایک کی بیاری دوسرے کو ہوجانا
اُردو۔ فیصل۔

دم میں کرتا یہ بھلے چنگے کو بیار ہے عشق
بھوٹی بی آڑ کے گئے وہ بڑا آزار ہے عشق
قول فیصل۔ مشہور ہے کہ بعض بیاریاں جیسے چپک
خارشت وغیرہ ایک سے دوسرے کو ہوجاتی ہیں۔ یہی
ارہن ساریہ کہلاتے ہیں۔ ایسے مریضوں کے پاس
بیٹھنے اور ان کے ساتھ کھانے پینے سے پرہیز کیا جاتا ہے
آزار پانا۔ تکلیف پہنچنا، ایذا دینا۔ اُردو
غیر فیصل۔

نہ کھایا تھا کبھی خون جگر بہنے، مگر کھایا
نہ پایا تھا کبھی آزار الفت میں مگر پایا
قول

آزار پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ ستانا۔ پریشان کرنا۔
اُردو۔ فیصل۔ راک۔

صل صرف کہی کو جان بوجہ کے آزار پہنچانا
کے خلاف ہے۔

قول فیصل۔ اس کا لازم آزار پہنچنا بھی (تکلیف
پہنچانے کے معنوں میں) مستعمل ہے۔

محلوں کی سواریوں میں زہار
پونے نہ کسی کو رنج و آزار۔

آزار کھیلنا۔ کسی مرض کا شہر میں عام ہونا۔
اُردو۔ غیر فیصل۔

جوہر سو آہ عشق کا بیار ہے دلا
بھیلا ہے بے طرح سے یہ آزار آج

قول فیصل۔ زیادہ تر بیاری بھیلنا بولتے ہیں۔ اور
بھی فیصل ہے۔

آزار دینا۔ تکلیف دینا۔ ستانا۔ اُردو۔ فیصل۔ رنج۔

لاکھ دیا فلک آزار گوارا تھے مگر
ایک تیرا نہ مجھے درود جدائی دیتا

قول فیصل۔ بیاری لگا دینا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے
کون سا تھا وہ آئین خسار

تجھ کو سکتے کا دے گیا آزار
آزار کھینچنا۔ مصیبت اور تکلیف بھینا۔ اُردو
مستعمل۔

ٹھوکریں کھائی ہیں جو ہم نے بتوں کے عشق میں
آب ہو جاتے جو یہ آزار تجھ کھینچتے

آزار لگانا۔ مرض لگانا۔ روگ لگانا۔ اُردو
فیصل۔ راک۔

دل تجھ سے جو بیدار دے لے بیار لگایا
اک جان کو سو طرح کا آزار لگایا

قول فیصل۔ اس کا لازم آزار لگانا بھی مستعمل ہے۔

آزاری

۳۴

آس

لیکہ اک پرہیزش سے دل بیمار لگا
جو مریضوں سے چھپاتے ہیںہ آزار لگا
آزاری۔ آزار رسیدہ 'زولی' بیمار۔ مریض
فارسی فصیح۔ راج۔

ایک عالم کو تری چشم کی بیماری ہو
اک جہاں زس بیمار کا آزاری ہو
تولی فیصل۔ اس کے پیٹے کوئی اسم لگا کر کبھی تل
ہو۔ جیسے رول آزاری، مردم آزاری وغیرہ۔
نار کرنے سے نہ کم ظرف کو جلا دو
ضبط فریادیں اب گے دل آزاری ہو
آزر۔ ایک بت تراش کا نام جو حضرت ابراہیم
کے چچا تھے۔ عربی فصیح۔ راج۔

نقش پاک سورتیں وہ ولفیہ
تو کے بت خانہ آزر کھا
آزردہ۔ رنجیدہ۔ خفا۔ ناراض۔ فارسی فصیح۔ راج۔
یار آزرده ہو آتش آسمان ہو برخلاف
کون سستا ہو ہماری آہ و زاری ان نول
تولی فیصل۔ صحیح فتح نہ ہو۔ لیکن عوام دعوہ کی
زبانوں پر بول چال میں آزرده بضم زاء ہو۔
آزردہ خاطر۔ محسن یا کسی۔ دل شکستہ۔ فارسی
ترکیب فصیح۔ راج۔

ہوا آزرده خاطر اس تدو جس کے سنتے ہی
ہمارا شعر بھی کیا اے لیم آوار سائل ہو
تولی فیصل۔ آزرده دل بھی بولتے ہیں۔
آزرده دل کو جوت پہ لانے کا لطف کیا
کرتی ہو خوشچکان سے ایک گزاد بات
آزرده دلی، آزرده دلی وغیرہ نسبت مل ہو۔
آزرده رہنا۔ بگڑے ہوئے رہنا خفا
رہنا۔ آردو۔ فصیح۔ راج۔

بے سبب مجھ سے رہا کرتا ہو یا آزرده
فیصل بیار سے رکھتا ہو مسیحا دل میں
تولی فیصل۔ اس کا صبر کرنا کے ساتھ آزرده
کرنا، بھی خفا کرنا اور ملول کرنا کے معنوں میں مستعمل ہو
کرٹیکے خوب ہی آزرده خاطر احباب
پڑے مگر کسی کا تو جان مضطرب
آزرده ہونا۔ خفا ہونا۔ ناخوش ہونا۔ آردو
فصیح۔ راج۔

باغباں آنے سے صلیا کو آزرده نہ ہو
نقر آئے گی نہ پھر بلبل گلزار کی شکل
آزما نا۔ امتحان کرنا۔ پرکھنا۔ آردو فصیح۔ راج۔
نئی ہیں ہم فقیر سے ہیں کیا کام تھا لیکن
فقط اچھے بڑوں کو آزمائے ہیں گداہی میں
آزمائش۔ امتحان۔ فارسی۔ حاصل مصدر، فصیح
راج۔

شہر شاہ میں اہل سخن کی آزمائش ہو
چین میں خوش فزایان چین کی آزمائش ہو
تولی فیصل۔ آردو میں اس کی جمع آخر میں می فون
بڑھا کے آزمائشیں، بنتی ہو۔
کس کس طرح فلک نے نہ کیں آزمائشیں
سب امتحان کے ہیں دل محنت میں داغ
داؤ فون کے ساتھ بھی اس کی جمع بولی جاتی ہو۔
آزمائش میں نہ ٹھہرنا۔ امتحان میں ناکام ہونا
آردو۔ فصیح۔ راج۔

رقیب آزمائش میں اس کی نہ ٹھہرا
کسانے میں ناقص تھی شمشیر ٹوٹی
آزمودہ را آزمودن جہل است۔ آزمائے
ہوئے کو آزمائنا جہالت ہو۔ فارسی مقولہ
آزمودہ کار۔ سیکھا سکھایا۔ تجربہ کار جہانگیر

ہوش یار۔ فارسی ترکیب۔ فصیح۔ راج۔
ساتھ کچھ آزمودہ کار کریں
آردو آگاہ کار رزار کریں
آس۔ امید۔ ہمسرا۔ آردو۔ فصیح۔ راج۔
یار کے آنے کی جو آس نہیں
موت کے آنے سے تو یاس نہیں

تولی فیصل۔ صاحب ہیر المات نے محل اور بچہ پیدا
ہونے کی امید کے معنی میں یہ فقرہ لکھا ہو۔ (ریوں بگم تہا)
صاحبزادی کی شادی کو تو برس روز سے زیادہ ہوا
اندھ رکے کچھ آس ہو اور تو کی زبان۔ لیکن
ان معنی میں لکھو میں اب بہت کم بولتے ہیں۔ آردو
معنی ٹیک اور لیکن کے لکھے ہیں اور جہاں کی اصطلاح
بتاتے ہوئے یہ فقرہ لکھا ہو کہ گڑھی میں آس لگا کر
حشت کی انہیں نکال ڈالو، اب لکھو میں بہت کم
بولتے ہیں۔ اور آواز کو بھی آس کہتے ہیں جس سے
سنگت واسے گوئیے کو اس کے گانے میں بہا دیتے
ہیں۔ خواہ گنگے ہو یا کسی ساز سے۔ جیسے تھیں آس
دینا ہو۔ چاہے گنگے سے دو چاہے ساز سے۔ اور
سوز خوان کو اس کے دونوں پہلوؤں میں بٹھے ہوئے
بازو آس دیتے ہیں۔ اور یہ آس صرف گنگے سے
دی جاتی ہو۔

آسیا رکھتی اہل مخفف آس بھی نظم کیا ہو۔
نہیں علوم مردوں نے کیس دانا کو پیا ہو
کہ کتا ہو کفہ خوس پتھر آس گردوں کا عرش
آسا۔ طرح، مثل، مانند۔ فارسی فصیح۔ راج۔
بہ طرح مجھ کو علم نے گھرا ہے
زندگانی حباب آسا ہے
آساچے ترا سا فرے۔ امیدوار امید کے
سہارے جیتا ہو۔ اور یاس مرزا ہو (ہیر المات)

قبول فیصل - لکھنؤ میں ضعیف نہیں ہوتے۔

آسا کا کاسہ - یہ ایک منت ہے جو مراد پوری ہونے پر لکھنؤ میں اکثر عورتیں جناب سیدہ حفتر فاطمہ زہرا کے نام کا کاسہ بھر کر زبردستی لواتی ہیں اور پھر گار سید انیوں کو کھلاتی ہیں (میرالغات)
قبول فیصل - تذکرہ - اچ عام سلاوس میں ہے لیکن یہ نام حضرات اہلسنت سے منحصر ہے۔

آسا کے گلے - عورتوں کی رسم ہے کہ منت پوری ہونے کے بعد بنی آسا کے نام کے گلے پہناتی ہیں اور سید انیوں کو کھلاتی ہیں عورتوں میں شہرہ ہے کہ اگر حالت شجاست میں کوئی عورت وہ گلے کھالے یا چھوئے تو اس کے حق میں بُرا ہوتا ہے۔ اور مردوں کا کھانا بہت منہج حاشی

کھاگے گلے یہ آسا کے
نوٹیں مانگیں جو جو بدادگر سے

(میرالغات)

قبول فیصل - اب بہت کم رواج ہے۔
آسا کے نام کا پھل اٹھانا یا اٹھا کر کھنا یہ ایک منت ہے عورتوں کا اعتقاد ہے کہ بنی آسا کے نام کا پھل پانی میں غوطہ دے کر اٹھا رکھنے سے بگڑی ہوئی بات بن جاتی ہے۔ اور مراد پوری ہونے بعد حصول مراد اس پھل کی چاندی بیج کر اس کے دانوں سے شیرینی منگ کر زبردستی لواتی ہیں۔

نکلی ایک کھوش شج کی گرسالی میں ہوا
پھل اٹھا کر دھکے بنی آسا کے نام کا

(میرالغات)

قبول فیصل - اب یہ طریقہ بہت کم ہو گیا ہے۔

آسام - یہ ایک ملک برہما کے شمال مغرب میں ہے جو موجودہ گورنمنٹ کے زیر حکومت ایک صوبہ ہے

آسام کے نیرا سا جیے - امید دہی زندگی عدم انتظار سے تلخ ہوتی ہے اس سے تو نو سید اچھا کہ اس کو عدم انتظار نہیں اٹھانا پڑتا۔

(میرالغات)

قبول فیصل - اب کوئی نہیں ہوتا۔

آسان سیل (دشوار کی ضد) فارسی - فصیح - راج عاشقوں سے یہی وہ پردہ نشیں کہتا ہے
تم کو آسان ہے ہم کو ہر محبت مشکل
آسان جاننا سیل سمجھنا - اردو - فصیح - راج

اس پر یہ کہ مسخر کرنے میں حیران ہوں
درد آسان جانتا ہوں دیو کی تسخیر کو
قبول فیصل - آسان سمجھنا بھی مشکل ہے۔

ابھی ہم قتل گاہ دیکھنا آساں کہتے ہیں
نہیں دیکھا شنا در چہ خوں میں تیر تو سن کو غالب
آسان کرنا - سیل کرنا - اردو - فصیح - راج -

بے طرح پھنسا ہے تو اس زلف کے پھندے میں
اند کرے آسان لے دل تری مشکل کو آتش

آسان ہونا سیل ہونا - اردو - فصیح - راج -
رج سے جو گر ہوا انسان تو نہ جاتا ہے
مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہو گئیں غالب
آسانی - سہولت ملد شوری کی ضد فارسی - فصیح - راج -

فرقت یا رگد ر جائے کس آسانی سے
آج کی رات اگر جسم سے جاں دور ہے

قبول فیصل - اس کا صرف ہو جانا کے ساتھ بھی ہے
ہمارے کام میں اگر سب مل کر ہاتھ بٹالیں تو آسانی ہو جائے

آسائش - راحت آرام - چین - فارسی - فصیح - راج -

تم جو یاں شب بکس ہو پھر تو کیا لالہ تیب
خواب آسائش میں ہم تم پاساں گردش میں

آسائش اٹھانا - راحت پانا - اردو - راج محل - صرف - ریاست کی ملازمت میں جیسی آسائش اٹھائی ہو کسی اور نوکری میں ممکن ہی نہیں۔

قبول فیصل - راحت آرام اٹھانا زیادہ مشکل ہے
آسائش پانا - آرام پانا - اردو - قلیل الاستعمال محل - صرف - ان کے ساتھ سفر میں بہت ہے
آسائش پائی -

قبول فیصل - راحت آرام پانا زیادہ مشکل ہے
آسائش دینا - راحت دینا - اردو - فصیح - راج محل - صرف - شوہر کو آسائش دینا نیک عورتوں کا کام ہے۔

آسائش طلب ہونا - آرام کا خواہشمند ہونا
اردو - فصیح - راج -

غضب کی منزل ہستی میں آسائش طلب ہونا
جو م خراب سے رہو نے ہو آخر غل پاپا آتش
قبول فیصل - آرام طلب اس عمل پر زیادہ مشکل ہے کہ

کہاں کو بہت آدمی کو بھی آرام طلب کہا جاتا ہے۔
آسائش کیجئے - رخصت ہو جئے - فقرہ - اب کچھ کام نہیں آپ آسائش کیجئے۔ (میرالغات)
قبول فیصل - اب لکھنؤ میں اس طرح کوئی نہیں بولتا
آسائش ملنا - آرام ملنا - اردو - فصیح - راج -

ملے جو بے وطنی میں ذرا بھی آسائش
عقبتی جا کے مدد میں گھر میں رہی
آس باندھنا - امید کرنا - آسرا لگانا - اردو - قلیل الاستعمال -

آس والوں کی تو اللہ سے آس نہ توڑ
آس باندھے ہوئے بیٹھے ہیں یہ حیر و پرستو

قبول فیصل - اس کا لازم آس باندھنا بھی مشکل ہے
کبوں نہ اے بیان شکن جی جھوٹ جھٹکے
کیا کروں جب آس بندھ کر ٹوٹ جائے

آس بگانی جوت کے وہ جوت ہی مر جائے
 مثل - پرانا - بھروسہ کرنا زندہ درگور ہونے کے
 برابر ہو۔ نفسیوں کہیں گے آس پر ہی جوت کے
 وہ جیتا ہی مر جائے: (بیر لغات)
قول فیصل - اب غم بھی یہی نہیں ہوتے۔
آس پاس - گرد و پیش - آہو - پہلو - قریب
 اشد نصیح - راج۔
 یوں ہی شیعہ داغ سر دل کے آس پاس
 ہلہ ہو جس طرح کہ کال کے آس پاس
قول فیصل - اب عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔
آس پاس پر سے دیتی پڑی ترے - مثل
 اس جگہ بولتے ہیں جہاں کسی کی ذات سے غیا فائدہ
 انھیں اور حق دار محروم رہی۔ (بیر لغات)
قول فیصل - کھنڈ میں کوئی نہیں ہوتا۔
آس پاس پھرنا کسی آدمی یا کسی بزرگ مقام کے
 گرد پھرنا کسی کے صدقے ہونا۔ اردو بولی کی زبان
 کافر بے کون ہم میں سے تو بہن پھرے ہے تو
 کعبہ کے آس پاس تو میں دل کے آس پاس
قول فیصل - لفظ میں آس پاس قریب جوا کے
 معنی میں مستعمل ہے اور آس پاس پھرنا کسی مقام کے
 قریب جوار میں پھرنے کے لیے بولتے ہیں۔
آس پاس ہونا - بالکل ہی قریب ہونا۔ اردو
 نصیح - راج۔
 بزم میں داغ گر نہیں تو نہ ہو
 ہیں ہو گا وہ آس پاس کہیں
آس پوری کرنا - امید پوری کرنا۔ اردو
 غیر نصیح - قریب بہ متروک۔
 گو جلدی جسے خدا نیرای
 آس پوری سے خدا نیرای

قول فیصل - اس کا لازم ہونا کے ساتھ بھی متعلق ہو
 کنیا تھی غرض کہ اس آس کی
 پوری نہ ہوئی وہ آس اس کی
آستان - چوکھٹ اور ہیز - فارسی - نصیح
 راج۔
 کس نے درگاہ خدا سے پائی ہو یہ شریعت
 عرش اعلیٰ سے ہی اعلیٰ آستان صاف
قول فیصل - اسی معنی میں آستان بھی کہتے ہیں۔
 نقش شیریں کو پس ہو آپ کے پاس کی
 پس ہی تھر کو اپنا آستان کیجئے
قول فیصل - اگرچہ آستان اور آستانہ کے
 معنی چوکھٹ ہی کے ہیں۔ لیکن آستان اور
 آستانہ کہہ کے مخاطب کا مکان مراد لیتے ہیں۔
 جیتے میں آپ کے آستانے پر حاضر ہو آٹھویں
آستان بوس - چوکھٹ کو بوسہ دینے والا خادم
 فارسی ترکیب - نصیح - راج۔
محلی صوف - میں ان کے در کا مدت سے آستان
 پس ہوں۔
قول فیصل - اسی معنی میں آستان بوس بھی کہتے ہیں
 اور یہ بوسہ کے موقع پر بولا جاتا ہو۔
آستان بوس ہونا - چوکھٹ چرنا کسی آستانے
 کو بوسہ دینا۔ روضوں میں حاضر ہونا۔ اردو
 نصیح - راج۔
محلی صوف - بزرگان میں روضہ پر جا کے آستان بوس
 ہونا ضروری ہو۔
قول فیصل - آستانہ جہاں بھی مستعمل ہو۔
 نقد کہنے کا تھا پھر سے اُسے
 جوم کرش کے آستانے کو
آستانے کو چومنا بزرگان کے روضوں

کی چوکھٹ کو لٹکایا جہاں منا۔
آستانی - کسی گاہے کا چیز کا ابتدائی ٹکڑا خواہ
 وہ ایک مصوع کے طور پر ہو یا وہ مصرعوں کے طور پر
 اور تمام گریوں نے خیال کو بھی آستانی قرار دیا ہے
قول فیصل - مسیقی والوں کی خاص اصطلاح۔
آس توڑنا - ناامید کرنا۔ بایوس کرنا۔ اردو
 نصیح - راج۔
 کبھی مدت کی آس توڑ چکے
 دیتا روتا ہم کو چھوڑ چکے
قول فیصل - بایوس ہونا اور ناامید ہونا کے
 معنوں میں بھی (زیادہ تر نفی کے ساتھ) ہوتے ہیں۔
 تو بھی اب صبر کو خدا پر چھوڑ
 سب امید اس سے آس نہ توڑ
آستین - مشیر دانی - کوٹ - کرنے وغیرہ کا وہ حصہ
 جس میں شانے سے کلائی تک ہاتھ رہتا ہو۔ فارسی
 نصیح - راج۔
 ہنا کے تھو کو دیکھتے اسے جا مندر بہت حیف
 کلاں قبائے گل میں نہیں آستیں نہیں
قول فیصل - اردو میں اس کی آج ہی ذون بڑھا کر
 آستین بولتے ہیں۔
 اب تو ہو منہ کا برسنا اپنے ہاتھ
 آستین ابر دریا بارہا
 ذون بڑھاکے آستینوں بھی بولتے ہیں۔
 ہنا کے شکل بجا ہونے کے چلے مشیر
 اٹ دیا علی صفر کی آستینوں کو
 صاحب میر لغات نے لکھا ہے کہ جو کپڑا محرم
 میں لگا ہو اور وہ پر رہتا ہو اور وہ بیشتر جالی کا ہوتا
 ہے اسے بھی آستین کہتے ہیں۔ اور شال میں
 مرحوم کا شعر پیش کیا ہے

جالی کی آستینیں ہیں نازنین تری
عاشق کے مرغِ دل کو بویہ ام دوش پر
لیکن اب اس کا رواج ختم ہو گیا۔
آستین الٹا۔ آستین کو پٹ لینا۔ اردو
فصیح۔ رائج۔
محلِ صرف۔ آستین الٹ لو نہیں تو بھیگ
جائے گی۔

قول فیصل۔ کسی کام پر مستعد ہونا اور غیظ و غضب
کے محل پر آستینیں چڑھانے کے موقع پر بھی استعمال
تخ کیجی تو کیا برہم دور ہم عالم
آستینیں بارنے اٹھی تو زمانہ اٹھا
اسی معنی میں۔ آستینیں۔ اٹھنا بھی استعمال ہو۔
اٹھیں جو آستینیں کو اکٹف الٹ گئی
تج برہنہ ہو گئے اس دلربا کے ہاتھ
آستین پکڑنا۔ نمبر ۱۱۱ اور دیگر کرنا۔
لو اٹے آنکھ جو دیکھا چین میں زکس
عبانے برگ ہزار کی آستین پکڑی
نمبر ۱۲ کسی کام سے روکنا۔

ہم اٹھے بھاڑ کے دن تو اس نے مٹی میں
عجب ادا سے کہا آستین پکڑ کے بیٹھ
دہر اللغات
قول فیصل۔ لکھنوی کسی معنی میں استعمال نہیں۔

نمبر ۱۳ معنوں میں لکھنوی میں بجاے آستین پکڑنا
کے دہن پکڑنا ہوتے ہیں۔ اسی معنوں کو ہی معنی
میں مازہ مرحوم لکھنوی نے فارسی میں نظم کیا ہے۔
پیش گاہِ داور مختصر جوہر ام شرح حال
از سر تافہ آرد و دوست دامانم گزشتہ روز
آستین چڑھانا۔ روئے جھگڑنے پر مستعد
ہو جانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

پھر آئی فصل گل پھر شوقِ سوزانی ہو ہم کو
چڑھائی آستینیں دستِ جنوں نے پھر گویا
قول فیصل۔ آستینیں چڑھانا بھی استعمال ہو۔
قتل کو کافی ہو آنا آپ کا دہن کشاں
آستینیں قتل عاشق پر چڑھانا کیا ضرور
انکھ اور شیرازی وغیرہ میں مونڈھے کے چڑھانے
کو بھی کہتے ہیں۔ جیسے۔ شیرازی بالکل تیار ہے
صرف آستینیں چڑھانا باقی ہیں۔ اس محل پر لگانا
بھی بولتے ہیں۔ اس کا لازم آستین اور آستینیں
چڑھانا بھی استعمال ہو۔

آستین ہر گھڑی پڑھتی ہو سیر دہن پر
دست و دست بھی بڑا رسمِ داستان نکلا
آستین چٹنا۔ آستین میں خاص ضرورت
اور ترکیب سے شکلیں ڈالنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج
قول فیصل۔ آستینوں کو چٹنا بھی بولتے ہیں۔
یہ جھیریاں نہیں ہاتھوں پر پیڑی نے
چٹنا ہو جامہ ہستی کی آستینوں کو
آستین سے چراغ بھانا۔ آستین کی
ہوا سے جلتے ہوئے چراغ کو گل کرنا۔ اردو
پکے نیم سر پر نہ ذیل ہو کہ صبا ابھی
بہت آستین کے بجا رہی نہ بکھاؤ کی چراغِ دل
آستین کا چاک۔ وہ آستین کی درز جو کلائی

کی طرف کھلی رہتی ہو۔ اور اس میں بوتام وغیرہ لگایے
جاتے ہیں۔ اردو غیر فصیح۔
اجال میں جتنے ہیں ماہ پیکر وہ تیرے جیسی ہیں گل تر
نہ ہو جو کجہ کو یہ بات بادر دین جو چاک آستین کا
قول فیصل۔ بالعموم قمیصوں کی آستینیں ہوتا ہے۔
آستین کا سانپ۔ بالطنی دشمن۔ دوست
دشمن۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

عبث چھو اترو گیسوئے عنبریں کا سانپ
ہوا کی ہاتھ مرا میری آستینیں کا سانپ
قول فیصل۔ آستین کا سانپ بنا بھی استعمال ہو۔
عجب ہو رسمِ جہان پر فن کہ دست ہوتے ہیں جی کے دشمن
چھپائیے جس کو زبردہن وہ سانپ بٹا ہو آستینیں کا
فارسی میں اسی معنی میں۔ مار آستین ہو۔ اور ہتھیار کی
زبان پر بھی رائج ہو۔ آستین کا سانپ ہونا بھی
استعمال ہو۔

تفسیر دیکھ کر کیا ہو بقول انشا اب
کو موجِ اشک ہوئی انہی آستین کا سانپ
آستین کے کپھول۔ بیل بوئے وغیرہ کے وہ
نقش و نگار جو جامہ چین آستین میں بناتے ہیں۔
رکھ کر جو ہاتھ فاقہ پڑھتے ہیں جامہ زیب
کیا قبر پر چڑھائیں گے یہ آستین کے کپھول
دہر اللغات

قول فیصل۔ اب یہ طریقہ قریب بہ مندرک ہو۔
آستین میں سانپ پالنا۔ دشمن کو اپنے
پس جگہ دینا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔
دشمنوں کو جاں کے دل کی طرح رکھا عریض
کرک کو پالا بفل میں آستین میں مار کو
آستینوں دار کرتی۔ لمبی آستینوں کی
کرتی۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

کرتی شبنم کی آستینوں دار
ملکے پن پہ اس کے زور ہمار
اور اسی کرتی کو آستینوں کی کرتی بھی کہا ہے۔
آستینوں کی وہ بھنسی کرتی
جسم میں وہ شباب کی بھرتی
اس لوط جانا۔ اسے قطع ہو جانا۔ اس طرح
رہنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

اس کر سکتے ہیں لوگ ہندوئین
نوٹ جائے اپنی آس کر سکیں

تو فیصلہ ہے آس تو نہ بھی سکتے ہیں۔

آس تو فیصلہ ہے آس تو نہ بھی سکتے ہیں۔
صدقہ دل سے عشق پر عشق آیا

آس جاتی رہنا امید ختم ہو جانا۔ اردو۔ فصیح۔ راج۔
مرگ سے تھی نہ دل کی آس سو جاتی رہی
کیوں بری حالت خود سے غیر اچھا ہو گیا

آس چھوڑ دینا۔ امید نہ رکھنا۔ اردو۔ راج۔
محل صوف۔ دوسرے کی آس چھوڑ۔ تھیں جو کچھ
کڑا ہو۔ اپنی قوت بازو سے کرو۔

آس دینا۔ گوئیے کو جانے میں سارے اور سوز خون
کو آس کے سوز پڑنے میں گھٹے سے مدد دینا۔ اردو۔
فصیح۔ راج۔

محل صوف۔ آج میرے یہاں سوز خونی کی مجلس ہے
ایک بازو کی کسی ہی ذرا تم ان کے بازوؤں کے ساتھ
شریک ہو کے آس دے دینا۔

تو فیصلہ ہے۔ گوئیے اور سوز خونی کی مجلس ہے۔
آس ڈھونڈھنا۔ آسرا لگانا۔ اردو۔ غیر فصیح۔

کو ہر کام میں آس ڈھونڈھے پرائی
کرے آپ اپنی ہی مشکل کشائی

آسرا۔ سہارا۔ امید۔ آس۔ اردو۔ مذکر
فصیح۔ راج۔

زور بازو سے جوں ہی آسرا ہر پیر کا
دیکھ لو دست کمان میں بھی تھا جو تیر کا
تو فیصلہ ہے۔ بھروسہ کے سخی میں بھی نہیں ہے۔

اور کس کا آسرا ہو سرگردہ اپنی راہ کا
آسرا اللہ اور آل رسول اللہ کا
اس کی جمع یا کے مجھول اور رو۔ ان کے اٹھانے

کے ساتھ بولی جاتی ہے۔ جیسے ہمارے آسرا ٹوٹے
خدا کسی کے آسراؤں کو نہ توڑے۔

آسرا باندھنا۔ امید رکھنا۔ سہارا لگانا۔
اردو۔ فصیح۔ راج۔

سو اتیرے نہیں ہم کو سہارا دینا دنیا میں
ترے درد اذیے پر بیٹھے ہیں تیرا آسرا باندھنا
تو فیصلہ ہے۔ جو بننے آسرا باندھنا بھی کہا
ہو جو لکھنؤ میں غیر فصیح ہے۔

ہو عام خطاب یا عبادی
اس نے تو کچھ آسرا باندھ لیا

آسرا باندھنا۔ سہارا ہونا کے معنوں میں اور
آسرا توڑنا۔ آسرا توڑ دینا۔ بایکس کر دینا کے معنوں
میں۔ اور آسرا ٹوٹ جانا بصورت لازم۔ اور آسرا
دینا سہارا دینا کے معنوں میں بہت کم مستعمل ہے۔
آسرا ڈھونڈھنا۔ سہارا ڈھونڈھنا کے معنوں میں
بولتے ہیں۔

جس کو اشد پر بھروسہ ہو
کیوں کسی کا وہ آسرا ڈھونڈھے

آسرا پانا۔ سہارا پانا۔ اردو۔ فصیح۔ راج۔
میں ہوں تمہارا دلیا کہ جنگ کے پس روئے

کہیں پائے آسرا کچھ جو امیدوار ہوتا تیرا
آسرا پیدا کرنا۔ سہارا ڈھونڈھنا۔ اردو۔
فصیح۔ استعمال۔

طارق ہے اشیاء ایسا ہوں بکلی گریپے
ایک تنکے کا اگر میں آسرا پیدا کروں

آسرا ڈھونڈھنا۔ امید ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ راج۔
کیوں یا پس توڑتی ہے مرے دل کا آسرا

یہ گھر اُچھڑ گیا تو بستا یا نہ جائے گا
آسرا رکھنا۔ امید رکھنا۔ بھروسہ رکھنا۔

اردو۔ فصیح۔ راج۔

مالک نار و جناب ہی ساتی کوثر بھی ہو
رند کس کا آسرا رکھے سوائے بوتو اب

تو فیصلہ ہے۔ اس کا لازم آسرا رہنا بھی مستعمل ہے۔
تو، فلک، مرگ، ہم سے سب خالق

اب کسی کا بھی آسرا نہ رہا
آسرا رہ جانا۔ امید نہ جانا۔ اردو۔ فصیح۔
راج۔

رہ گیا ہو عشق میں مجھ کو
آسرا مرگ ناگسائی کا

آسرا کرنا۔ بھروسہ کرنا۔ اردو۔ فصیح۔ راج۔
تو ہیں یاں چھوڑ کے جاتا ہی تنہا یا نصیب

آسرا کس کا کریں ہم دادرینا یا نصیب
آسرا لگانا۔ امید کرنا۔ اردو۔ فصیح۔ راج۔

دل شکستوں کی نہ توڑ آس ترس کھا آس
آسرا آسرا کے دلوں کا لگا رہنے دے

آسرا لینا۔ مدد کی امید رکھنا۔ سہارا ڈھونڈھنا
اردو۔ فصیح۔ استعمال۔

تو م عشق میں تنکے کا سہارا بھی نہ ڈھونڈھے
آسرا دہ نہیں لیتے جو خدا رکھتے ہیں

آسرا ڈھونڈھنا۔ امید ختم ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ راج۔
آسرا ہی نزدیک میں وہ سر ہانے سے لے آسرا

میتا ہی آسرا دل امیدوار کا
آسرا رکھنا۔ امید رکھنا۔ بھروسہ رکھنا۔ اردو۔ فصیح۔ راج۔

کیا تری شان ہو قربان ہوں نے عورتیم
آسرا رکھتا ہی ہر اک فاسق و زانی تیری

تو فیصلہ ہے۔ اس کا لازم آسرا رہنا بھی مستعمل ہے۔
امید نا خدا کی کہاں بھر عشق میں
ہاں اک خدا کی آس تباہی میں لگی

آس سے ہونا۔ حاملہ ہونا۔ فقرہ کو بہن تھا کہ
 بھو آس سے ہی۔ ہمدون کی زبان۔ (دائر اللغات)
 قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں بہت کمی کے ساتھ بولتے رہے
 آس کا نام دنیا پر۔ مثل۔ امید سے کاغذ
 دنیا کا جاری ہو۔ فارسی میں اس کی جگہ یہ مثل ہو۔
 "دنیا با امید قائم است" (دائر اللغات)
 قول فیصل۔ لکھنؤ میں مثل اب کوئی نہیں بولتا ہے
 کی جگہ امید پر دنیا قائم ہو۔ بولتے ہیں۔
 آس لگانا۔ امید کرنا۔ امیدوار کرنا۔ اُردو۔
 فصیح۔ راج۔
 وہ اپنے در کے فیروز سے پوچھتے بھی نہیں
 یہ تم لگائے ہوئے کس کی آس بیٹھے ہو
 آس لگی ہونا۔ کسی سے کوئی امید ہونا۔ اُردو۔
 فصیح۔ راج۔
 خل ہوتا۔ دنیا والوں سے مایوس ہو گیا ہوں
 لیکن خدا سے آس لگی ہوئی ہے۔
 قول فیصل۔ گذشتہ زمانے میں آس لگ رہی تھی
 بھی آگ لگی ہوئی تھی کے سنوں میں بولا جاتا تھا۔
 دل خاطر خواہ تو معلوم تھا میرے نہیں
 آس دل کو لگ ہی تھی جیسا کہ تھا میرا
 قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس طرح نہیں بولتے۔
 آسمان۔ فلک، چرخ۔ فارسی۔ فصیح۔ راج۔
 توڑ بیٹھے جیکے ہم جام و سبو پھر ہم سے کیا
 آسمان سے بادہ کھٹام کو برسا کرے
 قول فیصل۔ اس کی اصل آسمان اور مان (یعنی مانند)
 شہر ہو چکے چکی کی طرح چکر لگاتا ہو اس لیے آسمان
 کہنے لگے۔
 آسمان بنانا۔ بہت کو بلند اور اونچی کو اُعلیٰ کرنا۔
 اُردو۔ فصیح۔ راج۔

ہمت عالی تو دی یا رب گزر چاہیے
 آسمان مجھ کو بنایا ہو تو اختر چاہیے
 آسمان پر پہنچانا۔ انتہائی عزت دینا۔ سر بلند کرنا۔
 اُردو۔ فصیح۔ راج۔
 آسمان چرخ نے پہنچا دیا دلدار کو
 دھڑپائے کو کیا سوچ کر کیا خیار کو
 آسمان پر چڑھا دینا۔ دماغ ادھپا کر دینا۔
 مغرور کر دینا۔ اُردو۔ فصیح۔ راج۔
 محل صورت۔ میں نے اتنی تعریفیں کیں کہ ان کو آسمان
 پر چڑھا دیا۔
 آسمان پر چڑھ کے اُٹانا۔ عزت بڑھا کر کھانا
 اُردو۔ غیر فصیح۔
 اس شوخ نے کل باتوں ہی باتوں میں فلک پر
 سو بار چڑھایا مجھے سو بار اُٹا را
 قول فیصل۔ لکھنؤ میں آسمان پر چڑھ کر گرنا راج ہو
 آسمان پر دماغ پہنچانا۔ اُترانا۔ غرور
 کرنا۔ فخر کرنا۔ اُردو۔ فصیح۔ راج۔
 تو نہکت چمن سے نہ ہو بد دماغ اگر
 پہنچائیں عرش پر ابھی اپنا دماغ باغ
 اس کا لازم بھی نغم کیا ہو۔
 وہ آفتاب حسن جو نیلے برائے سیر
 پونچے ابھی دماغ زمین آسمان پر
 اس کو صاحب امیر اللغات نے لکھا ہو کہ قلیل الاستعمال
 ہو۔ ایسا نہیں ہو۔ اب یہ محاورہ بکثرت مستعمل ہو۔
 آسمان پر دماغ چڑھا دینا۔ مغرور کر دینا
 حد سے زیادہ بڑھا دینا۔ اُردو۔ فصیح۔ راج۔
 محل صورت۔ کیا دنیا ہو لوگوں نے حضور سرکار
 کہہ کے ان کا دماغ آسمان پر چڑھا دیا۔
 قول فیصل۔ فخر و مباہات کے معنی میں بھی مستعمل ہو

میسے اے سن کے چڑھ آ یا وہ ظالم بام پر
 آسمان پر اب دماغ اپنا چڑھایا چاہیے
 اسی کا لازم آسمان پر دماغ چڑھنا ظلم کیا ہو۔
 کیوں آسمان پر نہ چڑھے مغرور دماغ
 کھانے کو ہڈیاں رگ بکے تباہ کیا
 آسمان پر دماغ رہنا۔ ہر وقت غرور کی سی
 کیفیت رہنا۔ اُردو۔ فصیح۔ راج۔
 آسمان پر ان دنوں رہنے لگا تیرا دماغ
 چاہے رنگ شفق ظالم تری تصویر کو
 آسمان پر دماغ ہونا۔ مغرور ہونا۔ فخر کرنا۔
 اُردو۔ فصیح۔ راج۔
 آسمان پر دماغ یا رکا ہو
 خاکساروں پر اہانت نہیں
 قول فیصل۔ دیگر شعرا نے بھی اسی طرح کہا ہے۔
 دیکھ زانو پہ اس کے سراپنا
 تھا دماغ آسمان پر اپنا
 کس کے شمع رخ سے ہے روشن چراغ آفتاب
 ان دنوں کچھ آسمان پر ہے دماغ آفتاب
 میر تقی میر نے "آسمانوں پر دماغ ہونا"
 بھی نظم کیا ہے
 گرچہ انسان ہیں زمینی دے
 ہیں دماغ ان کے آسمانوں پر
 لیکن آسمانوں کے ساتھ یہ محاورہ اب مستعمل نہیں۔
 آسمان پر سر پہنچنا۔ عروج حاصل ہونا
 شرف حاصل ہونا، بلندی حاصل ہونا،
 انتہائی اعزاز حاصل ہونا۔ اُردو۔ محاورہ
 قلیل الاستعمال۔
 کر دل سجد سے جو تیری چو کھٹ پر
 پہنچے سر تا بہ آسمان میرا

آسمان پر کے اڑنا۔ بھڑک دینا، ہوسنا۔
حواس نہ رکھنا۔ اُردو محاورہ فصیح رائج۔

ایک ساغر میں ہو گئے بجوہ
لے اڑی ہم کو آسمان پہ شرب ناقص

قول فیصل۔ مغرور کر دینے کے معنی میں بھی لیتے ہیں
بام فلک پہ آدم خلکی کو لے اڑا

آیا کبھی جو ران سے باد پائے عیش
آسمان پر مزاج ہوتا۔ مغرور ہونا۔ فخر کرنا

ناصر کا مزاج ہی فلک پر
اُس ماد نے خط پڑھا ہمارا

قول فیصل۔ صاحب اسیر اللغات نے یہ شعر آسمان
پر مزاج ہونا کے تحت لکھ دیا۔ حالانکہ فلک پر

مزاج ہونا کی مثال میں پیش ہونا چاہیے تھا۔ دوسرے
آسمان پر دماغ ہوتا ہے۔ مزاج نہیں ہوتا۔

آسمان پر ہونا۔ بہت بلند ہونا۔ اُردو فصیح
رائج۔

کچھ بھی مناسب ہے یاں عجز داں تکبر
وہ آسمان پر ہیں ناتواں زمین پر

آسمان بھاڑ کے تھگی لگانا۔ دشوار اور
محال کام کر لینا۔ جہاں کسی کی رسائی نہ ہو پونج

جانا۔ اُردو غیر فصیح۔
کیا آسمان بھاڑ کے تھگی لگائے گی

صاحب ابھر علی ہو بہت گات آپ کی
قول فیصل۔ اب آسمان میں تھگی لگانا مستلزم ہو۔

چاہک اور مکہ رحمت کی نسبت مرتضیٰ کہتی ہیں کہ خدا
بپائے۔ اس عہد سے یہ آسمان میں تھگی لگاتی ہو۔

آسمان پھٹ پڑے۔ مٹ جائے۔ تباہ و برباد
ہو جائے۔ عورتوں کی بد دعا۔ اُردو۔ عورتوں کی زبان

آسمان پھٹنا۔ سخت معیبت سخت حادثہ واقع ہونا
مجھ سے کیا واقعی ہو اختیار

آسمان جو پھٹے تو کیا چارہ
قول فیصل۔ صاحب اسیر اللغات نے لکھا ہے کہ یہ

محاورہ اگلا ہے۔ اب آسمان پھٹ پڑنا ہی بولتے ہیں
بالکل صحیح لکھا ہے۔

آسمان تک جانا۔ نفی کی لینا۔ حد سے بڑھنا۔
نقص۔ پیر جی ابھی تو آسمان ہی تک جاتے ہیں۔ تھوڑے

دنوں میں عرش پر جانے لگیں گے۔ (اسیر اللغات)
قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں اس معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

آسمان ٹھہرانا۔ مہاراجا آسمان کا کسی عظیم راجہ
سے متاثر ہونا۔ اُردو فصیح۔ رائج۔

ع۔ آسمان قمر کے کا ظالم مری فریاد سے مشہور
قول فیصل۔ یہ محاورہ مختلف مقامات پر مستعمل ہے۔

فریاد بکس کی جگہ۔
زیر خیمہ جب ترے مذبح نے نال کیا

کانپ نہ پھٹیں زمینیں آسمان تھرائے
آسمان کی جگہ چرخ کا پنا بھی مستلزم ہے۔

کس شہر کی آبرو کہ رن کا نہ رہا ہو
رن ایک طرف چرخ کمن کا نہ رہا ہو

آسمان ٹوٹ پڑے۔ مٹ جائے۔ تباہ ہو جائے
اُردو۔ عورتوں کی زبان

اُجاڑا سویم گل ہی میں آشتیاں میرا
الہی ٹوٹ پڑے مجھ پہ آسمان صیاد

آسمان ٹوٹنا۔ کسی انتہائی معیبت میں پھنس
جانا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

آسمان بھر ٹوٹنا سر پہ اپنے لے اسیر
بش اختیار آنکھ کیو کہ آئینے خواب
قول فیصل۔ آسمان ٹوٹ پڑنا بھی مستلزم ہے۔

باد خزاں سے باغ پر تباہ پڑ گئی
کیا آسمان ٹوٹ پڑا باغبان پر

آسمان توڑنا بھی مستلزم ہے۔
سنو میں کوچہ جاناں کی چھڑائی مجھ سے

آسمان غم کا فلک مرے سر پہ توڑا
آسمان جاہ۔ بلند مرتبہ۔ غامضی ترکیب فصیح۔

رائج۔
محفل صوفی۔ آسمان جاہ و دار اٹکواہ و فریدوں

خشم و اہم اندر تباہ کلمہ العالی۔
قول فیصل۔ سلاطین و دربار نظام کے القاب

میں سے ایک لقب۔ اسی طرح اور بہت سے القاب
لکھے جاتے ہیں جیسے آسمان جناب، آسمان بارگاہ۔

آسمان رفعت و فخر و غیرہ۔
آسمان جھانکنا۔ مرغ بازوں کی اصطلاح میں

مرغ کا ست اور لڑائی کے قابل تیار ہونا اور
زور میں بھر کر آسمان کی طرف دیکھنا۔ اور سوتا

نے آسمان پر اُچکنے کا قصد کرنے کے معنی میں گھوڑ
کی نسبت کہا ہے۔

جھانکے ہو ہفت آسمان کو جلدی اس کی ہر قدم
بیکہ و مستش جہت کا اُس کے اوپر تنگ ہو

قول فیصل۔ سوز اول میں کو صاحب اسیر اللغات
نے مرغ بازوں کی اصطلاح بتایا ہے اس قدر غریب

اصطلاح ہے کہ عام طور سے سب نادانف ہیں اور
دوسرے معنی میں اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے۔

آسمان دُور ہو کر زمین سخت ہو۔ انتہائی بھاری
اور بے بسی کی جگہ بولے ہیں۔ اُردو۔

آسمان دُور زمین سخت کدھر جاؤں میں
میں دعا مانگو کہ مر جاؤں میں قبیحہ

آسمان زمین ایک کر دینا کسی کام میں انتہائی
کوشش کرنا۔ اردو فصیح، راج۔

قولہ فیصلہ:۔ آسمان و زمین ایک کر ڈالنا بھی کہا ہے
ایک کر ڈالے آسمان و زمین
نہ ملا اُس کا پر سراغ کہیں مشہور
بل چل ڈال دینا اور ہلچل دینا کے معنوں میں
بھی استعمال ہو۔

آسمان اور زمین ایک نہ کر دوں پیاسے
تیری فرقت میں تو محشر ہی مرا نام نہیں
پہلے معنی کے محل پر لکھنؤ میں یوں بولتے ہیں۔ زمین و آسمان
کے قلابے ملا دیئے یا ایک کر دیئے جب کہیں ملازمت ملی۔
دوسرے معنوں میں زمین آسمان سر پر اٹھانا اہل لکھنؤ
بولتے ہیں جیسے۔ یہ ہلکا کا ہے کا ہے۔ کیوں زمین
آسمان سر پر اٹھا رہے ہو۔

آسمان زمین سیاہ ہو جانا:۔ غم اور پریشانی
کی حالت میں کچھ دکھائی نہ دینا۔ اردو فصیح، راج۔
ہو گیا بحر میں جہاں سیاہ
ہر زمین اور آسمان سیاہ

آسمان زمین کا رونا:۔ فضا پر اداسی پھانا۔
محله صرف:۔ بعض مصیبتیں ایسی ہیں جن پر آسمان
زمین روئے ہیں۔

آسمان زمین کا فرق:۔ بہت بڑا تفاوت۔
ہو زمین و آسمان کا فرق اصل و نقل میں
عاقبت جاننا کہاں روئے مکمل کہاں
(امیر اللغات)

قولہ فیصلہ:۔ اصل میں زمین آسمان کا فرق
بولتے ہیں۔ جیسا کہ رشک کے شعر میں بھی زمین بھی مقدم
ہے۔ البتہ ضرورت شعری کی وجہ سے واو عاطفہ آ
ہیں جس میں چنداں مضائقہ نہیں ہو۔

آسمان زمین کھا گئے:۔ نظروں سے غائب ہو گئے
کہیں پتہ نشان نہیں۔ اردو فصیح، راج۔

رشک جو سخت جوتھے جہاں میں تھیں
کھا گئے ان کو آسمان و زمین! ذاب مرزاشوق
قولہ فیصلہ:۔ جب کوئی چیز غائب ہو جائے اور
دریافت کرنے پر ہر شخص لاطمی ظاہر کرے تو کہتے ہیں
کہ آخر کچھ کیا ہوئی، آسمان کھا گیا یا زمین۔

کہاں گیا مرا قاصد خبر نہیں اس کی
زمین نے کھا یا کر ہے آسمان نے کھایا ظفر
آسمان زمین کے پرے میں نہیں:۔ نایاب
اور مفقود ہو۔ کہیں نشان نہیں۔ فقرہ۔ وفاجس کو
کہتے ہیں وہ کہیں آسمان زمین کے پرے میں نہیں۔
(امیر اللغات)

قولہ فیصلہ:۔ لکھنؤ میں یوں کہتے ہیں۔
مصرع۔ اب وفا اٹھ گئی زمانے سے
آسمان زمین کی خبر نہ ہوتا:۔ دنیا و مافیہا
سے غافل ہوتا۔

کچھ نہیں مجھ کو جسم و جہاں کی خبر مشہور
نہ زمین کی نہ آسمان کی خبر
(امیر اللغات)

قولہ فیصلہ:۔ لکھنؤ میں بطور محاورہ نہیں بولتے۔
آسمان زمین کے قلابے ملانا:۔ کسی امر
میں امکان سعی و کوشش کرنا۔ اردو فصیح، راج۔
ابھی ملا دوں زمین آسمان کے قلابے
اگر تلاش سے میری وہ مر لقا مل جائے کیفیت

قولہ فیصلہ:۔ واو کے اضافہ کے ساتھ آسمان زمین
کے قلابے ملانا بھی استعمال ہو۔
گھبرا کے اکیلا آہ بھی کہیں اگر اسیر
قلا ہے آسمان و زمین کے ملاؤں میں

آسمان زمین ملا دینا:۔ آسمان زمین کی کرنا
یعنی انتہائی کوشش کرنا۔ اردو محاورہ قلیل الاستعمال

لیا کاہ کا کوہ سے کہیں کہیں
ملائے کہیں آسمان و زمین
قولہ فیصلہ:۔ ہنگامہ برپا کرنا کے معنی میں بھی استعمال ہو۔
بتیابی فراق کی حالت نہ پوچھیے
سڑپا تو آسمان و زمین کو ملا دیا

آسمان زمین میں پتا نہیں:۔ معلوم نہیں
کہاں غائب ہو گیا۔ اردو فصیح، راج۔
آسمان میں نہ زمین میں پتہ نشان درویش
عالم ہو نظر آتا ہے مکان درویش
آسمان زمین میں ٹھکانا نہیں:۔ کہیں رہنے
کی جگہ نہیں۔ اردو فصیح، راج۔

بے خانان ہوں جاؤں کہاں کوئے یار سے
ہو آسمان میں نہ ٹھکانا زمین میں! رشک
قولہ فیصلہ:۔ صاحبائے اللغات نے دوسرے معنی
”کہیں سمائی نہیں ہو“ کہیں گزرا نہیں کے بھی لکھے ہیں۔

اور مثال میں یہ فقرہ دیا ہوا اس جھوٹ کا تو
کہیں آسمان زمین میں ٹھکانا نہیں۔ دوسرا فقرہ
”کہیں ذرا سی بات تجھے ایسی بڑی لگی اس مزاج کا
تو کہیں زمین آسمان میں ٹھکانا نہیں۔ اور اسے
عورتوں کی زبان نکلا ہو اب عورتیں بہت کمی کے
ساتھ انتہائی بتا ہی اور بربادی کی جگہ بولتی ہیں۔
آسمان زمین میں صوم پرانا:۔ بہت زیادہ
مشہور ہونا۔

لگا ہیئت و ہندسہ تا نجوم
زمین آسمان میں پڑی اس کا حجم
آسمان زمین میں سناٹا ہو گیا:۔ لوگوں پر
سننے کا عام طاری ہو گیا جب کوئی اچھا کانے والا

کچھ کچھ یا کمال شاعر اپنا کلام پڑھ چکے یا مثل اس کے اور کسی شربت کے انتہائی اثر سے لوگوں پر ایک محویت و بخود سے سکوت کا عالم ہو جائے۔ اس جگہ کہتے ہیں۔ فقرہ میر علی صاحب جو سورہ پڑھ کر اٹھ گئے تو مجلس کیا زمین و آسمان میں سننا تھا ہو گیا۔ (امیر القلعات)

قول فیصلہ :- اس محل پر سننا تھا ہو گیا، سکوت کا عالم طاری ہو گیا۔ وغیرہ جیسا بولتے ہیں۔

آسمان زمین میں فرق نہ رہے :- نظام کائنات میں فرق آجانا۔ اردو فصیح، راج۔

باقی رہے نہ فرق زمین و آسمان میں اپنا قدم اٹھائیں اگر دریاں سے ہم آسمان زمین ہلا دینا: جگر پر پا کر دینا لٹکا فصیح، راج۔

دیکھاؤں کا تاشا بس پتھر و پتھر سے مجھوں کو ہلا دوں گا زمین و آسمان زنجیر تو کھینچو زمین

آسمان زمین ہل جانا :- آفت بپا ہو جانا اردو فصیح، راج۔

زمین و آسمان ہل رہے ہیں غافل شب فرقت مری آہ حزیں سے

آسمان سر پر اکٹھانا :- بہت شور کرنا غل بچانا۔ اردو فصیح، راج۔

شور و شر کرتے ہیں ہستی دور دورہ پر آسمان اہل زمین سر پر اٹھا لیتے ہیں رند

قول فیصلہ :- صاحب امیر القلعات نے نمبر (۲) معنی اترنا۔ خوشیاں منانا۔ لکھے ہیں۔ یہ شعر پیش کیا ہو۔

نہ ہو آواز پر نازاں مال کار کو دیکھے یہ تپا نکال کا کیوں آسمان سر پر اٹھا تاکہ رند

اب لکھنؤ میں یہ صورت متروک ہو۔

آسمان سر پر پھٹ پڑنا: غلیم مصیبت نازل ہونا۔ اردو فصیح، راج۔

نکل جاتی ہونہ میں ہیں پانوں کے نیچے سے آج پھٹ پڑا جو بکس کا آسمان بالائے سر بحر

آسمان سر پر توڑنا :- انتہائی تکلیف پہنچانا اردو فصیح، راج۔

سر نہ میں کوچہ جاناں کی چھڑائی کھڑے آسمان غم کا فلک نے مرے سر پر توڑا صبا

آسمان سر پر ٹوٹ پڑنا: مصیبتوں میں مبتلا ہو جانا، اردو فصیح، راج۔

پست بخت نے مجھے محفوظ رکھا غلے جو ٹوٹ پڑنا آسمان سر پر جو غمت لگتا بحر

آسمان سر پر گرنا: غلیم مصیبت نازل ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

جب سے گرا ہو سر پر یہاں آسمان داغ رہتا ہو ہر وہاں یہ مجھ کو گمان داغ بحر

آسمان سے اترنا :- نہایت عود اور نایاب چیز کی تعریف میں کہا جاتا ہو۔ فقرہ کیا یہ مٹھائی آسمان سے اتری ہو فقرہ ہر شعر میں آسمان سے اترے ہوئے مضمون بند ہے۔ (امیر القلعات)

قول فیصلہ :- اب اس طرح بہت کم بولتے ہیں۔

آسمان سے باتیں کرنا :- عمارت مینار و درخت وغیرہ کا انتہائی بلند ہونا۔ اردو فصیح، راج۔

محلے صرف :- قطب مینار اتنا بلند ہو گیا آسمان سے باتیں کر رہا ہو۔

آسمان سے پتال تک جانا :- انتہا کی سوجھ بوجھ کرنا۔ اردو متروک۔

گر آہ آسمان سے پتال جانیے ناؤں کی ابدان گیت یہ رنگ دینے جان صاحب

قول فیصلہ :- پتال تخت لٹری یعنی زمین کے آخری طبقہ کو کہتے ہیں۔ اب لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔

آسمان سے تارے امار لانا :- دشوار اور ناممکن کام کرنا۔ اردو محاورہ۔

وہ بول جو تو کچھ زبان سے گزر نہ سیم تارے تو آسمانوں آسمان سے

فقرہ :- ایسے ایسا اور عالی مضامین کہتے ہیں گویا آسمان سے تارے امار لاتے ہیں۔ (امیر القلعات)

قول فیصلہ :- اب اس محل پر آسمان کے تارے توڑنا بولتے ہیں۔

آسمان سے ٹکر کھانا ہو :- یعنی بہت بلند فقرہ :- یہ علامت تو آسمان سے ٹکر کھاتی آہ۔ (امیر القلعات)

قول فیصلہ :- اب نہیں بولتے۔

آسمان سے ٹکر لینا :- نمبر (۱) بہت اونچا ہونا فقرہ جامع مسجد کے مینار تو آسمان سے ٹکر لیتے ہیں۔ نمبر (۲) دو گئے چو گئے سے مقابلہ کرنا جیسے پہلو ان کی تعریف میں کہا جائے کہ رسم کی کیا حقیقت ہے وہ تو آسمان سے ٹکر لیتا ہو۔ (امیر القلعات)

قول فیصلہ :- اب لکھنؤ میں نمبر (۱) معنی کی جگہ آسمان سے باتیں کرنا بولتے ہیں۔ اور نمبر (۲) کے محل پر ہاتھی سے ٹکر لینا کہتے ہیں۔

آسمان سے گرا اٹھنا :- اٹکا۔ ش۔ جہاں سے کار بر آری خصل ہو۔ وہاں سے کام نکل کے اُس جگہ آک جائے جہاں پھناوے کا گمان نہ ہو اس جگہ بولتے ہیں اور اب اس کی تخصیص نہیں رہی عموماً ایک جگہ سے کام نکل کر دوسری جگہ آک جانے پر کہتے ہیں۔ (امیر القلعات)

قول فیصل :- اب لکھو میں اس محل پر "بیری سے چھٹا ببول میں اُنکا" یا ببول سے چھٹا بیری میں اُنکا کہے ہیں۔

آسمان سے گرنا - نمبر (۱) عجازاً جو خیریا فضا کے آسمان میں ہوتی ہیں ان کا زمین پر آنا فقرہ - عاذ اللہ آج کس قدر ادا کے آسمان سے گرے۔ (حالانکہ ادا کے کائنات اب کوئی فضا کے آسمان میں ہوتے ہیں)

نمبر (۲) بے محنت جستجو ملنے یا مفت ہاتھ آنے سے چیز کی قدر نہ ہونا۔ (ق) گو کہ تو گئی ہو اور جون شبنم طالب رنگ و بو ترا ہوں یہ پر نہ آتا بھی جان سہل مجھے آسمان سے نہیں گرا ہوں میں

(امیر اللغات)

قول فیصل - نمبر (۲) معنی میں اب نہیں بولتے۔ آسمان سے گزرتا - فلک سے پار ہو جانا۔ اردو فصیح - راج۔

منفصل ساز دم نابید نفی کیا ہوئے کیوں گزرتی ہو فلک سے آہ ذرا کا آپ کی

آسمان کا تارا - عجازاً نایاب اور نادر چیز (فقرہ) نہیں سہی گرا انسان ہی ہے آسمان کا تارا تو نہیں ہے۔ (امیر اللغات)

قول فیصل - اب لکھو میں نہیں بولتے۔

آسمان کے تارے توڑنا - نامکن کو نامکن بنانا امر مشکل کو سہل کرنا۔ اردو - فصیح - راج۔ محل صیوت سے آسمان کے تارے توڑنا آسان ہو مگر یہ کام بہت مشکل ہو۔

قول فیصل - آسمان کے تارے توڑنا بھی ممکن

ہو۔ جیسے اگر آپ حکم میں تو میں آسمان کے تارے توڑ لاؤں۔

آسمان کی چیل زمین کی اسیل - وہ چالاک عورت جس کا بانوں ایک جگہ نہ گئے اور بہت چالاک سے دودھ ڈوڑ کر اندر باہر کام کرے۔ (امیر اللغات)

قول فیصل - اب لکھو میں کوئی نہیں بولتا۔ آسمان کی سیر کرنا - خیالات کا دور دورہ ہونا (بیشتر نشے اور بخود کی جگہ اس کا استعمال ہوتا ہے)

آسمان کی سیر کرتا ہوں میں ساتی کے سبب نشہ بادہ مجھے عقل فلاطوں ہو گیا حقیقت (امیر اللغات)

قول فیصل - یہ محاورہ نہیں ہے بلکہ شاعر نے نشے کی حالت دکھائی ہے۔

آسمان کی طرف دیکھنا - حسرت کے وقت کثر آسمان کی طرف نظر اٹھ جاتی ہے۔ (فقرہ) اور بیکس نے مایوسی میں آسمان کی طرف دیکھ کر ایک آہ کھینچی۔

دیکھ کر غیروں میں مہمانی پر اس ہوش کو رات آہ کی اک ل سے ہم نے سوئے گردوں دیکھ کر ذوق (امیر اللغات)

قول فیصل - یہ محاورہ نہیں ہے۔ آسمان کے نیچے - زیر آسمان، اردو فصیح - راج۔

بنداپن کے یوں تو نہ پھر زید آسمان ایسا نہ ہو کہ زہرہ گردوں نیک بڑے افشا آسمان گر چنا - عجازاً بادل کا گر چنا۔ اردو غیر فصیح گرجے گردوں کی طرح سے وہ باد از صیب جوہری جس کو کہ بھلائی ہے گرجا گو ہر ذوق

قول فیصل - جس موتی میں بال پڑا ہوتا ہے اس کو

گرجا ہوتے ہیں۔ آسمان گرجا کی جگہ بادل گرجا ہوتا ہے آسمان کا تھوکا اپنے ہی منہ پر آتا ہے مثل پاک دامن - بستان اور طوفان سے بدنام نہیں ہوتا طوفان جوڑنے والا ہی رسوا ہوتا ہے۔ بڑے کی اہانت چھوٹے کے لیے باعث ذلت ہے اور اعلیٰ کا مقابلہ ادنیٰ کے لیے سبب خفت ہے۔ اللہ نے نگہاں اعلیٰ کی آبرو کا مرتبہ منہ پر پڑا آدمی کے جس سنگت تھوکا کیفت (امیر اللغات)

قول فیصل - لکھو میں یہ مثل بول رہی جاتی ہے۔ آسمان کا تھوکا منہ پر آتا ہے۔ آسمان کا رکھنا نہ زمین کا سفارت کر دیا خراب کر دیا۔

دل شق رہا ہے تیرے ہاتھوں کے گنہ گرا اسکو زمین کا رکھنے آسمان کا لکھا (امیر اللغات)

قول فیصل - اب کوئی نہیں بولتا۔ اب اس محل پر خاص "کیس کا نہ رکھا" اور عوام "دیکھو عرو کا نہ رکھا" بولتے ہیں۔

آسمان کھو چکا - نمبر (۱) بہت بڑے بے نیچے کا حقد آگے بہتور تھا کہ میلوں میں جو لوگ بلند مقاموں پر پہنچتے یا ہاتھیوں پر سوار ہوتے تھے اُن کو گلے والے وہ حقد چلتے تھے۔

نمبر (۲) مزاخا بہت بے آدمی کو بھی کہتے ہیں۔ (امیر اللغات)

قول فیصل - اب نہ اس قسم کا حقد بنتا ہے نہ کوئی بولتا ہے۔

آسمان کی باتیں - جو باتیں بکھ میں نہ آئیں جیسے مجذوب کی باتیں۔ (امیر اللغات)

قول فیصلہ۔ اب کوئی نہیں بولتا۔ اب اس محل پر عام
آسمانی باتیں گول گول باتیں کہتے ہیں۔

آسمان کے پار ہونا۔ آسمان کو توڑ کے نکل جانا۔
اُردو فصیح رائج۔

نار ہونے لگا افلاک کے پار آج کی رات
منبرِ نوح سے نہ ہوا آخر کار آج کی رات

قول فیصلہ۔ آسمان کی جگہ فلک اور انلاک
بھی بولتے ہیں جیسا کہ مذکورہ بالا شعر میں ہے۔

آسمان گزنا یا گر پڑنا۔ دیکھو آسمان پھٹ پڑنا۔
ہم پر گرتا ہے آسمان ستم

مخل عیش ہوتی ہے برہم
دھڑا اوس پر اسے مہ عالم

گر پڑے آسمان رنج و آرم
یہ محاورہ قلیل الاستعمال ہے۔ آسمان پھٹ پڑنا

اور ٹوٹ پڑنا زیادہ مستعمل ہے۔ (امیر اللغات)
قول فیصلہ۔ چنانچہ امیر اللغات کے خلاف کرائی ہے۔

آسمان میں ٹھیک ٹھیک لگانا۔ مشکل کام کو انجام
دینا۔ اُردو فصیح رائج۔

نہیں نہیں گر رہا ہوجاؤں کے مکان میں
تھک چکی تھی ہم لگا میں اگر آسمان میں سنا

قول فیصلہ۔ موجودہ محاطہ شعر ایسے الفاظ کے
استعمال سے اب احتیاط کرتے ہیں۔

آسمان میں چھید ہو گئے ہیں۔ کثرت سے
مینہ برسنے کی جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) آج تو آسمان

میں چھید ہو گئے ہیں پانی نہ گتا ہی نہیں۔ (امیر اللغات)
قول فیصلہ۔ اب عام لکھنؤ واحد کے ساتھ "آسمان

میں چھید ہو گیا ہے" بولتے ہیں۔
آسمان میں دُوب جانا۔ بہت اُدھڑا اُڑنا۔

(فقرہ) اب کچھ ترنظر نہیں آتے آسمان میں دُوب گئے

(اس محاورے کا استعمال بلند پرزہ از غاروں اور جنگ
کے ساتھ ہے۔) (امیر اللغات)۔

قول فیصلہ۔ کہو ترجمہ اتنا بلند ہو جائے کہ دکھائی نہ
دے تو اس کو بند ہو جانا کہتے ہیں۔

آسمان میں لگ جانا۔ دیکھو آسمان میں دُوب
جانا۔ جنگ اور لڑائی کے واسطے اکثر کہتے ہیں۔

(امیر اللغات)
قول فیصلہ۔ اب نہیں بولتے۔

آسمان نہ پھٹ پڑے۔ جگہ جب کوئی بہت
بھڑکتا ہے یا صریحاً فحش لگتا یا ظلم کرتا ہے

یا اعلیٰ نہ گناہ کبیرہ کرتا ہے تو یہ جگہ اور محل اس کے لیے
کہتے ہیں مثلاً اتنا بھڑکتا نہ ہو کہ آسمان نہ پھٹ پڑے

اتنا طوفان نہ جوڑو نہیں آسمان پھٹ پڑے گا۔ اس
ملک میں ایسے ایسے ظلم ہوتے ہیں مجھ سے کہ آسمان

نہیں پھٹ پڑتا (امیر اللغات)
قول فیصلہ۔ اب لکھنؤ میں اس محل پر جب کوئی

زیادہ بھڑکتا ہوئے اور کذب کے کام لینے لگتا ہے تو
کہتے ہیں "یا پھٹ پڑے پڑاں ہے"

آسمان نے ڈالا زمین نے چھیدا۔ اعلیٰ کی ذات
سے ادنیٰ کو جو تکلیف پہنچتی ہے وہ چھیلنا ہی پڑتی ہے

اس کا استعمال اس جگہ ہوتا ہے جہاں کسی زبردست
کی زور آوری سے زبردست کو اطاعت کے سوا

چارہ نہیں ہوتا۔ (امیر اللغات)۔
قول فیصلہ۔ اب پیش لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔

آسمان ہلا دینا۔ متزلزل کر دینا۔ اُردو فصیح رائج
اس کی تہش اک جہاں ہلا دے

ہرز لڑا آسمان ہلا دے
آسمان ہلا مارنا۔ آسمان ہلا دینا۔

اُردو قلیل الاستعمال۔

اک ذرا پہل کے ادھر آؤ نہیں تو دیکھو
آسمان تک بھی مرانا ہلا مارے گا

قول فیصلہ۔ صاحبِ فرائضات نے لکھا ہے
اب متروک ہے۔ ایسا نہیں ہے اس لیے کہ خود اس

کئی کے ساتھ اور عام بالعموم اب تک مختلف فرقوں
سے ہلا مارا بولتے ہیں جیسے کجھت نے جنگ کو

ہلا مارا۔
آسمان ہل جانا۔ نالہ و آہ کا اثر ہونا۔ اُردو

فصیح رائج۔
روئے ہیں باغبان تک پہنچے ہیں سہاں تک

پہنچ گئے گل کے کان تک و رساں لب
آسمان ہونا۔ بلند مرتبہ ہونا۔ اُردو فصیح رائج

یہ کس کے نقش قدم سے لپکے تاج شرف
زمین پکار رہی ہے کہ آسمان میں

قول فیصلہ۔ سگر ہونا ظالم ہونا کے معنوں میں
بھی مستعمل ہے۔

چلا ہے او دل راحت ملا کھیل شادماں ہو کر
زمین کوٹ جاناں رنج و سگی آسمان ہو کر

آسمانی۔ آسمان کی۔ آسمان کی طرف منسوب
فارسی فصیح رائج۔

گندرتی عمر ہے یوں دور آسمانی میں
کہ جیسے جائے کوئی کشتی دُغالی میں

قول فیصلہ۔ آسمان کا ہر رنگ نیلا آبی۔
مسی ہے رات اگر تو ہیں شام سے دانت سب کچھ

جو کچھ اچانک سا ہے تو وہ پڑ آسمانی ہے
آسمانی آفت۔ اتفاقی مصیبت۔ اُردو فصیح رائج

محقق کہتے ہیں جس کو دنیا میں عجیب
آفت اک یہ بھی آسمانی ہے

آسمانی آگ۔ وہ آگ جو آتشیں شے کو کھتا

کے سامنے کرنے سے شیشہ میں پیدا ہو جاتی ہے۔
 اسی جو آنکھ آسن خورد رو سے تو مجھے الشا
 ہوئی اگر آسمانی آگ سی محسوس شیشے میں

(امیر اللغات)

قولہ فیصلہ: بلکہ میں اب کوئی نہیں بولتا۔
 آسمانی بلکہ: اتفاق آفت۔ اردو فصیح راجح۔

گری آسن پہ جو آسمانی بلا
 دل آسن ناز میں کا ہوا ہو چلا میر حسن
 قولہ فیصلہ: بلکہ آسمانی بھی مستقص ہو۔

بڑھو ایسی سے چوٹی آسن پری کی
 زمیں پکڑے بلکہ آسمانی آتش

آسمانی پختہ پیرا ناگمانی صدمہ جس سے لہان
 کو مفر نہ ہو۔ (امیر اللغات)

قولہ فیصلہ: بہت کم بولتے ہیں۔
 آسمانی تیر: وہ ہوائی تیر جو آسمان کی طرف
 سر کیا جائے۔

قولہ فیصلہ: شباب ثاقب کو بھی کہتے ہیں۔
 آسمانی دھکا: وہ آفت اور مصیبت جس کا
 آدمی کو چلنے سے علم نہ ہو اور اس میں مبتلا ہو جائے
 اردو غیر فصیح۔

محله صرف: نظم کا نتیجہ اور کیا ہوتا ایسا آسمانی
 دھکا لگا کہ مزاج درست ہو گیا۔

قولہ فیصلہ: کسی کے ساتھ بولتے ہیں۔
 آسمانی رنگ: ہلکا نیلا۔ آسمان کے رنگ
 کا سا۔ اردو فصیح راجح۔

آفتاب کا کہنا ہے شراب کو زہیا
 اسلئے کہ شیشے کا رنگ آسمانی جو

آسمانی تیر: خدا کا غضب۔ اردو
 فصیح راجح۔

وہ چشم قہر قہر آسمانی کا نمونہ ہے
 نگہ آسن کی بلائے ناگمانی کا نمونہ ہے لطف

آسمانی کتاب: وہ کتاب جو خدا کی جانب سے
 کسی پیغمبر پر نازل ہوئی ہو اردو ترکیب فصیح راجح۔

قولہ فیصلہ: چار پیغمبروں پر کتابیں آتی ہیں۔
 زبور جناب داؤد پر توریت جناب موسیٰ پر انجیل

جناب عیسیٰ پر اور قرآن مجید پیغمبر اسلام جناب
 محمد مصطفیٰ پر جس طرح دین اسلام ناسخ و ادیان

ہے اسی طرح قرآن مجید ناسخ کتب سابقہ ہو۔
 اہل اسلام قرآن مجید کے قبل نازل ہونے والی تینوں

کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں لیکن دوسری صاحب کتاب امتیں قرآن
 مجید پر ایمان نہیں رکھتیں۔ زبور توریت اور انجیل میں

سے ہر کتاب بیک وقت مکمل نازل ہوئی لیکن قرآن مجید مختلف
 اوقات میں مختلف مقامات پر دفعہ دفعہ کر کے نازل ہوا

آسمانی گولہ: برت اولے وغیرہ جن چیزوں کے
 ناگمانی سخت صدمہ ہو چکے۔ (امیر اللغات)

قولہ فیصلہ: اب نہیں بولتے۔
 آسن: گھوڑے سوار کی ران کا وہ حصہ جو سوار

کی حالت میں گھوڑے کی پیٹھ سے لگا رہتا ہے۔ اردو
 فصیح راجح۔

سرے یہ اہل ایام شوخی حقدور چاہے
 کہیں آسن بجلا ہم شہسواروں کے آگے تیری

قولہ فیصلہ: جو گیوں کے انداز نشست کو بھی کہتے
 ہیں لیکن یہ خاص اصطلاح ہے عوام و خواص سے

اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔
 وہ جوگی وہ دھوئی اور وہ آسن (گلزار نشین)

دکھلایا تو تھی اسی کی جوگی (گلزار نشین)
 فقرائے ہندو آسن ریشی یا ادنیٰ کپڑے کو جس پر

بیٹھ کر پوجا پاٹ کرتے ہیں آسن اور آسن کہتے ہیں

جو گیوں کے رہنے اور جوگی رہانے کی جگہ کو آسن
 اور گھوڑے بھی کہتے ہیں جیسے جوگی تھا سوا گھوڑا گیا

آسن رہے بھوت۔
 عورت کے ساتھ ہمبستری کے مختلف طریقوں کو بھی

آسن کہتے ہیں۔ مشہور کتاب کو کی شاستر میں چوراس
 آسن کی تصویریں مع تشریح موجود ہیں۔

آسن اکھڑ جانا: پٹری نہ جینا سوار کی ران
 گھوڑے پر قائم نہ رہنا۔

سنہیلنے دیتی ہو کب اہل ایام کی شوخی
 اکھڑ جاتے ہیں آسن شہسواروں کے یہاں جگہ

قولہ فیصلہ: اب چونکہ گھوڑے سوار کی ران کا
 بہت ہی کم ہو گیا ہے اس لیے لوگ کم بولتے ہیں۔

آسن پہچانتا: شہسوار اور غیر شہسوار کو پیٹھ
 پیٹتے ہی گھوڑے کا پہچان لینا۔ اردو فصیح راجح۔

کرتا ہو مجھ سے اہل ایام شوخیاں
 پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کا آتش

آسن تلے آنا: ران کے نیچے آنا۔ اردو
 محله صرف: جب گھوڑا شہسوار کے آسن تلے آتا

ہو تو اس کی اچھائی برائی معلوم ہو جاتی ہے۔
 آسن جلنا: ایک کل سے بیٹھے بیٹھے ران یا

زانوں میں گرمی پیدا ہو جانا۔
 کب تک دھوئی لگائے جو گیوں کی سی رہوں

بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا میر
 (امیر اللغات)

قولہ فیصلہ: اب نہیں بولتے۔
 آسن جانا: ران جہاں کے گھوڑے پر بیٹھا۔

اردو فصیح راجح۔
 باقی نہیں نشان کسی کے مزار کا

آسن جہا ہوا ہو مرے شہسوار کا

قولہ فیصلہ :- اس کا لازم آسن جتنا ہی مستعمل ہے۔
آسن جوڑنا :- ایک دوسرے کے مقابلہ رانو سے رانو جوڑنے کے بیچنا۔ اردو غیر فصیح۔

محلی صرف :- صبح سے شام ہو گئی دونوں جوگی
 آسن جوڑے بیٹھے ہیں۔

قولہ فیصلہ :- آسن سے آسن جوڑنا بھی بولا جاتا ہے جیسے گھنوں آسن سے آسن جوڑ کر بیٹھنا بڑا مشکل کام ہے۔

آسن لگانا :- آرام لینے کے ارادے سے کہیں بستر لگانا۔ اردو غیر فصیح۔

محلی صرف :- بابا اب رات کو کہاں جاؤ گے یہیں آسن لگا لو۔

قولہ فیصلہ :- جوگیوں اور فقیروں کی اصطلاح۔
آسن مار کر بیٹھنا :- جوگیوں کے طریقے سے بیٹھنا اور اس ارادے سے کہ اب کوئی اٹھائے جس تو نہیں اٹھیں گے۔ اردو غیر فصیح۔

اسے خوشحال کر جو لوگ ترے کوچہ میں خاک پٹے سے لے بیٹھے ہیں آسن مانے سمجھنا
آسن مارنا :- جوگی کی طرح سے بیٹھنا۔ اردو غیر فصیح۔

مر کے اٹھیں گے اگر اٹھیں گے ہم بیٹھے ہیں اس وہ پر آسن مار کے
 قولہ فیصلہ :- جوگیوں کی اصطلاح۔

آسنی :- ایک چھوٹا سا بستر جس پر بیچہ کے اہل ہنود پوجا وغیرہ کرتے ہیں۔ ہندو غیر فصیح رائج۔
 آسنی پر جو وہاں بیٹھا ہے آسن مانے کہیں جوگی کی بھی وہ شوخ نہ گردن مانے
 قولہ فیصلہ :- سچانے کی ہر وہ شے جسے بچپا کر اہل ہنود کھانا کھاتے ہیں اس کو آسنی کہتے ہیں۔

آسودہ :- مسلمان۔ فارسی فصیح رائج۔

آرام پھر کہاں ہو چول میں ہو جائے جس
 آسودہ زیر چرخ نہیں آشنائے جس

قولہ فیصلہ :- خوشحال کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔
 جیسے وہ ایک آسودہ گھرانے کی فرد ہیں
آسودگان خاک :- اہل قبور مردے۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

آسودگان خاک کے شاید ہیں محدود
 رنگیں کو کھتے ہیں جو انکھیں کھلنے کے بھول

آسودہ حال :- خوشحال۔ میر فاروقی ترکیب فصیح رائج
آسودہ دل :- بے فکر بطلان۔ فارسی ترکیب فصیح رائج
 قلیل الاستعمال۔

سرزمین کھنوجن تختہ شطرنج ہے
 کیا پیادہ کیا سوار آسودہ دل گھر نہیں
آسودہ ہونا :- خوشحال ہونا۔ اردو فصیح رائج
 رعیت تھی آسودہ وہ بے خطر
 نہ غم مفلسی کا نہ چوری کا ڈر

قولہ فیصلہ :- شکم سیر ہونے کے معنی میں بھی بولا جاتا تھا لیکن اب قلیل الاستعمال ہے۔

رغبت نہیں جو اب کسی نعمت کی مصحفی
 نم کھاتے کھاتے سحر میں آسودہ ہو گیا مصحفی

آسیا :- بچہ۔ فارسی مؤنث فصیح رائج۔
 آسیا کہتی ہے ہر صبح باؤ داد بلند

رزق سے بھرتا ہے رزاق دہن پتھر کے
 قولہ فیصلہ :- قدیم زمانے میں پانی کے اندر سے چلنے والے بڑے چکیوں کو آسیائے آب اور ہوا سے چلنے والی چکیوں کو آسیائے باد کہتے تھے لہذا اب مستعمل نہیں۔
 آسیائے آب کے مانند پھرتا ہے صنوبر
 کیوں نہ ہو اس کو تلاش مشیت از زبان اب

میں ہوں چکر میں لگی جس کے دنیا کی ہوا
 حال میرا ہے لعینہ آسیائے باد کا

آسیب :- بگڑنا، تکلیف۔ فارسی مؤنث فصیح رائج۔
 یہ بھی ہیشاد کو دیوانہ بنا دیتی ہے
 اثر الفت میں بھی آسیب پر کا دکھا

قولہ فیصلہ :- آفت اور بلا کے معنوں میں بھی کہتے ہیں۔
 عشق پر یوں کا دشمن جاں ہے
 عشق آسیب جان انسان ہے

بجرت پریت کا سایہ ہونے کے معنی میں سے
 عالموں نے اس پر آسیب پر ثابت کیا
 پڑ گیا جس شخص پر سایہ ترکہ دیوار کا
 عداوت کے معنی میں قلیل الاستعمال۔

ضرر کرتا نہیں بعد فنا آسیب دشمن کا
 چراغ برق کا جلوہ ہے دیوانوں کے مفرق
آسیب اتارنا :- دشمن کے زور اور آیات قرآنی کی برکت سے کسی پر آئے ہوئے بھوت وغیرہ کو دفع کرنا۔ اردو فصیح رائج۔

قولہ فیصلہ :- اس کا لازم آسیب اتارنا بھی مستعمل ہے۔
 اگر کسی طرح سے نہ آسیب کوئے یار
 پھونکے فیلے سایہ دیوار کے لیے

صاحب میرالغزات نے وحشت دور ہونا، فتنہ اتارنا کے معنوں میں بھی آسیب اتارنا کہا ہے

اور یہ فقرہ دیا ہے۔ خدا خدا کر کے آسیب اتارا
 آدمی نے عقل کی باتیں کرنے لگے اور میرے معنی

زد و کوب سے ٹھیک ہو جانا کے لئے
 ہیں اور یہ فقرہ دیا ہے۔ جب تک جوئیوں

نہ کھائے گا اس کا آسیب نہ آئے گا لیکن
 عوام کھنوا آسیب کی جگہ بھوت زیادہ بولتے ہیں

اور خواص اس قسم کی گفتگو سے پرہیز کرتے ہیں۔

آسیب پہنچانا۔ اذیت دینا۔ ایذا پہنچانا۔
اُردو۔ نصیح، راج۔

اس رشک پری کے بھر میں سے یاد۔
پہنچاتے ہیں آسیب شیطانیں بھگو
قول فیصل۔ اس کا لازم پہنچنا آسیب پہنچنا
بھی متعلق ہے

آئینے میں لیے ہو جو زلفوں کی بلبل
آسیب نہ پہنچے کہیں ہاتھوں کو تھکے
نثر میں ایذا دینا اور تکلیف پہنچانا بھی
زیادہ مستعمل ہے۔

آسیب زدہ۔ جس پر بھوت وغیرہ کا رشک
ہو۔ فارسی ترکیب، نصیح، راج۔
محل صحت۔ جب کسی عیسم کو اکثر کا علاج قائل
نہیں کرتا تو اس کے آسیب زدہ ہونے میں کیا
شک ہے۔

قول فیصل۔ نثر میں استعمال کم ہے۔
آسیب سر پر آنا۔ بخور پریت کا سایہ
ہونا۔ اُردو۔ نصیح، راج۔

محل صحت۔ دوا علاج سے فارغ نہ ہونے کا
اُس کے سر پر آسیب آنا ہے

قول فیصل۔ آسیب سر پر چڑھنا بھی مستعمل ہے
عشق کا آسیب جب سر پر چڑھا
کٹ گئی منت اور بھی سودا بڑھا تو
صاحب امیر اللغات نے آسیب سر پر
چڑھنا بہت غصے میں بھرا ہونا کے معنوں
میں بھی لکھا ہے اور فقرہ دبا ہے۔ تم ہر
کے باہر کیوں ہو کیا آسیب سر پر چڑھا ہے
لیکن عوام لکھنؤ میں اس محل پر اس کے سر پر
بھوت سوار ہے زیادہ بولتے ہیں۔

آسیب سکر آنا۔ اعلیٰ وغیرہ کے
زور سے جن اور بھوت وغیرہ کے اثر کو نکل
کرنا۔ اُردو۔ نصیح، راج۔

محل صحت۔ کسی کے سر سے آسیب آنا۔
ہر شخص کے ان کی بات نہیں ہے۔
قول فیصل۔ اس کا لازم آسیب سر سے آنا
بھی اسی معنی میں بولتے ہیں۔

آسیب عشق سر سے اترنا نہیں کے
لکھا ہے نقش روز پری خواں نہ نئے
صاحب امیر اللغات نے انتہائی غصے کی حالت میں
ہونے کے معنی میں فقرہ لکھا ہے۔ شام سے بھوت بنے
تھے بہت خوشامدیں کیں تو آسیب سر سے اترنا لیکن
لکھنؤ میں اب اس موقع پر یہ کہتے ہیں جس سے ان کے
سر پر بھوت سوار تھا جب خوشامد کی تو بھوت سر سے
اُترتا ہے۔

آسیب کا اثر۔ بھوت وغیرہ کا اثر ہونا۔ اُردو
نصیح، راج۔

یہ بھی ہشیا کو دیوانہ بنا دیتی ہے
اثر الفت میں بھی آسیب پری کا دیکھا

قول فیصل۔ اسی محل پر آسیب کا غل بھی بولتے ہیں
آسیب کا سر پر آکر بولنا۔ جن یا بھوت کا کسی
سر پر آکر اپنا نام نشان بٹانا۔ شاہ جی کا نمونہ
باغیچے ہی لڑکی کھیلنے لگی اور آسیب سر پر آکر اپنے گلا

افون عشق سے دل عاشق کے سر پر تڑپا
دود بھلائے زلف گر گیر بولتی نطفہ
(امیر اللغات)

قول فیصل۔ صاحب امیر اللغات کا پیش کردہ
شر غیر متعلق ہے۔

آسیب کا سر پر کھیلنا۔ جب کسی پر جن یا بھوت

آتا ہے تو عوام اس کو گانا سناتے ہیں پھول در
عطر وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں جس پر آسیب
آتا ہے اور سر ہلا کے خوب اچھٹا کرتا ہے
اُردو۔ غیر نصیح، راج۔

آسیب کا گزر ہونا۔ کھلی مکان یا جگہ میں
بھوت وغیرہ کے ہونے کا یقین ہونا۔ اُردو
نصیح، راج۔

ہر وقت دل میں پائے یاد ہوتا ہے
آسیب کا گزر ہو جو خالی مکان ہے
آسیب کا لپٹا۔ بھوت وغیرہ کا کسی کو بار
سناتے رہنا۔ اُردو۔ غیر نصیح، راج۔

سر پر لے کر خازن کا کھانا ہوا
عشق ایسا ہے آسیب پری کا ہر
آسیب نہ آئے۔ نقصان نہ پہنچے ضرر
نہ ہو۔ اُردو۔ مشرک۔

لبتا نہیں میں پیچہ مرگات کے بلایں
ڈرتا ہوں کہ اُس زلف پر آسیب آئے

آسیب بھی۔ جس کو آسیب کا غل ہو اور اس کو
آسیب بھی کہتے ہیں۔ (امیر اللغات)
قول فیصل۔ اب عام طور سے مکان وغیرہ کی بجائے
بولتے ہیں۔

آسیب مکان۔ جس گھر میں بھوت پریت
وغیرہ کے ہونے کا یقین ہو۔ اُردو۔ نصیح، راج۔
محل صحت۔ وہ آسیبی مکان ہے اگر درویش
مہینہ پر بھی لے تو بیکار ہے۔

آسیب۔ فرعون ایک کا فر بادشاہ جس نے
خدا کی کا دعویٰ کیا تھا کی بی بی، اور یہ حضرت
موسیٰ کے دین پر تھیں۔

آسیب۔ فارسی۔ اس کی اصل آتش معلوم

ہوتی ہے جس کے معنی سنسکرت میں کھانا ہیں) موت، غذا خصوصاً جو رفیق ہو مثل شواہد و حیرت کما میسلی نے مجھ سے نوش جان کر خون لپا کر مر لیں عشق کی ہر غذا یہ آتش ہے گویا شہید (امیر اللغات)

قولہ فیصلہ:۔ اب سرت آتش کوئی نہیں پوتا اس جگہ آتش جو کہتے ہیں۔

آشام:۔ پی تو۔ آشامیدوں سے ام، اور اسم سے ل کر فاعل کے معنی دیتا ہے۔ جیسے سے آشام (شراب پینے والا) فارسی فصیح، راجح۔

فلک کی نہر مثل کو زراعتا جانتے ہیں رند سے آشام تلخ

آش پکانا:۔ دہ پے ایذا ہونا۔ جو بھیل میں بھر پاؤں یوں دھراتے ہیں

رو تری آتش کیا پکاتے ہیں (امیر اللغات)

قولہ فیصلہ:۔ یہ محاورہ ستر سال پہلے سے متروک ہے۔

آش پلاؤ:۔ (بلاضافت آتش) ایک قسم کا پلاؤ جو مریضوں کے لیے پکایا جاتا تھا۔ اردو۔ متروک۔

آشستی:۔ صلح۔ (ضرب جنگ)۔ نرمی۔ فارسی فصیح، راجح۔

کتب سے بھی نکل کے بہاؤ کی گفتگو کیا آپ آشتی کی کتابیں پڑھ نہیں

آش جو:۔ چھلے اور بجھنے ہوئے جو کا جو بن یا ہوا پان۔ فارسی مذکر، فصیح، راجح۔

ادھ جو کھانے کی لگے اس کو نو کچھ نہ اسے دیجے بھر آتش جو

قولہ فیصلہ:۔ بجھنے ہوئے جو کو بھی آتش جو کہتے ہیں اور یہ صرف اردو ہے۔ اس کا صرف بالعموم جمع کے ساتھ ہو جیسے "حکیم صاحب نے مریض کو کھانے میں آتش جو بتائے ہیں۔"

صاحب امیر اللغات نے اس کے معنی "ایک قسم کا لطیف حریرہ" بھی لکھے ہیں۔ لیکن انہوں میں اب مستعمل نہیں۔

آشفۃ:۔ پریشان۔ فارسی، فصیح، راجح۔

کیوں نہ مرنا عاشق چشم و لب زلف و کمر زار تھا آشفۃ تھا خاموش تھا بیمار تھا

قولہ فیصلہ:۔ یعنی حیران بھی مستعمل ہے۔ جمع میں کس قدر آشفۃ غدا خیر کرے

اُس کی ہر شکن زلف میں لکڑی ل ہے عاشق کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

دیکھئے انجام کو آشفۃ مرگیاں کیونکر جلے اس صید کو یہ شیر خستہ کیونکر

دیوانہ کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

گر انہیں آشفۃ میری طرح یہ آس زلف پر بارش میں اتنا پریشان حال سنیں کیوں ہوا

آشفۃ حال:۔ پریشان خاطر۔ فارسی، فصیح، راجح۔

و بال آشفۃ حالوں کی پریشانی کا پڑنا جو کنگھی کو سوا زلف میں تشریف کرتے ہیں

آشفۃ خاطر:۔ پریشان دل۔ فارسی۔ نام متفاک سے آفاق کا ر بہرہ ہے آب خاطر آشفۃ جسے پا گیا پستا کھینچا

قولہ فیصلہ:۔ آشفۃ دل اور آشفۃ دل بھی کہتے ہیں۔

آشفۃ رہنا:۔ پریشان رہنا۔ اردو، فصیح، راجح۔

جو میں ہوں عشق میں مضطرب وہ ہر میرے لیے مضطرب زیادہ مجھے آشفۃ مراد لہو زار ہوتا ہے

آشفۃ سر:۔ بدحواس، دیوانہ۔ فارسی ترکیب فصیح، راجح۔

کہا ہو کس نے کہ غالب بڑا نہیں لیکن سوائے ان کے کہ آشفۃ سر ہو کیا کیجیے

آشفۃ طبع:۔ پریشان خاطر۔ فارسی ترکیب غیر فصیح، راجح۔

لافت تری صفت کے صفت تیری ہو حال آشفۃ طبع شاعر خستہ کیا بجال

قولہ فیصلہ:۔ موجودہ زمانہ میں طبع لہو زار کیوں غیر انوس میں۔ آشفۃ طبیعت بھی اسی میں ہے۔

آشفۃ طبیعت کے آثار نہیں چھپتے آزار محبت کے بیمار نہیں چھپتے

آشفۃ کردینا:۔ پریشان کر دینا، دیوانہ بنا دینا۔ اردو، فصیح، راجح۔

دیوانہ پہلے ہی دل عاشق مزاج تھا آشفۃ اور کمال جا مان نے کر دیا

آشفۃ مزاج:۔ پرانگندہ دل۔ فارسی ترکیب فصیح، راجح۔

تم کو آشفۃ مزاجوں کی خبر سے کیا کام تم سوار کرو مجھے ہوسے گیسو اپنا

آشفۃ مو:۔ جس کے بال پریشانی ہوں۔ فارسی ترکیب فصیح، راجح۔

ملاش مشک میں چین و خنک کی خاک قبائی ہو چہرے میں لعل کے سوسے میں ہم آشفۃ سویرا

قولہ فیصلہ:۔ انہماک رنج و پریشانی کے عالم میں چونکہ سر کے بال خود بخود پریشان ہو جاتے ہیں اس لیے کرایہ مغموم اور پریشان کے لیے تقاضا استعمال ہوتا ہے

آشکار - ظاہر - نمایاں - فارسی - فصیح - رائج

یاد آگئیں شباب کی رنگین مزاجیاں -
جب شام کو شفق کا ہوا آشکار رنگ

قول فیصل - احن کے ساتھ آشکارا بھی مستعمل ہے

غم چین جبین سے آشکارا

اک دم بھی فراق ناگوارا

علائیہ اور کھلم کھلا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے -

بہیں سے آشکارا ہم کو کس کی ساقیا چوری

خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری

آشکار کر کرنا - ظاہر کرنا - فاش کرنا - اردو

فصیح - رائج

دول کا سزا میں تارگریباں سے باندھ کر

راز جوں کو شیعے اگر آشکار ہا تھا آتش

قول فیصل - آشکارا کرنا بھی کہا ہے -

دل کی صورت سے گریباں پارہ پارہ کیجئے

ساز نہال ہی یہاں کہ وہ آشکارا کیجئے

آشکار ہونا بھی مستعمل ہے -

ہوتا کہ خوش فوائی بیل سے آشکار

پشت پر بھی شاعروں کا حلقہ ہو آتش

آشنا - دوست - شریک حال - فارسی - فصیح

راج

حالت بد میں نہیں کوئی کسی کا آشنا

کوچ کر جاتا ہو پیش از من بیا خواب

قول فیصل - جان پہچان اور ریشناس کے معنوں

میں بھی مستعمل ہے -

دس وہ جس قدر دلت ہم نہیں میں مایلین گے

بارے آشنا نکلا ان کا پاسبان اپنا

پیر اک اور شنادر کے معنوں میں بھی مستعمل ہے -

نورق آل نیجا کے واسطے سنگر بنا

بھر تو حید حسدا کا آشنا بیابا ہوا

واقف اور آگاہ کے معنوں میں بھی مستعمل ہے -

ہوں وہ خمیں کہ لب ہنسی سے ہوں آشنا

دیوار ہنقہ بھی جو آسے نظر سے مجھے

لفظ آشنا کے پہلے اضافہ الفاظ کے ساتھ بھی مستعمل

ہر جیسے صورت آشنا - صورت آشنا وغیرہ -

بیگانہ کوئی نظر نہ آیا

آئینہ بھی صورت آشنا ہو

حرف آشنا کے ساتھ -

پردوش ایک جا لگے ہونے

جبکہ حرف آشنا لگے ہونے

مرد عورت میں ناجائز تعلقات ہونے کے بعد ایک

دوسرے کا آشنا کہلاتا ہے -

دل کو رو کو ذرا خدا کے لیے

آبرو دہی آشنا کے لیے

آشنا پرست - دوستوں کا قدردان - فارسی

ترکیب فصیح - رائج

ہندو میں ثبت پرست مسلمان خدا پرست

پوجوں میں اس کی کو جو ہوتا آشنا پرست

آشنا پرور - احباب کا مربی - فارسی ترکیب فصیح

راج

شاہ گل کو خیال میل ہے پر نہیں

گلشن متی میں بوسے آشنا پر نہیں

قول فیصل - نظم میں قلیل الاستعمال اور عام بول چال

میں غیر مستعمل -

آشنا رہنا - دوست رہنا - اردو فصیح - رائج

جی چاہے مل کسی سے یا رست تو جارا رہ

پر ہو سکے تو پیار سے لگ لگا آشنا رہ

آشنا کرنا - واقف کرنا - اردو فصیح - رائج

آشنا کرنا ہوں اس کو درد کی آواز سے

آشنائی - دوستی - محبت - فارسی - مؤنث

فصیح - رائج

حباب آس میں دم بھرتا ہوں تیرے آشنائی کا

نہایت غم ہو اس قطرے کو دریا کی جدائی کا

اردو میں دائون بڑھا کے اس کی جمع آشنائیوں بھی

مستعمل ہے -

گھاتیں ہو میں دلربائیوں کی

باتیں ہو میں آشنائیوں کی

شنا سائی کے معنی میں بھی مستعمل ہے -

ہر پردہ جواں سے آشنائی

سارے ہی جہاں سے آشنائی

جان پہچان - میل ملت کے معنوں میں بھی مستعمل ہے

آستان پارتک اپنی رسائی کیجئے

جی میں ہو دریاں سے اس کے آشنائی کیجئے

اردو میں غرض کی محبت اور ناجائز تعلقات کے معنوں

میں بھی مستعمل ہے -

گھر میں میں غیر مردوں کو بلاؤں

ساری دنیا پر آشنائی جتاؤں

آشنائی چھوٹ جانا - علاقہ محبت ترک

ہو جانا - فقرہ - مطلب نکل ساری راہ و رسم

تھی - مطلب نکل گیا - آشنائی چھوٹ گئی -

قطع ہو سارے زمانے سے خدائی چھوٹ جانے

یہ نہیں ممکن کہ اس سے آشنائی چھوٹ جائے

آشنائی ہونا - شناسائی ہونا - مانوس ہونا

اردو - غیر فصیح -

دیکھنا شوخی کیا پیغام وصل

بھر سے حب آشنائی ہو گئی

قول فیصل - اب اس معنی میں نہیں بولتے - ناجائز تعلقات

ہونا کے معنی میں - آشنائی ہونا - اب بھی مستعمل ہے -

اس جگہ آشنائی جاتی رہنا نصیح ہو۔ (میر تقی)
 قول فیصل۔ اب آشنائی کی جگہ دوستی زیادہ مستعمل ہو
 صرف اجازت گفتات کے محلوں میں اب بھی آشنائی
 بولتے ہیں۔
 اس کا مستعمل چھوڑ دینا (آشنائی چھوڑ دینا)
 بھی مستعمل ہو۔
 ایک پر میں جو چکی ایک ماٹھی سے اری خنجر
 ڈبویا نام کہنے کا نہ چھوڑ آشنائی کو چھوڑ
 آشنائی رہنا۔ محبت اور دوستی بدستور رہنا۔
 ایسا ہی رہو گی آشنائی
 آتی نہیں مجھ کو بے وفائی
 (میر تقی)
 قول فیصل۔ لکھنؤ میں اب اس محل پر دستکار زیادہ
 بولتے ہیں۔
 آشنائی کا جھوٹا۔ شخص جو دوستی کو نباہ
 نہ سکے۔ وقت پر نکل جائے۔
 خدا جانے کہ ذوق جھوٹا کہ مستحق
 مگر وہ نہیں آشنائی کا جھوٹا! (میر تقی)
 قول فیصل۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔
 آشنائی کا سچا۔ شخص جو دوستی کو نباہ سکے
 فقرہ ہم نے تو اپنے دوستوں میں کسی کو آشنائی
 کا سچا نہ پایا۔ (میر تقی)
 قول فیصل۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔
 آشنائی کرنا۔ خبردار، دوستی کرنا۔ یاد ہم
 پیدا کرنا۔
 باغ میں میشن بورسائی کی
 باغبانوں سے آشنائی کی
 ہجر میں یہ حال ہو کہ کسی نہیں پہچانتا
 آشنائوں سے دیدار آشنائی ہے

میر (۲) مرد کا کسی عورت سے اور عورت کا کسی
 مرد سے ناجائز راہ و رسم پیدا کرنا۔ (میر تقی)
 قول فیصل۔ میر (۱) محلوں میں لکھنؤ میں اب کوئی
 نہیں بولتا۔
 آشنائی کھٹ کرنا۔ محبت اور دارا نہ قطع کرنا
 آشا۔ ق سے
 لہ چپکے سے میں نے جبکہ اس کے چپکی
 بولا کہ پڑے جان پہ تیری پیشگی
 پھر ذرا نت سے کھٹک کے ناخن یہ کہا
 پس چل بے اب آشنائی تجھ سے کھٹک
 (میر تقی)
 قول فیصل۔ باقی لکھنؤ، لکھنؤ غیر نصیح ہو۔ لکھنؤ میں
 بچے اس میں کھیتے کھیتے جب کسی بات پر بگڑ جاتے ہیں
 تو کہتے ہیں کہ تم سے کھٹ ہو گئی جس کا مطلب یہ ہوتا
 ہے کہ دوستی ختم ہوئی اور اس کو عملی طریقہ سے یوں ثابت
 کرتے ہیں کہ انگوٹھے یا انگلی کے ناخن کو ذرا نت میں انکا کے
 آگے کی طرف کھینچ لیتے ہیں۔ جس سے کھٹ آواز آتی
 ہو۔ نصیبائے لکھنؤ نہیں بولتے۔
 آشنائی ملتا سابق۔ شخص غرض تک آشنائی
 رہنا ہو اور غرض نکلی جانے کے بعد بیگانہ ہو جاتا ہو
 اس کی نسبت کہتے ہیں۔ فارسی ش۔
 قول فیصل۔ فارسی وہاں طبقہ بولتا ہو۔ اردو وہاں
 نہیں بولتے۔
 آشنائی نیا ہنا۔ دوستی ترک نہ کرنا۔ اردو
 غیر نصیح۔
 خدا نیا ہے یہ آشنائی ہیں یہ الفت کی لاک بھابی
 کسی دن اس پر چور ہو پائی یہاں قلوں سے بھارا یا
 قول فیصل۔ اس کا لازم نبھنا (آشنائی نبھنا) بھی
 ہو۔ اپنی لکھنؤ آشنائی کی جگہ دوستی بولتے ہیں۔

آشوب۔ شور غل۔ غوغا۔ فارسی سند گرجی
 اب وہ نہیں کہ شورش رہی تھی آسماں تک
 آشوب نہ اب تو پہنچا ہو لامکاں تک
 قول فیصل۔ مذکورہ محلوں میں نہیں بولتے
 فقہ و فساد کے محلوں میں قتل میں لفظ پر کے اضافہ سے
 اب بھی مستعمل ہو۔
 خون میں ہو غار و رخ گل
 کیا پیر آشوب ہو دیا رنمین
 آنکھ دیکھتے آجانے کی حالت کو بھی کہتے ہیں۔
 ہنس کے کہتا ہو کچھ ہو کچھ یا آشوب ہو
 دیکھتا ہو حبیبہ سیر دیدہ خونبار سرخ
 آشوب اٹھانا۔ فتنہ فساد برپا کرنا۔ اردو
 ہر شرم آنکھ میں تو بھاری ہمارے ہو
 مت کر کے شریخ حشری آشوب اٹھاؤ
 قول فیصل۔ اب نہیں بولتے اس کا لازم آشوب
 اٹھنا بھی مستعمل تھا۔ اب دونوں طرح متروک ہو۔
 اُن غصیل کی سرخ آنکھیں دیکھ
 اُسے آشوب خاں لقا کے بیچ
 آشوب چشم۔ آنکھیں دیکھتے آجانا۔ فارسی ترکیب
 نصیح۔ لارک۔
 جلی فصل ہاراں سیغش کی نہ کی تولے
 یہ کہ آشوب چشم ز گس بیار کا باعث
 آشوب و ب جاننا۔ فتنہ و فساد کا زور کم ہونا
 (میر تقی)
 ناظم الملک بہادر و جناب عالی
 وہ مے جس بھرانے کے سب خوشین
 قول فیصل۔ یہ محاورہ تشریف بولنے کا نہیں ہو۔
 آشوب روزگار۔ آفت روزگار۔ فتنہ روزگار
 فارسی ترکیب۔ غیر نصیح۔

فلک سے طور قیامت کے بن نہ پڑتے تھے
 اخیر اب آتش روزگار کیا
 قول فیصلہ: آشوب عالم میں استعمال ہوا ہے۔
 جن دنوں آشوب عالم حسن چشم یاد تھا
 جس کو دیکھا نرگس بیمار کا بیمار تھا
 آشوب گاہ وقتہ و فساد کی جگہ نازک ترکیب
 سحر جہاں نہیں کوئی آشوب گاہ ہے
 کہتی ہو موج موج سے جلدی گزر گزر
 قول فیصلہ: عام بول چال میں نہیں ہے۔
 آشوب محشر ہنگامہ قیامت۔ فارسی ترکیب
 عینیت کی اسی سے چشم رکھا آشوب محشر میں
 قول فیصلہ: اب نہیں بولتے۔
 آشیاں: پرنیوں کے رہنے کی جگہ جھونچ
 گھونسلہ فارسی فصیح راجح۔
 آجڑا موسم گل ہی میں آشیاں میرا
 الٹی ٹوٹ پڑے تیرے تیرے آسمان صیاد
 قول فیصلہ: اسی معنی میں آشیاں بھی مستعمل ہے۔
 دل میں ساکن ہو خیال اک بت بے پردہ کا
 آشیاں مرے دیرانے میں ہو غنق کا
 اس کی جمع داؤنوں کے اضافہ کے ساتھ اردو میں
 (آشیاں) مستعمل ہے۔
 خدا کرے ابھی اے باخیاں گرس بجلی
 ترے چمن میں لگے آگ آشیاں کی
 صاحب امیر اللغات نے لکھا ہر کہ آدمیوں کی سکونت
 کا مکان اور رہنے کہنے کا مقام کے معنوں میں
 بھی مستعمل ہے اور سندرجہ ذیل دو شعر اپنے
 کلام کی تائید میں پیش کئے ہیں جو صرف رہنے
 کہنے کے مقام کے معنی پورے کر رہے ہیں
 جس میں اور غیر انسان کی خصوصیت انہیں کی جا سکتی

سراسر دل دکھاتا ہو کوئی ذکر اور ہی چھپو
 پتہ خانہ بزمیوں سے نہ پوچھو آشیاں کا
 ہمارے رہنے سے بچو کو جو آگ لگتی ہو
 جلانے دیتے ہیں ہم آشیاں بہت اچھا بھر
 مذکورہ دونوں اشعار میں آدمیوں کی سکونت کا مکان
 کے معنوں میں نہیں ہے۔ نہ ان معنی میں لکھنویں کوئی
 بولتا ہو۔ بڑے لوگوں کو مرنے کے بعد خلد آشیاں
 اور عرش آشیاں کہہ کے یاد کیا جاتا ہے۔ اس کا
 صریح اٹھانہ کے ساتھ یعنی گھونسلہ چھوڑ دینا۔ (آشیاں)
 آشیاں: آشیاں اٹھانا ہے۔
 شل ہو بلبلوں کیا اُجڑے گاؤں سے نانا
 اب آشیاں اٹھاؤ بہار دیکھ چکے
 آشیاں اُجڑنا، گھونسلہ فوج ڈالنے کے معنی میں
 بھی مستعمل ہے۔
 کہیں نہ پھٹ پڑے بجلی فلک سے صیاد
 نہ ہو آجڑے کے بلبل کا آشیاں محفوظ
 اسی محل پر آشیاں اُجڑنا بھی کہہ سکتے ہیں۔
 آشیاں باندھنا۔ گھونسلہ بنانے کے معنی میں بھی مستعمل
 تھا۔ اب متروک ہے۔
 بچ رہے گا کوئی تو برق و باد و باران سے
 ہر درخت پر باندھا ہم نے آشیاں اپنا
 آشیاں بلند کرنا۔ اونچی جگہ جھونچ لگانا کے
 معنی میں بھی مستعمل ہے۔
 بچل جلانے کلشن ہستی میں مصفیہ
 صیاد کے جو در سے کروں آشیاں بلند
 آشیاں بنانا بھی مستعمل ہے۔
 آشیاں پورے بناتے نہ طور
 سر بچوں پہ جو بیٹھے ہوتے
 آشیاں بنانا بھی کہہ سکتے ہیں۔

جرات نے آشیاں بندھنا۔ جھونچ بنانے کے معنی
 میں کہا ہو لیکن یہ محاورہ اب متروک ہے۔
 قفس میں سوائے اسیران کہنہ
 بہر شاخ نو آشیاں بندھے ہیں
 آشیاں چھانا بھی جھونچ بنانے کے معنی میں کہا ہے۔
 جو متروک ہے۔
 آن بہار سبز و خط کی مراد پر
 طوطی کا آشیاں گل و سب سے چھانے لگے
 آشیاں کرنا بھی جھونچ بنانے کے معنی میں کہا ہے۔
 ستر سال پہلے سے متروک ہے۔
 میں گلستاں میں آگے عبت آشیاں کیسا
 بلبل نے بھی نہ طور گلوں کا بیاں کیسا
 آشیاں لگانا بھی جھونچ بنانے کے معنی میں مستعمل ہے۔
 آشیاں میرے چمن میں جو لگائے آکر
 بھیتہ ناز سے ہو مرغ خوش الحال
 اصف: بنانا لیاں کے وزیر کا نام جو بنیائے
 بیٹے تھے۔
 اصف کو سلیمان کی وزارت سے شرف تھا
 ہو فخر سلیمان جو کرے تیری وزارت
 قول فیصلہ: نہ مجازاً ہر وزیر کو کہہ سکتے ہیں۔
 نام نامی سن کے رکھتا ہوں ہوس پاپوس کی
 اے وزیر خسرواں اے اصف بندہ تیرا
 اصف لدولہ: ایک فرمانروا نے اور وہ کاتب
 ان کا نام محمد بنی عروت میرزا امانی تھا۔ نواب
 شجاع الدولہ مرحوم کے بڑے بیٹے تھے۔
 میں پیدا ہوئے اور دراز لقمہ شہر مطاب
 یکم فروری ۱۸۷۷ء کو مسند آرا ہوئے۔ وزیر
 اصف الدولہ نواب محمد بنی خاں بہادر ہنرمند
 خطاب ملا۔

گشت اریائے آصف الدولہ
روفق منہ وزارت منہ

تاریخ منہ نشین ہو۔ سخاوت ان کے مخصوص
میں سے ہو۔ سنا جو کہ پرانے دوکان دار صاحب کو ان
کا نام لے کر ترانہ اٹھاتے تھے اور یہ طریقہ ان کے
مرنے کے بعد مدتوں جاری رہا۔ ۲۳ سال کی عمر میں
سلطنت کر کے ۱۵ برس کی عمر میں ۸۴ برس کی عمر میں
۱۲۳۳ء میں انتقال فرمایا۔ ۲۲ برس کی عمر میں انتقال
سے ملک جاودانی کی طرف کوچ کیا اور مرے کے بعد
مدون مقام لقمہ قرار پایا۔

نقش بند کات و نون بر تربت آصف نوشت
ہمنا دوشم و ریخا کا و جنات انعم
تاریخ وفات ہو۔

آصف جاہ بہ فرما زوایان حیدر آباد و کن۔
اس لقب سے ملقب ہیں۔

آصف خانی بہ شلوک کے قصبوں میں سے
ایک لباس کا نام ہے۔ پرانے زمانے میں لوگ پستے
تھے اب متروک ہو گیا ہو۔

آصفی بہ آصف کی طرف منسوب جیسے خلعت
وغیرہ۔

آغا۔ آقا۔ مالک ترک۔ غیر فصیح۔

انشاء سے آغا کی سلامی کو بھجے ہے
مسکان سراپردہ تقدیس کی ٹوپل

قول فیصلہ: دیکھو میں دو طرح سے اس کا استعمال
ہو۔ ایک تو کابل، عرب، ایران وغیرہ کے رہنے
والے کو آغا کہتے ہیں۔ دوسرے بصورت علم مستعمل ہو

جیسے آغا صاحب بھوٹے آغا۔ بڑے آغا۔ وغیرہ۔
ہر جم میں منجملہ آغا منع میں کرتی ہیں

امر یہ ہو ساقہ ان کے بد نظر آنے کے

آغاز۔ شروع۔ ابتدا۔ انجام کی ضد۔ فارسی
مذکر، فصیح، راج۔

نہیں آغاز خطا اس شکل گل کے دو رنگیں پر
دلایہ برگ گل پر عکس ہر مژگان بدل کا
آغاز انجام نہ سوچنا: بغیر سوچنے سمجھ کوئی
کام کرنا۔ کسی فعل کے نتیجہ کی اچھائی برائی نہ سوچنا۔
اردو، فصیح، راج۔

محلے صروت: کوئی کام کرنے سے پہلے آغاز انجام
سوچنا نا شروع کاری کی دلیل ہو۔

آغاز بد کا انجام بد ہو نہ بڑے کام کا بڑے نتیجہ
ہوتا ہو جس کام کی ابتدا خراب ہوتی ہو۔ اہل اچھے
خراب ہوتی ہو۔ اردو۔ جملہ فصیح، راج۔

بڑا انجام ہو آغاز بد کا
جہاں کی ہو گئی خواستہاں سے

آغاز کرنا۔ شروع کرنا۔ اردو، فصیح۔
تیری نہ لہو کی طرح ہونے لگا دونوں کو طول

داستان اپنی شب فرقت میں جو آغاز کی
قول فیصلہ: نہ شرا کم بولتے ہیں اس میں بد شروع

کرنا زیادہ فصیح ہو۔

آغا میر: غازی الدین حیدر شاہ اودھ کے
ایک نامور وزیر کا لقب ہے۔ جن کا خطاب معتمد الدولہ

لغا۔ ان کے نام سے (آغا میر کی دیوڑھی) ایک
محلہ اور ایک سرا (آغا میر کی سرائے) اب بھی

موجود ہے۔
آغا میر کی دہائی سبکدوشی سکھائی: جو

عورت سب گنوں پوری ہنایت چالاک درویدار ہو
اس کی نسبت کہتے ہیں۔ (امیر القلعات)

قول فیصلہ: اب یہ مثل بہت کم بولی جاتی ہو۔
آغا عینا: گھر میں پی ہوئی مینا کو پیار سے کہتے

ہیں۔ اردو، فصیح، راج۔
جگہا نے جو کیا بھلک کے سلام آتو کر

آغا مینا نے سنا آتے یوں ہی آواز
تو فیصلہ: جو کس بچے پیار پیاری باتیں
کریں ان کو بھی کہتے ہیں۔ جیسے: بچے اس طرح باتیں
کرتا ہو۔ جیسے آغا مینا، صروت مینا کی طرح
باتیں کرنا بھی بولتے ہیں۔

آغا مرغی لے کے بھاگا: جس کا نام آغا ہو
ہو اس کو چڑھانے کے لیے بچے کہتے ہیں۔

آغا می صاحب: کھنڈ کے ایک رئیس کا نام
جن کو ناظم صاحب بھی کہتے ہیں ان کا شہر انام بارہ
و کوثر یہ کسٹریٹ پر ہو جو ناظم صاحب کا اما مبارہ

کہلاتا ہو۔ ایک باغ اور ایک چھتہ بھی جو آغا می
صاحب کا باغ اور آغا می صاحب کا چھتہ کہلاتا ہو

شاہان اودھ کے دور میں مددہ نظامت پر فائز تھے
شاہی دور ختم ہونے کے کچھ دن بعد انتقال کیا۔

آغشہ: آلودہ۔ آغشہ آسمان مقبول۔ فارسی
فصیح، راج۔

شاہ بہار میں تراویح ادا ہو گیا!

آغشہ خوں سے باغ کے دیوار ڈھکیں
قول فیصلہ: اس کا صروت کرنا (آغشہ کرنا) ہونا

(آغشہ ہونا) کے ساتھ ہو۔
آغوش: گود، کنارہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، راج۔

میں وہ محروم محبت ہوں لاکھیں ہیں
و اکسی نے نہ مرے واسطے آغوش کیا

قول فیصلہ: اس کے تذکرہ تائیت میں، غلام
بعض نے موت بھی نظم کیا ہو۔

شاہ مقصود ہو کس کا بغل میں اسے نظر
دیکھ ہو آغوش چرخ پیر بھی خالی پڑی

لیکن ہنسائے کھنکھانے کی گھبراہٹ کو ترجیح دی ہے۔
جہاں نہ خود مؤلف بھی اسی نظریہ سے متفق ہو۔
آغوش آباد کرنا۔ گود گرم کرنا۔ اُردو محاورہ
غیر فصیح۔ قریب بہ متردک۔

گود میں غیر کی رہا برسوں
اب تو آغوش کو مرا آباد

قول فیصل۔ اس کا فعل لازم (آغوش آباد ہونا)
بھی استعمال ہوتا ہے۔

عاشق مشتوق دونوں ہوں شاد
پہلو آغوش سب پہاں آباد

آغوش بکھرنا۔ گود میں بٹھ جانا۔ اُردو محاورہ
متردک۔

جن کے آغوش کو تم بھرتے نہیں
زندگانی کے وہ دن بھرتے ہیں

آغوش پھیلانا۔ گود میں لینے کے لیے دونوں
ہاتھ پھیلانا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

برنگ ہالہ دہڑا دل مرا آغوش پھیلانے
اسیر اس رخ کا دھوکا ہو گیا کیا کال پر

قول فیصل۔ عوام گود پھیلانا زیادہ بولتے ہیں۔
اس کا لازم پھیلانا آغوش پھیلانا بھی کہا ہے۔

شب فرقت کی آمد پاک آغوش لحد پھیلی
نصناک مہربانی ہو اجل سرگرم جہاں ہو

آغوش خالی کرنا۔ گود سے اٹھ کر چلا جانا
اُردو۔

کر گیا ہے پھر کوئی خالی مرے آغوش کو
پھر خیال آیا ہے مجھ کو گور کے آغوش کا

قول فیصل۔ اس کا لازم ہونے کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔
لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے میں عیاں چاند نہیں

ہاں جو آغوش ہے بے حور شاہنشاہ حسنی
جہاں

خالی کی جگہ بھی کہا ہے جواب بہت کم بولتے ہیں
جیتا ہوں جب تک مرا آغوش ہی تھی

پھر میں ہوں اور پہلو کے حور بہت میں
آغوش سے نکلتا۔ گود سے چل کے نکل جانا۔

اُردو۔ فصیح۔ رائج۔
جس طرح تو مرے آغوش سے نکلا ہے شونخ۔

یونہی ہاتھوں سے نکلتی ہو طبیعت میری
آغوش کا پالا۔ گود کا پالا۔ اولاد سے کنایہ

دل کے جانے کا نہ ہو کیوں غم مجھے
وہ مرے آغوش کا پردہ ہے

قول فیصل۔ عورتیں گود کا پالا۔ اور بڑھے لکھے
آغوش کا پردہ اور پردہ آغوش کہتے ہیں

آغوش کشادہ۔ گود پھیلائے ہوئے بغیر ضمانت
آغوش۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال۔

امید نفل وصال جہاں
آغوش کشادہ چشم حیراں

قول فیصل۔ آغوش کشادہ بھی "پھیلی ہوئی گود"
کے معنی میں مستعمل ہے۔

آغوش گل کشدہ برائے دداع ہے
لے عند لب چل کر چلے دن بہار کے

کشادہ اور کشودہ دونوں مستعمل ہیں۔ غالب نے
آغوش کشائی بھی کہا ہے۔

گلشن کو تری صحبت از لبکہ خوش آئی ہے
ہر غنچے کا گل ہونا آغوش کشائی ہے

موجودہ دور میں ایسی ترکیبیں کم مستعمل ہیں۔
آغوش کھولنا۔ گود پھیلانا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

جب اس بے مہر کو لے جذبہ دل کچھ جوش آتا ہے
مہ نو کی طرح کھولے ہوئے آغوش آتا ہے

قول فیصل۔ آغوش دھونا بھی مستعمل ہے۔
مجدد فیصل

مجھ کو تو یار سے ہو ہم آغوشی کا خیال
دا میرے اشتیاق میں آغوش گور ہے

آغوش گرم کرنا۔ محبت سے گود میں لینا۔ اُردو
فصیح۔ رائج۔

یار سے گرم کیجئے آغوش
کے وصلت سے ہو جئے آغوش

قول فیصل۔ اس میں پر پہلو گرم کرنا زیادہ بولتے ہیں
آغوش لبریز ہونا۔ گود میں بٹھنا۔ اُردو محاورہ

متردک۔
لاڈلہ شہوار مہنوں نفل کر جلد سے خیال

تا کہیں لبریز ہو آغوش گوش سماں
آغوش لحد۔ قبر۔ فارسی ترکیب فصیح۔ رائج۔

آغوش لحد میں جبکہ سونا ہو گا
مجز خاک نہ لکھ نہ بکھو نا ہو گا

آغوش ماور۔ ماں کی گود۔ فارسی ترکیب
فصیح۔ رائج۔

دیا تھا سب کو آرام اس کا اب نعم البدل پایا
نہیں ہیں گور میں سوتے ہیں ہم آغوش اور میں

آغوش میں آنا۔ گود میں آنا۔ ہم کنار ہونا۔ اُردو
فصیح۔ رائج۔

وہم سے یار کا آغوش میں آنا شب بھیل
پیر بن میں مجھے نکل ہو سنا شب بھیل

قول فیصل۔ آغوش میں بٹھانا۔ گود میں بٹھانا۔
آغوش میں بٹھنا بھی مستعمل ہے۔

آغوش میں رہنا۔ گود میں رہنا۔ اُردو۔
فصیح۔ رائج۔

مجھ میں اس میں ربط ہے گویا رنگ بود گل
وہ رہا آغوش میں لیکن گریزاں رہا رہا

آغوش میں سونا۔ گود میں سونا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

وہ رحمت پائی ہو کج لہجہ میں خود میں جیلاں پہ
کنار گھر میں سوتا ہوں یا آغوش مادر میں زندہ
آغوش میں کھینچنا۔ جوش محبت و شوق میں
زبردستی کو میں بچانے کیلئے ہاتھ پکڑ کے کھینچنا۔ اردو
نصیح۔ راج۔
کھینچتے ہیں غیران کو اپنی سب آغوش میں
دل سے ہم ہیں مالہ پروردہ حسرت کھینچتے قہر
آغوش میں لینا غمزدہ میں لینا۔ اردو۔ نصیح
راج۔
بھاگتا ہی اپنی آنکھوں سے خیال کو یاد
کس طرح آغوش میں لیتا ہو بالہ ماہ کو آتش
آغوش۔ دودھ پیتے بچوں کی آواز۔ بچے
کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے اسکی آواز میں
خود بھی آغوش کتے ہیں۔ آغوش غمے دودھ
پی کر میاں ہوئے غمے۔ دایہ اطفال کو یہ
کلمات کہہ کر کھلاتی بھلاتی ہو (خالہ غمے بیٹے
کی طرف مخاطب ہو کر) فقرہ کیوں جی بڑے میاں
تم کچھ اپنی جان کو نہیں سمجھاتے (بچہ) آغوش
(خالہ) آغوش غمے دودھ پی پی کر میاں ہوئے
غمے (توبہ النصوح) (امیر اللغات)
قول فیصل۔ کھنکھو کی عمر میں اب یوں کہتی ہیں
آغوش غمے میاں مارے غمے آغوش کی غون
غائیاں اور قیال کرے ٹھائیاں۔
آغوش کرنا۔ دودھ پیتے بچوں کی آواز
کو کہتے ہیں۔
آفات۔ بلائیں، مصیبتیں (آفت کی جمع)
عربی۔ مذکر۔ نصیح۔ راج۔
شب فرقت جو خیال آیا تو کجا آنکھوں کا
سارے آفات بیک چشم زدن بھول گئے

قول فیصل۔ اردو میں آفت کی جمع آفتیں آفتوں
مستعمل ہو۔
آفات ارضی۔ وہ مصائب جو دنیا کے ظاہری
اسباب سے واقع ہوں۔ فاسی ترکیب۔ نصیح۔ راج
تو آفات ارضی ہو بلائے آسمانی ہو
خدا کا تہرید ہو عذاب ناگہانی ہو
قول فیصل۔ خواہیں زیادہ بولتے ہیں زیادہ تر آفات
ارضی و سادی ملکے بولتے ہیں۔ آفات سادی بھی
نظم کیا گیا ہو۔
کیا ہو آفات سادی جو خدا حافظ ہو
دانے پکلی سے نیکے ہوئے سارے دیکھے
آفات سادی ان مصائب و آلام کو کہتے ہیں جن کے
اسباب قدرتی یا آسمانی ہوں۔ آفات آسمانی بھی
کہا ہو جس کے منحنی حوادث کے ہیں۔
سمان کی خیر ہو نہ مال کی خیر
عشق آفات آسمانی ہے
آفاق۔ زمین کے وہ انتہائی حدود جہاں آسمان
زمین سے ملا ہوا معلوم ہوتا ہو۔ عربی (آفت کی جمع)
مذکر۔ نصیح۔ راج۔
مکڑے ہوئے جگر کے آسہ رہ بھلے کو
خوننا بل سے در نہ آفاق ہو گیا تھا
قول فیصل۔ مجازاً دنیا کے منحنی میں بطور وحدت استعمال
ہوتا ہو۔
آفاق میں ثانی شدہ دیشاں کا نہیں ہو
بچہ کوئی اور اب میری آماں کا نہیں ہو
آفت۔ بلا، مصیبت، سختی، زحمت، دکھ، مصدمہ،
عربی، مؤنث، نصیح۔ راج۔
ہوتا نہ اگر دل تو محبت بھی نہ ہوتی
ہوتی نہ محبت تو کچھ آفت بھی نہ ہوتی

قول فیصل۔ زبان و نغہ میں آفت اور سحر میں
آپ انھیں منوں میں ہو۔
ظلم اور اندھیر کے منوں میں بھی تھی جیسا اب
ایسی آفت نہیں ہو کہ چار آدمیوں کے سامنے بات
کہہ کر کوئی مکر جائے۔ غم و فساد کے سنی میں بھی بولا جاتا
ہے۔
چھوڑ دے مشاغل گر کیف طبعیت پر اسے
اک نہ آفت تری زلف دوتا پیدا کرے کیف
عیار، شریہ اور بدعات کے منوں میں سے
سمجھ نہا شک کو لڑکا کہ یہ وہ آفت ہو
لڑکے آگ جو پانی کو چشم نم دور سے قہر
وقت و دشواری اور تنگی کے منوں میں سے
ہم بھی دکھائے غیر سے نمایاں کا مزہ
آفت تو یہ پڑی ہو کہ تم بدگیاں نہیں
خدا نے اور سامنے کے منوں میں جیسے نصیح میری
سائیکل موٹر سے لڑتے لڑتے بچ گئی خدا نے بڑی
آفت سے بچا یا
شور اور غل کے منوں میں جیسے پڑوس میں شادی
کا دہرے رات بھر وہ آفت رہی کہ میں ایک نشست
کو نہ نہیں سکا۔ عذاب اور وبال کے منوں میں سے
بچ ہو کیا تھر عشق اناں ہو
دل لگا نا بھی آفت جاں ہو
دشمن کے منحنی میں سے
وہ ثبت کم لگا وہ آفت ہوش
ہوئی جبکہ زینت آغوش
جلدی اور گھبراہٹ کے منوں میں سے
کہاؤں کو زبانی حل فاسد سے یہ اس نے
مصیبت کیا تھی آفت کیا تھی خط لکھا تو ہوا
ہنایت اور بہت کے منوں میں سے

فقد انگیز اور آفت شوخ
بھی خیرن کی ہے قیامت شوخ
آفتاب ع۔ سورج۔ فارسی فصیح راج۔
عالم عجب لچکے میں تھا آب تاب کا
نیچہ بھار ہا تھا چراغ آفتاب کا
قول فیصلہ۔ بد لغوی معنی دھوپ کے ہیں لیکن
اردو میں صرف اپنے اصطلاحی (یعنی سورج)
معنی میں مستعمل ہے۔ اس کے اجزائے
ترکیبی میں لوگوں نے اختلاف کیا
ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ "آب تاب" سے
مرکب ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ اس کی
اصل "آفت آب" ہے اور بعض کی رائے ہے
کہ یہ مرکب ہے آفت (یعنی سورج) اور تاب
(یعنی چمک) سے اور یہ قول واضح ترین
اور زیادہ قابل قبول ہے۔
آفتاب ع۔ شراب۔ فارسی فصیح راج۔
ساقی قوت شراب دیدے
جہتاب میں آفتاب دیدے (گزر آریز)
آفتاب ع۔ کنایت مشوق۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
آتش شب فراق میں پوچھوں گا ماہ سے
یہ داغ ہے دیا ہوا کس آفتاب کا
آفتاب ع۔ کنایت ایسے شخص کے لیے بولتے ہیں
جن کے اوصاف آفتاب کی طرح روشن اور
مشہور ہوں۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
تقریب کس زبان سے کریں بچوں کی ہم کہتے
اسے کیف آفتاب ہے یہ خاندان تمام
آفتاب ع۔ ہر شخص کی جیسی بازی کا
پہلا پتہ میں سے دن کو کھیل شروع ہوتا ہے۔
فارسی قلیل الاستعمال۔

سنگینے کا شوق ہو سچ کو جوئے خورشیدرو
آفتاب آسمان آئے بجائے آفتاب ہلال
آفتاب ایک نیزے پر آٹا بستر برپا ہونے
کنایہ ہے۔ اردو جملہ قلیل الاستعمال۔
حق میں پروانوں کے تھا اک نیزے پر خورشید حشر
شمع کے سر پر جو شعلے تفر پیدا ہوا
آفتاب بام۔ غروب ہوتا ہوا آفتاب۔
فارسی قلیل الاستعمال۔
ہم آفتاب بام ہیں یا ہیں چراغ صبح
کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے
قول فیصلہ۔ اس کے مقابلے میں آفتاب لب بام
زیادہ بولتے ہیں۔
آفتاب برآمد ہونا۔ سورج نکلنا، صبح ہونا۔
اردو فصیح راج۔
اسے آفتاب بھڑاب جلد ہو برآمد
ڈیوڑھی پہ منتظر ہے شور نشور تیرا
قول فیصلہ۔ سنگینے میں دوسرے پتے کے ساتھ آفتاب کا
پتا چھپکے جانے کو بھی کہتے ہیں۔ اس سے کھیل شروع
ہوتا ہے اور کھیل شروع ہونے وقت کہتے ہیں آفتاب برآمد
آفتاب برسر دیوار۔ زوال کے بعد چلنے
اتنا بیجا ہو جائے کہ مکان کی دیواروں کی سیدھی
آجائے۔ فارسی جملہ قلیل الاستعمال۔
جب سفیدی سر پہ آئی کیا بھر دستہ لیسے کا
بجرباب ہم آفتاب برسر دیوار ہیں
آفتاب بلند ہونا۔ سورج کا اُچی سے اُچھا
ہونا۔ اردو فصیح راج۔
سمند ناز پہ تو ہو جو سر رکاب بلند
تو شرم سے نہ ہو گردوں پہ آفتاب بلند
آفتاب پرست۔ کوچ کی پرستش کرنے والے۔

فارسی فصیح راج۔
بھر آفتاب کو دکھیں نہ آفتاب پرست
ظفر! جو یار کے رخسار آتشیں شوکتیں ظفر
قول فیصلہ۔ فارسی میں سورج کھنکھنے کے پھول اور
گرگٹ کو بھی آفتاب پرست کہتے ہیں۔ (از بربان طبع)
آفتاب پرستی۔ سورج کی پرستش کرنا۔
فارسی فصیح راج۔
اُس بت کو آفتاب پرستی یہاں ہے
تج نگ کو چاہیے سان آفتاب کی
آفتاب تیز ہونا۔ دھوپ تیز ہونا۔ اردو
دل کی زبان۔
شام ہونے تو دو چلے جانا
ہے ابھی آفتاب تیز بہت
آفتاب جہان تاب۔ دنیا کو روشن کرنا
آفتاب۔ فارسی ترکیب فصیح راج۔
اک روز بے نقاب ہوا اتحاد صبح کو
اتیک ہے آفتاب جہان تاب پر زوال
آفتاب چھپ جانا۔ سورج غروب ہونا
اردو فصیح راج۔
اخذ ہر ہواں اگر آنکھوں سے جام ہو
چھپ جائے آفتاب تو کیونکر نہ شام ہو کیف
قول فیصلہ۔ سورج پر ابرا یا غبار آجانے کو
بھی کہتے ہیں۔ سہ
دو جگر میں دیکھو شعلے کو آہ کے
اگر چھپا ہے ابر کے دامن میں آفتاب
آفتاب حشر۔ آفتاب جو حشر کے دن نکلے گا۔
فارسی فصیح راج۔
ترداس اسقدر ہوں کہ اسے آفتاب حشر
سایہ مرا خجل کرے ابر بہار کو

آفتاب دولت اقبال:۔ دولت و اقبال کے عروج و ترقی سے کئی بڑی فارسی، فصیح و رائج۔

تخلی صفت۔ الہی آفتاب دولت اقبال ہمیشہ تابان و درخشاں باد۔

قول فصیل۔ مذکورہ بالا فارسی کا جملہ اردو کی زبردستی کے آخر میں بطور عجب کثرت استعمال ہوتا ہے۔

آفتاب دینا سورج غروب ہونا:۔ اردو فصیح و رائج لکھا یا خط جو اس ہر دوش نے دریا میں تو لوگ کہنے لگے آفتاب دُوب گیا۔

آفتاب صہلنا:۔ آفتاب کو زوال ہونا، آفتاب کا دمخا آسمان سے غیب کی طرف بچا ہونا، اردو فصیح و رائج

جب آفتاب دھلا شام زلف یاد آئی سارے نذر معیت نے یہ کمالی رات رشک

آفتاب رہے روز:۔ ذروں کو چپکنے والا آفتاب فارسی ترکیب، فصیل الاستعمال۔

حال پر اپنے توجہ کی نظر تھی جن دنوں آفتاب ذرہ پر در جلوہ جہان تھا آتش

آفتاب سر پر آنا:۔ دیر ہونا، اردو فصیح و رائج سر پہ جب آفتاب آنا تھا آخر

پاؤں میں سایہ لپٹا جاتا تھا (شاعر اردو) **آفتاب سو اینز پر آنا:**۔ قیامت آنا، اردو فصیح و رائج۔

کفن پر نہ کپڑا نہ سحر پر نقاب سوائیز پر آگیا آفتاب شہد

آفتاب شام:۔ ڈوبتا ہوا سورج، اردو فصیل الاستعمال۔

نور آتا نہیں لیکن منور باہم ہے بلکہ تیرا بھی رنگ آفتاب شام ہے

آفتاب طلوع کرنا:۔ سورج نکلنا، اردو

فصیح و رائج۔

وقت صبح ہوں نشہ شراب طلوع کہ جیسے شوق سے کوئی آفتاب طلوع

قول فصیل۔ آفتاب طلوع ہونا بھی ہوتے ہیں۔ **آفتاب عالم تاب:**۔ دنیا کو روشن کرنے والا آفتاب فارسی ترکیب، فصیح و رائج۔

آفتاب غروب ہونا:۔ سورج ڈوبنا، شام ہونا، اردو فصیح و رائج۔

۱۲۔ سورج میں جو غروب آفتاب ہو آنسو میں تھی جو ساغر شراب کا دیر

آفتاب قیامت:۔ وہ آفتاب جو حشر کے دن نکلے گا۔ فارسی ترکیب، فصیح و رائج۔

بیریا رہے دن روز حشر سے ساقی ہے آفتاب قیامت سے حضور شراب رشک

آفتاب کو چراغ دکھانا: کسی ماہر فن کی فن کی کوئی معمولی بات سمجھانا، اردو فصیح و رائج۔

محفل صحت۔ اتنے بڑے کپیل کو معمولی سا دھولی دار کرنے میں رائے دیا گویا آفتاب کو چراغ دکھانا ہے۔

آفتاب گرم ہونا:۔ آفتاب کی حرارت بڑھنا، اردو فصیل الاستعمال۔

کہا فلک نے نہ بانڈھی مکر عداوت پر طے سفر کو جو ہم گرم آفتاب ہوا اسیر

آفتاب لب باہم:۔ غروب ہونا، آفتاب فارسی فصیح و رائج۔

خدا سے جن اس کا ہے قریب زوال اب لب باہم آفتاب ہے یہ غلیل

قول فصیل۔ مجاہد آہر اس چیز کے لیے بولتے ہیں جو مائل بہ زوال ہو۔ زیادہ تر سن رسیدہ آدمی کے لیے ہوتے ہیں۔

آفتاب حشر:۔ آفتاب قیامت، وہ آفتاب جو حشر کے دن نکلے گا۔ فارسی ترکیب، فصیح و رائج۔

اے آفتاب حشر آنکھوں سے گر گیا تو۔۔۔

مخ پھیرتا جہر سے پھر میں ادھر کرتا آتش **آفتاب شب سے نکلنا:**۔ ناممکن بات کا اظہار میں آنا، قیامت آجانا، اردو جملہ فصیح و رائج۔

محفل صحت۔ اگر آفتاب مغرب سے نکل آئے تو کیا کسی کے لیے جھوٹ نہیں بولیں گے۔

قول فصیل۔ مسلمانوں کے اعتقاد کے موافق مغرب سے آفتاب کا نکلنا آفتاب قیامت میں ہے اس کے مشیل

دنیا کی کوئی قوت آفتاب کو مغرب سے نہیں نکال سکتی لہذا ایسے محل پر یہ جملہ بولا جا رہا ہے جہاں کی بات کا ناممکن ہونا ظاہر کرنا ہو۔

آفتاب نکلنا:۔ سورج نکلنا۔ آفتاب طلوع ہونا، اردو فصیح و رائج۔

شب گری اور آفتاب نکلا تو گھسے جھلا شتاب نکلا

قول فصیل۔ دن کے انت ابر یا اگر دو عباد میں چپ جانے کے بعد آفتاب کے دوبارہ ظاہر ہونے کو بھی کہتے ہیں۔

زلفوں سے اس کا رنگ سوزیاں ہیں ابرسیہ کو چہرے نکلا ہے آفتاب

آفتاب:۔ ایک قسم کا غروب آب، جس میں حرکت کے باعث لہذا ادنیٰ بند کرنے کو دھککا لگا ہوتا ہے فارسی، مذکر فصیح و رائج۔

ماہ کا بل تیرے سحر دھوئے کی جو سیلابی تیرے آفتاب ماہ تاباں آفتاب ہر گیا

آفتابی:۔ صوبہ لکھا ہوا، فارسی فصیح و رائج قول فصیل۔ اظہار کا مصطلح میں بعض دواؤں

کے ناموں کے ساتھ ہوتے ہیں جیسے آفتابی آفتابی
آفتابی آفتابی دھوپ کا نام ہوا یعنی رازدار فیکہ رنگ
فارسی تعلیم والا انتقال۔

قول فیصل۔ تہا استقلال نہیں ہوتا۔ منارسی
ذائقہ رکھنے والے حضرات کبھی کبھی دوسرے
الف ناطق کے ساتھ ملا کر بول دیتے ہیں۔ جیسے
سیب آفتابی وغیرہ۔

آفتابی آفتابی ایک قسم کی آتش بازی جس کے جھوٹے
سے دھوپ کی سی روشنی پیدا ہو جاتی تھی
اردو۔ سترک

جب بھی نام چہ اس کا رخ تاباں چکا
آفتابی کی گئی چھوٹے بہتانی سے بھر
قول فیصل۔ اب یہ آتش بازی نہیں ہوتی اسی سے ملتی
ملتی دوسری قسم جس کو پہلے بہتانی کہتے تھے اب
بھی ہوتی ہے لیکن اب اس کو بجائے بہتانی
کے بہتاب کہتے ہیں۔

آفتابی آفتابی بادشاہوں کی سواری کے ساتھ جیسے
میں کچھ چیزیں باہر مراتب کس لائی عینیں میں
آفتابی شکل کا گنگا جمنی بنا ہوا ایک دائرہ سا ہوتا
تھا جو ایک بند ڈانٹ پر نصب ہوتا تھا چتر فریاد
بادشاہ کے سر پر سایہ سنگین ہوتا تھا
اور یہ پشت و پہلو سے آنے والی دھوپ کی آواز
کرتا تھا فارسی۔ مونت و قریب بہ سترک

ہوں وہ مجرم دھوپ میں بیٹھا تو سایہ کے لیے
آفتاب اگر فلک سے آفتابی ہو گیا اتنے
قول فیصل۔ اب نہ شاہی رہی نہ اہل مراتب
اس قسم کی لہجہ اشیا کا وجود ایمان ملک نیز
بر۔ روماء کے یہاں ہو بھی سکتا ہے لیکن ان
کی نمائش مفقود ہے۔

آفتابی آفتابی گل روماء فارسی منہج رائج۔
قول فیصل۔ اس کا صریح چہرہ اور آفتابی دائرہ
کے ساتھ یعنی آفتابی چہرہ اور آفتابی دائرہ زیادہ ہو۔

آفتابی آفتابی روماء و امراء کے مکانات میں کوسٹے
کے ایک کونے پر ایک اڑیا دینی چوٹی کو ٹھری سی بنی
ہوتی تھی اس کو کہتے تھے۔ اردو۔ مونت
قریب بہ سترک۔

پہلے آتے ہیں کثرت سے جو رخ نامہ برہم
بنا ہے آفتابی یاد کی چھری کبوتر کی
قول فیصل۔ اب اس کو باجموم بہتانی کہتے ہیں۔

آفتابی آفتابی ایک قسم کی چھری ٹکلیا جس سے
چسپ پڑ دھوپ کی آواز کرتے تھے اور کبھی شپے کی
طرح جھیلنے کا کام بھی لیتے تھے۔ اردو۔ مونت
سترک۔

رنگ سے تانہ آفتاب جیلے
اسی لیے عامل آفتابی ہے
قول فیصل۔ اس کو سورج بھی کہتے تھے لیکن اب
ہر قسم کی ٹکلیا کو ٹکلیا ہی کہتے ہیں۔

آفتابی آفتابی ایک قسم کی ڈھال جس کا رنگ سرخ
ہوتا ہے۔ فارسی۔ مونت قریب بہ سترک

وہ بال بال بدو گر چمکتے تھے مغربی
نکلے مشرق سے لیے داں آفتابی آفتاب

آفتابی دائرہ۔ کتاب تعلیم خط و اظہار مستغنی
شیخ آفتابی میں چھری میں خط تعلیق کی ایجاد
کے تعلق بتایا گیا ہے کہ اسلام کی ابتدا کے
وقت ہر ایک حراق و جواز و عیب میں خط کو فی
خط ایران و خط سندھ و خط رائج تھے۔ عربی
خط جن کو نسخ کہتے ہیں سندھ میں ابن معتدل
نے ایجاد کیا خط کوئی سے نسخہ میں ایک شخص

مسی حسن نے خط تعلیق ایجاد کیا۔ کوئی خط کے جوڑ
نسخ نے اختیار کر لیے۔

ساتویں صدی ہجری میں خط نسخ اور خط تعلیق ایران
میں رائج تھے۔ اسی ساتویں صدی کے آخر میں
مذکورہ بالا خطوط نسخ و تعلیق کی آئینہ نش سے
ایک شخص مسی میر علی تبریزی نے ایک نیا خط
ایجاد کیا جس کا تعلیق نام رکھا۔

مذکورہ بالا کتاب مصنفہ جاب شیعہ ممتاز حسین صاحب
جون پوری ہیں ایک دوسری تصنیف مرموم بہ
پیدایش خط و خطاطان۔ مرموم بہ مفسر کے
حوالے سے ایک دسجپ واقعہ یوں درج ہو کہ
میر علی تبریزی نسخ و تعلیق کے ایک اہر دکاں
خوشنویس تھے۔ وہ روز خدائے دعا کرتے تھے

کہ یا اللہ مجھ کو ایک بہت خوب صورت اور پسندیدہ
خط ایجاد کرنے کی توفیق مرحمت فرما یا خیر
ایک رات کو انھوں نے خواب میں دیکھا
کہ حضرت علی علیہ السلام یہ نفس نفیس تشریف

لائے ہیں اور فرمایا ہے میں کو اسے مسیر علی
میر علی کے سر پر چشم اگراں کو دیکھو اور ان
اعضا کی ساخت کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایک
نیا خط ایجاد کرو یا خیر انھوں نے خط
تعلیق ایجاد کیا اور اس میں دو قسم کے دائرے
استقام کیے۔ (۱) آفتابی (۲) بیضی
بیضی دائرے سے یہ گولائی کے ساتھ ساتھ خط
یا عربی کے سر کی طرح بیضا دی ہیں بھی ہوتا
ہے۔ اس کی لمبائی چوڑائی کے تناسب میں
کچھ زیادہ اور گولائی کے ساتھ ختم یا ڈھلاد
کم دیش بیضی مربع کا سا ہوتا ہے دونوں دائروں
کے نونے ذیل میں درج ہیں۔

آفت اٹھانا
ن

آفت اٹھانا: مصیبت جھیلنا۔ نجیعت برداشت کرنا۔ اردو: فصیح، راج

کبھی آفت نہ یہ دھنشی تھی
جہاں جہوں میں رنج آئی تھی

قولہ فیصلہ: من پہلے اور خود کرنے کے سنوں میں بھی مستقل ہے جیسے۔ مگر کے بچے بائے دن بھری آفت اٹھانے رہتے ہیں کچھ سے کچھ پڑھے کا کام بالکل نہیں ہو سکتا: غضب ڈھانے اور مشا دیر پا کرنے کے سنوں میں بھی ہر قسم میں۔

یہ کیا عشق آفت اٹھانے لگا
مرے دل کو مجھ سے چھڑنے لگا
اب زیادہ تر ایسے محل پر آفت ڈھانا: آفت بھاڑنا
آفت بڑا کرنا بولتے ہیں۔
آفت اڑنا: بیکار کو مصیبت نازل ہو جانا
اردو: فصیح، راج

میں جانتا نہیں ہوں مجھے بھلے یارب
یوں آپڑی کہاں سے آفت یہیر بیاں پر
آفت آنا: تھرا نازل ہونا، ناگہانی مصیبت
آجنا، اردو: فصیح، راج

موزیوں کو خانان برباد کرنا ہے نلک
جب نہ تبت آتی جو آفت خانہ زبور پر
قولہ فیصلہ: خفگی پڑنے اور غصہ اترنے کے معنوں میں بھی کہتے ہیں۔

ہم غریبوں پر آفت آئے گی
معت عزت ہادی جائے گی
آج کے ساتھ آئیں ٹوٹ ٹوٹ کے آنا، بھی مصیبتیں
نازل ہونے کے سن میں ہوتی ہیں۔

آپ کی ٹوٹ ٹوٹ کے تادم پر آفتیں
نازل اور ہر اصرار بھی ڈرا دیکھا ہے

آفت بالائی: آفت ناگہانی، ہلکے آسانی
نارسی، غیر فصیح، راج

وہاں رہتا ہے قد یاد کی رعنائی کا
سامنا روز ہے یا آفت بالائی کا

قولہ فیصلہ: نارسی ترکیب کے ساتھ صرف نظم میں
کبھی کبھی استعمال ہوتا ہے۔

آفت بڑا کرنا: قیامت اٹھانا، ستم ڈھانا، اردو
فصیح، راج

ع تو عہد جوانی میں بڑا کن آفت ہے
قولہ فیصلہ: اس فعل لازم ہونا کے ساتھ ہے۔

ابھی بیٹھے ہو تو آفت پہ آفت بڑا
اٹھ کر پڑے ہو گئے تو ایمان قیامت بگلا

آفت بڑا کرنا خود غل رہنے کے سنوں میں بولتے ہیں۔
جیسے جب سے پڑوس میں نئے کرایہ دار آ گئے ہیں رات
دن ایک آفت بڑا رہتی ہو۔

آفت بڑا کرنا: غضب ڈھانا، پامال ستم کرنا،
تیروں کی بوجھار لنگھتیوں کی اور کی جگہ اس کا استعمال
زیادہ ہے۔ فقہی۔ دونوں طرف سے تیرا اندازوں
نے آفت بڑا کر رکھی تھی۔ (نورالغلات)

قولہ فیصلہ: صاحب نورالغلات نے اس کا فعل لازم
و آفت بڑا کر بھی لکھا، لیکن لازم و متعدی، اب کسی
طرح نہیں ہوتے۔

آفت بڑا کرنا: قہر و غضب نازل ہونا، اردو
غیر فصیح، راج

زمانے بھر کی آنکھ اس سے لای ہو
مدھر دیکھ بھی آفت پڑی جو آہر بیاں
قولہ فیصلہ: معنوں کی خاص زبان کو سننے کے

محل پر پڑتی ہیں۔ مصیبت آنے اور صدمہ پہنچنے کے
معنوں میں۔

گنبد گردوں پہ اے دل آہ سے
کچھ نہ کچھ آفت پڑے افتاد ہو

جلدی اور گھبراہٹ کے معنوں میں جیسے: ایسی کیا
آفت پڑی تھی کہ سب درمیاں کچی بکا کر رکھ دیں:

یہ انتہا غلوں اند بے تحاشی کا ہر کرنے کے لیے بھی پڑتی
ہیں جیسے: آفت پڑے تھادی باتوں پر اتنا سہنا تے
ہو کہ بیٹ جیسے مدد ہونے لگا ہو:

آفت توڑنا: ستم کرنا، غضب ڈھانا، اردو
تفصیل الاستعمال۔

بھڑکنا شب اضطراب طلعے آفت توڑی
صبح تک ترد پا کیا دم بھر نہ نیند آئی کچھ نہ

قولہ فیصلہ: صاحب نورالغلات نے آفت توڑنا
انہیں سنہ میں لکھا، لیکن کفر میں مستعمل نہیں۔

آفت ٹالنا: آنے والی مصیبت روک دینا، اردو
فصیح، راج

میں اس آفت کو ٹالے دیتی ہوں
ڈرا متھارا نکالے دیتی ہوں

قولہ فیصلہ: اس کا فعل لازم و آفت ٹالنا بھی مستعمل
ہے۔ جیسے: بڑی شکل سے آج یہ آفت یہاں سے
ٹلی ہے۔

آفت ٹوٹنا: مصیبت پڑنا، اردو: غیر فصیح، راج
محلہ صوف: یہ آفت تو دلی ہی پڑوئی، کر کوئی

سلمان کو نوکر نہیں رکھتا۔ (وجود ہندی)
قولہ فیصلہ: زیادہ تر عہد قدیم میں ہیں۔

آفت جان: جان کا دشمن، نارسی ترکیب
فصیح، راج

بتیغ کا حبال آفت جان ہے
جان و قتال تار و خول ہے

قول فیصلہ: مجازاً مستحق کہہ رہی۔

دو تے روئے جو مری میٹھ چلی ہیں آنکھیں
کیا مرے پاس سے اے آفت جا افتاد؟

آفت جان پر آنا: ہر نازل ہونا اور دفعہ

اے گی اسی جان پر آفت ہو کسی کی
ہم اپنے ہی سر میں گئے مصیبت ہو کسی کی

آفت جان پر لینا: رحمت و مصیبت مول لینا

اور دفعہ دفعہ راج۔

وہ دلبر آفت میں دل اس کو دوں تو کیوں کر دلا۔

اک آفت میں جو اپنی جان پر لوں کس طرح سے ہوں غفر

آفت جوتنا: نہ کام نہ برپا کرنا اور محاورہ

غیر دفعہ راج۔

جولہ صخ: مانے آج کھانا پکانے میں دیر کر دی جو تر

بیکم صاحبہ گھنڈہ بھرے آفت جوت رہی میں۔

قول فیصلہ: خودوں کا خاص زبان۔

آفت جھیلنا: مصیبت جھیلنا اور دفعہ

دفعہ راج۔

پیر کر اس تک پہنچے ہو سندر بھی اگر

جھیلے جو آئے آفت جان پر رہتا میں

قول فیصلہ: آفتیں جھیلنا بھی ہوتے ہیں۔

ع: ہماری جان نے گن گن کے آفتیں جھیلیں

آفت خیر: وہ مقام جہاں سے آفت آئے

فارسی دفعہ راج۔

ع: کیا یہ خانہ مرا پر مول و آفت خیر ہے

آفت دوراں: آفت زمانہ آفت دور گار

فارسی ترکیب فیصلہ الاستمال۔

کون ہے صابر دوران زمانہ سے خالی

گردش چشم کا عشق آفت و دران کا

قول فیصلہ: اس کا استعمال نظم کے ساتھ مخصوص ہے۔

آفت دہر: آفت روزگار عبادہ فارسی ترکیب

چند ہم صحبتیں نہیں آفت دہر

کرمیں ہر بلا غریب میں قہر

قول فیصلہ: نظماً استعمال کرتے ہیں۔

آفت ڈالنا: مصیبت ڈالنا غضب ڈھانا

اور دفعہ دفعہ راج۔

عجب مدے میں ہوں آرتک جبے انکو دیکھا

نہ ڈالے چرخ یہ آفت کی دھن سے تھن پر

آفت ڈھانا: قیامت ڈھانا حشر برپا کرنا

اور دفعہ دفعہ راج۔

جو ان میں کیا کیا نہ ڈھانکے آفت

ابھی ہیں باقی قیامت نفاری

آفت رسیدہ: گرفتار ہونا فارسی دفعہ راج۔

اے داغ جس کے واسطے روزِ جزا

وہ کون ہے وہ میں ہی تو آفت رسیدہ

آفت روزگار: شریہ شریخ فارسی ترکیب

دفعہ راج۔

آفت روزگار جب تم ہو

شکوہ روزگار کون کرے

قول فیصلہ: کنا بیہ مستحق کے لیے بولا جاتا ہے بعد

اور دفعہ پرداز کے معنوں میں بھی بولا جاتا ہے جیسے

تم بھی ایک ہی آفت روزگار ہو کہ بھائیوں بھائیوں

میں لڑائی لڑائی غدق کی بجائے آفت میں شریخ

بچے کو کہتی ہیں تو بڑا آفت روزگار ہے۔

آفت رہنا: انتہائی مصیبت رہنا اور دفعہ

دفعہ راج۔

یہ صوفی سینہ کو بجا ہے وہ صوفی نعل اتم جو

مرے اتم سے آفت رہتی ہو ازلہ آہن پر

آفت زدہ: مصیبت کا مارا فارسی دفعہ راج۔

بہت اچھی نہایت خوب گزری

اچھی آفت زدوں کا پوچھنا کیا

آفت زمانہ: دنیا کے لیے باعث مصیبت

فارسی ترکیب دفعہ راج۔

جہاں کوشتے سے خالی کبھی نہیں پایا

ہمارے وقت میں تو آفت زمانہ ہوا

قول فیصلہ: کنا بیہ مستحق کو کہتے ہیں۔

آفت سر ز ڈالنا: مصیبت میں گرفتار کرنا

اور دفعہ دفعہ راج۔

ڈال کیوں سر پر ترے کوہ کنی کی آفت

پیار کرتی نہیں شیریں تجھے نزدیکی

آفت سر پر لینا: اپنے مصیبت لینا اور دفعہ

دفعہ راج۔

میں اس دل کا ساتھی نہیں ہاشمی میں

بلا میری لے سر پر آفت کبھی کی

آفت سر پر ہونا: مصیبت میں گرفتار ہونا

اور دفعہ دفعہ راج۔

اقبال گئے عبادہ صحر کا بنا پاپے

ہر شخص کے پاؤں سر پر آفت جو

آفت سر سے ڈالنا: مصیبت کا داغ کرنا

اور دفعہ دفعہ راج۔

زلفوں کے پھندوں سے نکلے

ٹٹائی سے آفت کیسی

قول فیصلہ: اس کا اہل لازم آفت سر سے ڈالنا

بھی سٹل ہے جیسے ایک آفت سر سے ٹٹی

تو دوسری کا مارنا ہو گیا۔

آفت ہنا: دکھ ڈھانا اور دفعہ دفعہ راج۔

ہنی پڑی ہیں مجھ کو پڑی آفتیں لیم

حاشق ہوا ہوں ایک بت خود سال

آفت سے چھڑانا۔ کہہ کر معیبت سے نکالت دانا، اردو فصیح، راج۔

قولہ فیصلہ۔ اس کا فعل لازم و آفت سے چھڑنا، بھی بولتے ہیں۔

آفت طلب۔ آفت کا طلبگار، معیبت کا خواستگار، فارسی ترکیب، فصیح، راج۔

ایک مدت سے ہوں آفت طلب، گردشِ چرخ کوئی مستحق مجھے آگ بجولا دکھو آتش

آفت کا۔۔۔ بھید ہے انتہاء، اردو فصیح، راج۔ آفت کا زور صنف گیر، آہی بھر میں

انسان ترکیا ہے وہ بکھیرتا ہے بھر میں صبا آفت کا بنا ہوا۔۔۔ نہایت شہخ، نہایت چالاک

اردو فصیح، راج۔ اصل ص۔۔۔ تمنا لڑکا بھی ایسا آفت کا بنا ہوا ہے

کہ اسکول میں اسٹریٹنگ کو بنا ہے۔ آفت کا پرکالہ۔۔۔ انتہائی شریر، مجازاً مستحق

اردو فصیح، راج۔ عجب آفت کا پرکالہ ہے جس کو دل دبا چنے

کول لیتے ہی خاتم ہو گیا، جان کا دشمن قول فیصلہ۔ بہات تائیت (آفت کی پرکالہ) زیادہ

ہوتے ہیں۔ شریر بچوں کو بھی محبت سے کہتے ہیں۔ آفت کا ٹکڑا۔۔۔ کسی حسین و بیکش چیز کی تعریف

میں محبت سے کہتے ہیں۔ اردو، متروک۔ قدر نام آفت کا ٹکڑا امتام

قیامت کرے جس کو جھک کر سلام آفت کا گھر۔۔۔ معیبتوں کے جہنم کی جگہ، اردو

قبیل الاستمال۔ خانہ یار گھر آفت کا ہے اے وہ گیر۔ جسم پر سایہ دیوار نہ آنے پائے بھر

آفت کا مارا۔۔۔ آفت زدہ، آفت رسیدہ جس پر کسی مصیبت پڑ گئی ہو۔ اردو فصیح، راج۔

محل ص۔۔۔ جب کوئی آفت کا مارا ادھر آٹکنا تو وہ ٹھگ اس کو بوٹ لیتے۔

قولہ فیصلہ۔ بہات تائیت بھی مستعمل ہے عورتیں اپنے کسی فعل پر عاجزانہ انداز میں خرابی سے بھی

بولتی ہیں جیسے۔ میں آفت کی ماری اس وقت بیاں کہوں آگئی۔

آفت کا نمونہ۔۔۔ آفت، آفت کے مثل، اردو فصیح، راج۔ قدیم ہو کر قہر سے انداز نگاہ

دیں خدا نے تجھے آفت کا نمونہ آکھیں آفت کی پڑیا۔۔۔ شرارت سے بھر ہوا، انتہائی

شوخ، اردو، قلیل الاستمال۔ قولہ فیصلہ۔ چھوٹی تریر رڈ کی کو محبت سے یا بوڑھی

سکار محبت کو غصے یا نفرت سے کہتے ہیں۔ آفت کے لوگ۔۔۔ بہت حیار و چالاک آدمی،

اردو فصیح، راج۔ اے بیٹ نہ لگ چلنا، خرابان شکر سے کیوں باتیں غصہ ان کی ہیں یہ لوگ تیرے

آفت گزرنے، مصیبت پڑنا، اردو فصیح، راج۔ سرفراہ آفت جو جیل میں گزری

خبر اس کی دل شری کو غل میں گزری آفت گلے لگنا۔۔۔ خود بخود مصیبت میں پڑ جانا

اردو محاورہ، قلیل الاستمال۔ گلے آفت لگی یا بندہ بختی تالی میں

یہ شرعی قید و طوق و ماسل میں کہتے ہیں۔ آفت لانا۔۔۔ بلا میں پھنسانا، اردو فصیح، راج۔

تیری مٹلی سے تو نازل ہو بلا مانوں پر دکھیں لاتی ہے جوانی تیرا آفت کسی

آفت پھاننا، شرارت کرنا، شوکرنا، اردو فصیح، راج۔ محل ص۔۔۔ ان کے دونوں روتے نہ پڑتے ہیں نہ کوئی

کام سیکھے ہیں نہ بھر گھر میں آفت پھاننا کہتے ہیں۔ آفت پھاننا۔۔۔ غصہ ہو جانا، ہنگامہ ہو جانا،

اردو فصیح، راج۔ کافی ہیں سوز حسرت میں تھو کو مرے امام

آفت لے جوں میں اگر آفتاب میں آفت بول لینا۔۔۔ جان بوجھ کے مصیبت میں

پڑنا، اردو فصیح، راج۔ محل ص۔۔۔ اپنا آدھا مکان بد معاشوں کو گراہ پر

دے کر انھوں نے خود آفت بول لی ہے۔ آفت میں آ جانا۔۔۔ مصیبت میں پڑ جانا، اردو

فصیح، راج۔ دل و جان عشق کے انھوں جوا جائے میں آفت میں

تو عاشق کو مصیبت پر مصیبت دلا ہوتی ہے نظر آفت میں پڑ جانا۔۔۔ مصیبت میں گرفتار ہو جانا،

اردو فصیح، راج۔ بت سے مطلب تھا، کچھ کام تھا، آفت میں

دستا پڑ گئے آفت میں خدا یا کیے آفت میں پھنسانا۔۔۔ بھی کو مصیبت میں ڈالنا

اردو فصیح، راج۔ محل ص۔۔۔ ایک بے ایمان آدمی کو رہ پیر قریب دوا کر

تھیں نے اسے آفت میں پھنسا دیا۔ آفت میں پھنسانا۔۔۔ بھگدوں میں پھنسانا، مصیبت میں

گرفتار ہونا، اردو فصیح، راج۔ جو رنگیں عشق لگی، خوف خزاں، اندھا کار

لاکھ آفت میں پھنسی ہے ایسا جان غم یہ صبا آفت میں ڈالنا۔۔۔ مصیبت میں ڈالنا، اردو

فصیح، راج۔

آفرین

آفرینش : سپیدائش، فارسی، و آفرین یعنی پیدا کرنا کا حاصل مصدر، موت، قیل الاستقال
 باعث آفرینش عالم
 نور تابدہ رخ آدم
 قول فیصل : کائنات کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

نخل بند آفرینش سے دعا نا لگو یہ بھر
 دغی ہوں مہن چن میں تار سبز رنگ بھر
آفرین صدف فریب : مر جا صد مر جا، فارسی
 فصیح، راجح۔

جب گیا میں یاد سے تب کس کا گھر کا ہے کا پاس
 آفرین صد آفرین اسے مردمان درد گزار
آفرین کرنا : تفرین کرنا، اردو، فصیح، راجح
 محل صرف : حاضرین کے پورے مجمع نے وزیر اعظم کی تقریر پر آفرین کی۔

آفرین کہنا : تفرین و توحیف کرنا، اردو
 فصیح، راجح۔
 ہمارے خیم کو الفاظ ہو تو آفرین کہیے
 نکالا ایک تم کو ڈھونڈ کر ماکر زمانے میں
آفریندہ : پیدا کرنے والا، فارسی
 قیل الاستقال

دکھے گا موعے سرخند یہ عاشق کی شرم
 آفریندہ مود قائم و سحاب کا رشک
آفرین ہے : کیا کہنا ہو، شاباش، مرحبا
 اردو، فصیح، راجح۔

محل صف : ان کی بہت پر آفرین ہے کہ اکیس دم
 پر پورے خاندان کو سنبھالے ہوئے ہیں۔
 قول فیصل : طنز کے محل پر بھی بولتے ہیں۔ جیسے
 : اتھارے باتوں پر آفرین کہ ایک پرستے کے

آفرین کی ٹوٹ ٹوٹ کے نام مدہ آفتیں
 فاعل اور مفعول بھی ذرا دیکھتا ہے
آفرینش : پیش کش، انگریزی، راجح۔
 محل صرف : کسی بڑے آدمی کو کوئی حقیر چیز آفر
 نہیں کرنا چاہیے۔

آفریدہ گارہ : پیدا کرنے والا، فارسی، قیل الاستقال
 تران صنعت قلم آفریدہ گارہ
 سخن ہر ورق پر صنعت میں آشکار آفتیں
 قول فیصل : اردو میں عام طور پر مستعمل نہیں۔
آفریدہ : سپیدائش، پیدا کیا ہوا، فارسی، آفرین
 مصدر کا اسم مفعول، قیل الاستقال۔

بندہ خدا کا کون وہ فاعل آفریدہ ہو
 پشت فلک سلام کو جس کے خدیوہ ہو نظر
آفرین : سبحان اللہ، ماشاء اللہ، مر جا، اردو
 کیا کہنا، شاباش، فارسی، کلمہ تحسین، موت، فصیح، راجح
 دم نہ مارا تیر کا کہ جب ترے نچھرنے
 آفرین بے ساختہ لکلی لب سونار سے شوق
 قول فیصل : اپنے محل پر بطور طنز بھی بولتے ہیں۔

کیوں جی ہم بد نظر، بھلا صاحب
 آفرین تیری بد گمانی کو سوز
 اسم کے ساتھ مل کر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے جہاں
 آفرین دنیا کا پیدا کرنے والا، صورت آفرین
 (خالق صورت) وغیرہ

بنایا تجھ کو ایسا خوب صورت
 کہ نازاں تجھ پہ صورت آفرین کم
آفرین آفرین : تفرین و تحسین میں زور پیدا کرنے
 کے لیے بولتے ہیں، فارسی، فصیح، راجح۔

آفرین آفرین تجھ سے ہے پیار
 مرحبا مرحبا ساقی ترے پلانے کو

آفرین میں ڈالا جو فراق پارنے ہم کو
 ترپتے ہیں سسکتے ہیں نہ جیتے ہیں موتے ہیں
آفت میں گرفتار ہونا : مصیبت میں پھنسا، اردو
 فصیح، راجح۔

آفت میں حبس گرفتار ہو گئے عشق
آفت میں گھر جانا : مصیبتوں میں گھر جانا، بھگوان
 میں پھنس جانا، اردو، فصیح، راجح۔

گھر گئی آ کے کیسی آفت میں
 بڑھ گئی جان کس مصیبت میں
آفت میں مبتلا ہونا : مصیبت میں پھنس جانا،
 اردو، فصیح، راجح۔

آفت میں مبتلا ہوا بیٹھے بجائے دل
 یارب کسی بشر کا کسی پر نہ آئے دل
آفت نازل ہونا : مصیبت پڑنا، اردو، فصیح، راجح
 جہاں میں تیرہ دل جو ہیں دی ہے رتہ رہتے ہیں
 کہ نازل ہوتی ہو آفت ہوا کی شرح روشن پر تاج
 قول فیصل : آفت نازل رہنا، بھی بولتے ہیں۔
 جیسے : ہانوں کی کیا پوچھے ہو یہ آفت تو ہمارے گھر میں
 روز نازل رہتی ہے۔

آفت نصیب : مصیبت زدہ، بلا نصیب،
 فارسی ترکیب، فصیح، راجح۔

گیا جب داغ قتل میں کہا خوشی کے قاتل نے
 سرا آفت نصیب آیا مرا ایذا طلب آیا داغ
آفتوں پر آفتیں : بے درپے مصیبتیں مسلسل
 آفتیں، اردو، فصیح، راجح۔

محل صف : انھوں نے آفتوں پر آفتیں جمیلیں
 لیکن اپنی بات سے نہیں بچے۔

آفتیں ٹوٹ ٹوٹ کر آنا : کثرت سے مصیبتیں
 پڑنا، مصیبتوں کا جرم ہونا، اردو، محاورہ، فصیح، راجح۔

آدی کو باکل پر خوف بنا دیا۔
آتش - دفتر سر مشدہ، جیسے انگریزی میں مذکور راج
محل مشدہ - اس وقت لکھنؤ کو نہ رو کو آتش کی دیر
پر رہا ہے۔

قولہ فیصل - انگریزی میں طبیعت زیادہ بدلتا ہے۔
دفتروں سے تعلق رکھنے والے عوام بھی بول دیتے ہیں
بعض الفاظ کے ساتھ مل کر بھی مستعمل ہے۔ جیسے
پوسٹ آفس دڈا کھانا یا میونسپل آفس میونسپلٹی
کا دفتر وغیرہ

آفیسر - دفتر حاکم، انگریزی میں مذکور راج
محل صرف - اپنے آفیسر سے تم کو زبان لڑانا نہیں
پا کرے تھی۔

قولہ فیصل - صرف انگریزی میں حضرات اس
طرح بولتے ہیں جو انگریزی کا صحیح تلفظ ہے۔ دیگر
الفاظ کے ساتھ مل کر جب بولا جاتا ہے تو ہر
بولنے والا اسی طرح تلفظ کرتا ہے۔ جیسے گزشتہ
آفیسر ہی بولتے ہیں۔ انگریزی سے آدھ اتھ
حضرات آفیسر کی جگہ انگریزی بولتے
ہیں۔

آتش - سرکاری، انگریزی میں فیصل راج
محل مشدہ - میں نے آتش رپورٹ دیکھی ہے اس
پر بھی یہ لکھا ہے۔

قولہ فیصل - دفتر کا کہ سنوں میں بھی بولتے ہیں
جیسے آتش کار روادی کے بعد آپ کی درخواست
صاحب کے سامنے پیش کر دی جائے گی۔
انگریزی میں حضرات یہ دفتروں سے تعلق رکھنے
والے زیادہ استعمال کرتے ہیں

آف - مالک - خداوند، حاکم بخاری - مذکور
فیصل راج -

پلو میں سرے والی نہیں ہے اہل جہاں ہے
بندہ ہوں میں جس کا یہ اس کا مکان ہے آتش
قولہ فیصل - فارسی ترکیب کے ساتھ دوسرے
الفاظ سے مل کر اس کا صرف بکثرت ہو جیسے آتش
دہاں، آتش کوئین، وغیرہ شیعہ حضرات ہر
اور مرثیہ گو حضرات خصوصاً اس لفظ کا استعمال
امام حسین علیہ السلام کی ذات کے لیے کرتے ہیں۔

سحر آتش کی مدد سے تڑپتا جو غلام
کر بلا یاد آئی جب دیکھا حسین آباد کو سحر
آگ کا - بجائی خصوصاً بڑا بجائی ترک مذکور فیصل
قولہ فیصل - استعمال نہیں۔ اردو زبان میں
بانگے ترچھے لوگوں کے لیے استعمال ہوتا تھا لیکن اب
ستردگ ہے۔

آگ کا - آسان، زمین و آسان کے درمیان
کا خطہ ہندی مذکور۔

آگاس پیل - امیر ہیں، ایک قسم کی زرد رنگ
کی پیل جس میں زہر ہوتا ہے جو نہایت جھرت و خوں
کی بناؤں پر بھاتی اور بڑھتی ہے۔ ہندی و پشتو
فیصل راج -

قولہ فیصل - اس کی جگہ امیر پیل ہی زیادہ مستعمل
ہے۔ دیباچہ اسی کو امیر پیل بھی کہتے ہیں۔

آگسٹورڈ - انگلستان کا ایک شہر جو بیاں
کی باڈلین لائبریری دنیا کا سب سے بڑا لائبریری
آگسٹورڈ یونیورسٹی جو بارہویہ صدی عیسوی
میں قائم ہوئی۔ انگلستان کی ایک مشہور ترین یونیورسٹی جو
آگسٹین - ایک قسم کی گیس جو پانی ہوا اور
مٹی کا جزو منظم ہے۔ انگریزی مذکور۔

قولہ فیصل - چونکہ اس کے لیے اردو میں کوئی خاص
لفظ موجود نہیں ہے اس لیے ہفت ضرورت ہی

پونا پوتا ہے۔ کثیف ہوا میں یہ جزو کم ہو جاتا ہے
تندرستی کے لیے اسی ہوا میں سانس لینا مفید ہے جس
میں یہ جزو زیادہ سے زیادہ ہو۔

آگھر - چپاؤں کے رہنے کی جگہ خصوصاً شہر کا
مکان۔ ہندی، پشتو، قبیل استعمال

زنگی چائے جنگل میں بھی کچھ ختم نہیں
اسے جن شہر کی آگھر بھی گھر تھا اپنا بکھر
آگھر اپنا ہر سائے آگھر ہے ہر جانا اور وہ
فیصل راج -

آتش عورت سے دیکھا نہیں اٹھتے دھواں
آگھر ہے جو بام پتہ بال کھاتے ہوئے
آگھر کی ڈھکیا - سردار کے بھیل کی روٹی
اردو ہنتر دگ۔

بجز مٹے سفید اس میں نہیں کچھ
انہیں جو آگھر کی ڈھکیا نہیں کچھ
آگھر اپنا - گھر کے کا خوشی خیرات و گود
چاند ہندی، ہنتر دگ۔

اردو اولاد کو ہر جانا باز کے
آگھر پنے نے سمنڈا ناز کے
آگھر - ایک دم سے سائے آگھر کوئی بات کہنا
اردو قبائل استعمال۔

دیوار بھانڈے میں دیکھو گے کام میرا
جب دھمکے آگھر کا صاحب سلام
آگ - آتش، اردو، فیصل راج -

حرم سمیت مشرقین پیارے ہیں
جہاں یہ آگ لگا ہے جہاں پیار
قولہ فیصل - دوسرے مختلف معنوں میں بھی
بولتے ہیں۔ آت، آنت اور مصیبت کے
معنوں میں۔

جگہ پر آگ میں پڑتا نہیں کوئی
 سمراہ کوہ طور کے موسیٰ نہ جل سکے
 (۱۳) تندھوی اور تندھوا جی کے سنوں میں
 تھوڑے خلاف حکم سے جوتا ہے خشکیں
 کیسی بھری ہوئی ہے مزاج خبریں آگ
 (۱۴) دھنک و حد کے سنوں میں عورتیں بولتی ہیں
 جیسے "وہ میری ہیں ہی مگر سوت کی طرح میری
 آگ میں جلی جاتی ہیں۔
 (۱۵) تاثیر گرم رکھنے کے اعتبار سے جیسے "پانی
 نہ پڑنے کی وجہ سے ابھی آگ پور ہے۔
 (۱۶) جلتا ہوا بہت گرم کے سنوں میں جیسے
 "بخار سے اس کا غلط آگ پور ہو۔
 (۱۷) حست و حرارت کے سنوں میں۔
 جلنے رونے کو بنا یا ہے عناصر میں سرے
 گرمیوں کی آگ داخل ہو ہوا برسات کی
 (۱۸) تیک اور سوزش کے سنوں میں۔
 کیا کیا آہ نا توان تو نے
 آگ سی پھونک سی پیا تو نے
 (۱۹) دھار کے دھت کو جی کہتے تھے لیکن اب ترک
 ہے۔ ان سنوں میں مذکور تھا۔
 م کے بھی سوز دل کا ہے یہ اثر
 خاک تربت سے آگ اگتا ہے ناصر
 (۲۰) چمک و یک در روشنی کے سنوں میں۔
 وال ہے آب رنج یاں آتش دل
 جہر دیکھو اور ہے جلوہ گر آگ
 (۲۱) تیزی رکھنے والی چیز کا اثر ظاہر کرنے کے
 لیے جیسے "اس وقت کھانے میں اتنی مرچیں
 تھیں کہ منہ میں آگ لگ گئی۔
 (۲۲) مرض آتش کے لیے جیسے "اے کی صورت

شکل کیا دیکھا جو آگ میں پھک رہا ہو:
 (۲۳) سوز و گداز عشق کے سنوں میں۔
 مری چشم میا بساتی مری
 مری آگ عالم جلاتی رہی
 (۲۴) استسائی خفیہ و غضب کے لیے۔
 لگائی آہ نے غیروں کے گھر آگ
 برے کیا کیا وہ اتنی بات پر آگ
 آگ: سامنا، اگلا حصہ، سامنے کا رخ، ہندی
 غصہ، سرخ۔
 قول فیصلہ۔ ان سنوں میں بہت کم ملتے ہیں دوسرے
 الفاظ کے ساتھ مگر بالعموم بولا جاتا ہے۔ جیسے
 آگ بجھا، دھیرہ، ایک شعل، فوج کا آگ
 برات کا بچھا بھاری ہوتا ہے بولی جاتی تھی
 لیکن اب کم بولتے ہیں۔
 صاحب نور اللغات نے ایک معنی۔ پوشاک کا اگلا
 حصہ بھی لکھ میں لیکن اب اس معنی میں سامنا
 بولتے ہیں جیسے تھارے کوٹ کا سامنا درزی نے
 خراب کر دیا ہے۔
 آگ باندھنا: سامنے آگے کسی کو روکنا، سدرہ
 ہونا، اردو محاورہ، متروک۔
 اے صبا قلہ ہستی سے جودم گھبرا
 بڑھ کے دو چار قدم موت کا آگ باندھا
 آگ ابلنا: شدت شہن اور بہت گرمی کی جگہ
 کہتے ہیں کوزین میں سے آگ جلتی ہو۔ (امیر اللغات)
 قول فیصلہ۔ اب متسل نہیں۔
 آگ بھاری ہونا: راستے کا پر خطر ہونا جو
 کا عالم ہونا۔ (نور اللغات)
 قول فیصلہ۔ بکھڑی مستقل نہیں۔
 آگ بجھا: آغاز انجام۔ اردو غیر فصیح، رائج

محل منہ: انسان کو چاہیے کہ پہلے ہر کام کا آگ بجھا
 سوچے پھر اس میں ہاتھ ڈالے۔
 قول فیصلہ۔ لباس کے آگے اور پچھلے حصے کے لیے
 بھی عورتیں بولتی ہیں۔
 انسان کے ہر دو مقام خصوص کے لیے بھی بولتے ہیں
 جیسے "بڑھاپے میں آگ بجھا ڈھلنے تک کے
 حواس نہیں ہوتے۔
 آگ بجھا سوچنا: کسی کام کے نتیجے پر نظر کرنا کسی
 بات کے آغاز و انجام پر غور کرنا، اردو غیر فصیح، رائج۔
 آگ بجھانا نہ دیکھنا: کسی بات نہ دیکھنا، اردو غیر فصیح
 اس نے دیکھا نہ بچھانے آگ
 دھولیں کھانا غرض کہ گھر بھانکا مشیت گھراں
 قول فیصلہ۔ اب اس محل پر آگے بچھے نہ دیکھنا
 بولتے ہیں اور یہ فصیح ہے۔
 آگ کا لینا: خبر گیری رکھنا، اوجھٹ کرنا،
 بنا طر مدارات کرنا، اردو محاورہ، متروک۔
 آگ اکھٹا: تھوڑا سا پیدا ہونا، اردو قلیل استعمال۔
 جھل جھل: پہلی جگہ غلیم کی آگ بھی پورپ ہی سے اٹھی
 تھی اور دوسری کی بھی۔
 آگ روکنا: سامنے آگے کسی کو روکنے سے
 روکنا، اردو محاورہ، متروک۔
 پیچھے سے تو دامن کے تین خار نے کھینچا
 اور سر و کھردا ہونے لگا روکنے آگ
 آگ اڑنا: جگاریاں اڑنا، اردو غیر فصیح، رائج۔
 جوں گا میں کہ دل اس بت کا خیر یہ آیا تھیں
 اڑے گی آگ کہ پھر گرا ہے پھر پے
 آگ مارنا: سامنے سے حمل کرنا
 فقہاء، درجہ بڑھ کر غلیم کا آگ مارا (نور اللغات)
 قول فیصلہ۔ اب یہ محاورہ متروک ہے۔

آگ اور بھری کو کم نہ سمجھئے۔ کم سے کم آگ اور کم زور سے کم زور دشمن کو بھی جیت نہ رکھنا چاہیے۔
اردو فصیح، غیر فصیح۔

آگ اور ردنی کی دوستی کیا۔ متضاد مزاج رکھنے والی چیزوں یا آدمیوں کی کجائی نقصان کا باعث ہوتی ہے اردو مثل، قلیل الاستعمال۔
آگاہ۔ واقف۔ باخبر۔ فارسی فصیح، رائج۔

آگاہ اپنی دوست سے کوئی بشر نہیں سامان سو برس کے ہیں کل کی خبر نہیں۔
قول فیصل۔ اس کا حشر کرنا اور ہونا کے ساتھ زیادہ ہے۔ آگاہی کے معنوں میں بھی بولتے تھے لیکن اب متروک ہے۔

آگاہ جو دیونی نے پائی
گڑی ہوئی بات یوں بنائی (مجاز نسیم)
آگاہی۔ باخبری۔ واقفیت۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

سجل صرف۔ یہ مقدمے کی تاریخ سے آگاہی کے لیے میں نے آج ادنیٰ کو ایک خط بھیج دیا ہے۔
قول فیصل۔ انہیں معنوں میں آگاہی بھی کہتے ہیں ساقی بکلمہ دشمن ایساں و آگاہی مطلب یہ نغمہ رہنمائی کے ہیں وہ شہر ہے غالب آگاہی دینا، اطلاع دینا، مطلع کرنا، اردو قلیل الاستعمال۔

راہ میں مل گیا جو آگ راہی مصحفی
دی گئے اس خبر سے آگاہی
آگاہی رکھنا۔ علم رکھنا، واقفیت رکھنا۔
اردو فصیح، رائج۔

رکھتے نہیں ہیں رجم جیسے آگاہی
راہ و طریق حیدرآل سے دور ہے صبا

قول فیصل۔ آگاہی کی جگہ آگاہی بھی بولتے ہیں۔
آگ بولا ہونا۔ انتہائی غصے کے نعل پر بولتے ہیں اردو، متروک۔

نغمہ سے گرمی بھی وہ کرتا ہے تو دھری گرمی خود جھلانا بھی خود آگ بولا ہونا
قول فیصل۔ گذشتہ زمانے میں آگ بولا اور آگ بولا دونوں مستعمل تھے لیکن اب حشر آگ بولا ہی بولتے ہیں۔

آگ بٹانا۔ آگ لگا دینا، جلا دینا۔ اردو غیر فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ آتشیں اسلحوں کے لیے بھی بولا جاتا تھا لیکن اب ان معنوں میں بھی مستعمل نہیں۔

آگ تو دسے پہنچوں کو بت دیتے ہو
خاک بھی صورت بارود آڑ دیتے ہو عرض
آگ بٹھانا۔ آگ لگ کرنا۔ آگ ٹھنڈی کرنا، اردو فصیح، رائج۔

اون کے غصہ کو مٹانے کی ہیں تلوہیں
لاگ کی آگ نہیں ہے کہ بٹھا بھی رسکوں
قول فیصل۔ خواہش نفسانی مٹانے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے۔ پرویس میں بھی وہ کسی نہ کسی طرح اپنی آگ بجھا ہی لیتی ہے۔

آگ بٹھنا۔ آگ ٹھنڈی ہونا، اردو فصیح، رائج۔
آڑا سے خاک کو کیونکر ہوا تیری حکومت میں نہیں بگھتی ہے ابل سے آگ لگتا لانی میں
قول فیصل۔ جلا پاشنے اور آتش سے ٹھنڈی ہونے کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

سوت کی آگ بگھنی سوت کے پتوں سے جلی
ان جہنم کے شراروں کی شرارت نہ گئی جہانگیر
دل سے کدورت دور ہوئے اور دشمنی ختم ہونے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

بگھنی نہ آگ لگائی ہوئی رقیبوں کی
بہانے بگھنے دریا میں ہمارا قہر
آگ برسانا۔ آگ برسانا، اس آتش کی گرمی پیدا کر دینا کہ معلوم ہو گیا آگ برسنے ہی ہے۔ اردو فصیح، رائج۔

آگ برساتی ہیں آہیں جب دھڑک رہے ہوں
یوں تو جوتی ہے رطوبت ذرا برا برساتیں
آگ برسانا۔ شدت کی گرمی پڑنا، تیز و صوب ہونا۔
اردو فصیح، رائج۔

آب خنک کو خلق ترستی تھی خاک پر
گو یا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر
صاحب میرالغزات نے (آگ برسا) گرائی ہونے کے معنی میں بھی لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
آگ بگولہ۔ بہت سرخ، دھن بگولہ، وہ قلیل استعمال۔

رنگے پر بھی دو سو سے کی حرارت دگلی
تھر سے خاک مری آگ بگولہ بگھنی
قول فیصل۔ غضب آلود اور غصہ ور کے معنوں میں بھی بولتے تھے لیکن اب قلیل الاستعمال ہے۔
جلا جلا کے کہتے ہیں دوست کو برباد مزاج آگ بگولہ ہے خوش جہانوں کا
شوخ طبع اور گرم مزاج کے معنوں میں بھی مستعمل تھا لیکن اب قلیل الاستعمال ہے۔

ایک مدت سے ہوں آنت طلب کروں چرخ
کوئی معشوق بگھنے آگ بگولہ دکھ
آگ بگولہ ہو جانا۔ غصے سے سرخ ہو جانا کسی ناگوار بات پر آپ سے باہر جانا، اردو فصیح، رائج۔
سجل صرف۔ میں نے اون کے صف پر ایسی کھری کھری کہی کہ وہ آگ بگولہ ہو گئے۔

آگ بٹھانا۔ جلا دینا، بھڑکانا، قہر دہنا

ایسی چیزیں کرادو کہ آگ بنادیا (ایہ اللغات)

تول فیصل: اب لفظ میں متعل نہیں۔

آگ بنانا: آگ لگانا: اردو: غیر فصیح: رائج۔

تول فیصل: جہاں عوام کی زبان ہے۔

آگ بن جانا: غصے سے لال ہو جانا: برا فروخت ہو جانا: اردو: متروک۔

آگے ہو جب بڑھا کر دل کی جلن گئے ہو

جوں سوز دل کہا ہے تم آگ بن گئے ہو

آگ بوٹ: (بوٹ بوا بھول) پھرتا دھانی جہاز

اردو: متروک۔

میکو دل آگ بوٹ اور جہاز

حسن دریا کی گرم بازاری

تول فیصل: اس معنی میں "آگن بوٹ" زیادہ بولتے

تھے لیکن اب یہ بھی قلیل الاستعمال ہے۔

آگ بھسوکا: لالوں لال سرخا سرخ کنایت

شورخ مزاج: اردو: متروک۔

شعلہ حسن سے جل چاد پر آنکھیں سینکوں

کوئی مشتوق اگر آگ بھسوکا دیکھو

آگ بھری ہونا: جلن ہونا: ٹپک ہونا: اردو:

فصیح: رائج۔

حل حروف: پھر ڈسے میں ایسی کھوٹن ہو رہی ہے

جیسے آگ بھری ہے۔

تول فیصل: پر شہوت ہونے کے سنی میں بھی بولتے

ہیں جیسے کہنے کو اتنی برس کی بڑھیا ہے مگر ابھی تک

آگ بھری ہوئی ہے؟

آگ بھرنے کا: آگ کو بھرنے کے یاد ہو تک کے

مشعل کرنا: اردو: فصیح: رائج۔

دیکھ کے زلف ادن سے کہتے ہیں ہونو بان عشق

کیا اسی دامن سے دل کی آگ بھرنے کا لپٹے آپ

تول فیصل: اشتوق ابھارنے اور محبت بڑھانے کے

معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

دودھ دہ گھٹا اردو کھلا گئے

نے سر سے پھر آگ بھرنے کا گئے

آگ بھرنے کا: آگ کا خوب تیزی کے ساتھ جلنا

شعلے بن جونا: اردو: فصیح: رائج۔

مال عاشق دل سوختہ ہے آفت جاں

بھرنے کی خوب آگ جہاں دھیرے خاکستر کا

تول فیصل: آگ بھرنے کا لفظ بھی (ایک ایک تیزی

پکڑنے اور دھک آنکھ کے معنوں میں بولتے ہیں۔

بھرنے آگ آتش تیز تر

بھلنے کو دھڑا جو دامن تر

جذبہ شوق ابھرنے اور محبت میں بیتاب ہونے کے

معنوں میں۔

گل دیکھ جو یار: بن چین میں

بس آگ بھرنے کو بھی بدن میں

آگ پانی: ذروں کی قسم کا ایک معنی لڑکی (ایہ اللغات)

تول فیصل: اب متروک ہے۔

آگ پانی میں لگانا: کسی کو بھارنا: بھرنے کا: اردو:

محاورہ: فصیح: رائج۔

لگایا کرے آگ پانی میں سو کن

بھی میرے اون کے جدائی نہ ہوگی

تول فیصل: انتہائی چالاک اور عیار بھرنے کے معنوں

میں بھی بولا جاتا ہے۔

کچھ شرارت سے نہیں دل ہی جلانے والے

آپ آگ میں پانی میں لگانے والے خلیل

آگ پر لگانا: جلانا: بھارنا: اردو: فصیح: رائج۔

نہانے کو زجاجام میں ہرہ رقیبوں کے

لٹائے گا جس رشک آتش سوزان گلشن

آگ پر لگانا: بھارنا: بھارنا: اردو: رشک: اردو:

سے جلنا: اردو: فصیح: رائج۔

ہم ہیں وہ گرم رد راہ بیابان عدم

آگ پر لگتی ہے عورت آتشا جلتی ہے

تول فیصل: قدیم زمانے میں فقر اکا ایک گروہ تھا

جن کو چل ابدال کہتے تھے یہ لوگ آگ پر لگتے تھے

یہاں تک کہ ان کے لوٹنے سے آگ بجھ جاتی تھی۔

ہر روز لڑتا ہے یہ دافوں سے آگ پر

دل بھر بار میں چل ابدال ہو گیا

کثرت استعمال سے یہ نام چل ابدال سے بدل کر چل

ہو گیا تھا تغیرات زمانہ سے اب یہ گردہ باقی نہیں

رہا اور نام بھی قریب بہ متروک ہے۔

آگ پڑنا: دشمنی ہو جانا: عدوت ہو جانا:

اردو: محاورہ: متروک۔

کیا آگ پڑ گئی ہے الہی تری پناہ

اخیار ہم کو دیکھ کے جلتے ہیں رشتہ

تول فیصل: اہل وہلی جنس کی گرانی اور سخت

گری پڑنے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں

آگ پھانکنا: اپنی حیثیت سے بڑھ کے بات

کنا: اردو: متروک۔

کہہ یہ رُہ کہ اور ہر فردش آگ نہ بھانک

ماننے گر مادہ تو از ہر کہن کی قیمت

آگ پھونکنا: میں نہیں ہے۔ دو متضاد چیزیں

ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتیں: اردو: فصیح: رائج۔

تول فیصل: جب ایک غیر جوان مرد اور جوان

عورت ایک ساتھ رہیں تو ادن کی پاکدامنی

ظاہر کرنے کے لیے یہ مثل بولی جاتی ہے۔

آگ پھونکنا: منہ سے پھونک کر آگ کو تیز

کرنا: اردو: فصیح: رائج۔

آگ چھوٹنا۔ آگ بھرو بنا اور پھیلنا استعمال۔
غشج در پردہ پھونکتا ہے آگ
بھلانا نظر نہیں آتا آتش
قول فیصل۔ اہل دہلی لگائی بجائی کرنے اور
غیر دلائے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔
آگ بھیلنا۔ آگ کا بڑھ کے زیادہ جگہ گھیر لینا
اردو فصیح، رائج۔

یہ غم کی آگ کسی اندر اندر پھیل جاتی ہے
لہر جٹا رگوں میں سانس سے پیدا ہوا ہوا گھنٹی
آگ تپنا۔ آگ سے ہاتھوں کو گرم کر کے سڑی دور
کرنا۔ اردو فصیح، رائج۔

آگ تپے کہاں تک انسان
دھپ کھائے کہاں تک چاند
آگ ٹکڑوں سے لگنا۔ کوئی بات بے انتہا ناگوار
ہونا۔ رشک و حسد سے جل جانا۔ اردو فصیح، رائج۔

ماش دل خوں شدہ کے آگ تلواروں سے لگی
خبر کے سینے پر وہ پائے حنائی دیکھ کر
آگ پکنا۔ انتہائی فیضان غضب ظاہر ہونا۔ اردو متروک۔

نگہ گرم سے آگ پکیتی ہے آس
چہ چراغ خنک و خفاش کشتاں
آگ ٹھنڈی کرنا۔ آگ بجھانا۔ اردو فصیح، رائج۔

آتش آتش کو رد کے کیا ہے ٹھنڈا
اب پر ہی جی جہلانی قہر جلتی ہے
قول فیصل۔ اس کا فعل لازم بھی مستعمل ہو
دہی تدبیر اوس نے آخر کی (گمشد عشق)
ہو گئی ساری آگ وہ ٹھنڈی

آگ جاگ اٹھنا۔ دہی ہونی آگ
کا گریہ سے یا ہوا سے مشتعل ہو جانا۔
اردو محاورہ، متروک۔

جنش دامن ترنگ کی ہوا سے کس کی؟ نکلت
آگ جاگ اٹھی جوت کی دہی سینے میں
آگ جھانے لو بار جانے دھونکنے واسے کی
بھلا جانے۔ صاحب معاملہ ہی اپنے کام کے قطع
اور نقصان کا ذمہ دار ہے دور سے شرکت کرنے والے
پر کوئی الزام نہیں۔ اردو دخل غیر فصیح، رائج۔

آگ جھکانا۔ دہی ہونی آگ کو بھڑکانا۔ اردو محاورہ متروک
بخت خفت نے جھکیا اسے صدیفت نصیر
آگ جو گھن سہینے میں دہی رہتی تھی نصیر
آگ جھلانا۔ آگ روشن کرنا۔ آگ سلگانا۔ اردو
فصیح، رائج۔

دہ لیل میں بادشمن ہمارا باغباں برسوں
جلانی آگ راتوں کو تریب آشیان برسوں نصیر
آگ جھلنا۔ آگ روشن ہونا آگ سلگانا۔ اردو فصیح، رائج۔

روز ازل سے آتے ہیں جوتے جگر کباب
کیا آج کل سے عشق کی یار دہی ہے آگ نصیر
آگ جھڑنا۔ سخت چیزوں کی بار بار گڑ سے برابر
آگ کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

پتھر کی طرح آگ جھڑی جسم زار سے
جب میرے استخوان لگے استخوان پر
قول فیصل۔ چنگاریاں در جلتی ہونی آگ کے
ذرات گرنے کے لیے بھی بولا جاتا ہے۔

آو آتش فشاں جو کرتا ہوں
آگ جھڑتی ہے آشیانے سے
آگ دبانا۔ جلتی ہونی آگ کو رکھ دغیرہ میں
پتھیا دینا تاکہ جلتی بھی رہے اور ختم بھی نہ ہو۔ اردو
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ گزشتہ زمانے میں "دبانا" کی جگہ
"دبنا" بولتے تھے جو اب غیر فصیح ہے۔

دن رات مری جھاتی جلتی ہے جوت میں
کیا اور دہی جاگ آگ جوتیان و ابی
آگ کی گرمی کم کرنے کے معنی میں بھی بولا گیا ہے
لیکن ان معنوں میں اب متروک ہے۔
نیک دونوں کی اگر مشت خاک دوں نہیں
پڑے تو واقعی کھار آگ داب تو ہے ذوق
آگ دہی ہونا۔ رکھ یا اس کے نیچے آگ تھی
ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

پاؤں میں بڑگئے ہیں پھیرے سے تمام
ہر گم راہ عشق میں گویا دہی ہوا
آگ دیکھنا۔ آگ کے قریب بیٹھ کر
پہنچنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دوبال دیے کہ لومری لاگ
جب وقت پڑے دکھایا ہوا (گھڑا نیم)
آگ دکھانا۔ آگ لگا دینا۔ اردو غیر فصیح، رائج۔

بو آتی ہے آدمی کی لے جاو
ناباک ہے آگ اس کو دکھاو (گھڑا نیم)
آگ دوڑنا۔ آگ بھیلنا۔ اردو فصیح، رائج۔

خل صرف۔ دس سنت میں پڑے کوہ امکند
آگ دوڑی اور لاکھوں لکڑیوں کی جلی کے
خاک ہو گئی۔
قول فیصل۔ کنایہ سوزش پھیلنے کے لیے بھی
بولتے ہیں۔

غشج کی انتہا میں کیا بتاؤں جو رہا
لوکا نام ہے اور آگ دہی سبب بھر میں
ایک جگہ سے دوسری جگہ پر پھلانے کے معنی میں "آگ
دوڑنا" بھی مستعمل ہے۔ جیسے سالن کے نیچے سے
تھوڑی آگ کم کر کے کہاوں کے نیچے دوڑا دو۔

آگ دھکانا۔ آگ کو پھونک کر بیا دھونک کر

مشتعل کرنا۔ اُردو فصیح رائج۔

محل صرفہ۔ ذرا آگ دھکا دو تو دودھ میں جلیدی جوش آجائے۔

قول فیصل۔ اس کا فعل لازم (آگ دیکنا) بھی آگ روشن ہونے کے معنوں میں مستعمل ہے۔ آگ دھونکنا۔ شکر وغیرہ سے ہوا دے کر آگ کو مشتعل کرنا۔ اُردو فصیح رائج۔

آگ دینا۔ آگ لگانا۔ اُردو فصیح رائج۔

باغیاں نے آگ دی جب آشیانے کو مرنے لگا جن پر تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے گھنٹی

قول فیصل۔ ایک مثل "آگ دے کے پانی

گودڑ پر بھی برتنے تھے لیکن اب قلیل الاستعمال ہے۔

بھڑک جانا کے روتے گئے ہیں جھٹ حضور

کیا آگ دے کے دڑے ہیں پانی کے پٹے میر

آگ دینا۔ آگ پیا ہونا۔

محل صرفہ۔ ایک پتھر پر اگر دوسرے پتھر سے

جوت لگائی جائے تو وہ آگ دینا ہے۔

آگ دینا۔ روشن کرنا چمکانا۔ اُردو متروک

دی آگ اوس نے پر تو دیش سے شرب کو

شراب جام سے سے کیا آفتاب کو ناسخ

آگ رکھ دینا۔ جلا دینا چھونک۔ دینا۔ اُردو

قلیل الاستعمال۔

نمایت بلبل خندا کا اس نے دل جلا دیا ہے

جو جس ہوسے تو کھول آگ میں گھسیں دامن

آگ روشن ہونا آگ جلنا آگ مشتعل ہونا

اُردو فصیح رائج۔

مراختہ جلا دینا۔ شکر پر گرسے بکلی

شب فرقت کی یہی آگ میں نخی تاروں میں

قول فیصل۔ اس کا فعل متعدی (آگ روشن کرنا)

بھی کی کے ساتھ مستعمل ہے۔

آگ کی۔ چوڑی۔ بندی موٹ۔ دہلی کی زبان۔

آگ سا دیکنا۔ دیکتی ہوئی آگ کی طرح لال ہونا۔

فصیح رائج۔

دو نوں خانی ہاتھ دیکتے ہیں آگ سے

پھلی کف صنم میں سمندر سے کم نہیں

قول فیصل۔ آگ کی طرح جلنے اور گرم ہونے کے

معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "بخار سے سارا پختہ آگ

دیک رہا ہے۔"

آگ سرد ہونا۔ آگ ٹھنڈی ہونا اُردو قلیل الاستعمال

آگ سلگانا۔ آگ روشن کرنا۔ اُردو فصیح رائج۔

خس و خاشاک کا رتبہ ہے مجھے عالم میں

پہلے پھینکتا ہوں میں جو آگ کو سلگاتا ہے

مجاز لگائی بجھائی کرنے کے معنوں میں بھی بولا گیا ہے۔

لیکن اب متروک ہے۔

گوش زد اوس کے کیا اعدائے میر احسن عشق

کیا رہا گھر جلنے میں اب آگ وہ سلگ چکے

آگ سلگانا آگ روشن ہونا۔ اُردو فصیح رائج۔

محل صرفہ۔ ہر سات میں آگ بڑی شکل سے سلگتی ہے۔

قول فیصل۔ دل کے ساتھ ملا کر بولا جاتا ہے تو آتش

عشق اور سوز عشق کے معنی دیتا ہے۔

آگ سی اک دل میں سلگے ہے کبھی بھری تیر

دیگی میری ہڈیوں کا دھیر جوں ایندھن جلا

آگ کا باغ و آتشازی و تاروں کے کولوں

کی انیسٹیجی۔ (زور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں عام طور سے نہیں بولتے۔

آگ کا پتلا۔ تند و گرم مزاج۔ مغلوب الغضب۔

اُردو قلیل الاستعمال۔

محل صرفہ۔ اس بات پر لڑنے کو کھڑے ہو جاتے

میں آدمی کیا ہیں آگ کا پتلا ہیں۔

قول فیصل۔ "ہمہ تن آگ" کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

یقین ہے ساقیا جل جائیں زائد گر بجے دیکھیں

بنا ہوں آگ کا پتلا دُور باد و خوار سے عرض

ان سب سنوں میں "آگ کا بنا ہوا" بھی بولا جاتا ہے

جیسے "وہ تو ایسے آگ کے بنے ہوئے ہیں کہ اون کے

گھر والے تک اون سے بات کرتے ڈرتے ہیں۔"

آگ کا پر کالہ۔ آگ کا ٹکڑا۔ انگارہ۔ متروک

داغ ہیں آگ کے پر کالے بھڑک اٹھیں

دیکھو فصل بہاری نہ بہت جوش میں آ

آگ کا پر کالہ۔ مجازاً شریخ و طراد معشوق۔

اُردو قلیل الاستعمال۔

آگ کیونکر نہ نکلیں ہوائے شکر کھول سے آد

پیر پہلو میں ابھی وہ آگ کا پر کالہ تھا

قول فیصل۔ فصحا عام طور پر آتش کا پر کالہ بولتے ہیں

آگ کا پھول۔ چھوٹی چنگاری۔ اُردو فصیح رائج

بلبل ترے جلنے کے خس و خوار آشیان

اُڑ کر پڑا جو آگ کا اس گلستاں پھول

قول فیصل۔ دار کے درخت کو آگ کہتے ہیں اسلئے

اوس کے پھول کو آگ کا پھول کہتے ہیں۔

رہے شگفتہ ہم اس طرح جیسے آگ کے پھول

کبھی شربت زردی میں ہم نے نانی دھوپ

اسی کو آگ کا پھول بھی کہتے ہیں لیکن اہل لکھنؤ نہیں بولتے

آگ کا جلا آگ سے اچھا ہوتا ہے ایسے

محل پر بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ "جس سے ایذا پہنچی

بھاؤسی سے تسکین بھی ہو سکتی ہے۔" اُردو مثل

قلیل الاستعمال۔

سج ہے کہ جو آگ کا ہو آگ سے بھلا

آزار سے گا جو دل آزار سے گا

آگ کا دریا آگ کی کثرت کا بر کرنے کی جگہ کہتے ہیں۔ اُردو: قلیل الاستعمال۔

دل بیتاب میں جوش پیش عشق نہیں
ماڑتا آگ کا دریا ہے یہ سیلاب میں جوش
آگ کا کرہ زمین و آسمان کی درمیانی فضا کا ایک حصہ۔ یعنی کرہ جو نہایت گرم ہے۔

ایسے ہیں میرے نالائقی مثل بلبل
ہے آگ کے کرہ سے بھی جن کا دھواں بلند

آگ کا کھیل۔ فوسل سے جب کوئی چیز بھڑکتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ یہ تو آگ کا کھیل ہے ایک آنچ کی کسر رہ گئی۔ (نور اللغات)

تول فیصل۔ عام طور پر جب بچے آگ سے کھیلتے ہیں تو نصیحت کی بجائے کہ آگ کا کھیل نہ کھیلو در نہ جل جائے۔

آگ کا ٹوکا۔ ٹوکا بواو معدود اصطلاح آتش شعلے کی ایک۔ اُردو: فصیح، رائج۔

آگ کے ٹوکے نظر آتے ہیں یا باد بہار
بھتی ہے اس گل کی فرقت میں اللہ باد بہار
تول فیصل۔ بھرت ٹوکا بھی بھرتے ہیں۔

آگ کا سنسنا۔ چٹکنے والی آگ سے چٹکنے اُڑنا۔ آگ سے پھول جھڑنا۔ اُردو: متردک۔

گرم باز اچھکس جائز مانے میں نہیں
سر آگ کے ہنسنے پر روئی جل گئی توڑیں آہر
آگ بجلاؤ نا۔ آگ کا سیکھنے سے دھل کا جل کے سیاہ ہو جانا۔ اُردو: قلیل الاستعمال۔

جب نظر بجلی کو وہ چشم فسون ساز آگ
آتش افسردہ کے مانند بس بجلا گئی جرات
آگ کر دینا۔ برافروختہ کر دینا، بہت غصہ دلانا

اُردو: غیر فصیح۔

تیرے سمنہ ناز کی بجا مشہر اوتیر
کرتی ہیں آگ نالا اندیش کام کو
آگ کو آگ مارتی ہے۔ شریر مشہور ہی سے دیتا ہے۔ اُردو: مثل (نور اللغات)

تول فیصل۔ اس محل پر بالعموم "لوہے کو لوہا کا تباہ" ہوتے ہیں۔

آگ کھائے گا انگارے سے گے گا۔ بُرے کام کا بُرا انجام۔ اُردو: مثل (نور اللغات)

تول فیصل۔ اب شروع میں جو اضافہ کر کے جو آگ کھائے گا انگارے سے گے گا ہوتے ہیں۔

آگ کھائے منہ جلے اُدھار کھائے پیٹ
آگ سے زیادہ ترغی سے ڈرنا چاہئے کہ اس کا ستر آگ سے زیادہ ہے۔ اُردو: مثل (نور اللغات)۔

تول فیصل۔ اب بہت کم مستعمل ہے۔
آگ کہتے منہ نہیں جھلتا۔ بُری چیز کا نام لینے سے بُرائی کا اثر نہیں ہوتا۔ (نور اللغات)

تول فیصل۔ اب بہت کم مستعمل ہے۔
آگ کی بڑھیا۔ دار کے درخت کے پھلوں کی روئی جو اس سے اُڑتی پھرتی ہے۔ اُردو: غیر فصیح۔

منیعنی سے کروں ادھکی میں کیا بات
کہ جس نے کی تھی بڑھیا آگ کی بات

تول فیصل۔ اب اہل گفتگو اس کو زیادہ تر صرف بڑھیا یا بڑھی کہتے ہیں۔ آگ کے ساتھ ملا کر نہیں بولتے۔ بہت بڑھی صورت کو بھی ظرافت سے آگ کی بڑھیا کہتے تھے لیکن اب یہ صرف بھی متردک ہے۔

پتھورائے جو محلوں کی ہو کوئی آگ کی بڑھیا
بے لگے وہ بڑھی ادھ۔ بڑے نالائق کا جوڑا
اسی کو ادھ کی بڑھیا بھی کہتے تھے۔

آوارہ یوں ہوا ہوس میں ہیں پیر
جس طرح اُڑتی پھرتی ہے بڑھیا ادھ کی
آگ کے مول۔ بہت ہنگامہ گراں قیمت۔ اُردو: فصیح، رائج۔

دھواں آگ کے صفا آگ و ناپے دندان کی
گھر ہیں آگ کے مول اپنی آوارہ سی سے آتش
تول فیصل۔ انہیں معنوں میں آگ کے مولوں بھی بولا جاتا ہے۔

ابھی تو آگ کے مولوں گل رخسار کہتے ہیں
کہیں قیمت کھلے اُس کی خطا رخسار چمک تو
آگ کا اُڑنا۔ آگ دہانا۔ خواص اس جگہ آگ دہانا بولتے ہیں (نور اللغات)

تول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اس کو غور توں کی زبان لکھا ہے لیکن گفتگو کی عمر توں میں بھی اب مستعمل نہیں اس جگہ "آگ دہانا" ہی بولتے ہیں آگ گڑھی ہونا۔ آگ دہی ہونا، اُردو: متردک۔

کیا جانے کیا دل پہ مصیبت یہ بڑھی ہے
آگ آگ کی کچھ ہے کہ وہ سینے میں گڑھی ہے
آگ لگ لگ اُٹھنا۔ ایک ایک آگ لگ جانا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

ڈراتا ہے بہت رندوں کو ذکر نارودن
تماشا ہوئے وہ آگ کے آگ منہ میں آتش
آگ لگا کو کھینچنا۔ خود ہی مشورہ اور ہر پارکنا۔ خود ہی ادھ کے دھ کر کے کی کوشش کرنا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

جلا جلا کے نہ سے ہم کو آبرو سے عشق
لگا کے آگ بجھانے کو کون کہتا ہے
آگ لگا کے پانی کو دھو کر دہانا۔ بھلیف ہو چکا
خود ہی شکین کی کوشش کرنا عداوت دلوں کے

مصالحات چاہنا۔ اُردو، فصیح، رائج
دل جلا کر گھر سے آگ لگانا کیا ضرور
دوڑتے ہو کیوں لگا کر آگ پانی کے لیے
آگ لگانا۔ جلانا کسی چیز کو آگ دینا۔ اُردو،
فصیح، رائج۔

شام سے تا صبح آگ لگانی نہیں چاہیے
آگ نالوں نے لگانی لگنے طوفان کیا
قول فیصل۔ سوڑش اور شدت پیدا کرنے کے
معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

تپ۔ فرقت نے آگ ایسی لگانی میرے انصاف پر
عشق کے بدلے ہوتے ہیں سانس سے شرمندہ
بیابان و بیابان کرنے اور جوش و دھول پیدا کرنے کے
معنوں میں بھی بولا جاتا ہے۔

گرمی باز آریو صحت آگے اور دھوکے کیا
منہ دکھاتے ہی لگا دے آگ جو بازار میں
تیزی اور انتہائی چپقلے پن کے اثر کے لیے بھی لگتی
ہیں جیسے کہا بروں کی مرجوں نے منہ بھر میں لگا دی
رشتہ حسد پیدا کرنے کے معنوں میں ہے

وہ بھستے بزم میں ہنسا رہا قیام جلتے
لگانی گرمی صحت نے انجمن میں آگ
لگانی بکھانی کرنے اور بھڑکانے کے معنوں میں ہے
آپ جل جائیں گے سب آگ لگنے والے
دو گھڑی میں دی تم ہو دی جاننا میں ہو
نفرت کے ساتھ کسی چیز سے علیحدگی اختیار کرنے کے
معنوں میں اب صرف عورتیں بولتی ہیں

مومن آ، تو بھی اپنے نام پہ جا
نام کو ان جوں کے آگ لگا
کثرت چراغاں کھیلے ہوئے پھولوں کی کثرت سُرخ
اشق با کسی ایسی چیز کے لیے بولتے ہیں جس کی

سرخی سے ایسا معلوم ہوتا ہو گیا آگ لگی ہے
گھٹن میں آگ لگا دی ہمارے
انگڑ سے کی طرح سے ہر گھٹن ہکتا
تباہ کرنے اور اڑھا دینے کے معنوں میں ہے
خاند برباد ہوں غش کی طرح عالم میں
آگ نشت نے لگا دی میں جسے گھر بھرا
آگ لگاؤں۔ کسی چیز سے نفرت و بیزاری
نفاہ کرنے کے محل پر عورتیں بولتی ہیں۔ اُردو، محاورہ

نام کو اس کے آگ لگاؤں
دل کی طرح سے اس کو جلاؤں
قول فیصل۔ بد دعا اور کوسنے کے طریقے سے بھی عورتیں
کہتی ہیں۔

لگاؤں آگ میں ایسے بنا کر ہے
آگ لگا جائے تباہ ہو جائے غارت ہو جائے
اُردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

گرمیاں وہ غیر سے کتاب ہے میں مرتا نہیں
آگ لگ جلتے الہی سرت کی تاخیر کو
قول فیصل۔ اسی محل پر یعنی بد دعا کی جگہ آگ لگے
بھی کہتی ہیں۔

جی جلائے وہ جس سے لاگ لگے
غرض اس عاشقی کو آگ لگے جرات
انتہائی بے تکلفی کے ساتھ اظہارِ خلوص کے محل پر بھی
بولتی ہیں جیسے آگ لگے تعاری باتوں کو دتا ہناتی
ہو کہ پیت میں دروہوئے کتاب ہے۔

عادتا زائد بھی بولتی ہیں جیسے آگ لگے مجھ سے
ایسی باتیں نہ کیا کرو
آگ لگنا جلتا بھگتا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

لگی ہے آگ وہ ہیں داغ جسم و منہ پر
لنا بوجھ پانی پتھر کے بستر پر

قول فیصل۔ جن معنوں میں آگ لگانا مستعمل
ہے اور سب معنوں میں آگ لگانا بھی بولتے ہیں صرف
الزام و متعدی کا فرق ہے۔

آگ لگنا۔ محبت سے تڑپنا۔ اُردو، فصیح، رائج
یہ مزہ تھا دل لگی کا کہ برابر آگ لگتی
نہ تھے قرار ہوتا نہ تھے قرار ہوتا
آگ لگنا۔ غم ہونا، عداوت ہونا، اُردو، محاورہ، کثرت
تم کو ہم سے آگ لگی ہے لڑتے ہیں جتنے ہو
ہم نے کمر کو کھول رکھا ہے اپنی کمر کھلتے ہو
آگ لگنا۔ منگی ہونا اگر اپنی ہونا۔ اُردو، محاورہ
فصیح، رائج۔

محل صرف۔ اس سال تو گیہوں میں اور آگ لگی ہوئی
آگ لگنا۔ غصہ آنا کوئی بات ناگوار نہ لگنا۔ اُردو
فصیح، رائج۔

ہمارے رہنے سے تھک کر آگ لگتی ہے
جلائے دیتے ہیں ہم آشاں بہت اچھا
آگ لگنا۔ کھیلے ہوئے سُرخ پھولوں سے منہ کی لگتی
کو اور کثرت چراغاں سے جو آگ سی لگی ہوئی معلوم
ہوتی ہے اور کو سرد سردی چیزوں کو (مثلاً شوق وغیرہ)
کو جن کی سرخی آتش سوزوں سے مشابہ ہوتی ہے بھینسا
کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ دیوالی کی روشنی سے آج شہر بھر میں
آگ لگی ہوئی ہے۔

ہمارا لالہ دگل سے لگی ہے آگ گھٹن میں
گرمیاں پھاڑ کر چل بیٹھے صواکے نام میں
آگ لگنا۔ پیاس کی شدت ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج
محل صرف۔ برف کے پانی سے اور آگ لگتی ہے

قول فیصل۔ بھوک کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے
دستوں میں تین دقت سے کھانا جو نہیں ملا ہے

آگ پہنچتی ہے۔
 آگ لینے آنا۔ کھڑی سواری آنا کہیں آگے
 فوراً واپس جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
 لیتے ہی دل جو عاشق دل زکا چلے
 تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے
 آگ مشتہا جوش میں کمی ہونا، بقراری میں سکون ہونا
 اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔
 آب گرہ سے نئے نیا دل جناب کی آگ
 آتش برق کبھی بجتی نہیں باران سے عرش
 قول فیصل:- "مٹنا کی جگہ" بجھنا، زیادہ بولتے
 ہیں اور یہی فصیح ہے۔
 آگ میں آگ لگانا۔ جملے ہرے کو اور جھلانا
 ریخید کو اور رینچ پہنچانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
 ادن سے سوز ظم فرقت کا بیاں کون کرے
 آگ میں آگ وہ ہیں اور لگنے والے کی کھیت
 آگ میں بھونے ڈالنا۔ جھلانا۔ اُردو محاورہ
 فصیح، رائج۔
 محل صرف:- غار اتنا تیز ہے کہ جیسے پورا جسم کوئی
 آگ میں بھونے ڈالتا ہے۔
 قول فیصل:- اس کا فصل لازم آگ میں بجھنا بھی
 مستعمل ہے
 آگ میں پھونک دینا۔ آگ میں ڈال کر جھلانا
 اُردو، فصیح، رائج۔
 بے ادب جھلکے جھپٹتا تو سزا بھی پانی
 آگ میں پھونک دیا شمع نے پڑا لے کو آئینہ صافی
 آگ میں جھلانا۔ جواز آتش کو جس سے سوز مشق
 میں جھلانا۔
 اندری سوز مشق دل لے بار
 مارا کس آگ میں جھلا کر مہتا۔

آگ میں جھلنا رشک جھلنا۔ اُردو
 فصیح، رائج۔
 کیوں سوت کی میں آگ سے جل جل کے نہ لگی
 ہوں مہرے نہ جھلے کی جو بھڑائی میں بھڑائی
 قول فیصل:- سوز عشق کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔
 تپ الفت کی حرارت نہیں کس کو لگتی
 ایک ہی آگ میں سب خلق خدا جلتی ہے کیفیت
 آگ میں جھونکنا۔ آگ میں ڈالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
 حمام کو یوں گرم کیا یا ر کی غلہ
 جھونکا کئی من آگ میں جھنڈل کئی من چھل
 قول فیصل:- مصیبت میں ڈال دینے کے معنوں میں
 بھی بولتے ہیں۔
 جھک سوجھے کہ تو آتش رخس کی کے آہ
 جھونک دے گا ایک دن ابدل مقرر آگ میں نصیر
 آگ میں کودنا۔ آگ میں گر کے جان دیدیتا۔ اُردو
 فصیح، رائج۔
 اپنے کہنے سے اک آب تکہ تم پیتے نہیں
 آگ میں ہم کو دتے ہیں آپ اگر ہاں کیجیے آتش
 آگ میں گرنا۔ جان بوجھ کے اپنے کو مصیبت میں
 ڈالنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔
 قول فیصل:- اس کا صرف عام طور پر نفی کے
 ساتھ ہے جیسے "جان بوجھ کے کوئی آگ میں نہیں گرتا"۔
 آگ نکالنا۔ وہ پھروں کو ٹکرا کر آگ پیدا کرنا اُردو
 فصیح، رائج۔
 سنگ در سے ترے لکالی آگ
 ہم نے دشمن کا گھر جلائے کو
 آگ نکالنا آگ پیدا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
 دھواں آگ سے آگ نکلے کھلے
 محبت کا سبب میں اثر دیکھتے ہیں

قول فیصل:- کسی ایسی چیز کی نسبت بھی کہتے ہیں
 جو اُردو گرم ہو کہ اوس کو آگ سے تشبیہ دے سکیں
 اُن سے سوز بھر کیا پکتی ہے قتل کی نہیں
 خون کے بدلے نکلتی ہے تن پیل سے آگ ہال
 آگ (آگاہ کا مخففت) واقف باخبر فارسی
 قلیل الاستعمال۔
 شب آدینہ بھی آتا نہیں گور غریباں پر
 ہونہ آگ نہیں وہ شمع و مسکین نوازی سے آتش
 قول فیصل:- عام بول چال میں مستعمل نہیں نظم
 میں ضرورتاً استعمال ہوتا ہے۔
 آگ ہو جانا۔ بہت گرم ہو جانا، آگ کی طرح
 جھلنے لگنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
 سوز خم سے ہو گیا ہے آگ سب میری بدن
 پھینک دی تاتل نے ایسی ہو گئی تلوار گرم
 قول فیصل:- برا فروختہ ہونے اور غصے میں بھڑکانے
 کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔
 بھڑکانے سے رقیب کے تم آگ ہو گئے
 میری طرف سے دل میں بھرا تھا غبار کیا
 آگے۔ پیش پیش۔ اُردو، فصیح، رائج۔
 جلتے اس طرح سے اس کو چھ میں ہر دل ادھم
 دل سے ہم آگے کبھی ہم سے کبھی دل آگے
 آگے سے سامنے ہر۔ اُردو، فصیح، رائج۔
 آگے اور غصے کے چلن ہے بڑی
 پس چلن کوئی عورت ہے کھڑی
 آگے سے مقابلہ میں۔ اُردو، فصیح، رائج۔
 اک پریش سبزہ رنگ سبز پریش
 جس کے آگے حور کے اُڑ جائیں پریش
 آگے۔ بہتر اس سے پہلے سابق میں۔ اُردو
 فصیح، رائج۔

آگے آتی تھی حال دل پہ ہنسی غالب
اب کسی بات پر نہیں آتی
آگے وہ جیتے ہی حیات : اردو اردو
فصیح : راج

کیا دم کا بھر سا ہے پھر آئے کذا آئے
جانا ہے جو قصہ کو تو جانے سے آگے
آگے : اس کے بعد : اردو : فصیح : راج

جو حال دیکھتا ہے وہ کہنا پیا میر
آئیں نہ آئیں آگے اور نہیں اختیار
آگے : آئندہ زمانہ میں : اردو : فصیح : راج

دل لگانا ہے ایسا کیا آساں
آگے مشکل پرے گی میری جاں
آگے : ایک کے بعد دوسرا : اردو : غیر فصیح : راج

کتے ہیں سانسے ترے آگے نہیں مگر
یہ شرط ہے کہ آگے کوئی آرزو نہ ہو
آگے : اوس طرف اُس پار : اردو : فصیح : راج

رہ گیا عرش سے آگے جا کر
ہائے عالم مری تنہائی کا
آگے : بہت دور : اردو : فصیح : راج

گرچہ ہوں ہادی عفا سے پر لاکھوں کوس
لیکے کشدگی کی ابھی منزل آگے
آگے : زیادہ بعد : اردو : فصیح : راج

مدح حیدر میں کھیلے جو دہن
اس سے آگے نہیں پہنچے سخی
آگے : پاس : قریب : نزدیک : اردو : فصیح : راج

محل صرف : تم بہت دور بیٹھے ہو ذرا اور
آگے جاؤ
آگے : سامنے : اردو : فصیح : راج

آگے : دانست میں نظر میں : اردو : فصیح : راج
ہستے بے نیاز کیا اس وقت در بے
حالم زیادہ ہے مرے آگے بھل سے

آگے : بعد : اردو : فصیح : راج
لذت آتی جو لفظ الفت سے
پڑھتے دالم الف کے آگے تے

آگے : مردوں کے پیشاب کا مقام : اردو : قلیل استعمال
محل صرف : آگے چوٹ لگ گئی ہے اس وجہ سے
چھنے میں لنگڑا رہا ہوں

قول فیصل : بچوں کے لیے زیادہ بولا جاتا ہے
آگے آگے : پیش پیش : (پچھے پچھے کی ضد) : اردو
فصیح : راج

جب ترے در سے پھر غفلت تماشائی ہوئی
پچھے پچھے : آگے آگے : رسوائی ہوئی
آگے آگے : آئندہ زمانہ میں : آگے چل کر : اردو
مزدک

نوبر میں کاہن ہے صد نہ فلک ہی ناظر
آگے آگے دیکھے آئیں دو کس انداز پر
قول فیصل : ان محنوں میں اب تکرار کے ساتھ نہیں
بولتے صرف "آگے" کہہ کے یہ مطلب ادا کیا جاتا ہے

آگے آگے : قبل : بیشتر : اردو : مزدک
دل و دیں ہوش و صبر سب ہی گئے
آگے آگے : تمہارے آنے کے

آگے آگے : پیش پیش : رہنا : غمناک رہنا
اردو : محاورہ : فصیح : راج

محل صرف : ہمارے نئے میڈا سٹر صاحب سکول
کے ہر کام میں آگے آگے رہتے ہیں
آگے آگے : گرو پچھے پچھے : جہاں کسی
پچھے برے کام میں کوئی اپنے بزرگ یا عزیز دوست

کی پیروی کرتا ہے تو کہتے ہیں آگے آگے گرد پچھے
پچھے چلا : یعنی اون کے بزرگ ہی ایسا کرتے
تھے تو یہ ایسا کیوں ذکر کریں : (امیر اللغات)

قول فیصل : اب قلیل الاستعمال ہے
آگے آگے : ہوتا رہی کرنا : اردو : فصیح : راج
جب شب تاریک میں ہم کوئے جاناں پہنچے
آگے آگے : جلے شعل آتشیں نالے ہوئے
آگے آگے : سامنے آنا : اردو : اردو : فصیح : راج
محل صرف : فکر و پریشانی میں کھانا آگے آتا ہے
تو کھانے کو دل نہیں چاہتا
آگے آگے : قریب آنا : اردو : فصیح : راج

محل صرف : اس وقت ریڈیو میں صحت آواز نہیں
آہی ہے ذرا اور آگے آجاؤ تو زیادہ سمجھ میں آئے گا
آگے آگے : مقابلہ میں آنا : اردو : قلیل استعمال
کیا منہ جو کہنی بات بنائے مرے آگے
دعویٰ ہو سخن کا جسے آگے مرے آگے

قول فیصل : اس محل پر سامنے آنا زیادہ بولتے ہیں
آگے آگے : ابھی بات کا اچھا نتیجہ ملنا
اردو : قلیل استعمال

دے کے : برزخ و عاقلین لیتا ہے
آگے آگے : تیرے تیرا فیض
آگے آگے : بدل ملنا : بری بات کا برا نتیجہ ملنا
اردو : فصیح : راج

مانگی ہے دعا وصل کی کچھ اور نہ بھگو
کو سا ہو اگر میں نے تو آئے مرے آگے
آگے آیت : ہیں ختم : اردو : فقرہ : فصیح : راج

قول فیصل : چونکہ قرآن مجید میں آیت علامات
وقف ہے یعنی پڑھتے پڑھتے وہاں پہنچ کر
رک جاتے ہیں اسی بنا پر جب بات کرتے کرتے کوئی

آگے آگے : اردو : فصیح : راج

آگے آگے : اردو : فصیح : راج

آگے آگے : اردو : فصیح : راج

آگے آگے : اردو : فصیح : راج

آگے آگے : اردو : فصیح : راج

آگے آگے : اردو : فصیح : راج

آگے یا بھولتا ہے تو سننے والے مذاق سے کہتے ہیں
آگے آیت۔

آگے بڑھنا بہتر بنانا۔ اُردو محاورہ فصیح رائج
محله صرف۔ ماسٹر صاحب نے ایک لڑکے کو گھر پر پڑھانے
اُس کو انگریزی میں دوسرے سب لڑکوں سے
آگے بڑھا دیا۔

آگے بڑھ کے۔ آئندہ کچھ دنوں بعد۔ اُردو
فصیح رائج۔

محله صرف۔ جب اس کسبی میں اُٹھ کے لڑکے کی
شرارت کا یہ عالم ہے تو آگے بڑھ کے خدا جانے کیا
کُل کھلائے۔

قولہ فیصلہ۔ کچھ دور جانے کے معنی میں بھی بولتے
ہیں جیسے اگر محلے کی دوکان پر کوئی چیز نہ ملے تو ذرا
آگے بڑھ کے دیکھ لیا کرو۔

آگے بڑھنا اُفق پر راستہ طے کرنا۔ اُردو فصیح رائج
قیامت ہو کہیں اُنہیں لحد سے ہم بڑھیں آگے
مسافر کی طرح رستے میں ٹھہرے بھی تو کیا ٹھہر
آگے بڑھنا۔ آگے چلنا قریب تر ہونا۔ اُردو
فصیح رائج۔

کئی ہمد میں تھیں جو کچھ کچھ بڑھیں
وَعَامِنْ وہ بڑھ بڑھ کے آگے بڑھیں میر
آگے بڑھنا۔ بہتری پر فخر کرنا بہتری کا ڈھنکا
کرنا۔ اُردو فصیح رائج۔

آگے اُٹھ ابروؤں کے مبر تو بڑھ نہیں
گر جاسے کچھ نظر سے فلک پر چڑھے نہیں

آگے بڑھنا۔ بہت بھانا۔ اُردو فصیح رائج
گذرے جو بارغ میں وہ سوار سنداناز
گلگوں میں آگے بڑھ نہ سکے گل کے رنگ سے ناتج
آگے بڑھنا۔ ترقی کرنا۔ اُردو فصیح رائج

بڑھیں گے جو عشق مجازی سے آگے
حقیقت میں کیا ہوگا نقشا ہمارا

آگے بڑھنا۔ بڑبانی کرنا۔ (فقیر زبان
سنجھا لو کچھ تم بہت آگے بڑھتے جاتے ہو۔ (امیر الغات)
قولہ فیصلہ۔ اس محل پر مبر بڑھتے جاتے ہو
بولتے ہیں۔

آگے بڑھو۔ آگے جاؤ۔ اُردو فصیح رائج۔
محله صرف۔ شادھی آگے بڑھ اس وقت کچھ حاضر
نہیں ہو۔

قولہ فیصلہ۔ فقیر کے سوال پر جب اس کو کچھ بیان جائے
تو اُس سے یہ فقرہ کہتے ہیں یعنی کسی دوسرے دروازے
پر سوال کرو۔

آگے پانا۔ برائی کا عوض ملنا۔ اُردو محاورہ
دل یکے برج دے کا سر اسر کسی کو جو
نہ اپنے دیدے گھٹنوں کے آگے وہ پائیگا جان مبرا
آگے پیچھے۔ سامنے اور پشت پر۔ اُردو فصیح

آگے پیچھے دیکھ کر بولا کہ او
کوٹیاں حاضر نہیں ابنا بکار

قولہ فیصلہ۔ آگے پیچھے کچھنا بول کے چاروں طرف
دیکھنا مراد لیتے ہیں۔

آگے پیچھے۔ بے درپے سلسلہ دار کے بعد
دیگر۔ اُردو فصیح رائج۔

کوئی تو ہے مجلس آرائے طرب زیر زمیں
آگے پیچھے جو چلے جاتے ہیں سب زیریں

آگے پیچھے۔ بعد کا پہلے پہلے کا بعد مقدم مؤخر
بے ترتیب۔ اُردو فصیح رائج۔

محله صرف۔ دفتر نے جلد باندھنے میں کتاب کے
بہت سے ورق آگے پیچھے کر دیے۔

آگے پیچھے۔ دیرپویر قبل و بعد۔ اُردو فصیح

مقام بہر وہاں ملک ہستی ہے عدم آخر
کوئی آگے کوئی پیچھے ہو پڑتا ہے منزل پر
آگے پیچھے کا خیال نہ ہونا۔ تمام کا خیال
نہ ہونا۔ اُردو قلیل الاستعمال۔

آگے پیچھے کوئی نہیں ہو۔ کوئی وارث
نہیں ہے۔ اُردو عورتوں کی زبان

محله صرف۔ اُن کے آگے پیچھے کوئی نہیں ہے
اگر مر جائیں گے تو ساری جائداد سرکار میں چلی
جائے گی۔

آگے پیچھے ہاتھ دھڑے ہونا۔ بہت غلٹ
ہونا۔ اُردو محاورہ قلیل الاستعمال۔

آگے تقدیر۔ اس کے بعد جو تقدیر میں لکھا ہے
وہ ہوگا۔ اُردو فصیح رائج۔

محله صرف۔ امتحان میں کامیابی کے لیے تم کو اپنی
کوشش کرنا چاہیے آگے تقدیر۔

آگے جاتے گھٹنے ٹوٹیں پیچھے دیکھتے آنکھیں
پھوپھیں۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کسی کام کے
کرنے میں بھی نرا ہوا اور نہ کرنے میں بھی۔ اُردو
عورتوں کی زبان۔ (امیر الغات)

قولہ فیصلہ۔ اب متعین نہیں۔
آگے جانا۔ دور نکل جانا۔ اُردو فصیح رائج

المدد اسے رہبر و اماند گاہ
منزلوں آگے گیا ہے قافلہ

آگے جانا۔ سبقت لے جانا۔ اُردو فصیح رائج
اقدری ہوا ہے لب بام قصر باد

اڑ کر کہو تر آگے گیا ہے نسیم سے
آگے جانا۔ آگے بڑھنا۔ اُردو فصیح رائج

تاب کس کو ہے کو تیرے دے آگے جاسکے
جو ترے کوچے میں آیا سر ٹکتا ہی رہا

آگے جو قدم رکھتا ہوں پیچھے پڑتا ہے۔
جب کسی جگہ سے جانے کو دل نہ چاہے اور آگے قدم نہ
رٹے وہاں بولتے ہیں۔ اُردو: قلیل الاستعمال۔
پیچھے پڑتا ہے جو آگے کو قدم رکھتا ہوں
کس طرح کوئی ٹھکتا ہے وطن سے باہر
آگے چل کر۔ آئندہ زمانے میں کچھ دلوں کے
بعد۔ اُردو: نصیح، راج۔
محل صرف: ابھی تو خیر وہ بچہ ہے۔ آگے چل کر دیکھنا
کس تیرا مس کا ذہن نہ ٹھکتا ہے۔
آگے چلنا۔ آگے بڑھ جانا، سبقت لیجانا، اُردو
نصیح، راج۔
اُٹھ گئے وصل کی شب پشیرا یا قدم
آگے ہم سردیوں سے بھی چلے جاؤں
قول فیصل: پیش پیش چلنے کے معنوں میں بھی
بولتے ہیں۔
قدم اٹھائے تو آدمی سے بھی پیراں ہیں۔
اگر تازہ اک چلے تیرا خاکسار آگے نظر
آگے خدا کا نام ہے۔ اس کے بعد صدمہ
اس سے زیادہ اور کچھ نہیں ہے۔ اُردو: نصیح، راج۔
ان باتوں ہی سے زمانے میں جو کچھ کام ہے
میں تو کہتا ہوں کہ بس آگے خدا کا نام ہے آدمی
آگے خیریت ہے۔ اس کے بعد اور گنجائش نہیں
ہے۔ اُردو: نصیح، راج۔
کچھ تو کم ہے اون میں کچھ بخل کی صفیہ
اک بوسہ دے کے بولے بس آگے خیریت
آگے دوڑ پیچھے چھوڑ۔ جہاں کوئی ایک کام کو
ناتمام چھوڑ کے دوسرے کی طرف دوڑتا ہے حال
کہتے ہیں۔ اُردو: پیش، راج، سیر اللغات
قول فیصل: لکھنؤ میں اب ستمی نہیں۔

آگے دھڑا ہے۔ پیش آنا ضرور ہے، واقع ہونا
لازمی ہے۔ اُردو: غیر نصیح۔
ہوئے طور پر اور اگلیت میں دل کے
فضا اک نہ اک روز آگے دھڑی ہے
آگے دھڑے ہوئے آگے رکھے ہوئے ساتھ
ساتھ آگے لیے ہوئے۔ اُردو: غیر نصیح، راج۔
اسے دل یکس سے گزری کہ آتی ہے فوج شک
محنت جگر کی نغش کو آگے دھڑے ہوئے ساتھ
آگے دیکھا جائے گا۔ آئندہ جیسا مناسب ہو گا دینا
کیا جائے گا۔ اُردو: محاورہ، نصیح، راج۔
محل صرف: اس وقت جو کچھ قرضہ وصول ہو سکے وصول
کر لو آگے دیکھا جائے گا
قول فیصل: آگے کی جگہ آئندہ بھی کہتے ہیں۔
انہیں معنوں میں "آگے بڑھ کے یا آگے چل کے دیکھا
جائے گا" بھی بولتے ہیں۔
آگے دیکھنے کیا ہوتا ہے۔ ایسے محل پر بولتے ہیں
جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ "آئندہ زمانہ موجودہ
زمانے سے بدتر ہو تو تعجب نہیں"۔ اُردو: جملہ، نصیح، راج۔
آگے ڈال دینا۔ بے احتیائی کے ساتھ کسی کو کچھ دینا۔
اُردو: غیر نصیح، راج۔
محل صرف: اگر وہ رو بہ رو اپنے ہاتھ میں نہ لیں تو
اُن کے آگے ڈال کے چلے آنا۔
قول فیصل: بعض جانوروں کو جو کچھ کھانے کو دیا
جاتا ہے تو زمین پر پھینک کر دیا جاتا ہے اس محل
پر بھی بولتے ہیں اور یہ صرف نصیح ہے جیسے بچی
ہوتی روٹی کتے کے آگے ڈال دو۔
آگے رکھ لینا۔ کسی آگے بڑھنے والے کے سامنے
اگر اوس کو آگے بڑھنے سے روک دینا، نیز سے یا
برچی کی نوک سے دشمن کو اپنے سے دور روک دینا۔

اُردو محاورہ، مترادف۔
کیا عالم کو کشتہ جہنم کے عالم کو دیکھ تو
صف خرگاہ نے آگے رکھ لیا ستم کو دیکھ تو نکست
آگے رکھنا پیش کش رکھنا۔ اُردو: نصیح، راج۔
پہلے بچے دل سے نالہ کیجئے آنسو جہنم سے
فوج سے آگے ہی رکھتے ہیں علیہ دار کو غافل
آگے رہتا۔ مقدم رہنا، پیش پیش رہنا، اُردو
نصیح، راج۔
جان بازی کی معرکہ عشق میں کس روز
میدان میں رہا چاند قدم آگے ہی سے
آگے سے مل جانا۔ سامنے سے ہٹ جانا۔
اُردو: نصیح، راج۔
کیا حسن میں مقابلہ تجھ سے کرے کوئی
دن رات ہر دم ترے آگے سے مل گئے
آگے سے ہوتی آتی ہے۔ قدیم زمانے سے
یوں ہی ہوتا چلا آیا ہے پرانی رسم ہے۔ اُردو
قلیل الاستعمال۔
محل صرف: آگے سے ہوتی آتی ہے کہ جس کے
ساتھ اچھائی کر رہی ہے اپنے ساتھ برائی کرتا ہے۔
قول فیصل: اسی معنی کو صرف "ہوتی آتی ہے"
کہہ کر بھی ادا کرتے ہیں۔
وٹا۔ ہوتی آتی ہے کہ اچھوں کو برا کہتے ہیں۔
اسی محل پر سلف سے ہوتی آتی ہے بھی بولتے ہیں
تجھیں نے دانت نرا لے نہیں اٹھائے ستم
یوں ہی سلف سے رہے بار ہوتی آتی ہے
آگے قدم نہ اٹھنا۔ آگے نہ بڑھ سکتا، پیروں
پر قابو نہ رہنا۔ اُردو: نصیح، راج۔
ٹھک گیا ہوں میں ناتواں ایسا
ابو آگے قدم نہیں اٹھتا۔

تو فیصلہ: انھیں منوں میں "آگے قدم: جڑھنا" بھی دیتے ہیں۔

تھارے قلم نامتے ایسا رجب باندھا ہے قدم بھر بھی "قدم آگے نہیں بڑھتا" قیامت کا بحر "آگے قدم نہ رکھنا بھی دیتے ہیں۔

ابھی سالانہ آؤنالہ فریاد پیچھے ہے قدیم آگے نہ لکھے عرش علی پردہ غافلہ آگے قسمت: اوس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کھنا ہوتا ہے کہ قسمت میں ہے وہی ہوگا۔ اوردہ فیصلہ راج

پچھلے چھڑوں کی میں نہ تاقدور قلع آگے قسمت ترکد میں ہوں مجبور

آگے کا اوٹھا جھوٹا کھانا وہ کھانا جو کھانے کے بعد بچ رہا ہو۔ اوردہ غیر فصیح، راج

محل صورت: کھانا ختم ہونے کے بعد جہاں آگے اوٹھ آگے کا اوٹھا کھلا یا گیا۔

تو فیصلہ: فصحا اس لیے نہیں بولتے کہ اس میں دم کا پلہ ہے۔

آگے کا بچہ جس کی پچھلے سا گلا ہو اوردہ فیصلہ راج محل صورت: وہ میرے آگے کا بچہ ہے میں اوس سے کیا بحث کروں۔

تو فیصلہ: ضمیر حاضر کے لیے "آگے کے بچے" کہتے ہیں جیسے "تم میرے آگے کے بچے ہو" کے فہ سے ایسی باتیں کرتے ہو۔

آگے کر دینا: آگے بڑھا دینا۔ اوردہ غیر فصیح، راج محل صورت: جھگڑے کے وقت وہ ہمیشہ دوسرے کو آگے کر دیتے ہیں۔

تو فیصلہ: کسی علم یا ہنر میں کسی کو دوسروں سے بہتر نہ دینے کے لیے بھی دیتے ہیں جیسے "اُستاد سنا ایک شاگرد پر محنت کر کے اوس کو چند ہی روز میں

دوسرے شاگردوں سے آگے کر دیا۔ آگے کنواں پیچھے کھانی: کام کرنے میں بھی خرابی ہے اور نہ کرنے میں بھی (اور اللغات)

تو فیصلہ: اب بہت قلیل الاستعمال ہے۔ آگے کو آئندہ آگے مل کر اوردہ قلیل الاستعمال۔

کل تک تو آستانے گر آج غیر ہو آگے کوکان ہونا: متنبہ ہونا آئندہ کے لیے کسی بات سے ہوشیار ہو جانا۔ اوردہ غیر فصیح، راج

تو فیصلہ: آگے کی جگہ آئندہ فصیح ہے۔ آگے کی خدا جانے: آئندہ نہ معلوم کیا ہو اوردہ قلیل الاستعمال۔

محشر میں بھی دیوانوں کو پرچھا نہ کسی نے آگے کی خدا جانے ابھی تک تو بچے ہیں آگے کے دانست: سانس کے وہ دانست جو منہ کھلنے میں نظر آتے۔ اوردہ فصیح، راج

آگے کے ہاتھ پیچھے ہو جانا: کسی جرم میں قانون و قوت کے ماتحت گرفتار ہو جانے سے کناہ ہے۔ اوردہ محاورہ فصیح، راج

محل صورت: اگر اون کی دغا بازی کا یہی عالم رہا تو ایک دن آگے کے ہاتھ پیچھے ہو جائیں گے۔

تو فیصلہ: گزشتہ زمانہ میں قیدی کے ہاتھ پشت کی طرف کر کے بانٹے جاتے تھے اسوجہ سے یہ محاورہ بن گیا۔

آگے مفت تدر: آگے تقدیر۔ اوردہ فصیح، راج تقدیر کو آپ کے دربار میں لایا ہوں میں رہے ان پر بھی نظر آگے مقتدران کا

آگے نہ پیچھے گھیا: لاوارث یا ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کا کوئی پوچھنے والا ہو۔ اوردہ قلیل

استعمال۔ ان دونوں شاعروں سے جو جھگڑا برابری آگے کلیم سے ہوں نہ پیچھے تسلیم سے

تو فیصلہ: پیش پیش ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

بظاہر ہونا میں اور دل میں بدگمانی ہے ترے کوپے میں جو جاتا ہے آگے ہم بھی ہوں

غیر فصیح۔

تو فیصلہ: بڑھی عورتوں نیز عوام کی زبان بھی لیکن اب قلیل الاستعمال ہے ہاتھ کے معنی قلیل اور کھانے کے معنی جوتی کا قسم ہیں۔ لیکن یہاں پچھلے کے معنوں میں بولا گیا ہے پوری مثل "آگے ہاتھ نہ دیکھے پچھلے سے بھلا کھار کا گدھا" ہے لیکن پوری مثل زبان زد نہیں ہے۔ آگے نکل جانا: بڑھ جانا نسبت سے جانا۔ اوردہ فصیح، راج

کوئی آگے نکل نہیں سکتا تجھ سے قلم بھی میں نہیں سکتا

آگے نہ چلنا: پیش نہ جانا کسی کے سامنے سرسبز ہونا۔ اوردہ فصیح، راج

محل صورت: ایک بھٹی ہو گیا موقوف ہے اون کے آگے کسی کی نہیں چلتی۔

تو فیصلہ: رواج نہ پانے اور باقی نہ رہنے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "اگر بادشاہ کا پیش کیا ہوا دین الہی اور سی کی زندگی میں چند سال تک رہا اوس کے آگے پھر نہ چلا۔"

"ابھی طرح نہ پڑھ سکے" کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے "میں نے مولوی صاحب سے کلام افشر کا ایک پارہ پڑھا ہے بس اوتنا ہی چلا لیتا ہوں۔ آگے ایک حرف نہیں چلتا۔"

آگے ہونا: فضل و برتری ہونا۔ اوردہ فصیح، راج

ان دونوں شاعروں سے جو جھگڑا برابری آگے کلیم سے ہوں نہ پیچھے تسلیم سے

تو فیصلہ: پیش پیش ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

بظاہر ہونا میں اور دل میں بدگمانی ہے ترے کوپے میں جو جاتا ہے آگے ہم بھی ہوں

غیر فصیح۔

تو فیصلہ: کسی علم یا ہنر میں کسی کو دوسروں سے بہتر نہ دینے کے لیے بھی دیتے ہیں جیسے "اُستاد سنا ایک شاگرد پر محنت کر کے اوس کو چند ہی روز میں

دوسرے شاگردوں سے آگے کر دیا۔ آگے کنواں پیچھے کھانی: کام کرنے میں بھی خرابی ہے اور نہ کرنے میں بھی (اور اللغات)

تو فیصلہ: اب بہت قلیل الاستعمال ہے۔ آگے کو آئندہ آگے مل کر اوردہ قلیل الاستعمال۔

کسی کے سامنے ہونے کے معنی میں بھی بولتے ہیں لیکن اب متروک ہے۔

غیر کے آگے نہ ہونا مرے کہنے کو اسے منہ کرتی ہو تاثر نظر پتھر میں
آل :- خاندان، نسل، بیابانی، عربی، مؤنث، فصیح
دونوں جہاں میں آل بنی انتخاب ہے
ہر ایک بالکمال ہر اک لاجواب ہے
قول فیصل :- ترکی میں اس کے معنی سرخ رنگ کے ہیں۔ اور اردو میں ایک سرخ کپڑے کو (جوشن شاداب) کے ہوتا ہے) کہتے ہیں لیکن اس کپڑے کی کیا بی سے نام بھی کم مستعمل ہے۔

شاداب، بیگامی، گھٹم کا یہ رنگ ہے
پتھر پر رنگ ہے نہیں رنگ میں آل شوخ جان صاحب
بندوں میں پیاز کی پتھر اور نمٹل کو کہتے ہیں نیز ایک درخت کا نام بھی ہے جس کی جڑ سے سرخ رنگ نکلتا ہے نیز طبیعت اور ترقی کے معنی بھی ہیں۔

آل اطلاق، مطاق :- مذکر، قلیل الاستعمال۔
محال صرف :- (شکل) دیوار کی کوئی آلوں نے، گھر کی کوئی

آل :- وہ کچھ خرم جو اچھی طرح بھرا نہ ہو اور فصیح، راج :-

آغا و محبت میں نہ سے پند کو ناصح
تیس اُس کو لگاتے ہیں جو زخم ہو آلا جرات

آلا :- گنجہ بازوں کی اصطلاح میں دونوں طرف سر کرنے کو کہتے ہیں اردو، قلیل الاستعمال۔

آلا :- آلودن، مصدر کا صیغہ اور فارسی متروک
مرے سوز دروں سے چشم تر ہے
نکا و حسرت آلا پر نظر ہے

آلا پٹ جانا :- منجھنے میں دونوں طرف سے

کرنے سے فارغ ہو جانا۔ فقرہ) اگر دونوں آلے پٹ لگے تو سولہ ورق کی جیت ہوگی۔ (امیر اللغات)
قول فیصل :- گنجہ کھیلنے والوں کی خاص اصطلاح۔

آلات :- اوزار، ہتھیار (آلہ کی جمع) عربی، مذکر، فصیح، راج :-

قول فیصل :- سبب اسباب کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔
خدا کے کام کچھ آلات پر نہیں موقوف
ابو البشر ہوئے بے مادر و پدر پیدا

ساز و سامان کے معنی میں بھی مستعمل ہو۔
صرف ہائے ہوئے آلات می کشی

تھے یہ ہی دو حساب سو بول پاک ہو گئے
آلام :- نوالا طاق دے بھیک :- یہ شل

وہاں بولتے ہیں جب کوئی پست مرتبہ انسان کسی بلند مرتبہ پر فائز ہو جائے اور اس کی حرکتیں پست ہی رہیں۔ لڑو

شل، غیر فصیح، راج :-
آلام :- مصیبتیں، مصائب بہت سے غم (الم کی جمع) عربی، فصیح، راج :-

نہ ہو انسان مبتلائے فراق
ہائے آلام و صدمہ ہائے فراق

آلان :- وہ کڑھایا زنجیر جس سے باغی کا پاؤں باندھا جاتا ہو سنسکرت، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

آل اولاد :- بیٹے بیٹیاں، پوتے پوتیاں نواسے
نواسیاں کل خاندان۔ اردو، مؤنث، فصیح، راج :-

مری آل اولاد کو شاد رکھ
مرے دوستوں کو تو آباد رکھ

آلایش :- آلودگی، گندگی، فارسی، فصیح، راج :-
پاک ہو جلد لگا بھر فنا میں غوطے

جسم خاکی جسے کہتے ہیں وہ آلاش ہے
قول فیصل :- آلاش دنیا، یعنی کمالات زمانہ

یہ جگہ وہ ہے فرشتوں نے کمزری جھانکے ہیں
پاک آلاش دنیا سے بشر کیا ہوگا

بھی مستعمل ہے۔
یہ جگہ وہ ہے فرشتوں نے کمزری جھانکے ہیں

پاک آلاش دنیا سے بشر کیا ہوگا
پھوڑے کی پیپ لہو و غیرہ کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

پڑ گئی ہے پیپ قاتل کے تغافل سے یہاں
اور زخم دل میں اسے جراح آلاش نہیں

بچہ پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ پیپ سے جو فاضل چیزیں خارج ہوتی ہیں ان کو بھی آلاش کہتے ہیں۔

آلینا :- لپٹ جانا، گھیر لینا۔ اردو، فصیح، راج :-
روشنی کی سیر جب میں نے شب فرقت میں کی

شعلے آ لپٹے مجھے سرو چراغاں چھوڑ کر
آل ہمیر :- اولاد و رسول، اذیت رسول، فارسی ترکیب

فصیح، راج :-
پا ہے آل ہمیر کا وسیلہ لے رنگ

شافع حشر نہیں کوئی ہمیر کے سوا
آلش :- اوزار، ہتھیار، عربی، مذکر، فصیح۔

قول فیصل :- اردو میں صرف مرد کے عضو تناسل کے معنی میں ہی عوام کی زبان ہے اب العموم ہو کر چلنے لگا ہے۔

گذری میرے پہ تو یہ مثبت حالت
سیخ سی ایک ہتی گئی آلش (ہشت گزرا)

آلتمغا :- بسکون لام، مذکر، لغوی معنی سرخ مہر کا
فرمان خاں جو جاگیر غیرہ کی نسبت جو تحقیق مقام ہے

کو آلتغایم آل اگر سرخ کے معنی میں لیا جائے اور
تمغا مہر کے معنی میں تو ترکیب مقلوب یعنی متغی آل

یعنی مہر سرخ ہوگا جیسا کہ صاحب غیاث نے لکھا ہے
شاید زمانہ قدیم میں بادشاہی مہر شجرت سے ثبت

کی جاتی ہو۔ دوسری صورت یہ ہے کہ آل یعنی نسل
اور تمغا بدستور یعنی مہر قرار دیا جائے اس صورت میں

بھی ترکیب مقلوب ہے کی اور اس کو ترجیح ہے۔

اس لیے کہ جو عطیات شاہی نسل ابوسلیمان نے
اسی کے فرمان و سند کو آلتفا کہتے ہیں۔ فقرہ۔ کیا
سات پشت کے لیے آلتفا لکھوایا ہے۔

تفاخر آلتفا پر عبث اولاد آدم کو
نہیں ممکن مقدر کا نوشتہ فرد باطل ہو

اردو میں ہر چیز سر پایہ تفاخر کو بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ)
استاد نے چار شعروں پر صا د کیا کر دیے تم اسکو اپنے
کمال کا آلتفا سمجھنے لگے۔ فقرہ (آبجیات) شیخ موصوف
اس قدر الفاظ کو فرمان آلتفا اپنے کمال کا سمجھے۔
(از امیر الفات)

قوله فیلے۔ اب قریب ہر متروک ہے۔

آل رسول۔ بنی فاطمہ، سادات۔ فارسی ترکیب
فصیح راج۔

اور کس کا آسر ہو سرگروہ اس راہ کا
آسر اللہ اور آل رسول اللہ کا

آل عبا۔ اب کیا یعنی دختر رسول فاطمہ زہرا
علیہ رضی، امام حسن اور امام حسین۔ فارسی ترکیب
فصیح راج۔

مجم کو بن کے ہے اسے رشک
ماہم آل عبا کرتا ہوں

قول فیصلے۔ عبا سے آس چادر کی طرح اشارہ ہو
جو رسول خدا اقدس کر لیتے تھے اور اس میں دونوں
نواسے اور بیوی و فاطمہ بھی شامل ہو گئے تھے۔ اسی
وقت جبریل امین آیہ تمہیر لے کر آئے تھے۔

آل کا انداز۔ بازاری بچوں کا ایک کھیل جس کا
طریقہ یہ ہے کہ آپس میں سے کسی ایک لڑکے کو اپنے
مذاق کا نشانہ بنانے کے لیے دوسرے لڑکے پہلے سے
لمبے کر لیتے ہیں اور ایک لڑکا ان میں سے اپنے ہاتھ
سے اندھے کی شکل بنا کے کہتا ہے "انسا بڑا اندھا کا ہے"

کاسب لڑکے جواب میں کہتے ہیں آل کا۔ اب وہی
پوچھنے والا لڑکا پھر کہتا ہے "جو اس لڑکے کو
ایک چپت نہ لگائے وہ چھناں کا" اب سب لڑکے
(جس پہلے سے طے کر لیا ہے) چپتیں مارنا شروع کرتے ہیں
وہ بیچارہ بھاگتا پھرتا ہے اور سب لڑکے دوڑ دوڑ
کے چپتیں مارتے رہتے ہیں۔ اردو قریب ہر متروک۔
آلگنا۔ قریب تر ہو جانا۔ اردو فصیح راج۔
سفینہ جبکہ کنارے پر آ لگنا غائب
خدا سے کیا ستم و جور نا خدا کیے غائب
قول فیصلے۔ پتھروں کی جھرمی نشانہ آ لگنا بھی
کہا ہے جواب متروک ہے۔

جوں ہوں شام دوں یہ آ لگے
آدمی ان سب کہاں بھاگے

آلنگ۔ گھوڑی کی مستی۔ ہندی متروک۔
اسپ گل بنائے گراں خاک سے کلال

آلنگ پر رہے وہ کھلونا تھام سال
آلو۔ زمین کے اندر پیدا ہونے والی ایک تڑکڑ

اردو مذکر، فصیح راج۔
قول فیصلے۔ آلو مختلف قسم کے ہوتے ہیں ان میں
نواب گنجی، دیسی اور پٹاری بہت مشہور ہیں پیٹری

آلو کو الوی کہتے ہیں۔ آلو بخارا کو فارسی میں لوتی کہتے
یاں بوسے چاہیے گرد زلف یار کے

ممكن نہیں کہ دانہ آلو ہو چارہ ساز
آلو حبیہ۔ آلو بخارا سے مشابہ ایک ترش میوہ۔ فارسی
مذکر، قلیل الاستعمال۔

آلودگی۔ گندگ۔ فارسی فصیح راج۔
وسعت مشرب ہے تو رند و گندے کیا خبر

دامن دیا ہزار آلودگی سے پاک ہے
قول فیصلے۔ لوث کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

آلودہ عصیاں اور آلودہ عصیت بھی کہتے ہیں۔

پاک ہیں آلودگی سے جو ہیں وارستہ مزاج
تر نہیں ہوتا کبھی صبر کا دامن آب میں

آلودہ۔ بھرا ہوا، لٹھا ہوا، لٹ پٹ۔ فارسی
(آلودن کا اسم مفعول) فصیح راج۔

مذہب کاں کی تیری نوکیں آلودہ ہیں ابو میں
ظالم نگاہ کس کے دل میں گرد کے آیا

قول فیصلے۔ عام گناہوں کے ارتکاب بالخصوص
مشرابخواری کے لیے بھی مستعمل ہے۔

یہ د آج رند کب آلودہ شراب نہ تھا
خراب آج ہوا آج کب خراب نہ تھا

آلودہ نون، آلودہ سے وغیرہ بھی بولتے ہیں۔
آلودہ دامن۔ گناہ کا رنجاری قلیل الاستعمال

اگر اب ندامت کا۔ گر ہو گا گناہوں کو
بہت آلودہ دامن ہوں کہ فکا شرمٹ شورو

آلودہ دنیا۔ دنیا کی محبت میں گرفتار۔ فارسی
ترکیب فصیح راج۔

ضد ہم جمع نہ ہوں گے تجھے بچا ہے تلاش
فکر حق نہ کر آلودہ دنیا ہو کر

آلودہ کرنا۔ بھڑنا۔ لٹھیرنا۔ اردو فصیح راج۔
تڑپ کر دامن زری کو نہ آلود کرے خوں سے

سرفرازک سے کیوں تو نے صید نہ بجاں بازھا
قول فیصلے۔ لٹوٹ کرنا اور خراب کرنا کے معنوں میں
بھی بولتے ہیں۔

تلخ باتوں سے نہ آلودہ کرے یار زباں
کچھ تو لوز لب شیریں میں ملاوت رکھے

آلودہ گناہ۔ گناہگار۔ فارسی ترکیب فصیح راج۔
آلودہ گناہ ہے اپنا۔ یاض بھی

شب کاٹتے ہیں جاگ کے منگ کی نکان میں
آلودہ عصیاں اور آلودہ عصیت بھی کہتے ہیں۔

آلو کے بخارا۔ ایک قسم کا آجودان اصل بخارا کی پیداوار ہے اور اب ہندوستان کے خاص خاص مقامات میں بھی پیدا ہوتا ہے۔ فارسی ترکیب مذکور غیر فصیح قول فیصل۔ اب عوام و خواص آلو بخارا کہتے ہیں یہ غرض میں ترش ہوتا ہے اور دوا استعمال کیا جاتا ہے اور مزاج میں سرد و تر اور خاصیت میں ملین اور دافع صفر ہے۔

آلہ۔ کام نکالنے کا ذریعہ۔ عربی مذکور فصیح و رائج محل صحت۔ ڈاکٹر صاحب سے کہنا کہ آلہ سے سینہ وغیرہ خوب اچھی طرح دیکھ لیں۔

قول فیصل۔ اس کی جمع آلات ہے۔

آلھا۔ ایک مشہور بہادر ہندو راجہ کا نام جس کا منظم قصہ عوام اکثر برسات میں گاتے ہیں ہندو مذکور رائج۔

قول فیصل۔ اس قصہ کو بھی آلھا کہتے ہیں۔

آلھا۔ روز سننے میں راتوں کو اس لیے نا صبح کو لیسر ہو دل قتل عام پر نا صبح

صاحب میرالغبات نے لکھا ہے کہ مجازاً طول طویل سے سرو پایا توں کو بھی کہتے ہیں۔ اور حسب ذیل فقرہ دیا ہے۔ میں نہیں بھٹا کہ تم اقل ویر سے کیا آلھا گا رہے ہو یہی خدا جانے کیا خرافات قصہ کہ رہے ہو جو تمام ہی نہیں جوتا۔ لیکن ان معنوں میں اب لکھنؤ میں کوئی نہیں

آلھا آؤ دن۔ موبہ کے راجہ نے ایک شخص

سمی و سہراج کو پرورش کیا تھا۔ اس کے دو لڑکے آلھا اور ادلی ہوئے۔ یہ دونوں بھائی راجہ کے لیے متحد لڑائیاں لڑے اور اپنی وفاداری اور بہادری کی بنا پر ہندوستان کی تاریخ کا ایک جز بن گئے۔

آلہ کار۔ کسی کام میں کسی کا حسین دمد گار کام نکالنے کا مستقل ذریعہ فارسی ترکیب اردو و ہندو فصیح و رائج۔

محل صحت۔ قومی معاملات میں سب بھی کو آئے بڑھادیے ہیں گیا سب نے مجھے اپنا آلہ کار بنا رکھا ہے یہ بات مجھ کو اب بہت کھلے لگی ہے۔

قول فیصل۔ زیادہ تر ایسے ہی محل پر بولتے ہیں جہاں صرف اپنا مقصد بڑا کرنے کے لیے کسی سے کام لیا جائے آلے بالے۔ مذکور چلے حوالے نقل۔ دن کھیا آلے بالے کہتے بھی دیا بالے۔ (امیرالغبات)

قول فیصل۔ اس محل پر لکھنؤ کے عوام اور زیادہ تر عمر میں تالے بالے بولتے ہیں۔

آلیشا۔ پاس پہنچ جانا، مل جانا۔ اردو، متردک۔ خضر نے گم کردہ رہ کو آیا۔

حاصل مطلب پایا۔ قول فیصل۔ گھیر لینے کے معنی میں بھی بولتے تھے۔

سیرہ آلیا ان دشمنوں نے بگھائی آگ کب آتش زونوں نے

پکڑ لینے کے معنی میں بھی بولتے تھے۔ آلیا اس نے دھڑک کر بھٹک کر

تاک کی ادبھل اک کیاری میں آسم۔ ہندوستان کا مشہور اور نہایت لذیذ پھل

اردو، فصیح و رائج۔ مجھ سے پوچھ نہیں خبر کیا ہے۔

آم کے آگے نیشکر کیا ہے۔ قول فیصل۔ سنکرت میں آفر فارسی میں انبہ، عربی میں انج اور انگریزی میں مینگو کہتے ہیں۔

دراصل آم ہندی زبان کا لفظ ہے لیکن کثرت استعمال سے اردو ہو گیا ہے۔ افریقہ، چین، عمان

اور سوڈان میں بھی کمی کے ساتھ پیدا ہوتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں قلی اور غنی۔ ایران و ہندو کی کثرت قسمیں ہیں نیز مختلف مقامات پر مختلف نام ہوتے ہیں آماج۔ نشانہ۔ ہفت فارسی مذکور قلیل استعمال

ہے نگام یا دیر سے دانا پر یہ چراغ اب تیر کا آماج ہے

آماج گاہ۔ نشاے کی جگہ۔ فارسی فصیح و رائج آمادگی۔ تیار ہونا، مستعد ہونا فارسی فصیح و رائج

محل صحت۔ اون کی آمادگی بتاتی ہے کہ اس سال وہ ضرور امتحان میں شریک ہوں گے۔

آمادہ۔ تیار۔ مستعد۔ فارسی، فصیح و رائج۔ دوست جب سے اک برہمن زادہ ہے

دل ہمارا کھنسر پر آمادہ ہے قول فیصل۔ اس کا صرف زیادہ تر کرنا اور ہونا کے ساتھ ہے۔

آماس۔ درم، پٹھن، فارسی مذکور قلیل استعمال جانتا ہوں راحت دنیا کو سرتاپا الم

فریبی پر بھگتا ہوتا ہے تیس آماس کا اثر قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا اور ہونا کے ساتھ

زیادہ ہے۔ آم شیکنا۔ تیار ہو کے آموں کا درخت سے گزنا۔ اردو، فصیح و رائج۔

وہی کو ان تلے جائیں وہ نیکیں بھراں

سیر میں پھر دیکھیں وہی ہو شر باساں کی فوق آمدرا۔ آنے کی خبر آنے کے آثار فارسی (آمدن

کا حاصل مصدر) مونث، فصیح و رائج۔ تعمیل کیا ضرور ہے غربت میں لے چل

آمد قریب قاصداہل وطن کی ہے اثر قول فیصل۔ بخارا کی آمداری کی آمد اور جارے

کی آمد زیادہ ہوتے ہیں۔

آمد علی۔ آمدنی، فارسی۔ متروک۔

خال پر پستہ کروں پاؤں جو تکمیل سخن
زلزلہ پر واردوں اگر شام کی آمد بجائے

قول فیصل۔ اب اس محل پر آمدنی ہوتے ہیں۔

آمد۔ میا خٹہ، بلا تکلف (آمد کی قصد)
فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ آمد میں جربات ہے وہ آمد میں نہیں
قول فیصل۔ اس کا استعمال زیادہ تر شعر کے لئے

ہوتا ہے۔
آمد۔ گنچے پھیری چوسرا در تاش میں زیادہ

یاری اور پو آنے کے وقت کہتے ہیں جیسے "اللہ
ری آمد ہر خم میں میر و نیراد کھتے ہیں پو کی آمد جو

مشرع ہوئی تو چار ہی ہاتھوں میں چاروں گویں
لال نکلیں۔" (انیر اللغات)

قول فیصل۔ اب قلیل استعمال ہے۔
آمد آمد۔ آنے کی گرم خبر۔ آنے کی دھیم، آنے

کا پرچا۔ فارسی، فصیح، رائج۔
آمد آمد ہے کسی بت کی مری تربت پر

زیت اب مجھ کو خدا بار دگر دیتا ہے
آمد آمد پھیلنا۔ آنے کی خبر مشہور ہونا۔ آمد

متروک۔
پہلی جو آمد آمد رشک شکستہ پا

دیوار قلعه نو سے نیچی پرگ میں رشک
آمد آمد کے دن۔ تبدیل فصل کا زمانہ

تنت پھرنے کے دن۔ آمد و محاورہ قلیل استعمال۔
محل صرف۔ آمد برآمد کن میں دی نہ کھاؤ

انصاف کرنا۔
قول فیصل۔ اصل میں یہ محاورہ درآمد برآمد

کے دن "تھا جو کثرت استعمال سے آمد برآمد کے دن
ہو گیا۔

آمد کلام میں۔ بات کی رو میں۔ آمد و جسد
فصیح، رائج۔

محل صرف۔ آمد کلام میں میں یہ کہ گیا در نہ میرا
مطلب یہ تھا۔

آمد کی آواز۔ بناوٹی طے کے ساتھ دباؤ ڈالنا
آمد و محاورہ غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ وہ بہت اکر رہے تھے لیکن میں
ایسی آمد کی آیا کہ رست گھر واپس چلے گئے۔

آمد برسر مطلب۔ ایسے محل پر رہتے ہیں
جب گفتگو اپنے موضوع سے ہٹ جائے اور بات

کرنیو الا پھر اصل موضوع کو شروع کرے۔ فارسی
جملہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ پڑھا کھا طبقہ زیادہ استعمال کرتا ہے۔
آمدان بارادت و رفتن با جازت انسان

کہیں جاتا ہے تو اپنے ارادے سے لیکن پلتا ہے تو
میزبان کی اجازت سے۔ فارسی مثل، فصیح، رائج۔

آمدنی۔ یافت، حاصل ہونے والی رقم۔ فارسی
فصیح، رائج۔

محل صرف۔ شادی کے رقعہ میں لڑکے کی ماہوار
آمدنی بھی لکھی جاتی ہے۔

قول فیصل۔ بہت کثرت سے مستعمل ہے اور آمد
میں اس مفہوم کے لئے دوسری لفظ اس سے بہتر

موجود نہیں ہے۔
اس کا صحیح تلفظ آمدنی ہے لیکن عوام بالعموم

آمدنی (ایسکون نیم) بولتے ہیں جو صحیح نہیں ہے۔
آمدنی کے سہرا۔ انسان کے

اصول زندگی اس کی آمدنی کے مطابق بنتے ہیں

آمد و مثل، قلیل استعمال۔

آمد و رفت۔ آنے جانا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

عازم گلشت وہ غارت گر گلشن ہے کیا ہے
آمد و رفت نسیم صبح و شام پانہ ہے

قول فیصل۔ رہ گزر کے معنی میں بھی بولتے تھے
لیکن اب متروک ہے۔

تراہد کور سے تم پیر مغال دور رہے
آمد و رفت سے اندھے کی کنوئیں دور ہے

بغیر داؤد عاطف (آمد و رفت) بھی بولتے تھے جواب
غیر فصیح ہے۔

ایسی آمد و رفت کیا ہے آج ہے دم بند ہے
شکل مردہ ہو گئے ہیں ہم چلکا دیکھ کر ہلاں

آمد و رفت بند ہونا۔ آنا جانا بند ہونا۔ رائج
بند ہونا۔ آمد و جملہ، فصیح، رائج۔

یہ ہوئی رسات اب کے جوش گریہ سے
قافلوں کی آمد و رفت اس دریں میں بند ہے

قول فیصل۔ رسم درواہ ترک ہونے کے معنی میں
بھی مستعمل ہے جیسے "ہمارے اون کے تعلقات

ختم ہو گئے چار سال سے آمد و رفت بند ہے۔
آمد و رفت جاری ہونا۔ تعلقات کا دوبارہ

شروع ہونا۔ آمد و محاورہ، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ نوکری چھوٹ جانے پر بھی دفتر میں لگی

آمد و رفت جاری ہے۔
آمد و رفت رہنا۔ راہ و رسم رہنا، آتے جلتے

رہنا۔ آمد و محاورہ، فصیح، رائج۔
بیشتر آمد و رفت اس کی رہا کرتی تھی

ایکے ایسا گیا پھر آن کے دلیر نہ پھرا
آمد و رفت لگا ہے ہونا۔ گھری گھری آتے

جالتے رہنا۔ آمد و فصیح، رائج۔

محله صرفت :- گھنٹہ بھرے کیسی آمد و رفت لگائے ہوئے ہو۔
 آمد و رفت لگی رہنا :- آنے جانے والوں کا سلسلہ ختم نہ ہونا۔ اردو، فصیح، راج۔
 محله صرفت :- بڑے شہروں میں رات بھر سڑکوں پر آمد و رفت لگی رہتی ہے۔
 آمد و شد :- آنا جانا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، راج۔
 دہدم کی آمد و شد میں ہودل کو چین کیا کون ہے ایسا کہ رہتا ہو سفر میں چین سے
 قول فیصل :- اس کا صرف نفس کے ساتھ (نفس کی آمد و شد) زیادہ ہے بغیر اول و عاقلہ (آمد و شد) بھی بولا گیا ہے لیکن اب متروک ہے۔
 ٹیل میں گل میں کیا خفگی آگئی ہے میر
 آمد و شد شیم شہر دہدم ہے کچھ میر
 آمد و شد جانا :- آم کا رکھے رکھے گھل کے مزے سے اتر جانا۔ اردو، فصیح، راج۔
 آمرزش بخشش (آمرزیدن کا حاصل مصدر) فارسی، قلیل الاستعمال۔
 ع۔ اُس کو طاعت پر غور اسکو ہو آمرزش پر وزیر
 آمرزگار :- بخشنے والا صفات الہی میں سے ایک صفت۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔
 دعا ہو آمرزگار بخشے بہت گراں ہیں گناہ میرے
 کہیں ٹوٹیں زمین کے تختے بلا سے میرا مہیشہ جگر
 آم کا ٹیکا لگنا :- آم ٹیکنا شروع ہونا۔ اردو، غیر فصیح، راج۔
 جب تک رہا وہ شہدائے موت کی فصل میں شوق دہن سے باغ میں ٹیکا لگا رہا
 آم کھانے کے کام یا پیر گھنٹے سے :- یعنی مطلب سے مطلب رکھو بیفائدہ باتوں سے کیا

کام۔ (امیر اللغات)
 قول فیصل :- اب اس طرح زیادہ مستعمل ہے۔
 "نہیں آم کھانے سے مطلب ہے کہ پیر گھنٹے سے آم کھائے پال کا خر بوزہ کھائے ڈال کا پانی پیے تال کا :- یہ جملے بطور گھنٹے کے ضرب النسخ کی طرح زبانوں پر ہیں یعنی آم پال اور خر بوزہ تازہ ٹوٹا ہوا ڈال کا اچھا ہوتا ہو اور پانی دریا کا خوشگوار ہوتا ہے۔ (امیر اللغات)
 قول فیصل :- اب گھنٹوں میں اس طرح نہیں بولتے اس جگہ یوں بولتے ہیں "آم کھائے ٹیکا پانی پئے ڈب کا" یعنی ٹیکا آم کھانے کے بعد گھنٹوں کا تازہ پانی پینا بہت مفید ہے۔
 آم کے آم گھٹلی کے دام میں تجارت میں طرح سے فائدہ ہوا فائدہ ہوا اس جگہ کہتے ہیں اردو، مش۔
 اس تجارت میں فائدہ ہے تمام دام گھٹلی کے اور آم کے آم مشہور
 آم گھاس :- اچھا برا، کار آمد و بیکار۔ اردو، غیر فصیح، راج۔
 محله صرفت :- تمہیں سودا خریدنے کی تیز نہ آئی جب بازار گئے آم گھاس جو پایا اٹھالائے۔
 آملہ :- ایک قسم کا بکھٹا لہ ترش پھل جس کا زیادہ تر مرتبہ بنایا جاتا ہے۔ فارسی، فصیح، راج۔
 قول فیصل :- عربی میں آملج اور اردو میں آفول کہتے ہیں مقوی دل و دماغ ہے۔
 آم گھٹلی کا کیا ساتھ نہ ہوگا :- ایسے عمل پر بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ اگر آج ہم کو نقصان پہنچا دیا ہو تو کبھی ہم کو بھی اپنا عوض لینے کا موقع مل ہی جائیگا۔ اردو، مش، متروک۔

آم میں پورا آنا :- آم کے درخت میں پھول آنا۔ اردو، فصیح، راج۔
 قول فیصل :- بورد کی جگہ نور بھی بولتے تھے لیکن اب متروک ہے۔
 کیوں ہوا جوش جنوں پھر آگئی فصل بہار
 نور آیا آم میں پھولا ہوا ہوا حاک سرخ ہلال
 آمق :- پتلے اور لمبے آم کو کہتے ہیں۔ ہندی، تیشہ، فصیح، راج۔
 آمنا و صدقنا :- ایمان لائے ہم اور تصدیق کی ہم نے۔ عربی، جماد، فصیح، راج۔
 مریدوں کی نہ تھی یہ سن کے نہ ہمار
 جز آمنا و صدقنا کے گفتار سودا
 قول فیصل :- انہیں معنوں میں صرفت آمنا بھی کہا ہے۔
 جو سخن آپ کا زبان سے سُنا کچھ نہ بولا سوائے آمنا
 آمنا و صدقنا جو کچھ آپ فرما رہے ہیں وہ بالکل درست و سچا ہونے کے معنوں میں بولتے ہیں۔
 آموشتم :- پڑھا ہوا اچھا سبق۔ فارسی، فصیح، راج۔
 محله صرفت :- آج جمعرات ہے سبق لینے ہو گا بس آموختہ سنا دو اور پتلے جاؤ۔
 قول فیصل :- جب کوئی شخص رک رک کے بات کرے یا غیر معمولی روانی کے ساتھ کوئی عبارت اس طرح پڑھے کہ سننے والے اچھی طرح سمجھ نہ سکیں اُس وقت طنز کہتے ہیں کہ "کیا آموختہ سنا رہے ہو؟"
 آموزگار :- سکھانے والا، معلم، استاد۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔
 ع اور اس کی ذات پاک ہے آموزگار علم (مختص)

آمین شریک میل، ملاوت، مشرکت۔ فارسی، مؤنث، نصیح، راج۔

نہا جانے کر سنے میں مرے کیا گنگے دل کا
نظر آتی ہے کچھ آمین شریک خوں آج آنہوں
آمین شریک کرنا۔ میل کرنا۔ اچھی چیز میں خراب
چیز ملانا۔ اردو، نصیح، راج۔

قول فیصلہ۔ ہم اتفاق کرنا۔ آپس میں یکساں
موجہانا کے سون میں بھی کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔

تھارے شریک ویدار کی لذت نہیں پاتا
ہزار آپس میں آمین شریک گلاب نقد کرتے ہیں

انہیں معنوں میں "آمین کرنا" بھی مستعمل ہے
یہ چڑھا لکھا طبیعت کی کے ساتھ رہتا ہے۔

"آمین شریک" بھی ہوتے ہیں
شریک شریک گنگا رونا ان سفید

ایسی آمین شریک نہیں ہوتی نبات شریک
ملاقات اور لگاؤ کے معنوں میں بھی بولا جاتا تھا

لیکن اب متروک ہے۔
مرد نیکو کہہ کر دنیا سے آمین شریک ہو گیا

لے لے لے پاک جو ہر اور دنیا پاک
آمین شریک خدا دعا قبول کرے۔ ایک کہہ ہے

جو اجا بہت دعا ہے لے استعمال کرتے ہیں عربی
مؤنث، نصیح، راج۔

انجو ادھایا اگر سیدق و فقیرین
شریک آگے کی مسدا آمین

قول فیصلہ۔ صاحب امیر اللغات نے ایک
معنی اور بھی لکھے ہیں کہ شریک قرآن کی تقریب میں

چونکہ جو دعا اس وقت اُن کے کو پڑھائی جاتی
ہے اس میں اکثر جگہ آمین کا لفظ آتا ہے اور

یہ ایک اصطلاح ہو گئی ہے۔ یہ اصطلاح صرف
حضرات اہل تسنن کی ہے

آمین آمین۔ دعا یہ کہے۔ جب کرنی پڑے
یا مومن دعا کرتا ہے تو اظہارِ خلوص کے لیے لوگ

آمین آمین کہتے ہیں یعنی خدا آپ کی دعاؤں کو
قبول کرے۔ عربی، قلیل الاستعمال۔

صاف قلیل سے بعد آتی ہے آمین آمین
لپٹے ساقی کو جو ہم رند دعا دیتے ہیں عجب

آمین آمین ہونا۔ امن و امان ہونا لکھ
پشیمانی جانا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

آمین آمین ابھی ہو جائے وہیاں
سہرا پانی کرے آمین اللہ

آمین اللہ خدا قبول کرے، اللہ یوں ہی
کرے۔ اصل میں یہ محاورہ عورتوں کا ہے

کہ آمین کی جگہ بولتی ہیں (امیر اللغات)
محبوب تو نے تم سے توڑا

ہاتھ توڑیں ترے آمین اللہ
قول فیصلہ۔ یہ صرف اہلسنت عورتوں سے

مختص ہے۔
آمین یا ہمنہ۔ جب امام قرأت جہر میں

سورہ فاتحہ پڑھ چکے تو امام اور مقتدیوں کا
پکار کے آمین کہنا حضرت امام شافعی کے

نزدیک یوں ہی آمین کہنا چاہیے (امیر اللغات)
قول فیصلہ۔ یہ طریقہ خاص اہلسنت کا ہے۔

آمین یا ہمنہ۔ جب امام قرأت جہر میں
سورہ فاتحہ پڑھ چکے تو امام مقتدیوں کا چپکے

سے آمین کہنا یہ حضرت امام ابوحنیفہ کا مذہب
ہے (امیر اللغات)

آمین بولنا۔ آمین کہنا۔ اردو، متروک۔
نہم سوچا کرے سخن بدعا

آمین سب پر لیں بڑی گان حضرت
قول فیصلہ۔ اب اس نکل پر "آمین کہنا"

بولتے ہیں۔
آمین پڑھنا۔ تقریباً قرآن میں پکار کے

آمین کہنا۔ (امیر اللغات)
قول فیصلہ۔ حضرات اہل تسنن کا خاص طریقہ ہے

آمین آمین۔ آمین اور ہمنہ آمین۔ عربی، نصیح، راج۔
قول فیصلہ۔ البقیات زبردید کہنے کے لیے لفظ

"آمین" کمر بولتے ہیں۔
آمین کہنا۔ دعا کے قبولیت کرنا اور نصیح، راج۔

دعا مانگے دل چاہیں کہاں تک
کہوں میں وہم آمین کہاں تک

آمین یا رب العالمین۔ دعا قبول کرے
پلٹے والے عالموں کے۔ عربی دعا یہ جملہ نصیح، راج۔

آن و دم۔ عربی، مؤنث، نصیح، راج۔
ہوں بجز ارادہی غریب میں استغفار چاہے

اک آن ہے تمام تو ہے ایک آن گویا
قول فیصلہ۔ اس کی جمع آیات ہے جو اردو میں بھی

نہیں۔
آن و۔ وقت ہنگام۔ عربی، مؤنث، نصیح، راج۔

کھینکے آگے میں لگ گئی جو زبان
تھم چکے ادل کو آگے اس آن (امیر اللغات)

آن و۔ شان۔ فارسی، مؤنث، نصیح، راج۔
کہتے ہیں حینان جواں و کج کے بچہ کو

یہ آن یہ شوخی یہ مشورت نہیں ہوتی
آن و۔ حسن انداز ادا۔ فارسی، مؤنث، نصیح، راج۔

زمرہ کا مونڈھا چمن میں بچھا
وہ چٹھی عجب آن سے دلیرا
آن ۵۔ مانتے، خلافت رسم۔ اُردو، مونڈھا،
فصیح، رائج۔
محل صوف۔ ہمارے یہاں کسی بات کی آن نہیں ہے
قول فیصلہ۔ صاحب امیر اللغات نے عادت
اور خصلت کے معنوں میں بھی لکھا ہے اور یہ فقرہ
مثال میں پیش کیا ہے کہ "تم کتابی بھادگر وہ اپنی
آن نہیں چھوڑے گا" لیکن اب ان معنوں میں نہیں
آن ۶۔ اُردو، بات پاس وضع۔ اُردو، مونڈھا
فصیح، رائج۔

آن میں فرق نہ آنے دیکھئے
جان اگر جائے تو جانے دیکھئے
آن ۷۔ آن کے معنی میں۔ اُردو، مشرک۔
اک ذرا آن کے باہر ٹھہرا
دم کے دم جان کے باہر ٹھہرا
آن ۸۔ جاننا کی ضد۔ اُردو، فصیح، رائج۔
نہ آئیں گے ہم خانہ آباد صاحب
اگر ناگوار ہے آنا ہمارا
آن ۹۔ پہنچنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
میری آواز بھی ہے میری طرح بہ طاعت
سو جگہ بیٹھکے یہ تاہر گد آتی ہے
آن ۱۰۔ دکھائی دینا، نظر آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
صبح سے تم کو آ رہی ہے ہنسی
خواب میں کس کی چشم ترائی
آن ۱۱۔ چلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
چالیس قدم ساتھ وہ تابوت کے آئے
کیا بوجو بڑھیں چند قدم اور زیادہ
آن ۱۲۔ پلٹنا واپس آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وشنام پاسبان کے دو چار کھا کے آئے مصحفی
آخر ہم اُس گلی سے خفت اُٹھا کے آئے
آن ۱۳۔ ظاہر ہونا، نمودار ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
یہ ترے رونے کی غلطی پر عرق آیا نہیں
خوشہ پر دیں حیاں سے خرمین ہوتا ہیں
آن ۱۴۔ ظاہر ہونا، نکلتا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
کبت کھلی ہیں آنکھیں مری انتظار میں
لے صبح منہ دکھا کہیں لے آفتاب آ
آن ۱۵۔ پیدا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
کندہ ہوں سے کوئی اپنی تم آنکھیں کھولو
روشنی نگہ عالم ایجاد آیا
آن ۱۶۔ مائل ہونا۔ راجب و آئادہ ہونا۔ اُردو،
فصیح، رائج۔

جانتا ہوں ثواب طاعت و زہد
پر طبیعت ادھر سے نہیں آتی
آن ۱۷۔ گزرتا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
کھل کر زلف کو کہتے ہیں وہ مجھ سے شب و صبح
رات آئی ہے ہست آپ ابک رام کریں
آن ۱۸۔ کسی چیز کا سامنے سے ہو کے نکلتا اور گزرتا۔
اُردو، فصیح، رائج۔
ہم سے دیوانے بھی جو دیں گے پری کے سائل
اس طرف سے جو سواری سلیمان آئی
آن ۱۹۔ کسی بات کا دل میں طے کر لینا، ٹھان لینا۔
اُردو، فصیح، رائج۔
پاس بٹھلاتے ہو مجھ کو مرار تہہ کیا ہے
آج مرضی مبارک میں یہ آیا کیا ہے
آن ۲۰۔ کسی کام میں سلیقہ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
ذبح کرنا ہی تم کو آتا ہے
اور کوئی ستم نہیں آتا
کیف

آن ۲۱۔ سنائی دینا، کان تک پہنچنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
موت نے بھڑک پکارا کر مرے قاتل نے
آئیے آئیے مقتل سے نہ ایں ایں
آن ۲۲۔ نازل ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
بلائیں لاکھ شب بھر میں یہاں آئیں
شکایتیں نہ کبھی ادھر سے دریاں آئیں
آن ۲۳۔ برسا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
جاسکا پھر نہ سے گھر جو وہ جانی آیا
رحمت اللہ کی آئی کہ یہ پانی آیا
آن ۲۴۔ ٹھیک ہونا، ناپ میں برابر ہونا۔
فصیح، رائج۔
محل صوف۔ تھا راجتا میرے پاؤں میں بھی
آتا ہے۔
آن ۲۵۔ برسا، گھٹا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
راج اتنا نہیں میرا جت لکھے کوئی
یہ سے نامہ اعمال میں کیونکر آیا
آن ۲۶۔ پیدا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
یار کے دل میں کدورت آئی ہے ملتی تو میں
دو گھڑی دل کھول کر رنے کی فضا آتی
آن ۲۷۔ تیار ہونا، گل جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محل صوف۔ نہی مشرک دال ہے چڑھا دو ایک
بھاپ میں آجائے گی۔
آن ۲۸۔ واجب الادا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محل صوف۔ تھا ایک روپیہ مجھ پر آتا ہے پیروں
دیدوں گا۔
آن ۲۹۔ کچل جانا، دب جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محل صوف۔ موٹے کپڑے کے نیچے میرا پاؤں ایسا آیا کہ
بھرتا ہو گیا۔
آن ۳۰۔ کھرجا، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ نئی سرکریب مکی ہے تو بچوں میں مکانی
اس میں آئے۔

آنا۔ بھرت پریم کا اثر ہونا۔ اُردو نصیح، راجی
محل صوف۔ اس کے سر پر کوئی آنا ہے۔

آنا۔ بھرت آنا، نصیحا آنا۔ اُردو نصیح، راجی
تینا کیلئے وہ آ رہا ہے۔

دیکھئے آج کس کی آئی ہے
آنا۔ انزال ہونا، بھرت ہونا۔ اُردو بازاری زبان

محل صوف۔ بعض دوا میں ایسی ہیں جن کو کھانے
سے آدمی دودھ گھسنے نہیں آتا۔

آنا جانا۔ آمد و رفت۔ اُردو آمد کر نصیح، راجی
پایا جو ذرا دباں ٹھکانا

سب جاکے کا چھوڑا آنا جانا
آنا فانا۔ ایک لمحہ کے بعد دوسرے لمحہ میں، دہم۔

عربی، قلیل الاستعمال
ایک صاحب نے قبول اس زہر کا کیا کیا

جس سے ٹکڑے سب جگر آنا فانا کر دیا
قول فیصل۔ کثرت استعمال سے اُردو میں اس کا تلفظ

آنا فانا ہو گیا ہے اور فوراً اُسی وقت کے معنی
میں بولا جاتا ہے جیسے۔ جب حکام نے تو جکی تواتر

نرے شہر کا انتظام آنا فانا درست ہو گیا۔
آنا کافی۔ مال مثل۔ اُردو، مؤنث، غیر نصیح، راجی

آنا کافی دینا۔ تحائف کرنا۔ جان بوجھ کے مال جانا
اُردو، غیر نصیح، راجی

دل میں کیا ہے کیا نہیں ہد کان سے غیر مذکور
سکے اُس نے اُن طرف کچھ آنا کافی دے تو وہی ظفر

قول فیصل۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔
آن آن۔ آ آ کے۔ اُردو، متروک۔

آنا۔ بولاجے وہ گھوڑے تھا ہر آن آن کن (سوتا)

آن آن۔ گھڑی گھڑی، دہم۔ اُردو، متروک۔
دشام دے کے آئے وہ، مخدوم کا کیلئے

بھرتی ہے میرے دل میں وہی آئی آن آئی
آن بان۔ راجی، شوکت، نازد اعداد۔ اُردو

مؤنث، نصیح، راجی۔
کیا کہے جو آن بان دیکھی

حقاً کہ خدا کی شان دیکھی
آن بان۔ ہانپیں، مضعداری۔ اُردو، مؤنث

نصیح، راجی۔
دل ہجوم الم سے نکلا خوب

اور بڑی آن بان سے نکلا
آن بان۔ غور، تمکنت۔ اُردو، مؤنث

نصیح، راجی۔
کون سے بہت میں آن بان نہیں

بے نیازی کی کس میں شان نہیں
آن بان۔ خدا، بہت، اُردو، مؤنث، نصیح، راجی

لے آہ اترا اپنی کہیں آن بان چھوڑ
جادو میں کہ ہر مالک ہفت آسمان چھوڑ

آن بان سے رہنا۔ ٹھکانے رہنا، شان
کے ساتھ رہنا۔ اُردو، نصیح، راجی

محل صوف۔ تنگدستی کے باوجود بھی وہ اُسی آن بان
سے رہتے ہیں۔

آنہ ہلدی۔ ایک قسم کی ہلدی جس کا رنگ سرخی
مال ہوتا ہے اور جس کو پس کر گرم کر کے چوٹ پر لگانا

نہایت مفید ہوتا ہے۔ اُردو، نصیح، راجی۔
آنٹ۔ انٹری، اُردو، مؤنث، نصیح، راجی

محل صوف۔ ڈاکٹر کو دکھا دے کسی آنٹ میں کوئی خرابی
تو نہیں ہو گئی ہے۔

آنٹ اُترنا۔ ایک مرض ہے جس کو ہندی میں سانچ

کہتے ہیں پیٹ کی ایک آنٹ جھلی تولیے کے اٹھین میں
اُترنے لگتی ہے۔ اُردو، نصیح، راجی

آن تان۔ ناز و خود داری، شان، اُردو، مؤنث
دہلی کی زبان۔

حسن کی آن تان ہائے غضب
بے نیازی کی شان ہائے غضب

قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس محل پر ہمیشہ سے آن تان
ہی بولتے ہیں۔

آنٹ آنٹ ٹوٹ جانا۔ زیادتی کے ساتھ
آنے سے پیٹ کی آنٹوں میں کافی تکلیف پیدا ہو جانا

اُردو، نصیح، راجی۔
آنٹ کی آنٹ۔ کسی غیر معمولی لمبی چیز کے لیے

کنایت کہتے ہیں۔ اُردو، غیر نصیح، راجی۔
محل صوف۔ راستہ ہے کہ آنٹ کی آنٹ کسی طرح

لکھا ہی نہیں۔
قول فیصل۔ اہل محل پر شیطان کی آنٹ بھی بولتے ہیں۔

آنٹوں کا قتل ہوا اللہ مرنے کا بہت زیادہ
بھوکے ہونے پر کہتے ہیں۔ اُردو، نصیح، راجی

قل ہوا اللہ لگیں پڑھنے ہماری آیتیں
قاد جس روز ہوا یاد خدا بھی آئی

آنٹیں اُلٹ جانا۔ زیادہ ہونے سے
یا بہت زیادہ اُبکائیاں آنے سے پیٹ کی آنٹوں

کا گویا اُلٹ پلٹ ہو جاتا اُردو، اولیٰ الاستعمال۔
آنٹ۔ سار سونے یا چاندی میں سونے سے گھر

کر کے تپانے میں تاکہ حقیقت کھل جائے کہ کھال ہے
یا میل ہے۔ "دینا اور لگانا کے ساتھ مستعمل ہے"

ہندی، مؤنث۔ (امیر القات)
قول فیصل۔ سنا دل اور ساوہ کار دیکھی خاص

آن ٹوٹ جانا۔ عمد ٹوٹ جانا۔ اُردو

ما بخانی ہوں میں ڈالوں گی آپنل ہے میرا کام
جوتا پھل کے ٹنگ لیں دو لہسا کی ساریاں
آپنل سر پر ڈالنا۔ اسی مصحف کی رسم کے وقت
دلہا دلہن کے سر پر سرخ کپڑا ڈالنے کو کہتے ہیں
آندھ دہلی کا خاص عورت۔

بچے میں رکھ کے مصحف آئینا
سرخ آپنل سر پر ڈال دیا
آپنل مٹھ پر لیٹنا۔ آپنل سے مٹھ کی آڑ کرنا۔
آندھ دہلی کا رائج۔

ڈوبے گا آپنل جو مٹھ پر لیا
تو دامن میں خورشید مشتربا
قول فیصل۔ آپنل مٹھ پر رکھنا بھی مستعمل ہے۔
رکے گا مٹھ پر جو آپنل وہ پری قیاس کی قوت
شعلہ حسن چہ رخشاں داماں ہرگا
اس کا عورت زیادہ تر قیاس کے محل پر ہی ہوتا ہے۔
آپنل میں گرہ دینا۔ کوئی بات یاد رکھنے
کے لیے ڈوبے کے سر سے گرہ باندھنا۔ آندھ
دہلی کا رائج۔

دھند دھل ہے کل دے لوگرہ آپنل میں
بھول جوادے تھیں دھیان رہے پاند راج
قول فیصل۔ اگر میں دینا بھی مستعمل ہے۔
دھند دھل اب نہ بھولیں گے
گر میں دیتے ہیں اونکے آپنل میں
اب عورتیں اس محل پر ازاد نہیں گرہ دینا زیادہ
پر لیتی ہیں۔

آنحضرت۔ مراد ہے حضرت محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔ فارسی ترکیب
نصیح، رائج۔

قول فیصل۔ سودا نے آنحضرت کی جگہ اس سرور

بھی کہا ہے جو انتہائی قلیل الاستعمال ہے
نور چشم اپنے سے غرض مسکن کر
یہ لطیف، ہوش خوش آن سرور
آں دفتر را گاؤں خور۔ تفت ختم ہو گیا۔ تمام
نشان بھی باقی نہیں رہا۔ فارسی مثل قلیل الاستعمال
قول فیصل۔ پوری مثل یہ ہے۔ "آں دفتر را
گاؤں خور" گاؤں قصاب پر در قصاب ہم فرد۔

آندھ۔ چاندی وغیرہ کی زنجیر جسے نامی پہلوان کوئی
بڑی کشتی لگانے کے بعد پاؤں میں اس لیے پہنتے تھے
کہ ہم پیش لوگوں نیز عوام پر اپنی برتری ظاہر کریں
لہذا مذکور، متروک۔

مجھ سا نہیں دیراں میں میرے کوئی بانکا
آندھ ہے میرے پاؤں میں زنجیر نہیں ہے
قول فیصل۔ "کی بگڈ ڈا آندھ" بھی بولتے تھے اور
ہاتھ یا پاؤں میں پہنتے گا کر اسی لیتے تھے۔
کاٹ کر خیموں کے سر لائے جو میری نذر کو
ڈال دوں ہونے کا آندھ پاؤں میں جلاؤ
آندھ بھی۔ بہت تیز و اجس میں گرد و غبار بھی شامل
ہو۔ آندھ دہلی کا رائج۔

گور میں بھیا یہ میں پائے تمنا کاٹ کر
چلتی ہے آندھ میری تربت کا ہٹا کاگر
قول فیصل۔ جانا بہت تیز چکر کی ہوا کو بھی آندھ بھی
کہتے ہیں

پھر تیلے اور غیر مولیٰ چست و چالاک آدمی کیلئے بھی بولتے ہیں
سب سے حال نہ پوچھ گدہت منہم کا
پہننے نام کا آندھ وہ خاک ڈالنے میں
آندھ بھی اکھٹا۔ آندھ کا دور سے نظر آنا آندھ
نصیح، رائج۔

آندھیاں اٹھیں بولے کہ استقبال کو۔ بھر

آندھ بھی آنا۔ گرد و غبار کو پکے ہونے کا بہت
تیز چلنا۔ آندھ دہلی کا رائج۔

بال آگ پہ نہ کہنے آندھ بھی کئی
دہ دہنی بال باندھ بھی آئی
آندھ بھی آئے بھو جھانے سبھ آئے بھاگ
بھاگے۔ مثل۔ یعنی تھوڑی سی مصیبت تو کو
جھیل کے اوس کو قلیل سے اور زیادہ ہوتا لگتا
ہو جاتا ہے۔ (ایسر اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ مثل قریب بہ متروک ہے۔
آندھ بھی ٹھہرنا۔ آندھ بھی کا زور کم ہو جانا۔ آندھ
نصیح، رائج۔

آہیں بھریں گا تو کچھ بات سنانی دے گی
نا سحر چلے یہ آندھ بھی تو ٹھہر جائے
آندھ بھی چلنا۔ انتہائی تیزی کے ساتھ ہوا چلنا
آندھ دہلی کا رائج۔

اتنا کہ جو شب آندھ بھی کچھ کی نہیں
کل رات سے چلی ہے جو آندھ بھی لگی نہیں
آندھ بھی روگ آنا۔ کسی کام کا متواتر دیر کا کہتے
رہنے سے انتہائی خستہ و عاجز ہو جانا۔ آندھ دہلی کا رائج
محل صورت۔ تم تو کہتے تھے کہ اون کا مکان قریب ہی
ہے لیکن وہاں تو چلتے چلتے آندھ بھی روگ آگیا۔

قول فیصل۔ عورت "آندھ بھی روگ" بھی بولتے تھے
جیسے "ہماں آندھ کے ترپاؤں میں آندھ بھی روگ تھا
ادھر ادھر چکر لگا کے راستہ تپا اور بڑے سو رہے
(ازنہ آندھ) لیکن اس طرح اب نہیں ہوتے۔
آندھ بھی کاٹنا۔ بعض کچھ پڑھ کے اور بعض لکھی
سے فضا میں لکھ کے آندھ بھی کانٹے کا اشارہ کرتے
ہیں جس سے اکثر آندھ بھی دھنوں میں تقسیم ہو جاتی
ہے۔ آندھ دہلی کا قلیل الاستعمال۔

آندھی کا جھونکا۔ بہت تیز ہوا کا ریلہ۔ اُردو فصیح، رائج۔

اُڑ گئی تڑپتی سر سے جب چلی بادِ ذوال
تاج نہ کوہِ چل آندھی کا جھونکا ہو گیا بکھر
آندھی کا شور۔ گرد و غبار کے ساتھ ہوا کی تیزی سے
سائیں سائیں کی آواز پیدا ہونا۔ اُردو فصیح، رائج۔
ہل بے ہوا ہے شوقِ آندھی کے شہریں
کیا کیا ہے خاکِ عاشقِ دلگیر بولتی نظر
آندھی کا گوا۔ وہ شخص جو پریشانیوں کی وجہ سے
ایک جگہ سکون کے ساتھ نہ بیٹھ سکے۔ اُردو غیر فصیح، رائج۔
حل صوف۔ وہ بھی چند روز میں آندھی کا گوا ہو کر
غائب غلام ہو گیا۔ (ادبیات)

قول فیصل۔ چونکہ گوا آندھی میں تباہ رہتا ہے اور
ہوا کی تیزی کی وجہ سے نایک جگہ جھٹکتا ہے۔ تو اس
سے اُڑ سکتا ہے اس لیے مجازاً بے قرار آدمی سے تشبیہ
دینے لگے۔

آندھی کے آم۔ مجازاً آسستی چیز جس کی قدر
نہ ہو۔ اُردو غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ چونکہ آندھی میں آم کثرت سے گرتے ہیں
لہذا بے قدری کے ساتھ سستے بکتے ہیں اس لیے "آندھی
کے آم" مشہور ہو گئے۔

آندھ پڑنا۔ مستی چھانا۔ اُردو غیر فصیح، رائج۔
حل صوف۔ چست ٹھٹھے ڈانٹے، آندھ پڑے
ہوئے، ڈھانٹے باندھے ہوئے تھے چلتے جاتے ہیں۔
(فرائدِ آزاد)

قول فیصل۔ عام بول چال میں "آنکھوں میں آندھ
چھانا" زیادہ مستعمل ہے۔

آندھیل۔ ذی عت، صاحب بزرگی، صاحب
مرتبہ۔ انگریزی، رائج۔

حل صوف۔ آندھیل حافظ محمد ابراہیم آج کل
مرکزی حکومتوں وزیرِ آبپاشی ہیں۔

آندھیری۔ اعزازی، کسی عہدے پر بغیر کسی حاضری
کے کام کرنے والا۔ انگریزی، رائج۔

حل صوف۔ خان برادر نواب حامد حسین خاں رئیس
لکھنؤ برسوں آندھیری مجسٹریٹ رہے ہیں۔

قول فیصل۔ چونکہ اس مفہوم کو لفظ "اعزازی" بھی
پورے طور پر ادا نہیں کرتا نیز یہ لفظ اپنے محل پر کثرت
رائج بھی ہے لہذا اگر اردو زبان میں داخل سمجھا جائے

تو ایک حد تک قابل قبول ہونا چاہیے۔

آندھو۔ وہ پانی جو انتہائی رنج و غم یا کبھی انتہائی خوشی
کی وجہ سے آنکھوں میں بھر آئے یا ٹپک پڑے۔ اُردو
مذکر، فصیح، رائج۔

بنتے ہیں سر زلف گرہ گیر میں آندھو
کیا جھک جگر دائیں کے زنجیر میں آندھو

قول فیصل۔ بہت رقیق اور پتلی چیز کو بھی کہتے ہیں جیسی
"اتنا زیادہ پانی ڈال دیا کہ سٹوپلے آندھو ہو گئے"۔

آندھو ایک نہیں گلیجہ لوک لوک۔ یہ شادی
شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی رنج و غم کو زبان
سے بہت کچھ ظاہر کرے مگر کسی قسم کا اثر نہ پایا جائے

(امیر اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ مثل لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔
آندھو ہونا۔ آندھو ہونا۔ اُردو فصیح، رائج۔

کس کے دانتوں کی جھک۔ حیان جو رات دن ہاسٹ
متصل آتے ہیں آندھو سب سے بھروسے

آندھو ہانا۔ روزانہ اُردو فصیح، رائج۔
ہوں وہ فہریدہ منے کوئی تو میں رونے لگوں

کچھ ہانا چاہیے آندھو ہانے کے لیے
آندھو بھر آنا۔ آبدیدہ ہو جانا۔ اُردو فصیح، رائج۔

سر مفل بھڑکتے ہوئے آندھو
گئی بھتی ہماری آبرو کٹ

قول فیصل۔ اسی کا معنی "آندھو ہونا" بھی مستعمل ہے
سوزش دل جیتے ہیں تہ نہ ہو بھڑکتے ہیں

موم کے مانند آتش غم سے پھر کر کھلتے ہیں
آندھو ہونا۔ آنکھوں سے آنسو جاری ہونا۔ اُردو
فصیح، رائج۔

فردس میں رو لنگاشت اتنے ہی موقی
بہتے ہیں جو میرے غم شبیر میں آندھو

آندھو پاک کرنا۔ آندھو چھنا۔ اُردو فصیح، رائج۔
عورت جاں لیا بطل میں اندھے

چہرے سے آنسو اوس کے پاک کیے شاہ
آندھو چھنا۔ تسکین ہونا۔ اُردو فصیح، رائج۔

یوں کب ہمارے آندھو چھے میں کہ ترے شوق
دیکھا کچھ ادھر نگہ نیم باز سے

آندھو چھنا۔ کپڑے سے آنسو خشک کرنا۔ اُردو
فصیح، رائج۔

جو میں آنکھوں پر پکے آنسو ابل پئے اور خشک ہوئیں
لوگوں کو بد بلیں بھریں تھیں گے جو ہاتھ آہیں ڈھکے

قول فیصل۔ مجازاً تسکین اور دلدادہ دینے کے
معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

کوئی نہ رہا جو پچھے آندھو
کیا رندوں میں اپنی بیکسی

آندھو پھوٹا نکلتا۔ آندھو بنے لگتا۔ آندھو نکلی پڑتا
اُردو محاورہ، متردک۔

آنکھوں سے اپنی آنسو کچھ ایسے پھوٹ نکلتے
فوارے کے کسی نے جیسے ہوئی کو توڑا

آندھو جانا۔ اتنا ضبط کرنا کہ بھرے ہوئے
آنسو آنکھوں ہی میں خشک ہو جائیں۔ اُردو فصیح، رائج۔

آنسو آنکھوں میں گاہ بھر لانا
خونکے مارے گاہ بھنی جانا
آنسو ٹھکنا۔ رقت موتوں ہونا۔ اُردو، فصیح، راجی
خاک میں ملنے لگا دریا جو آنسو قلم گئے
سو کہ کرد و زینتی اب گھر ہوئے لگا
آنسو ٹپ ٹپ کرنا۔ رونے رونے آنسو ٹپکنا اُردو
فصیح، راجی

سُن کیے گرنے لگے شاہ کے ٹپ ٹپ آنسو
نکلتے ہر بات سے اندھ کے سو سو پہلو
آنسو ٹپک پڑنا۔ بے اختیار رو دینا اُردو
فصیح، راجی

وہ گر ہو دست میں بلبل ٹپک پڑے آنسو
ہماری آنکھوں نہ دیکھا جو خواب بندہ لگی
آنسو ٹھکنا۔ آنسو ٹھکنا۔ اُردو، فصیح، راجی
چشم میں دو قطرے آنسو کے ٹھہرے در نہ کیا
ایک ڈیبا میں دُور شہر اُردو رہتے نہیں
آنسو جاری ہونا۔ آنکھوں سے آنسو ہونا اُردو
فصیح، راجی

روکے رکے نہیں ہیں اب آنسو
جاری رہتے ہیں روز و شب آنسو
آنسو جو شش پر آنا۔ شدت سے رونا
اُردو، مترادف

آنسو آئیں جوش پر تودہ کئے والہ کون
آنکھیں ہیں گنگے جن عالم خسرو خان کا
آنسو چلنا۔ اشک ہنا، آنسو جاری ہونا اُردو
فصیح، راجی

کس طرح اوسکو روانہ کروں ناسخ مکتوب
جس نے قاصد میر سے نمودم تھر تھر چلے ناسخ
آنسو خشک ہو جانا۔ آنسوؤں کا پیدا نہ ہونا

اُردو، فصیح، راجی
خونکے آنسو ہوئے پیری میں وہ اب عشق نہیں
مثل شبنم نہ رہا صبح کو تسس من اپنا
آنسو دینا۔ جب شمع کی چربی پگھل کر بوندیں ٹپکتی
ہیں تو کہتے ہیں کہ شمع آنسو دیتی ہے۔ اُردو، قلیل الاستعمال
منظور روح کو نہیں اُڑنے کے راز عشق
آنسو ہماری شمع محسوس کیا مہال سے
آنسو ڈالنا۔ رونا۔ اُردو، مترادف

شمع روتے قبر پر گھر دہارے واسطے
حیف تو ڈالے نہ دو آنسو ہائے واسطے
آنسو ڈپکنا۔ آنکھوں میں آنسو آ جانا اُردو، فصیح، راجی
ڈپکنا بے مرے آنسو تو کہا
روئے گا تو ہلے جائیے گا

آنسو ڈپکنا۔ آہیدہ ہونا۔ آنسو بھر آنا اُردو
فصیح، راجی
نہ پوچھو کس لیے آنسو ہیں ڈپکنا بے چارے
کسی جگہ سے ہم آتے ہیں چوت کھائے تھے

آنسو ڈھال۔ گھر دی کی ایک بیماری جس میں
آنکھوں سے آنسو بہا کرتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، سلتوی
کی اصطلاح
نہ آدے کان کے نیچے تو ہے اور
اسے کہتے ہیں "آنسو ڈھال کر غور" رگینے

آنسو ڈھل ڈھل کر گرنا۔ مسلسل آنسو
بننا۔ اُردو، قلیل الاستعمال
گرے آنکھوں سے آنسو ڈھل ڈھل کر
بولی یہ دونوں ہاتھ نلی نلی کر

آنسو ڈھلنا۔ آنسو ہنا، آنسو ٹپکنا۔ اُردو، میاوردہ
قلیل الاستعمال
تھی ڈیڈیانی چشم پر آنسو نہ ڈھل نہ سکے (سوتا)

آنسو رواں ہونا۔ اشک جاری ہونا۔ اُردو
فصیح، راجی

تیری یاد میں منہ پر آنسو رواں ہیں
تجھے سجدے کرتے تو ہر دم وضو
آنسو روکنا۔ رونے کو ضبط کرنا۔ اُردو، فصیح، راجی
تو فیصلہ۔ اشک روکنا بھی مستعمل ہے

کس طرح اشک رواں عاشق منظر ہونے
ایسا ہوتا ہوا دیا کرئی کیونکر دے گے کیفیت
آنسو سوکھ جانا۔ انتہائی حیرت اور شدت غم
میں آنسوؤں کا خشک ہو جانا۔ اُردو، فصیح، راجی

زمین میں سمایا گھر سے آب
لگے سوکھ آنسو کنوئیں کے شباب
آنسو گرانا۔ رونا، آنسو ہونا۔ اُردو، فصیح، راجی

تو نے تربت پر مری دو نہ گرائے آنسو
غم فراہم میں پیش میں نے ہائے آنسو
آنسو گرنا۔ آنسو ٹپکنا۔ اُردو، فصیح، راجی

کیا آگ کی چنگاریاں سینے میں بھری ہیں
جو آنسو مری آنکھ سے گرتا ہے شر ہے
آنسو لیے لیے ہونا۔ بڑے بڑے آنسو ٹپکنا اُردو
فصیح، راجی

بول وہ لیے لیے آنسو ہوا
خمرے سے ٹھن ٹھن پکڑتا تھا (ہشت گلزار)
آنسو ٹپک پڑنا۔ بے اختیار رو دینا۔ آنسو ٹپک
پڑنا اُردو، فصیح، راجی

ہم ہے جگر ہون تو کیا دل کو کھ پڑے
مالک تھے صبر کے مگر آنسو ٹپک پڑے
آنسو نہ روکنا۔ رونے پر قابو نہ ہونا۔ ضبط گریہ
نہ ہو سکتا۔ اُردو، فصیح، راجی

دل جو آئے تو رکیں روکے کیونکر آنسو (ظفر)

آنکھ مار چشم، مریہ، بصر، اردو، سونٹ، فصیح، راجی
 سر سے لے کر پیر کی جاد سے بھری آنکھ
 دیوانہ ہوا جس نے کہ وہ دیکھی وہ پری آنکھ
 قول فیصلہ۔ اس کی تھیں آنکھیں اور آنکھوں مستل ہے
 آنکھ مار۔ نظر نگاہ۔ اردو، سونٹ، فصیح، راجی۔
 ہم جانتے ہیں خوب سری طرہ رنگ کو
 ہے قمر کی آنکھ اور تربت کی نظر اور
 آنکھ مار۔ مریہ۔ اردو، فصیح، راجی۔
 کیا تلون مزاج یا ر میں ہے
 صبح کو پھر نہ تھی وہ شب کی آنکھ
 آنکھ مار۔ بصیرت۔ حق بین۔ اردو، سونٹ، فصیح، راجی۔
 گر آنکھ ہے تو باطن انسان کی دیر کر
 کیا کیا طلسم و فن ہیں پشت غبار میں
 آنکھ مار۔ پرکھنے والی نظر۔ اردو، متردک۔
 جو لوگ کہہ کہتے ہیں اسیر آنکھ معنی میں
 رکھتے ہیں وہ سر پر سے دیواں کو ادب
 آنکھ مار۔ نماز، ٹھیکہ۔ اردو، متردک۔
 بیان دل مرا اک بو سے پرندہ یوں ہلے
 ہماری آنکھ میں اتنے کا تو یہ مال نہیں
 آنکھ مار۔ اشارہ۔ ایسا۔ اردو، متردک۔
 محل معروف سنگی آنکھ پاتے ہی میں چلتا ہوں۔ (میر جاناں)
 قول فیصلہ۔ اب اس جگہ اشارہ پاتے ہی بولتے ہیں۔
 آنکھ مار۔ امید، توقع۔ اردو، متردک۔
 دوست و دشمن کا نہیں پابند تیرا فیض عام
 کہتے ہیں تیرے کام پر کا فرد سیدار آنکھ
 آنکھ مار۔ مردت، محبت۔ اردو، سونٹ، فصیح، راجی۔
 قلیل الاستمال۔
 کس نے سے یہ یہ افکار و فساد میں کیا
 مست نہایت تیری اب نہیں چھوٹے وہاں جرات

آنکھ اہل آنا۔ کایک بہت دور سے آنکھ کھٹ
 آنا۔ اردو، محاورہ، فصیح، راجی۔
 آنکھ ابھر دیکھنا۔ اپنی نظر کر کے دیکھنا۔ اردو
 دلی کا صرٹ
 جان سے ہو گئے بدن خال
 جس طرف تو نے آنکھ ابھر لیا
 آنکھ اٹکنا۔ کسی سے محبت ہونا، عاشق ہونا۔ اردو
 قریب بہ متردک۔
 یاروں کو پھر دکھائیں گے میطاعتی کارنگ
 اپنی بھی آنکھ گر کسی گل سے انک گئی مصحفی
 آنکھ اٹھا کر دیکھنا۔ نظر اپنی کرنا، اوپر دیکھنا۔
 اردو، فصیح، راجی۔
 بھر گیا دامن نظارہ گل زر گس سے
 آنکھ اٹھا کر جو کبھی ترے اوپر دیکھ لیا جرات
 قول فیصلہ۔ آتش نے آنکھ کو اٹھا کر دیکھنا بھی
 کہا ہے۔
 نگہ نہ پوچھی اٹھا کر جو آنکھ کو دیکھا
 ہماری آنکھوں سے اگر کر ہو ایہ خراب پلندہ
 اور حق نے آنکھ اٹھا کر تکنا بھی کہا ہے۔
 غور و خن ہے یاں تک نہیں کہ کیا مکان
 اٹھا کے آنکھ کبھی وہ نہ نہیں کو تکیں
 نفلت ہوتا سر سری نظر سے دیکھنا کے معنوں میں ہے
 اٹھا کر آنکھ تم بھی دیکھو وہاں کن دیکھے ہے
 ذرا قریب ہونے وہ ہیں صلتہ تھا سے ہم جرات
 دشمنی کی نظر سے دیکھنا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے
 جیسے کہ شرف کہانیوں میں کہتے ہیں کہ اگر کسی نے
 تجھے آنکھ اٹھا کر دیکھا ہو تو اس کی آنکھیں نکلوں
 فیر نے اس محاورے کو بچ کے ساتھ بھی نظم کیا ہے
 جو خلاف محاورہ ہے۔

کچھ نہیں کہنے اگر انکھیں اٹھا کر ایک دم
 دیکھنا محال ہے شہت دلوں کے صرٹوں
 آنکھ اٹھا کے نظر کرنا بھی بولتے ہیں سے
 یہ جو کچھ گور میں فقط یہ فقط ہے فعل اس لفظ
 جہر مر آنکھ اٹھا کے نظر کر دلوں نظر آتے بھگورہ پڑا
 آنکھ اٹھا کے نہ دیکھنا۔ شرنا۔ اردو، محاورہ
 فصیح، راجی۔
 سن جو کہ ہے انکھیں عاشق سے جواب تک تاپے
 آنکھ اٹھا کر ابھی دیکھا بھی نہیں جانا ہے
 قول فیصلہ۔ انتقام نہ کرنا کے معنی میں ہے
 ہے میری نوز میں کے چاند کی شکل
 دیکھے گا نہ کوئی آنکھ اٹھا کر مجھ کو
 غلط میں نہ لانا اور حقیقت نہ سمجھنا کے معنوں میں ہے
 اٹھارے نوز جہر اب سخن قوی کا
 ادس بت نے آنکھ اٹھا کے نہ دیکھا مجھ کو
 آنکھ اٹھا نا نگہ اٹھا کے دیکھنا۔ اردو، فصیح، راجی۔
 قرار اس غلط رو کے جہر میں کیا خاک پناہوں
 نظر آتی ہے آتے آتش جہر کر آنکھ اٹھا پناہوں جرات
 قول فیصلہ۔ قطع نظر کرنا اور توجہ نہ دینا کے معنوں میں
 بھی مستعمل ہے۔
 تیرے دیوار سے میں آنکھ اٹھاؤں کیونکر
 زلف سے پائے نظر حلقہ از غیر میں ہے
 کسی کام کیطون اشارہ کرنا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔
 دعوت کی اور تیرے سبھی
 دیوار کے رخ اور میں نے آنکھ اٹھا
 آنکھ اٹھا جانا۔ نظر جا پڑنا۔ اردو، فصیح، راجی۔
 رے لے لاکھوں بھیج تمام کر
 آنکھ جس جانب تھاری اٹھ گئی
 آنکھ اٹھنے آنا۔ آنکھیں دیکھنا۔ اردو

لیلیں الاستعمال۔

آٹکھ آٹکھ کو ہرے جان ہساری آٹکھ
بیش خدمت کوئی آٹکھ ہساری آٹکھ
آٹکھ آٹکھ چھانا۔ نیند جاتی رہنا۔ اُردو متروک۔
انہم میں سے بھول بشر کی پرکروست
جنش باد ہادی سے لگی آٹکھ آٹکھ
قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ "نیند آٹکھ چھانا"
آٹکھ آٹکھ۔ آٹکھ لڑنا۔ محبت ہونا۔ اُردو متروک۔
آٹکھ آٹکھ مرن اور ہرے لکھنؤ میں سے ہمارے
جس کی جوتی نے نہ رکھا۔ بازار قلم
آٹکھ اور پرہ آٹکھانا۔ کس کام میں انتہائی مصروف
ہونا۔ اُردو فصیح، راج۔
محل صحت۔ صحت سے لکھتے جو بیٹھے تو دن بھر آٹکھ اور
نہیں آٹکھانی۔

قول فیصل۔ "شرانے کی جگہ بھی مستل ہے۔"

مرے احوال پر بیٹھے جو سب بھٹا ہمارے تھے
تو بھر کچھ کچھ کر دے آٹکھ اور پرہ آٹکھانا تھا۔ جرات
آٹکھ اور ہار اوت۔ جو چیز نظر کے سامنے
نہیں تو وہ گویا ہار کی آٹکھ ہے۔ اُردو فصیح، راج۔
آٹکھ اور بھل ہار اور بھل۔ مہولی سے آٹکھ ہار
کے برابر ہوتی ہے۔ اُردو قلیل الاستعمال۔

مرگیا کر کہیں اسی نم میں
آٹکھ اور بھل ہار اور بھل ہے
آٹکھ اور بھل کرنا۔ نظر اور بھلانا۔ نگاہ سامنے کرنا۔ اُردو
قلیل الاستعمال۔

دیکھ ان بھی ٹکھوں سے ہے میرا کیا حال
اک ذرا آٹکھ کر کے بت پڑن اور بھل
قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس محل پر "آٹکھیں اور بھل کرنا"

زیادہ ہوتے ہیں۔

آٹکھ اور بھل کرنا۔ فکر کرنے کی جگہ ہوتے ہیں۔ اُردو
محاورہ فصیح، راج۔
کب بھل کرنا۔ یہ مرزا خیم جگر عیسیٰ نے
آٹکھ کر تو دے سارے سوزن اور بھل
آٹکھ اور بھل کرنا۔ انتہائی صفت سے آٹکھ اور بھل کرنا
ہونا۔ اُردو متروک۔

اسے بھلا بھل کرنا ہے فقار سے یہ حال
آٹکھ اور بھل ہونا نہیں سکتی ترے بیمار سے
قول فیصل۔ حیا اور خجالت کے معنوں میں اب بھی
مستعمل ہے۔

بھل ہے شریکین گھن میں کس کی چشم قتال سے
کہ چشم ز گس لے باد سحر اور بھل نہیں ہوتی
رعب کے محل پر بھی ہوتے ہیں۔

بل ہے رعب حسن اور کس کی جلوہ گاہ نازیں
سر بھگے چاند میں اور بھل آٹکھ ہو سکتی نہیں
آٹکھ اور بھل ہونا۔ سرخود ہونا۔ اُردو قلیل الاستعمال

اس نے دیکھا اور حوض رقیب۔
آٹکھ اور بھل ہوتی ہساری آٹکھ
آٹکھ ایک نہیں بھلواں اور تو۔ بد صورت
کو جب آٹکھ کا شوق بہت ہوتا ہے تو اس کی نسبت
بھل کو جاتی ہے۔ (امیر اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں یہ مثل قلیل الاستعمال ہے۔
آٹکھ آشنا نہیں۔ دیکھا نہیں۔ اُردو فصیح، راج۔

آٹکھ آٹکھ نہیں دستخطی پرچوں سے
کان کیا ہوں گے تنزل کی خبر سے واقع
آٹکھ آشوب کرنا۔ آٹکھ دکھنے آجانا۔ اُردو
فصیح، راج۔

آٹکھ آٹکھ۔ آٹکھ دکھنا۔ اُردو فصیح، راج۔

اک خنیں نے گل کھلائے ہیں
آٹکھ آٹکھ ہے کس بیمار کی آٹکھ
آٹکھ بھلا جانا۔ اس طرح پتہ کے ہمارے ہمارے
دیکھ نہ سکے۔ اُردو فصیح، راج۔

اب یہ افغان کا عالم ہے کہ ملنا کیسا
دور ہے دیکھ کے بھی آٹکھ بھلا جاتے ہیں
آٹکھ بھلا کر کوئی کام کرنا۔ کس سے چھپا کے
کوئی کام کرنا۔ اُردو فصیح، راج۔

باغیاں سے چھپ کے گل چینی جو کی تو کیا کیسا
آٹکھ بھل کر بھلا کر بھول کر بھلا جائے
آٹکھ بھلا کر بھلا جانا۔ اس طرح چھپا جانا کوئی
دیکھ نہ سکے۔ اُردو فصیح، راج۔

پہلو سے روح آٹکھ بھلا کر بھل گئی (تو شوق)
آٹکھ بھلا۔ نظر چھپنا۔ ذرا غافل ہونا۔ اُردو فصیح، راج۔
آٹکھ آٹکھ پوری میں ہر دور استاد
جب ہی آٹکھ چھپا لے گئے حیرت میری

آٹکھ بھل مال دو ستوں کا۔ ذرا اس غفلت
کی اور پھر غائب۔ اُردو مثل، غیر فصیح، راج۔
کھو انقلاب سے دنیا کا اب یہ حال ہوا
ذرا جو آٹکھ بھل دو ستوں کا مال ہوا
آٹکھ بھل جانا۔ محبت کی نظر نہ رہنا۔ اُردو
محاورہ فصیح، راج۔

آٹکھ زنگس کی ہندل جائے گی بھلیں کی نظر
اور بھلائی گھنشن کی ہمارے بعد
قول فیصل۔ اب اس محل پر نظر بدل جانا زیادہ
فصیح ہے۔

آٹکھ بدلنا۔ میری کرتا ہے رنجی کرنا۔ اُردو محاورہ
فصیح، راج۔

دل بدلتا نہیں اور آٹکھ بدلنے والے داغ

قول فیصل: اب اس میں پر آنکھ لگنا ہوتا ہے۔
 آنکھ بند ہونا۔ مر جانا۔ اُردو: فصیح، راجح۔
 جب آنکھ ہوئی بند تو منہ دیکھا
 جو کچھ دیکھا سو خواب دیکھا ہم نے
 آنکھ بٹوانا۔ دیکھنے کا سبب پیدا کرنا۔ اُردو
 قلیل الاستعمال۔

اب اس صورت میں ہر دوں سے ہر دوں پر
 آنکھ بند کر کے۔ بے تامل اپنے غور و فکر۔ اُردو
 قلیل استعمال۔

سو ق میں گئی تم کو در اشک کے کہاں
 تو آنکھ بند کر کے ہماری نگاہ پر
 قول فیصل: اپنے حقیقی معنی میں بھی مستعمل ہے۔
 ذرا جانتا کہ گھر ہے ہمارا بہت سیاہ
 آنکھ اپنی بند کر کے ادھر سے فر گدا
 آنکھ بند کر لینا۔ دیکھنا۔ اُردو: فصیح، راجح۔

یہ ربت سے غفلتوں کو گول میں آنکھ بند
 چہ نظر بندے اگر آب حیات کا جرات
 آنکھ بند کرنا۔ نہ دیکھنا۔ اُردو: فصیح، راجح۔
 گریہ و دہ کے قابل نہیں چلے جہاں
 دم سے بند کیے آنکھ جو حجاب کیا
 آنکھ بند کیے چلے جانا بڑا فکر و ترو ترو چلے جانا
 اُردو: فصیح، راجح۔

کر کے بند آنکھ دم کو چھ جانتے میں ٹپک
 نہ رستہ ادھر اور چنانہ ادھر چھوڑنا
 آنکھ بند ہو جانا سو جانا۔ اُردو: محاورہ، متروک۔
 گھٹن میں شورشندہ گل سے آری نہ بسند
 بیل کی آنکھ تک نہ ہوئی آشتیاں میں بند

قول فیصل: اب اس میں پر آنکھ لگنا ہوتا ہے۔
 آنکھ بند ہونا۔ مر جانا۔ اُردو: فصیح، راجح۔
 جب آنکھ ہوئی بند تو منہ دیکھا
 جو کچھ دیکھا سو خواب دیکھا ہم نے
 آنکھ بٹوانا۔ دیکھنے کا سبب پیدا کرنا۔ اُردو
 قلیل الاستعمال۔

اب اس صورت میں ہر دوں سے ہر دوں پر
 آنکھ بند کر کے۔ بے تامل اپنے غور و فکر۔ اُردو
 قلیل استعمال۔

قول فیصل: اب اس میں پر آنکھ لگنا ہوتا ہے۔
 آنکھ بند ہونا۔ مر جانا۔ اُردو: فصیح، راجح۔
 جب آنکھ ہوئی بند تو منہ دیکھا
 جو کچھ دیکھا سو خواب دیکھا ہم نے
 آنکھ بٹوانا۔ دیکھنے کا سبب پیدا کرنا۔ اُردو
 قلیل الاستعمال۔

اب اس صورت میں ہر دوں سے ہر دوں پر
 آنکھ بند کر کے۔ بے تامل اپنے غور و فکر۔ اُردو
 قلیل استعمال۔

قول فیصل: اب اس میں پر آنکھ لگنا ہوتا ہے۔
 آنکھ بند ہونا۔ مر جانا۔ اُردو: فصیح، راجح۔
 جب آنکھ ہوئی بند تو منہ دیکھا
 جو کچھ دیکھا سو خواب دیکھا ہم نے
 آنکھ بٹوانا۔ دیکھنے کا سبب پیدا کرنا۔ اُردو
 قلیل الاستعمال۔

اب اس صورت میں ہر دوں سے ہر دوں پر
 آنکھ بند کر کے۔ بے تامل اپنے غور و فکر۔ اُردو
 قلیل استعمال۔

دیکر ہستی آنکھ یہی ہستی کہ ہر اکل رہا غور
 بہ نہیں اب تک ہوا منہ کا ترسے ناسور کیا
 آنکھ بھٹکی ہوئی۔ ایک آنکھ کا جیلا گھوٹا ہوا ہونا
 اُردو: فصیح، راجح۔
 آنکھ بھٹکی ہوئی۔ ایک آنکھ کا جیلا گھوٹا ہوا ہونا
 اُردو: قلیل الاستعمال۔

چشم آنکھ کے نام عاشق نے عشقوں بلال
 آنکھ بھٹکی ہوئی۔ ایک آنکھ کا جیلا گھوٹا ہوا ہونا
 اُردو: قلیل استعمال۔

قول فیصل: اب اس میں پر آنکھ لگنا ہوتا ہے۔
 آنکھ بند ہونا۔ مر جانا۔ اُردو: فصیح، راجح۔
 جب آنکھ ہوئی بند تو منہ دیکھا
 جو کچھ دیکھا سو خواب دیکھا ہم نے
 آنکھ بٹوانا۔ دیکھنے کا سبب پیدا کرنا۔ اُردو
 قلیل الاستعمال۔

عجب طرح کی ہے خست کچھ ان ایروں میں
 کہ ایک کوڑی بھی اٹھی تو آنکھ بیٹھ گئی
 لکھنؤ میں اس محل پر ہمیں آنکھ بیٹھ جانا۔ بڑے عجیب
 و شگرت کے دیدہ بینہ بھی کہا۔ یہ جو موجود ہے وہیں
 متروک ہے۔

جب نظر آئی تری نزدیک چشم سیاہ
 دیکھنا دیدہ ہے زور زل بیٹھ گیا
 آنکھ بیدار ہوئی۔ آنکھ کھلنا۔ اُردو: متروک۔
 سوتے تھے جب تک کہ مجھ سے کچھ خواب
 جب تک کہ اپنی ہو گئی بیدار کچھ نہ تھا
 آنکھ میکار ہونا۔ آنکھ سے کچھ نظر آنا۔ اُردو: فصیح، راجح۔
 نازن اک ہو گیا تیرے نہیں پیش نظر
 دیدہ و تعبیر کے۔ آنکھ سے میکار آنکھ

آنکھ باننا۔ اشارہ پانا، مرضی پانا۔ فقرہ۔ آنکھ پاتے
 ہی وہ آنکھ کر چلتا ہوا (امیرالغلات)
 قول فیصل۔ کھڑے میں اس محل پر اشارہ پانا بولتے ہیں
 آنکھ پر آب ہونا۔ آنکھ میں آنسو بھر آنا۔ اردو
 فصیح، راج۔
 ہزار طرح کے ہوتے ہیں دم رعب کر اخیر
 کسی کی آنکھ جہاں ہسم پر آب دیکھتے ہیں اخیر
 آنکھ پر چڑھنا۔ بہت پسند آنا۔ اردو، متروک۔
 بھلی برنگ قبیلہ نہا پھر نہیں پھری
 ایسا جو آنکھ پر نہ چڑھا کانا تینیں عاشق
 قول فیصل۔ سو رہا وہ در میں "نظر پر چڑھنا" دلتے ہیں۔
 آنکھ پڑنا۔ اندر پڑنا۔ دیکھنا۔ اردو، غیر فصیح، راج۔
 ما۔ نظر پانا، برنگ، رگ، گل ہے
 اور غیرت گلزار پر آج اپنی پڑی
 قول فیصل۔ اب اس محل پر نظر پڑنا "فصیح ہے۔
 آنکھ پڑنا۔ اتفاقاً نظر پڑنا۔ اردو، غیر فصیح، راج۔
 بخودی ہی آنکھ پڑ جاتی ہے جب خود رشید پر
 آسمان کو بانٹا ہوں اور پری کا بام ہے
 قول فیصل۔ اب اس محل پر "نظر پڑنا" پانا، فصیح
 آنکھ پڑنا۔ پند کرنا، انتخاب کرنا۔ اردو، فصیح، راج۔
 راست سے ہم کہیں گے دکھا کر نگار کو
 دیکھ تو اپنی آنکھ پڑی کس جو ان پر عیا
 آنکھ پڑنا۔ آنکھ پھیلنا، آنکھ کھولنا۔ اردو، متروک۔
 بحر کی رات وہ کافر ہے کہوں چشم بیا
 آہنا را بھی ہر اک آنکھ پھنا سے نکلا جرات
 آنکھ پھیلنا۔ نظر پھیلنا، نظر کا دوسری طرف مڑنا۔
 اردو، فصیح، راج۔
 رہی آنکھ ادن کی کر کے اشارہ پٹ گئی
 گواک لب سے ہو کے کچھ اشارہ رہ گیا

آنکھ پھاننا۔ نظر پھاننا۔ تیر سے کسی کی مرضی پھاننا
 اردو، قلیل الاستعمال۔
 سوئے رقیب دیکھا، جھوٹی قسم نہ کھا
 پہچانتے ہیں خوب محبت کی آنکھ ہسم
 قول فیصل۔ اب آنکھ کی جگہ نگاہ اور نظر پھاننا زیادہ بولتے ہیں
 آنکھ پھرنانا۔ نظر کا ایک طرف سے دوسری طرف مڑنا۔
 اردو، فصیح، راج۔
 ہنس کے جس مت آنکھ پھرتی تھی
 جان داشت پہ برن گرتی تھی
 آنکھ پھرنانا۔ بے محبت ہونا، بیزار ہونا۔ اردو، فصیح، راج۔
 آنکھ اس کی پھر گئی تھی دل اپنا بھی پھر گیا
 یہ اور انقلاب ہوا انصاف میں
 آنکھ پھرنانا۔ خود بخود آنکھ کے پوٹے میں جنبش ہونا۔ اردو
 فصیح، راج۔
 کہتے ہو کہ آج آنکھ پھر گئی ہے ہماری
 بیتاب بت ہے دل پیار کسی کا
 قول فیصل۔ مشہور ہے کہ اگر مرد کی داہنی آنکھ اور عورت
 کی بائیں آنکھ پھر کے تو کوئی خوشی ہوتی ہے اور اگر اس کا
 آٹا ہوتا صدمہ پہنچتا ہے۔
 الٹی اپنی بغل میں میں دیکھ ل آج او سے
 یہ بائیں آنکھ پھر گئی ہو نیک فال مجھے
 شگون نیک کے محل پر۔
 آنکھ بپ پھر کے ہے بائیں تب مجھے کتاب ہے وہ
 کچھ خوشی دکھائے گا۔ اضطراب زرگی نصیر
 شگون بد کے محل پر۔
 تقدیر شکل بھر کی تھی ہے محسوس میں
 رہ رہ کے بائیں آنکھ پھر گئی ہے جس میں عبا
 آنکھ پھوٹنا۔ اندھا ہو جانا۔ اردو، فصیح، راج۔
 پھوٹے وہ آنکھ پھوٹے گئے (آتش)

آنکھ پھوٹی پر گئی آنکھ میں درد کی تکلیف
 آنکھانے سے اندھا، پھوٹا، مشروب۔ اردو، شل،
 قلیل الاستعمال۔
 اس ستارے سے دے تو صاف جواب
 آنکھ پھوٹی بلا سے پس گئی
 قول فیصل۔ یہ شل ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں
 کہنا مقصود ہوتا ہے کہ بلا سے جو نقصان ہونا تھا وہ
 ہوا جھگڑا تو مٹ گیا۔
 آنکھ پھوٹنا۔ ہنس کی قسم کا ایک کیر جس کی
 موصوفی میں اور جس کا رنگ سبز ہوتا ہے۔ اس کے پر
 سرخی مائل اور ان پر جگیاں، گتیاں ہوتی ہیں۔ دیکھا
 والے اس کو "آنکھ پھوٹا" بولتے ہیں۔ اردو
 اسم، ذکر، راج۔
 آنکھ پھوٹنا۔ اندھا کر دینا، اردو، فصیح، راج۔
 راز دل افشاں ہو ایدل کئے دکھا ہوں میں
 پھوٹ ڈالی آنکھ اگر آنسو نظر آیا مجھے
 قول فیصل۔ "آنکھ پھوٹنا" بھی انھیں معنوں
 میں مستعمل ہے۔
 گھر دتی ہے تم کو تر گس آنکھ پھوڑا چاہیے
 گل بہت مینے ہیں کان ان کے مروڑا چاہیے
 آنکھ پھیر لینا۔ خلاف مروت کرنا۔ اردو
 فصیح، راج۔
 پھیر لگا آنکھ یہ بھی طالب دیدار سے
 آئینے کو اس کی صحبت کا اثر ہو جائیگا
 آنکھ پھیرنا۔ نظر پھاننا، رخ پھیرنا۔ اردو، فصیح، راج۔
 آنکھ کیونکر نہ رخ یار سے پھیروں ناصح
 کچھ داد بھی نہیں چشم کی میساری کر
 آنکھ پھیل کر دیکھنا، غور سے چاروں طرف دیکھنا

اُردو مترادف۔

آئینہ بھینکا کر جو دیکھا بعد مردن گور میں
غیر تہائی رفیق بگیسی کوئی نہ تھا ناقص
آئینہ پیدا کرنا۔ دیکھنے کی قابلیت پیدا کرنا۔
شناخت اور پرکھ حاصل کرنا۔ اُردو قلیل الاستعمال
برگ نخل طور پر ہے تو آتی ہے صدا
آئینہ پیدا کر اگر ہے حوصلہ دیدار کا
تول فیصل۔ اب نظر پیدا کرنا زیادہ بولتے ہیں۔
آئینہ تار جانا۔ نظر سے ارادہ معلوم کر لینا۔
اُردو قلیل الاستعمال۔

بوسہ لب میں اون سے کیا مانگوں
تار جاتے ہیں وہ طلب کی آئینہ
تول فیصل۔ اب زیادہ تر نظر یا نگاہ تار جانا
بولتے ہیں۔
آئینہ تر ہونا۔ آئینہ بھرنے آنا۔ اُردو
قلیل الاستعمال۔

محفل میں شمع باغ میں شبنم لک پہ ابر
کس کی ہے آئینہ مرے نام میں تر نہیں
تول فیصل۔ آئینہ کی جگہ اب چشم زیادہ بولتے ہیں
آئینہ تلے پھر جانا۔ نظر کے نیچے پھر جانا۔ اُردو
معاذہ قلیل الاستعمال۔

بیرہ نقد پر نے جب لہو سے کئی ہجر میں کی
پھر گئی آئینہ تلے تیری نظر کی تصویر جلال
آئینہ تو تے کی طرح بدل لینا۔ فرار بروقی
کر جانا۔ اُردو مثل غیر صحیح، راست۔

دل کے آئینہ تو تے کی طرح نہیں لگا کرنے
اُردو دنیا سے جلدی نام ایسے ہیروت کا جال
تول فیصل۔ آئینہ بدل لینا کی جگہ پھر جانا بولتے ہیں
نورنے کی طرح پھیر لے ہر رخسار میں آئینہ دیکھتی

آئینہ ٹیڑھی ٹیڑھی ہونا۔ بڑے بڑے رہنا۔
اُردو معاذہ قلیل الاستعمال۔

ہے خدا حافظ دنا عترت اسے رخ چمن
ٹیڑھی ٹیڑھی تری جانب ہے صیاد کی آئینہ
تول فیصل۔ آئینہ ٹیڑھی ہونا۔ بھی بولتے ہیں جو
غیر فصیح ہے۔

ہم سے یہ اعلاز اُردا شاہ کرنا کی ضرورت
آئینہ ٹیڑھی ہے غم ابرو طور پر ہے غور ہے
آئینہ ٹیڑھی کرنا کسی کو غصے کی نظرت سے دیکھنا۔ اُردو
قلیل الاستعمال

آئینہ کیوں کرتا ہے تیرھی رکھ نظریہ ہی طرح
ہم سے کتاب تو ہے اسے حشرہ گریب ہی طرح
آئینہ جا پڑنا۔ اچانک نظر پڑ جانا۔ اُردو فصیح، رایج

آگیا یاد آہ محبوب نازی کا رکوت
آئینہ سیری جا پڑی سجد کی جو عزت
آئینہ جا پڑنا۔ محبت ہو جانا عشق ہو جانا۔ اُردو مترادف
نادیانی دیکھا دے کیونکر نہ عشق ہم کو
کس فتنہ زباں سے آئینہ اپنی جا پڑی ہے
تول فیصل۔ آئینہ جا کے لانا فصیح ہے۔

خونبار جو زخموں کی طرح ہے یہ سزا ہے
اوس زگس خونریز سے کیوں جا کے لای آئینہ
آئینہ جانا۔ کسی طرف نظر پہنچنا۔ اُردو قلیل الاستعمال
سولے زگس جو آئینہ جاتی ہے
چشم کیسی وہ یاد آتی ہے جرات
تول فیصل۔ ان معنوں میں اب آئینہ کی جگہ نظر یا
نگاہ زیادہ بولتے ہیں۔

آئینہ خیلنا۔ مظلوم ہونا۔ اُردو مترادف۔
نہ یار کی سے بری دھڑ سے آئینہ
نہ بلی ناز سے بھپکی نہ کبھی نور سے آئینہ آفتی

آئینہ جما کر دیکھنا۔ بہت غور سے دیکھنا۔ اُردو
حسن و حسن کو بہت آئینہ جما کر دیکھنا
پوری نصیر بھاری ہے شہادت کیسی
تول فیصل۔ اب اس لفظ کا نظر یا نگاہ کے دیکھنا
بولتے ہیں۔

آئینہ جھپکنا دینا۔ نگاہ کو خیر کر دینا۔ اُردو فصیح، رایج
تھمارے دیکھنے والوں کی آئینہ جھپکنا دے
آئینہ جھپکنا۔ اُردو مترادف۔ (فقد) ذرا
آئینہ جھپکنا۔ اُردو مترادف۔ (فقد) ذرا
تول فیصل۔ اب اس فعل پر جھپکنا بولتے ہیں۔
آئینہ جھپکنا۔ بلی سے غمزہ لگی آ جانا اُردو مترادف جانا
اُردو فصیح، رایج۔

آئینہ کیا راتوں کی جھپکے بھر کر برسات میں
شہر پر دان میں بادل ہمارے خواب کو
تول فیصل۔ تیز رفتور اور چمک کی تاب نہ لانا
چمک کی زیادتی سے نگاہ نہ ٹھہرانے معنوں میں بھی
مستعمل ہے۔

آئینہ ہر مرتبہ جھپکتی ہے۔
دور بجلی کہیں جھپکتی ہے
"جھپکنا اور دب جانا" کے معنوں میں بھی بولتے ہیں
جواب مترادف ہے۔

سامری کی بھی یہاں آئینہ جھپکتے دیکھیں
پتلیاں سحر کے پتلے ہیں نرنگا نکھیں
شرط ہے آئینہ لانا کے معنوں میں بھی مستعمل ہو۔ اور
یہ بچوں کا ایک کھیل ہے۔ آنکھیں مل کر ایک سر سے
کو دیکھنے جاتا ہے اور جس کی آنکھ جھپک جاتی ہے
وہ ہار جاتا ہے۔
شرط ہے آئینہ جھپک جانی کی جس کی یاد آئینہ (اُردو)

آنکھ دیکھنا۔ شرم سے نظر نہ چلی رکھنا۔ اُردو
خارہ، نصیح، راج۔

ہم میں خاصوش اور ہر آنکھ دیکھنا اور
یار سے سابقہ پہلا ہے ملاقات نئی
اس کا لازم (آنکھ دیکھنا) بھی مستل ہے۔

مٹی و بیل میں جو باتیں ہیں ذرا گر اگر
آنکھ نہ لگے کی جھکی جاتی ہے اشد شرم
آنکھ جھپکنا۔ نظر چار نہ ہونا شرمنا۔ اُردو
نصیح، راج۔

شرم، نصیحتوں سے آتی ہے جتن
خود بکھد آنکھ جھپکی جاتی ہے
آنکھ چار کرنا۔ نظر سے نظر لانا۔ اُردو نصیح، راج۔

مارا ہے ملا کے دم کا زناہ آنکھ
دو ہو گئی کسی نے ساری ادب چار آنکھ
آنکھ چار نہ ہونا۔ نظر سے نظر لانا۔ اُردو نصیح، راج۔

ادب سے چار آنکھ جھپکتے ہیں تو جھپکنا
نہ چار تھی یا تیسرا۔ اچن بچہ لگتا
آنکھ چپکنا۔ آنکھ زنا، بہت ہونا۔ اُردو خارہ
مترک۔

اگر آنکھ تیری بھی چپکی کہیں
نکلتا ہے چہن سے کچھ پیار سا
آنکھ چرا کر دیکھنا۔ نظر بچا کر دیکھنا۔ اُردو
نصیح، راج۔

سب کرتے ہیں چپک فحش ہوتی ہے عداوت
یوں آنکھ چرا کر بچھے دیکھا کر کو تم
آنکھ چرا نا۔ نظر بچانا۔ اُردو نصیح، راج۔

کیوں آہوئے خن اسے کیلے خطا کریں
آئینہ دوس سے آنکھ چرائیں تو کیا کریں
آنکھ چپک نہی ہونا۔ ایسی آنکھ کی صفت میں رہتے ہیں

جو قدرتا چھوٹی ہو وہ پر نے بہت کم کھٹے ہوں اور بڑا
اک نظر سے اک جہاں کو دیکھتا ہے آئینہ۔

در نہ چن جی کس تو رہے حلقہ جو ہر کی کھٹا
آنکھ چن نہ دیکھنا۔ غیر معمولی روشنی کی چمک کی تاب
نہ لاکر آنکھ کا شبر کی کرنا۔ اُردو قلیل الاستمال۔

رخسہ انشاں نظر جو آنے لگی
آنکھ تار دیکھ چن نہ دیکھنا۔ اُردو صبح الفت
قول فیصلہ۔ اس کا خرف بالعموم جہاں کے ساتھ دیکھنا
چن نہ دیکھنا ہے۔

آنکھ چن نہ دیکھنا۔ سامنا کرنا۔ قریب بہ متروک۔
نہ لگنے لگا کے یار چن نہ دیکھنا ہے۔ آنکھ
کشتہ ہوں اس بہانہ کہ نہ سال دار کا غائب

قول فیصلہ۔ اب اس جگہ چن نہ دیکھنا بڑے ہی
آنکھ چن نہ دیکھنا۔ آنکھ چن نہ دیکھنا۔ اُردو قلیل الاستمال
ادب نظر کے اسطے میں سب رابیاں

نہ لگنے کی آنکھ خیرہ ہو کر آفتاب سے
قول فیصلہ۔ آنکھ خیرہ ہونا زیادہ بولتے ہیں۔
آنکھ دبا کر دیکھنا۔ کسی ایک آنکھ کو تھڑا بند کر کے
دیکھنا۔ اُردو نصیح، راج۔

دیکھنا کہ میری طرف آنکھ دبا کر
ناخن ہوا چہرہ جو ہوتی چھوٹی بڑی آنکھ
آنکھ دیکھنا۔ شرمناہ احسا ہونا۔ اُردو
خارہ، مترک۔

مردہ سے بھی آنکھ دبی جس کی مصحفی مصحفی
ذره ہوں میں وہ خاک در پو تراب کا
آنکھ دیکھنا۔ غصہ کی نظر سے دیکھنا۔ اُردو
خارہ، نصیح، راج۔

نہ سمجھو دیدہ تر گس پہ کوئی قطارہ خشن
کسی کے آنکھ دیکھنے سے یہ آنکھ کی جرات

آنکھ عطا کرنا۔ بے ادبیت بھٹکا کے معنی ہیں۔
مٹی شکل گوش ہے تری گھٹار کے لیے
نہ لگنے کو آنکھ دی تر سے دیدار کے لیے

آنکھ دیکھنا۔ آشوب چشم ہونا۔ آنکھ میں سرخی کے ساتھ
لکھنا۔ آنکھ اور کچھ آنا۔ اُردو نصیح، راج۔

یہ تم محفل سے جاتے گھبرتے اراغی محفل کو
تدبیر کی آنکھ دیکھتی سیٹھنے کو درد گھر ہوتا
قول فیصلہ۔ آنکھ دیکھنا۔ اُردو نصیح، راج۔

اشک بچوں۔ کھٹکے آنکھیں۔ نکال لینے غلام
رکھنے آئی ہے تر سے طالب دیدار کی آنکھ
آنکھ دیکھنا۔ چار طرف تھوڑا آنکھ دیکھنا۔
اُردو خارہ، قلیل الاستمال۔

قول فیصلہ۔ نظر دیکھنا زیادہ بولتے ہیں۔
آنکھ دیکھنا۔ تیزی سے نظر جانا۔ اُردو خارہ
قلیل الاستمال۔

ہماری آنکھ دوری جس طرح اوس بھر خیرا پر
جہاز ایسا کہیں پانی کے لہر تیز چلتا ہے
قول فیصلہ۔ نظر دیکھنا زیادہ بولتے ہیں۔

آنکھ دھوئی دھلائی ہونا۔ آنکھ میں مروت
جیا کا نام نہ ہونا۔ اُردو جملہ غیر نصیح، راج۔
آہو خن کے سب تر سے دیدے سے دور تھیں
دھوئی دھوئی آنکھ ہے لہر یار صفا

قول فیصلہ۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔
آنکھ دیکھنا۔ نظر دیکھنا۔ اُردو خارہ، مترک
ہوتی جاتی ہے ہوا بر سب لب، کی قیمت
دیکھنا جاتے ہیں اپنے خیرہ ار کی آنکھ

آنکھ دیکھنا۔ اشارہ کرنا، اُردو خارہ، مترک
نہیں یوں ہی قتل عام پر آنکھیں تکی ہوئی
دی آنکھ دور سر نہ دیکھنا دار نے

آنکھ عطا کرنا۔ بے ادبیت بھٹکا کے معنی ہیں۔
مٹی شکل گوش ہے تری گھٹار کے لیے
نہ لگنے کو آنکھ دی تر سے دیدار کے لیے

آنکھ عطا کرنا۔ بے ادبیت بھٹکا کے معنی ہیں۔
مٹی شکل گوش ہے تری گھٹار کے لیے
نہ لگنے کو آنکھ دی تر سے دیدار کے لیے

شناخت اور امتیاز ملنا کرنا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔
 وہی ہے اشیاء جو شوق بھگایوں کو آنکھ
 تازہ کرتی ہیں وہ لاکھوں میں منگام عاشق
 آنکھ ڈالتا نظر کرنا دیکھنا۔ اردو، فصیح، راج۔
 وہ دیکھتے ہیں کہ آنکھ کیسے طرح ریت سے نہ ڈال
 سارا انقلاب کا لہر برہمن ہو جائے گا آتش
 قتل فیصل۔ "عاشق ہونا کے معنی میں بھی بولتے تھے لیکن
 اب متروک ہے۔

اب تراویح شوق چشم تازی پر
 آنکھ ڈالتی ہے دیکھنے کی ایک ہو
 بڑی نظر سے دیکھنے کے معنی میں بھی بولتے تھے جو
 اب قلیل الاستعمال ہے۔

بیتے کی باپ سے بنی خاتم بگڑ جائے
 ڈالے ہوئے آنکھ موابد شکار باپ (جانتا ہے)
 آنکھ ڈبانا۔ آنکھ میں آنسو بھرا کر اردو، فصیح، راج۔
 ڈبانا آنکھ آنسو قائم رہے
 کار نگرس میں جوں شبنم ہے مشہور
 آنکھ رکھنا۔ آسرا رکھنا۔ اردو، محاورہ، متروک
 دوست دشمن کا نہیں پابند تیرا فیض عام
 رکھتے ہیں تیرے کرم پر کا فردیدہ لاکھ
 قول فیصل۔ فارسی محاورہ ہے "بیشمہ آشن" کو ترجمہ
 سرفراز شناخت ہونے کے معنوں میں بھی بولتے تھے لیکن
 اب اس محل پر نظر رکھنا بولتے ہیں۔

جو لوگ رکھتے ہیں ایسا آنکھ سخن میں
 رکھتے ہیں وہ سسر پر مرید یواں ادب
 آنکھ رکھنا۔ نگاہ رکھنا۔ اردو، محاورہ، فصیح، راج۔
 تصور ایک دم بھی ادس کی پلکوں کا نہیں رہتا
 ہمیشہ آنکھ رہتی ہے نظریانوں کی چلپن پر
 آنکھ سامنے کرنا نظر ملانا۔ اردو، متروک۔

کجا کریں سامنے وہ عاشق رہنور۔ یہ آنکھ
 قتل غلام ملاتے نہیں بچہ۔ یہ آنکھ
 قول فیصل۔ اب اس جگہ آنکھ چار کرنا بولتے ہیں۔
 آنکھ سے اور جھل جھل ہونا۔ آنکھ کے جلنے نہ ہونا۔ اردو
 فصیح، راج۔

جس کی صورت آنکھ سے لکھ لکھی ہوئی تھی
 اب ابھی کا تشہ دیدار میں رہنے لگا
 آنکھ سے آنسو چھلکا۔ رقت طاری ہونا، اردو
 اردو، فصیح، راج۔

اوس کی نظر بڑی جو مرے حال زار پر
 بے اختیار آنکھ سے آنسو ٹپک پڑے
 آنکھ سے آنکھ لڑنا۔ نظر سے نظر ملنا۔ اردو، محاورہ
 فصیح، راج۔

آنکھ سے آنکھ قصور میں لڑی رہتی ہے
 زنگ خلد کے کرتے ہیں لظاہرے مشتاق
 قول فیصل۔ عاشق ہونا کے معنوں میں بھی مستعمل ہو۔
 جب آنکھ سے اوس ترکشنگ کی لڑی آنکھ
 زنگ پر پڑی آنکھ نہ آہو پر پڑی آنکھ
 آنکھ سے آنکھ ملنا۔ آنکھ چار کرنا۔ اردو
 فصیح، راج۔

لاکر آنکھ سے آنکھ آج گریاں کر دیا کس نے
 کہ اپنی آنکھ نم کی نظر شبنم سے زنگ نے
 قول فیصل۔ آنکھ سے آنکھ کا مقابلہ کرنے کے معنوں
 میں بھی مستعمل ہے۔

بال بحر حضرت دوست سے نہیں فرق آویں
 آنکھ سے آنکھ تپکوں سے ملاو پلکیں
 آنکھ سے آنکھ ملنا بھی نظر سے نظر ملنے اور آنکھ چار کرنا
 کے معنوں میں مستعمل ہے۔
 غرض آجاتا ہے ادس کی آنکھ سے جب تک کہتی ہے (دست)

آنکھ سے آنکھ کرنا چپ کرنا۔ اردو
 غیر فصیح۔

چلنے کا چہرہ جو خوت نکلتی ہے برق بھی
 چمک کر اسیر ہوختہ قسمت کی آنکھ سے
 قول فیصل۔ اس محل پر آنکھ یا نظر بچا کر نہیں ہو۔
 آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گرنے کا زار غبار
 رونا، مسلسل رونے چلے جانا۔ اردو، فصیح، راج۔
 قطرہ افشاں ابر نیماں کب مری تربت پہ
 ٹپ ٹپ آنسو گر رہے ہیں آسمان کی آنکھ سے
 آنکھ سے ٹپکنا۔ ظاہر ہونا کسی بات کا آنکھوں سے
 نمایاں ہونا۔ اردو، فصیح، راج۔

ساغر چمک رہا ہے جوانی کے چومش کا
 سنی ٹپک رہا ہے شرارت کی آنکھ سے
 آنکھ سے جدا ہونا۔ پاس سے علیحدہ ہونا نظر کے
 سامنے نہ ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

محل صوفیہ وہ اپنے لڑکے کو اس قدر چاہتے ہیں
 کہ ایک منٹ کے لیے آنکھ سے جدا ہونا گوارہ نہیں۔
 آنکھ سے چپ بچھا لڑنا۔ جب جھٹ آجانے
 سے آنکھ سرخ ہو جاتی ہے تو اوس کی زنج کے واسطے
 عورتیں یہ نہ ٹپکا کرتی ہیں کہ بائیں ہاتھ کی چھٹکیا میں
 سونے چھو کر اس کا لہو آنکھوں پر چھڑکتی ہیں۔

چھڑکا ہے اوس کی سے اگلی کو آنکھ کے
 جب چوب گئی آنکھ سے دوبارہ چھڑکتی ہے
 (ایمیر اللغات)

قول فیصل۔ سب یہ طریقہ قریب بہ متروک ہے۔
 آنکھ سے دور ہونا۔ نظر کے سامنے نہ ہونا۔ اردو
 فصیح، راج۔

دور آنکھ سے اک ڈرانہ ہوتا
 بولنے سے کبھی جسد اندہ ہوتا

آنکھ سیدھی ہونا۔ ہریان ہونا۔ اُردو فصیح راج
چیں کر مٹ رہا جب اُن نگاہوں نے مجھے
آنکھ سیدھی ہو گئی بگڑے ہوئے ہو رہے تھے
آنکھ سے دیکھنا چشم خود دیکھنا۔ اُردو فصیح راج
چشم بد دھ آج دیکھا آنکھ سے
شہر دہستے تھے جمال یار کا
آنکھ سے زمینی چمکنا۔ تشیلا لہر کے آنسوؤں
سے رونا۔ اُردو محاورہ۔

لہو کی بوئیاں دیوے ہوئے ہیں فطریہ سو
جست رنگ لای آنکھ سے زمینی چمکتی ہے
(امیر اللغات)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔
آنکھ سے سلام لینا۔ آنکھ کے اشارے سے
سلام کا جواب دینا۔ اُردو فصیح راج
قول فیصل۔ منکبڑ لگ ہاتھ سے جواب دینے کو
خلافت شان سمجھتے ہیں۔ اور آنکھ کے اشارے ہی پر
اکٹھا کرتے ہیں۔

آنکھ سے لہو آنا۔ بجائے اشکوں کے آنکھ سے
لہو کے آفتہ نکھنا۔ اُردو حضرت فصیح راج

میدت گریہ دزاری رہی کہ غنباری
جواشک قم گئے تو آنکھ سے لہو آیا
قول فیصل۔ بہت زیادہ گریہ دزاری کے محل پر
بطور مبالغہ کہتے ہیں۔

آنکھ سے نہ دیکھوں۔ جہاں کسی چیز سے نفرت
ہو گئی ہو اور دوبارہ دیکھنے کو دل نہ چاہتا ہو وہاں
کہتے ہیں۔ اُردو فصیح راج

یا اب ہی اب میں چاہتا ہوں
یہ چشم بھر آنکھ سے نہ دیکھوں (گلزار نسیم)
آنکھ شرمنا جانا۔ عجیب جانا۔ اُردو فصیح راج

ہوئی سانسوں تو ایک ایک کے
ہمیں سے وہ کچھ آنکھ شرمنا گئی تیر
آنکھ شوخ ہونا۔ شرارت بھری آنکھ کے لیے
کہتے ہیں۔ اُردو محاورہ فصیح راج
وہ شوخ آنکھ شوخ آنکھ شوخ تھی مگر
سب کا جواب ایک دل ناہموں تھا
آنکھ کا اندھا گناہ کا پورا۔ بیوقوف مالدار
آدمی کو کہتے ہیں۔ اُردو غیر فصیح راج

اک بو سے پر جان دایاں سے آئے ہیں ہم اونکو
آنکھ کا اندھا گناہ کا پورا ایسا لیکھا کم اونکو
آنکھ کا پانی بہہ جانا۔ بے مروت ہو جانا۔ اُردو
محاورہ قریب بہ نزدیک۔

مرے جس پر نہ چار آنسو بہائے انہی نے موت پر
ہو اثابت کہ پانی ہر گیس چشم مروت کا
قول فیصل۔ بے غیرت ہو جانے کے معنی میں بھی بولتے
تھے لیکن اس معنی میں اب "آنکھوں کا پانی مرجانا"
بولتے ہیں۔

آنکھ کا پانی دھل جانا۔ بے غیرت ہو جانا۔
اُردو محاورہ ہنورتوں کی زبان۔

دھل گیا آنکھ کا زنگس کی کچھ ایسا پانی
ہو گیا کوفت سے شبنم کا کلیجا پانی
آنکھ کا پانی مرجانا۔ بے غیرت ہو جانا۔ اُردو محاورہ
فصیح راج

بچہ کو دیکھا تو بولے تو نہ ہوا
مر گیا تیری آنکھ کا پانی
آنکھ کا پردہ۔ آنکھ کے اندر کی سات جھلیوں
میں کی ایک جھلی۔ اُردو فصیح راج

خون دل اشک لہاں سخت بگڑا حسرت دید
ایک اس آنکھ کے پرے میں چھپائیں کیا کیا کیفیت

قول فیصل۔ شرم۔ سچا ظہر کسی کے سامنے گوئی
کام نہ کرنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے "حالانکہ
باپ کو معلوم ہے کہ لڑکا سگڑا، بیٹا ہے لیکن چونکہ آنکھ
کا پردہ ہے اس لیے وہ کچھ نہیں کہتے ہیں۔"

"پردہ دار عورتوں کو جو بچا ظنا عروں سے ہوتا ہے"
اوس کے لیے بھی بولتے تھے

اوس سے مجھم ہوتی ہے زنگس
آنکھ کا پردہ جسا بیٹے تھے کہ (غالب جوتی)

لیکن ان معنوں میں اب "پردہ کرنا" بولتے ہیں۔
آنکھ کا پردہ اٹھا دینا۔ بے شرم اور بے غیرت
ہو جانا۔ اُردو محاورہ فصیح راج

اپنے کا پاس ہے نہ پرانے کا کچھ کھانا
تم نے تو بالکل آنکھ کا پردہ اٹھا دیا
قول فیصل۔ آنکھ کا پردہ اٹھ جانا (حیا باقی
نہ رہنے کے معنی میں) ابھی مستعمل ہے۔

گھورتی ہے گلوں کو لے زنگس
آنکھ کا پردہ اٹھ گیا کیسا

اسی معنی میں "آنکھ کا پردہ جاتا رہنا" بھی بولتے ہیں
سامنا اوس سے ہوا تو بھی نگاہیں نہ ملیں
آنکھ کے پردے گم آنکھ کا پردہ نہ گیا
آنکھ کا تارا۔ آنکھ کا تل۔ اُردو متردک۔

فی الحقیقت دان کجہ چراغ افروز ہے
آنکھ کا تارا ہدی خال صنم کی روشنی
قول فیصل۔ "عریز اور بہت پیارا" کے معنوں
میں مستعمل ہے۔

ہوئی تھی جس سے چکا چونہ چشم موٹی کو
ہماری آنکھ کا تارا وہ آفتاب رہا
آنکھ کا تل سفید ہونا۔ مرتے وقت آنکھوں
کا بے رون ہونا۔ اُردو قلیل الاستعمال

رنگ لایا ہے انتظار ان کا
آنکھ کا تن سفید زیرہ ہے
آنکھ کا جالا۔ یہ ایک مرض ہے جس میں آنکھ
کی پٹی پر پھیل آ جاتی ہے جس کی وجہ سے بینائی
نہیں رہتی۔ اردو فصیح راج۔
قولہ فیصلہ۔ اس کا صرفہ کٹنا کے ساتھ جالا
کٹنا بھی مستعمل ہے۔

جال لکرتی اس کی ہے یوسف کا پیر
کٹ کر بہاری آنکھ سے جالا کٹ گیا
پڑا کے ساتھ (جالا پڑنا) بھی مستعمل ہے جو
فیر فصیح ہے اب اس جگہ "آنکھ میں جالا آنا"
بولتے ہیں۔

آنکھ کا ڈھلکا۔ اس مرض میں آنکھ سے برابر
پانی بہا کرتا ہے۔ اردو فصیح راج۔

ڈھلکی نہیں نے ساقی گلفام نہیں ہے
موقوف ہو کس طرح مری آنکھ کا ڈھلکا کیفیت
آنکھ کا غبار۔ آنکھ صاف نہ ہونے کی وجہ سے
دھندلا دکھائی دینا۔ اردو فصیح راج۔

سر نہ نہ سمجھے جو کہ تری گرد راہ کو
آشوب ہو اس آنکھ کے اندر غبار ہو

آنکھ کا کاخل چرانا۔ سامنے سے اس طرح
غائب کر دینا کہ کوئی دیکھ نہ سکے۔ اردو محاورہ فصیح راج۔

یار کی دزدیہ پر دستبرد ہی ختم ہے
آنکھ کا کاخل چرائے جائے ایسا چور
آنکھ سے کاخل چرانا بھی مستعمل ہے۔

دزدی جو کوئی سیکھے اس آفت کی آنکھ سے
کاخل چرائے مہر قیامت کی آنکھ سے
آنکھ کا لحاظ۔ وہ فطرہ عجاب اور حیا جو
مورت کو مرد سے ہوتی ہے اگرچہ محرم ہما کیوں نہ ہو

دفعہ: جیسا تم سے چھپنے کا کون موقع ہے خطا آگ
کا لحاظ ہے۔ (امیر اللغات)

کیا وصف چشم یا کروں اس کے ساتھ
زرگس سے ہے بگٹے فقط آگ آنکھ کا لحاظ
قولہ فیصلہ۔ بالعموم ہر ایسے عمل پر جو جتنے ہیں جہاں
کسی کے سامنے کوئی کام کرنے میں لحاظ مانع ہو۔

آنکھ کر سخی ہونا۔ آنکھ کے ڈھیلے کی سیاسی کا
بھورا پن یا نیلا ہٹ لیے ہونا۔ اردو فصیح راج۔

لے صنم تیری کر سخی آنکھ سے نہایت ہوا
رنگ اڑھتا ہے روئے مردم بیمار کا
آنکھ کر سخی پڑنا۔ غصے سے دیکھنا اردو فصیح راج۔
زلف کی طرح سے زنجیر ہول جاتی ہو نرم
پڑتی ہے جوش جنوں میں یہ کر سخی میری آنکھ
قولہ فیصلہ۔ یہی عمل اور ہی معنی میں آنکھ کر سخی
ڈالنا بھی مستعمل ہے۔

مکس ہے تیرا جو ہے تیرے مقابل دیر سے
ڈالنا ہے کیوں کر سخی آئینہ پر ہر بار آنکھ

آنکھ کھٹکنا۔ آنکھ دیکھنے کی حالت میں ایسا سلیم
جیسے آنکھ میں کوئی چیز چڑھ گئی ہو۔ اردو فصیح راج۔

خدا دشمن سے دشمن کو بھی دکھائے نہ چہرہ
کھٹکتی ہے جب اپنی آنکھ دل پر تیر پڑتی ہیں

قولہ فیصلہ۔ اس عمل پر آنکھ میں ٹپک ہونا زیادہ
بولتے ہیں۔

آنکھ کھٹکنا۔ سوتے سے بیدار ہونا۔ جاگ کھٹکنا
اردو محاورہ فصیح راج۔

گہرا کے آنکھ کھٹک گئی تڑپا کیا جگر
فرزند سے یہ خواب کہا ہو کہ فوج گر میر عشق

قولہ فیصلہ۔ حقیقت حال ظاہر ہونا تبصیرت پیدا
ہونا کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

خواب غفلت ہے تماخاے جہاں کچھ بھی نہیں
کھٹک گئی آنکھ تو فرماؤ گے ہاں کچھ بھی نہیں
پیدا ہونا کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔
علی کو حق نے اسارا تو میں کہنے میں
کھٹک جو آنکھ تو پہلے خدا کا گھر دیکھا
بعض حیوانا کے بچے پیدا ہونے کے کئی دن بعد انکھیں
کھٹکتے ہیں اسے بھی "آنکھ کھٹکنا" کہتے ہیں۔

آشیانہ نہ قفس میں نہ چین یاد آیا
آنکھ کھٹکتے بھی نہ پانی مٹی کو صیاد آیا

صاحب امیر اللغات نے ایک معنی میں تیز کو پہنچنا قابل
بالغ ہونا کے بھی لکھے ہیں اور یہ فقرہ دیا ہے۔
"ابھی تو سچ ہے جب آنکھ کھٹکتے گا تو خود گم کا کام
سنبھال لے گا" لیکن لکھنؤ میں اس طرح کوئی نہیں
بولتا۔

آنکھ کھٹک لٹا۔ چشم واکرنا۔ (آنکھ بند کرنا) خدا
اردو فصیح راج۔

تو ہے ایسا چاند کا کردار کہ تیری دید کو
آنکھ اپنی دن کو بھی ہر ایک خیر کھولے

قولہ فیصلہ۔ جاگا اور بیدار ہونے کے معنوں میں
بھی مستعمل ہے۔

کھولی نہ آنکھ طالع نختہ نے ایک دن
نالوں نے ساری عمر جکایا تو کیا ہوا

پیدا ہونے کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔
زرگس کی روش آنکھ کھٹک رہی تھی جو کھولی
اس گل کے سوا گلشن ہستی میں نہ سوجھا

جوشیار و خبردار ہونے کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔
پاؤں مار ہتھان میں رکھ سنبھل کر آنکھ کھول
سر کے بھل گرتے ہوئے دیکھا ہے سر انداز کو

روشنی کے لیے آنکھ میں نشتر دینے کو بھلا (آنکھ کھولنا)

رات بھر میں جاگا ہوں میں اسے داؤد حشر
 حال دل کوں گھڑی آنکھ لگاؤں تو کہوں
 کسی چیز کی تاک لگانے کے معنی میں بھی بولتے تھے لیکن اب
 متروک ہے۔
 یہ کہنا تھا کہ دو سونے کے ٹھکے
 لگائے آنکھ میں پر تھے آنکھ
 آنکھ لگنا نہیں ہی نیند لے لینا۔ اردو فصیح راج
 شب فراق میں ممکن نہیں جو آنکھ لگے
 حجاب آنکھ پر چشم ستارگان سے ہیں
 قول فصیل: محبت ہو جانے کے معنی میں بھی مستعمل ہو۔
 رات بھر کسی شہزادی سے تیری شکل آنکھ
 تعبیر کن جو خواب ہو دیکھا شہزادہ
 کسی چیز کو مسلسل دیکھتے رہنے کے معنی میں بھی بولتے تھے
 لیکن اب متروک ہے۔
 ہائے وہ دن کہ جو سن کر بس دیوار میں
 شوخ سی آنکھ میں اک رہتی حق مذکر کی جرات
 آنکھ للہجائی ہوئی پڑنا: رغبت کے ساتھ کسی
 چیز کو دیکھنا۔ اردو فصیح راج
 بے غضب اپنی طبیعت اس پر ہوا کی ہوئی
 جس پر پڑتی ہو ہر اک کی آنکھ للہجائی ہوئی
 قول فصیل: آنکھ للہجائی ہونی ہونا بھی بولتے ہیں۔
 میں تو راز دل چھپاؤں پر بھیارہے بھی ہے
 جان کی دشمن یہ ظالم آنکھ للہجائی ہوئی
 آنکھ مارنا: گوشہ چشم سے اخراج کرنا۔ اردو فصیح راج
 قول فصیل: ایک بھیکارے اور گوشہ چشم رہانے
 کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

انداز کچھ نرالے ہیں ان کے شکار کے
 آہو پر پھیرتے ہیں چہری آنکھ مار کے
 لٹھن کے محل پر بھی بولتے ہیں۔
 جان قربان ان شاؤں کے بلا ہر دو کو تو
 صدقے اس چشک نی کے بے تکلف مار آنکھ
 کسی بات سے روکنے کے محل پر بھی بولتے ہیں۔
 بولی وہ آنکھ مار کر چپ رہ
 کہنے دے اس کو پر نہ تو کچھ کہہ
 کسی عورت کو اپنی طرف متوجہ اور مائل کرنے کے
 پر بھی مستعمل ہے جیسے عورتوں کو دیکھ کر تم بہت آنکھ
 مارا کرتے ہو کسی دن اس کا نتیجہ بہت غراب ہوگا۔
 آنکھ پھولا: رانکوں کا ایک کیل ہے کہ ایک لڑکے
 کی آنکھیں بند کر کے سب لڑکے چھپ جاتے ہیں پھر وہ
 آنکھیں کھول کے دھونڈتا پھرتا ہے جسے پا کر پھولا
 ہے اس کو آنکھ بند کر کے بیٹھنا پڑتا ہے۔ اردو
 قلیل الاستعمال۔
 چار آنکھ نہ ہونا ہی اسے مد نظر ہے
 کہیلوں میں ان آنکھ پھولا نظر آیا
 قول فصیل: اس کیل کو آنکھ پھولا اور آنکھ پھول
 بھی کہتے ہیں۔
 آنکھ مارنا: نظر ملانا۔ اردو فصیح راج
 حکم آنکھ مارتے ہیں کیا کام ہمارا
 تس پر یہ غضب پوچھتے ہو نام ہمارا
 قول فصیل: مقابلہ کرنے کے معنی میں بھی مستعمل ہو۔
 یہ دہرہ ہے آنکھ ملانا محال ہے
 روکے انھیں تمام زمانا محال ہے
 اشارے کرنے کے معنوں میں بھی مستعمل تھا لیکن اب متروک ہے
 دیکھنا ہم کو تو پھر آنکھ ملانا سب سے
 دہر کے کیونکر نہ مرا ایسا اشارہ دل

متوجہ اور ملاحظت ہونے کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔
 جو دیکھتا ہے اس کو مجھے دیکھتا نہیں
 دنیا میں کوئی آنکھ ملائے فریب کے
 آنکھ ملنا: سوتے سے آنکھ کر نیند کا غلبہ دور کرنے کو
 ہتیلی سے آنکھ ملنا۔ اردو فصیح راج
 نظر اٹھتی نہیں کہ جب خواب
 سوتے سے آنکھ کے آنکھ ملتے ہیں
 آنکھ ملنا: آنکھ کا شاہ ہونا۔ اردو فصیح راج
 ہے کسی کا تو انتظار کچھ
 آنکھ ملتی ہے تیری رنگ سے
 قول فصیل: نظر کو نظر ملانے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔
 ہم کو کالے سے سوا وہ مار کا گل ہو گیا
 آنکھ ملنے ہی چراغ زندگ کی ہو گیا
 آنکھ موچی دھپ: بچوں کے ایک کھیل کا نام
 جس میں ایک بچہ دونوں ہاتھوں سے اپنی آنکھیں بند
 کر لیتا ہے اور دوسرے لڑکے باری باری اس کے
 سر پر چھین لگاتے ہیں اگر وہ بوجھ لیتا ہو کہ کس نے
 پہنچے چپے لگا لی مٹی تو جس نے چپے لگا لی مٹی وہ چوہ
 بن جاتا ہے۔
 آنکھ موند کے کوئی کام کرنا اب سوچے سمجھے
 کوئی کام کرنا۔ اردو متروک۔
 تنکا اگر کہیں پڑا دیکھے ہے گھاس کا
 مینگنے کو آنکھ موند کے دیتا ہے نکل پاد
 آنکھ موند لینا: آنکھ بند کر لینا۔ اردو متروک۔
 موند آنکھ کہا تو موند لی آنکھ
 کھول آنکھ کہا تو کھول دی آنکھ (گنہگار)
 قول فصیل: اب موند لینا کی جگہ بند کر لینا بولتے ہیں
 آنکھ میل کرنا: تیری چڑھانا، خستہ کرنا۔
 اردو متروک۔

شاہ عدل آنکھ میلی کر کرے تو خور و
اپنی پلکوں سے سین عشاق کے زخم جگر میر
آنکھ میلی نہ کرنا:۔ صدے کو خیال میں نہ لانا کسی
تکلیف سے تیوری پر بن نہ ڈالنا۔ اردو متروک۔
باہر عشق اس نے اٹھایا اور میلی کہ نہ آنکھ
حوصلہ تو دیکھ شست خاک بے بنیاد کا
آنکھ میلی نہ ہونا:۔ تیوری پر بن نہ آنا۔ اردو
قریب بہ متروک۔

صاف اتر جائے گا غیروں کی نظر سے عاشق
آنکھ میلی نہ ہو، تیوری نہ چڑھایا کیجے
آنکھ میں آنا:۔ نظر میں چھپنا۔ اردو متروک۔
کچھ اپنی آنکھ میں آیا نہ پاں کا
خون کے لیکے دکھاؤ در تریک میر
آنکھ میں پانی اترنا:۔ رفتہ رفتہ آنکھ کی
روشنی کم ہونا:۔ آنکھ کے تل پر رقیق مادہ جم جانا۔
اردو فصیح، راج۔

چشم جو ہر چو نہ جیانی نور نہ دمان دیکھ کر
پانی اتر آئے آنکھ میں آئینہ اندھا ہو گیا میر
آنکھ میں پانی نہیں ہے:۔ بالکل مروت نہیں
اردو متروک۔

کرتے ہیں رندوں کو یہ منع شراب
نہ اہلوں کی آنکھ میں پانی نہیں آتا تو تیری
آنکھ میں پانی ہو جانا:۔ آنکھ کے ڈھیلے میں جگر
ہو جانا، سبید مادہ کا سمج جو کہ آنکھ کی پٹی کو چھپایا
اردو فصیح، راج۔

آنکھ میں تصویر پھرنا:۔ آنکھ میں صورت پھرنا
اردو فصیح، راج۔

جگہ پٹی میں نگہ آنکھ میں پٹی ہو کر
پھرتی ہے یار کی شمشیر و سپر کی تصویر جلال

آنکھ میں چھپنا:۔ نظر میں منتخب ہونا۔ اردو فصیح، راج۔
چھپنا ہوا اپنی آنکھ میں وہ خوش حال بھی
تیری ہی بول چال بھی ہو چال ڈھال بھی فارغ
آنکھ میں جگہ کرنا:۔ رسائی پیدا کرنا، عورت
کرنا۔ اردو متروک۔

ہوں وہ غم دیدہ گراں نظروں کے پل میں تیر
کی جگہ بھی جو کسی آنکھ میں آنسو ہو کر فنیہ
آنکھ میں چوب آنا:۔ چوٹ لگنے سے آنکھ کے
ڈھیلے میں جو سرخی پیدا ہو جاتی ہے اس کو چوب آنا
کہتے ہیں۔ اردو متروک۔

آنکھ میں چوب آنی نہ گس کے
چشم بیل صبا لگا گس کے میر
قول فصیح:۔ جاہل عوام اس کے دفع کے واسطے ٹوٹے
کیا کرتے تھے لیکن یہ دستور اب رائج نہیں۔

چوب آنی گر مرے نظارے سے نازک نہ
ٹوٹا جس طرح بتلاؤں میں کرنا چاہیے نکبت
اس کا صرف پڑنا پڑ جانا اہم جاتی رہنا کے ساتھ لفظ
آنکھ میں شرم ہو تو جہاز سے بھاری ہے
شرم و حیا انسان کے لیے بے انتہاء قار کا باعث
اردو متروک۔

ہو شرم آنکھ میں تو بھاری جہاز ہے
مت کر کے شونج چشمی آشوب سا اٹھاؤ میر
آنکھ میں کشکنا:۔ کسی چیز کا وجود ناکام ہونا
اردو فصیح، راج۔

ساجد کے اختیار اپنی آنکھ میں کشکنا کریں
آبلوں میں کچھ دنوں فارخیلاں دیجیے حاج
آنکھ میں لگانے کو نہیں:۔ بالکل نہیں نڈا
ہی نہیں۔ اردو فصیح، راج۔

محلق صبر:۔ پاد بھر تو بہت ہوا ہمارے پاس تو

اس وقت آنکھ میں لگانے کو گھی نہیں ہے۔
آنکھ میں موتیا بند ہو جانا:۔ آنکھ میں نزل
کاپانی اتر آنا جس سے بصارت جاتی رہے۔ اردو
فصیح، راج۔

موتیا بند آنکھ میں اپنی جو رکھتی ہے صفت
اب رکے ہے روشنی مثل دل اہل صفا ذوق
آنکھ میں نہ آنا:۔ حقیر اور ذلیل ہونا نظروں
میں نہ چھپنا۔ اردو متروک۔

نہ ہزار اپنی آنکھ میں آتا نہیں و صید
پھوٹا دوسرا جس کے جگر میں نہ تیر ہو میر
قول فصیح:۔ اب اس جگہ آنکھوں میں سانا بولتے ہیں
آنکھ میں نہ ٹھہرنا:۔ نظر میں نہ چھپنا، حقیر معلوم
ہونا۔ اردو قلیل الاستعمال۔

تصور رخ روشن میں صبح صورت خواب
نہ ٹھہرا آنکھ میں کچھ نور مہر عالم تاب نکبت
آنکھ میں سیل کی سلائی پھیرنا:۔ بصارت
زائل کر دینا۔ اردو فصیح، راج۔

کیوں نہ اس کی آنکھ میں پھیروں سلائی نل کی
مے رقیب رو سیہ کا جل تھاری آنکھ میں فقیر
آنکھ ناک سے درست ہے:۔ خوبصورت ہے
اچھا ہے، قیمت ہے اردو فصیح، راج۔

بولے وہ ماد مصر کی تصویر دیکھ کر
ہاں خیر کچھ درست ہے کہ آنکھ ناک سے فارغ
آنکھ ناک سے ڈر:۔ کسی کے جھوٹ بولنے پر اسکو
آسانی بلا اور غیبی صیبت سے ڈرانے کے لیے عورتیں
کہتی ہیں۔ اردو عورتوں کی زبان۔

اورے ظالم نہائے پاک سے ڈر ذوق نازا شوق
جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر
آنکھ نہ لکھو انا:۔ کسی جرم کا سزا میں کسی کی آنکھ کا ڈھکنا

نکھو لینا۔ اردو، فصیح، راج۔

آنکھ اُس ترک نے نکھوائی
سامنے پھر جو آتش اب کی آنکھ

آنکھ نہ کرنا۔ آنکھ میں نہ نہر لانا۔ اردو، فصیح، راج۔

ماکر آنکھ سے آنکھ آج گریاں کر دیا کس نے
کہ اپنی آنکھ نہ کی، قطرہ شبنم سے نہ گریاں

آنکھ نہ اٹھانا۔ آنکھ اونچی نہ کرنا، نظر نہ
اٹھانا۔ اردو، فصیح، راج۔

روز وصال میں بھی اٹھاتے ہیں وہ آنکھ
بکھی ہی رہتی ہر صفت مرگاہ تمام دن کیفیت

آنکھ نہ پڑنا۔ اردو، فصیح، راج۔

گزار جاں پر نہ پڑی آنکھ ہاری
کو تاد تھی غم اپنی جباب لب جو سے

قولہ فیصلہ۔ توجہ اور غمت کے کسی چیز کو نہ دیکھنے
کے معنی میں بھی بولتے ہیں، لیکن اب آنکھ کی جگہ نظر زیادہ

بولتے ہیں۔
اٹھائے ہیں جہاں میں سچ ایسے خوب رویوں سے
بٹے گل آنکھ جنت میں نہ اپنی حور و غلمان پر
آنکھ نہ سچینا۔ آنکھ میں غمی نہ آنا، رجم نہ آنا، اردو، فصیح، راج۔

یاں روتے روتے اشک گدیرا بہا دیے ہندو
اُس سنگدل کی آنکھ پیچی نہ ایک دن آفتاب جو
آنکھ نہ ٹھہرا، چمکداز چیز یا تیز روشنی پر نظر قائم
نہ ہونا۔ اردو، فصیح، راج۔

اٹھ رہے اُس کے عارض پر نور کی جھلک
ٹھہری کسی طرح سے نہ آنکھ آفتاب کی شعور
آنکھ نہ جھپکنا۔ کسی چیز کو مسلسل دیکھ جانا
اردو، فصیح، راج۔

آنکھ نہ گس کی نہیں ہرگز جھپکتی اس لیے
ایک لمحے میں ہزار گمش عالم نہیں

قولہ فیصلہ۔ نیند نہ آنے کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

شام سے دھل کی شب آنکھ نہ جھپکتی تاحیہ
شادی دولت دیدار نے سونے نہ دیا

کنایتہ ڈھیٹ ہونے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

جھپکی زدم قتل جو قاتل سے مرہ آنکھ
کھچو اکے مجھے گنج شہیداں سے نکالا

کسی کے مقابلے میں پست کمتر نہ ہونے کے معنی میں بھی
بولتے تھے جواب متروک ہے۔

آنکھ جمید و غلاطوں سے جھپکنے کی نہیں
ہم بھی ہیں خاک نشین درمیان عشق

آنکھ نہ چھپنا۔ نظر سے مقصود ظاہر جو جانا، اردو
محاورہ، فصیح، راج۔

مارے غیرت کے جھپکی جاتی ہے
ہیں چھپتی کبھی طلب کی آنکھ

قولہ فیصلہ۔ آنکھ کی جگہ نظر زیادہ بولتے ہیں۔

آنکھ نہ دیدہ کارٹھے کشیدہ۔ جس کام
کی اہمیت نہ ہو اُس میں دخل دینا۔ اردو، فصیح، راج۔

عورتوں کی زبان۔
آنکھ نہ کھولنا۔ آنکھ بند رکھنا۔ اردو، فصیح، راج۔

تپ فرقت سے عشق کی حالت ہے
آنکھ بیاہر کھولنا ہی نہیں

آنکھ نہ لگنا۔ ذرا سا بھی نہ سونا مسلسل
جاگتے رہنا۔ اردو، محاورہ، فصیح، راج۔

وصل کی شب سو گیا قفا میں سو غم نے عمر بھر
آنکھ پھر لگنے نہ دی میری ہے تعزیر خواب

آنکھ نہ ملانا۔ نظر نہ ملانا۔ اردو، فصیح، راج۔
وہ آنکھ اُس سے نہ جب ملائی اُس نے (گزارہ شہم)

آنکھ نہ ملنا۔ آنکھ بیاہر نہ ہونا۔ اردو، فصیح، راج۔
میا سے پاس بیٹھے پڑ جو آنکھ اُس کی نہیں ملتی

تو کیا کیا سوچتی ہے دور کی ہم بولمانوں کو جرات

قولہ فیصلہ۔ بے اتفاق اور بے مروتی کے معنی
میں بھی بولتے تھے جواب متروک ہے۔

ملتی نہیں ہے آنکھ اُس آئینہ و کی تیر
وہ دل جو لیکے جاوے کر تو ہے کیا مجب

آنکھ نہ ناک بنو چاند کی۔ عورتیں اُس عورت
کی نسبت بولتی ہیں جو بصورت ہو اور اپنے کو خوبصورت

سمجھے۔ اردو، فصیح، راج۔

آنکھ نہ پچی نہ ہونا۔ ہر ساند نہ ہونا، اردو، فصیح، راج۔
کس سے آنکھ پچی ہو نہ میرا سر جھکے یا رب

مجھے مکر زمانے میں میسر ہو تو ایسا ہو
آنکھ والا۔ پرکھنے والا، جو ہر شے کا صاحب نظر

اردو، فصیح، راج۔

وہ نظر دل کو ہمیشہ نظر میں رکھتے ہیں
جو آنکھ والے ہیں اچھا بُرا پرکھتے ہیں

آنکھ ہی پھولی تو بھول کے کیا کام۔ بھول
یعنی جو امر باعث قفل تھا جب بھول گیا

مثلاً داماد سے قفل بھول کے بدولت تھا جب بھول گیا نہ رہی
تو داماد سے کیا مطلب یا سالے سے ملا قربانی کی وجہ

سے تھا جب بی بی ہی نہیں تو سالے سے کیا بھت۔
آنکھ جب تک ہے تو خوش آتی ہے بھول

آنکھ ہی پھول تو کب بجاتی ہے بھول
(امیر القلات)

قولہ فیصلہ۔ اب متروک ہے۔
آنکھوں آنکھوں میں۔ اشاروں اشاروں

میں دیکھتے دیکھتے اردو، صورت، فصیح، راج۔
وہ آنکھوں آنکھوں میں کیا اُس نے مرا کام تمام وجہ

قولہ فیصلہ نہ ہی کے اضافہ کے ساتھ آنکھوں ہی
آنکھوں میں، بولتے ہیں۔

اک نظر دیکھوں تو یوں کہتی ہو وہ چون شریر
آنکھوں ہی آنکھوں میں کیفیت آرا لیا ہے
آنکھوں آنکھوں میں اشارے ہونا۔
نگاہوں کے اشارے سے مطلب ادا کرنا۔ اردو
فصیح، راج۔

آنکھوں آنکھوں میں اشارے ہو گئے
ہم تمہارے تم ہمارے ہو گئے
آنکھوں آنکھوں میں باتیں ہونا۔ اشاروں
میں باتیں ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، راج۔

آنکھوں آنکھوں میں باتیں ہو گئیں باتیں
پہ اشارے تو ہم سمجھتے ہیں
قولہ فیصلہ نہ ہی کے اضافہ کے ساتھ آنکھوں ہی
آنکھوں میں باتیں ہونا، بھی مستقل ہو۔

ظفر آنکھوں ہی آنکھوں میں باتیں آئے ہو جاتیں
کبھی ظاہر میں کچھ باہم نہ کہتے ہیں نہ سنتے ہیں
قولہ فیصلہ نہ آنکھوں میں باتیں ہونا بھی بولتے ہیں
لیکن غلام محاورہ ہے۔

کچھ سے بھی انداز تمہارے نہیں آتے
آنکھوں میں ہوں باتیں اشارے نہیں آتے
آنکھوں آنکھوں میں پیے جانا۔ بڑی محبت
رغبت سے دیکھنا۔ حد سے نہ یاد دہی اختیار کی نگاہ
دانا۔ اردو، سڑوک۔

چشم بدور نہ کیے نگاہوں ما شاہد اللہ
آنکھوں آنکھوں میں بچے جاتے ہیں غیار میں
آنکھوں آنکھوں میں چہرہ الیسا اردو بھی ہے
کسی چیز کا غائب کر دینا۔ اردو، فصیح، راج۔
قولہ فیصلہ نہ آنکھوں ہی آنکھوں میں چہرہ الیسا بھی

مستعمل ہے۔

وہ اشاروں میں دل اڑالینا
آنکھوں ہی آنکھوں میں چہرہ الیسا
آنکھوں آنکھوں کے بعد ہی بڑھانے کے بھی بولتے ہیں۔

ہیں یہ دزدیدہ نگاہیں تری کافروہ چور
آنکھوں آنکھوں ہی میں چوں کو چہا الیسا
آنکھوں آنکھوں میں رات کٹنا۔ جا گئے
جا گئے پوری رات گزرا۔ اردو، فصیح، راج۔

آنکھوں آنکھوں میں کئی رات الہی قدیر
سننے لائق ہیں نصیبت کی ہماری باتیں
قولہ فیصلہ نہ آنکھوں ہی آنکھوں میں سحر ہونا بھی
معنوں میں ہے۔

رات نصیبت کی بسر ہو گئی
آنکھوں ہی آنکھوں میں سحر ہو گئی
آنکھوں پر آنا۔ انتہائی مہمان نوازی اور ملوث
آنکھوں پر آنا۔ انتہائی مہمان نوازی اور ملوث
آنکھوں پر آنا۔ انتہائی مہمان نوازی اور ملوث
آنکھوں پر آنا۔ انتہائی مہمان نوازی اور ملوث

تہا جو آئے مری آنکھوں پر آئے
ساتھ اپنے غیر کو نہ کبھی لے کر آئے
آنکھوں پر چھانا۔ انتہائی عزت و احترام کرنا۔
اردو، فصیح، راج۔

مرتبہ دیکھنے والے کا ترے ایسا ہے
کہ جھانکے ہیں جسے اہل ہنر آنکھوں پر
آنکھوں پر پرسی باندھنا۔ اشارہ ہے بھرم کہ
آنکھوں پر پرسی باندھنے سے جو قتل کے وقت حسب سبب
باندھنی جاتی تھی۔ اردو، فصیح، راج۔

سر جہاں سے کیا آنکھوں پر پٹی باندھ کر
لے نسیم افسوس ہو دیدار قاتل۔ یہ گیا نسیم
قولہ فیصلہ نہ جہاں سے مہر آنکھیں باندھنا بھی

کہا ہے جواب سڑوک ہے۔

جو گردن باندھتے ہو دیکھنے دو مگر نصیبت کو
نہ باندھو آدھ تم اس واجب التحریر کی آنکھیں
آنکھوں پر پردے پر جانا۔ کچھ نہ دکھانے دینا۔
اردو، فصیح، راج۔

نکلتے جب پردے سے تم اللہ سے غلام
غیب سے آنکھوں پر پردے پر نکلتے
قولہ فیصلہ بر مومن دہلوی نے نصیبت و احداً آنکھوں
پر پردہ پڑھا۔ اسی کہنا ہے جو باقی آنکھیں غیب سے

جوں نقابا تھی مری آنکھوں پر پردہ پڑ گیا
کچھ نہ سوچھا عالم اُس پردہ نشیں کا دیکھ کر
نتیجہ پر نظر نہ ہونا کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

کرتا ہے داغ کو چہ قافل میں تاک جھانک
پر سے پر سے ہیں آنکھوں پر غفلت تو دیکھیے
آنکھوں پر سے چھوٹا نہیں نظم کیا گیا ہو جواب سڑوک
تیری صورت کو ترستے رہے ہم وصل میں بھی
پر سے آنکھوں پر ترے آتے ہی دلبر چھوٹے
آنکھوں پر لپکوں کا بوجھ نہیں ہوتا جس
سے محبت و غلوں میں ہوتا ہے وہ بار نہیں ہوتا۔
اردو، شل، قلیل الاستعمال۔

چشم دل کو ہیں خار غم مرغوب
کب ہوا آنکھوں پر بوجھ لپکوں کا
آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لیتا۔ انتہائی بے رحمی
کرنا۔ اردو، فصیح، راج۔

بے مروت جو میں روتا ہوں تو ہنس دیتا ہے
ٹھیکری ایسی کوئی آنکھوں پر رکھ لیتا ہے
قولہ فیصلہ نہ صاحب امیر اللغات نے جمع کے
ساتھ آنکھوں پر ٹھیکریاں رکھ لینا بھی لکھا ہے
مگر لکھنؤ میں اب کوئی نہیں بولتا۔

آنکھوں

آنکھوں

آنکھوں پر جاگ دینا۔ انتہا۔ شہ قرا
 اردو فصیح: راجا
 سب تیر کو تیر میں جگہ آنکھوں پر اپنی
 اس خاک و ریشم کا اعزاز تو نہ کیوں
 قول فصیل: اس کا نام آنکھوں پر جاگ ملنا جو
 مستعمل ہے۔
 شہک کے غما ہوں نہ مانے میں جو پھنسا ہوا ہے
 سحر نو آنکھوں پر جگہ ملے ہو برو کی طرح
 آنکھوں پر چھپان پر بار غفلت اور کمزوری
 کی وجہ سے بیاری آنکھیں نہ کھلنا اور پچھلے لگا
 اردو غیر فصیح: عورتوں کی زبان۔
 قول فصیل: یہ ایک خود گی کی کیفیت ہے جس میں
 آنکھیں کھلتی ہیں اور پھر بند ہو جاتی ہیں۔
 آنکھوں پر چڑھنا۔ بہت بلند ناظر میں
 چھپنا۔
 کوئی ستم ہوں سے۔ اردو غیر فصیح
 تم ہو باری آنکھوں پر ایساں چھپو تسلیم
 قول فصیل: اب اس میں پر غلط چڑھنا اور
 دنگ ہوں پر چڑھنا بولتے ہیں۔
 آنکھوں پر دیوار اٹھانا۔ دھڑان کے ساتھ
 کسی بات سے انکار کرنے کے معنی پر کہتے ہیں۔ اردو
 محاورہ: متروک۔
 مجھ سے پردہ کرتے ہو مجھ سے کرے جات ہو
 غصہ سے سامنے دیوار آنکھوں پر اٹھاتے ہو
 آنکھوں پر رکھنا کسی کو بہت عزیز رکھنا
 اردو فصیح: راجا
 لیکن آنکھوں پر اٹھنے کے بجائے مڑگاں
 تیرے مجھوں کے قدم سے ہوں اگر خار جی
 آنکھوں پر زور دینا۔ آنکھوں سے سختی کرنا

کام لینا کہ آنکھوں پر بار ہو۔ اردو فصیح: شہ
 محلہ: ریشم۔ مسیح سے نکور ہے جو اب خود ہی پرکھا
 لے لو زیادہ آنکھوں پر زور نہ دو۔
 قول فصیل: اس کا نام آنکھوں پر زور پڑنا
 مستعمل ہو۔
 آنکھوں پر غبار چھانا۔ صاف نہ دکھائی دینا
 اردو فصیح: راجا۔
 کھردرا نور بصارت انتظار یار نہ
 ہے غبار آنکھوں پر چھایا یہ نکالے لگا کو
 قول فصیل: آنکھوں میں غبار چھانا بھی مستعمل ہے
 اتنی چھانی ہے خاک تیرے لیے
 چھار ہا ہے غبار آنکھوں میں مسرور
 تیرے آنکھوں پر غبار نہ بنا بھی نظم کیا ہے سکراب
 متروک ہے۔
 تیرے بن دیکھے میں مکدر ہوں
 آنکھوں پر اب غبار رہتا ہے تیر
 آنکھوں پر غفلت کے پرے پڑتا ہے
 برائے دکھائی دینا ہے خبر اور غافل ہونا اردو
 صلی صورت۔ لہذا بڑی صحبت میں تباہ ہوا جارا
 لیکن ان کی آنکھوں پر غفلت کے پرے پڑے ہیں۔
 قول فصیل: نقیر پرے کی جگہ پر وہ بھی کہا
 جو باعتبار کھنڈ غیر فصیح ہے۔
 وہ مسیح جابل س کا ہے ہر جا جلوہ گر لیکن
 تیری آنکھوں پر غفلت کا پڑا ہوا بخبر پردہ نقیر
 آنکھوں پر قدم۔ انتہائی تعظیم و کرم پر عمل
 پر بولتے ہیں۔ اردو قلیل الاستعمال۔
 تمہارے ہاتھ سے خط لے کے آیا
 قدم آنکھوں پر میرا نام برکے ایسر
 قول فصیل: آنکھوں پر قدم لینا بھی بولتے ہیں

وہ شہک جو آنکھوں سے نکلا
 آنکھوں پر باروں نے قدم پر رکھے
 آنکھوں سے۔ سناٹے، پیش نظر۔ اردو متروک
 ہے غبار اب دھول کی شب میں یہ شام ہے
 آنکھوں کے پیرے فصیح: راجا
 قول فصیل: غفلت آنکھوں کے سے کہا ہے۔
 اسے غفلت آنکھوں کی دلت ایک دل میں کھول
 لگ گئے کیا موتوں کے ڈھیر آنکھوں کے تلے غفلت
 آنکھوں خال: مورتی چشم جودہ کی جگہ
 بولتے ہیں غفلت آنکھوں خاک کے پچھے کیا صورت
 پائی ہے۔ (امیر اللغات)
 قول فصیل: کھنڈ کی عورتیں اب میری آنکھوں میں
 خاک بولتی ہیں۔
 آنکھوں دیکھا پٹ پڑا کہ میں کا فوں سنا
 (یا آنکھوں دیکھا پٹ پڑا مجھے کانوں سے سے)
 یہ مثل عورتیں وہاں بولتی ہیں جہاں کوئی پٹ دھری
 سے پچھے کو چھوٹا سنا سے اور اس کی دیکھو ہوئی آنکھ
 اپنی سنی ہوئی بات کو ترجیح دے۔ (امیر اللغات)
 قول فصیل: آنکھوں کی عورتیں اب یوں بولتی ہیں۔
 "آنکھوں دیکھا پٹ پڑے مجھے کانوں سے سے دے"
 آنکھوں دیکھتے۔ دیکھے دیکھتے۔
 (فرد) میرا آنکھوں دیکھتے وہ لکھتی ہوئے
 (امیر اللغات)
 قول فصیل: اب متروک ہے۔ اس میں پڑ دیکھتے
 دیکھتے یا دیکھتے ہی دیکھتے بولتے ہیں۔
 آنکھوں دیکھتے (یا آنکھوں دیکھے) لکھتی ہیں
 لکھی جاتی: یہ مثل عورتیں وہاں بولتی ہیں جہاں
 یہ کہنا مستحکم ہو کر جان بوجھ کر کسی نصیبت میں اپنی
 پڑا جاتا۔ اور بیشتر اولاد کی نسبت انکار کے وقت

کہتے ہیں جب فروق ثانی میں کھلا ہوا کوئی عیب ہوتا ہے۔ (امیر لغات)

قول فیصلہ۔ اب اس محل پر لکھنویوں بولتے ہیں۔
"جان بوجھ کے جیسے کھیں نہیں کھائے جاتی۔"
آنکھوں کے۔ خود دیکھیں ہوئی۔ اردو غیر فصیح رائج
قول فیصلہ۔ آنکھوں کے دیکھی اس محل پر فصیح ہو۔

آنکھوں کے دیکھ بات کہوں میں
جوش ہے کیا خاموش رہوں میں
آنکھوں کے کلمے کھنڈک۔ ایسے محل پر
بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ اس بات میں ہماری طبیعت
خوش ہے یا اس سے ہمارے دل کو رین راحت ہے۔
اردو عورتوں کی زبان۔

رہنے دے آنکھوں کے اب اور کیجئے کھنڈک
گرم پھلا نہ جو جب تک کہ سر گل کھنڈک
آنکھوں کے۔ شہی خوشی ہا تکلف۔ اردو
فصیح رائج۔

آنکھوں سے دیتے ہیں وہ ہوسہ چشم و رخسار
نظر لطف و عنایت نہیں مجھ پر کس دن
قول فیصلہ۔ اور کبھی سوال یا حکم کے جواب میں بھی
کہتے ہیں۔

کہا شیر نے تم لاؤ گے پانی عباس
بولے عباس کہ یا شاہ ام آنکھوں کے لا علم
آنکھوں کے اتر جانا۔ بے قدر و سبک ہونا۔
اردو دہلی کی زبان۔

محل صرف۔ ان کی تصویر دیکھ کے سارا موقع آنکھوں
سے اتر گیا۔ (امیر لغات)
قول فیصلہ۔ لکھنوی اس محل پر نظروں یا نگاہوں سے
گرجانا بولتے ہیں۔

آنکھوں سے اوچھل ہونا۔ نظر سے غائب ہونا۔

اردو فصیح رائج۔

اوچھل آنکھوں سے میں جو ہوتی تھی
یا کہیں اور جا کے سوئی تھی
آنکھوں سے آنکھیں بند ہونا۔ دو بھنبوں
میں باہم محبت ہونا۔ اردو متروک۔

آنکھوں سے آنکھیں ناصح ہرگز بند نہ تھیں
نہ بخیر کی کڑی پر جیسے کڑی لگاٹی
آنکھوں سے آنکھیں اترنا۔ آنکھیں چار ہونا۔
اردو محاورہ غیر فصیح رائج۔

کبھی جو یار کے آنکھوں سے لڑ گئیں آنکھیں
مزد کے تیر کیجئے کو توڑ کر نکلے
قول فیصلہ۔ اب آنکھ سے آنکھ لانا فصیح ہو۔

آنکھوں سے آنکھیں ملنا۔ میل محبت ہونا۔ اردو
محاورہ متروک۔
اس کے آنکھیں کیا ملیں عاشق کی آنکھوں کے بھلا
جتنے آہو ہیں انھیں ہر ایک سے دم چاہیے

آنکھوں کے بجالانا۔ خوشی خوشی قیل حکم کرنا۔
اردو فصیح رائج۔
بجالاتے اُسے آنکھوں سے اے دوست
کبھی کچھ ہم سے فرمایا تو ہوتا

آنکھوں سے پاؤں۔ اپنی سچائی اور صفائی
کے لیے عورتیں قسم کی جگہ اپنے کو کوسنے کے عنوان سے
کہتی تھیں۔ اردو متروک۔
گد اُس کا جو ہو نہ نظر تو پاؤں آنکھوں کے
لگاؤ دیر جتنی ہو سکے سر نہ لگانے میں

آنکھوں سے پھول اٹھانا۔ ایک کہیں ہے
جس میں دو آدمی آنے سے ذرا فاصلے سے کھڑے
ہو کر گنبد کا پھول کی دھڑکے کی طرح چپکے تھے جس سے
پھول گرجا اٹھا اُسے آنکھوں اٹھانا پڑتا تھا۔

ناتوانی میں بھی یہ ہے جو گنبد کھیلو
پھول کیا تم کو ہم آنکھوں کے اٹھاتے ہیں
قول فیصلہ۔ اب یہ کہیں اس طرح نہیں کہیلا جاتا۔
آنکھوں کے تلوے سے ملنا۔ است و اکرام
پہنچانے کے لیے خوشامد کے طور پر تلووں کے آنکھیں
ملنا۔ اردو متروک۔

میں راحت ہے مجھے خود شکاری یار کے
تلوے آنکھوں کے جھلانا ہوں آجاتی ہوں
آنکھوں سے پکنا۔ تیور اور نظروں سے
کس بات کا ظاہر ہونا۔ اردو محاورہ فصیح رائج۔
مت فریب دگ کھا ان یہ چشموں کا میر
ان کے آنکھوں سے پکنتی ہے بڑی عیار گ
آنکھوں سے جان نکلنا۔ آنکھوں کی راجم
نکنا۔ اردو فصیح رائج۔

جان آنکھوں سے دم تن سے نکلے ہوئے دیکھے
پر دل سے نکلا ہوا ارماں نہیں دیکھا
آنکھوں کے حجاب اٹھ جانا۔ آنکھوں سے
پردہ اٹھ جانا، ہوش میں آ جانا۔ اردو فصیح رائج۔

دم سحر مرے آنکھوں سے اٹھ گیا جو حجاب
بہار گشت معنی سے دل ہوا شاداب
آنکھوں سے خون پکنا۔ غصے میں بہا ہونا۔
اردو محاورہ فصیح رائج۔

تہہ خنجر مال سخت جانی دیکھے کیا ہو
ابھی تک خون اُس قاتل کی آنکھوں سے پکنا
آنکھوں سے دریا بہانا۔ بے انتہار و نامراد
فصیح رائج۔

سکار اس دل کا سینے میں رکھتے گر سجا کیا
تو کیوں نہ رو کے ہم دریا بہاتے اپنی آنکھوں کے
قول فیصلہ۔ اس کا لازم دریا بہنا بھی مستعمل ہو۔

دوسرے نہ سنے ہوں گے یہاں آنکے دیکھ
ایک جانتے ہیں دوا آنکھوں سے دیا کیسے برق
آنکھوں سے دم نکلتا۔ دنیا سے گزرتا۔ آنکھوں
کے دم نکلتا۔ اردو فصیح، راج۔
سے خدا کو نہ دیکھے مرنے لگتا چشم
نہ اس آواز میں آنکھوں سے نکلے دیکھا رنگ
آنکھوں کے دور کے گردل سے نزدیک ہے
بہتر نہ کہ یہ کہتے ہیں کہ ہیں بے انتہا محبت ہے
اردو جملہ فصیح، راج۔

فرقت کی رات بھی مجھے روز وصال ہے
نزدیک دل ہے یا رُجوع آنکھوں کے دور کے
آنکھوں سے دیکھا جو بھی کانوں سے بھی
نہ سنا تھا عجیب غریب چیز دیکھنے یا کوئی نئی
بات پیش آنے پر کہتے ہیں۔ اردو فصیح، راج۔
ستم کرتا ہوا پر رخ سفید پرور اہل غیرت پر
برکات کا نہ کہ سنتے تھے وہ آنکھوں سے دکھاتا ہوا
آنکھوں سے دیکھا نہ کانوں سے سنا نہ عجیب
بات جو نہ دیکھی ہو نہ سنی ہو۔ اردو جملہ فصیح، راج۔
دیکھا ہوتے گل والیں کو نہ آنکھوں سے بھی نظر
اور نہ کانوں سے سنی بل تعبیر کی بات
آنکھوں سے دیکھنا بہ چشم خود دیکھنا۔ اردو
فصیح، راج۔

آنکھوں سے دیکھ لو ستم روزگار کو
کچھ پوچھنا نہ درہن ماجرا کے گل نسیم
آنکھوں سے شعلے نکلتا۔ بے انتہا آنکھیں
جلتا۔ اردو فصیح، راج۔
کوں کیا خواب میں دیکھا تھا کس برق تجلی کو
کہ اب تک دیکھے شعلے ان آنکھوں سے نکلتے ہیں داغ
آنکھوں کے طوفان بیا ہونا بہت زیادہ

اردو فصیح، راج۔
آنکھوں سے طوفان بیا ہو گیا
دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہو گیا
آنکھوں سے عزیز ہونا۔ اپنی آنکھوں سے
زیادہ کسی سے محبت ہونا۔ اردو فصیح، راج۔
آنکھوں سے عزیز گل مرا تھا
بتلی وہی چشم حوض کا تھا (گلزار نسیم)
آنکھوں سے غائب ہو جانا۔ نگاہوں سے
پوشیدہ ہو جانا۔ اردو فصیح، راج۔

اے صنم غیب کی رکھتے ہیں خبر کامل عشق
غائب آنکھوں سے وہ غنقائے کمر کیا ہوگا
آنکھوں سے غفلت کے پڑے اکھڑ جانا۔
حقیقت حال ظاہر ہو جانا، ہوش میں آ جانا۔ اردو
فصیح، راج۔
آنکھوں سے غیرت بہہ جانا۔ بے غیرت
ہو جانا۔ اردو مترک۔

ہر کس کے سامنے روتے ہو تجر
بہہ گئی آنکھوں سے غیرت آپ کی
آنکھوں سے قبول ہے برنجوئی منظور ہے
اردو قلیل الاستعمال۔

گالیوں کی ہے سماعت ہمیں آنکھوں سے قبول
تیرے ہونٹوں کی طرف کان رہا کرتے ہیں
قول فیصلہ۔ اب اس جگہ دل سے قبول ہو زیادہ بولتے ہیں۔
آنکھوں سے قدم لگانا بہت محبت اعتقاد اور
جوش مسرت میں پاؤں پر سر رکھنا۔ اردو فصیح، راج۔
دیا ہے حسن میں یہ مرتبہ اشد نے تجھ کو
پری تیرے قدم چومے لگائے حور آنکھوں سے
آنکھوں سے کا جل چرانا۔ انتہائی چالاکی
اور عیاری کرنا۔ اردو محاورہ فصیح، راج۔

جنس دل مفت ہے سینے میں عجب کیا ہے جو ہیں
غمزے وہ دزد ہیں آنکھوں سے چرائیں کاہل میر
آنکھوں سے گرا دینا۔ ذلیل اور حقیر کر دینا۔
اردو غیر فصیح۔

شعروں کو تو نے دل سے پروانوں کے اتارا
آنکھوں سے بلبلوں کی گاش گرا دیے ہیں آتش
قول فیصلہ۔ اب نظروں سے گرا دینا فصیح ہو۔
اس کا لازم "آنکھوں سے گرجانا" بھی بولتے تھے لیکن
اب اس عمل پر بھی آنکھوں کی جگہ "نظروں" فصیح ہو۔
اے آفتاب عشر آنکھوں سے گریا تو
منہ پھیرتا جدھر سے پھر میں ادھر گرا
آنکھوں سے لحاظ جاتا رہنا۔ بے غیرت
ہو جانا۔ اردو فصیح، راج۔

کیوں نہ آنکھیں لڑاتے آئی حیا
تیری آنکھوں سے یہ لحاظ کیا
آنکھوں سے لگا کے رکھنا، بہت عزیز کرنا
رکھنا، مخالفت سے رکھنا۔ اردو محاورہ دلکشاں
جو متاع ہنر پیش بہا رکھتے ہیں
اُن کو آنکھوں سے خرید لگا رکھتے ہیں
قول فیصلہ۔ کھنوں میں مورتیں اس عمل پر کیجیے
لگا کے رکھنا بولتی ہیں۔

آنکھوں سے لگانا بہت محبت یا عقیدہ تندی کے
کسی چیز کو آنکھوں سے مس کرنا۔ اردو فصیح، راج۔
چھوٹے ہیں مصحف خسار کو کب تعظیم
ہاں کہیں جو م کے آنکھوں سے لگا لیتے ہیں امیر
آنکھوں سے مجھ پر ہوتا۔ دکھائی نہ دینا
ناہیا ہونا۔ اردو فصیح، راج۔

ہوا پنہاں جو اس کا چہرہ پر نور آنکھوں سے
یہاں کما لکھنا عاشق ہو گئے مجبور آنکھوں سے

قول فیصلہ: "مجبور کی جگہ" معذور بھی بولتے ہیں۔

اُس نے خدمت سے جو معذور رکھا اسے جرات
یاں تک روئے کہ ہم آنکھوں سے معذور ہو
آنکھوں سے ملنا۔ افراط محبت میں کسی چیز کا انکھوں
سے لگانا۔ اردو فصیح راج۔

میں نے ڈیڑھ چوبیس تر آنکھوں سے اپنی تل لیا
اُس کی شمیم باز سے باد میں نے عشق کیا
آنکھوں سے نیند اڑ جانا۔ کسی وجہ سے نیند
نہ آنا۔ نیند محبت جانا۔ اردو فصیح راج۔

یاد ابرو و ذقن میں اڑ گئی آنکھوں سے نیند
گرہ کڑاں جھانکا کبھی تلوار کو عیاں کیا
آنکھوں کا برسنا۔ زار زار رونا۔ اردو متر وک۔

ہر سال ان آنکھوں کو برستے ہوئے دیکھا
بھادریں نہ نظر آیا نہ سادون نظر آیا
آنکھوں کا بہنا۔ آنسو جاری رہنا۔ اردو متر وک۔

یہ آنکھیں بہ رہی ہیں پتلیاں تک کا آتی ہیں
غضب ہے ہر دم آبی کنار جو نکلتے ہیں ہلال
آنکھوں کا پانی ڈھل جانا۔ بغیر پانی
پاس آبر نہ رہنا۔ اردو قلیل الاستعمال۔

ہے جہی تک ابرو جب تک ہو پاس ابرو
ڈھل گیا پانی جہاں آنکھوں کا پیر کیا رہ گیا
آنکھوں کا تار۔ آنکھوں کا سیاہ حصہ یا وہ جہاں جو

سیاہ حصے میں ہو۔ اردو متر وک۔
ماورویوں کا میسر ہو نظارہ ان دنوں
چودھویں کا چاند ہو آنکھوں کا تار وہ دن
قول فیصلہ: بہت پیارا بہت عزیز نیز اولاد اور
محبوب کے معنی میں متعلق ہو اور فصیح ہو۔

بے اسے مہر النساء کہ مری آنکھوں کا تار ہو۔ جس
چننا جو مولوی کیا پڑھ کے جادو و اش مارا ہو

آنکھوں کا تیل نکالنا۔ دیدہ ریزی کے کام میں

آنکھوں پر نور دینا۔ اردو متر وک۔
وہل میں ڈھونڈتے ہیں عیش سے سیان یا رکوں
تیل آنکھوں کا نکالیں رات بھر بیکار کیوں
آنکھوں کا جھمکا۔ آنسوؤں کی جھڑی۔ اردو متر وک۔

جوں ابر نہ لہم سکتا آنکھوں کا مری جھمکا
جوں برق اگر وہ بھی جھمکی سی دکھا جاتا
آنکھوں کا چلنا پھرنا۔ تیزوں کے ساتھ آنکھوں
کا گردش کرنا۔ اردو محاورہ قلیل الاستعمال۔

اسے تاکا اُسے مارا یہی نقشہ دیکھا
چلتی پھرتی میں قیامت کی تھاری آنکھیں
آنکھوں کا رونا۔ آنسو بہانا۔ اردو فصیح راج۔

یہی رونا ہو جو ان خانہ خراب آنکھوں کا
ہم سے دور ہو جد ادر سے ہو دیوار جدا
آنکھوں کا کسی کو ڈھونڈنا۔ کسی کو دیکھنے
کے لیے بے قرار ہونا۔ اردو فصیح راج۔

ڈھونڈتے ہیں جن کو آنکھیں نہیں آتا نظر
ہم بہت دوڑاتے ہیں اپنی نظر چاروں طرف
آنکھوں کا ابرو رونا۔ خون کے آنسوؤں کا رونا
بے انتہا رونا۔ اردو فصیح راج۔

کسانے تیر دزد دیدہ نگہ سے دل کو مارا ہو
نور و قی ہیں آنکھیں باز نہاں آشکارا ہو
آنکھوں کا نور۔ آنکھوں کی روشنی۔ اردو فصیح راج۔

انہا کیا تجھے شب ستاب بھر نے
آنکھوں کا نور پڑنا۔ داغ قمر ہوا
قول فیصلہ: اولاد یا عزیز کو بھی کہتے ہیں جیسا کہ
داغ نے غم فرزند میں کیا ہو۔
احمد کے غم میں دیدہ و دل کیوں نہ ہوں تباہ
آنکھوں کا نور قہارے دل کا سرور تھا

آنکھوں کا نور اڑ جانا۔ بینائی جاتی رہنا۔

اردو متر وک۔
اڑا نور زگر کی آنکھوں کا سب
ہوئے بال سنبھل کے ماتم کی شب
آنکھوں کا نور جاتا رہنا۔ اندھا ہو جانا۔

اردو فصیح راج۔
دل کا اُس کے سرور جاتا ہے
اور آنکھوں کا نور جاتا ہے
آنکھوں کا نور کھو دینا۔ اندھا کر دینا۔ اردو
فصیح راج۔

کو یقین ہے ہر دم نہ دیکھے گال یوسف کے
یہ اُس سینگ کے شیشے میں جو نور آنکھوں کا کھینچ
آنکھوں کا نیل ڈھل جانا۔ موت کے وقت
وہ اپنے تھوڑے جوتے آنسوؤں کے آنکھوں سے نکلتے ہیں اُن کو

نیل ڈھلنا کہتے ہیں۔ اردو فصیح راج۔
موت کے صورت نظر آئی اُسے دیکھا نہ آہ
ڈھل گیا آنکھوں کا نیل اُسے انتقال سبز رنگ
قول فیصلہ: آنکھوں سے نیل ڈھلنا بھی بولتے ہیں۔

نیل آنکھوں سے اب تو دھلتا ہے
نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے
آنکھوں کے اندھے کہ عقل بیوقوف۔ اردو
محاورہ غیر فصیح راج۔

دیکھ تو آنکھوں کے اندھے کچھ بھی ہو تجھ کو شوق
یہ تو میری نوجوان اور پُرانی جوڑیاں
قول فیصلہ: معرفت نہ ہونے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

اہل نظر کسو کو ہوتی ہے عمر میت
آنکھوں کے اندھے ہم تو مت رہے حرم
آنکھوں کے اندھے نام میں کچھ۔ ایسے
عمل پر بولتے ہیں جب ایک کام میں کسی کو دخل

نہ ہوا اور وہ اپنے کو واقف کار سمجھے۔ اردو فعل
غیر فصیح راج۔

ابھی پوشاک کو وہ کیا جانے
نہیں سکے نام اندھے آنکھوں کے (آغا بھونڈی)
آنکھوں کے آگے بہ نظروں کے سامنے۔ اردو
فصیح راج۔

زلزلت و رنج ساقی کا تماشا آنکھوں کے آگے پھر
رہے وہ دورانیں وہ صبح ہیں وہ شام نہیں
آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانا۔ غصے
سے 'ضعت' یا قوت کی حالت میں کچھ دکھائی
نہ دینا۔ اردو فصیح راج۔

ابر غم کا دل کے اوپر چھا گیا
آنکھوں کے آگے اندھیرا آگیا
خولہ فصیلے۔ اندھیرا چھا جانا بہ مستعمل ہے۔

آگے آنکھوں کے اندھیرا چھا گیا
کچھ دکھائی نہ تو دیکھوں دل کی چو
آنکھوں کے آگے آنکھیں جھپٹ
جائیں۔ اردو عورتوں کی زبان۔

جلتے رہو کسی کو اگر تم کیاب دو
آنکھوں کے آگے آئے جو جام شراب و عاشق
آنکھوں کے آگے لپکوں کی بدی کرنا۔ بات
کی برائی جیسے دوست کی بدی دوست سے۔
اردو عورتوں کی زبان۔

تیر جاناں جو لگا دل میں نہ کرنا شکوہ
آگے آنکھوں کے نہیں کرتے بدی لپکوں کی
آنکھوں کے آگے پھرنا۔ تصور میں پیش نظر ہونا۔
اردو فصیح راج۔

آگے آنکھوں کے جو پھر جاتے ہو جلاتا ہوں میں
پہلے پہل کو نہ تو ہے رعد کی آواز سے

آنکھوں کے آگے ناک سے بھجے کیا خاک
یہ مثل لٹرا اس کا نسبت کہتے تھے جسے سامنے کی چیز
نہ دکھائی دے۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ہر عیاں جلوہ خدا کا ان بتان ہند میں
سو بھجے کیا زاہد بھجے آنکھوں کے آگے ناک سے
آنکھوں کے بل چلنا۔ انتہائی عظمت اور
ادب کے پیش نظر کسی کی طرف بڑھنا۔ اردو،
دہلی کا صرت۔

آنکھوں کے بل چلوں گا تری راہ شوق میں
موسے مرزا نہیں گے مری چشم تر کے پاؤں
قولہ فصیلے۔ لکھنؤ میں سر کے پھل چلنا بولتے ہیں
اور بل کی جگہ پھل بولتے ہیں۔

آنکھوں کی تپلیاں پھرانا۔ نرے میں کھوکھ
بے نور و بے حس ہو جانا۔ اردو محاورہ فصیح راج۔
باقی ہو نرے میں بھی لے شاد و حشر
پھر اسی میں پھر آنکھوں کی تپلیاں
آنکھوں کی تپلیاں پھر جانا۔ مرنے وقت تپلیوں
کا ادھر کی طرف چڑھ جانا۔ اردو فصیح راج۔

خیال تھا کہ دم نرے آپ آئیں گے
پھر ہی رہیں مری آنکھوں کی تپلیاں بڑھ
آنکھوں کے پرے۔ حجابات چشم وہ سات
جھلیاں جو تہ بہ تہ آنکھوں میں ہوتی ہیں۔ اردو
فصیح راج۔

آنکھوں کی تری۔ اشکوں کا نرے اردو فصیح راج۔
آئینہ دیدہ گریاں بنے جو ہر تپلی
دیکھ لے جو مری آنکھوں کی تری آئینہ
آنکھوں کے تل۔ ہر مرد کا وہ نقطہ جو آنکھوں
کی سیاہی کے بیچ میں ہوتا ہے۔ اردو فصیح راج۔
ج تصدق کے لیے کچھ اول و عن آنکھ کے تری

آنکھوں کے حلقے۔ آنکھوں کے وہ گڈھے
جن میں ڈھیلے قائم ہیں۔ اردو فصیح راج۔

یہ آرزو ہو کہ تری ہندو یار میں ہوں
ہماری آنکھوں کے حلقے کا بیکہ بدلے
آنکھوں کے دورے۔ آنکھوں کے ڈھیلے
کی سرخ و باریک رگیں جو قدرتی ہوتی ہیں یا نشے وغیرہ
سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ اردو فصیح راج۔

آنکھوں کے دورے ہیں گ یا قوت ہوں میں
موتی جو ہے ہیں محل میں منہ پر عرق نہیں
آنکھوں کے ڈھیلے۔ سیاہی پیدا اور
پتلی کا مجموعہ دیدے۔ اردو فصیح راج۔

غیر کو تھانکا تو ڈھیلے آنکھ کے
دیکھنا رکھ دیوں گے روزوں میں ہم
آنکھوں کی راہ سے دم بکھنا۔ مرنے کے
بعد آنکھیں کھلی رہ جانا۔ اردو فصیح راج۔
وہ تماشہ ہے ترا حسن پر آشوب ہے ترک
آنکھوں کی راہ سے دم بکھ تماشائی کا
آنکھوں کی روشنی جاتی رہنا۔ اندھا
ہو جانا۔ اردو فصیح راج۔

آنکھوں کی روشنی بھی گئی ساتھ یار کے
کچھ سو جتنا نہیں جو وہ پیش نظر نہیں
آنکھوں کے سامنے۔ نظر کے سامنے۔
اردو فصیح راج۔

سامنے آنکھوں کے اب دن رات اس کمال ہو
ان دنوں تباہاں ہمارا کہ ب اقبال ہو
آنکھوں کے سامنے رکھنا۔ پیش نظر رکھنا
نکراتی رکھنا۔ اردو فصیح راج۔

ذیر دان رہنے وہ اشک پریشان حال کو
سامنے آنکھوں کے رکھنا چاہیے اظہال کو

قولہ فیصلہ۔ اپنے اصل معنی میں بھی مستعمل ہے۔

سامنے آنکھوں کے آئینہ بہت رکھنا کر
اے صنم لیجاتے ہیں کہ پیش بیاہ آئینہ
آنکھوں کے سامنے کی بات۔ جو بات اپنی
آنکھوں سے دیکھی ہو۔ اردو فصیح راج۔
محفلہ صفر۔ اُن کے انکار سے کیا ہوتا ہے
میری آنکھوں کے سامنے کی بات ہے۔
آنکھوں کی سوئیاں باقی ہونا۔ ایسے عمل
بولتے ہیں جہاں کام قریب ختم ہو، صرف تھوڑا
سابق رہ گیا ہو۔ اردو فصیح راج۔

جو پیش میں آنکھیں تو پلکیں بھی کوئی پل کی ہیں
ہی ہیں پس ہی آنکھوں کی سوئیاں باقی
آنکھوں کی سیاہی۔ آنکھوں کے دھیلوں کا
سیاہ حصہ۔ اردو فصیح راج۔

کیا فقط اشکوں نے آنکھوں کی سیاہی ہوتی
کہ ہوئے ہیں مری پلوں کے بھی سب بال سفید
آنکھوں کی سیاہی سفید ہونا۔ موت کے
آثار ظاہر ہونا۔ اردو قلیل الاستعمال۔

گدڑی تمام عمر نہ آیا ادھر سے خط ہندی
آنکھوں کی یاں سیاہی بظالم ہوئی سفید آنا جو
آنکھوں کی صفائی۔ دیدہ دلیر۔ اردو
فصیح راج۔

خط کا آغاز ہے آنکھوں کی صفائی ہے وہی
روز چہ نکالے ہو ہی۔ روز لڑائی ہے وہی رشک
آنکھوں کی فصد میں لو۔ جب کسی کی نگاہ
دیکھنے یا پہچاننے میں کمی کرتی تھی تو مذاقاً یہ حیل
کہتے تھے اردو جملہ متروک۔

جہاں آنکھوں کی فصد میں فصد آنکھوں کے ناخن کو مٹھتی
آنکھوں کی قسم۔ کسی بات کا یقین دلانے کیلئے

ایک طرح کی پُر زور قسم۔ اردو فصیح راج۔
صفت آنکھوں کی قسم کھا گئی، رکھ کان پلٹ
اشک سا گوہر شہوار نہ دیکھا نہ سنا
آنکھوں کی گردش۔ آنکھوں کی چلت پھرت
نگاہوں کا پار طرف پھرنا۔ اردو فصیح راج۔
آنکھوں کی گردشوں کی جو ہر عیاں ہوئے
سچ نگاہ یار بھی چڑھتی ہے سان پر
آنکھوں کے ناخن لو۔ آنکھوں کے کام لاندر
نہ ہو۔ اردو متروک۔

وہ کہتے ہیں نہ چپڑ مجھ کو دیکھ لوگ مٹھے ہیں
میاں آنکھوں کی فصد میں فصد آنکھوں کے ناخن کو مٹھتی
آنکھوں کے نیچے اندھیرا آجانا۔ تھوڑی دیر
کے لیے کچھ دکھائی نہ دینا۔ اردو فصیح راج۔

بندھا کب تصور ترے گیسوؤں کا
کہ آنکھوں کے نیچے اندھیرا نہ آیا
آنکھوں میں اندھیرا اچھانا۔ کچھ دکھائی نہ دینا
اردو فصیح راج۔

چھایا تری زینت یہ آنکھوں میں اندھیرا
مستی نہ دکھائی دی نہ سرمہ نظر آیا
قولہ فیصلہ۔ چھانا کجگہ آنا بھی بولتے ہیں۔

ہر دم کی جوڑی آنکھ تری زلفوں پر
دونوں چکرائے آنکھوں میں اندھیرا آیا
آنکھوں میں آنا۔ نگاہوں میں سنا۔ اردو فصیح راج۔
مری آنکھوں میں آؤ تم اگر شمشاد قامت ہو
شجر رہتا ہے اکثر سبز دریا کی ترائی میں
قولہ فیصلہ۔ مرزا جان پیش نے مرست ہونا کے
معنی میں بھی نظم کیا ہے جواب متروک ہے۔

دھوئی میخواری کا اتنے ہی پر کھاسر کار کا
پیتے ہی اک دھو گھوٹ آنکھوں میں میں نے لگے مرزا جان

آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے۔ آہید ہونا۔ اردو
فصیح راج۔

بھرے ہیں آنکھوں میں آنسو آداس میٹھے ہو
یہ کس غریب کی تربت کے پاس میٹھے ہو
قولہ فیصلہ۔ آنسو بھر آنا اور آنسو بھر لانا بھی مستعمل ہے۔
کبھی آنکھوں میں آنسو بھر لانا
کبھی تیوری چڑھنا کے دھمکانا
آنکھوں میں آنسو ڈبڑا بانا بھی بولتے ہیں۔

ہوٹ دانتوں تلے دبائے ہوئے
آنسو آنکھوں میں ڈبڑائے ہوئے
آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا۔ ڈھٹائی سے
دیکھنا، نظر سے نظر ملانا۔ اردو فصیح راج۔
دل چرا کر لے گیا کیونکر بت عیار وہ
میٹھے تھے ہم سامنے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے
آنکھوں میں بچھن ہونا۔ اشاروں میں باتیں بجانا
اردو متروک۔

میرے اُس کے جو لڑ گئیں آنکھیں
ہو گئے آنکھوں ہی میں دو دو بچھن
آنکھوں میں لبنا۔ نگاہوں میں سنا۔ اردو
فصیح راج۔

پس گیا وہ نگار آنکھوں میں
کیا سائے بہار آنکھوں میں
آنکھوں میں بہار پھولنا۔ دل کی کل کھلا
نظروں سے خوشی ظاہر ہونا۔ اردو محاورہ متروک۔
کھپ گیا حسن یار آنکھوں میں
کیا ہی پھولی بہار آنکھوں میں
قولہ فیصلہ۔ آنکھوں میں بہار چھانا بھی بولتے ہیں۔

آتے ہو ضرور تم چین سے
آنکھوں میں بہار چھار ہی ہو

آنکھوں میں میٹھنا :- ڈھٹائی سے مکرنا۔ اردو
مخاورہ، دہلی کی زبان۔

دل کو چرایا ہے اشاروں سے اور پھر
آنکھوں میں میٹھے ہیں ڈھٹائی تو دیکھے
قولہ فیصلہ :- اس عمل پر اہل کھنڈ آنکھوں میں
گھٹنا بولتے ہیں۔

آنکھوں میں پالنا :- ناز و نعم سے پرورش کرنا۔
اردو مخاورہ، قلیل الاستعمال۔

کہاں جاتا ہے تنہا چھوڑ کے مجھ کو مصیبت میں
اسی دن کے لئے فضل اشک آنکھوں میں پالنا تھا
آنکھوں میں پھرنا :- تصور میں پیش نظر رہنا۔
اردو فصیح، رائج۔

دور سے بروئے آب تو پتی بھی تر نہ ہو
آنکھوں میں یوں پھرے کہ مژدہ کو خبر نہ ہو
آنکھوں میں پھیکا لگانا :- خوشنما اور بھلا نہ معلوم
ہونا۔ اردو، متروک۔

لالہ دگل کیوں نہ بھیکے اپنی آنکھوں میں لگیں
دیکھنے والے ہیں ہم تو رنگ اتر کے ترے
آنکھوں میں پی جانا :- محبت و شوق سے مانگنا
بغور دیکھنا۔ اردو مخاورہ، قلیل الاستعمال۔

اتیر ان سے نہ بچتی دخت رزنا آنکھوں میں پی جاتی
جوالی کا گذر شاید نہیں پر ہیز گاروں میں
آنکھوں میں تر مرے پھرنا :- دماغی مزاحمت کی
وجہ سے آنکھوں کے سامنے ذرے سے چپکتے ہوئے
دکھائی دینا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

خیال ذرہ رنگ بیاہاں کوئی جاتا ہے
پھر تیرے تر مت میں میں مجھوں کا آنکھوں میں
قولہ فیہ :- تیرا اُس چکناں کو کہتے ہیں جو پانی
پر متفرق ہو کے تیرے ہی اسی مناسبت سے ذروں کو

بھی کہنے لگے۔

آنکھوں میں تصور بندھنا :- کسی شے
کا خیال پیش نظر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

جب تصور رخ گلشن کا بندھا آنکھوں میں
خار ہر گل ہوا اے باد صبا آنکھوں میں
آنکھوں میں نکلے چھوٹا :- سزا کے طور پر کسی
آنکھوں میں موتی سوئیاں بھونکنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

کرے دعوئے بچشمی تو مژگان دراز اس کی
چھوٹے خوب لکے رنگ شہلا کی آنکھوں میں
آنکھوں میں تل میٹھنا :- آنکھوں میں سما جانا۔
اردو مخاورہ، متروک۔

خبر تل میٹھری آنکھوں میں سامت نیک آج
آنکھوں میں لٹنا :- نگاہوں میں چھپنا۔ اردو مخاورہ، متروک۔
ہم پہ ہوئے اس سے نہ چھوٹے نہ بڑے پھول
آنکھوں میں تلایا تر ازو میں ترے پھول

قولہ فیصلہ :- اس کا معنی آنکھوں میں تولنا ہو جاتا ہے
دل مدد میں تر ازو ہوا ہے اس کا تیر
اگر ہو شہد تول مرگ اپنی آنکھوں میں تول
آنکھوں میں ٹھنڈک پڑنا :- آنکھوں میں طراوت
آنا، دل خاد ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

عجل ضرر :- ڈاکٹر صاحب کا دوا سے فوراً
سوزش باقی رہا اور آنکھوں میں ٹھنڈک پڑ گئی۔
آنکھوں میں میو پھولنا :- آنکھوں میں خوشی کی
کیفیت نظر آنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

آپ کی آنکھوں میں کس طرح نہ میو پھولے
نزدی چہرہ بیمار اثر کرتا ہے
آنکھوں میں جالا ہونا :- ایک مرض ہے جس میں
آنکھ کے ذیلی پر جھلی سی آجاتی ہے جس سے بینائی
جاتی رہتی ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

چشم پورخی کی جو خوش چشموں نے یہ ثابت ہوا
نرگس با دام کی آنکھوں میں جالا ہو گیا
قولہ فیصلہ :- آنکھوں میں جالے پڑنا بھی مستعمل ہے
میں بعینہ ویسے جوں پر درہ کرے ہے ندلیب
روئے روتے عکس میری آنکھوں میں جالے پڑے
آنکھوں میں جان انگنا :- محبت کی وجہ سے
پورے جسم سے روح کھینچ کے آنکھوں میں آگے لگ جانا
اردو فصیح، رائج۔

اب تو آنکھوں میں جان آگئی ہے
دیکھ جا آگے اک نظر مجھ کو
آنکھوں میں جان آنا :- وقت نزاع آنکھوں
میں دم انگنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

وہ بت نہیں ہے تو آنکھوں میں جان آئی ہے
خدا دکھائے تو دیدار آخری ہو جائے
آنکھوں میں جان ہونا :- بہت زیادہ ناتوان
ضعیف ہونا۔ اردو، متروک۔

بیٹا یہ بول دیکھ کے مجھوں کی لاغری
کیا دیکھوں تجھ کو تیری تو آنکھوں میں
آنکھوں میں جان ہونا :- آنکھوں میں دم انگنا۔
اردو، فصیح، رائج۔

اک رشک مسیحا کے تصور میں یہ ہے حال
آنکھوں میں ہے جاں اور فدا دم نہیں ہوتا
قولہ فیصلہ :- جان کی جگہ جی بھی بولتے تھے اب متروک ہے۔
آنکھوں میں جی مرا ہے ادھر یار دیکھنا
ماشق کا اپنے آخری دیدار دیکھنا

آنکھوں میں جگہ دینا :- عزت و توقیر کرنا، عزت
رکھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
ہر ایک اپنی آنکھوں میں دے گا مجھے جگہ
سر رکھا ہے یار نے برق لگا دے

آنکھوں میں جہان تاریک ہونا۔ انتہائی
صدور و طال کی جگہ کہتے ہیں۔ اردو فصیح، راج۔

اے ہجر میری آنکھوں میں تاریک ہو جاں
مہمونیوں شعر تک بھی بیان سو جھتا نہیں
قول فیصلہ۔ تاریک کی جگہ سیاہ اور اندھیر اور جہان
کی جگہ عالم بھی استعمال ہوا ہو۔

آنکھوں میں میری عالم سارا سیاہ ہو اب
مجھ کو بغیر اس کے آتا نہیں نظر کچھ
عالم میری آنکھوں میں جو اندھیر ہو جرات
جانے کا ارادہ ہو یہ کس رشکِ قمر کا بتاؤ
آنکھوں میں چھینا۔ پسند آنا، بھلا معلوم ہونا
اردو، متروک۔

چھپا ہو جبکہ وہ آنکھوں میں شکار ہوں میں
وہ دل میں درد اٹھا ہو کہ بغیر ارجوں میں
آنکھوں میں چرانا۔ سامنے سے چیز غائب کر دینا
اردو، متروک۔

کیا غضب ہے کہ چار آنکھوں میں
دل چراتا ہے یا ر آنکھوں میں
قول فیصلہ۔ ابکھٹوں میں آنکھوں میں چرانا
بولتے ہیں۔

آنکھوں میں چربی چھپانا۔ مغرور و بدمعاش
ہونا۔ اردو، فصیح، راج۔

رو برو اس شعلہ رو کے بزم میں کیوں آگئی
شمع کا فوری کی آنکھوں میں یہ چربی چھپائی
قول فیصلہ۔ اچھے برے کی تیز نہ باقی رہنا، نیک و
بد نہ سمجھنا کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

چربی آنکھوں میں تیری چھپائی ہو
کچھ نگوڑے کی شامت آئی ہو
آنکھوں میں چکا چونڈھ آنا۔ انتہائی روشنی

اور چمک کے سامنے نظر کا قائم نہ رہنا۔ اردو غیر فصیح
راج۔

چمک برق عارض دکھانے لگی
چکا چونڈھ آنکھوں میں آنے لگی

قول فیصلہ۔ آنکھوں میں ہونا بھی بولتے ہیں جو فصیح ہو۔
چکا چونڈھ آنکھوں میں ہو ہوش و حواس میں غش آجائے

کظیم اللہ اگر اس ہر کی دیکھیں رشتانی
آنکھوں میں چھپانا۔ نگاہوں میں ایسا سامنا کہ

پھر دوسری شے دکھائی نہ دے۔ اردو فصیح، راج۔
میں مطلع نہیں شب تار فراق سے

آنکھوں میں چھپا رہی ہو جو تیرا لک
آنکھوں میں حیوانہ ہونا۔ شر و لحاظ نہ ہونا
اردو، فصیح، راج۔

نہ محبت ہو دلوں میں نہ حیا باقی ہو
یہ صنم تو نے بنا ہے ہیں خدایا کیسے بھر

آنکھوں میں حقیر کر دینا۔ دوسرے کی نظریں
ذلیل کر دینا۔ اردو، فصیح، راج۔

یہ بے زری بھی عجب بد بلا ہو سیمبر
تمہاری آنکھوں میں میں نے مجھے حقیر کیا

قول فیصلہ۔ اس کا لازم بھی مستعمل ہو۔
مصطفیٰ ہو کے عاشقِ خوبان مصطفیٰ

سبکی آنکھوں میں ہم حقیر ہوئے مصطفیٰ
لیکن اب آنکھوں کی جگہ نظروں زیادہ مستعمل ہو

آنکھوں میں چلتے پڑنا۔ کمزوری اور ناتوانی
کی وجہ سے آنکھوں میں گڈھے پڑ جانا۔ اردو، فصیح، راج۔

دیکھو جو میری آنکھوں میں چلتے پڑے ہو
اختاد یہ نئی ہے کہ وہ اٹھ کھڑے ہو

آنکھوں میں خار ہونا۔ نظروں میں کھٹکنا۔
اردو، فصیح، راج۔

خار آنکھوں میں میں گل باغِ جہان کی کچھ نہیں
دل نہیں لگا کسی صورت ترے مانوس کا آتش
قول فیصلہ۔ سب آنکھوں کی جگہ نظروں یا نگاہوں
زیادہ بولتے ہیں۔

آنکھوں میں خاک۔ بربک کوئی چیز دل کو
ایسی بھلی لگے کہ اپنی نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو

اپنے ہی لیے کہتے ہیں۔ اردو عورتوں کی زبان۔
نظر پھسلتی ہو واللہ میری آنکھوں میں خاک

کہ صاف صاف ہو آئینہ سال بدن کیا خوب بھر
قول فیصلہ۔ زیادہ تر اپنے ہی لیے کہتے ہیں لیکن اگر

دوسرے کی نظر لگنے کا اندیشہ ہو تو ضمیر حاضر یا غائب
کے ساتھ بولتے ہیں۔

آنکھوں میں اس کی خاک مہاذا نظر لگے
آنکھیں کرو نہ تر گیس شعلہ کے سامنے

آنکھوں میں خاک الٹا کسی سچی اور واضح
بات سے انکار کر دینا۔ اردو، فصیح، راج۔

گیلے ہیں بال آئے کہیں سے ہنا کے تم
آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو خاک ڈاکے تم

قول فیصلہ۔ ڈالنا کی جگہ "چھونکنا" بھی مستعمل ہے۔
"دھوکے یا چالاک سے کوئی شے اٹا لیجانے کے عمل پر

بھی کہتے ہیں۔
مجلس سے رات دیکھ کرے صورتِ جمبا

کیا لگے ہیں آنکھوں میں وہ خاک ڈال کے
آنکھوں میں خاک کی شیلی نہ ڈالوں۔ ایک

جہ نہ دوں۔ اردو عورتوں کی زبان قریب بہ متروک
ہماری آنکھوں میں ڈالنے خاک کی شیلی

گھر اس کے موسم ہولی میں گر گلاں ہے
قول فیصلہ۔ عورتیں اس عمل پر بولتی ہیں چلی کسی
کچھ دینے سے بہت زیادہ انکار ہو۔

آنکھوں میں خاک لگانا۔ کسی بستر کے مقام
کی خاک آنکھوں میں لگانا۔ اردو فصیح راج۔
تصور میں زیارت جب ہوئی حال میں گئی
لگائی ہونے تاکہ ہر قد شبیر آنکھوں میں
آنکھوں میں شمار ہوتا۔ نشہ اترنے کے وقت
آنکھیں چڑھتی ہوتی۔ اردو فصیح راج۔
ظاہر انکار ہر باطن میں ہوں لبر عشق
دل ہے غمور سے نگاہوں شمار آنکھوں میں ہر
قول فصیل۔ بند کی زیادتی یا جانگے سے بھی جو
کیسیت پیدا ہوتی ہے اس کو بھی شمار کہتے ہیں۔
سچ بتا رات تو کہاں جاگا
اب تک ہے شمار آنکھوں میں
آنکھوں میں خواب آنا۔ نیند آنا۔ اردو
فصیح راج۔
کر دیا اس نگہ مست نے مجھ کو غافل
آج آنکھوں میں مری خوب خدا لایا
قول فصیل۔ خواب کی جگہ نیند زیادہ فصیح ہے۔
آنکھوں میں خون اترنا۔ انتہا سے زیادہ
آن۔ اردو فصیح راج۔
اترے نہ کس طرف مری آنکھوں میں خون شاد
دینا مجھے دکھانے ہے پان امد کی طرف
آنکھوں میں خیال پھرنا۔ ہر وقت کسی بات کا
تصور رہنا۔ اردو فصیح راج۔
پایا جو جواب منتظر تھے
آنکھوں میں لگا خیال پھرنے (گزل نسیم)
قول فصیل۔ خیال کی جگہ تصور بھی نظم ہوا ہے۔
پھرنا ہے سدا آنکھوں میں اس بت کا تصور
ہم دیکھتے ہیں ایک ہی بتی کا سدا اقص کیفیت
آنکھوں میں دم آنا۔ نزع کے وقت پورے

جسم کی روح کھینچے آنکھوں میں آجانا۔ اردو فصیح راج
مختاری چشم کے بیمار کا آنکھوں میں دم آنا
مناسب تھا اگر اس کو کچھ مانتے ہوں آنکھوں
قول فصیل۔ اسی محل پر دم آگیا بھی بولتے ہیں۔
دم مری آنکھوں میں آگیا کہ دیکھوں تو بھی
کیا سجات مرے درد کا دریاں ہو گا
آنکھوں میں دم لانا۔ نیچاں کر دینا۔ اردو
غیر فصیح راج۔
مجھ سے سخت کا دم آنکھوں میں لایا کابل
میشم بد دور عجب تو نے لگایا کابل
آنکھوں میں دم ہونا۔ نزع کا عالم ہونا
فصیح راج۔
ہیاں آنکھوں میں دم سہا کی سستی مری
تضاوتی ہے جلدی کیلے آئیں گے سوتے ہیں
آنکھوں میں رات بسر لے جانا۔ جاگ نہ سوج کر
اردو مترک۔
پلوں پر تھے پارہ جگر رات
ہم آنکھوں میں لے گئے بسر رات
قول فصیل۔ اب اس محل پر آنکھوں میں رات کاٹنا
بولتے ہیں۔
آنکھوں میں رات جانا۔ جاگتے جاگتے جانا
اردو مترک۔
جب آنکھیں لگی ہیں ہمارے نیند نہیں آتی ہوتا
تکتے راہ نہ ہے ہیں دن کو آنکھوں میں جاتی ہوت
قول فصیل۔ اب اس جگہ آنکھوں میں رات کاٹنا بولتے ہیں۔
آنکھوں میں رات کاٹنا۔ کسی صدمہ یا تکلیف سے
رات بھر جاگتے رہنا۔ اردو فصیح راج۔
درازی شب ہجران زلف یار کلیم
مجھ سے پوچھ کہ کاٹوں میں رات آنکھوں

قول فصیل۔ اس کا لازم بھی متعلی ہے۔
سب کی سب کیا ہی شب قدر ہاں رہیں
کتنی ہیں آنکھوں ہی میں ہجر کی ساری راتیں
اس محل پر آنکھوں میں رات گزارنا بھی بولتے ہیں۔
وہاں بسر ہوئی آرام سے مختاری رات
نزدیک کے ہم نے یہاں آنکھوں میں مختاری رات
آنکھوں میں رانی لون۔ جب کوئی کسی سے
کسی اچھی چیز کو کہتا ہے تو اس کے نظر نہ لگ جائے
عورتیں کہتی ہیں کہ تیری آنکھوں میں رانی لون۔
(امیر القلعات)
قول فصیل۔ موجودہ دور میں قریب ہر مترک ہے
آنکھوں میں رات ہونا۔ آنکھیں نشی ہونا
متوالی ہونا۔ اردو فصیح راج۔
ہوئی شیریں ادالی ختم تم پر
ہیں کہتے ہو کیا آنکھوں میں رس ہے
آنکھوں میں رکھنا۔ نگرانی کرنا حال کے خیال
سے نظر میں رکھنا۔ اردو فصیح راج۔
بس ہو تو رکھیں آنکھوں میں آنفت جان کو
اور بچنے دوں میں رس کو نرماں کو
قول فصیل۔ عزیز رکھنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔
ہوں عزیز دشت میں مولا چشم یار میں
رکھتے ہیں آنکھوں میں دم کی طرف آجوجے
آنکھوں میں روشنی آجانا۔ بصارت میں
آجانا۔ نور آجانا۔ اردو فصیح راج۔
محض صدمہ۔ سب ڈاکر جاتے چکے تھے گردا گرد
رفیق نے ایسا علاج کیا کہ آنکھوں میں روشنی آگئی۔
آنکھوں میں روشنی ہونا بھی بولتے ہیں۔
اے تجر شان حسن کی ظلمت میں نور ہے
آنکھوں میں روشنی ہونا اگر وہ دکھائے زلف

آنکھوں میں رہنا :- آنکھوں میں بسنا، آنکھوں میں قیام کرنا۔ اردو، فصیح، راج۔

بتاؤ دل میں رہو گے کہ میری آنکھوں میں پسند اپنے لیے تم کوئی عمل تو کرو غفلت قول فیصل :- بہت عزیز اور قابل قدر ہونے کے محل پر بھی بولتے ہیں۔

لے اہل کعبہ قدر ہماری ضرورت ہے آنکھوں میں ہم بتوں کی ہے سومات میں آنکھوں میں سبک بھونا :- بغیر ذلیل کرنا۔ اردو، فصیح، راج۔

پامالوں کی نظروں میں سبک بھگ کرنا ڈرتا ہوں کہ ہلکی نہ پڑے لات مختاری قول فیصل :- اس کا لازم بھی مستعمل ہے۔

وہ ناتوان و گراں جان بچ رہوں لے دست سبک ہوں آنکھوں میں سبک بھگ دوں پر بارہوں میں آنکھوں میں سحر کرنا :- رات بھر جاگے رہنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

دن تو یوں سیر میں بسر کرتی رات کو آنکھوں میں سحر کرتی آنکھوں میں سُرخ ہونا :- آنکھوں کا نشے لال ہونا۔ اردو، فصیح، راج۔

کہاں تک آنکھوں میں سُرخ شراب خواری سے سفید ہوئے باز آ سیاہ کاری سے قول فیصل :- جاگنے سے یا نشتے سے چوٹ سے یا آشوب سے بھی آنکھوں میں سُرخ ہو جاتی ہے۔ آنکھوں میں سُرخوں پھولنا :- زردی زرد نظر آنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

چاندنی کھیت کرے آنکھوں میں سُرخوں پھولے جام بلور کے ہاتھوں ہو یہ کیفیت شب بھر

قول فیصل :- بھنگ وغیرہ پینے والے لوگ زیادہ نشے کی حالت کے محل پر بولتے ہیں۔

آنکھوں کے آگے آکر سُرخوں بھی پھول جائے عشرت کی لہریں آویں دکھ دے بھول جائے سُرخوں کھلنا بھی بولا جاتا تھا جواباً متروک ہے۔

کیوں گئی آنکھوں میں سُرخوں بھی نشے میں بھنگ کے آج دیوانہ کیا ساقی نے دکھلا کے بسنت

”بیجا رو یہ صرف کرنے اور دولت اُڑانے کے محل پر عورتیں زیادہ بولتی ہیں جیسے : پانی کی طرح رو پیہ بہا رہے ہو انجام کچھ نہیں سوچتے تمہاری آنکھوں میں تو سُرخوں پھول ہو۔“

آنکھوں میں سُرخ دینا :- کاجل لگانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

بھر دوبارہ طور پر سبلی گری تم نے آنکھوں میں دیا سُرخ عبت آنکھوں میں سُرخ کھینچنا :- سُرخ لگانا۔ اردو، متروک۔

کھینچے سُرخ جو یار آنکھوں میں سُرخ ہوئے وہ فی ہمارے آنکھوں میں (شاہد) آنکھوں میں سُرخ کھلا رہنا :- آنکھوں میں ہر وقت سُرخ لگا رہنا۔ اردو، متروک۔

خیر سے سُرخ کھلا رہتا ہے اب تو ہر گھڑی اس بابا کو پالنا آنکھوں میں دیکھ اچھا نہیں آنکھوں میں سُرخ لگانا :- کاجل لگانا۔ اردو، فصیح، راج۔

سُرخ آنکھوں میں وہ لگاتے ہیں دیکھے کیا فتور ہوتا ہے قول فیصل :- انھیں غنوں میں آنکھوں میں سُرخ کی تحریر کھینچنا بھی نظم ہوا ہے۔

تیرہ بختوں کا خط تقدیر دیکھ آنکھ میں اُس سرمد کی تحریر کھینچ آنکھوں میں سفیدی چھانا :- آنکھوں کا بے نور ہو جانا۔ اردو، فصیح، راج۔

تکتے تکتے راہ اسے سمیں بدن میری آنکھوں میں سفیدی چھا گئی ناظر آنکھوں میں سمانا :- بہت وقت تصور میں رہنا۔ اردو، فصیح، راج۔

جام آنکھوں میں سایا ہے حسرت ہے ہی دل کی صورت نہ بغل سے کبھی مینا نکلتے قول فیصل :- نظروں کو بھلا معلوم ہونے کے محل پر بھی بولتے ہیں۔

تو نے جس روز مجھے پردہ کھائی صورت پھر مری آنکھوں میں ہرگز نہ سایا کوئی برق آنکھوں میں سماں بندھنا کیسے منظر کی تصویر نظروں کے سامنے رہنا۔ اردو، فصیح، راج۔

دیکھ عالم لے جنوں تو دکھا وہ کہ جس کے صفا لاہوت کا سماں مری آنکھوں میں بندھے آنکھوں میں سیل نہ ہونا :- آنکھوں میں مرقع نہ ہونا۔ اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

سیل گریہ کرے خشک کوئی جھیل نہیں مگر آنکھوں میں کسی بہت کی ذرا سیل نہیں آنکھوں میں شرم نہ ہو تو ڈھیلے اچھے :- بیجانی کی بات پر ملامت کے انداز میں کہتے ہیں۔ اردو، متروک۔

علم اگر دل میں نہ ہوئے کہیں پتھر بہتر ڈھیلے اچھے ہیں اگر شرم نہ ہو آنکھوں میں آنکھوں میں صورت پھرنا :- بہت وقت کوئی صورت تصور میں رہنا۔ اردو، فصیح، راج۔

آنکھوں

آنکھوں

دکھاتی ہے دل پھر محبت کسی کی
 کہ آنکھوں میں پھرتی ہو صورت کسی کی
 آنکھوں میں طراوت آنا۔ آنکھوں میں خشک
 پڑنا۔ اُردو: قلیل الاستعمال۔
 کیا کہوں میں سبزہ رخسار گلگوں کا اثر
 دیکھتے ہی میری آنکھوں میں طراوت آگئی
 آنکھوں میں غبار ہونا۔ دھندلا نظر آنا۔ اُردو:
 ضعیف، راجح۔
 بے سبب پیری میں خافض کم نظر آتا نہیں۔
 تو سن عمر رواں کا یہ غبار آنکھوں میں ہے۔
 آنکھوں میں کا جل کھلانا۔ کا جل لگانا۔
 اُردو: متروک۔
 آنکھوں میں گھلایا ہے دھواں ہار جو کا جل
 منظور ہو گیا اس سے اسی پیر کے تو دیکھو
 آنکھوں میں کوٹ کے موتی کھڑا۔ خوبصورت
 آنکھوں کی ایک دلکش کیفیت کے لیے بولتے ہیں۔
 اُردو: فیض راجح۔
 منہ میں آن دانتوں کی جا ہیرے جڑے
 پھر دیے آنکھوں میں موتی کوٹ کر
 قول فیصل: شرمین تکرار کے ساتھ موتی کوٹ کوٹ کے
 بولتے ہیں۔ اور یہی ضعیف بھی ہے۔
 پھرے ہیں کوٹ کوٹ کے موتی
 آپ کی آبردار آنکھوں میں
 آنکھوں میں کھائے جانا: کسی کو یہی نظر
 دیکھنا جو اسے کھیلے اور ناگوار ہو۔ اُردو: ضعیف، راجح۔
 دیکھتے شوق سے تو کہتے ہیں
 تم تو آنکھوں میں کھائے جاتے ہو
 قول فیصل: تکرار کے ساتھ بھی استعمال ہے۔
 آج آنکھوں میں کھائی گئی کو

آنکھوں میں کھینا: بہت پسند آنا نظر کو نہایت
 پہلا معلوم ہونا۔ اُردو: قلیل الاستعمال۔
 کھیا ہوا ہے ترا حسن یا ر آنکھوں میں
 ترسے بغیر ہر اک گل ہے خدار آنکھوں میں
 قول فیصل: موجودہ دور میں کھینا کج کھینا بولتے ہیں۔
 جسے داد بوسے لینے کا اوشو تھیں
 آنکھوں میں کھپ رہی ہے وہ سرخی گول
 آنکھوں میں کھینا: آنکھوں میں کچھ چھیننے کا
 کیفیت ہونا۔ اُردو: ضعیف، راجح۔
 طرفہ العین اس کی مرگ گان کے تصور میں نصیر
 خار سا آنکھوں میں میری کچھ خشک کر رہ گیا
 قول فیصل: کسی آدمی یا شے کا وجود کسی کی نظروں
 بار ہونا کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے میری آنکھوں
 تمھارے آنکھوں میں خشک رہا ہے۔ میں آج ہی انا کا
 رکھ دوں گا۔
 آنکھوں میں گرے پڑنا۔ آنکھوں میں حق
 پڑ جانا۔ اُردو: ضعیف، راجح۔
 یہ روئے درجہ فرقت صورت یعقوب بہت
 گرے آنکھوں میں آخر پڑ گئے نامور بہر
 آنکھوں میں گھر بنانا: نظروں میں رہنا، نگاہوں
 میں آنا۔ اُردو: قلیل الاستعمال۔
 کس کی آنکھوں میں گھر بنایا تھا
 بعد مدت جو آپ آئے نظر
 آنکھوں میں گھر دینا: آنکھوں میں جگہ دینا
 اُردو: متروک۔
 خوب و طرفہ نگینے ہیں کہ ارباب نظر
 ہنس انگشت انھیں آنکھوں میں گھر دیتے ہیں
 آنکھوں میں گھر کرنا: نگاہوں میں سنانا
 اُردو: ضعیف، راجح۔

رکھتی ہے عاشقوں کو سدا چشم ترک
 پر بال بھکے کرتی ہے آنکھوں میں گھر کر
 قول فیصل: صاحب میرا لغات نے نظر بجا کر
 کوئی کام کرنا اور چالاک سے اڑا لینا کہہ دیتے ہیں۔
 تاصح گفتگو حق نگاہوں میں بارے
 آنکھوں میں دشمنوں کی کیا گھر تھام رہا
 لیکن یہ تصرف اب متروک ہے۔
 اس کا لازم بھی مستعمل ہے۔
 بھول ہیں مطبوع سب کو فکشن آفاق میں
 دل میں آنکھوں میں ہو گھر عجب خوش پوشاک کا
 آنکھوں میں لیون مرقح بھرنا: آنکھوں میں رنگ
 مرقح بھر لینے سے چونکہ خید اڑ جاتی ہے لہذا کہتے ہیں۔
 اُردو: متروک۔
 دعوت ہجر کے ہوتے ہیں سالے تیار
 لون مرقح آنکھوں میں بھرتے ہیں موتی
 قول فیصل: اب لون مرقح کی جگہ نمک مرقح
 بولتے ہیں۔ مرقح نہیں بھرتا بھی استعمال ہوا ہے۔
 ہے مرقح نفس کشی کا تھیں بے خبر
 مرقحیں آنکھوں میں وہ بھرتے ہیں بے غلط
 آنکھوں میں لہو اترنا: آنکھوں میں فانی اترنا
 کسی باجگ انتہاں اگر دہانے پر کہتے ہیں۔ اُردو: ضعیف، راجح۔
 فیرنے ڈال لیا گردن مینا میں جو ہاتھ
 میری آنکھوں میں لہو صومٹ سا غرا اتر
 قول فیصل: اب لہو کی جگہ خون ضعیف تر ہے۔
 آنکھوں میں مروت نہ ہونا: بے مروت ہونا۔
 اُردو: ضعیف، راجح۔
 مروت بھی اگر آنکھوں میں اس کی اک ذرا ہوتی
 تو نفروں سے مری اس کی نظر بھی آشا ہوتی

آنکھوں میں موہنی ہونا۔ آنکھوں میں قدرتا تسخیر کا جوہر ہونا۔ اردو، فصیح، راج۔

دیکھا جسے ہو گیا وہ عاشق
شیری آنکھوں میں موہنی ہو
قولہ فیصلہ۔ اس عمل پر اجماعاً بادر ہونا بھی استعمال ہوا ہے۔

سنا ایسا سخن دیکھا نہ ایسا ناز آنکھوں نے
کراست ہوں میں آپ کے اجماعاً آنکھوں میں
افعی بلار کا گیسو نظر آیا
آنکھوں میں جگایا ہوا بادر نظر آیا
آنکھوں میں نشہ چڑھنا۔ نشے سے چدر ہونا۔
اردو، فصیح، راج۔

نشہ آنکھوں میں چڑھا اجماعاً بادر ہو گیا
بے خبر جام شرابِ خوش سے تو ہو گیا
قولہ فیصلہ۔ آنکھوں میں نشہ چھانا بھی مستعمل ہو۔

سجنانے میں جب سے آرہے ہیں
نشہ آنکھوں میں چھارہ ہے ہیں
آنکھوں میں نقشہ پھر جانا۔ دیکھیں ہوں پیر جو خیال میں
ہو اس کی مشابہت جو کہ دیکھ کر اس کی تصویر نظر کے
سلنے آجانا۔ اردو، فصیح، راج۔

ہو میں یہ آرزو میں قل دل میں
پیرا آنکھوں میں نقشہ کر بلا کا

قولہ فیصلہ۔ کسی کے حسن بیان کی قرینت میں نہ نقشہ
کھینچ جانا۔ پھر ہوتے ہیں جیسے اس وقت آنکھوں نے
میدان جنگ کا ایسا ذکر کیا کہ میری آنکھوں میں
نقشہ کھینچ گیا۔

آنکھوں میں نم نہ ہونا۔ آنکھوں میں آنسوؤں کی
تری نہ ہونا۔ اردو، متروک۔

نہیں وہ نام کو آنکھوں میں نہ لگا (معتدل)

آنکھوں میں آنا۔ نظر میں نہ سما نہ تسخیر و ذلیل
ہونا۔ اردو، متروک۔

ہیں آتے کسو کی آنکھوں میں
ہو کے عاشق بہت خفیہ ہوئے
آنکھوں میں نہ کھڑا نہ نظر میں نہ چھپا بے قدر
اردو، محاورہ، متروک۔

کھڑا جو نصیر اس دیر و زمان کا تصور
آنکھوں میں مری گہ ہر نایاب نہ کھڑا
آنکھوں میں نہ چھپا۔ ناپسند ہونا۔ اردو
فصیح، راج۔

قبولیوں کہے دم بھر میں استدر آہ
کہ آنکھوں میں نہیں چھتا غراغ استہول
قولہ فیصلہ۔ آنکھوں کی جگہ نظروں، فصیح، تر ہو۔

آنکھوں میں نہ سما نہ نظر میں نہ چھپا۔ اردو، فصیح، راج۔
اس قدر کہ کھپ کئی ہو شیری سنہری زلفت
لے پری اب تو سما تا نہیں رہا آنکھوں کا
آنکھوں میں فیند بھری ہونا۔ آنکھوں پر زخم
کا اثر غالب ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، راج۔

پیری میں یہاں خواب اہل پیش نظر ہے
گوشت ہوئی نیند پر آنکھوں میں بھر کا
آنکھوں میں ہلکا ہونا۔ نظروں میں لیں ہونا۔ اردو، متروک۔
ہلکے تری آنکھوں میں نہ ہوتے جو سر بزم
گر تے صفت اشک نہ یادوں کی نظر سے تسلیم

قولہ فیصلہ۔ اب میں میں نظروں میں بکھڑا ہوتا ہوں۔
آنکھیں اہل آقا بہت شدت سے آنکھیں کھٹے آنا
آنکھیں سو جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، راج۔

گودل دھک بھجے آنکھیں اب ہوا آویں
سب اوچھلے کہے ہوا تیری خاطر
آنکھیں اٹکانا۔ دل آجانا، محبت بر بانا۔ اردو

محاورہ، متروک۔

خواب زد و چشم سے آنکھیں اٹک گئیں
پلکوں کی صفت کو دیکھ کے بھیر میں سر گئیں
آنکھیں اٹھا کے دیکھا۔ نظر اوچی کر کے دیکھا
اردو، متروک۔

کچھ نہیں کہتے اگر آنکھیں اٹھا کے ایک دم
دیکھ تو لو حال اے خستہ دل کو قدر ان
آنکھیں اٹھنے آنا۔ آنکھیں دیکھنے آنا۔ اردو
قلیل استعمال۔

وائے قسمت ویر و کب کے پیچھے بے نقاب
آنکھیں اٹھنے آئیں میں طالب دیدار کی
آنکھیں اٹھنے آئی۔ آنکھوں کے ڈھیلوں کا اٹھنا۔
اردو، متروک۔

آچھا بہت سے تو پرتی ہیں یہ اٹھنے آنکھیں
رنگ نے ل جو مجھے کچھ چکارے کا لڑا
قولہ فیصلہ۔ گھوڑے کی صفت میں زیادہ متعلقل نقل
آنکھیں اٹھنا۔ آنکھوں کی پتلیاں چڑھ
جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، راج۔

آنکھیں اٹھیں دل کھار کھار ایسا اٹھا
ایل جانے ہوا کے نے پیدا اٹھا
آنکھیں اٹھنا۔ نشے کے زیادہ سے
آنکھیں چڑھ جانا۔ اردو، قلیل استعمال۔

محتب نشے میں اٹھی ہوں آنکھیں کیسی
پتلیاں میری نہ باہر ہیں نہ اندر لگیں
آنکھیں اٹھنا۔ جوش گرم ہونا۔ اردو، متروک۔

آٹھ آٹھ آج یوں آنکھیں
میں دریا کہیں اٹھتے ہیں
آنکھیں اٹھنا۔ دھنسن جانا۔ آنکھوں کے ڈھیلوں
بھیج جانا۔ اردو، فصیح، راج۔

فرقت نور نظر کا اش فرما ہو دیکھئے
روتے روتے آنکھیں اندھن گئی ہیں
آنکھیں اسی کرینا: بصارت ناس کر دینا
اردو فصیح راج

کچھ نظر آتا ہیں اُس کے تصور کے سوا
خسرت دیدار نہ آنکھوں کو اندھا کر دینا
آنکھیں اوپر کو نہ کرنا: شرم سے نظر ادھی نہ
کرنا اردو متر وک

دعس میں ہم نے حجابِ عشق سے کل سہل جات
آنکھیں ادھر کو نہ گئیں بیٹھے جو سر کر کے تلے
آنکھیں ادھی نہ کرنا: لظرفہ اٹھانا اردو
فصیح راج

نیچی نظروں سے مجھے دیکھتے ہیں دس کی شب
ادھی کہتے ہیں وہ شرم کے بارے آنکھیں قلق
آنکھیں آسمان سے لگنا: حسرت میاں کے عالم میں
آسمان کو دیکھنا اردو محاورہ قلیل الاستعمال

اب دشتِ عشق میں میں جنگل کے جان سے
آنکھیں باری لگے ہیں آسمان سے
آنکھیں تار: آنکھیں دیکھنے آنا اردو فصیح راج
عشق میں انداز میں سب پائیاں

رد گئے آنسو تو آنکھیں تیاں
آنکھیں ہامنی کھائی ہونا: اُن آنکھوں کہتے
ہیں جن کی پلکیں گر گئی ہوں اور لال سوئے نکل
آئے ہوں اردو محاورہ قلیل الاستعمال

قولہ فیصلہ: کہ گویا ہمنی چنی آنکھیں بھی جلیے ہیں
آنکھیں پھانا: خاطر مدارات کرنا اردو
فصیح راج

گذران کا جو تیری راہ میں ہو
ابھی آنکھیں کچھ میں پاندو سورج امیر

قولہ فیصلہ: اس کا لازم آنکھیں کچھ بھی متعلی ہو
قدرا اُس کے سرک دیکھو ہوتی ہیں روحیں خدا
راہ میں کچھ ہیں آنکھیں دیکھتے تو قیر پا
آنکھیں بدل جانا: برودت ہو جانا کجی نظر
باقی نہ رہنا اردو فصیح راج

محض صرف: وہ بڑے آسان فراموش ہیں ذرا ہی
بات میں اُن کی آنکھیں بدل جاتی ہیں
قولہ فیصلہ: اس محل پر نظریں بدل جانا یا نکلیں
بدل جانا فصیح ترجمہ

آنکھیں بدلنا: بے پروا اور بے التفاتی کرنا اردو
قلیل الاستعمال
آنکھیں بدل لیں شوخ نظر کیونکہ اب کہیں
مفتون لطف تر گس فتاں نہیں رہا

قولہ فیصلہ: عالم نزع میں پتلیاں چڑھنے کے محل
پر بھی استعمال ہوا ہر جواب متر وک ہو
لے مسیحا نہ بدل اب آنکھیں
تیرے پیار نے آنکھیں بدل لیں

غیظ و غضب کے محل پر بھی استعمال ہوا ہر جواب
قلیل الاستعمال ہو
میرے جنگل میں اگر اُڑ کے ہوا آیا ہو
چند نہ آنکھیں بدل کے اسے پر مارے ہیں

آنکھیں بند جانا: نیند آ جانا اردو متر وک
پہرے پھرے عاقبت آنکھیں ساری بند گئیں
سو گئے بیہوش تھے ہم راہ کے مارے ہوئے
آنکھیں بند رکھنا: شکاری جانور شکار کے لیے

کی وحشت دور کرنے کے لیے آنکھیں سی دینا یا پھر
ک ٹوپی پر چاد دینا اردو فصیح راج
جانتا ہو مرغا بس رشک سے جو جلیے گا
بند کیوں رکھے نہ دھندلاد آنکھیں باری

آنکھیں بند رہنا: ضعف و لقابت کی وجہ سے
آنکھیں نہ کھلنا اردو فصیح راج
گئے دن کھلنے کے پاندو ہنے کے
اب آنکھیں ہتی ہیں دو دو پیر بند
آنکھیں بند کرنا: کناشہ نہر جانے لگے لے کتے
ہیں اردو فصیح راج

ترن بالیں پہ بیٹھا ہو مسیحا
ابھی لے مسخض آنکھیں نہ کرنا
آنکھیں بند ہونا: مرنا فنا ہونا اردو فصیح راج
جو آنکھیں بند ہوتی دیکھتے کیوں اب کے سوتے
ہیں شکرہ اصل سے ہو نہیں سکتے کچھ سے کچھ

قولہ فیصلہ: سو جاننے کے محل پر بھی استعمال ہوتا ہو
خواب میں سارے ہرے و محل کے ہم لوتے ہیں
بند آنکھیں ہیں مگر بند کوئی کام نہیں
بند آنکھیں: سو جاننے کے محل پر بھی استعمال ہوتا ہو

بعض جانوروں مثلاً کبوتر وغیرہ کے بچوں کی آنکھیں
تین دن تک بند رہتی ہیں اُس کے بعد کھلتی ہیں اس
محل پر بھی بولتے ہیں
آشیاں کچھ قفس میں نہ کبھی یاد آیا
بند آنکھیں تھیں جو لے کر مجھے صیاد آیا

آنکھیں پھر آنا: آنسو ڈبڑا آنا آبدیدہ ہونا
اردو متر وک
بھری آتی ہیں آج یوں آنکھیں
جیسے دریائیں اُبلتے ہیں

قولہ فیصلہ: آنکھیں پھر لانا بھی بولتے تھے جواب
متر وک ہو اب اس جگہ آنسو پھر لانا مستعمل ہو
آنکھیں پھر لاکے یہ کہے ہیں سب
کیونکہ پردہ رہے گا یا رب اب

آنکھیں پھر جانا: آنکھوں کے ڈھیلے باقی
نہ رہنا اردو فصیح راج

جوش پر تیس صفت ابر بہاری آنکھیں
نہ گئیں آنسوؤں کے ساتھ ہماری آنکھیں
آنکھیں بے نور ہو جانا۔ آنکھوں کی روشنی
کہ ہو جانا یا زائل ہو جانا۔ اردو فصیح، راج۔
آنکھیں بے نور ہوئیں بالوں نے بھی بول رنگ
صبح پیری سے ہوئی جسم کی تعمیر سفید
آنکھیں پانی ہو کے بہ جانا۔ اردو، روتے روتے
آنکھیں بہ جانا۔ اردو، متروک۔

اک نظر دیکھنے کی حسرت میں
آنکھیں تو پانی ہو بہیں پیارے میسر
آنکھیں مٹھینا۔ آنکھوں کے ڈھیلوں کا انداز
دھنس جانا۔ اردو غیر فصیح، راج۔
رنگ نہ بدلے چہ کیونکر آنکھیں نہ مٹھیں بائیں کوکر
کیسے کیسے غم کھائے ہیں کیا کیا رنج کھائے ہیں
آنکھیں بکیر ہو جانا۔ آنکھوں میں روشنی
نہ رہنا۔ اردو فصیح، راج۔

حیرت سے خیال بت بے پیر میں آنکھیں
بکیر ہیں یوں جیسے کہ تصویر میں آنکھیں
آنکھیں پانا۔ گئی ہوئی آنکھوں کی روشنی کا
دوبارہ واپس آنا۔ اردو فصیح، راج۔
محالہ صرف۔ اندھا بپتیائے جب آنکھیں پائے۔
آنکھیں پتھر اچانا۔ آنکھوں کا بے نور اور جھٹکا
حالت ہو جانا۔ اردو فصیح، راج۔

انتظار یار میں پتھر ایش آنکھیں اس قدر
اشک بھی جن کہ ہماری آنکھ سے پتھر گرا
قول فصیل۔ حیرت اور تعجب کے عمل پر بھی استعمال ہوتا ہے
مگر اب متروک ہو۔

آنکھیں کیا پتھر ایش صانع کی صنعت دیکھ کر
بت ہوا حیرت سے میں اس بے کی موت دیکھ کر برق

نزع کی حالت میں جو کیفیت آنکھوں کی ہوتی ہو
اس کو پتھر ایش پتھر ایش کہتے ہیں۔
آنکھیں پتھر میں ڈھل گیا منکا
بند ہو گئی، بچکی لگ گیا گھرا
آنکھیں پتھر ایش نا۔ شدت انتظار سے آنکھوں کو
صدمہ پہونچنا (فقرہ) تمھاری راہ کتے کتے آنکھیں
پتھا گئیں۔ (امیر اللغات)

قول فصیل۔ ان معنوں میں متروک ہو۔
جلد جلد آنکھیں کھولنے اور بند کرنے کے عمل پر کسی
کے ساتھ بولتے ہیں۔

آنکھیں پتھر پتھر مارنا۔ جلد جلد آنکھیں کھولنا
بند کرنا۔ عورتوں کی بول چال میں چاروں کی بیباکی
دہن اور آنکھیں پتھر پتھر مارتی ہو (ازامیر اللغات)
قول فصیل۔ اب متروک ہو۔

آنکھیں پتھر ہو جانا۔ اندھا ہو جانا۔ اردو
عورتوں کی زبان۔

یا الہی جو بھولی قسمیں کھائی
دونوں آنکھیں بھی پتھر ہو جائیں
آنکھیں پتھر ہوتا۔ آنکھوں میں آنسوؤں کی
تری ہونا۔ اردو فصیح، راج۔

بغیر اس یار کے جیتے ہیں ہم خون جگر پنا
بھرا ہر دل میں غم آنکھیں میں پر غم لقا
آنکھیں پتھر نا۔ نظری پتھر نا۔ اردو متروک۔
دور اس سے تو اپنے بھاگیں آگ لگا ہو گستاں
آنکھیں نہیں پڑتی ہیں گل پر سینکے ہیں نگاروں پر
آنکھیں پتھا۔ کسی کو دیکھ کر اہلوت ہو جانا۔
اردو، متروک۔

کسی کے دست خالی پر کیوں پس دم دید
یہ سزا ہو کہ رویا کریں سدا آنکھیں محسوس

آنکھیں پتھا جانا۔ مغرور ہو جانا۔ اردو متروک
وہ دیکھتا ہے اب نہیں سیدھی نگاہ سے
دولت کا جلوہ دیکھ کے آنکھیں پتھا گئیں
قول فصیل۔ بمرور ہو جانا کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے
سیدھی آنکھوں سے کیوں نہیں ملتے
کس گنہ پر پتھا گئیں آنکھیں
لیکن اب اس عمل پر آنکھیں پتھا جانا کی جگہ
نظری یا نگاہیں بدل جانا بولتے ہیں۔

آنکھیں پتھر پتھر مارنا۔ آنکھوں سے آنسو پونچنا اردو
فصیح، راج۔

آیا تاثیر گریہ سے یار
تاریخ اب پونچھ ڈال آنکھیں
آنکھیں پتھاڑ کے دیکھنا۔ آنکھیں خوب
کھول کے دیکھنا۔ بہت غور سے دیکھنا۔ اردو
غیر فصیح، راج۔

وہ ہمیں آکے دم جامہ دہری کر دیکھیں
ہم آنکھیں پتھاڑ کے آنکھوں کو نہ کیونکر دیکھیں
قول فصیل۔ یہی عمل پر آنکھیں پتھاڑ کے دیکھنا
بھی بولتے ہیں جو فصیح ہو۔

چار سو دیکھیں ہوں جو آئینہ آنکھیں پتھاڑ
میری نظروں کے جو اوکھل وہ پری وشن ہو مرا
آنکھیں پتھا جانا۔ دولت سے مغرور ہو جانا۔
اردو متروک۔

نخوت دولت سے آنکھیں پتھا گئیں قانون کی
کاش آنکھیں پتھاڑ کے انجام اپنا دیکھتا
قول فصیل۔ جب کوئی دولت مند بکثرت دولت اٹھا چکا ہو
اور دولت باقی نہ رہنے پر اس کے خیالات دولت کے
زمانے کے سے رہتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ان کی آنکھیں پتھا
ہوئی ہیں اس سے وہ معمول نقصان کا خیال نہیں کرتے

اپنے اصل معنوں میں بھی بولتے تھے جو اب متردک ہو۔
 راہ کیے تو بھٹ گئیں آنکھیں
 اس کا کرتے نہ انتظار اسے کاش
 آنکھیں پھر جانا۔ وقت نزع پتیاں چڑھانا۔
 اردو فصیح راج۔
 رات گزری ہو مجھے نزع میں روتے روتے
 آنکھیں پھر جائیں گی اب صبح کے ہوتے ہوتے
 قول فیصل: دے رہی کرنے کے معنی میں بھی استعمال
 ہوا ہے۔

دیکھتے ہی یار کو بھولا مرے خط کا جواب
 ایسی آنکھیں پھر گئیں طوطا کو تر ہو گیا
 اب اس محل پر نظر یا نگاہ پھر جانا بولتے ہیں۔
 آنکھیں پھر کا نا۔ دیدے شکا نا۔ اردو متردک
 پھر کا نا ہو کیا دختر زخیفے میں آنکھیں
 تجہ نہ کہیں گھر میں ہو مستور کسی کے
 آنکھیں پھر وانا۔ اندھا کر دینا۔ اردو
 غیر فصیح راج۔

اس خط پر کر نظر بھر کے ادھر کیوں دیکھا
 آنکھیں پھر داتے ہیں لواء تاشاد کیجو
 آنکھیں پھر پٹ بہنا۔ بے اختیار آنسو جاری
 ہونا۔ اردو قلیل الاستعمال۔

معنوم نہیں آنکھیں یہ کیوں پھوٹ بھی ہیں
 رونے کی طرف کسی لیے یہ پھوٹ بھی ہیں
 آنکھیں پھر پٹ جانا۔ آنکھوں کی روشنی
 جاتی رہنا۔ اردو فصیح راج۔

آنکھیں پھوٹیں۔ بکونے کے محل پر عورتیں کہتی
 ہیں۔ اردو غور قوں کی زبان۔
 ع ہم کو دیکھنے نظر پر سے تو آنکھیں پھوٹیں (موسم)
 قول فیصل: دے رہی کرنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

آنکھیں پھوٹیں جو کچھ بھی دیکھا ہو
 ابھی آتا ہوں دشت امین سے
 سامنے کی آنکھیں پھوٹیں بھی بولتے ہیں قلیل الاستعمال
 سب قمر خد اکسی پر تو میں
 آنکھیں مری سامنے کی پھوٹیں
 آنکھیں پھوٹنا۔ اندھا کر دینا۔ اردو فصیح راج
 بس ہو یہی علاج ان آنکھوں کو پھوٹنے
 ٹھٹھ جائے تاک جھانک لیک کسی طرح
 قول فیصل: انتظار کے محل پر بھی مستعمل ہو۔

وہ نہ آئیں گے دل ان کا کہیں بھیجا چوڑے
 مفت ہر روز کہاں تک کوئی آنکھیں پھوٹے
 گر یہ وزارت کی زیادتی پر بھی کہتے ہیں۔
 جب میں روتا ہوں تو ہنس کر مجھ پر مارتے ہیں
 آنکھیں پھوڑے گا مٹت اشک بانا تیرا
 دیدہ ریزی کا کام کرنے کی جگہ بھی مستعمل ہو۔

کام کرتے رہی یہ آنکھ پھر
 آنکھیں پھوڑی ہیں بات دی سکا کر
 آنکھیں پھر دینا۔ مرجانا۔ اردو فصیح راج
 نہ دکھا رنگ مسحا سے ہر بار آنکھیں
 پھوڑے گا کوئی دم میں ترا بیاں آنکھیں
 آنکھیں پھر کے چلا جانا کر کے نکل جا نا
 پھر کے چلے جانا۔ اردو غیر فصیح راج۔

گول بھی ہم سے بچ کے نکلتی ہو یار کی
 چلتا ہو آنکھیں پھر کے طوطا تفنگ کا
 آنکھیں پھر لینا۔ نظر پھر لینا بے رخی اختیار
 کر لینا۔ اردو فصیح راج۔

کیوں اسیران نفس کی طرف آنا پھوڑا
 پھر لیں تو نے بھی اے باد بساری آنکھیں
 قول فیصل: اب اس محل پر منہ پھر کے چلا جانا فصیح ہو۔

آنکھیں پھر سے طوطے کی سی باقی کر مینا کی سی
 یہ مثل اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اصل چو تو
 عیروت اور ظاہر داری سے لگاؤ کی باقی کرے۔
 (انزا میر اللغات)

قول فیصل: اب قلیل الاستعمال ہے۔
 آنکھیں تر رہنا۔ آنکھوں میں آنسو بھرے رہنا
 اردو فصیح راج۔

ساقیا خشک ہو جو میری زبان
 آنکھیں رہتی ہیں تر جدا کی میں
 آنکھیں تر رہنا۔ انتہائی اشتیاق دیکھنے کے عمل پر بولتے
 ہیں۔ اردو فصیح راج۔

آنکھیں ترس رہی ہیں زیارت کے واسطے
 دم بند ہے حضور کی خدمت سے پھوٹ کر
 آنکھیں تلووں سے ملنا۔ خوشامریا اظہار محبت
 کسی کے تلووں پر آنکھیں گرنا۔ اردو فصیح راج۔

آنکھیں ترسے تلووں کے گلین کس نے شب میل
 دو پھول سے تر گرس کے بنے ہیں کتب پامیں
 قول فیصل: پرانے قصوں میں ذکر ہے کہ شاہزادیاں
 جس کس سے ناخوش ہوتی تھیں تو اس کی آنکھیں تلووں کے
 تلووں سے ملواتی تھیں۔

تلوؤں کے نیچے لیے نکلو اے میری آنکھ
 مجرم ہوں دیکھ کر تجھ سے نبت کی آنکھ سے
 ملنا کی جگہ رگڑنا اور لگانا بھی بولتے تھے لیکن اب یہی
 جگہ ملنا ہی فصیح ہو۔

رگڑنے دو مجھے تلووں کے اپنے گل تو آنکھیں تم
 تصدق میں تمہارے جاؤں اس میں کچھ کورا حسم
 آنکھیں تلووں سے لگاتا ہوں تو وہ از رو ناز
 سر ہٹاتا ہے پرے مار کے ٹھوکر سیرا
 ناز مشوقانہ سے پامال کرنے کے معنی میں بھی بولتے تھے

جواب قلیل الاستعمال ہو۔

آنکھیں وہ مری تلویں میں جائے تو اچھا
ہو حسرت پاؤں نکل جائے تو اچھا
آنکھیں تلے ادھر پر ہونا۔ نزع کے وقت تیلیاں
پھر جانا۔ اردو محاورہ متروک۔

جان دیتا ہو چشم و ابرو پر
ہو گئیں آنکھیں تک تلے اچھ
آنکھیں تیرا اچھا جانا۔ آنکھوں میں اندھیرا
آ جانا۔ اردو دہلی کی زبان۔

خوشید میرے سامنے یا شمع طور پر
آنکھیں جو تیرا گئیں یکس کا نور ہم
قول فیصلہ۔ داغ نے "تورانا" کے داغ کو متحرک
کر کے (بروزن فاعل) تنم کیا ہو لیکن ان کھنوں
داغ (بروزن مفعول) "تورانا" بولتے ہیں۔

تور گیا جو کوا کے وہ یا بند جو ہاتھ
حضرت نے دی صدا کہ ہیں ایک اور بات
آنکھیں ٹوٹ آنا۔ شدت سے آنکھوں کا دکھ
آ جانا۔ اردو محاورہ متروک۔

شکست دل نے رلویا یہاں تک
کہ آنکھیں روتے روتے ٹوٹ آئیں
آنکھیں ٹوٹنا پھوٹنا۔ آنکھوں کا اضمحلال ہونا
اردو محاورہ متروک۔

لوٹیں جو تیش نہ کاٹش آنکھیں
کرتے ان رخنوں سے ہی نظارہ
آنکھیں ٹھنڈی کرنا۔ اولاد معشوق سبز
دریا وغیرہ جن چیزوں کے دیکھنے سے آنکھوں میں
طراوت آئے اور جی خوش ہو ان کا دیکھنا۔

(از امیر القعات)
قول فیصلہ۔ اب مستعمل نہیں۔

آنکھیں جاتی رہنا۔ اندھا ہو جانا۔ اردو
فصیح، راج۔

آنکھیں جو روتے روتے جاتی رہیں بجا ہو
انسان کر کہ دیکھے کوئی ستم کماں تک
آنکھیں جادو بھری ہونا۔ دل کو سحر کرنے
اور غیر معمولی اثر رکھنے والی آنکھیں۔ اردو فصیح، راج
آخر ان جادو بھری آنکھوں نے میری جان لی
بات تیرے لب معجز نہ جاتی رہی
آنکھیں جلنا۔ آنکھوں میں حدت کا اثر ہونا۔
اردو فصیح، راج۔

یوں سن کی گرمی سے تری جلتی ہیں آنکھیں
جس طرح ہوتی ہے تن بیمار میں گرمی
آنکھیں جلنا۔ آنکھوں میں جلن ہونا۔ اردو
فصیح، راج۔

غبطہ گری سے جلا کرتی ہیں آنکھیں
بند ہونے سے ہونا سورا کا بہنا بہتر
آنکھیں جوش پر ہونا۔ کثرت گریہ کے عمل پر بولتے
ہیں۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

جوش پر بھیں صفت پر باری آنکھیں
بہ گئیں آنسوؤں کے ساتھ ہارے آنکھیں
آنکھیں جھپکنا۔ جھپکنا، لحاظ و شرم سے آنکھیں
نیچی کر لینا۔ اردو متروک۔

کہہ کر کھلے بندوں ہی کی تنگی
بے ننگ ہوئی وہ شوخ تنگی
آنکھیں جھپکنا کے دیو بولا (گلزار نسیم)
تو کیا کھلی تو نے پردہ کھولا

آنکھیں جھپکنا۔ آنکھیں کھولنا بند کرنا۔ اردو
خدا بولے کہ جو کس برق دش کا سامنا مجھ کو
کہ میں کچھ بیٹھے بیٹھے خود بخود آنکھیں جھپکنا چوں جہاں

قول فیصلہ۔ اب اس جگہ آنکھیں جھپکنا بولتے ہیں۔
لیسورت لازم بھی مستعمل ہو۔

برق چمکی خندہ دندان مناسے یار کے
آنکھیں یہ جھپکیں کس طرح نظروں پہ نہاں ہو گیا
خندہ آنے اور ہونے کے معنی میں بھی استعمال ہوا ہے۔

تا صبح شب بھر جھپکتی نہیں آنکھیں
کٹ جاتی ہیں راتیں درو دیوار کو کٹنے
آنکھیں جھپکنا۔ نظریں نیچی کرنا۔ اردو فصیح، راج
یہ ہو شرم تو وہ آپکے آغوش میں میرے
جھپکاتے ہیں آنکھیں چاند ہوتا ہو جو ہالے میں
آنکھیں جھپکنا۔ آنکھیں پوری طرح نہ کھلنا۔
اردو متروک۔

اُس کی جب جوش سے سستی کے جھپکائی میں آنکھیں
شرم سے پھر نہ اٹھائیں جو جھپکائی میں آنکھیں
قول فیصلہ۔ نشے کا زیادتی نیز آشوب چشم سے آنکھوں
میں یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

آنکھیں جھپکنا۔ آنکھیں جھپکنا۔ اردو متروک
ایک جھپک نہ اس مہ کی سہا کی
آنکھیں تاروں نے بہت جھپکائیاں
آنکھیں جھپکنا۔ شرمنا، آنکھیں چاند نہ ہونا۔
اردو فصیح، راج۔

پردہ کیا ان کی جفاؤں کا کس فاش ہوا
آج بھی ہوئی ہیں اس ستم ایجاد آنکھیں
آنکھیں چاند ہونا۔ نظر سے نظر ملنا۔ اردو فصیح، راج
دور سے جو آج رات بعد چاند آنکھیں ہوئیں

آئینہ ہو کے کچھ باہم اشارے ہو گئے
آنکھیں جھپکنا۔ نظر جم جانا۔ اردو متروک۔
اس باغ کے ہر محل سے چپک جاتی ہیں آنکھیں
مختل بنی ہے ان کے صاحب نظروں کی

آنکھیں چرا نا: حسینوں کو گھونٹنا حسن پرست کو بولتے ہیں کہ چلو یاں آنکھیں چرا آئیں یعنی حسینوں کا نظارے کریں گھٹنوں میں سناہر مگر کسی کے کلام میں نظر سے نہیں گذرا۔ (از امیر القلات)
قول فیصلہ :- اب گھٹنوں میں کوئی نہیں بولتا۔
آنکھیں چرا نا: نظر بچانا۔ اردو فصیح رائج۔
انہیں پاس ہے دل ہمارا مقرر
وہی ہم سے آنکھیں چراے ہوئے ہیں عشق
آنکھیں چرا کے دیکھنا: نظر بچانے کے دیکھنا۔
اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

ایہ ترپ ترپ کر دیتا ہوں جان میرا
اودھر وہ دیکھتا ہے آنکھیں چرا چرا کر
آنکھیں چرا ٹھانا: منت کے طریقے سے چاندی سونے وغیرہ کی آنکھیں تبرک مقامات پر چڑھانا۔ اردو فصیح رائج۔

نظر مہسوسے کرنے جو ملا میں آنکھیں
ہم نے درگا ہوں میں چاندی کی چڑھائیں
قول فیصلہ :- جب آنکھ میں کوئی خرابی یا مرض ہو جاتا ہے تو درگا ہوں وغیرہ میں منت مانگتے ہیں کہ اگر آنکھ اچھی ہو جائے گی تو چاندی یا سونے کی گولیاں چڑھائیں گے۔ چنانچہ اچھے ہونے پر آنکھیں چڑھاتے ہیں۔
آنکھیں چڑھی ہوئی ہونا: نشے یا خند کے خواں یا درد سر یا رونے سے آنکھوں کی پٹیوں کا اندر پر کی طرف کھینچا ہونا۔ اردو فصیح رائج۔

دکھا کے بان میں آنکھیں چڑھی ہوئی اپنی
وہ فتنہ دیدہ رنگس سے آج اتارا آیا
قول فیصلہ :- آنکھیں چڑھ جانا بھی مستعمل ہے۔
آنکھیں تری ہیں نشے سے جال ہیں چڑھ
چوں کشتی پڑھاؤ پر کھینچی جاتی ہو

آنکھیں جکر کر کرنا: آنکھوں کا تیزی کے ساتھ اُدھر اُدھر گردش کرنا۔ اردو محاورہ غیر فصیح رائج۔
محلہ صبر :- اس لڑکے کی آنکھیں ہر وقت سی جکر کر کیا کرتی ہیں کہ مجھ کو تو اس سے ڈر معلوم ہوتا ہو۔
آنکھیں چلنا: جلد جلد پلوں کا بھینکا۔ اردو محاورہ غیر کے ساتھ اشارہ بازی میں
آنکھیں کیا جلد جلد چلتی ہیں
آنکھیں چمکانا: آنکھوں کو غیر معمولی گردش دینا۔
اردو، غیر فصیح، رائج۔

کن ترانی کا مزہ دیکھ لیا موسیٰ نے
آنکھیں چمکاتے ہوئے جب وہ سر طرد گئے درد
آنکھیں چمکانا: آنکھوں میں ایک خاص خوشنما ترپ ہونا۔ اردو فصیح، رائج۔

زیارت کر کے آیا ہر جو خال روئے دلبر کی
ستاروں کی طرح آنکھیں چمکتی ہیں کبوتر کی
آنکھیں خندھیسا جانا: آنکھوں میں چمکا چوڑا پیدا ہو جانا، تیز چمکدار چیز کو دیکھ کر آنکھوں کا پورے طرح نہ کھل سکانا۔ اردو، دہلی کے زبان۔

زاہد کو ہے پھر جلوہ دیدار کی حسرت
بجلی کی چمک دیکھ کے خندھیسا لیں آنکھیں
آنکھیں خندھیسا نا: نگاہوں کا خیرگی کرنا، تیز دھوپ یا بہت چمکدار چیز پر نظر کرنے سے آنکھوں کا پوری طرح نہ کھلنا اور جھپکنے لگانا۔ اردو فصیح رائج۔
چندھیسا جاتی ہیں آنکھیں روئے روشن کے جلوے
تاہلہ سکتا نہیں خود رشید عشر دیکھ کر تسلیم
آنکھیں پھیپھانا: نظر سامنے نہ کرنا، منحہ پھیپھانا۔
اردو محاورہ، مسترک۔

اس قدر آنکھیں پھیپھاتا ہو تو لے مغرور کیا
دیکھ نظر اُدھر نہیں کہ اس سے منظور کیا

آنکھیں چھپت سے لگ جانا: نزہت میں رہنے کی طرف مٹکی بندھ جانا۔ اردو فصیح، رائج۔
آنکھیں گلی ہیں چھپت سے ترا انتظار ہے
اپنا ہمیں خیال دم واپس نہیں
آنکھیں پھیپھاتی بڑی ہونا: دونوں آنکھوں کا برابر نہ ہونا جو عیب میں داخل ہے۔ اردو فصیح رائج۔
دیکھنا نہ کرو میری طرف آنکھ دبا کر
ناقص ہوا ہنرہ جو ہوئی چھوٹی بڑھانکھ
آنکھیں پیر کے دیکھنا: آنکھیں بھار کے دیکھنا۔
اردو مسترک۔

چونڈھیسا جاتا ہے تیرے سامنے پیر فلک
دیکھتا ہے عارض انور کو آنکھیں پیر کے برق
آنکھیں خون میں دو بنا: غیظ کے زیادہ سے آنکھوں کا بہت سرخ ہو جانا۔ اردو فصیح رائج۔
قول فیصلہ :- آنکھوں کی جگہ آنکھ بھی بولتے ہیں۔
آنکھ اُس کی یہ سس کے خوں میں ڈوبی
مرسخ بنی وہ ماہ خوبی (گلزاریم)
آنکھیں در پر لگی ہونا: انتہائی انتظار میں دروازے پر نظر میں بھی ہونا۔ اردو فصیح رائج۔
کیا جائے منتظر ہو بیمار ہجر کس کا
موت ہوئی کہ آنکھیں در پر لگی ہوئی ہیں
آنکھیں دیکھنا: غصے کی نظر سے دیکھنا۔ اردو فصیح رائج۔

آنکھیں دکھلاتے ہیں مثل پاسبان منکر کیر
کنجہ مدفن بھی مجھے قسمت کے زنداں ہو گیا
آنکھیں دیکھنے آنا: آشوب چشم ہونا۔ اردو فصیح، رائج۔

درد و آلام سے فرصت نہ گھڑی بھراں
دل جب اچھا ہوا آنکھیں مڑنے کھنے آئیں

آنکھیں دو چار کرنا: نظریں ملانا آنکھیں چار کرنا۔ اردو: قلیں الاستعمال۔

کھوئے گا دونوں جہاں کے کر کے تو آنکھیں دو چار ہو جائیں گے تھے ہم تو تیری اس نظر سے بیشتر نظر

قول فیصلہ: اس کا لازم بھی مستعمل ہے۔

نہ بولے منہ سے وہ اور ہم جو میں پرچہ چار آنکھیں رہی اگ ٹکلی دو دو پر دونوں کی دو جانب آنکھیں دوڑانا: تلاش کی نظر سے چاروں طرف دیکھنا۔ اردو: محاورہ غیر فصیح راجح۔

ہر طرف مجمع اختیار ہی دیکھا ہم نے آنکھیں دوڑائیں تری نرم میں کیا کیا ہم نے قول فیصلہ: اب نظر دوڑانا فصیح ہو۔

آنکھیں دو سے چار ہونا: وسیع نظر ہو کر ہونا۔ اردو: قلیں الاستعمال۔

محل صورت: یہ میان محنت کرو لکھو پڑھو علم ہی سے آنکھیں دو سے چار ہو جاتی ہیں۔

آنکھیں دیکھتے رہنا: کسی کی اطاعت پر عمل رہنا کسی کے چشم و ابرو پر نظر رکھنا۔ اردو: قلیں الاستعمال۔

ساتھ اشارے کے بجالاتے ہیں مکمل دیکھتے رہتے ہیں آنکھیں یار کی

قول فیصلہ: امیدوار کرم رہنے کے معنی میں بھی مستعمل ہو۔

ایک دن بھی نہ ملیں شوق سے باہم آنکھیں برسوں دیکھا کیلے شوق تری ہم آنکھیں

آنکھیں دیکھنا: کاملین اور تجربہ کاروں کی صحبت اٹھانا۔ اردو: فصیح راجح۔

تھا ایک کمال پیر دیری بیٹے کی قیاس نے آنکھیں دیکھیں (گزارش)

آنکھیں دینا: آنکھیں ملنا کرنا۔ اردو: محاورہ

فصیح راجح۔

چلیے نظارہ بت کس کے واسطے آنکھیں خدانے دی ہیں اسی کے واسطے

قول فیصلہ: بصیرت بخشنا کے معنی میں بھی مستعمل ہو۔

وہ یہ کہتے ہیں خدانے تجھیں آنکھیں دی ہیں سر نہ طور سے بہتر ہو غبار عارض

آنکھیں دیوار ہو جانا: بالکل اندھا ہونا۔ اردو: کچھ نہ سوچا باغ میں دیوار آنکھیں ہو گئیں اثر

آنکھیں بدبانا: ابدیدہ ہونا، آئینہ بھرا آنا۔ اردو: فصیح راجح۔

دُڈبانی ہیں جو میری آنکھیں ایک دریا ہے جو لہراتا ہے

آنکھیں دگر دگر کرنا: انتہا کو دور کرنا آنکھوں میں حلقے پڑ جانا اور ڈھیلوں کا خفیف سا حرکت میں ہنا جس سے ضعف ظاہر ہوتا ہو۔ اردو: غیر فصیح راجح۔

منہ ست گیا ہو کر ہے آنکھیں دگر دگر کچھ حال ضعف سے ترے بیمار میں اینس

آنکھیں ڈھانکنا: ہاتھ یا کپڑے سے آنکھیں بند کر لینا۔ اردو: غیر فصیح راجح۔

میں اپنی آنکھیں ڈھانک لوں میں ہاتھ اپنے بازووں ڈھانکے ہو کیوں آکر سنو کچھ پردہ حاکم کے پاس

آنکھیں ڈھل جانا: نظریں خم جانا۔ اردو: دہلی کی زبان۔

شہر دیکھا تو کھل گئیں آنکھیں ماہر دیوں پہ ڈھل گئیں آنکھیں

آنکھیں ڈھونڈھتی ہیں: دیکھنے کو دل بیکار ہے۔ اردو: محاورہ، فصیح راجح۔

ظہر ڈھونڈھتی ہیں تجھے اوبان بیدار آنکھیں (سنو)

قول فیصلہ: ایسے محل پر بھی بولتے ہیں جہاں کسی شخص سے ملاقات ہو جائے جس کو دیکھنے کے لیے دل بیکار ہو جائے

”اتنے دن سے آپ کہاں تھے آپ کو آنکھیں ڈھونڈھتی ہیں“

آنکھیں رکھنا: شناخت رکھنا۔ اردو: محاورہ فصیح راجح

صورت آباد سے جاتے ہیں طلبہ کار وصال حق یہ ہے رکھتے ہیں کافرو دیندار آنکھیں

آنکھیں رگڑنا: آنکھیں زبردستی ملنا۔ اردو: غیر فصیح راجح۔

سمجھا ہوں میں سرمہ اُسے مجھ کو دیکھنا آنکھیں رگڑ رہا ہوں تمہارے خدکے

آنکھیں رو رو کے سجانا: زیادتی کر کے آنکھوں پر رو م آ جانا۔ اردو: فصیح راجح۔

آنکھیں رو رو کے کیوں سجاتے ہو بحر آنسو میں اثر رکھتے

آنکھیں رو رو کے لال کرنا: اس قدر دنا کر آنکھیں لال ہو جائیں۔ اردو: فصیح راجح۔

پس فنا بھی مری روح کانپ جاتی ہے داغ وہ روتے روتے جو آنکھوں کو لال کرتے ہیں

قول فیصلہ: رو رو کے آنکھیں خون کو تر کرنا بھی بولتے ہیں۔

خط لکھا یا رو کو تو شوق جواب خط میں آنکھیں رو رو کے نہ کیں خون کو تر کر دیں

آنکھیں روشن کرنا: کسی محبوب شے یا خوش رنگ چیز کو دیکھ کر آنکھوں کو تازگی اور طراوت دینا۔ اردو: فصیح راجح۔

آنکھیں روشن کرنے دو خط کو رخ شفاف پر سات یہ چاہو ذقن اندھا کزماں ہو جائیگا

قول فیصلہ: آنکھیں روشن ہونا بھی (آنکھوں میں نور آنا کے معنی میں) مستعمل ہو۔

کیا بھول ہے کیا اثر ہے اس میں
ہو جاتی ہیں روشن اندھی آنکھیں (گلزار نسیم)
چشم حقیقت کھل جانے اور معرفت پیدا ہو جانے کے
معنی میں بھی مستعمل ہے۔

یہ اندھے ہیں جو کہتے ہیں ہم ہیں ہم ہیں
جو آنکھیں ہوں روشن تو بھیر تو ہی تو ہے
آنکھیں میں سے لگ جانا۔ نام نہاد ہونا۔
اردو قلیل الاستعمال۔

زمین سے لگ گئیں آنکھیں بھاری طرح نہیں
شریک قتل ہو کر دونوں کو افعال تو ہے
آنکھیں سامنے کرنا۔ نظر لگانا۔ اردو قلیل الاستعمال۔
مجھ سے تھا اقرار آنے کا گئے گھر غیر کے
پھر تم آنکھیں سامنے کرتے ہو خرماتے نہیں
آنکھیں سرخ ہونا۔ زیادتی کر کے آنکھیں
لال ہو جانا۔ اردو فصیح، رائج۔

سگر بہ شب سے سرخ ہیں آنکھیں
بکھر بلا نوش کو شرب کہاں
آنکھیں سفید کرنا بہت روئے یا انتظار سے
آنکھوں کے روشنی نائل کرنا۔ اردو فصیح، رائج۔
انتظار خطائے کیں قاصد میری آنکھیں سفید
سادہ کا غنڈ بھیج دوں تحریر کی جانتا نہیں
قول فیصلہ۔ آنکھیں سفید ہو جانا زیادہ بولتے ہیں
رفتہ رفتہ بھگتیں آنکھیں ہیں اب میری سفید
بس کرنا ہے کا کیا یاروں کے میرے انتظار میں
آنکھیں سینا۔ پوٹے سے پوٹا ملا کے سی دینا۔
اردو فصیح، رائج۔

محفل صورت۔ ابھی شکر ابرو ہے جلدی آنکھیں کی
تا کہ دو ایک روز میں وحشت دور ہو جائے۔
قول فیصلہ۔ کسی چیز کے جانب ہر وقت دیکھتے رہنے

کے محل پر بھی بولتے تھے جواب متروک ہے۔

کب تک یہ دل صدیادہ نظریں کھئے
اس پر آنکھیں ہی سے رہتے ہیں لبرکتے
آنکھیں سینکنا۔ حسینوں کو گھورنا۔ نہ ملنے والے

کو صورت دیکھ کر ہی حسرت پور کر لینا۔ اردو فصیح، رائج۔
شعلہ احسن سے جل جاؤ پر آنکھیں سینکو
کوئی عشوق اگر آگ بھوکا دیکھو
نہیں ہے پیش نظر جب سے شعلہ رو کوئی
تو آنکھیں سینکتے ہیں آدہ شعلہ بار سے ہم
آنکھیں فرش کرنا۔ کمال عاجزی اور شوق
ظاہر کرنے نیز تواضع کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو
فصیح، رائج۔

خاکساری نے فرش کیں آنکھیں
سرنے کے پاؤں کی پرستاری
قول فیصلہ۔ آنکھیں فرش ہونا بھی بولتے ہیں۔

ہے جلوہ ریز نور نظر گرد راہ میں
آنکھیں ہیں کس کی فرخ تری جلوہ گاہ میں
آنکھیں قدموں پر ملنا۔ انتہائی خلوص و تعظیم
ادب ظاہر کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو
فصیح، رائج۔

تک کے آداب سے کیا مجرا
آنکھیں قدموں پر ملنے کے کہنے لگا
قول فیصلہ۔ آنکھیں قدموں سے بچھنا بھی انھیں
معنوں میں بولتے تھے جو اب قلیل الاستعمال ہے۔

پیش ہوئی نقش پا کی صورت
آنکھیں قدموں سے بچھا کر
آنکھیں کروانا۔ آنکھوں میں کچھنی کی کیفیت

پیدا ہو جانا، نیند کے خمار اور دھوئیں وغیرہ کے وجہ سے
تکلیف پیدا ہو جانا۔ اردو متروک۔

نواب شیریں سے میں آگاہ نہیں برسوں کے
آنکھیں کڑوا لیں جب نیند دورا آتی ہے
آنکھیں کور ہو جانا۔ ناپسندیدہ ہو جانا۔ اردو
فصیح، رائج۔

کور آنکھیں ہوں کسی طور سے روتے روتے
اور چارہ ہی نہیں دید کی بیماری کا
آنکھیں کھٹکنا۔ آنکھوں میں ایک قسم کی تکلیف
ہونا جو آنکھیں دکھنے میں ہوتی ہے۔ اردو رائج۔
نشر کی طرح سے دم نظارہ چھٹ گئی
آنکھیں مری کھٹکتی ہیں تیری نگاہ سے
آنکھیں کھل جانا۔ حیران ہو جانا۔ اردو
فصیح، رائج۔

فرختے بھی دکھیں تو کھل جائیں آنکھیں
بشر کو وہ جلوے دکھائے گئے ہیں
قول فیصلہ۔ آنکھیں روشن ہونا کے معنی میں بھی
بولتے تھے جو اب متروک ہے۔

کب ہر فن میں لگی ہے شرط استعداد کی
کب کھلیں سرے سے آنکھیں کور و زناد کی
قد و مافیت معلوم ہو جانے کے محل پر بولتے ہیں۔
پھر نہ دیکھو مجھے تم چشم حقارت سے کبھی نہیں
آنکھیں کھل جائیں جو تم کو بھی ہو بیمار و مشتاق
آنکھیں کھلنا۔ جاگن بیدار ہونا۔ اردو
غیر فصیح، رائج۔

نیند سے کھلتی ہیں آنکھیں و جان میں ہوتی ہیں نیند
صورت شب و روز فرقہ بھی بسر ہونے لگا
قول فیصلہ۔ اس محل پر آنکھ کھلنا فصیح ہے۔

برش میں آنے اور خبردار ہونے کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔
کھلیں گی آنکھیں نشہ اترے گا
حسن تک اور پری یہ مستی ہے

غش سے افادہ ہونے کے عمل پر بھی بولتے ہیں۔

ابھی آنکھیں کھلیں غش سے جو آجائے
شیم مشک خال و غیر زلف

آنکھیں کھلی رہ جانا۔ حیرت زدہ ہو جانا۔
اردو فصیح، راج۔

دیکھ کر صورت سحر اس میر پر تصویر کی
رہ گئیں آنکھیں کھلی آئینہ تصویر کی
آنکھیں کھلی رہنا۔ ایک نہ چھپکنا، فید نہ آنا۔
اردو فصیح، راج۔

مجھے نیند کیسے کہ مانند انجسم
کسی رہتی ہیں میری آنکھیں سحر تک
قول فیصلہ: آنکھیں کھلی ہونا بھی اپنے معنی میں مستعمل ہے۔

آنکھیں کھلی ہوئی ہیں عجب خواب ناز ہے
فتنہ تو سو گیا ہے در فتنہ باز ہے
مردنہ رہنے کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

جب تک آنکھیں کھلی ہیں دکھ پر دکھ دیکھ گایا
مند گئیں جہان کھریاں تب سوز سب ناز ہیں
آنکھیں کھلی کھلی رہ جانا۔ ایک بیک م

نکل جانے کے عمل پر بولتے ہیں۔ اردو محاورہ فصیح، راج۔
حلہ صرف: ایک سچی میں دم نکل گیا آنکھیں کھلی
کی کھلی رہ گئیں۔

آنکھیں کھولنا: آنکھوں پر بندھی ہوئی پٹی وغیرہ
کھولنا۔ اردو فصیح، راج۔

کھولنا آنکھیں دم ذبح زدکیوں کا کچھ
پر نگہی اپنی تو گردن پر میں دیکھوں چلتی
قول فیصلہ: چشم واکرنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

کہہ دو اندھوں سے کوئی اپنی تم آنکھیں کھولو
روشنی نگہ عالم ایجاد آیا
شکاری پرند جانوروں کو دھیرا کرنے کے لیے آنکھیں

س دیتے ہیں اور جب ناکے کاٹے ہیں تو اسے کھولنا
کہتے ہیں۔

مرغ دل موجود ہے کھو گشت اٹھانے شرم کا
آنکھیں شہاز نظر کی اسے سستگر کھولے
آنکھیں کھولنا: اندھا ہو جانا۔ اردو فصیح، راج۔

فراق یار میں رو رو کے میر آنکھوں کو کھو بیٹھا
میں ہوں بیوقوف کا ہم چشم وہ پوش کا تائی
آنکھیں کھلیں دل آئیں: یہ جملہ کسی کی بے توہی

اور بدحواسی ظاہر کرنے کے عمل پر کہتے ہیں۔ اردو
محاورہ فصیح، راج۔

کیا میں بھی پریشانی خاطر سے قریں تھا
آنکھیں تو کس تھیں دل نہیں کس تھا۔ میر
آنکھیں کیا پھوٹ گئی ہیں؟ اس کیلئے

بطور طعنے کہتے ہیں جو جان بوجھ کے نا کھجی کے کام کرے یا
بے پروائی کی وجہ سے سامنے رکھی ہوئی چیز نہ دیکھے۔
اردو غیر فصیح، راج۔

مجھ سے لاغر کے لیے اور یہ بھاری زنجیر
دیکھ کیا پھوٹ گئی ہیں تری حداد آنکھیں
آنکھیں کیا چرنے گئی ہیں؟ کیا دکھائی نہیں

دیتا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔
آنکھ ان آنکھوں سے چار کرتا ہے
آنکھیں چرنے گئی ہیں آہو کی منتظر

قول فیصلہ: اس عمل پر (آنکھیں کیا سندھ پرانی ہیں)
بھی مستعمل ہے۔
دو برق بجتی سے کسی اور کو دھوکا

آنکھیں نہیں کیا طالب دار کے منہ پر
آنکھیں گرم کرنا: بغیظ و غضب دیکھنا۔ اردو متروک
جاتا ہوں جب میں پیاس میں بہر تلاش آب

دیر میں آنکھیں کرتے ہیں مجھ پر حجاب گرم
آئیر

قول فیصلہ: کسی نے وال تین صورت کو جہر و
دیکھ کر دل خوش کر لینے کے معنی میں بھی بولتے تھے جو آب
مستروک ہے۔

سرد مہری ہو چکی بیٹھو گھڑی بھر دبرہ
ہم بھی آنکھیں گرم کر لیں آتش رخسارے
اب اس جگہ "آنکھیں سنگینا" ہی بولتے ہیں۔

آنکھیں گر جانا: کسی شے کو برابر گھومے جانا۔
اردو غیر فصیح، راج۔

نظارہ ابرو سے پھرا سندھ نہ ہمارا
جو ہر کی طرح گر گئیں شمشیر میں آنکھیں
آنکھیں گر جانا: غور سے دیکھنا۔ اردو غیر فصیح، راج۔

رخسار اس کے ہاتھ سے جیت دیکھتے ہیں ہم
آتا ہے جہ میں آنکھوں کو ان میں گر دیتے
آنکھیں لڑھے میں جا رہنا: آنکھوں کے دھیل

کا وقت نزع اندر دھن جانا۔ اردو غیر فصیح، راج۔
کس نے وقت نزع کہہ دیں گور کی لہجیاں
جا رہی آنکھیں گرے میں پلے مجھ بیمار سے تسلیم

آنکھیں گلابی ہونا: کسی جہ سے آنکھوں میں رنگ
سرخ پیدا ہو جانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔
میں دمانوں کا کہیں رات کو تم جاگے ہو

صاف دیتی ہیں گواہی یہ گلابی آنکھیں
آنکھیں لال کرنا: غصہ کرنا۔ اردو فصیح، راج۔
پھر گئی صورت مرتخ نظر میں میری

لال آنکھیں کے جس وقت وہ جلاد آیا
قول فیصلہ: شعرا نے لال کی جگہ سرخ
بھی کہا ہے۔

غصے سے بھی کر لیجے سرخ آنکھوں کو صاف
خون بھی مرزہ عاشق دگبیر سے بچے
"آنکھیں لال ہونا" بھی بولتے ہیں۔

غیظ میں آئے تو نگوں کو لگے ہکانے
راہوں کی صفت غول ہوئی لال آنکھیں
”آنکھیں لال لال ہونا“ بھی مستعمل ہے۔

ہوئی ہیں فستے سے کیا لال لال وہ آنکھیں
نظر پڑا ہے کبھی جو لباس ترکان شریف
آنکھیں لہجانا۔ آنکھوں سے شرم ظاہر ہونا۔ اردو
غیر فصیح، راج۔

پس آنے میں کیوں لہجائیں نہ آنکھیں
تبسم یہ منہ جو متا ہے کسی کا
آنکھیں لہانا۔ آنکھیں ملانا۔ آنکھیں چار کرنا۔
اردو غیر فصیح، راج۔

جان دو بھر ہے کے کون لائے آنکھیں
برچیاں اس کی نگاہیں ہیں تو خنجر پکیں
قول فیصلہ۔ فریفتہ ہر جانے کے معنی میں بھی بولتے ہیں
لیکن قابل الاستعمال ہے۔

آنکھیں اک جت لہا بیٹھے ہیں ہم
اندون چر جی جلا بیٹھے ہیں ہم
آنکھیں لڑنا۔ نظریں جو رہنا، نگاہیں ہونا۔
اردو محاورہ فصیح، راج۔

ہوئی تھیں آبدیدہ جو شرم کے نام سے
آنکھیں ہی لڑی ہوئی ہیں فوج شام سے
آنکھیں لگانا۔ عاشق ہونا، محبت کرنا۔ اردو
فصیح، راج۔

ایک دو ہی نہیں ان مات میں آنسو تھمتے
جان کو روگ لگا یا کہ لگا میں آنکھیں شہر
قول فیصلہ۔ کسی چیز سے آنکھیں مس کرنے کے
معنی میں بھی مستعمل ہے۔

گدگدی ہونے لگی پاؤں میں پکیں جو پکیں
جب تصور میں بھی تلووں سے لگی میں آنکھیں

آنکھیں لگائے رہنا۔ مسلسل دیکھتے رہنا۔ اردو
قلیل الاستعمال۔

مکس مارمن سے ہوا تھا جو دو چار آنکھوں میں
رہتا ہے آنکھیں لگائے ہوئے یا ر آنکھوں میں
قول فیصلہ۔ آنکھیں لگی رہنا اور لگی ہونا بھی مستعمل ہے۔
ہر تن چشم، شوق دید میں نہ بخیر آسماں
لگی رہتا ہے آنکھیں تیرے درازے کے روئے صبا

لگی ہیں ہزاروں ہی آنکھیں ادھر
اک آنکھیں اس کے گھر کی طرف
آنکھیں مانگنا۔ آنکھوں کی گن ہو کر روئی و پکانے کا
دعا کرنا۔ اردو فصیح، راج۔

اثر ہے جو دی ہے جان اس کے رو روشن پر
کر آنکھیں مانگنے آئے ہیں اندھے میرے فن پر
قول فیصلہ۔ بہت خفیف لافز کے لیے بھی کہتے ہیں جیسے
”وہ اچھے خاصے پہلوان تھے لیکن چار ہکا دن کے
بجائے میں آنکھیں مانگنے لگے“

آنکھیں مسکانا۔ آنکھیں چمکانا۔ اردو عورتوں کی باریک
آنکھیں ملانا۔ متوجہ ہونا، ہمدردی کا اظہار دیکھنا۔
اردو قلیل الاستعمال۔

پھر اپنی صورت احوال ہر اک کو دکھاتا یاں
مروت قحط ہے آنکھیں نہیں کوئی ملاتا یاں
آنکھیں ملتے ہوئے اکٹھا۔ سو کے آنکھوں کے بعد
خیر کا خمار دور کرنے کے لیے آنکھیں ملنا۔ اردو فصیح، راج۔

یہ سخی سن کے دونوں برق مسدا
آنکھیں ملتے ہوئے آنکھیں کیسا ر
قول فیصلہ۔ آنکھیں ملنا بھی نہیں معنی میں مستعمل ہے۔
پہنچ گئے سبھی منزل کو ہر ماں فوس

اور ایک ہم ابھی آنکھیں ہی اپنی ملتے ہیں
آنکھیں ملنا۔ محبت و عقیدت کی بنا پر کسی شے سے

آنکھیں رگڑنا۔ اردو فصیح، راج۔

ہوتا ہے جب سوار وہ ہر سہر
خورد و ماہ ملتے ہیں آنکھیں کا پیر
آنکھیں ملنا۔ آنکھیں نصیب ہونا۔ آنکھیں مل
ہونا۔ اردو فصیح، راج۔

میدان دل میان فضا ہے دو آب ہے
آنکھیں میں مجھے جن دو رنگ کے عوض
قول فیصلہ۔ بنیائی و بصارت حاصل ہونے کے
معنی میں مستعمل۔

دل کیوں نہ لیا رت سے اسیر اپنا جو روشن
اندھوں کو طین روضہ شیر میں آنکھیں
آنکھیں موتی چور ہونا۔ بڑی اور نشانی کی
ایک خاص کیفیت ہونا۔ اردو محاورہ قلیل الاستعمال۔

جلوہ حسن رنگ شعلہ طور
چشم بد دور آنکھیں موتی چور
آنکھیں مچھنا۔ آنکھیں بند کر لینا۔ اردو غیر فصیح، راج۔
رہ رہ ہوار کچھ نہ دکھ پاؤ
آنکھیں مچھنے اگر چلے جاؤ

قول فیصلہ۔ غوام اور بچے کھیلنے کے وقت بولتے ہیں
آنکھیں موندنا۔ مرجانا۔ اردو متروک۔

عبد جوانی رو رو کا پیری میں لیں آنکھیں موند
یعنی رات بتاتے جاگے صبح ہوئی آرام کیا
قول فیصلہ۔ اس کا لازم آنکھیں موندنا بھی بولتے
تھے لیکن اب متروک ہے۔

مذگین آنکھیں مری راہ ہی گئے گئے
ایک وہ شوخ شنگر نہ ادھر سے نکلا
آنکھیں بند ہونے کے معنی میں بھی مستعمل تھا۔
مندی جاتی ہیں آنکھیں لیک شہنائے جدال میں
سحرک شام سے خوابیدہ ظالمانے جگایا ہے

موت

آنکھیں میچ لینا۔ (میچ بیسے معروف) آنکھیں
نور سے بند کر لینا۔ اردو، متروک۔

اس ادا سے شوخ و خوش ہونے آنکھیں میچ لیں
دیکھتے ہی شرم سے آہونے آنکھیں میچ لیں معروف
آنکھیں نشے میں ڈوبی ہوئی ہونا۔ مستی بھری
آنکھیں ہونا۔ اردو، فصیح، راج۔

یاد کس نشے میں ڈوبی ہوئی آنکھیں کس کی
غش تھیں اسے دل بیا رہے آتے ہیں عشق
آنکھیں نکال کے ڈرانا۔ کسی کو اس طرح گھوڑنا
کہ وہ ڈر جائے۔ اردو، فصیح، راج۔

تھپتا ہوں جا کے کچھ لمحہ میں شب فراق
تارے مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے راج
آنکھیں نکالنا۔ بہت غصے سے گھوڑنے کے دیکھنا
اردو، فصیح، راج۔

دیکھا آنکھوں کو میں نے کس دن
مجھ پر نہ عبت نکال آنکھیں
قول فیصلہ۔ آنکھوں کے دھیلے نکال لینا کے
محل پر بھی بولتے ہیں۔

قاتل نے بعد از سچ کے آنکھیں نکال لیں
دیکھیں گے شکل راحت خواب مزہ کیا
آنکھیں سیر کرنا کے معنی میں بھی استعمال ہوا ہے
جو اب متروک ہے۔

کبھی پرتو نہ دیکھے گا مرے خورشید عالم کا
ہزار آنکھیں نکالے ٹوٹ کر آئینہ شبنم کا
آنکھیں کل آنا۔ دھیلوں کا حلقہ ہائے چشم
سے باہر نکل پڑنا۔ اردو، فصیح، راج۔

بھالسی دے کر جو گریبان نے گلا گھونٹا
لے جنوں میری نکل آئی ہیں باہر آنکھیں
قول فیصلہ۔ انھیں معنوں میں آنکھیں نکل پڑنا

آنکھیں نکل پڑنا بھی بولتے ہیں۔

دردِ سرو غیرہ کی انتہائی تکلیف سے جو آنکھوں پر اثر پڑتا
ہے اس کے لئے بھی آنکھیں نکل پڑتی ہیں بولتے ہیں۔
آنکھیں نہ کھلنا۔ ہوش نہ آنا۔ اردو، فصیح، راج۔

انہیں کھلتیں آنکھیں تھاری لگ کر مائل پر بھی نظر کر
یہ جو دم کی سی نمود ہے اسے خوب کچھ تو نوچا
آنکھیں نہیں کہ کان نہیں۔ ایسی جگہ بولتے
ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ میں ہر طرح باخبر ہوں۔ اردو
فصیح، راج۔

حال سب دیکھتا ہوں سستا ہوں
میری آنکھیں نہیں کہ کان نہیں بحر
آنکھیں میچ کر لینا۔ ادب یا شرم سے نظر چھپانا
اردو، فصیح، راج۔

آنکھیں نیلی نیلی کرنا۔ غصے سے تیور بکرنا۔ اردو
غیر فصیح، راج۔
نیلی نیلی کرتے ہیں آنکھیں جو مجھ کو دیکھ کر
ایک رنگ آتا ہو اک چہتا ہو مجھ پر بخور کا داغ
آنکھیں نیم باز ہونا۔ آنکھیں ادھوٹکی ادھی نہ
ہونا۔ اردو، فصیح، راج۔

میرا دل نیم باز آنکھوں میں
ساری مستی شراب کی سی ہے
آنکھیں وا کرنا۔ آنکھیں کھولنا۔ اردو، فصیح، راج۔

صوفیان خم و ما ہوئے ہیں ہائے آنکھیں اکرو
اب آ یا زور غیرت تم بھی لگ پیدا کرو
آنکھیں ہوتا۔ بصیرت ہونا۔ اردو، فصیح، راج۔

آنکھیں جو ہوں تو میں ہے مقصود ہر جگہ
بالذات ہے جہاں میں وہ موجود ہر جگہ
آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار۔ آنکھیں
ہوئیں اوٹ دل میں آئی کھوٹ۔ اس جگہ

بولتے ہیں جہاں کوئی شخص پر اظہار محبت کرے اور چہچہا
برائیکے۔ اردو، شل، قلیل الاستعمال۔

آن کی آن میں۔ دیکھتے دیکھتے دم کے دم۔ اردو
فصیح، راج۔
ع۔ غرض لے گئی آن کی آن میں (میر حسن)
آنگن۔ صحن، آگتائی، ہندی، مذکر، غیر فصیح، راج۔

جو دیکھیں تو شعلہ سا روشن ہے کچھ
درختوں کا روشن سا آنگن ہے کچھ
آن مانتا۔ لوبا مانتا، بزرگ مانتا۔ اردو، شل، قلیل
کیوں نہ عشق اللہ بولوں حضرت دل آپ کو
چشموؤں نے بھی اپنے آن مانی آپ کی الشا

آن نکلتا۔ شان اور انداز معشوقانہ پائے جانے
اردو، متروک۔
ہر بات میں کافر کیا آن نکلتی ہے
واں آن نکلتی ہے یاں جان نکلتی ہے داغ

آن واحد۔ ایک آن پلک پلک۔ فارسی ترکیب
فصیح، راج۔
ہیں جو لے گئے تھے لوٹ کر اک آن واحد
الہی خیر ہو پھر وہ اسی تہمیر میں آئے کیفیت

آنولا سا رنگدھک۔ آنولہ کے رنگ سے شب
ایک قسم کی گندھک۔ اردو، فصیح، راج۔
قول فیصلہ۔ جو سین کے کام میں زیادہ آتی ہو۔

آنول نال۔ نال اس تل لہی دوری کی آنت کو
کہتے ہیں جو بچے کے پیدا ہونے کے وقت اس کی نالت
میں جڑی ہوتی ہے اور اسی کے ذریعہ سے بچے کے جسم
میں غذا پہنچتی ہو۔ اسی آنت کا دوسرا سلا ایک

مکھوشت کے لوٹھڑے میں جڑا ہوتا ہے اس لوٹھڑے کو
آنول کہتے ہیں۔ آنول بچے کے پیدا ہونے کے بعد
سے خارج ہوتی ہے۔ اگر خود سے خارج نہیں ہوتی تو

اس کے خارج کرنے کی جلد سے جلد تہ بیر کی جاتی ہے
کیونکہ اس کا پیٹ میں رہ جانا زچہ کے لیے اکثر باعث
بلاکت ہو جاتا ہے۔ اردو مؤنث، قیل الاستمال۔
قول فیصل :- دونوں لفظیں ملا کر کم بولتے ہیں آول
اور نال اپنے اپنے محل پر تنہا بولتے ہیں جیسے آول
پیٹ میں رہ جائے تو زچہ کی جان کا خطرہ ہوتا ہے
یا "نال کاٹنے میں بعض باتوں کی احتیاط ضروری ہے"
آول نال کاٹنا۔ سچ پیدا ہونے کے بعد وہ
پتلی جی جس کی ناف میں جڑی ہوتی ہے اس کو کاٹ کر
جسم سے الگ کر دیتے ہیں، اسی کو آول نال کاٹنا کہتے ہیں۔
اردو فصیح، راج۔
قول فیصل :- لکھنؤ میں اب بالعموم نال کاٹنا بولتے ہیں۔
آول نال گرنا۔ دستور ہے کہ آول نال کاٹنے کے
بعد زمین میں گاڑ دیتے ہیں اور بعض جگہ یہ بھی معمول ہے
کہ زمین میں گڑھ کر اس پر پانی ڈالتے ہیں تاکہ وہ
مباتی ہے۔ چونکہ پیدا ہونے کی جگہ سے اس ہونا ایک
فطرتی بات ہے اس لیے جب کسی کو کسی جگہ سے صحبت
زیادہ ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ وہاں کیا تیرا آول
نال گڑی ہے؟ (امیر اللغات)
قول فیصل :- نال کاڑنے کے بعد اس جگہ پر اگر
سنگ لگائے کہ طریقہ لکھنؤ میں رائج کہیں آول نال
گرنا کی جگہ اب بالعموم "نال گرنا" بولتے ہیں
مگر امکان اگر برسات میں ہننے کے قابل نہیں ہے
تو خال کیوں نہیں کر دیتے کیا وہاں تمہارا نال گڑی
آول :- آئوں کے اندر کہ وہ طوبت بخشش کی
میں خارج ہونے لگی ہو۔ اردو مؤنث، فصیح، راج۔
محل صرف پیش میں کچھ صرف آئوں آتی ہے اور
کچھ آئوں کے ساتھ خون بھی آنے لگتا ہے۔
قول فیصل :- اس کا ادا آخر میں بغیر نال کے آول

راج تھا لیکن چونکہ تلفظ میں بالعموم آخر میں نون
نکلتا ہے لہذا اسی طرح یعنی آخر میں نون کے ساتھ
(آئوں) لکھنا قابل ترجیح ہے۔
اس کا صرف "آنا" کے ساتھ (آئوں آنا)
زبانوں پر ہے صاحب میر اللغات نے "آؤں
پڑنا" بھی لکھا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں
نہیں "آؤں گرنا" لکھا ہے جو عوام کی زبان ہے۔
آئم :- ایک روپیہ کا سولھواں حصہ۔ اردو
فصیح، راج۔
محل صرف :- ایک آنے میں پرانے چار پیسے
اور نئے چھ پیسے ہوتے ہیں۔
قول فیصل :- اس کی جمع "آنے اور آؤں"
مستعمل ہے۔ اس کا ادا اصولاً الف کے ساتھ (آئوں)
ہونا چاہیے تھا لیکن بلا کسی اختلاف کے ہمیشہ سے
و کے ساتھ (آئم) ہی رائج ہے۔
آئم پانی :- بالکل تمام تر، جہ جہ۔ اردو
غیر فصیح، راج۔
اب رہا محکمہ حشر میں کون اپنا حساب
پاک داس ہوئے سمجھا چکے آئم پانی اسیر
قول فیصل :- اب عوام زیادہ بولتے ہیں۔
آئم پانی سے بیاق کرنا :- پانی پانی ادا کرنا
اردو غیر فصیح، راج۔
محل صرف :- میں نے اُن کا کل حساب آئم پانی سے
بیاق کر دیا۔
قول فیصل :- "آئم پانی" کی جگہ "آنے پانی" بھی
بولتے ہیں۔
آنی جانی :- وجود میں آنے والی اور معدوم
ہو جانے والی قیام نہ رکھنے والی ناپائدار۔
اردو مترک۔

دینا بھی عجیب لے کر فانی دیکھی
ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی
جو آئے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا
جو جائے نہ آئے وہ جوانی دیکھی
آنے جانے والا :- آنا جانا۔ اردو
فصیح، راج۔
محل صرف :- یہی سے میرے دوست کا خط
آیا ہے اس میں لکھا ہے کہ کوئی آنے
جانے والا مل جائے تو اس کے ہاتھ
تسریب کے کرھے ہوئے چار کرتے اُن کو
بھیج دیے جائیں۔
قول فیصل :- آنے جانے والا کہ صرف جانی والا
مراد لیتے ہیں۔
آنی کی بانی سے نہ چو کنا :- شرارت سے باز
نہ آنا، موقع محل سے کسی کو نقصان پہنچا دینا۔
اردو محاورہ غیر فصیح، راج۔
محل صرف :- آنی کی بانی سے نہیں چو کتے
جن دن بھی میں فخر نہیں جاتا ہوں اُس دن وہ صاحب میرے
میرے شوق ادھر ادھر کی باتیں لگایا کرتے ہیں۔
قول فیصل :- "نہ چو کنا" کی جگہ "باز نہ آنا" بھی
بولتے ہیں۔ "آل کی بانی" کی جگہ صرف "آنی بانی"
بھی کہتے ہیں۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔
آنے کی خوشی نہ جانے کا غم :-
ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں کسی شخص کے آنے
یا جانے سے کوئی خاص دلچسپی نہ ہو۔ اردو
جملہ فصیح، راج۔
محل مترک :- ہمارے سب دوستوں میں ہی ایک ایسے
بے فطرت و خود غرض انسان ہیں جن کے نہ آنے کی خوشی
نہ جانے کا غم۔ بلکہ بعض وقت ان کا آنا کسی کھل جانے

آواجائی لگا رکھی ہے۔ جب کوئی بے موقع

یا بلا ضرورت بار بار کہیں آجاتا ہے تو مودتیں کہتی ہیں

”کیا آواجائی لگا رکھی ہے؟“ (امیر اللغات)

قول فیصلہ: لکھنؤ کی عورتیں نیز عوام آواجائی کی

آہر جابہر بولتے ہیں۔

آوارگی: آوارہ ہونا، مارا مارا پھرنا، کوچہ

بد معاشی، فارسی، سوتل، فصیح، راج۔

آوارگی میں ہم نے زمانے کی سیرک فراموش

(امراؤ جان ادا)

آوارہ: پریشان، سرگرداں، مارا مارا پھرنے والا۔

فارسی، صفت فصیح، راج۔

داغ آوارہ کا تابوت میں لاشہ نہ رہا

ڈھونڈتے حتیٰ خلق بیاباں میں پری پھرتی ہے

قول فیصلہ: بدکار، چلن، بد وضع اور اہل باش

کے معنوں میں بھی مستعمل ہے اور ان معنوں میں

اردو ہے۔

فاحشہ ہے وہ سخت آوارہ اختر

یار ہیں اس کے اب بھی دس بارہ (شاد اودھ)

اردو میں دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کر بھی استعمال

ہوتا ہے جیسے (۱) آوارہ بنا دینا، بد راہ لگانے اور

بد چلن کر دینے کے معنوں میں (۲) آوارہ پھرنا (ملنے

مارے پھرنے اور ہرزہ گردی کے معنوں میں) ۳

اجازت ہو تو پھر آؤں وطن میں

پھروں آوارہ کیوں دشت عین میں

(۳) آوارہ رہنا، سرگرداں رہنے اور بھٹکتے پھرنے

کے معنوں میں) ۴

آوارہ ترواد میں رہتی ہے کہینہ

وہ عقل جو پابند مشرعت نہیں ہوتی

معنوں میں) ۵

خاک اڑوانی کیا جنگل میں آوارہ مجھے

چرخ سمجھا گرد باد دامن صحرا مجھے

آوارہ مزاج: ایسا شخص جس کے مزاج میں آوارگی

ہو، بد چلن آدمی، فارسی ترکیب، فصیح، راج۔

محفلہ صرف: تم نے ایک آوارہ مزاج شخص کے کہنے پر

اعتبار ہی کیوں کر لیا۔

قول فیصلہ: اگر مرد کو کہیں تو اس کی مختلف برائی

مزاج ہو سکتی ہیں لیکن اگر عورت کے لیے استعمال کریں تو

صرف بد چلن مراد ہوتی۔

آوارہ وطن: غریب، وطن، مسافر، فارسی ترکیب

فصیح، راج۔

راج غریب کو آوارہ وطن سے پوچھے

ہوش اڑا دیتی ہے سال کے ہوائے غربت غلیل

آواز: صرا، ندا، فارسی، سوتل، فصیح، راج۔

نزع کی بجلی میں پوشیدہ ہی اک راز ہے

آنے والے جلد آج آخری آواز ہے مشہور

قول فیصلہ: وہ چیز جو محسوس غم میں صرف کافوں سے

محسوس ہو آواز کہلاتی ہے بعض جانوروں کی آواز کیلئے

مخصوص الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں جیسے بکھڑکی کی آواز

کیلئے ”جھاڑنا“ اونٹ کے لیے ”بھانا“ گتے کے لیے

”بھونکا“ کونسل کے لیے ”کوکنا“ کبوتر کے لیے ”گوچنا“ چروں

کے لیے ”چھبانا“ وغیرہ دو (یا زیادہ) بجان چیزوں کے

تصادم سے بھی آواز پیدا ہوتی ہے۔ ان آوازوں کے

مختلف صورتوں میں مختلف نام ہیں ذیل چیز سے آواز

ہونے کو دھماکا، نازک چیز کی آواز کو جھٹکا، رافٹ

قسم کی آوازوں میں کسی کو گھٹ گھٹ کسی کو گھٹ گھٹ کسی کو

سردا کا کسی کو چٹا کا کسی کو سنناہٹ کسی کو کھر کھر

کسی کو پھر پھر کسی کو جھینا، رٹ وغیرہ اپنے اپنے

محفل پر کہتے ہیں۔ صرف آواز کہہ کر بلند آواز بھی

مراد لیتے ہیں جیسے ”ذرا آواز سے پڑھو کہ میں بھی

سُنی سکوں۔“

آواز اٹھانا: کسی کی شکایت میں بھڑکنا، آواز

بلند کرنا۔ اردو، غیر فصیح، راج۔

محفلہ صرف: کسی حکومت کے غلط رویے کے خلاف بھی

آواز اٹھانا بہت مشکل ہے۔

قول فیصلہ: اس کا فعل لازم (آواز اٹھانا) بھی

مستعمل ہے جیسے ”دریر اعظم کی تقریر کے بعد رزولوشن

کی مخالفت میں کوئی آواز نہیں اٹھی۔“

صاحب امیر اللغات نے آواز اٹھانا اور بکھڑکی

میں گانے کے لیے اہم آواز اٹھانا آواز بلند ہونے یعنی

گتے سے بلند آواز نکالنے کے معنوں میں لکھا ہوا اور یہ

فقہہ مثال میں پیش کیا ہے (فقہہ) ہزار آواز اٹھانا

مگر کیا کروں اٹھتی ہی نہیں لیکن ہر دو محاورات کھنڈ

میں مذکورہ معنوں میں مستعمل ہیں فیحار اس محل پر آواز

بلند کرنا اور آواز بلند ہونا بولتے ہیں۔

آواز اکری ہونا: باریک آواز جو عام طور پر

کسی کے زمانے میں ہوتا ہے۔ اردو، فصیح، راج۔

آواز اکھرنا: تان لگانے یا اندر بچھ لیتے میں لہر

کھا کے آواز کا پھٹ جانا۔ (امیر اللغات)

قول فیصلہ: گانے والوں کا اصطلاح ہے۔ عام

بول چال میں مستعمل نہیں۔

آواز اوچی ہونا: بلند آواز دور تک جانے والی

آواز۔ اردو، فصیح، راج۔

گوش گل فریاد بیتابانہ سننے کے ہیں

لاکھ ادنیٰ بلبل شیدا تری آواز

آواز ایک ہونا: ایک ہی انداز سے آواز کا

دور تک پھیلنا۔ اردو، فصیح، راج۔

بلبل نفس میں اس لب و لہجہ پر یہ فعال
آواز ایک ہو رہی ہے گلستانِ ملک
قول فیصلہ :- آواز کے یکساں قوت سے کام کرنے کے لیے
بہن بولتے ہیں جیسے "اسمہ خلیفہ" ات بھر ایک آواز سے
کھا سکتے ہیں ؟
آواز مشابہ ہونے کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے "دونوں
بھائیوں کی ایک آواز ہے"۔
آواز میں امتیاز نہ رہنے کے معنی میں جیسے "استاد
شاگرد جب مل کر نکلتے ہیں تو دونوں کی آواز ایک
ہو جاتی ہے"۔
آواز آنا :- آواز سنائی دینا - اردو "فصیح" راجہ
مشریہ پا ہو گیا اسے یا ریزم میں
ناتے مگر یہ مجھے آواز آئی صورت کی
آواز بدل جانا :- اصل آواز میں فرق آجانا
اردو "فصیح" راجہ
ہے اور سے اور جو دل زار کی آواز
کچھ ہے کہ بدل جاتی ہے بیمار کی آواز
آواز بدلنا :- اصل آواز میں فرق کر کے (یعنی
آواز بنا کے) بولنا - اردو "فصیح" راجہ
جس وقت مشابہ وہی آواز بدل کر
آئی کہا گھر میں سے کشن چند کے بیان ہے
آواز بڑھانا :- آواز کو پاٹ دار بنانا - اردو
"فصیح" راجہ
محل صرف :- تقریر کرتے وقت کسی بڑے مجمع میں
مخاصی آواز دور تک نہیں پہنچتی اگر ہو سکے تو اپنی
آواز بڑھانے کی کوشش کرو۔
قول فیصلہ :- اس کا فعل لازم آواز بڑھانا
مستعمل ہے جیسے "بعض دوائیں ایسی بھی ایجاد ہوئی
ہیں جن کے استعمال سے آدمی کی آواز بڑھ جاتی ہے"

دوسری چیزوں مثلاً آلات فنا وغیرہ کے لیے بھی استعمال
ہوتا ہے جیسے "ریڈیو کی آواز اور بڑھا دو۔"
آواز بڑی ہونا :- آواز بلند ہونا - اردو
"فصیح" راجہ
روز میں جا جا کے بزم و مفاہ
تو یہ کرتا ہوں بڑی آواز سے
قول فیصلہ :- اب نفساً اس محل پر بلند آواز بولتے ہیں۔
آواز لگا :- صدائے گریہ رونے کی آواز - فارسی ترکیبی
"فصیح" راجہ
آواز بکا سے نہیں کم نفس بلی
خرقت میں ہے گویا مجھے اندھ سربان
آواز بگڑ جانا :- اچھے آواز کا خراب ہو جانا - اردو
"فصیح" راجہ
محل صرف :- بڑھاپے میں ایک خوش گلو آدمی کی
آواز بھی بگڑ جاتی ہے۔
آواز بلند کرنا :- چلا کے بولنا - اردو "فصیح" راجہ
تیری آنکھیں تو سخن گو ہیں گر کون سنے
کیونکر آواز کریں مردم سبیا بلند
قول فیصلہ :- موجودہ زمانے میں کسی بات کی مخالفت
میں بلند آواز سے کچھ کہنے کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے
"اتنے بڑے مجمع میں کسی نے مجھ اُن کی رائے کے
خلاف آواز بلند نہیں کی؟"
آواز بلند ہونا :- آواز اونچی ہونا - اردو "فصیح" راجہ
تو اپنی تیری مدح سے ہے جانِ جاں بلند
آواز جیسے ہوتی ہو وقت اذان بلند
قول فیصلہ :- اُس محل پر بھی بولتے ہیں جب کوئی
گروہ یا جماعت کسی بات کے خلاف احتجاج کرے جیسے
"جدید قانون کے خلاف کوئی آواز بلند نہیں ہوئی"
"بلند آواز" فارسی ترکیبی کے لحاظ سے صفت ہے اور

"بلند آواز رکھنے والے" کے معنی میں مستعمل ہے۔
گوشِ دل سے ساکنانِ عرض سن لیتے ہیں صاف
خندہ چاک گر بیان کیا بلند آواز ہے
آواز بند کر دینا :- آواز نہ نکلنے دینا، خاموش
کر دینا - اردو "فصیح" راجہ
وہ قیامت کا مرا نامہ کہ دم میں بھرمو
بند کردوں صورتِ اسرافیل کی آواز کو
آواز بند ہونا :- آواز نہ نکلنا، خاموش ہو جانا
اردو "فصیح" راجہ
سُرم تری آنکھوں کا جو اُس نے نہیں کھایا
کیوں بند ہے عیسیٰ ترے بیمار کی آواز
آواز بندھی ہوئی :- سُرم پر قائم رہنے والی آواز
اردو "فصیح" راجہ
محل صرف :- جس بندھن ہوئی آواز سے کل تم لگے
ہو محفل بھر میں ایک نہیں گایا۔
آواز بھاری ہونا :- آواز میں ایک ختم کی
گراں ہونا، آواز بڑھانا - اردو "فصیح" راجہ
آج کس پر دم آیا کس کو روئے ہیں تصور
ہو نصیب و ختمان آواز بھاری آپ کی
قول فیصلہ :- موتی اور غلیظی طور پر بھاری آواز کو بھی
"بھاری آواز" کہتے ہیں۔
آواز بھرا نا :- زیادہ چیخنے سے آواز میں ایک خاص
تغیر پیدا ہو جانا - اردو "فصیح" راجہ
کان رکھ کر نہ سنی گل نے صدائے بلبل
چیختے چیختے بھرا گئی آواز تری
آواز بھنبھنی ہونا :- ناگ میں بولنے کی آواز
کہتے ہیں - اردو "فصیح" راجہ
قول فیصلہ :- بھنبھنوں میں سنی آواز بھی بولتے ہیں
آواز بھونپو ہونا :- بھونپو کی سی بھاری آواز کے لیے

بولتے ہیں۔ اردو، غیر فصیح، راسخ۔
 محلہ صرف:۔ اُن کی آواز تو بھونچو ہو رہی ہے لیکن
 گانا سیکھنے کا ہوا شوق ہے۔
 آواز بھونچا اسی ہونا:۔ اسی آواز کے لیے بولتے
 ہیں جس میں ایک قسم کی جھنجھٹ اور گونج کی
 کیفیت ہو۔ اردو، فصیح، راسخ۔
 آواز بھیا تک ہونا:۔ اسی خوفناک آواز کی
 سی کیفیت ہو اور دم بگڑانے لگے۔ اردو، فصیح، راسخ۔
 آواز بھینٹنا:۔ آواز کا گرفت ہو جانا۔ اردو،
 فصیح، راسخ۔
 باغ میں مجھ مست سے گرجت نالہ آہستہ
 بیٹھ جائے دم میں آواز عذاب چاہیے
 قول فیصل:۔ انہیں معنوں میں لہجہ جانا بھی بولتے ہیں
 آواز بھنی ہونا:۔ گرفت آواز، دھماکا بولنے کی
 طور پر کسی ماضی وجہ سے زور سے نہ لگ سکتی ہو
 اردو، فصیح، راسخ۔
 جاتے جاتے ٹک گیا دیکھا کھڑے ہو کر مجھے
 جب لپکا دیا رکھ بھینچ ہوں آواز سے نیم
 آواز بے سُر ہونا:۔ اسی آواز کے لیے
 بولتے ہیں جو موسیقی کے مقررہ اصول کے موافق
 سُر پر قدرت نہ رکھتی ہو۔ اردو، فصیح، راسخ۔
 محلہ صوت:۔ بعض آواز میں خلقتا سُر کی اور بعض
 خلقتا بے سُر ہوتی ہیں۔
 آواز بے سنگم ہونا:۔ بے اور بے دخل آواز
 کے لیے بولتے ہیں۔ اردو، فصیح، راسخ۔
 آواز پیا:۔ پاؤں کی آہٹ۔ فارسی ترکیب
 قلیں الاستعمال۔
 ہے کس کا انتظار کہ خواب عدم سے بھی
 ہر بار چونک پڑتے ہیں آواز پا کے ساتھ

قول فیصل:۔ انہیں معنوں میں آواز قدم بھی بولتے
 ہیں۔
 اپنی آواز قدم سے بھی وہ ڈر کر بات کو
 مڑنے کے سچے دیکھ لے تھا ہر قدم پر بات کو مڑنے
 آواز پاٹ دار ہونا:۔ آواز بڑی ہونا آواز کا
 دور رس ہونا۔ اردو، فصیح، راسخ۔
 لے ہم صیغہ میری فغاں کا ہے اور رنگ
 آواز پاٹ دار کہاں مندا لب کی
 آواز پیل ہونا:۔ سین آواز اسی آواز جس میں
 گرانی نہ ہو۔ اردو، فصیح، راسخ۔
 کر کے یاد ہے خند آگئی ہو شوق سے چلا
 نکالی تو نے کیوں آواز لے مرغا سحر پیل
 آواز ستانا:۔ آواز کا تھر تھرانا۔ (میر الغات)
 قول فیصل:۔ فصیح نہیں بولتے۔
 آواز شختہ ہونا:۔ آواز کی ہونا اسی آواز جو دم
 بڑنے سے خراب نہ ہو۔ اردو، فصیح، راسخ۔
 آواز پر آنا:۔ پکارنے پر فوراً آنا۔ اردو، فصیح، راسخ۔
 آواز پر کان لگائے ہونا:۔ کسی کی آواز سننے
 کے لیے متوجہ ہونا۔ اردو، محاورہ، فصیح، راسخ۔
 قول فیصل:۔ آواز پر کان نہ کرنا اور آواز پر کان
 رکھنا بھی انہیں معنوں میں بولا جاتا ہے لیکن "کان
 لگانے" کے مقابلہ میں غیر فصیح ہے۔
 آواز پر کان لگے رہنا:۔ کسی کی آواز سننے
 کے لیے متوجہ رہنا۔ اردو، فصیح، راسخ۔
 ہاں آواز قدم پر لگے رہتے ہیں طام
 آگہ دروازے کی جانب نگران بھی
 آواز پر لگانا:۔ جانوروں کو ایسا سنا کر کہ
 آواز سننے ہی پاس چلے آئیں جیسے اُن کے کوتاہ
 یا آواز پر بولنے لگیں جیسے تیر یا آواز پر

پر لانے لگیں جیسے گئے۔ اردو، غیر فصیح، راسخ۔
 آواز پر لگا ہونا:۔ آواز یا بول پہناتے ہی حکم
 کے مطابق کام کرنے کا عادی ہونا۔ اردو، قلیں الاستعمال۔
 جب میں نے آہ کی ہے قیامت اٹھائی ہے
 آواز پر ہے شورش محشر لگی ہوئی
 آواز پر نشانہ لگانا:۔ جو چیز دکھائی دے
 رہی ہو اُس کی آواز ہی سن کر گولی یا تیر سے نشانہ لگانا۔
 اردو، فصیح، راسخ۔
 آواز پر جانا:۔ آواز بھونچا ہونا۔ اردو، فصیح، راسخ۔
 صیاد ایک آہ کی فرصت مجھے بھی دے
 آواز پر گئی ہے مرے ہم صیغہ کی
 قول فیصل:۔ کبھی زیادہ پیچھے چلانے سے، کبھی
 نزلہ کی زیادتی سے، کبھی سیلہ و یا سر ہر کھا جانے
 سے آواز پڑ جاتی ہے۔
 پڑ جاتی اگر سر، شب سے تری آواز
 مطلب مرا لے مرغ سحر خوب نکلتا
 آواز کی ہونا:۔ آواز کا شختہ ہونا اسی آواز جو
 زیادہ پیچھے چلانے سے خراب ہو۔ اردو، فصیح، راسخ۔
 آواز پلے دار ہونا:۔ دور تک جانے والی آواز
 اردو، غیر فصیح، راسخ۔
 چپکے چپکے کہنے والے خدا نے سن لیے
 وعدے بڑھ کر مری آواز پلے دار ہے
 قول فیصل:۔ پہلے دار چونکہ آواز وغیرہ کی بوریاں
 ڈھونڈنے والے مزدور کو کہتے ہیں اس لیے فصیح و کھنڈ
 اس محل پر لکھ کن آواز بولتے ہیں۔
 آواز پھٹی ہونا:۔ موٹی بھاری اور بھٹی آواز
 کے لیے بولتے ہیں۔ اردو، فصیح، راسخ۔
 قول فیصل:۔ اکثر آواز پر زیادہ زور پڑنے سے یہ
 کیفیت ہو جاتی ہے۔ بعض آدمیوں کی آواز خلقتا

آواز

۱۳۷

آواز

ایسی ہی ہوتی ہے۔

آواز پھیلاؤنا :- آواز سن کر بولنے والے کو خواہ کر لینا۔ اُردو فصیح راج۔

دروازے ملک شہر مسائل میں نہ آئے
پہچان گئے طالب دیدار کی آواز
آواز پیدا ہونا :- غیب سے آواز آنا۔ اُردو فصیح راج۔

پیدا ہونے آواز پناہ ایزد غنیمت
خنگریاں آواز کے گریں جس گئے بھار
آواز کھراٹنا :- دھب یا خوت یا صفت کا وزن کا پنا۔ اُردو فصیح راج۔

خوت تیرا ہے کمال لے شام بھر عشق
صفت سے آواز تھراتی ہیں
قولہ فیصلہ :- آواز تھراتا بھی مستحق ہے اور فصیح ہے۔

آواز تھکی ہوئی :- خستہ آواز۔ اُردو فصیح راج۔
آواز تیز ہونا :- غصے میں آواز کا بلند ہونا۔ اُردو فصیح راج۔

محالہ صورت :- مجھ سے کبھی تیز آواز سے بات نہ کیا کرو
آواز جانا :- آواز پونچنا۔ اُردو فصیح راج۔
دل تو ہے بہت نالایا براں گزشتہ سے
نہیں اب اُن تک آواز جس جاسے میر

آواز خرس :- آواز دہا اُس گھنے کا آواز قہقہہ
میں کوئی نہ وقت بکایا جاتا تھا فلکی ترکیب فصیح راج۔
وہ کب ہمیں غم اپنے ہونے سے ہو سدا کو
مگر خیال آواز جس ہو رہا اگر ہو سدا

آواز جکڑ جانا :- غم سے آواز پر جانا۔ اُردو فصیح راج۔
آواز پھینکنا :- کسی کے آواز کو چھوڑنا۔

بھلی نہ لگتی ہو، اُردو غیر فصیح، راج۔

قولہ فیصلہ :- زیادہ تر بچے منہ کرنے کے وقت ایسی آواز میں بولتے ہیں۔

آواز خانے دار ہونا :- وہ آواز جو بات کرنے میں مقصد نہیں رکھتی ہوئی نکلتی ہو۔ اُردو قلیل استعمال
آواز خستہ ہونا :- آواز تھکی ہونا۔ اُردو فصیح راج۔

محالہ صورت :- آواز تو میری آواز ایسی خستہ ہو رہی ہو
کہ ایک غزل پڑھنا بھی مشکل ہو۔
آواز خفیف ہونا :- نہایت آہستہ آواز۔ اُردو فصیح راج۔

محالہ صورت :- مرخص نے بالکل خفیف آواز میں کچھ
کہا اور آواز بند کر ل۔
قولہ فیصلہ :- تعلیم یافتہ طبقہ اس محل پر خفی آواز بھی بولتا ہو۔

آواز خوش آئند :- کانوں کو بھل گئے والی آواز
فارسی، فصیح، راج۔
لاکھ غموں سے زیادہ اپنے قلم کی ہے صریح
کب یہ آواز خوش آئند مزا میر میں ہے

آواز دب جانا :- آواز کا پست ہو جانا۔ اُردو فصیح راج۔
غالب ہوا یہ فقر میں نالوں کا اپنے دھب
آواز دب کے نوبت شاہی کی رہ گئی میر

آواز ورا :- آواز جس کا غلے کے گھنے کا آواز
فارسی ترکیب فصیح راج۔
موقوف ہوئے نالہ دل گر میں اسے دند
منزل پہ پہنچ کر ہوئی آواز ورا بند

آواز دردناک :- درد بھری آواز۔ اُردو فصیح راج۔
کتاب ہے میرے نالوں کو سن کر وہ طعن ہے
آواز دردناک :- کس جیوا کا ہے برق

قولہ فیصلہ :- اگر آواز میں اضافہ نہ دی جائے
تب بھی استعمال درست ہے۔

آواز دکھ بھری ہونا :- آواز دردناک میز ہونا۔ اُردو فصیح راج۔
رکھ لیا اُس سنگدل نے دل پر ہاتھ
بائے میری دکھ بھری آواز سے

آواز دھری ہونا :- اُس آواز کے لیے بولنے میں
جو کبھی نہیں نکلتے اور کبھی مولے۔ اُردو فصیح راج۔
آواز دھیمی ہونا :- آہستہ آواز کے لیے بولنے میں۔ اُردو غیر فصیح راج۔

آواز دینا :- پکارنا، بلانا، بلند آواز سے کچھ کہنا
سودا بیچنے والے کا صدا۔ اُردو فصیح راج۔
پکارنے کے معنی میں سے
چاندنی راتوں میں اکثر ترے در پر آکر

کچھ کو آواز ہم اس ماہ لقا دیتے ہیں
بلانے کے معنی میں سے
غزل اُس نے پھیری مجھے ساز دینا
ذرا عمر رفتہ کو آواز دینا

بلند آواز سے کچھ کہنے کے معنی میں سے
مرے مزار پہ آیا جو وہ بت گمراہ
تڑپ کے روح نے آواز دی کہ لبم اشد

سودا بیچنے والے کا صدا کے معنی میں سے
دیتے پھرتے تھے حسینوں کی گلی میں آواز
کبھی آئینہ فروش دل حیراں ہم تھے

قولہ فیصلہ :- بحالت فعل لازم صدا پیدا ہونے کے
معنی میں بھی مستعمل ہے سے
سیکڑوں آہیں کروں پر ذکر کیا آواز کا
تیرا آواز دے ہے نفس تیرا آواز کا

صاحب اسرافات نے ایک معنی "سودا بیچنے والے کا"

صدادینا بھی کچھ ہیں لیکن ان معنوں میں زیادہ تر آواز لگانا بولا جاتا ہے جیسے "پھیری میں بغیر آواز لگائے سوراہیں پکتا"۔

آواز ڈوک میں آنا :- زیادہ بلوغ میں کنٹھ پھوٹنے سے آواز بجاری ہو جاتی ہے اور بچپن کی سی باریک و سبک آواز نہیں رہتی اسی کو آواز کا ڈوک میں آنا کہتے تھے۔ اردو مترادف :-

ہے ان دنوں میں ان کی جو آواز ڈوک میں تو کھڑکھڑاہٹ اور ہی ہے نوک چوک میں انشاءً قولہ فیصل :- اب عام طور سے ڈوک کے بجائے ڈوب (یعنی آواز ڈوب میں آنا) بولا جاتا ہے اور یہی فصیح بھی ہے۔

آواز رونی ہونا :- ایسی آواز کے لیے بولتے ہیں جو کس روئے ہوئے آدمی کی آواز سے مشابہ ہو۔ اردو فصیح، رائج :-

آواز سرلی ہونا :- آواز سروں میں ڈوبی ہوئی ہونا۔ اردو فصیح، رائج :-

آواز سننا :- کسی کے کان تک آواز پہنچنا، کسی بات کرنا۔ اردو فصیح، رائج :-

کستا نہیں میں ہو جیسے بے پردہ مہرباں آواز تو سننا اگر مہرباں نہ ہو

آواز سنائی پڑنا :- کان میں آواز پہنچنا۔ اردو غیر فصیح، رائج :-

آنکھیں جو دم نزع ہو میں بند کھلے کان آواز سنائی پڑی یا ران وطن کی

قولہ فیصل :- اس محل پر آواز سنائی دینا فصیح ہے۔ **آواز سننا** :- کان میں آواز پہنچنا۔ اردو فصیح، رائج :-

آواز تو سننے کا دیکھو گا اگر کبھی گھر اپنا اُس کے گھر کے طفر متصل بنا

آواز سے آواز ملنا :- ایک آواز کا دوسرے سے ملنا۔ اردو فصیح، رائج :-

مگر لیل کو بجنوں کو دیا تیری محبت نے کہ آواز جس ملتی ہو آواز سلاسل

قولہ فیصل :- جب کئی آدمی مل کر گاتے ہیں تو ان کی آوازوں (یعنی سرفوں) میں ہم آہنگی ہونے کو بھی کہتے ہیں جیسے نہ دس نہ پانچ صرف دو آدمی مل کر گاتے

تھے ان کی بھی آواز سے آواز نہیں ملتی تھی۔

آواز سے شگون لینا :- جانور کی آواز سے غلے یا فال بد کا اندازہ لگانا۔ اردو فصیح، رائج :-

وہ آتے کب میں مگر ہم نے اُن کے آگے کا شگون سُن کے کچھ آواز زاغ لے تو لیا طفر

قولہ فیصل :- جب کہیں کوئی آگے والا ہوتا ہے اندازاً کرنے والے شخص کے مکان پر گواہیہ کر بولتا ہو تو وہ شخص اُس کو سے کہتا ہے "کو سے کو سے اگر فلاں شخص آتا

تو راہ ہے" اس کہنے پر اگر گواہیہ آتا ہے تو سمجھا جاتا ہے کہ وہ شخص آنے ہی والا ہے اور اگر گواہیہ

آتا تو آنے والے کی طرف سے مایوسی ہو جاتی ہو۔

آواز صاف ہو جانا :- گلا صاف ہو جانا، آواز کا بجاری پن زائل ہو جانا۔ اردو فصیح، رائج :-

محلے صوف :- دواک دو ہی خورا کوں میں آواز پل صاف ہو گئی۔

آواز صُور :- صُور کی آواز۔ فارسی ترکیب فصیح قلیل الاستعمال :-

نیم کیا ہو کہ روضے میں تفتہ جانوں کے نہ گل ہو یاد سے آواز صُور کی قندیل

آواز غیب :- آسمان کی آواز کہلاتی ہے۔ فارسی ترکیب فصیح، رائج :-

ج :- آواز غیب آئی فرشتوں کو ایک بار (مولف)

آواز کا پاٹ :- آواز پہنچنے کی حد۔ اردو فصیح، رائج :-

سمندر کے تھے پاٹ آوازوں میں وہ موجیں تھیں یا تار تھے سازوں میں

آواز کا چڑھاؤ اتارنا :- گانے میں آواز کا اونچا ہونا۔ اردو محاورہ فصیح، رائج :-

قولہ فیصل :- چڑھاؤ اتار کے بجائے اتار چڑھاؤ بھی بولتے ہیں۔

آواز کا سالنا :- آواز کا پرمانا، آواز کا اُتھانا۔ محلیف وہ ہونا۔ اردو محاورہ، مترادف :-

آواز سالتی ہے جگر میں نہزار کی ساقی خبر شباب لے میرے غم کی سودا

آواز کا کام نہ کرنا :- اُس وقت بولتے ہیں کسی خرابی کی وجہ سے آواز صاف خستہ و پست نہ

بلند نہ کی جاسکے۔ اردو فصیح، رائج :-

محلے صوف :- کل رات بھر گانے سے میری آواز ایسی تھک گئی کہ آج بالکل کام نہیں کر رہی ہے۔

آواز کان پر ٹپنا :- آواز سنائی دینا۔ اردو غیر فصیح :-

الہی کس کی یہ آواز میرے کان پر تھی کہ جس سے بھرتی بیجاں میں میرے جان پر تھی

قولہ فیصل :- کان پر ٹپنا کے بجائے کان میں پڑنا زیادہ مستعمل ہے اور فصیح ہے۔

آواز کان تک جانا :- آواز کان میں پہنچنا۔ اردو فصیح، رائج :-

کان تک جس کے گئی لگ گئی چپکلی اُس کو سننے میں آئی نہیں ایسے اثر کی آواز

قولہ فیصل :- انہیں معنوں میں آواز کان تک پہنچنا بھی بولا جاتا ہے۔

آواز کان میں آنا: آواز سنائی دینا۔ اردو فصیح، رائج۔

تیشہ فرہاد کی آواز آئی کان میں
اس دل دیوانہ نے ہنسنگ پر پہلو کیا نصیر
آواز کان میں پڑنا۔ آواز سنائی دینا۔ اردو غیر فصیح۔

غل مچا میں آہنی کا ہم اگر اے موسیٰ
لن تران کی نہ آواز پڑے کانوں میں صبا
آواز کانوں میں بھری ہونا۔ آواز کانوں میں گونجنا۔ اردو محاورہ فصیح، رائج۔

نحن داد کا رتب نہیں جس کے آگے
ہے بھری کانوں میں وہ ایک لہر کی آواز جاننا
آواز کانوں میں گونجنا۔ سنی ہونے کی آواز کا لیا معلوم ہونا گویا ابھی وہی آواز آرہی ہے۔ آواز کانوں میں بھری ہونا۔ اردو محاورہ فصیح، رائج۔

آواز کچھ ہونا۔ اسی آواز کے لیے بولتے ہیں جو معمولی سادہ پڑنے سے خراب ہو جائے۔ اردو فصیح، رائج۔

آواز کڑخت ہونا: بوٹی اور سخت آواز کے لیے بولتے ہیں جو کانوں کو ناگوار ہو۔ اردو فصیح، رائج۔

محلات صرف گدھے کی آواز نہایت کڑخت بھی ہوتی ہو اور بھیانک بھی۔
آواز کرنا۔ پکارنا۔ آواز دینا۔ اردو متروکہ

صبرم جب صحن مسجد میں اداں ہونے لگی
ہم نے بھی میخانے کے دروازے پر آواز کی
قولہ فیصلہ: اب اس جگہ آواز دینا بولتے ہیں فقیر
کی صدا لگانے کے سہ میں بھی پہلے بولتے تھے سہ
کریں تو جا کے گدایانہ اس طرف آواز
اگر صد اکوئی پہچانے شرمساری ہے

لیکن اب ان معنوں میں صدا لگانا بولتے ہیں۔
آواز کو بردینا۔ آواز بلند کرنا۔ اردو متروکہ
آواز کو بردیں جو کبھی دونوں کے لیے کہ
پھیلے فلک زہرہ کی وسعت کے برابر نصیر
آواز کھل جانا۔ آواز صاف ہو جانا۔ اردو فصیح، رائج۔

محلات صرف: تم میری دوا پی کے دیکھو امید تو ہے کہ
دو ہی دن میں آواز کھل جائے۔

آواز کی اکٹھاں: آواز کی ابتداء (الہام)
قول فیصلہ: گانے والوں کی اصطلاح۔ عام
بول چال میں رائج نہیں۔

آواز کی چل پھر: آواز کی گردش اگلے بازی
اردو محاورہ قلیل الاستعمال۔

آنکھ پھر جاتی ہے چل دیتے ہیں زہرہ کے حوا
فی الحقیقت تری آواز میں کیا چل پھر ہے آنکھ
قولہ فیصلہ: چل پھر کہ جگہ چلت پھرت بھی بولا جاتا
ہے لیکن آواز کے مقابلہ میں گدھے کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے
آواز گرجنا: توپ یا بادلوں کی آواز کے لیے بولتے ہیں۔ اردو۔

جب صدا توپ کی گرجنے لگی
ڈیوڑھیوں پر بھی وردی بچنے لگی قلن

قولہ فیصلہ: کھنوں میں گرجنا کے ساتھ آواز یا صدا کا
اضافہ نہیں کرتے صرف گرجنا کہہ کر آواز مراد لیتے ہیں
جیسے میدان جنگ میں توپوں کا گرجنا لوگوں کے دل
فلما دیتا ہے۔

آواز گرفتہ ہونا: پڑی ہوئی آواز کے لیے بولتے
ہیں۔ اردو فصیح، رائج۔

محلات صرف: نزلہ سے آج میری آواز ایسی گرفتہ
نہ رہی ہے کہ زور سے بات بھی نہیں کی جاتی۔

آواز گریہ: رونے کی آواز فارسی ترکیب فصیح، رائج
مطرب بجائے اب ہوں گرج حویں کے خنک
آواز گریہ آئے تری جل ترنگ سے قدیر
آواز گلو گریہ ہونا: آواز کے میں پسند آواز فصیح، رائج
محلات صرف: مرتقین کچھ کنا چاہتا تھا لیکن آواز ایسی
گلو گریہ ہوئی کہ منہ سے بات ہی نہ نکلی۔

آواز گوش آشنا ہونا: آواز کا پیشتر سے ناہوا
ہونا۔ اردو غیر فصیح۔

نالے مرے سن کے یار بولا
آواز یہ گوش آشنا ہے مسرور

قولہ فیصلہ: اب اس محل پر اس طرح بولتے ہیں
کہ اس آواز سے کان آشنا ہیں نفی میں زیادہ
مستعمل ہے یعنی "کان آشنا نہیں"۔

آواز گوش زد ہونا: آواز کان میں پہنچنا۔ اردو
فصیح، رائج۔

گوش زد ہو تو کہیں کوس سفر کی آواز
چل کھڑے ہو گئے کمر باندھ کے چلنے والے آتش
آواز گونجنا: آواز کا اثر ہوا میں بڑک باقی
رہنا۔ اردو فصیح، رائج۔

نالہ کرتا ہوں تو مری آواز
گو بختی اُن کے گھر میں پھرتی ہو داغ

آواز لرزنا: آواز کا خوب سر پر پہنچنا جس جگہ
آواز کا لگنا بولتے ہیں اُسی جگہ اس کا بھی استعمال ہے۔
(امیر اللغات)

قولہ فیصلہ: گانے والوں کی اصطلاح۔ عام
بول چال میں مستعمل نہیں۔

آواز لگانا: بولنا۔ اردو قلیل الاستعمال۔
کوئی کوئی کی فضا کرتے ہوئی جانا اول

کیا ہی آوازیں لگاتا ہے پیہا متصل

آواز لگانا: بلند آواز سے اظہار کیا کہنا۔ اردو
قلیل الاستعمال۔

اردو کی طرح سے آواز لگاتے ہیں نقیب
جھوٹے آتے ہیں ہاتھ کی روش ابرہار سحر
آواز لگانا: فقیر کا صد ادنیٰ جیک مانگنا۔
(فقیر) فقیر کے دروازے پر آواز لگا رہا ہے کچھ دے آؤ۔
(امیر اللغات)

قول فیصلہ: کھنڈ میں فقیر کے لیے آواز لگانا نہیں بولتے۔
صد لگانا بولتے ہیں۔

آواز لگانا: گویوں کا سر بھرنا، تان لگانا، گانے
میں آواز بلند کرنا۔ (فقیر) واہ میاں واہ
کیا آواز لگاؤ ہوتا ہے سیک بوج بچیں ہو گئی۔
(امیر اللغات)

قول فیصلہ: کھنڈ میں اب اس طرح
نہیں بولتے۔

آواز لگانا: سودے والے کا پکار کے سوا
بچنا۔ اردو فصیح، رائج۔

آواز لگانا: آواز کا سر پر خوب پونچنا۔ (لور اللغات)
قول فیصلہ: کھنڈ میں اس جگہ سر لگنا یا پتھے سر
لگانا بولتے ہیں۔

آواز مانی ہونا: آواز تھکی ہونا، کمزور ہونا
اردو متروک۔

صیاد بس اب حکم نہ کرنا کشی کا
مانی ہو بہت مرغ گرفتار کا آواز اسیر
آواز ملانا: جب کسی آدمی ایک ساتھ مل کر گاتے ہیں
تو خاص گانے والے سے دوسرے ساتھیوں کے ہم آہنگ
ہونے کو کہتے ہیں۔ اردو فصیح، رائج۔

آواز ملنا: ایک آواز کا کسی دوسری آواز سے
ایسا مخلوط ہو جانا کہ امتیاز باقی نہ رہے۔ اردو فصیح، رائج۔

روتاہے مجھ کو کہ ہوں قبر میں بچپن
ملتی ہو یہ آواز بہت اُن کی صرا میں جلال

قول فیصلہ: آواز کے مشابہ ہونے کے لیے بھی بولتے ہیں
جیسے تمھارے آواز تمھارے بھائی سے بہت ملتی ہو۔

آواز ہمیں ہونا: آواز باریک ہونا، مٹی اور
ہڈی آواز کی مانند۔ اردو فصیح، رائج۔

محله صرف: اُن کی آواز جتنی بلند ہوتی جاتی ہے
اتنی ہی ہمیں ہوتی جاتی ہے۔

آواز میں پتی لگانا: بلند آواز سے گانے میں بازو
چیننے میں کبھی ایسا ہوتا ہے کہ آدمی کی اصلی آواز کیل میں
اور کسی وقت بالکل ہمیں اور چینی سی ہو جاتی ہے
اس خاص حالت کو پتی لگانا کہتے ہیں اور اس کو عیب
مانا گیا ہو۔ اردو فصیح، رائج۔

تا کجا بیداد اب فریاد کی طاقت نہیں
باغباں آواز میں بلبل کی پتی لگ گئی امیر

آواز میں عیش ہونا: آواز کا پھینا۔ اردو
فصیح، رائج۔

اے تجری الحقیقت کا مل ہو اپنے فن میں
آواز میں ہو عیش لغزش نہیں سخن میں سحر
آواز میں کیسی ہونا: آواز میں فکر پھرا ہوا
ہونا۔ اردو فصیح، رائج۔

نا توں آہ سے سوز مرے پیدا ہوں گے
کیسی اترے ہوئے تار کی آواز میں ہے اردو

آواز میں کشکا ہونا: آواز میں ایک قسم کی
کیفیت جو سننے والے کے دل پر اثر کرتی ہو اور محلی
معلوم ہوتی ہے۔ اردو غیر فصیح، رائج۔

خدا ساز نے صنم ہے وہ تری آواز میں کشکا
ادھر میں ادھر میں آیا ادھر ملنے سے چکا

آواز میں لگک ہونا: آواز میں ایک خاص

قسم کا وزن ہونا۔ اردو فصیح، رائج۔
قول فیصلہ: بائیں طبلے سے ایک قسم کی آواز نکلتی ہے

جس کو لگک کہتے ہیں۔ بعض آدمیوں کی آواز میں بھی
اس سے ملتی جلتی کیفیت ہوتی ہے۔

آواز میں لوج ہونا: آواز میں نرمی و نراکت
لجک ہونا۔ اردو فصیح، رائج۔

آواز نحیف ہونا: آواز کمزور ہونا، بیلاؤں کی
آواز ہونا۔ اردو فصیح، رائج۔

آواز نرم ہونا: ایسی آواز جس میں غلج و نرمی
کی جھلک ہو۔ اردو فصیح، رائج۔

محله صرف: اپنوں سے کیا غیروں سے بھی نرمی کو ان
سے گفتگو کیا کرو۔

آواز نکالنا: بولنا، کہ سے کہ کچھ کہنا۔ اردو
فصیح، رائج۔

صیاد نہ چھوڑے گا تجھے زردہ قفس میں
آواز جو لے مرغ گرفتار نکالی

آواز نکالنا: آواز پیدا ہونا صد آواز اردو فصیح، رائج۔

میں تھا وہ درد مند آواز آہوں کی نکلتی ہو
ذرا جب بھٹیں لگتی ہو مری مٹی کے ساغر کو

قول فیصلہ: منہ سے بات نکالنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔
جب نکلے لگی مری آواز

لگے سب گھر میں کرنے نذر نیاز
آواز نہ چلنا: آواز کا کام نہ دینا، آواز میں گانے

یا کچھ پڑھنے کی طاقت نہ ہونا۔ اردو غیر فصیح، رائج۔
محله صرف: آج ایک ہی غزل سن لو اس وقت

آواز نہیں مل رہی ہو۔ کل جس قدر کہو گے سنا دوں گا۔
آواز: غلط شہرہ و رسم فارسی نہ کہ فصیح، رائج۔

اُن ہاتھوں کی دولت سے کہ مال ہوا ہے
اُن پاؤں سے آواز نہ نکلنا ہوا ہے

آوازہ : بلند آواز، شور۔ فارسی، مذکر، فصیح، راجح
 آوازہ دماغ و غریب سے گونج اٹھا
 وہ جو سب آسمانوں کے اوپر ہے آسمان
 قول فصیل : آوازہ قلوب سے جھجکا جھجکا بولتے ہیں
 دیوانے چپ ہیں مرغ گلستان پر یہ ہوش
 آوازہ ایسے ایسے ترے بنوا کے ہیں رنگ
آوازہ : ۳۔ طین و تنصیح۔ آوازہ مذکر، فصیح، راجح
 باغ میں آواز چاک جیب گل
 صاف ہم دیوانوں پر آوازہ ہے
آوازہ بلند ہونا : شہرہ ہونا، دھوم ہونا۔ آوازہ
 فصیح، راجح

ہو رہے تھے بلند آواز سے
 کھل گئے تھے جہاں کے دروازے
 قول فصیل : آواز بلند ہونے اور شور مچانے کے معنی
 میں بھی بولتے ہیں

قدم سر پر ہمارے رکھ کے وہ کچھ کہتے ہیں
 بلند آوازہ ہے اللہ اکبر کیا کچھ کہتے ہیں
آوازہ پوچھنا : شہرہ پوچھنا۔ آوازہ، فصیح، راجح
 رقص ہمارے رشک میں چشم میحسا سے گرا
 تاغک پوچھنا تھا آوازہ اجماد رقص
آوازہ پھیلنا : شہرت ہونا۔ آوازہ
 قلیل الاستعمال

دھوم تیرے حسن کی ہے صبح سے لے رشبہ ہر
 گنبد گردوں میں پھیلا ہے ترا آوازہ آج
آوازہ پھینکنا : طنز سے دیر پردہ کسی کو کچھ کہنا۔
 آوازہ، دہلی کا صفت

اُس کو عیار کو تو یہ یقین ہے کس کو
 غیر کے نام سے آوازہ یہ کچھ پھینکا
آوازہ کرنا : کسی پر دیر پردہ طعن کرنا۔ آوازہ

قلیل الاستعمال
 دیر سے آوازہ ہو کر میں جو کعبہ کو چلا
 سکھ نے مجھ پر کیا آوازہ بسم اللہ کا جلال
 قول فصیل : آوازہ کرنا بھی مستعمل ہے
 گیسوؤں کے سلسلے کا جو ہے وہ پابند ہے
 کون کر سکتا ہے آوازہ ترے آزاد پر
آوازہ کسنا : اشارۃً طنز سے کچھ کہنا۔ آوازہ
 فصیح، راجح

کس کس سے دل کی بے اثری نے کیا بھل
 نالہ بھی لب پہ آگے اک آوازہ کس گیا جلال
 قول فصیل : آوازہ کسنا زیادہ بولتے ہیں
 مٹی آوازہ کہتے ہیں مری دستار پر
 نوکر کتبک یہ سر پر عزت و توقیر کا
 عورتیں ان حنوں میں آوازہ تو آوازہ کسنا بھی
 بولتی ہیں

آواز ہلکی ہونا : آہستہ آواز (بلند آواز
 کی ضد)۔ آوازہ، فصیح، راجح
 محل صرفہ میں تو گھر ہی میں موجود تھا تم نے
 بہت ہلکی آواز سے پکارا ہو گا جو میں نے نہیں سنا
آواز ہونا : کسی چیز سے صدا نکالنا۔ آوازہ، فصیح، راجح
 محل صرفہ میں راتے راتے جا رہا تھا کہ شرک پر
 ایک ایسی زور وول کی آواز ہوئی کہ میں اچھل پڑا
 لیٹ کر جو دیکھا تو ایک سائیکل میں برٹ ہوا تھا
آوازے آنا : آواز سے پھینکنا۔ آوازہ، فصیح، راجح
 محل صرفہ : مجھ پر بھی آواز آئی ہواں بیچاؤں کو
 بھی بنانا ہے۔ (عبادۃ تنخیر)
آوازے سننا : جھجکنا کرنا پھیرنا۔ آوازہ، قلیل الاستعمال

مجھ کو دیر پردہ سناتے ہو عیث آوازہ
 فقط آواز کے سننے کا گنگا رہ نہیں

آوازے کرنا : طعن کرنا۔ طعن سے کچھ کہنا۔ آوازہ
 قلیل الاستعمال
 گیسوؤں کے سلسلے کا جو ہے وہ پابند ہے
 کون کر سکتا ہے آوازہ ترے آزاد پر
آواز گون : تناسخ، بار بار ہم لینا کر کے بولنا
 کسی دوسری شکل اور دوسرے قسم میں پیدا ہونا۔
 ہندی، مذکر، راجح

اگر آواز گون سکے تو پھر دونوں ہم لینگ
 یہ گون زلف سانپوں میں دل پر داغ پرور
 قول فصیل : سنسکرت میں گنگا گن تھا کثرت استعمال
 سے آگن گن ہوا پھر آواز گون ہو گیا
 آوازہ : کسی ایسی بات کے لیے کہتے ہیں جو فطری طور
 پر طبیعت میں پیدا نہ ہو۔ بلکہ کوشش کر کے پیدا
 کی گئی ہو۔ فارسی، فصیح، راجح

قاصد محبوب کی آمد نہیں
 اس لیے ہر شعر میں آوازہ
 قول فصیل : آوازہ مصدر کا ماضی مطلق واحد
 غائب کا صیغہ ہے۔ یفتح واو (لایا کے معنی) میں
 صرف فارسی میں مستعمل ہو
 آوازہ : لایا ہوا۔ فارسی، فصیح، راجح

خاندان کا مرہ ہے عشق کچھ کو اختیار
 رنج و غم دردہ عالم جو ہے ترا آوازہ
 قول فصیل : جب کسی شخص کو کوئی کسی کے پاس نوکر
 رکھواتا ہے تو وہ نوکر اس نوکر رکھوانے والے کا آوازہ
 کہلاتا ہے۔ جیسے پیشکار جو کہ کچھ صاحب کا آوازہ
 ہے اس لیے ملے والے سب اس کا لحاظ کرتے ہیں
آوہ : وہ بھی جس میں کھار مٹی کے کچے برتن پکے
 ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، راجح

محل صرفہ : کسی بد صورت شخص کو دیکھ کر کوئی

ہنس دیا تو اس نے کہا کہ کہہا پر سنہتے ہو یا آوے پر؟
 قول فیصل:- آرو میں آؤں بولا جاتا ہے
 مجازاً آدو مشابہ آدمیوں یا چیزوں کے لیے بھی بولتے
 ہیں جیسے "دونوں بھائیوں کی صورت بھی ملتی ہے
 اور بات چیت بھی دونوں ایک ہی آؤں کے ہیں؟"
 "آؤں چڑھانا برتنوں کو رکھ کر آؤں میں آگ
 دینے کے لیے۔ اور "آؤں آنا" پک جانے کے
 بعد برتنوں کو بھی سے نکالنے کے لیے بولتے ہیں کہاؤ
 اور کسکروں کی اصطلاح ہے کسی گھر کے جب کل رنج
 والے کسی ایک ہی برائی میں مبتلا ہوں تو یہ ش بولی
 جاتی ہے کہ "اس گھر کا آؤں کا آؤں ہی برگدا
 ہوا ہے" اس عمل پر آوے کا آوہ بڑا ہے بھی نظم
 کیا گیا ہے۔

بزم میں اس شغلہ روک جو ہے پتلا آگ کا
 کس کو میا پھا کہوں آوے کا آوہ ہے بڑا مسرور
 آوے:- آئے۔ آرو قلیل الاستعمال۔
 آئے اذیت کیونکر جاوے
 چین نہ آوے موت نہ آوے
 قول فیصل:- اب اس جگہ "آئے" فصیح ہے۔
 آویراں:- لٹکا ہوا حلق۔ فارسی فصیح رائج
 محلہ صرہ:- آئندہ جلے کے استہانات دیواروں
 پر بھی چسپان کئے گئے ہیں اور بڑی بڑی روکانوں
 پر بھی آویراں کر دیے گئے ہیں۔
 آویرہ:- ایک قسم کا زیور جو عورتیں کان میں پہنتی ہیں
 فارسی آوے کہ فصیح رائج۔

پیرا فروغ خجسم کیا اشک تو نے کیا
 آویرہ گھر نہ ہوا اس کے گوش کا
 قول فیصل:- رنگیں یا سفید شیشے کی بنی ہوئی سہناوی
 شکل کی جہتی سے ایک چیز کو بھی کہتے ہیں جس کے ایک

سر سے دوسرے سر تک سوارخ ہوتا ہے اور اس کو
 زیورات مثلاً بلاق یا بال میں ہوتیوں کے ساتھ پرو کر پہنتے
 ہیں۔ چونکہ وہ ایسے ہی زیورات میں ڈال کر پہنا جاتا ہے
 جو کان یا ناک میں پہنے میں لگتے ہیں اس لیے اس کو بھی آویرہ
 کہنے لگے۔ ان معنوں میں آرو ہے۔

آہ:- بکل افسوس۔ فارسی "مؤنت" فصیح رائج۔
 بس میں ہوتا میں پر اسے نہ کبھی لے نا آج
 آہ میرا مرے قابو میں اگر دل ہوتا
 قول فیصل:- درد بھری صدا جو ظلم کے اثر یا تکلیفوں کے
 زیادتی سے منہ سے نکل جائے، اس کے لیے بھی بولتے ہیں۔
 بھل گرائی آہ کی یا ذبح ہو گئے
 صیاد ابکی سال بین یا ہیں نہیں
 آہ:- ایک کلمہ جو تعجب اور خوشی ظاہر کرنے کے عمل پر
 بولا جاتا ہے۔ آرو فصیح رائج۔

محلہ صرہ:- آہ اس وقت آپ یہاں خوب مل گئے۔
 قول فیصل:- ہک تشدید کے ساتھ یعنی آہ بھی بولتے ہیں۔
 آہا اور آہا آہا بھی متصل ہے جو زیادہ تر کسی کا
 مذاق اڑانے کے محل پر بولتے ہیں جیسے آہا ہا ہا۔ درا
 آپ کی زلفیں دیکھے اور اس پر انگریزی ٹوپی لٹکتی کیجئے۔
 آہ اٹھنا:- آہ (دل سے نکلتا۔ آرو متروک۔
 سرد بھری سے تری میرے دل افسردہ سے
 جزدوم سردا بتو آہ آتیش اٹھتی نہیں
 آہا:- ارا روٹ میں چند دوسری چیزیں ملا کر لپکاتے
 ہیں اور اس کو کاغذ پر پھیرتے ہیں اور ٹہرے سے
 رگڑتے ہیں تاکہ کاغذ چکنا ہو جائے اور قلم اس پر
 روانی کے ساتھ چل سکے اور حروف ابھرے ہوئے
 چمکدار معلوم ہوں۔ فارسی۔

قول فیصل:- اب شروع کا الف حروف کر کے
 صرف ہا رہ بولتے ہیں تاکہ تہوں اور کاغذ رگڑنے والوں

کی خاص اصطلاح کتابت کے لیے جو کاغذ لگا جاتا ہے
 اسی کے لیے زیادہ تر بولا جاتا ہے۔

آہ اللہ:- ہائے اللہ۔ آرو قلیل الاستعمال۔
 ایسے ظالم کو دل دیا ہم نے
 آہ اللہ کیا کیا ہم نے

قول فیصل:- عورتیں زیادہ بولتی تھیں آہ اللہ
 کے بجائے ہائے اللہ ارے اللہ اور ارے اللہ
 زیادہ تر بانوں پر ہے۔

آہ آہ:- آفسوس افسوس۔ فارسی فصیح رائج۔
 محلہ صرہ:- آہ آہ کیسے کیسے صاحب کمال
 دنیا سے اٹھ گئے۔

قول فیصل:- کسی تکلیف سے کراہنے کی آواز کو
 بھی کہتے ہیں جیسے "مرہین کی آہ آہ سے رات بھر
 نیند نہیں آتی۔"

آہ آہ رہنا:- ہائے ہائے بولتی رہنا۔ کراہتے
 رہنا۔ آرو فصیح رائج۔

بسر ہو وضع سے غم ہو کہ اس میں شادی ہو
 نہ آہ آہ رہے اور نہ قاہ قاہ رہے
 آہ آہ کرنا:- کراہنا۔ آرو فصیح رائج۔

ہنستے تھے قاہ قاہ شیشے
 اب کرتے ہیں آہ آہ شیشے
 آہ بھر کر رہ جانا:- ضبہ غم کرفا، کلیجہ قائم کہ
 رہ جانا۔ آرو جلد، قلیل الاستعمال۔

سرگزشت اپنی سبب ہے حیرت احباب کا
 جن سے دل خال کیا، وہ آہ بھر کر رہ گیا
 آہ بھرنا:- آہ کرنا۔ آرو فصیح رائج۔

اک آہ بھر کے شب بھر دل روانہ ہوا جہاں
 ہوا کے جھونکے میں رخصت چرائے خانہ ہوا لکھنوی
 آہ پڑنا:- صبر پڑنا، مظلوم کی آہ کا اثر ہونا۔ آرو

فصیح، راج۔

آہ پڑ جائے اہل کتب پر کچھ محذور کی
مختص نے صراحت کیا ہی چکا چور کی

آہٹ، آہٹ آہٹ چلنے میں پاؤں کے آواز
ہندی، موت، فصیح، راج۔

یہ اتحاد ہے تو کبھی جو بحر میں دل
یقین ہوا تبھی اُس کے قدم کا آہٹ کا
قول فیصلہ: کثرت استعمال سے اب اردو بھی ہے۔
آہٹ، پاؤں سے یا جسم کے کسی حصے سے ایسی
آواز پیدا ہو جانا جس سے یہ ظاہر ہو جائے کہ کوئی
شخص کس چھپا ہوا موجود ہے یا چوری چھپا کیا
ہندی، موت، فصیح، راج۔

کان پردے سے خود لگائے رہے
ڈرے آہٹ کے دم چرائے رہے

قول فیصلہ: کثرت استعمال سے اب اردو بھی ہے۔
آہٹ یا نا، آہٹ معلوم ہوتا۔ اردو، فصیح، راج۔

غرض وہ شوخ میری پاکے آہٹ
گل دکھانے اپنی اچھا آہٹ

آہٹ پر کان ہوتا، کسی کے نظار میں ہونا
اردو، فصیح، راج۔

دیکھو تو منتظر گل و زگس میں کس قدر
آہٹ پر کان ہیں تو در باغ پر نظر

آہٹ سنا، آہٹ پانا۔ اردو، قلیل استعمال
تاک کے سایے میں آکر بیٹھ پائیں باغ میں

بلیں ہیں اُس کے نشانی آہٹ بولیں
آہٹ لینا، کسی چور سے آنے والے کے پاؤں کے

آواز کا اندازہ لگانا۔ اردو، غیر فصیح، راج۔
محله صرف: میں جا رہا ہوں گھر آگیا ہے ذرا
رات کو ادھر کی بھی آہٹ لیے رہنا۔

آہٹ ملنا، کسی چوری سے آنے والے کے پاؤں کے
چاپ کو بھانپ لینا۔ اردو، فصیح، راج۔

محله صرف: بڑی کوٹھیلوں کے چوکیدار اتنے ہوشیار
رہتے ہیں کہ رات کو ذرا ہی آہٹ ملے اور منہ پر سیدھی کہ

آہٹ ہونا، کھٹکا ہونا، چاپ پانی جانا۔ اردو
فصیح، راج۔

محله صرف: فوج کے سنتری کو حکم ہوتا ہے کہ رات گئے
ذرا ہی آہٹ ہو اور گول مار دو۔

آہ جگر، دل سے نکل ہوئی آہ۔ فارسی ترکیب
قلیل الاستعمال۔

جان لب پر آگے آہ جگر سے پیشتر
راہرو منزل پہ پہنچا راہر سے پیشتر

آہ خالی نہ جانا، فریاد کا اثر کرنا۔ اردو
فصیح، راج۔

ہر صبح تاروے منور نظر آیا
خالی نہ گئی ایک مری آہ سحر گاہ

آہر جاہر: آنا جانا، آمد و رفت۔ ہندی، قلیل
غیر فصیح، راج۔

محله صرف: یہ کیا آہر جاہر لگا رکھی ہے میری
عین پریشان ہوتی ہے۔

قول فیصلہ: اس کا صحت لگانا اور لگنا کے ساتھ ہے۔
آہ، شگلی، بھولت، نرمی، فارسی، موت، فصیح، راج۔

محله صرف: اپنے پھوٹوں سے مجھ بھینے آہ شگلی کے
ساتھ گفتگو کرنا چاہئے۔

آہستہ، بھولت سے نرمی سے، پچکے سے، فارسی
فصیح، راج۔

زلف آہستہ جھکے مرا جی ڈرتا ہے
دیکھئے ہاتھ کا جھکا نہ کر تک پہنچے

قول فیصلہ: آہستہ آہستہ (تکرار کے ساتھ)
زلف آہستہ جھکے مرا جی ڈرتا ہے

رفتہ رفتہ کے معنوں میں بولتے ہیں۔
مرحہ آنکھوں میں بے ہمتا نہیں ہے، شگلی کی پٹی بھی

یہ نرم آہستہ آہستہ ہوا اک چور کیا کیجئے
آہ سر و بھرنا، ٹھنڈی سانس لینا۔ اردو

فصیح، راج۔
میں نے جو آہ سرد بھری اُس نے نہیں دیا

گل کی کلی نسیم سحر سے چٹک عکسی
قول فیصلہ: آہ سرد کھینچنا بھی بولتے ہیں۔

کھینچی جو میری طرف سے قمر نے آہ سرد
جاڑے کے مارے سرو چین میں اکڑ گیا

آہ سر کرنا، آہ بھرنا۔ اردو، محاورہ، متروک
اُس کے منہ پر پڑی جو اُس کی نگاہ

نا امیدی کے ساتھ سر کر آہ
آہ صد آہ، افسوس صد افسوس۔ (نور اللغات)

قول فیصلہ: اب قلیل الاستعمال ہے۔
آہ کا لغزہ مارنا، روک آہ کرنا۔ اردو، فصیح، راج۔

محله صرف: جوان اولاد کا داغ تھا۔ غریب کہاں تک
صبر کرنا۔ آخر ایک کا لغزہ مانا اور بیوش ہو گیا۔

آہ کر کے رہ جانا، فریاد کرتے کرتے رک جانا۔
اردو، فصیح، راج۔

محله صرف: طمانچہ کھا کے غریب ایک آہ کر کے رہ گیا
اندھنہ سے کچھ نہ کہا۔

آہ کرنا، سناہنا، منہ سے آہ نکلنا۔ اردو
فصیح، راج۔

زور سے آہ کر نہیں سکتے
نرم دل ہیں وہ سخت مشکل ہے

آہ کھینچنا، آہ کرنا۔ اردو، فصیح، راج۔
میں ہوں وہ ناتواں جب آہ کھینچی

تو ٹھہری سو جگہ دل سے زبان تک
آہ کھینچنا، آہ کرنا۔ اردو، فصیح، راج۔

آہ گرم

۱۴۴

آہ و فغان

آہ گرم کھینچنا: بے دل سے آہ کھینچنا۔ اُردو
قلیل الاستعمال۔

عشق زلفِ خانہ برباد آیا کھینچوں آہ گرم
کال آندھی آگئی جلدی کروں روشن چراغ
آہ لگنا: آہ پڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محله صرف: تم غریبوں کو بہت ستاتے ہو کسی کی آہ
لگ جائے گی تو بہت بُرا ہوگا۔

قولہ فیصلہ: یہی محل پر غور میں آئے لگنا بھی بولتی
ہیں۔

آہ لینا: بددعا لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اسے جان دل جلا کے نہ لیجے کسی کی آہ زہیم
آخ آتی ہو جو آگ سے شعلہ آٹھائے کھڑی

آہ مارنا: بے ساختہ آہ کرنا۔ اُردو متروک۔
سُر کو ٹکرا کے ایسی ماری آہ

کر گئی جان آہ کے ہمراہ (ہشت گلزار)
آہن: لوہا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

زرہ جس دن سے لے قافلہ میں تو نے ڈالی
ظلا و فقرہ کو اک رشک ہوا قبال آہن پر آتش

آہنِ دل: بدخالم، سنگدل۔ فارسی صفت مذکر
قلیل الاستعمال۔

نہیں کچھ سوز دل ہوتا آہنِ دل کی خاطر میں
زبانِ شمع کی تفتیر کو نگہ کیا سمجھے سوز

قولہ فیصلہ: مجازاً معشوق کے لیے بولتے ہیں۔
آہنِ رُبا: بدستِ مقلید فارسی مذکر، قلیل الاستعمال

خبرِ سفاک کو کیا میرا گردن چھوڑے
جو کہ ہو آہنِ رُبا کس طرح آہن چھوڑے

آہ لگنا: آہ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
نکالیں سے ترے تفتہ جگر جو آہ سینے سے

تو کر کے اُس کو آلودہ خراش میں نکالیں
ظفر

آہ نکلنا: فریاد نکلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نکل لیوں سے آہ کہ گردوں نشانہ تھا
گویا کہ تیر جوتے ہوئے تھے کہاں میں ہم

قولہ فیصلہ: لبوں کے علاوہ دل سے سینے سے
جگر سے اور منہ سے آہ نکلنا بھی مستعمل ہو۔

آہنگ: قصداً ارادہ فارسی مذکر، قلیل الاستعمال
ہوئی گرمی سے ڈول کی وہ جب تنگ

کیا اُس نے ہوا کھانے کا آہنگ سودا
قولہ فیصلہ: لغتہً آلاپ یا آواز کے معنوں میں بھی

بولتے ہیں اور ان معنوں میں مؤنث ہے
مؤذن بس بس اب چپ ہو خیرِ دل

تری آہنگ بے ہنگام سن لی اختر
آہنگ: لوہار۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

بیڑیاں سی بیڑیاں توڑی ہیں میں نے لے خون
جائے آہنِ ابوسیم و زہر ہے آہنگ کے پاس

آہ نہ آئے: ذرا بھی افسوس نہ ہو۔ اُردو عورتوں
کی زبان۔

رحمِ تیر پر خندا گواہ نہ آئے
تیرے پر زہرے کروں تو آہ نہ آئے

آہنی: لوہے کی بنی ہوئی چیز۔ فارسی، فصیح، رائج۔
پار اترے خوب نیائے وفاداری سے بحر

خبرِ فولاد تم کو آہنی بن ہو گیا بحر
قولہ فیصلہ: مجازاً لوہے کی کسی سخت چیز کو بھی

کہتے ہیں جیسے دشمن کے آہنی پنجے سے رہا مشکل ہے
انہیں معنوں میں آہنی بھی بولتے ہیں۔

سخت جانی نے کیا تو کو حصار آہنی
آج تیرے تیر کا دھکیں گے غمخوار توڑ

آہ نیم شب: وہ آہ جو آدھی رات کو کسی
درد مند کے دل سے نکلے۔ فارسی ترکیب، مؤنث،

فصیح، رائج۔

ہوئے بخواب آہ نیم شب تو لگے کہنے
کہ سوتوں کو جگا دیتے ہو تم بھی کیا قیامت

آہنود: ہرن۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔
کیا راہوار یار کا بچھا کرے کوئی

آہنود کی چوڑی کا ہو عالمِ تنگ میں
آہ و بکا: رونا پینا ہائے وادیاں فارسی ترکیب

مؤنث، فصیح، رائج۔
جنات میں بلند وہ آہ و بکا ہوئی

شادی کی بزمِ صحبت ماتم سرا ہوئی
آہنود چشم: ہرن کی سی آنکھ رکھنے والا غار کا

صفت فصیح، رائج۔
یارِ جانی ہوا وہ آہنود چشم

یعنی ہم نے ہرنِ تنکار کیا
قولہ فیصلہ: جانوروں میں چونکہ ہرن کی آنکھ

خوبصورتی کے لحاظ سے مشہور ہے لہذا مجازاً آہنود
معشوق ہی کے لیے بولا جاتا ہے۔

آہ و زاری: آہ و بکا، رونا پینا۔ فارسی ترکیب
مؤنث، فصیح، رائج۔

آہ و زاری کے سوا کچھ بھی نہ سوچا، بحر میں
تیرگی ایسی خدانے دی شبِ دیکھو کو رشک

قولہ فیصلہ: اس کا صوف کرنا اور ہونا کے ساتھ
بھی ہے۔

کردیا رازِ اپنا ظاہر تو نے سب پر اظہر
دل لگا کر کوئی کرتا آہ و زاری یوں بھی ہے

آہ و فغان: نالہ و فریاد، گریہ و زاری فارسی
فصیح، رائج۔

جو بھول باغِ دہر میں ہے شل گوش ہے
بل کے شور آہ و فغان میں اثر نہیں

آہوکا کا ہلا ہونا: ہرن کا سیاہ ہوجانا مارڈ
متردک۔

گر می رخسار سے بیمار ہوگی چشم یار
دھوپ کی شدت سے آہوکا ہلا ہوجائے گا
قول فیصل: مشہور ہے کہ کنوار کے سینے میں جنگی
کی سخت اور تیز دھوپ کے اثر سے ہرن
کا لا ہو جاتا ہے اب بالعموم کاہلا کی جگہ کالا بول
جاتا ہے جیسے کنوار کی دھوپ میں ہرن کالا
ہوتا ہے۔

آہوگیر: ہرن کو زہر شکار کرنے والا صیاد
فارسی ترکیب اسم فاعل، مذکر، فعیض، راجح۔
کچھ نہیں پروا مجھے دشمن اگر ہے میب جو
خون کیا شیر نیشاں کو جو آہوگیر کا
آہوگیر: میب جو غلطی کی گرفت کرنے والا۔
فارسی، قلیل الاستعمال۔

بند ہو گیا ہے غیرت مضمون غزال چشم کا
اس میں اب خافین نکالے اکند آہوگیر کو
آہوں کا دھواں: مسلسل آہوں کی نسبت
کہتے ہیں۔ اردو، فعیض، راجح۔

ہیسجے گا کبھی تو دل کسی کا
ہیشہ: اپنا آہوں کا دھواں جو
قول فیصل: اٹھنا کے ساتھ صرت کرتے ہیں۔
ضمت سے تاسخ مہر کہاں اٹھتا ہو
کبھی اٹھتا ہو تو آہوں کا دھواں اٹھتا ہو
آہونگا: آہوچشم، فارسی ترکیب غیر فعیض،
قلیل الاستعمال۔

نظر مجھ کو جو وہ آہونگا آنکھیں دکھاتا ہے
دل وحش کو میرے اور وحشت دونی ہوتی ہے
قول فیصل: سوائے نظر کے شرمیں بالکل مستعمل نہیں۔

آہوئے چرخ: کنایہ آفتاب کو کہتے ہیں فارسی
قلیل الاستعمال۔

دام تزویر میں کیونکر دل روشن ہو اسیر
آہوئے چرخ ہوں میں صید فتن کیا روکیں صبا
قول فیصل: انھیں جنوں میں آہوئے فتن بھی
بولتے ہیں۔

آہوئے حرم: مکہ معظمہ کے ہرن جن کا شکار کرنا
منوع ہے۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

غصے کی آنکھوں سے لے صیاد دیکھے گا جو تو
بھال کر ہر شیر آہوئے حرم ہو جائے گا
آہیں بھرنا: آہیں کرنا۔ اردو، فعیض، راجح۔

آہیں بھرنے میں صبا آپ خدا خیر کرے
اس میں سے چمن نہ لیت خزاں ہوتا ہے صبا
آہیں روکنا: آہوں کو ضبط کرنا۔ اردو، قلیل استعمال۔

روک تھیں گرم آہیں اک لحظہ ہر بحر میں
ہیا آج تک پھیلے اپنے دل و بزم میں
آو: "آنا" مصدر کے امر کا صیغہ جمع حاضر جو
بلانے کے لیے بولتے ہیں۔ اردو، فعیض، راجح۔

مومن آدھ تھیں بھی دکھلا دوں
سیرت خانے میں خدائی کی

قول فیصل: اگرچہ یہ حج کا صیغہ ہے لیکن شخص
واحد کے لیے بھی (ا) کی جگہ تہذیباً اختلاف کرنا پر
بولتے ہیں۔ اس کا تلفظ "آجا" کے وزن پر بھی ہے
جیسا کہ اوپر کے شعر میں اور آج کے وزن پر بھی
جیسے

آؤ مل جاؤ کہ یہ وقت نہ پاؤ گے کبھی
میں بھی ہمراہ زمانے کے بدل جاؤں گا
آؤ: ۱۔ چلو۔ اردو، فعیض، راجح۔
محض صرف: آج اتوار ہے آؤ کہیں گھوم آئیں۔

آؤ بھگت: خاطر تواضع۔ اردو، صفت، غیر فعیض
صورت سے فقیر تقابروں کی

کی آؤ بھگت سمجھ کے جوگی (گنہگار نسیم)
قول فیصل: آؤ بھگت کرنا آؤ بھگت ہونا زیادہ
آؤ بھگت سے ملنا اور پیش آنا کسی کے ساتھ ملنا ہے۔

نہ پوچھ گچھ تھی کسی کی وہاں نہ آؤ بھگت
تمہاری بزم میں کس اہتمام کس کا تھا

نواب مرزا خان داغ دہلوی
آؤ بہن لڑیں کہا لڑے ہماری بلا: اردو

مشق، راجح، غور توں کی زبان۔
قول فیصل: کوئی لڑا کا عورت جب لڑائی کی پھر نکال

ہے تو دوسری عورت اس پر الزام رکھنے کے لیے
کہتی ہے کہ "تمہاری تو وہی شہ ہے کہ آؤ بہن

لڑیں کہا لڑے ہماری بلا" کہا جائے تمہاری جان کو
میں لڑائی ہونے لگی بہن کی جگہ وہاں بولتے تھے اور پڑوسن بھی کہتے

ہیں۔ جیسے ختم تو بھیل دیوں کی طرح لڑتی ہو۔ بھیل دیوں کا قادیان
کہ جب لڑائی کو جی چاہتا ہو تو بیٹھے بیٹھے غوی غوی پھر غانی

کرتی ہیں۔ آؤ پڑوسن ہم تم لڑیں دوسری بولی لڑے میری بلا۔
دوسری بولی لڑے میری جوتی۔ اس نے کہا جوتی کے تیرے سر پر۔

دہ بولی تیرے ہوتوں ہوتوں پر چلوں جوتی دال بیٹھے تھی۔ دیکھ کر سار
آؤ پیروں گھر سے لے جاؤ: اس جگہ بولتے

ہیں جہاں کسی کام میں نفع کی امید ہو اور نقصان
اٹھانا پڑے۔ اردو، صفت، غیر فعیض، راجح۔

آؤ تو جاؤ کہاں: کسی کو بے تحاشہ
آجانے پر کہتے ہیں۔ اردو، فعیض، راجح۔

محض صرف: جوانی میں اُن کے غصے کا یہ عالم تھا۔
کہ اگر لو کرنے کام میں ذرا سی دیر کر دی تو پھر آؤ تو
تو جاؤ کہاں دو دو گھنٹے تک اُس کو ڈانٹا کرتے تھے
آؤ جانے دو: ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں کسی

محلے کو رخ دفع کرنا ہو۔ اردو محاورہ فصیح راجح
قتل کے پر غصہ کیا ہے لاش مری اٹھوانے دو
جان سے ہم بھی جاتے رہے ہیں تم بھی اُد جانے دو
اُد جاؤ۔ پھر کے ساتھ گھوم پھر۔ اردو محاورہ
قلیل الاستعمال۔

وہ گفتاؤہ طرارے وہ سرعت وہ اُد جاؤ
صدقہ اس کی ہیکل زری کے ستا بساؤ
اُد دیکھانہ تاؤ۔ بے سمجھے بوجھے کون کام کر سچے
حل پرکتے ہیں۔ اردو غیر فصیح، راجح۔

محلے صخر۔ آپ اُد دیکھانہ تاؤ پوچھا کیوں صابرانہ
اس گاؤں کا کیا نام ہے۔ (فسانہ آزاد)
اُد متہ۔ اُد چلو۔ اردو فصیح، راجح۔

کیا فرض ہے کہ سب کو طے ایک سا جواب
اُد نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی غالباً
قول فصیل: جس کلام کے لئے زائد آتا ہے اور
اس صورت میں بالعموم نہ کو کھینچ کر "نا" بولتے ہیں
جیسے "اُد نا" باہر کھڑے کیا کر رہے ہو۔

آئی برا آنا مصدر کے ماضی مطلق کا صیغہ مؤنث
واحد غائب۔ اردو فصیح، راجح۔

ع۔ موت آئی اُد کھڑے ہوئے دہن کو بھار کے (غیر)
آئی: تضاوت۔ اردو فصیح، راجح۔

قول فصیل: آئی ہو بھی بولتے ہیں۔

گلی میں اُس کی رہا جا کے جو کوئی سو رہا
وہ تو جائے ہے داں میں کسو کی آئی ہو

آئیاں: آئیں۔ اردو (آئی کی جمع، متروک)
بارہا و صلت کی راتیں آئیاں

طالعوں نے صبح کر دکھلایاں میسر

آئی بلا کو ٹالنا۔ آئی ہوئی مصیبت کو دفع کرنا
اردو فصیح، راجح۔

جو سر میں زلف کا سودا تقاسب نکال دیا
بلا ہوں میں بھی کہ آئی بلا کو ٹال دیا
قول فصیل: آئی بلا سر سے ٹالنا بھی بولا جاتا ہے
شام شب فراق سے پہلے موئے جو لوگ
آئی ہوئی بلا گئے سر پر سے ٹال کے آتش

آئی پرچو کے تو حرامی: بر محل مذاق کرنے
کے بعد آدمی بڑے غرور سے اپنے لئے کہتا ہو۔ اردو
عوام کا زبان۔

آئی پر نہ چو کے: جب کسی بات کے کہنے کا محل
آجائے تو اُٹھانہ رکھے۔ اردو مقولہ، غیر فصیح، راجح
قول فصیل: آئی پر نہیں چوکتے: بھی بولتے ہیں

چھپر کی ٹھہرے تو ہم چپ نہیں رہنے والے
کبھی آئی پر نہیں چوکتے کہنے والے
آئی تو روزی ایس تو روزہ: یہی لگے بولتے
ہیں جہاں غربت میں توکل و قناعت بھی ہو۔ اردو شل، راجح۔

یہ تو گل سے مال اپنا ہے

آئی روزی نہیں تو روزہ ہے

قول فصیل: صاحب نورا للغات نے انھیں معنوں
میں آئی تو نوش نہیں تو فراموش بھی لکھا ہے لیکن
مستعمل نہیں۔

آئی لہتی آگ کو رد گئی رات کو: بے فرت

اور بھیا عورت کی نسبت عورتیں کہتی ہیں جس کو بد چلنی
کے لئے ذرا سا میل کافی ہو۔ اردو شل، قلیل الاستعمال۔

آئی عقل جانا: بدحواس ہو جانا، گھبرا جانا
اردو محملہ، فصیح، راجح۔

بات دل کا نہ لب تک آئی حق

فکر میں آن عقل جاتی حق

قول فصیل: انھیں معنوں میں آئے ہوش جانا

اور آئے مو اس جانا: بھی مستعمل ہے۔
آئی کی بھول جانا: سپنا جانا یا یاد آئی پر
بات کا ذہن سے نکل جانا۔ اردو متروک۔

مشق سے بھی زبوں ہے فکر معاش
بھول جاتی ہے بات آئی کی شعور

آئی گئی میرے ماتھے: سارا الزام میرے

ہی سر۔ اردو محاورہ غیر فصیح، راجح۔
محلے صخر: دوسرے کے ٹھکڑے میں ذرا سا بولنے

سے ساری آئی گئی میرے ماتھے ہو گئی۔
قول فصیل: میرے کی جگہ "تمہارے" اور ان کے
میں اپنے اپنے محل پر بولا جاتا ہے ماتھے کی جگہ سر

زیادہ بولتے ہیں۔
آئی گئی ہو جانا: جو پیر کسی وقت حینہ کے لیے

رہن رکھی گئی ہو اُس کی مدت نکل جانا۔ اردو محاورہ
غیر فصیح، راجح۔

محلے صخر: سونے کا زیور ایک جینے کی آئی گئی پر
رکھا تھا۔ مدت کے اندر کسی طرح روپیہ فراہم نہ ہو سکا

آخر آج اُس کی آئی گئی ہو گئی۔
قول فصیل: عوام آئی گئی پر رہن رکھنا بھی بولتے

ہیں۔ لیکن فصحاء اس کو بیجا اختیار کرتے ہیں۔
صاحب امیر اللغات نے ایک معنی "بات رفت گذشتہ"

ہونا اور بھول میں پڑ جانا بھی لکھے ہیں لیکن کھنوں میں
مستعمل نہیں۔ ان معنوں میں یورپین "آئی گئی ہونا" کے

بجائے "گئی گزری ہونا" بولتی ہیں۔
آئی نہ گئی کون ناتے بہن: جب کوئی بغیر

جان پہچان کے اپنا رخ ظاہر کرے اُس جگہ عورتیں
کہتی ہیں فصحاء "کون ناتے" کی جگہ "کس" رشتے

کہتے ہیں۔ اردو شل۔ (امیر اللغات)
قول فصیل: اب فصحاء کسی صورت میں نہیں بولتے۔

آئی ہوئی نہیں ملتی :- موت کا وقت نہیں ملتا۔
اردو ش: فصیح، راج۔

حال پرسی تمہیں بیمار کی لازم ہتی ضرور
فرض کر دم مری آئی ہوئی کیاں جاتی بھر
قولہ فیصلہ :- "آئی نہیں ملتی" بھی بولتے ہیں۔

آئی ہے جان کے ساتھ جائیگی جنازے کے
ساتھ :- ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جس میں کوئی عادت
ایسی پڑ گئی ہو کہ کسی طرح چھوٹی ہی نہ ہو۔ اردو ش: ثقیل الاستعمال۔

آئے :- قرآن کی آیتیں (آیہ کی جمع) اردو
ثقیل الاستعمال۔

تو وہ ہے مصحف ناطق کہ وصف بک رہتا
کر رہ آئے اگر تیری شان میں آئے رشک

قولہ فیصلہ :- عربی قاعدے سے آیہ کی جمع آیات ہر
عام طور پر مستعمل ہے۔ اردو قاعدے سے اس کی
جمع آیے (آیے) بنی جس کا تلفظ اور افعال ہر
کے ساتھ راجح ہے اور یہ جمع ثقیل الاستعمال ہے۔
آئے :- آنا مصدر سے صیغہ ماضی جمع مذکر غائب۔
اردو ش: فصیح، راج۔

سنگ اسود کو جو دیکھا تو صنم یاد آیا
سیدھے کہے سے جو آٹے تو کلیسا آئے بھر

قولہ فیصلہ :- اس کا صرف بروزن فعلی جس ہے
جیسا کہ مذکورہ بالا شعر میں اور بروزن فاعلی جس ہے

بول کیا آئے کیا چلے تم پاسے
کچھ تو صنعت بھی ہم نہ کرنے پائے قتل

صیغہ ماضی کے علاوہ صیغہ مضارع واحد مذکر غائب
کے معنی میں بھی بولا جاتا ہے اور ان معنوں میں بھی

مذکورہ بالا ہر دو طریق سے تلفظ کیا جاتا ہے یعنی
بروزن فاعلی اور بروزن فعلی بھی سہ

اثر ایسا کہاں سے نالہ شگیر میں آئے
کہ میں سے فرق جو آسمان پر میں آئے صبا

آئے آم جیسے لبیداز :- (لبیداز معنی ذرا
پھری) کسی طرح اس مطلب ہو چاہے کچھ ہی کیوں
نہ صرف ہو جائے۔ اردو ش: (نور اللغات)
قولہ فیصلہ :- کھنڈ میں مستعمل نہیں۔

آئے پاسے کھاٹا کے پاسے :- وہاں
بے معنی باتیں۔ اردو ش: (نور اللغات)

قولہ فیصلہ :- کھنڈ میں مستعمل نہیں۔
آئے بھی تو کیا آئے :- ایسے محل پر کہتے ہیں

جب کوئی آنے والا اتنی کم دیر ٹھہرے کہ فاقات
دل نہ بھرے اور اشتیاق باقی رہ جائے۔ اردو
فصیح، راج۔

وہ جو آئے بھی تو کیا آئے نہ دم بھر ٹھہرے
لے ظفر رہ گئے ارمان تو جی کے جی میں ظفر

آئے پیر بھیا گے پیر :- (پیر یا پیر معنی
خبثت، رومی) جوں سے نیک ہویشہ الگ ہوتے ہیں۔

ان کی صحبت سے پرہیز کرتے ہیں۔ اردو ش: ہر
قولہ فیصلہ :- صاحب نور اللغات نے اس میں کوئی

بھی لکھا ہے یعنی "آئے پیر" کے پیر اور پیر لکھے ہیں
کہ "نیکیوں کے سامنے جوں کی کچھ نہیں پہنچتی" پیر

کمرے ہوتے ہیں :- لیکن ہر صورت کے تین الاستعمال ہے
آئے جو اس جانا :- جو اس جو جانا بہت گھبرا

جانا۔ اردو ش: فصیح، راج۔
محل صرف :- بچوں کی بیماری میں میرے آئے جو

جانے رہتے ہیں۔
آئے دن :- ہر روز ہمیشہ۔ اردو ش: فصیح، راج۔

آئے دن یار کی صورت کا تماشا لیا ہے
آئینہ بھول گیا میری طرح گھرا پنا بھر

آئے کا آیا :- آنے میں کچھ دیر نہیں اب آیا کوئی
دم میں آنے والا ہے۔ اردو۔

قولہ فیصلہ :- دہلی کی خاص زبان کھنڈ میں راجح آیا
بکھو یا آیا ہی بکھو بولتے ہیں

آئے کا تو اپنے پاؤں سے جائیگا کس کے پاؤں سے
یعنی آنے کو تو میرا آئے گا مگر نکل کر ہو جائے گا۔ جب کسی کو

یہ دعویٰ ہوتا ہے کہ دشمن اگر مجھے مل جائے تو ہرگز ہلنے
نہ دوں وہاں یہ جملہ کہتا ہے۔ (نور اللغات)

قولہ فیصلہ :- کھنڈ میں مستعمل نہیں۔
آئے گئے :- آنے جانے والے مسافر۔ اردو۔

یہ وہ مجھے سب کہتے ہیں جو آئے گئے ہیں
کپڑے مجھے نہ سالے کے پہنا گئے ہیں

آئے گئے کا سودا :- مرنے پر بالکل آمادہ ہونے
یا قریب مرگ ہونے کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو محاورہ

دہلی کی زبان :-
دیکھ کہتے ہیں اسے آئے گئے کا سودا

ہم ترے آئے ہی ہو جان قربان گئے
آئے میر بھیا گے پیر :- اعلیٰ کے آگے ادنیٰ نہیں

ٹھہر سکتا۔ اردو ش: (نور اللغات)
قولہ فیصلہ :- کھنڈ میں مستعمل نہیں۔

آئین :- (بروزن آئین) قاعدہ قانون دستور
فارسی، مذکر، فصیح، راج۔

محلہ دستور :- ہندوستان کے جدید آئین کی رو سے
کوئی عارضی وزیر عظم مقرر نہیں کیا جاسکتا۔

قولہ فیصلہ :- رسم و رواج کے سنوں میں بھی بولتے ہیں
جیسے "اس ملک کا آئین یہی ہے" اصول کے معنی میں

بھی بولتے ہیں جیسے کسی کے خط کا جواب نہ دینا پیر
آئین کے خلاف ہے۔
آئین جاری کرنا :- ضابطہ مقرر کرنا قانون نافذ

کرنا۔ اردو فصیح راج۔

نئے ہر سال سرکار جنوں سے داغ ملتے ہیں
بہار گل کیا کرتی ہے جاری تازہ آئین کو
قول فیصلہ: آئین جاری ہونا بھی بولتے ہیں آئین
ہونا یا ہونا بھی (قانون بن جانے کے معنی میں)
بولتے ہیں جیسے "کونسل کی منظور شدہ ہر بات ملک کے لیے
آئین ہو جاتی ہے؟"

"آئین کے خلاف" بھی (خلاف قانون یا خلاف دستور
کے معنوں میں) بولتے ہیں۔

آئین (ذہن و زون جائیں) آری۔ اردو (کلہریت)
غیر فصیح راج۔

محل صرف: آئین! یہ اس وقت آپ کہاں آگئے۔
قول فیصلہ: آنے کی اجازت چاہنے کے عمل پر
بھی بولتے ہیں جیسے "پردہ ہے" ہم آئین؟
جب کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو دوبارہ پوچھنے
کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "آئین! کیا کہا؟"
آئین بائیں شاخیں: بے معنی بات، بھل بات
بے ٹھکانے بات۔ اردو۔ غیر فصیح راج۔

کس سے کس کا چاہ پیار گڑھے کہ بھید کھل گیا آرزو
یوں تو یہ کہ اک شری کہتا ہے آئین بائیں خلیں کھنوا
قول فیصلہ: اس کثرت اڑانا اور کتنا کے ساتھ ہے۔

آئین بی عاقلہ سب کاموں میں داخلہ
مورتن اس جگہ بولتی ہیں جب کسی ایسے کام میں خل
نے جس سے کہ وہ ناواقف ہو۔ (نور اللغات)
قول فیصلہ: کھنوا کی مورتنوں میں بہت کم مستعمل ہے۔
آئین تو کہاں جائیں: ایسی جگہ بولتے ہیں
جہاں کوئی شخص کسی کی باتوں سے ایسا قائل ہو رہا ہو
کہ جواب دیتے نہ جتا ہو۔ اردو محاورہ۔

محل صرف: ان کی (یعنی میرے) حاکم کی

زبان سے نکلا کہ نہیں بھئی یہ شاعری ہے اس میں
خردی نبردگی کیا سودا آئین تو کہاں جائیں پھر جو کچھ
انہوں نے کہا خدا نہ سناوے۔ (آب حیات)
آئینہ: اس قسم کے شیشے کو کہتے ہیں جس میں ایک
طرف قلعی ہوتی ہے اور دوسری طرف مصالحوں لگا ہوتا
ہے۔ اس قسم کا شیشہ صورت دیکھنے کے لیے بنایا جاتا
ہے۔ فارسی، مندر، فصیح راج۔

آئینہ دیکھ کے کہتا ہے جو اللہ سے میں
اُس کا میں دیکھنے والا ہوں بقا واد سے میں بقا

قول فیصلہ: اس کی اصل آئینہ ہے جو آئین اور
بائے نسبت سے مرکب اس کا موجودہ شکل کو بتاتا
جاتا ہے۔ سکندر نے جب یہ خواہش ظاہر کی کہ میں
ایک ایسی چیز بنانا چاہتا ہوں جس میں ہر چیز کی شکل
نظر آئے تو ایک لوہار نے لوہے کے ٹکڑے پر ایسی چلا
کی کہ اُس میں صورت دکھائی دینے لگی چند صورتوں
تک بدل کے ہوئے لوہے سے وہی کام لیا جاتا رہا جو
آج آئینہ سے لیا جاتا ہے۔ آج سے دو تین سو برس
قبل جب شیشہ دریافت ہوا تو اس سے آئینہ کا کام
لیا جانے لگا اور لوہے کے آئینے کا رواج ختم ہو گیا
مجاز اس کی بات کو بھی کہتے ہیں جو بالکل ظاہر
واضح ہو۔

رنگ کرنگی دورنگی نے کیا کیا آئینہ
رفتہ رفتہ میری صورت یار کی صورت ہوئی

ظاہر و واضح کرنے والے کے معنی میں بھی بولتے ہیں
قرار اس کو نہیں آتا ہماری بے قراری سے
زمانہ آئینہ ہے اپنے احوال و مگرگوں کا
کسی ایسی صاف شفاف اور چمکدار چیز کو بھی کہتے ہیں
جس میں عکس نظر آتا ہو جیسے تیرے کا ڈھانچا آئینہ ہو گیا
حیران و شہد کے معنوں میں بھی بولتے ہیں یہ

چشم وارہ گئی دیکھا جو طلسمات جہاں
آئینہ بن گئے ہم محو تاشا ہو کر
آئینہ الٹا دکھانا: جب میں کسی کو بناؤ سنگار
کرتی ہیں تو ٹوٹنے کے طور پر دفع نظر بد کے لیے اُسکو
اُلٹا کر کے آئینہ دکھاتی ہیں۔ (نور اللغات)

اُلٹا اسے آئینہ دکھایا
خط ابھی وہ کا کھول کا سبایا (گلزار نشیم)
قول فیصلہ: آئینہ الٹا دکھانا نہیں بولتے۔ اُلٹا
آئینہ دکھانا بولتے ہیں اور اس کی طرح مذکور بالا
شعر میں بھی نظم ہوا ہے۔

آئینہ اندھا ہو جانا: آئینہ سیلا بولنے سے یا
اُڑ جانے سے جب اُس میں صاف صورت نظر نہ آئے
تو اُس کو اندھا ہو جانا کہتے ہیں۔ اردو محاورہ
فصیح راج۔

چشم بوہر سے تری فرقت میں رویا اسقہ
ہو گیا اندھا نہیں آتا نظر آئینے کو
آئینہ اندھے کو دکھانا: ایسے میں بولتے ہیں
جب کسی نااہل کے سامنے اظہار کمال کیا جائے یا کسی
کچ فہم کو نصیحت کی جائے۔ اردو محاورہ فصیح راج۔

قول فیصلہ: صحیح محاورہ اندھے کو آئینہ دکھانا
ہے اسی عمل پر اندھے کو چراغ دکھانا بھی بولتے ہیں۔
آئینہ بنا دینا: حیران کر دینا۔ اردو محاورہ
فصیح راج۔

نہ کچھ یہ راہرو حیرت میں رہ جاتے ہیں
تری زخار آئینہ بنا دیتی ہے جیوں کو
آئینہ بن جانا: حیران ہو جانا۔ اردو
محاورہ فصیح راج۔

فرط حیرت سے وہ بت دلگیر
آئینہ بن گیا ہے تصویر

قولہ فیصلہ پہنچنے لگنے کے سنوں میں بھی بولتے ہیں
 کیا صفائے پیکر دلدار کی تاثیر ہے
 گروہ لگ بیٹھے وہیں بجائے دیو آئینہ
 آئینہ بند کرنا کہ کس مقام یا راستے کو آئینے لگا
 راستہ کرنا۔ اردو فصیح، راجا۔
 کریں شہر کوں کے آئینہ بند
 سواری کا ہو لطف جس سے دیند
 آئینہ بندی۔ آئینوں کے آرائشی فارسی فصیح، راجا۔
 خواجہ کی آئینہ بندی ہے ہر سو
 کہ صبر جانوں اپنے سے بیزار ہو کر
 آئینہ بیکار کو نہیں دکھاتے۔ دیا آئینہ بیکار کو
 نہیں لاتے، بیکار کو آئینہ اس خیال سے نہیں دکھاتے ہیں کہ
 وہ اپنی حالت زار دیکھ کر پریشان ہوگا۔ (نور اللغات)
 سامنے آنکھوں کے آئینہ بہت رکھنا کر
 اے صنم لے جاتے ہیں کم پیش بیمار آئینہ
 قول فیصلہ۔ بیمار کو آئینہ نہیں دکھاتے۔ بولتے ہیں
 آئینہ کو مستدم کر کے نہیں بولتے۔
 آئینہ تماشال بھی آئینے کے آئینے کی طرح اسان
 و شفاف۔ فارسی ترکیب، قلیں الاستعمال۔
 خط نہیں رہتا ہے اس آئینہ تماشال کے سبز
 آئینہ نیچے ہے طوطی کے پر و بال کے سبز نظیر
 آئینہ کی کا۔ تپے غیشے کا آئینہ۔ اردو فصیح، راجا۔
 محلہ جہیز۔ اس کی آئینے کے ترے بہت دام دیر ہے
 قول فیصلہ۔ دام طور پریشی کا آئینہ بولتے ہیں۔
 آئینہ جہیز کا۔ آئینہ نصب کرنا۔ اردو فصیح، راجا۔
 پر تو آنگن بہت دریا میں ہے وہ دروہی
 جہیز کا آئینہ دیوار موج آب میں آئینہ
 آئینہ صلب۔ بہت صلب کا بنا ہوا آئینہ۔ فارسی
 ترکیب، قلیں الاستعمال۔

رخسار صاف چاہیے نظارے کے لیے
 آئینہ ہو صلب کا دیا ہو فرنگ کا
 آئینہ خانہ۔ وہ مکان جس میں چاروں طرف آئینے
 لگائے گئے ہوں۔ فارسی ترکیب، فصیح، راجا۔
 آئینہ خانے میں اور لذت بنانے والے
 دیکھ جاتے ہیں اب خواب پریشاں ہم سے
 آئینہ دار خیمہ، منظر فارسی ترکیب، فصیح، راجا۔
 آئینہ دار حسن رسالت میں فاطمہ لاطم
 آئینہ دار۔ وہ جس سے آئینہ دکھانے کی خدمت
 متعلق ہو۔ فارسی فصیح، راجا۔
 تیرے مجھ کے لیے آتا ہے روزا شاہ حسن
 آئینہ داروں میں کھولے خط و خال آئینہ
 قول فیصلہ۔ اس کو آئینہ ہر دار میں کہتے ہیں۔
 آئینہ داری۔ آئینہ دکھانے کی خدمت خدمتگار
 اطاعت۔ فارسی موقت، فصیح، راجا۔
 آپ مجھ کو خدمت آئینہ داری دیجئے
 جانے لے جان جان تصویر پشت آئینہ
 آئینہ دکھانا۔ بعض مسلمان گھروں کی عورتوں میں
 پہلے یہ رسم تھی کہ جب کوئی عزیز سفر کو جانے لگتا تھا تو اسکی
 منہ کو آئینہ دکھاتی تھیں کہ اس منہ کے سے فرض یہ ہوتی تھی کہ
 سفر خیر سے واپس آئے۔ اردو محاورہ، فصیح، راجا۔
 قول فیصلہ۔ اب یہ رسم ایک حد تک کم ہو گئی ہے۔
 آئینہ دکھانا۔ مشاہدہ وطن کو آراستہ کرنے کے لیے
 بڑے آدمیوں کے طرز پر صبح اپنے مالک کو اور حجام صلیح
 کے بعد خط بنوانے والے کو آئینہ دکھاتے ہیں۔ ان
 صورتوں میں بھی مستعمل ہے۔ اردو فصیح، راجا۔
 آئینہ دکھانا۔ خدمتگوار کرنا۔ اردو فصیح، راجا۔
 حجام بھر بھر کے لئے ناستہ دیتا ہمیشہ
 آئینہ مجھ کو دکھانا جو مسکند رہتا

آئینہ دکھانا۔ حقیقت حال ظاہر کرنا۔ اردو
 فصیح، راجا۔
 فرحت سے ہوا یہ قلب میثاب
 آئینہ دکھانا۔ تھا سیما
 آئینہ دکھانا۔ سکھ کی حالت میں آئینہ سکھ
 کے سامنے رکھتے ہیں اگر سانس آرہی ہوتی ہے تو
 آئینے پر سانس کی ہوائ سے دھبہ آجاتا ہے۔ اس
 محل پر بھی بولتے ہیں۔ اردو فصیح، راجا۔
 کہیں سکھ نہ عاشق کو ہوا جو
 اُسے آئینہ دکھلایا تو ہوتا
 قول فیصلہ۔ اس محل پر بالعموم "آئینہ ناک پر
 رکھنا" یا "ناک کے سامنے رکھنا" بولتے ہیں۔
 آئینہ دکھنا۔ زینت کے وقت یا ماد ثانیہ توڑنا
 یا کسی ضرورت سے آئینے میں اپنی صورت دیکھنا۔
 اردو فصیح، راجا۔
 آئینہ دیکھ کے کہتا ہے جو اللہ سے میں
 اُسکا میں دیکھنے والا ہوں بقا واد سے میں بقا
 قول فیصلہ۔ بعض آدمی چاند دیکھ کر آئینے میں اپنی
 ہی صورت دیکھتے ہیں۔ اس محل پر آئینے میں "منہ
 دکھنا" یا صورت دکھنا" بولتے ہیں۔
 سب سے نہ تو لشکر شہر میں دیکھا
 منہ شاد نے آئینہ شمشیر میں دیکھا
 آئینہ دکھانا۔ آئینہ بنانا۔ آئینہ تیار کرنا۔ اردو
 قلیں الاستعمال۔
 دھالے تصور رخ روش کے آئینے
 آئینہ گر ہیں حیرت انھیاردل
 آئینہ رخ۔ آئینے کا سا صاف و
 روشن چہرہ دیکھنے والے آئینے، کنایہ عشق۔
 فارسی ترکیب، فصیح، راجا۔

ان آئینہ رخوں کا نظارہ کیا کرے
دیوانہ ہے بنائے جو آئینہ سنگ سے
آئینہ رخسار :- آئینے کے سے صاف رخسار کھنکھانے
فارسی، فصیح، راج :-
منہ نگ نہ نظر اس کے وہ کہہ جیتا ہے منہ
جو آئے ہے اس آئینہ رخسار کے منہ میں
آئینہ رخ :- آئینے کا صاف و شفاف چہرہ
رکھنے والا۔ فارسی، فصیح، راج :-
وصف خط کیا کروں اس آئینہ رخ کے آگے
کیا سناؤں میں سکندر کو سکندر نامہ
آئینہ روشن کرنا :- آئینے کو کس چیز سے گرد
صاف کرنا۔ اردو، مزوک :-
کرتے ہیں آئینہ ساز آئینے روشن خاک سے
مل گئے ہیں جو ہزاروں روئے روشن خاک میں
آئینہ ساز :- آئینہ بنانے والا۔ فارسی، غم غام
کرتے ہیں آئینہ ساز آئینے روشن خاک سے
مل گئے ہیں جو ہزاروں روئے روشن خاک میں
آئینہ سامنے رکھ کر طوطی پڑھانا :- طوطی
پڑھانے والوں کا دستور ہے کہ طوطی کے سامنے آئینہ
رکھتے ہیں اور خود بولی بولتے ہیں طوطی اپنی قصو
آئینے میں دیکھ کر سمجھتا ہے کہ اس کے سامنے دوسرا
طوطی ہے جو بولی رہا ہے چنانچہ خود بھی ویسا ہی
بولنے لگتا ہے۔ اردو، جملہ، قلیل الاستعمال :-
میں طوطی نہیں گویا کرے آئینہ جو مجھ کو
آزادیاں عطا کرے یا اپنی خوش بیاں بے
آئینہ سامنے سے نہ مٹتا :- ہر وقت بناؤنگا
میں گے رہنا۔ اردو، محاورہ، فصیح، راج :-
اس بیت خوش کا اللہ سے شوق زہیت
آئینہ سامنے سے اب تو نہیں ہٹتا ہے

آئینہ سکدری :- سکندر کا بنایا ہوا آئینہ فارسی
ترکیب، فصیح، راج :-
آئینہ سیماء :- آئینے کی صاف و شفاف اور روشن
پیشانی رکھنے والا۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال :-
فلک میرے داغ اسود کا سودا بن گیا
یعنی اس آئینہ سیماء کا ہے پہلو آئینہ
قول، فیصل :- کنایہ معشوق کے لیے بولتے ہیں۔
آئینہ عذار :- آئینے کے سے رخسار رکھنے والا
فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال :-
اس قدر بھی نہ ہو کہ خلق وہ آئینہ مزار
صاف منہ پر تو رہے دل میں کیورت رکھے
آئینہ کر دینا :- واضح کر دینا۔ اردو، محاورہ، فصیح، راج :-
آئینہ کر کے سارا حال دکھائیں
جرم قانون سے بری ہو جائیں (عروت افست)
قول، فیصل :- حال کے ساتھ زیادہ متعلق ہے۔
آئینہ گر :- آئینہ ساز، آئینہ بنانے والا فارسی
قلیل الاستعمال :-
تیری غفلت کی یہ حالت کہ اب دیکھ مجھے
ترک آئینہ گری آئینہ گر کرتا ہے
آئینہ لے کے اپنا منہ تو دیکھو :- اس شخص سے
ظن آکتے ہیں جو کسی ایسی بات کا ارادہ کرے
جس کے قابل نہ ہو۔ اردو، جملہ، فصیح، راج :-
میں نے کہا جی چاہتا ہے یوں آج بھر اڑن منہ منہ
کھنے لگے وہ آئینہ لے کر اپنا منہ تو دیکھو تم
آئینہ لے کے اپنی صورت تو دیکھو :- کسی کے
اترے ہوئے چہرے کو دیکھ کر اندر راہ احمد دی گئے
ہیں۔ اردو، جملہ، فصیح، راج :-
ہم نہ کہتے تھے نہ زلف و عارض جانا نہ دیکھ
آئینہ تولے کے صورت لے دل دیوانہ دیکھ

آئینہ مکر رہونا :- آئینہ غبار آلود ہونا، آئینے کی
صفائی باقی نہ رہنا۔ اردو، فصیح، راج :-
آئینہ دل کا کد رہے کہ صاف
دیکھ لے چہرے کی اپنے جھانپاں
آئینہ ہر وقت سامنے رہنا :- ہر وقت بناؤ
سنگار میں مصروف رہنا۔ اردو، محاورہ، فصیح، راج :-
دھرا ہی رہتا ہے آئینہ رخ و ہر وقت
لیند آپ کو بھی اپنی کیا ادا آئی
آئینہ ہونا :- ظاہر ہونا، واضح ہونا۔ اردو، محاورہ
فصیح، راج :-
آج لے نا آئیں ہوں میں اسکر رنگ سخی
ہیں صفائے خطا و معنی سے شب شار آئینہ
قول، فیصل، تحقیق حال کا منہ ہونے کے معنی
میں بھی بولتے ہیں :-
منہ کا بھولا پن، توبہ معصومیت کا آئینہ
ایسا کیا دیکھا کہ دل نے اسکو قاتل کہہ دیا
آئینے کا پانی :- آئینے کی پیمک۔ اردو، قلیل الاستعمال
لیے ہیں جو سر رخسار صاحب
پیامے ہم نے آئینے کا پانی
قول، فیصل :- آئینے کی آب فصیح ہے۔ مذکورہ شعر
میں آئینے کا پانی پینا صرف تخیل شاعرانہ ہے۔
آئینے کا جوہر :- جوہر آئینہ، جوہر آئینہ
اردو ترکیب، قلیل الاستعمال :-
دل کے آئینے کو گر کر دے گداز
یار اپنی گرمی رخسار سے
جوہر اس کے یوں اٹھالیں جس طرح ذوق
حوت قرطاس غلط بردار سے
آئینے کی جھانپاں :- آئینے کی غلطی خراب
ہونے پر اس میں ہلکی لکیریں سی پڑ جانا اور ایک

اگر سا آجانا۔ اردو فصیح راج۔

آئینہ دل کا کمرہ ہے کہ صاف

دیکھ لے چہرے کی اپنے تجاویں آرد و کھڑی

آئینے میں سینا حال تو دیکھو۔ کسی کی صورت

خسک میں غیر معمولی تغیر دیکھ کر ہر دوری ظاہر کرنے کے

طور پر کہتے ہیں۔ اردو سبیل فصیح راج۔

آپ کو کچھ نہیں خیال اپنا

دیکھو آئینے میں تو حال اپنا

آئینے میں بال آجانا۔ کوئی معمولی چوڑے پر جانے

سے یا کسی دوسرے طرح ضرب آجانے سے آئینے میں

ایک مہین سے لیکر پڑ جانا۔ اردو محاورہ راج۔

خط کے پر رونگٹے پس رخسار یار پر

بال آگئے ہیں آئینہ آفتاب میں آتش

قول فیصلہ۔ موجودہ دور میں اس محل پر بال

پڑ جانا زیادہ راج ہے۔

رونگٹے کب ہیں ان آئینوں میں ہیں پڑ گئے بال

باتھ زانو پہ کبھی یار نے دے مارے ہیں

آئینے میں غبار آجانا۔ آئینے کا دھندل جانا۔

اردو فصیح راج۔

دل میں جب آئی کدورت وہ صفائی پھر کہاں

آئینے میں سب غبار آیا وہ اندھا ہو گیا

آئے ہوئے ہوش جانا۔ جو اس ہو جانا

گھبرا جانا۔ اردو قلیل الاستعمال۔

اب آئے ہو تو نہ رخصت کی بات چیت ہے

خدا کے واسطے جاتے ہیں ہوش آئے ہوئے بحر

آئے ہوئے ہوش کھوتا۔ جو اس کر دینا

اردو قلیل الاستعمال۔

ہوش آئے ہوئے کھوتی ہے یہ مڑگان کی جھپک

دل کو تر پاتی ہے ہر بار یہ چوٹن یہ نظر

آئے۔ تشریف دے۔ اردو فصیح راج۔

مری جان رنج گدائیے قدم آگے اپنے بڑھائیے

اجی آئے ادھر آئے ادھر آئے ادھر آئے

آیا۔ آنا مصدر سے ماضی کا صیغہ۔ اردو

فصیح راج۔

بال کھولے جو وہ شمشاد پر یاد آیا

قمریاں باغ میں چلا میں کہ صیاد آیا

آیا۔ آنا ہوں آ رہا ہوں۔ اردو فصیح راج۔

دل اس آواز کے صدقے کا مشکل میں جس نے آندو

نہ گھبرانانا گھبرانائیں آیا اور شتاب آیا کھنکھ

قول فیصلہ۔ کسی کے پکارنے کے جواب میں کہتے ہیں۔

آیا۔ ڈرانے دھمکانے کے محل پر بھی بولتے ہیں جہاں

یہ کہنا ہو کہ میں ابھی آ کر کچھ سزا دیتا ہوں۔ اردو

فصیح راج۔

لگائی زلف کو شانے نے جو انگلی پکارا دل

یہ گستاخی! بھلا رہ تو سہی او بلے ادب آیا

آیا۔ کیا (کلمہ استفہام جہاں شک فارسی فصیح راج)

خدا کے آگے بھی کیا بولنے نہ دیں گے یہ بت جلال

کہیں نے گی نہ اس چپ کی ہم کو داد آیا کھنکھ

آیا۔ وہ عورت جو انگریزوں کے بچوں کو کھلاتی

بھلائی اور ان کی نگرانی کرتی ہے۔ پرتگالی فصیح راج۔

قول فیصلہ۔ ایک صورت اس کے سنسکرت ہونے کا

امکان بھی ہو سکتا ہے۔ سنسکرت میں آئے کے معنی

ہیں وہ شخص جو عورتوں کی نگہداشت کرے اسی زبان

کے قواعد کی رو سے ٹوٹ جانے میں آیا ہو گیا۔ اس

کثرت سے راج ہے کہ اردو بھی کہا جاسکتا ہے۔

آیا بندہ آئی روزی گیابندہ گئی روزی

ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ انسان کا

رزق اس کے ساتھ ساتھ جاتا ہو۔ اردو قلیل الاستعمال۔

آیا رمضان بھاگا شیطان۔ رمضان مبارک

مسلمانوں میں انتہائی برکت کا مہینہ ہے لہذا ان کے

اعتقاد کے مطابق اس مہینے میں شیطان مقید رہتا ہے

اردو شش قریب بہ مڑوک۔

قول فیصلہ۔ پرشل ایسی جگہ جہاں غرق ہوتے

تھے جہاں کسی محل میں ایک شخص کے آنے پر دوسرا

اٹھ کر جانے لگے۔

آیا کتا کھا گیا تو مٹی ڈھول بجا۔ فافاں

بے فکر عورت کی نسبت بولتے ہیں۔ اردو قلیل الاستعمال۔

قول فیصلہ۔ میر خسر کے ایک نسل کا آخری مکر

ہے۔ پورا جملہ یہ ہے۔

کتیہ رکائی جتن سے اور پر شرمیا بولا، آیا کتا

کھا گیا تو مٹی ڈھول بجا۔

آیا گیا۔ آنے جانے والا مہمان مسافر، اردو

عورتوں کی زبان۔

محلے صوف۔ نرم اپنا قیمتی سامان بھی حفاظت سے

نہیں رکھتے جو اگر کوں آیا گیا اٹھالے جائے گا تو

افسوس کر دے۔

آیات متشابہات۔ قرآن مجید کی وہ آیتیں جن کے

معنی عام فہم نہ ہوں۔ فارسی کتب فقہاء کی غامض اصطلاح

آیات محکمات۔ وہ آیتیں جن کے معنی صاف اور

واضح ہوں اور جن میں تاویل کی گنجی مشی نہ ہو۔

فارسی ترکیب فقہاء کی خاص اصطلاح۔

آیت۔ نشانی، علامت عربی، ٹوٹ فصیح راج۔

محلے صوف۔ شمس قمر خدا کے آیات ہیں۔

قول فیصلہ۔ اصطلاحی معنوں میں قرآن مجید کے

ایک محل جملے کو کہتے ہیں۔

بہر نظارہ جو قرآن میں دیکھی گئی فال

نن تران کے سوا اور نہ آیت نکلی

قرآن مجید میں ایک جملہ پورا ہونے کے بعد جو علامت گول دائرے کی سی (o) بن ہوتی ہے اس کو بھی آیت کہتے ہیں۔ اس کی صحیح عربی میں آیات اور اردو میں آیتیں اور آیتوں ہے۔

آیت سجدہ: قرآن شریف کی وہ آیت جس کو پڑھ کر یا سن کر سجدہ کرنا واجب یا مستحب ہے۔ کیا سجدے میں جب دیکھا تیرے مصحف رخ کو نہیں کم سجدے کی آیت سے رتبہ بیت ابرو کا نازل ہونا: آیت کا مضاف شدہ بیخبر صلح پر بذریعہ وحی اترنا۔ اردو فصیح راج۔

شوق سے حکم کرے سجدے کا پیغمبر حسن آیتیں سجدے کی نازل ہوئیں ابرو ہو کر وزیر آیت و حدیث ہونا: کس بات کی فطرت ظاہر کرنے کے لئے کہتے ہیں جب کہ اس بات کو اس طرح مان لینا منظور ہو جیسے کہ خدا کے کلام کو یا رسول کی حدیث کو۔ اردو جملہ فصیح راج۔

قول فیصلہ: ہر فقرہ یا جملہ بولا جاتا ہے جس جو میرے حق میں تم کو وہ آیت و حدیث! یہ بات ہے تو پھر خط تقدریر ہے عبت قدہ آئندہ روئے: آنے جانے والے۔ فارسی فصیح راج۔ محل صرف: مگر آئندہ دروند نہ ملے ہیں نہ پھر کھاتے ہیں رات دن برابر آتے جاتے ہیں (جادو خیر) قول فیصلہ: آئندہ یعنی آنے والا اور وہ معنی جاننا ہے لیکن یہ دونوں نفلین ساتھ ہی ساتھ استعمال ہوتی ہیں۔ تنہا نہیں۔

آئندہ: آنے والا۔ فارسی فصیح راج۔ سال آئندہ نہ ہوگا یہ بھی عالم دیکھنا وہ کہان سال گذشتہ کی بہار ایک برس صبا قول فیصلہ: اس کا صرف "آنے والے

زمانے" ہی کے لیے مخصوص ہے "آگے" اور اس کے بعد کے معنوں میں بھی استعمال ہے جیسے "میں نے جو کچھ سمجھا تھا سمجھا دیا آئندہ اُن کو اختیار ہے" پھر کبھی "اردو بارہ" کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "یہ تمہاری پہلی غلطی تھی اس لیے میں نے معاف کر دیا لیکن آئندہ ایسا نہ کرنا"۔

آئندہ اختیار بدست مختار: کسی کو کچھ جانے اور نصیحت کرنے میں ختم سخن یوں کرتے ہیں یعنی ہمیں سمجھانے سے سروکار تھا اب مالویا نہ مانو جو چاہو کرو مختار ہو۔ فارسی جملہ۔ (نور اللغات) قول فیصلہ: اب قلیل الاستعمال ہے۔

آئندہ دیکھے: کیا ہوتا ہے۔ آگے خدا جانے کیا ہو۔ اردو جملہ فصیح راج۔ محل صرف: افسان کی ہر جگہ کے باوجود بھی تک تو فوری کو نباہا چلا آ رہا ہوں آئندہ دیکھے کیا ہوتا ہے۔

آئندہ کے: اس وقت ہمیشہ۔ اردو فصیح راج۔ محل صرف: آئندہ سے تم کو کس طرح رہنا پڑے گا۔ آئندہ کو: آئندہ زمانے کے لیے۔ اردو فصیح راج۔

محل صرف: اس وقت جو کچھ ہوا وہ ہوا لیکن آئندہ کو ایسی باتوں کی روک تھام بہت ضرور ہے۔ قول فیصلہ: موجودہ دور میں نصیحت آئندہ کو کا جگہ صرف آئندہ "آئندہ کے لیے" فصیح تر سمجھتے ہیں بالخصوص نظم میں احتیاط کرتے ہیں۔

آئندہ کو کان ہونا: آئندہ کے لیے احتیاط ہونا۔ اردو جملہ فصیح راج۔

محل صرف: اُنہ کی وعدہ خلافی سے اس وقت میرا تھوڑا بہت نقصان و ضرر ہو گیا لیکن آئندہ

کو کان ہو گئے۔

آیہ: آیت کا نام املا کا ایک مکمل فقرہ۔ عربی "نکح" فصیح راج۔

چشم زہد میں ہوں گو خوار گناہوں کے مگر مغفرت کا تو میری شان میں آیہ اُترا قول فیصلہ: اردو قاعدے سے اس کی جمع آئے بھی بول گئی ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

تو وہ ہے مصحفنا طلق کر وصف کی رہتا کرور آتے اگر تیری شان میں آئے آئہ اُترنا: آیت نازل ہونا۔ اردو فصیح راج۔

چشم زہد میں ہوں گو خوار گناہوں کے مگر مغفرت کا تو میری شان میں آیہ اُترا آیہ آنا: آیت نازل ہونا۔ اردو غیر فصیح راج۔ نکلا نہیں ہے مصحف عارض ہے اس کے خط آیا ہے اپنی شان میں آیہ عذاب کا اخیر

آیہ رحمت: قرآن مجید کی وہ آیت جس میں رحمت باری تعالیٰ کا ذکر ہو۔ فارسی ترکیب فصیح راج۔ حرف جہاں "قوت" دل "آیہ رحمت" سمجھوں ہاتھ آجائے جو بازو سے بتاؤں کا قیود قول فیصلہ: ایسے آدمی کے لیے بھی کہتے ہیں جو ایسا رحمدل ہو گیا رحمت حق تعالیٰ کی نشانی ہے حیا کا شان رسول اسلام میں سے۔

صاحب خلق و عامی امت شافع حشر و آیہ رحمت قتل

آیہ عذاب: قرآن مجید کی وہ آیت جس میں عذاب خدا کا ذکر ہو۔ فارسی ترکیب فصیح راج۔ نکلا نہیں ہے مصحف عارض ہے اس کے خط آیا ہے اپنی شان میں آیہ عذاب کا اخیر



ب: سارو، فارسی نیز عربی حروف تہجی کا دوسرا
حرف، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فی قیل۔ اس کا تلفظ اردو میں ہے۔ اور
عربی فارسی میں با۔ ہے۔ ابجد کے حساب سے اس
کے عدد و مقدار کیسے کیے ہیں۔ اس کو ہائے موحسدہ
بھی کہتے ہیں۔

رسم الخط : جب کسی لفظ کا جزد ہوا اور شروع
میں واقع ہو نیز بعد میں کشش عرض طاء ظ
ع غ و ق و ی میں سے کوئی حرف ہو
تو کھڑے شوئے کے ساتھ لکھی جاتی ہے۔ جیسے
بِسْ، بَشِيرٌ، بَصَاحَتٌ، بَعِيدٌ، لِقَائِهِ، وَغَيْرِهِ
اگر سے سے لاکھ لکھی جائے بشرطیکہ آخری
حرف ہو تو اسی شوئے کے ساتھ رہی۔ اسے لکھیں گے
لیکن اگر سے آخری حرف نہ ہو تو اس شوئے کی
صورت بدل جائے گی جیسے بیدر، بیدر، بیدر
انجیر وغیرہ۔

۵۔ دوسری شکل یہ ہے کہ بعد میں ج بج برج
خ م ہ میں سے کوئی حرف ہو تو آراشوتہ لکھنا
گئے ہیں بجز دیگر بحیرہ بنجارہ شکل بہار

میں قیصر کی شکل یہ ہے کہ جب 'ب' حرف اقل
کسی لفظ کا واقع ہوئی ہو اور اس کے بعد کوئی حرف
ان حروف کے علاوہ نہ ہو جیسے اور دوسرے
تاکہ اس میں ادنیٰ کو چھوٹے ہیں یعنی (اب، پ،
ت، ث، د، ذ، ف، ر، ز، غ، ش، ک، گ، ل، ن، و، ق، ح،

تو پالے دارشوشے کی موت کھڑے ہو جیسے بیان ہو گیا
نہش و غمزدہ۔

وہ سب جو لفظ کا حرف اصلی نہیں ہوتی اور ساتھ وغیرہ کے
سنی دیتی ہو اگر ان حروف کے پیشتر آئے جن پر نیس یا زیر ہو
اور وہ حرف ان حروف کے علاوہ چل جائے تو وہ بالاقاعہ
اس میں ذکر کیے گئے ہیں تو لفظ سے لاکر لکھنے کے سبب اس طرح
ظہور (بہ) لکھنا بہتر ہے۔ جیسے سال بہ سال
بہشت بہشت۔

دوسرے قاعدے میں ادھر بیان کیے ہوئے حرف
کے ساتھ اگر لکھیں تو لفظ سے لاکر لکھا جاتا ہے جیسے
مباحیاء، م بخود، ماہ بہ ماہ، ہو کہو۔

اگر کسی لفظ کے آخر میں واضح جواز اپنی اعلیٰ عزت
 میں بوجہ کشش کے ساتھ لکھی جاتی ہے جیسے تائب
 فارسی ترکیب کے ساتھ یہ حرف مختلف معنوں میں استعمال ہوتا ہے
 ۱۔ بہر جنیم، یعنی سر آں کوں سے ماہ و بقیلہ یعنی قبلہ کی
 طرف منہ کر کے ۲۔ ماہ یعنی ایک چھینک کے بعد دوسرے
 چھینکے ۳۔ سالہ و اتفاقاً ہر گز کے لیے ۴۔ عبادت و عباد
 ۵۔ قسم کے لیے یعنی خدا کی قسم ۶۔ ماہ خدا و امیر کرنے کے لیے
 یہی خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں ۷۔ بقول شخصہ
 یعنی کسی کے قول کے مطابق ہے۔

فالتی انہا یقینہ سے بقول ناسخ
آپ کے بہرہ ہے جو معتقد تیر نہیں
وہ مری حین جہیں سے تم پنہاں سمجھا

ماز کتوب ہے رطبی حواں گھبا
 مے وسیلہ دودید واسطہ کے منوں میں
 یارب برسات رسول شمسین
 یارب نغز آکنشدہ بد و حنین
 عصیان مراد حصہ کن در عز مات
 نیچے بر حسن بخشش دینے بہ حسین
 ۱۰۔ میں کے معنی میں جیسے خاتم بدین یعنی میرے
 سچے سرخشاں۔

جرات آموز مرے تاب سخن ہے فہم کو
شکوہ اندر سے خاتمِ بودن ہے فہم کو
شاہِ عالم بھی بوسے میں جیسے تاب کے تاب نہ ہو
بجزِ بغیر و غیر

جرات کا ان کی قاف سے تہرہ تو ماہ قاف
سوسو منقول کو صاف کیا جو دم مصاف
تو فیض - ان مخوں میں بعض فارسی اضافہ
کے قبل اضافہ کر کے بولا جاتا ہے جیسے باغ
یعنی اس کے باوجود با اسی معنی ان صبا بالیوں کے
باوجود وغیرہ وغیرہ

اگرچہ کس کس قدر الجی سے دے با این ہمہ
 ذکر میرا محض سے بتر ہے کہ اس شخص میں جو عابد
 باہر سے صاحب اہل و عیال و دینی و دنیوی
 راجع

فصل فیصلہ۔ مدرسہ الفاظ کے مشہورہ میں
خاصہ کر کے پڑھتے ہیں جیسے۔ با اثر و با اثر

باجا، بادشاہ، باسلطہ وغیرہ

معروف تھے جادو یا عیاش باونا
ناکاہ آئی تھی کی ڈیڑھ سے پیدا
بابائے سلطان، راجا، فارسی، نصیح، راج
محل صفحہ ۱۰۔ جب تک وہ باضابطہ طریقہ
سے بچ کر طلب نہ کریں گے میں ان کی طرف
سے مسدات میں گواہی دیتے نہیں
عابد کا۔

قول فیصل۔ دوسرے الفاظ کے ساتھ ترکیب
دے کر ہوتے ہیں جیسے باضابطہ باقاعدہ
غنیہ۔

بابائے راجا، راجا، فارسی، نصیح، راج

قول فیصل۔ دوسرے الفاظ کے قبل
کر ہوتے ہیں جیسے۔ باخدا یعنی خدا
رسیدہ، اللہ والا۔

توں میں خدائی کا جلوہ دکھایا۔
برہمن بھی کیا باخدا آدمی ہو
بابائے راجا، راجا، فارسی، نصیح، راج
ترکیب، صفت، نصیح، راج
محل صفحہ ۱۰۔ ڈپٹی صاحب شہر کے با اثر لوگوں
میں ہیں ان سے وقتاً فوقتاً ملنے رہنا
فائدے سے خالی نہیں ہو۔

بابائے احترام۔ احترام کے ساتھ عزت کے ساتھ
فارسی ترکیب، نصیح، راج
محل صفحہ ۱۰۔ جس با احترام اور با عزت
طریقے سے کسی کا خیریت نرم کر دہی طرح
اسے رخصت بھی کر د۔

بابائے احتیاط۔ احتیاط کے ساتھ، پرہیزگاری

کے ساتھ، فارسی ترکیب، نصیح، راج

محل صفحہ ۱۰۔ ان کے والد نے تو بڑی با احتیاط
زندگی بسر کی لیکن یہ تو بڑے دنیا دار انسان
نابت ہو رہے ہیں۔

قول فیصل۔ صاحب احتیاط یعنی پرہیزگار کے
معنی میں بھی ہوتے ہیں جیسے "وہ بڑے با احتیاط
انسان ہیں شراب خانے کے پاس مکان نے کر
کبھی نہیں رہیں گے۔"

بابائے اختیار۔ صاحب اختیار رکھنے والا
فارسی ترکیب، صفت، نصیح، راج

محل صفحہ ۱۰۔ اس وقت حکومت میں جو لوگ اختیار
اگر ان لوگوں کو دانی ہو جائے تو شکل سے شکل کام
نہایت آسانی سے انجام پا سکتا ہے۔

بابائے خلاص۔ مخلص رکھنے والا، پر خلوص،
فارسی ترکیب، صفت، تظیل الاستقلال۔

محل صفحہ ۱۰۔ باخلاص دوستوں سے اب دنیا
خالی نظر آتی ہے۔

قول فیصل۔ ان معنوں میں پر خلوص زیادہ متمل ہو۔
بابائے اخلاق۔ خلق، صاحب خلق و برکت، فارسی
ترکیب، نصیح، راج

محل صفحہ ۱۰۔ خدا بننے آگے والد کے سے با اخلاق
بزرگ اب دیکھنے میں نہیں آتے۔

بابائے ادب۔ تیز دار، ادب آداب، واقف، فارسی
ترکیب، صفت، نصیح، راج

قول فیصل۔ ادب یا ادب کے ساتھ کنول میں بھی ہوتے ہیں
بابائے ادب۔ نصیب، ادب، نصیب، بزرگ
ادب کرنے والا خوش نصیب ہوتا ہے ادا دے نہ

کرنے والا نصیب، فارسی مقولہ
قول فیصل۔ پرلے کھلے لوگ ہوتے ہیں۔

بابائے اقتدار۔ قدرت و قوت رکھنے والا، فارسی

ترکیب، نصیح، راج
محل صفحہ ۱۰۔ ایک با اقتدار انسان اگر خوش خلاق
مستوا صنف بھی ہو تو بہت ہر دلعزیز ہوتا ہو۔

بابائے اوصاف۔ خوبیاں رکھنے والا، فارسی ترکیب
نصیح، راج

محل صفحہ ۱۰۔ آج ایک ایسی با اوصاف ہستی دنیا سے
اٹھ گئی جس نے سنا اس نے انہوں میں کیا۔

بابائے ایمان۔ ایمان دار، صاحب ایمان، دیانت دار
ایمان کے احکام پر عمل کرنے والا، فارسی ترکیب
صفت، نصیح، راج

محل صفحہ ۱۰۔ انگریزی پڑھے ہوئے لوگوں میں بھاری
بھائی کا سا با ایمان نوجوان دیکھنے میں
نہیں آیا۔

قول فیصل۔ ایمان کے ساتھ کے معنی میں بھی ہوتے
ہیں جیسے "اب تو یہ دعا ہے کہ خدا انہی سے
ایمان اٹھائے۔"

بابائے ہمراہ۔ اس سب کے باوجود، فارسی
نصیح، راج

گرچہ ہے کس کس برائی سے دے با این
ذکر میرا تجھے بہتر ہے کہ اس محفل میں ہو غائب
بابائے ہمدردی۔ ہمدردی، عزت، اور عزت رکھنے
والا، فارسی صفت، نصیح، راج

محل صفحہ ۱۰۔ ایک با آبرو انسان کو چاہیے کہ اپنے
مرتبے کے خلاف کوئی کام نہ کرے۔

قول فیصل۔ اس محل پر اوردیں (آبرو دار
یا عزت دار زیادہ ہوتے ہیں)

"عزت کے ساتھ" کے معنوں میں بھی ہوتے ہیں جیسے
زمانے کے انقلابات میں با آبرو زندگی بسر کرنا مشکل

ہے۔ لیکن اردو میں بالعموم اس محل پر آبرو کے ساتھ
یا لذت و آبرو کہلاتے ہیں۔

باب آٹھ :- اس بات کے باوجود فارسی۔

قول فیصل :- عام بول چال میں مستقل نہیں۔ فارسی
و ان طبقہ کبھی کبھی تحریر میں استعمال کرتا ہے۔

باب آٹھ :- دروازہ عربی مذکر، فصیح و رائج۔

ماگ ہے، اما کس نے ابی کو کھلا ہے
آخر میں تمنا کی طرح باب تر آج

قول فیصل :- باب اجابت و دعا قبول ہونے کے دروازے
کے معنی میں اور باب توبہ (توبہ قبول ہونے کے دروازے)

کے معنی میں کہتے ہیں اور ان کا صرف بند ہونا کھلا ہونا
واپنا، باز ہونا وغیرہ کے ساتھ ہے۔ نظم میں زیادہ

مستعمل و عام بول چال میں کم۔

باب :- نور، قسم، عربی، مذکر، فصیح۔

قول فیصل :- ان معنوں میں اردو میں مستعمل نہیں۔

باب :- قید عربی قواعد میں مختلف مصدر وں کے
ما معنی مستقبل نیز دیگر مشتقات کے اعراب بھی

مختلف ہوتے ہیں لہذا ان کے جاننے کے لیے مختلف
باب مقرر کیے گئے ہیں تاکہ یہ جان لینے کے بعد کہ یہ

مصدر فلاں باب سے ہے اس کے جملہ مشتقات
کے اعراب بھی اسی باب کے تحت لکھ لیے جائیں۔

فرت سے تا عرش : ان دونوں کا راج رنگا
یاں زمین سے آسمان تک مسافت کا باب

قول فیصل :- اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ کرتا ہے۔

باب :- کسی کتاب کا حصہ یا جزو جو تقسیم مضامین
یا ترتیب واقعات کے لحاظ سے طبع ہو جائے، فصیح و رائج

فصیح و رائج۔

مصرع میر فیصل میں لکھی ہیں کیا کیا
اتنے دفتر میں کہیں فصل نہیں باب نہیں

باب :- امر بارہ، محالہ، حق، بابت، متعلق
فارسی، فصیح، رائج۔

کتب تکہ و داسیدہ : آٹا و حبان و
ارشاد کچھ تو کیجئے بندے کے باب میں

باب :- لائق و قابل، فارسی

دھکی میں رہ گیا چونکہ باب خبر و تھا
عشق خبر و پیشہ طلب کا سر و تھا

قول فیصل :- ان معنوں میں اب تندر کس ہو۔

باب :- باب دادا، نانا، سردار و ناری، مذکر،
فصیح، رائج۔

محل صرف :- آج ہی شام کی گاڑی سے بابا گلگتہ
گئے ہیں۔ ایک ہفتے میں واپس آئیں گے۔

قول فیصل :- فارسی میں باب سنی بزرگ سے جو
بشرطہ بدرجہ - الف زائد لگا کر بولا جاتا ہے سنگرت

میں بھی باب بھٹیں معنوں میں جو - مندی میں باب
کہتے ہیں۔ مسلمانوں میں کہیں باب کو اور کہیں دوسرے

بزرگ و شہداء اور ان کو داتا ناما کہتے ہیں
لیکن ہندوؤں میں عام طور پر باب کو دادا اور

باب کے باب یعنی دادا کو بابا کہتے ہیں بھی پدر و
میں کجترت متعلق جہاں ہے

میں یہ نہیں کہتی کہ عاری میر بھادو
بابا بھے نصرت کی سواری میں بھادو

کسی ایسے فضل و بزرگ کو بھی جو کسی آدمی یا چیز
سے باب کا سارشتہ رکھتا ہو لکھتے ہیں جیسے ہری

عبد الحق صاحب کو بابا ہے اور کہا جاتا ہے۔

بابا :- درویش، فقیر، اردو مذکر، فصیح و رائج

محل صرف :- بابا عارف کر داس وقت کچھ
حاضر نہیں ہے۔

قول فیصل :- ہندوؤں کے بڑے فقروں یعنی ہنستوں وغیرہ

کو عام طور پر بابا یا بابا ہی کہا جاتا ہے۔ مسلمانوں
میں سوائے بابا فرید کے شکر کے کسی اور فقیر کو نہیں

کہتے۔ بابا فرید کا پڑا بھی بولا جاتا ہے۔

بابا :- کسی جی بخت یا حق سے عاجز ہونے پر کہانی بان
چھڑانے کے لیے فریق متقابل کو منتر سے اس غلطی کے

ساتھ خطاب کرتے ہیں۔ اردو، فصیح و رائج۔

محل صرف :- اچھا بابا اس چپ رہو، میں تمھاری
نظر میں جھوٹا ہوں تو جھوٹا ہی سہی۔

بابا :- عام حالات میں اپنا انکار اور مخاطب کا
اعتراف یا ہر کرنے کے لیے کہتے ہیں۔ اردو، رائج۔

محل صرف :- اچھا بابا خدا حافظ۔

بابا :- درویش، انکار میں زبردستی کرنے کے محل پر اردو
فصیح و استعمال۔

محل صرف :- بابا بابا اتنے بڑے مکان میں میں
کیا لکھی نہیں رہوں گا۔

بابا :- دالین اپنی اور دو غاص کو لڑکے کو
پیارے سے خطاب کرنے کے وقت استعمال کرتے ہیں

جیسے شہنوی ظلم و عدل میں شہزاد سے سخت
کے وقت بارشاد کہتا ہے۔ اردو

وی لیاقت ہزار ہو بابا

ابھی نا کردہ کار ہو بابا

بابا :- انگریزوں کے بچوں کو عام طور پر دعا و رکی
ہر بار لڑکا کہا جاتا تھا جیسے صاحب کو دادا و دلی دتر

سے ملے ہیں۔ ایک کو بھی پر رتہ ہے اور ایک بابا
کو لے کر اسکول جاتا ہے۔

قول فیصل :- صاحب اور سیم صاحب خود بھی اپنے
لڑکوں وغیرہ سے بات کرتے ہیں اپنے بچوں کیلئے

استعمال کرتے تھے جیسے : دیکھو خانا، بابا بابا
اسکول سے آیا کریں تو فوراً ان کو چائے دیا کر دے

کئی بچوں کو "بابا لوگ" بھی کہا جاتا تھا جسے سامنے والی پٹی کو بھی میں فوج کے ایک صاحب رہتے ہیں ان کی سیم صاحب اور بابا لوگ بھی ہیں وازا بن اوقت لیکن یہ صرف عوام نہیں تھا صرف انگریزوں اور ان کے ملازمین تک ہی محدود تھا۔ صوبہ بنگال میں رط کے، رط کی اور جوان کو اب بھی عمرٹا بابا کہتے ہیں۔

بابا بٹے بڑھے اور بزرگ صورت انسان کو خطاب کرنے کے محل پر جیسے بابا ایک کنارے چلو تھوڑے سے کچل گارٹی سے کچل جاؤ گے۔ اردو۔ قول فیصل۔ عام بول چال میں بابا کے بجائے بابا استعمال ہے۔

بابا آدم و حضرت آدم۔ سے پہلا انسان جس کی شکل سے دنیا بڑھی۔ فارسی عربی الف لظہ اردو ترکیب، مذکر غیر فصیح، رائج۔

اصل صفت۔ بابا آدم کے وقت سے یہ بات پورن ہی ہوتی آئی ہے۔

قول فیصل۔ "بابا آدم بدل گیا بھی بولتے ہیں یعنی پرانی باتیں اور پرانے طریقے بالکل بدل گئے جیسے نہ وہ زمین رہی نہ وہ آسمان گھر کا بابا آدم ہی کچھ بدل گیا ہے۔ (ازد۔ توتہ النصوح)

"بابا آدم نرالا ہے۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں کسی کی وضع قطع یا طور طریقہ عام انسانوں سے بالکل الگ ہو۔

ظاہر آدمی میں آدمیت کبھی نہیں دیکھی۔ عجب خلقت ہے ان کا بابا آدم ہی نرالا ہے۔

تشریح میں باکھر منظم میں بابا آدم استعمال ہوتا ہے لیکن عام بول چال میں بابا کے بجائے بابا آدمی (بابا آدم) استعمال ہے اور اردو میں بھی یہی ہے۔

بابا جان۔ یعنی خود اپنے کسی بزرگ کو کہتے ہیں، اردو، فصیح، رائج۔

ع کیوں بابا جان آگے نہ بڑھنے کا کیا سبب۔ قول فیصل۔ کسی گھر میں نانا کو کہیں دادا کو کہیں چچا کو کہیں اور کسی بزرگ رشتہ دار کو اس نفاذ سے خطاب کرتے ہیں لیکن عام طور پر بابا ہی کو کہتے ہیں۔ مرثیوں میں اس کا استعمال بکثرت ہو۔ عام بول چال میں "بابا جان" کے بجائے "بابا جان" رائج ہے۔

بابا بٹے بٹے، بارے میں، سلسلے میں، فارسی، مرثیہ، فصیح، رائج۔

مجھ سے اک روز معلوم سے بگڑ جائے گی بحث اسے طفل و بستان تری بات ہوگی صبا

بابا بٹے بٹے، واسطے، باب، فارسی، مرثیہ، فصیح، رائج۔

اس طرف دوری کے مدد سے جائے۔ ہم سے لڑتے ہیں وہ بات خیر کی اختر

بابا بٹے بٹے حروف کے جوڑ بگڑنا، سیکھنے یا سکھانے کے لیے حرفت کی جو تخیلی کھلی یا کھوائی جاتی ہے اس پوری تخیلی کو کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

ایسا کھانا کس کی طاقت ہے ہے جی بھی تو ایک بات ہے

بابا بٹے بٹے قابل، لائق، اردو

نہیں جیتے ہو آنکھیں موند کر آدم کر جنیل اپنی وفادار ہے، سو وہ انہیں بات دکھانے کے قول فیصل۔ اب مڑوگ ہے۔

بابا بٹے بٹے وسیلہ، سفارش، ذریعہ، اعانت، اردو

ہم کوں اور کس کی بات رہی ہے اسے ادھیڑ، دی ہے وہی

قول فیصل۔ اب مڑوگ ہے۔

بابا بٹے۔ خاندان خلیفہ کا پہلا شہنشاہ جس نے اپنے اپنے تخت و تاج سے ۱۵۵۰ء سے ۱۵۵۱ء تک ہندوستان میں حکومت کی۔

بابا بٹے ایک قسم کی گھاس جس کا باندھا جاتا ہے ہندی، غیر فصیح۔

قول فیصل۔ اردو میں عام طور پر اس کی جگہ بونچ استعمال ہے۔ ایک ننھائی کا نام بھی ہے لیکن اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

بابا بٹے بٹے۔ ایک قسم کا باریک جال کا کپڑا قول فیصل۔ اب نہ یہ کپڑا ہے نہ اس کا نام، اسی قسم کا ایک کپڑا باروٹ بھی کہلاتا تھا۔ لیکن لکھنؤ میں ان ناموں کے بجائے جالی ٹوٹ اور بابا بٹے زیادہ استعمال تھے لیکن اب کپڑوں کی کسی جالی کی وجہ سے نام بھی کم استعمال ہوتے ہیں۔

بابا بٹے بٹے۔ (بابا بٹے) بونچ کا جالی، ہندی، مرثیہ قول فیصل۔ ایک وہ نام ہے جسکی سنوں میں بھی جاتی ہے۔ عام طور پر لکھنے میں نیز عام بول چال میں بابا بٹے استعمال ہے۔

بابا بٹے بٹے۔ مسواک کے ایک شہر کا نام، عربی۔

ہے دور میں جس کے سمر باصل

انوں ہے اسیر عارہ بابا بٹے

قول فیصل۔ بابا بٹے بٹے، بھی بٹے ہے لیکن رائج بابا بٹے بٹے، بھی کو ہے۔ شہر بابا بٹے پرانے زمانے میں تھیں اور خراب خوار کی کثرت میں خیر رکھتا تھا۔

بابا بٹے بٹے گھر چھوٹنے کا ایک درد انگیز گیت جو دھن کی رخصتی کے وقت رننا گایا جاتا ہے۔ ہندی۔

محل ہند۔ بادل درد سند و چشم گریاں گھر کی

کروں رخصت کیا جس طرح بابا بٹے سننے کے بعد

رو کی سرال جاتی ہو۔ (عامی قبول)

قول فیصل۔ اپنے محل پر کثرت استعمال سے اردو بھی ہے۔

بابین ہیں وہاں کی بنی ہوئی ایک خاص قسم کی جھوٹی سی ڈبیا جس پر تاگا چڑھا کر کپڑا سینے کی نشین میں استعمال کرتے ہیں۔ ایک فنیار، ایک خاص قسم کی سفید یا رنگین، سوتی یا ریشمی بنی ہوئی ہار ایک ڈوری جو بعض سینے پر سے کپڑوں کے سرور پر لٹکی جاتی ہے۔ انگریزی رنٹ۔

محل صفت۔ اپنے سب بابین بھر کر رکھ لکھپھر نشین پر کام شروع کر۔

سے درزی نے میرا کوٹ تو اچھا سیا ہے لیکن این اتھی نہیں ٹانگی ہے۔

قول فیصل۔ انگریزی میں اس کا لفظ بابین ہے لیکن اردو میں بابین و بعض بائے دم مستقل ہے اس کثرت سے رائج ہے کہ اردو زبان میں داخل سمجھا جائے۔

بابین لیٹ۔ جالیوٹ۔ ایک قسم کا جال کا کپڑا جو زیادہ تر عورتیں استعمال کرتی تھیں۔ اردو رنٹ۔

قول فیصل۔ انگریزی لفظ بابین ٹیٹ سے بگڑ کر بابین ٹیٹ ہوا اور اردو ہو گیا۔ پہلی میں زیادہ پرتے تھے۔

بابو ایسے کسی کو مستحق کے ساتھ محافل کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ ہندی مذکر۔

محل صفت۔ بابو: ہم بہت غریب آدمی ہیں ہم کو نقصان نہ پہنچاؤ۔

قول فیصل۔ کثرت استعمال سے اردو ہو گیا ہے۔ بابو ایسے دفتر میں کھینے پڑھنے کا کام کرنے والا کھڑک

اردو مذکر۔

محل صفت۔ پہلی تاریخ سے چارے دفتر میں دو نے بابو اور رکھے جائیں گے۔

قول فیصل۔ خطاب کرنے کے وقت اعزازاً "بابو" بھی کہتے ہیں۔ جیہ کہ کب کو بڑے بابو کہتے ہیں۔

بابو: بنگالی مردوں کو عام طور پر کہتے ہیں۔ ہندی مذکر۔

بابو ایسے بچے میں رکھے کو چار سے کہتے ہیں۔ لیکن بڑے بڑے پر بھی نام ہو جاتا ہے۔ اردو مذکر۔

قول فیصل۔ اس نام میں یہ خصوصیت ہے کہ ہندو میں بھی رائج ہے اور مسلمانوں میں بھی۔

بابو ایسے اہل ہندو میں بچے اپنے باب کو کیکر پکارتے ہیں بابو ایسے ملازم اپنے مالک کو کہتے ہیں۔

قول فیصل۔ زیادہ اعزاز نا ہر کرنے کے لیے بابو بھی کہتے ہیں۔

بابو ایسے بڑے عوام ایک انگریزی داں شخص کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

بابو ایسے فقرائے اہل ہند اپنی اصطلاح میں ہر کو اور بنگال میں ہر چھوٹے رکھے کو ایک بابو کے سرور اہل خاندان کو بھی کہتے ہیں۔

قول فیصل۔ مذکورہ بالا دشمنانی صاحب نورالغنائے نے لکھے ہیں لیکن کھڑ میں عام طور پر فقرائے اہل ہند ہر مرد کو کہتے ہیں نہ ایک راجہ کے سرور اہل غنائے کے لیے مستقل ہے۔

بابو ایسے ایک بولی جس کے بھروں کا تیل گھٹیا کے در میں سفید ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اہل ہندوؤں میں گل بابو اور درجن بابو تحریر کرتے ہیں۔

باقی وہ ایک فرقہ جس کا ابتدا ایران میں ہوئی

اس کے پیشوا کا نام محمد علی تھا۔

باب۔ والدہ چھوڑی، مذکر، فصیح، رائج۔ محل صفت۔ ان سے جب ان کے باب کا نام پوچھ تو بہت بگڑتے ہیں۔

قول فیصل۔ استاد یا گرو کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے۔ کسی کو بھگانے میں تو وہ شیطان کا بھی باب ہے۔

باب بنانا۔ باب کے برابر سمجھا دینا بزرگ گرداننا، خوشامد کر کے مطلب لگانا، اردو محاورہ غیر فصیح، رائج۔

محل صفت۔ تم تو اپنے دفت پر گھرے کو بھی باب بنا لیتے ہو لیکن کام نکل جانے پر طوطے کی طرح ٹٹکا میں پھیر لیتے ہو۔

قول فیصل۔ اس کا فعل لازم (باب بنانا) بھی مستقل ہے جیسے۔ دنیا میں جیابن کے کھایا جاتا ہو باب بن کے نہیں کھایا جاتا۔

باب بھکاری پوت بھنداری۔ بڑھاکے بات کہنے والے شخصی یا انسان کی نسبت بڑے تر ہندی مثل، غیر فصیح۔

قول فیصل۔ کھڑ میں بہت کم مستقل ہے انھیں مسنوں میں "باب بنیا پوت نواب" بھی بولتے تھے لیکن اب یہ بھی کھڑ میں مستقل نہیں۔

باب پر پوت پتا پر گھوڑا۔ بہت نہیں تو گھوڑا اسی گھوڑا:۔ ایسے محل پر بٹے ہیں چل یہ کہنا کہ انسان میں اپنے باب دادا کے خصوصیات (خواہ اچھے ہوں خواہ برے) کچھ نہ کچھ ضرور ملتے ہیں۔ ہندی مثل، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ بڑے کچھ دگ اس محل پر عربی کی مثل الولد میرا لکھتے ہیں۔

باب تک پہنچنا۔ کسی کے باپ کو برا بھلا کہنا
اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صفت۔ ہمارے اُن کے حال اس بات پر گر گیا
کہ وہ آپ کے مذاق میں باپ تک پہنچ جاتے ہیں۔

قول فصیل۔ صاحب ذوالنات نے "باپ
تک جانا" بھی انھیں سنوں میں لکھا ہے۔ لیکن
تکثر میں دونوں طرح کم بولتے ہیں اس محل پر
"باپ دادا تک پہنچنا" زیادہ مستعمل ہے۔

باب دادا۔ اسلاف، بڑے بڑے، اردو
فصیح، رائج۔

محل صفت۔ اب وہ زمانہ لگا ہے کہ صرف ذاق ہنر
کو دیکھتے ہیں باپ دادا کو کوئی نہیں پوچھتا۔

باب دادا سے۔ بزرگوں سے، پشتوں سے
پڑھیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ اُن کے باپ دادا سے ہوتی آئی ہے
کہ جو اُن کے ساتھ اچھی کرتا ہے وہ اس کے
ساتھ برائی کرتے ہیں۔

باب دادا کا نام برباد کرنا۔ کسی کا ایسے
بڑے کام کرنا جن کے ذکر میں اس کے نام کے
ساتھ اس کے باپ دادا کا نام بھی وعا خدانی
حوالے کے لیے آجائے، اردو، فصیح، رائج۔

رندوں سے کب تک رہو گے بھائی گھر آباد کرو۔
باب دادا کے نہ تم نام کو برباد کر رہے ہو۔
قول فصیل۔ برباد کرنا کی جگہ "شانہ خراب
کرنا، ڈبونا، وغیرہ بھی کہتے ہیں۔ باپ دادا کی
جگہ "خاندان" بھی بولتے ہیں جیسے "تم نے تو خاندان
کو خاندان کا نام ڈبو دیا۔"

محل لازم کے ساتھ بھی مستعمل ہے یعنی باپ دادا کا نام

بر باد ہونا، مثلاً، خراب ہونا، ڈبنا وغیرہ خاندان کی
عزت مٹ جانے کے علاوہ خاندان کا نام و نشان باقی نہ رہنا
کے سنوں میں بھی بولہ گیا ہے اور دادا کی جگہ دادے
بھی استعمال ہوا ہے جیسے یہ۔

کیا بت لالہ نام ڈوب گیا۔
باب دادے کا نام ڈوب گیا۔

لیکن دادا کی جگہ دادے اب متروک ہے۔

باب دادا کا نام روشن کرنا۔ خاندان کا
نام برباد کرنے کے لیے طنز سے بولتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صفت۔ رات دن جگے اور شراب میں پڑنے لگا
نے بھی اپنے باپ دادا کا نام خوب روشن کیا۔

باب رے باب۔ خدا کی پناہ، خدا محفوظ
رکھے کے محل پر بولتے ہیں، اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صفت۔ باب رے باب، دادوں کے بھار میں
تھاری یہ حالت ہو گئی۔

قول فصیل۔ حیرت یا خوف کے محل پر عوام
میں رائج ہے لفظ کبھی نہیں بولتے۔

باب سے بیر لوگت سے سگانی۔ اس
شخص کی حکمت عملی ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں جو کسی بڑے
سے تو دشمنی رکھے اور اس کے چھوٹوں سے محبت کا
برتاؤ کرے۔ ہندی مثل، غیر فصیح۔

قول فصیل۔ عوام میں بھی اب بہت کم مستعمل ہے۔
مثلاً، اس محل پر "انھی کی کشتن و بچپاشی را کھاہ داشتن"
بولتے ہیں۔

باب کا۔ بلکہ بقول حضرت مولانا، اردو
غیر فصیح، رائج۔

محل صفت۔ بھائی صاحب یہ دفتر کار دیر سے میرے
باب کا نہیں کہ جس طرح چاہوں صرف کر دوں۔

قول فصیل۔ عزت کے لیے۔ باب کی بھی

ہوتے ہیں عام طور سے غصے یا طنز کے محل پر مستعمل ہوا
صاحبان تہذیب صرف غصے کی حالت میں بول جاتے
ہیں ورنہ احتیاط کرتے ہیں۔

باب کا اجارہ۔ ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں
یہ ظاہر کرنا ہو کہ زیر بحث بات میں دوسرے کو دخل
دینے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اردو محاورہ غیر
رائج۔

محل صفت۔ ہمارا اور یہ ہے، ہمارا جس طرح ہی
چاہتا ہے صرف کرتے ہیں۔ تم کیوں دیکھتے ہو
تمہارے باپ کا کیا اجارہ ہے۔

قول فصیل۔ غیر عاصی اور منیر مسلم کے ساتھ
بھی بولتے ہیں۔ کئی کے باپ کا اجارہ نہیں ہو
بھی بولتے ہیں۔

باب کا مال ہونا۔ کسی چیز پر نہایت ناقص
اور بے احتیاطی کے ساتھ تصرف کرنا، اردو
محاورہ غیر فصیح، رائج۔

محل صفت۔ کچھ پانی میں انھوں نے میرا جوتا پین کر
ایسا مٹا دیا جیسے ان کے باپ کا مال تھا۔

قول فصیل۔ صاحبان تہذیب صرف غصے میں بول
جاتے ہیں ورنہ احتیاط کرتے ہیں۔ منیر حاضر
اور مسلم کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

باب کرے باب پائے پٹیا کرے پٹیا پائے۔
اپنے بدل کی سزا خود ہی کھاتا ہے دوسرے کو
نہیں۔ اردو مثل۔

قول فصیل۔ اب کم مستعمل ہے۔ صاحب ذوالنات
نے انھیں سنوں میں "باب کرے باب کے آگے آگے
پٹیا کرے پٹیا کے آگے آگے" بھی لکھا ہے لیکن یہ بھی
تفیل استعمال ہے۔

باب مارے کا بکیر۔ بھی عداوت، جانی دشمنی

اس حد کی دشمنی، جیسے ایک آدمی کو اس شخص سے
موتی ہے جس نے اس کے باپ کو بلیغاً قتل کر دیا ہو
اردو، مثل، غیر فصیح، راجح۔

ظہن: وہ لاد کا آدم کی ہوا کیوں شیطان
باب اسے کا تویر آدم و شیطان میں نہ تھا
قول فیصل، عام اور پر فقہاء میں مستقل نہیں۔

باب نہ دوسے سات پشت حرام زادے۔
یعنی پشتا پشت کا مفہوم ذات ہمیشہ کا شریک
اور رفتہ انگیز ہے (نور اللغات) اردو مثل غیر فصیح۔
قول فیصل، لیکن لوگ سات کی جگہ تیسری بھی

برکتے ہیں یعنی باب نہ دوسے تیسری پشت حرام زادے
لیکن مشعر عام ہی میں مستقل ہو، خواص احتیاط کرتے ہیں
صاحب نور اللغات ایک اور مثل "باب نہ دوسے اور

خود اسے بھی لکھتے ہیں جو اس بے حقیقت آدمی
کی نسبت کہتے ہیں جو غریب و حقارت کرتا ہو یعنی بڑے
بڑے کے باتیں کرنا ہو، لیکن اب مستقل نہیں۔

آپ نہ مارے پداری جیسا تیر انداز نہ اس
شخص کی نسبت لیتے ہیں جو اپنے خاندان سے زیادہ غریب
دوسرے کو سے یا جب کسی سے ایسا کام بن کرے

جو اس کے مرتبہ، درجے، حیثیت سے بالاتر
ہو، یا کوئی شخص ایسے کام کی جرات کرے جو
اس کے خاندان میں کسی نے نہ کیا ہو، یا ایسا

کے جسے جو اس کے باپ دادا نے بھی نہ سیکھا ہو
تو بھی یہ مثل منتر آرتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل، اب مستقل نہیں۔

بات: یہ لفظ جس کا فقرہ، اردو، مؤنث،
فصیح، راجح۔
کہا جائے گی بات کھل جانے دہن سے
اب گنگائی زبان بھلا میری زبان کا رتہ

بات: یہ قول کہا ہوا، اردو، مؤنث، فصیح، راجح۔

زلف رخ پر جو چھٹی رات ہوئی یا نہ ہوئی
کیوں نہ کہا تھا میری بات ہوئی یا نہ ہوئی
بات: یہ رائے شررہ، چشین گوئی، اردو، فصیح،
راجح۔

محل معرّف: یہ متخاری یہ بات تو کھڑے رکھنے کے
قابل ہے۔

بات: یہ مثل کہاوت، اردو، فصیح، راجح۔
مجھے سے شوق دل کے سبب کچھ گیا فیصل
وہ بات ہے کہ سانچ کو سرگزین ہو آج

بات: یہ بد زبانی، سخت کھلی، بجا سرزنش،
بے محل فقرہ، اردو، فصیح، راجح۔
محل معرّف، مجھے بات کی برداشت نہیں ہے۔

بات: یہ طرز، انداز، طور، طریقہ، روش،
اردو، فصیح، راجح۔
تیر تیری بات ہوئی ہے نہ تیری کات تیری
نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات تیری

بات: یہ حسن، خوبی، اردو، فصیح، راجح۔
نزارنگی کی کھلی میں اگر چہ ہے تنگی
دوسرے بات کہاں آپ کے دہن کی کسی جرات

بات: یہ واقعہ، حادثہ، واردات، اردو،
فصیح، راجح۔
داں ملک کسی نے نہیں کے ذرا اوس بات کی
یاں جی لگا کھئے کہ یہ بات کیا ہوئی

بات: یہ قصہ، واقعہ، اردو، فصیح،
راجح۔
یاس و بیکو کہ غیر سے کہہ دی
بات اپنی امید داری کی

بات: یہ تذکرہ، تذکرہ، اردو، فصیح، راجح۔
یاس و بیکو کہ غیر سے کہہ دی
بات اپنی امید داری کی

نہ لے قیس آگے مرے نام دھلت
ابھی کل کی ہے بات پیدا ہوا ہے
بات: یہ غرض، کذا، ارش، درخواست، استیجاب،
اردو، فصیح، راجح۔

منظور جو سوچت امیری
تو ان نے ایک بات میری
بات: یہ ممکن، نسبت، شادی طے کرنے کے لیے
رسمی، گفتگو، اردو، فصیح، راجح۔

تو کی بات غیر سے کرنے کی میں نہیں
سوار میں نے آپ کا کار کردار
قول فیصل، شادی کے سلسلے میں اس شہر مشر

مختلف طریقوں سے جیسے ان کی لڑکی کی
بات بھر چکی ہے یعنی نسبت قرار پا چکی ہے، وہ
اون کی لڑکی کی بات سال بھر سے ایک جگہ لگی

ہوئی ہے، دسی گئی مگر شادی طے ہو چکی ہے،
وہ آج کل ان کی لڑکی کی بات، ایک بت اچھی جگہ
سے آئی ہوئی ہے دینی شادی کا پیغام آیا ہے،

وہ اون کی لڑکی کی بات، ایک جگہ سے اچھٹ گئی
اب دوسرا پیغام آیا ہے، دینی، ایک جگہ سے
گفتگو کا کامیاب رہی، وہ ان کی لڑکی کی بات

ایک جگہ سے ہو چکی ہے یعنی شادی طے ہو چکی ہے
شادی کی گفتگو کے معنوں میں عام طور پر بات
چیت ہوئے نہیں جیسے کل ان کی لڑکی کی بات

چیت کو لگ آئے، دوسرے لڑکی کے لئے زیادہ
مستقل ہے لڑکے کے لیے کم۔

بات: یہ تہ تبریک، تہ تبریک، اردو، خیال،
اردو، فصیح، راجح۔
بت اس نے پنہ کی یہ بات
لگی اس روز تو نہ وہ خوش نہ

بت اس نے پنہ کی یہ بات
لگی اس روز تو نہ وہ خوش نہ

بات بجا سام کا غایاں، اردو، فصیح، رائج۔
کس تنگ کے وہ منہ سے بات اس جہر کی
زخمی کے ب سے آہ ہوگی تو درد ہوگی۔
بات بے بحث حجت، گفتگو، قیل و قال، اردو،
فصیح، رائج۔

یار بات کہ اب سانی نہیں
ہی اور ہی میں حباب غائب
بات بے ثبوت دلیل، وجہ، سبب، اردو،
فصیح، رائج۔

بات کیا پائیے جب مفت کی حجت بھری
اس گنہ پر بھی مارا کہ گنہگار نہ بھرتا
بات بے چیز ہے، امر، اردو، فصیح، رائج۔
محل صفا۔ کس بات سے آخری مقدار خائف ہو۔
بات بے احوال، مضمون، اردو، فصیح، رائج۔
محل صفا۔ خط میں اللہ جانے ایسی کیا بات لکھی تھی کہ
پڑھتے ہی وہ پریشان ہو گئے۔

بات بے احوال، صورت، کیفیت، اردو، فصیح، رائج۔
حد کی ہے اور بات مگر غریب نہیں
بہرے سے اس نے سیکڑوں میں وفا کیے
تو فیصلہ۔ ان سببوں میں بات کے خیال اور یا
دوسری لگا کر رہتے ہیں، جیسے یہ دوسری بات
کو اس معاملے میں وہ مجھ کو سچا نہ سمجھیں، ورنہ
آج تک ہمیشہ انہوں نے میری بات کا اعتبار
کیا ہے۔

بات بے مطلب، مقصد، غرض، حاجت، ضرورت
اردو، فصیح، رائج۔

محل صفا۔ آخر وہ بات کیا ہے جس کے لیے تم بڑے
جھگڑا سے لڑا پاتے ہو۔

بات بے راز بھید، نکتہ، اردو، فصیح، رائج۔

خوش کھواتی میں یہ رمزی تری اسے بھڑکن
تھاہ ایک اک بات کی دودھ پھرتی نہیں
بات بے حکم، ارشاد، اردو، فصیح، رائج۔
محل صفا۔ ایسا کہی نہیں ہوا کہ میں نے آپ کی بات
کی تعمیل نہ کی ہو۔

بات بے دماغ، قطع، مکمل، صورت، کیفیت، شان
اردو، فصیح، رائج۔

اصل کی بات نہیں نقل میں قطعی ارشاد
کیا ہوا نادر کہ مرگاہ ہوئے تیر دراز

بات بے وعدہ، عہد، قول، اردو، فصیح، رائج۔
بے ثبات ان کی بات ہے واللہ
بے صورت یہ ذات ہے دائرہ تلق

بات بے عزت، وقت، شان، اردو، فصیح، رائج۔
آپ کے دم سے ہی بات تم عیسیٰ کی
خضر کا رانہا ہے سجد اکون کہ آپ

بات بے نصیحت، ہنر، صلاح، ہدایت
اردو، فصیح، رائج۔

یہ ترک راہ و رسم دنیا کا سبب ہوا
ناصح کی بات پر جو گئے ہم غضب ہوا
بات بے کسی کی تعریف کے کل پر پوئے ہیں
اردو، فصیح، رائج۔

زاہد نہ خود پیونہ کسی کو پاسکو
کیا بات ہو تمہاری شراب طور کی غائب

قول فیصلہ۔ اس محل پر پورا فقرہ "کیا بات ہو"
بولا جاتا ہے۔ انہیں سببوں میں کیا تعریف ہو
"کیا دج ہو" بھی بولتے ہیں یعنی تعریف نہیں
ہو سکتی یا تعریف سے بالاتر ہے۔

بات بے عزت، شہرت، ساکد، اردو
فصیح، رائج۔

اپنی تو ہر طرح بسر اوقات ہو گئی
وہ بات کی کہ شہر میں اک بات ہو گئی
قول فیصلہ۔ انہیں سببوں میں بات ہے۔
بولتے ہیں جیسے اپنے وطن میں ان کی بڑی بات ہو۔
بات بے کوتاہی، خطا، قصور، اردو، فصیح، رائج۔

سودا کسی کو وہ تو تارے نہ بے سبب
کیا جانے کہ تجھ سے ہو کیا بات ہو گئی
بات بے نفس، کمی، اردو، فصیح، رائج۔
محل صفا۔ یہ بات ان میں اب پیدا ہو گئی ہے کہ
وعدہ کر کے بھول جاتے ہیں۔

بات بے نکتہ، گوشہ، خوبی، نزاکت، کلام
اردو، فصیح، رائج۔

کس افا سے کرے ایسا اشارات میں بات
ہر سخن میں سخن نثر، ہر بات میں بات
بات بے نصیحت، تنبیہ، سمجھانا، سمجھانا
اردو، فصیح، رائج۔

محل صفا۔ بات کا آدمی بات سے نہیں مانتا۔
بات بے گلہ، شکوہ، شکایت، اردو، فصیح، رائج۔
محل صفا۔ وقت نکل جاتا ہو، بات بے جاتی ہو۔
بات بے دشوار، مشکل، اردو، فصیح، رائج۔
محل صفا۔ دو چار ہزار روپیہ صرف کر دنیا ان
کے آگے کوئی بات نہیں۔

بات بے عمل، طریقہ، برتاؤ، سلوک، اردو
فصیح، رائج۔

ہوتی ہے صبح دیکھتے تھوڑی سی رات ہو
کردٹ اور کی بجے، یہ کون بات ہو
قول فیصلہ۔ قصداً عام پر اس محل پر یہ کیا
بات ہے۔ بولتے ہیں "کیا کی جگہ اس محل پر
"کون" کا صرف عورتوں میں زیادہ ہے کون

بات ہے کے معنی "معمولی بات ہے" کے لئے
 جاتے ہیں جن معنوں میں مذکورہ بالا شعر میں صوف
 ہوا ہے ان معنوں میں عام طور پر مستعمل نہیں۔
 بات ۲۰۔ الزام۔ اردو، فقیر فصیح
 لائے گی ایک دن محبت میں
 آبرو پر یہ اشکباری بات رات
 قول فیصل۔ اس کا فعل لازم زیادہ مستعمل ہے
 جیسے "میں ایسا کام کیوں کروں جس میں مجھ پر
 بات آئے" لیکن بات لانا اب مستعمل نہیں۔
 بات ۲۱۔ دانشمندی، عقلندی، فراست
 اردو، فصیح، رائج
 محل صرف۔ ۱۔ "بات" عربیہ کہ بات مالوم۔ عربی
 قول فیصل۔ "جب بے" کے ساتھ تعریف یا
 سند کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے "بات حب
 ہے کہ پہلی ہی گولی نشانے پر لگے"
 بات ۲۲۔ پیغام، خبر، قول۔ اردو، فصیح، رائج
 پیغامبر کی بات پہ آپس میں رنج کیا
 یہی زبان کی ہے تمہارے زبان کی
 بات ۲۳۔ سبب، وجہ۔ اردو، فصیح، رائج
 آدمی رات اور دم تر سے در پر
 دل لگانے کی ہے یہ ساری بات آت
 بات ۲۴۔ سخت کلامی، بدزبانی۔ اردو، فصیح، رائج
 سانس بھی اس کی بات ہستی ہے
 یہی مختار گھر کی رہتی ہے مختار
 بات ۲۵۔ وقفہ، درمیان۔ اردو، فصیح، رائج
 محل صرف۔ ایک ہی رات کی بات ہے صبح
 کو سب قسط طے ہو جائے گا۔
 بات ۲۶۔ خیال، گمان، دھم۔ اردو، فصیح، رائج
 محل صرف۔ پہلے ہی میرے دل میں یہ بات

آئی تھی کہ یہ نوکر چر رہے۔
 بات ۲۷۔ ہند، ہٹ، اصرار۔ اردو، فصیح، رائج
 گورہ سے ہو پر اب بھی ہے دہی نامی کی بات
 ناسخ اس جان جہاں کو اک نظر دکھلا دیا
 بات ۲۸۔ نتیجہ، ثمرہ، پھل۔ اتراسرار پھر بھی کوئی
 بات نہ بھگی۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ اب اس طرح نہیں بولتے۔ اس محل
 پر "کوئی نتیجہ نہ بھگا" بولتے ہیں۔
 بات ۲۹۔ فعل، طرز، انداز، ادب۔ اردو، فصیح، رائج
 ہے تری ہر بات کا انداز سے دلدار خوش
 بندش دستار خوش رتار خوش گھٹا خوش تبار
 بات ۳۰۔ صفت، کمال، مہارت، خوبی، ہنر۔
 اردو، فصیح، رائج
 محل صرف۔ برسوں میں نے خوشنویسی کی مشق کی
 ہے جب جا کے میرے ہاتھ میں یہ بات پیدا ہوئی ہے۔
 بات ۳۱۔ پالیسی، مصلحت، حکمت، مہر۔ اردو،
 فصیح، رائج
 محل صرف۔ بڑوں کی بات بڑے ہی جہانوں۔
 بات ۳۲۔ اتفاق، امر، شہنی۔ اردو، فصیح، رائج
 کہاں ہم کہاں تم ہو ایہ جو ساتھ
 یہ تھی بات سب آپ داسنے کے ہاتھ نہ تھیں
 بات ۳۳۔ جو کم۔
 محل صرف۔ ہزار ہی میں نے کہا کہ دو چار روپے
 کی بات ہوتی تو میں چھپا بھی لیتا۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ مذکورہ بالا مثال کی عبارت سے
 ظاہر کہ دو چار روپے کی بات کہنے والی نظر میں جو کم
 نہیں تھی اس لیے قابل برداشت تھی لہذا اس جگہ "جو کم"
 کے مقابلے میں "معاذ" کے معنی زیادہ موزوں
 معلوم ہوتے ہیں۔

بات ۳۴۔ تکیہ، کلام، (نور اللغات)
 ہر کی تکیہ توں سے مساوات ہو گئی
 گالی کبھی نہ دی تھی مواب بات گئی
 قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے مذکورہ بالا
 شعر میں "بات" کے جو معنی تکیہ کلام کے نکالے ہیں
 وہ پیدا نہیں ہوتے بلکہ اس سے گالی کی طرف
 ہی اشارہ ہے۔ اور ابتدا کرنے کے معنی مقصود ہیں
 بات ۳۵۔ عادت۔ اردو، فصیح، رائج
 کھیل زلفوں کو ہے ابھ بڑنا
 اون کی آنکھوں کو ہے لڑائی پاش
 بات ۳۶۔ معمولی چیز، ادنیٰ کام۔ اردو، فصیح، رائج
 اک کھیل ہے اور نگ سیماں مرے نزدیک
 اک بات ہے اعجاز مسیحی امرے آگے غالب
 بات ۳۷۔ علق، سدا، پیر، تدارک۔ اردو،
 فصیح، رائج
 محل صرف۔ مریض کی حالت ایسی تارک
 تھی کہ حکیم صاحب کی کچھ نہ کوئی بات نہیں
 آئی اور نسخہ تک نہیں لکھا۔
 بات ۳۸۔ عہد، حیثیت، شان۔ اردو، فصیح، رائج
 محل صرف۔ اگلے زمانے میں وہ روپیہ کا ملازم
 جس شان سے مہر کرتا تھا اس زمانے میں سو روپیہ
 کے تنخواہ دار کو وہ بات نصیب نہیں۔
 بات ۳۹۔ مافی، اسفندیہ، دل کا حال۔ اردو،
 فصیح، رائج
 محل صرف۔ ادن کی بات تو کھلتی ہی نہیں۔
 بات ۴۰۔ صفت، حالت، کیفیت۔ اردو،
 فصیح، رائج
 بت میں نہ وفا کی بات پائی
 بے سبب خدا کی ذات پائی

بات ۲۵۔ مجال۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ بھلا ایسی بات تھی کہ وہ آپ کا پکارنا سنتا اور جواب نہ دیتا۔

قول فیصل۔ ان معنوں میں جب بولتے ہیں تو اس سے قبل "ایسی" ضرور بڑھاتے ہیں۔

بات ۲۶۔ حیرت، انسانیت، اخلاق، مروت۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

یہ بھی ہے کوئی بات کہ محشر اٹھائے آتا ہے تم کو بیٹھے بٹھائے خیال کیا بات ۲۷۔ وضع، چلن۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

سنو، اری جو بیسیاں ہیں نیک چال اُن کی ہے ایک بات ایک تہر

بات ۲۸۔ حسرت، امان، آرزو، تمنا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ یہ بات دل ہی میں رہ گئی کہ اُن کے احسانات کا عوض کر دیتے۔

بات ۲۹۔ رسم، رواج۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔ محل صرف۔ ان کے بزرگوں سے یہ بات ہوتی آئی ہے کہ اُن کے ساتھ کسی قدر نیکی کی جائے یہ کبھی احوال نہیں مانتے۔

بات ۳۰۔ قیمت، نرخ۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔ محل صرف۔ بڑی دکانوں پر بھاؤ تار نہیں ہوتا ایک بات کسی جاتی ہے۔

قول فیصل۔ ان معنوں میں ایک کا اضافہ کر کے ایک بات ہی بولتے ہیں۔

بات ۳۱۔ مضائقہ، نقصان۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔ محل صرف۔ اگر تم کسی کے گھر پر کھانا نہیں کھاتے تو چائے سے کیوں کھا کر رہتے ہو اس میں کیا بات ہے۔

بات ۳۲۔ واقعہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بات اک یاد آئی ہے بھٹکے میری آنکھوں کے آگے گزری جو تہر

بات ۳۳۔ وصل کا کنایہ (جرات)۔

جوابات نہ تھی ماننے کی مان گئے ہم (از نور اللغات) قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے جو مذکورہ بالا مصرع مثال میں پیش کیا ہے اس میں پر سے محلہ (جوابات نہ تھی ماننے کی) سے وصل کے معنی پیدا ہوئے ہیں نہ کہ صوف "بات" سے۔ مذکورہ ذیل شعر سے البتہ وصل کا کنایہ پیدا ہوتا ہے

ہونے کو تو کیا اُن سے ملاقات نہ ہوگی جس بات کی خواہش ہے وہی بات ہوگی

بات اتنی ہے۔ حقیقت یہ ہے اصلیت اس قدر ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اد نہیں تو کب نظر اللغات اتنی ہے ہمیں کو اُن سے محبت بات اتنی ہے

بات اٹکا رکھنا۔ معاملے کو ابھار دے میں ڈال دینا کسی امر کو لیت و عمل میں رکھنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ اُن میں یہ بہت خراب عادت ہے کہ زور اَصاف جواب نہیں دیدیتے ہینوں بات کو اٹکائے رکھتے ہیں۔

قول فیصل۔ اٹکا رکھنے کی جگہ اٹکائے رکھنا زیادہ مستعمل ہے۔

بات اٹکنا۔ ایک امر کا دوسرے امر پر منحصر ہونا اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ شادی کے اور سب شرائط طے ہو گئے ہیں صرف تہر پر بات اٹکی ہے۔

قول فیصل۔ بحث پر جانے اور عزت کا سوال در پیش ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے

"اس مقدمے میں صلح ہونا ممکن نہیں کیونکہ فریقین کی بات اٹکی ہوئی ہے۔ اسی محل پر بات اٹک جانا" بھی بولتے ہیں۔

بات اٹھا رکھنا کسی معاملے کو کسی خاص وقت کے لیے ملتوی رکھنا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

حشر پر تم نے ملاقات اٹھا رکھی ہے آج کی کل پر عبت بات اٹھا رکھی ہے

قول فیصل۔ اس کے شروع میں جب حرف استعمال (یعنی کونسی یا کیا) بڑھا کر بولتے ہیں تو نفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں یعنی کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔

آپ نے میرے ستانے کے لیے کونسی بات اٹھا رکھی ہے

بات اٹھانا نہ رکھنا۔ کسر پاتی نہ رکھنا، کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میں نے اپنی طرف سے کوئی بات اٹھا نہیں رکھی لیکن وہ کسی طرح صلح پر راضی نہیں ہوئے۔

قول فیصل۔ ان معنوں میں جب بولا جاتا ہے "بات کے پہلے کوئی" ضرور لگانے میں یعنی "کوئی بات اٹھا نہ رکھنا"۔

بات اٹھانا۔ کسی بد زبانی برداشت کرنا، بڑا بھلا سن کر ضبط کرنا، بیجا اور ناگوار بات پر صبر کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سنگ گراں کسی نے اٹھایا تو کیا ہوا زور آدراس کا نام ہے جس نے اٹھائی بات

قول فیصل۔ تذکرہ چھڑنے اور گفتگو کی ابتداء کرنے کے معنوں میں بھی ہو رہی ہے (کی کے ساتھ بولتی ہیں جیسے "تمہیں نے تو خود یہ بات اٹھائی تھی اور اب

تھیں الگ ہوئی جاتی ہو۔

بات اڑنا۔ کسی معاملے کا طوسی رہنا،
کسر باتی رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آخر کو بقی لب جاں بخش کے ہوئے
کیا بات اڑ رہی ترے رنجور کے لیے سحر

قول فیصل :- عام طور پر شروع میں "کیا" یا
"کوئی" جڑھا کر بولتے ہیں اور نفی کے معنی لیتے ہیں
بات اٹھنا۔ کسی کے جابجا کلام کی برداشت
ہونا، حکومت سہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

واحد سے ادن کی ناز کی بات
ادن سے ادھتی نہیں کسی کی بات

قول فیصل :- اس کا صرف نفی کے ساتھ ہی ہے۔
بات اڑا دینا۔ کسی بات پر توجہ نہ کرنا، بات
ٹال دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صوف :- ادن سے جب کوئی کام کی بات
کر وہ ہنسی میں اڑا دیتے ہیں۔

قول فیصل :- ان معنوں میں جب بولتے ہیں تو
اڑا دینا کے پہلے "ہنسی" یا مذاق "ضرور لگاتے ہیں
بات اڑانا نقل اتارنا کسی کی کوئی بات
دیکھ کر کچھ لینا۔ اُردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

ایک ایک بات اڑانی حسینوں نے آپ کی
طاؤس کو کچھ اور نہ آیا سوائے رقص عاشق
بات اڑانا کسی بات کا جواب ٹال جانا۔
اُردو، غیر فصیح، رائج۔

بات اڑا دیتی ہے مری سن کر
بے صبا بھی ہوا کے گھوڑے پر (ظلم لغت)
بات اڑانا۔ بھونکی خبر مشہور کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔
دامن ادس گل کا کیا بھوسے کی صبا
یہ کسی نے ہے جھوٹ اڑانی بات آتش

بات اڑنا۔ غلط خبر مشہور ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

شہد لبے ہیں بھیجے جو بیڑوں کے کباب
یہ اڑی بات کہ خوان من دسوی آیا رشک

بات اڑنا۔ بات میں جانا، معاملے کا بھول میں
پڑ جانا۔ اُردو، غیر فصیح۔

محل صوف :- میں نے ذکر نکالا تھا لیکن تم ایسا بیچ
میں بول اٹھے کہ وہ بات اڑ گئی۔
قول فیصل :- اب متروک ہے۔

بات اڑی پڑی۔ سنی سنائی بات۔ اُردو
غیر فصیح۔

اے شاد خیریت ہو میل کے منت پر کی
باد صبا بھی آئی سن کر اڑی پڑی بات

قول فیصل :- عورتوں کی زبان۔ اب قلیل استعمال ہے
بات اس کان سے سننا اس کان سے اڑا دینا
بات پر لحاظ نہ کرنا بات بے پروائی سے سننا۔

وہ زندناشنہ ہوں جو پند گوئے کی بات
اس کان سے اڑانی ادس کان سن گئی بات

قول فیصل :- مذکور بالا مثل اور مثال کا شاعر
صاحب نور اللغات نے لکھا ہے لیکن اس مثل میں بات
کا اضافہ غیر ضروری ہے اور عام طور پر اس طرح
بولتے بھی نہیں۔ نیز دونوں ٹکڑوں میں "کان"
کے بعد "سے" بھی نہیں بولتے۔ اب صرف "اس
کان سننا ادس کان اڑا دینا" بولتے ہیں۔

بات اشارے سے کرنا۔ چشم و ابرو یا بات کی
حرکت سے دل کا مطلب ظاہر کرنا۔ اُردو
فصیح، رائج۔

محل صوف :- مریض اتنا کمزور ہو گیا تھا کہ بولنے
کی طاقت نہیں تھی اشارے سے بات کرتا تھا۔
بات اظہر من الشمس ہونا۔ کسی بات کے بہت

زیادہ ظاہر و واضح ہونے کی جگہ کہتے ہیں۔

قول فیصل :- اس کا استعمال صرف تعلیم یافتہ
طبقہ تک محدود ہے۔

بات اُکار ت جانا۔ سخن ضائع ہونا۔ اُردو
غیر فصیح، رائج۔

جو کہا میں نے سمجھ سوچ کے وہ مان گئے
شکر ہے آج مری بات اُکار ت دگنی آتش

بات اُلٹنا۔ تردید کرنا، اعتراض کرنا۔ اُردو
غیر فصیح۔

جو کچھ کہو برعکس کوئی کہ نہیں سکتا
کیا بات اُلٹے جو کوئی بات تھادی تھیر

قول فیصل :- اہل گفتو اب نہیں بولتے۔
بات اُلٹنا۔ کہہ کے کرنا (غیر)۔ تم سب کے
سامنے کہہ چکے اب بات اُلٹنے سے کیا ہو سکتا ہے۔
(نور اللغات)

قول فیصل :- ان معنوں میں گفتو اب مستعمل نہیں۔
اس محل پر عورتیں اور عوام بات پلٹا "بولتے ہیں۔

بات الگ ہونا۔ اور بات ہونا، دوسری بات ہونا
اُردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صوف :- "حکیم ڈاکٹر کسی کے علاج میں سب پر دلی
تہنیں کرتے۔ یہ بات الگ سے کہ مریض کی موت ہی آگئی ہو"

قول فیصل :- اس محل پر زیادہ تر یہ اور بات
یا "یہ دوسری بات ہے" بولتے ہیں۔

بات اور ہونا۔ دوسری بات ہونا جو بھی گیا
تھا اور کے علاوہ کچھ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کچھ بات اور ہی تھی ہوا احتمال کچھ
بندے کو تو پندہ دانی یہ چال کچھ (دراخت)

قول فیصل :- ایسے محل پر بھی بولتے ہیں جہاں
یہ گناہ کہ "یہ اتقلی بات ہے" یہ خلاف امید بات ہے

شب فراق میں بجا بشر کا مشکل ہے
یہ بات اور ہے آئی پہلی تفسیر کا مستحق
بات اوپچی کرنا۔ ہاں بالادہ ہونا۔ اردو غیر فصیح و فہم
محل صرف :- وہ ہیں تو مختار پیش آدمی لیکن جب کسی
دیکھ کے مقابلے میں بھی انہوں نے کام کیا تو انہیں کی
بات اوپچی رہی۔

بات اوپچی کرنا۔ (عورتوں کی زبان) بات بالا
کرنا۔ (ان زور اللغات)

محل صرف :- محلے والوں نے اعلیٰ کی بات اوپچی
کر دی ہے اور نہ وہ کچھ ایسے بڑے آدمیوں میں نہیں ہیں۔
قول فیصل :- بہت کئی کے ساتھ مستعمل ہے

بات اوپچی ہونا۔ بات بالا ہونا۔ (عورتوں کی زبان) ہونا۔
اردو غیر فصیح

سرور بالا کا ترس و صفت جو کتاب ہے غلط
سب میں بات اور کی ہے غلطی غلطی غلطی
بات ایمان کی ہونا۔ بالکل سچی بات ہونا۔ بالکل
حقیقت ہونا۔ اردو فصیح، رائج

محل صرف :- ایمان کی بات یہ ہے کہ اس وقت
کے قانون پیش لوگوں میں تم سے زیادہ زمین کوئی نہیں ہے
بات اوپچی کرنا۔ اتفاقی ذکر نکل آنا۔ اردو فصیح، رائج۔
مع - مطلق میں کہ بڑی کون گستاخ بات (غالب)

قول فیصل :- وقت پڑنے اور شکل پیش آنے کے
مسنوں میں بھی استعمال ہوا ہے اور پڑنا کی جگہ آن پڑنا
بھی بولا گیا ہے جواب غیر فصیح ہے۔

روشن مری اس وقت رفاقت کی گوی ہے
حسن پیر سے شاہ کی بات آن پڑی ہے

بات اچانا۔ بات نکھانا۔ (کڑوا جانا) دل میں بری ہونی
بات کہنے کا موقع نکل آنا۔ اردو فصیح، رائج

محل صرف :- اب بات آگئی ہے تو میں بھی کہہ دیتا

ہوں کہ ہم لوگوں کا فیصلہ آپ نے انصاف سے نہیں کیا۔
بات اوپچی کرنا۔ نتیجہ نکھانا۔ مختصر ہو جانا۔ (فقہ) زید
اور خالد میں جھگڑا ہوتے ہوئے اجتہاد اس پر بات اوپچی
ہے کہ میں فیصلہ کر دوں (ان زور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں نہیں بولتے۔
بات اوپچی کرنا۔ کسی کڑوا کرنا۔ اردو فصیح، رائج

خلق سے نکلی خلق میں پھیلی
ہم نے سوار آزمائی بات

بات آسمان کی کھنا۔ آسمان کا حال کھنا۔
اردو فصیح، رائج

اخترش اس کو بھی خلل ہے دماغ کا
پوچھو اگر زمین کی سکے آسمان کی بات
بات آگے آنا۔ کہا پورا ہونا۔ اردو
فصیح، رائج

محل صرف :- اس وقت شہزادہ بکھا دوسری
نرک اٹھانی طوطے کی بات آگے آئی (از فاضل بکھا)
بات آنا۔ لازم آنا بولنا آنا۔ اردو فصیح، رائج

بات آگے نہ ہم پر اسے قاصد
نہیں ادا کیجیو ہماری بات

بات آنا۔ شادی کا پیغام آنا نسبت آنا
اردو عورتوں کی زبان

دھوم مٹوں نے یہ بھائی ہے
دختر نرکی بات آئی ہے (ظلم الفت)

قول فیصل :- کبھی کبھی عام مردم بھی بول دیتے ہیں۔
بات آنا۔ بات معلوم ہونا بات یاد ہونا۔
اردو فصیح، رائج

کچھ اور بھی تجھے اے دلخ بات آتی ہے
دہی ہوں کی شکایت دہی گلہ دل کا

بات اوپچی کرنا۔ کوئی بات یاد رکھنا

کسی واقعے کو خیال میں رکھنا۔ اردو محاورہ۔
سر کی چادر تلک نہ چھوڑے گا
باندھ رکھ میری بات اوپچی کرنا

قول فیصل :- یہ محاورہ عورتیں اس محل پر بولتی
ہیں جب یہ یقین دلانا مقصود ہو کہ جو کچھ تم کہہ رہے
ہیں یہی ہو کر رہے گا

بات آن دان پڑنا۔ بات عام ہو جانا۔
اردو محاورہ

بات جب آن دان پڑتی ہے
تب کہیں تیسے کان پڑتی ہے

قول فیصل :- قدیم زبان ہے اب مستعمل نہیں۔
بات آن کہان ہونا۔ وہ بات جو صرف کہنے
میں آتی ہو لیکن کبھی مشاہدے میں آئے نہ ہو محاورہ
یہ نہیں ہم سخن ہے ہر اک سنم نہ نہان بے دان ہے

جگہ ہو نہیں وہ سنی نہیں یہ وہ بات آن کہان ہے غلطی
قول فیصل :- عورتیں زیادہ بولتی ہیں
بات آنکھوں سے سننا۔ بات خوشی سے سننا

عفت سے سننا۔
حسن تقریر میں ہے نور کا عالم اے شمع
کہوں آنکھوں سے شمعیں شمعیں شمعیں

(ان زور اللغات)

قول فیصل :- اس میں صرف "آنکھوں سے محاورہ
ہے جو فارسی محاورہ "بکشم" کے محل پر بولا جاتا ہے

"بات" اور "سننے" کو محاورے سے کوئی تعلق نہیں۔
بات آگے پر نہ بھوکنا۔ موت آجانے

پر جودل میں ہو کہ گزرنا بات سننے پر اپنے
دل میں دلی ہوئی بات ہے دھڑک کہ

جانا اگر چہ وہ دوسرے پر گراں گزرنے والی
ہی ہو۔ اردو محاورہ

کیونکہ کہ کوں یار سے آئی ہوئی دل کی
لازم ہے بشر کو کہ نبات آئے پر جو کے
قول فیصل :- اب زیادہ تر "آئی کی جگہ" آئی
بولتے ہیں اور بات کو حذف کر دیتے ہیں جیسے میں
آئی پر کبھی نہیں جوتی "عوام زیادہ بولتے ہیں۔
بات آئی کی ہو جانا بات کا بھول میں پڑ جانا
دقت گذشت ہو جانا۔ اُردو محاورہ۔
محل صرف :- بہت دنوں اس بات کا گھر چھا
ہا پھر آئی کی ہو گئی اور لوگ بھول بھال گئے اور نہ
قول فیصل :- عورتیں بولتی ہیں لیکن بہت کی کھانہ
بات آئینہ ہونا حال ظاہر ہونا۔ اُردو فصیح "رائج"
فلسی تمہارے عشق کی اسے جان کھل گئی
سب باتیں آپ کی ہیں مے دل پر آئینہ چاکھڑا
بات بات :- ہر بات ایک ایک بات۔ اُردو
فصیح "رائج"۔
آئینے نے جواب دیا بات بات کا
کو آج تو گلی گلی اے دل بہا ہوئی آئینہ
بات بات پر :- ہر فعل پر ہر حرکت پر ذرا ذرا سی
بات پر۔ اُردو فصیح "رائج"۔
ہر وقت بات بات پہ دیتے ہو دھمکیاں
کیوں صاحب اب ہادی یہ اوقات رہ گئی
بات بات میں :- ہر بات میں۔ اُردو فصیح "رائج"
دشمن ہیں بات بات میں وہ بدگمان ہیں
ظاہر میں دیکھتے تو بڑے مہربان ہیں آئینہ
بات بات میں پھری کشاری۔ ہر بات میں
کرتے کوتیار :- اور نہ التفات
قول فیصل :- اب بہت کم بولتے ہیں۔
بات بات میں چھپیاں لگانا۔ بے ربط بات
میں جگہ جگہ زبردستی ربط پیدا کر کے گفتگو کا سلسلہ بنانا

رکھنا۔ اُردو محاورہ۔
بے جوڑ تیری باتیں ہیں ساری پیامبر
تو چھپیاں لگانے لگا بات بات میں
قول فیصل :- خاص دہلی کا صرف ہے۔
بات بات میں موتی پر دنا۔ گفتگو کی ہر ہر لفظ
میں دلکشی پیدا کرنا "مطلب کو نہایت حسین و لطیف
الفاظ میں ادا کرنا۔ اُردو محاورہ فصیح "رائج"۔
کی گفتگو یار بڑی آتب و تاب سے
قاصد تو بات بات میں موتی پر دگیا۔ اُردو
بات بارہ سزا ہو نا۔ مختلف قسم کی باتیں ہونا
اچھی۔ سی ہر طرح کی باتیں ہونا۔ اُردو محاورہ۔
بیل کے بولنے سے ہے کیوں بے دماغی
آپس میں بول تو موتی ہے بارہ سزا بات بات
قول فیصل :- اب اس محل پر سزا دل باتیں
ہزاروں طرح کی باتیں بولتے ہیں۔
بات بالا رہنا۔ مرتب بلند رہنا "تربہ بڑھا رہنا
اُردو محاورہ فصیح "رائج"۔
آج سب طرح اے مسئلہ والا
آپ کی بات :- ہستی ہے بالا "الطیسم الفت"
قول فیصل :- "بات بالا ہونا" بھی بولتے ہیں۔
بات بٹھانا۔ قائل کرنا یقین دلانا۔ اُردو فصیح "رائج"
گر بحث کے کہ بات بٹھائی تو کیا اصول
دل سے اوتھا خلاص اگر تو ادھماکے درو
قول فیصل :- عام طور پر اس کا فعل لازم (بات دل
میں بیٹھنا یا بیٹھ جانا) زیادہ مستعمل ہے جیسے تمہاری
آج کی بات میرے دل میں بیٹھ گئی۔
بات بد لانا۔ کچھ کہہ کر پٹ جانا۔ اُردو فصیح "رائج"
بادشاہ کے بیوی سارا کہو
کیوں بدلتے ہو ایسی پیاری بات

بات بڑی جھلی منہ سے نکلنا۔ سخت بات کہنا
اُردو فصیح "رائج"۔
غاموشی بتاں کا باعث یہ ہمیں ہے شہاد
دور ہے کہیں نہ لکھے منہ سے بڑی جھلی بات
قول فیصل :- "بڑی جھلی" کہہ کر صرف "بڑی بات"
نہی مراد لیتے ہیں۔
بات بڑی لگنا۔ بات ناگوار ہونا۔ اُردو فصیح "رائج"
ع۔ بات ایسی بڑی لگے گی مری رقت
بات بڑھا کے کہنا۔ کسی واقعے میں کچھ اپنی طرف سے
بڑھا کے بیان کرنا۔ اُردو فصیح "رائج"
محل صرف :- تم بہت بڑھا کے بات کہتے ہو جی حقیقت
اور بگڑا ہے اتنا متعصب نہیں تھا۔
بات بڑھانا۔ بحث بڑھانا "بھگڑے کو طول دینا
اُردو فصیح "رائج"۔
قصہ گو کہ وہاں یار کا تھا ہر شہ
جھوٹوں نے مری بڑھائی بات
قول فیصل :- معمولی بات میں طول پیدا کر دینے کے
معنی میں بھی بولتے ہیں۔
خط لکھتے لکھتے تیرے دفتر کیے دواں
افراط اشتیاق نے آخر بڑھائی بات
بات بڑھانا :- کسی واقعے کو اس کی اہمیت سے
زیادہ اہمیت دید بنا کسی بات کو قیاسی معنی پہنا کر
شہرت دیدینا۔ اُردو فصیح "رائج"۔
بچوں کی ہے زبان پروا ہاں سے بھوش کی
مرے کم بولنے سے بات یہ کہیں بڑھائی ہے
بات بڑھانا۔ عزت کو ترن دیدنا۔ اُردو قلیل استعمال
محل صرف :- فی الحقیقت وہ بڑے شاموں
میں نہیں لیکن ان کے شاگردوں نے ان کی بات
بہت بڑھا دی ہے۔

بات بڑھتی چلی جانا۔ بحث یا جھگڑے کا دل
کھینچ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: چونکہ تم برابر جواب پر جواب دیتے ہے
اس سے بات بڑھتی چلی گئی اگر تم چپ ہو جلتے تو بات
کب کی ختم ہو جاتی۔

بات بڑھکے کرنا۔ شیخی مارنا اپنے اختیار و
اقتدار کو بڑھا کے ظاہر کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دعوائے بے دہانی: اوس پر یہ نثر ترائی
زیبا نہیں بتوں کو یوں بڑھکے بات کرنا سحر

بات بڑھنا: اچھا ہونا، بگڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سخت گولی سے تھج چاہیے لے یا رکھا
بات بڑھ جاتی ہے کھو دیتی ہے تکرار کا آتش

بات بڑھنا: کسی امر کا آئندہ زمانے کے لیے
مستوی ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دعدہ وصل کی تکرار نے ہم کو مارا
فیصلہ خوب ہوا بات کے بڑھ جانے سے

بات بڑھنا: عزت بڑھنا، رتبہ بلند ہونا۔
اُردو، فصیح، رائج۔

کعبے تک آپ کی شہرت پہنچی
بڑھ گئی قبلہ حاجات کی بات

بات بڑھی رہنا۔ بات بالاد ہونا، بات دور رہنا۔
اُردو، فصیح، رائج۔

لب پرغنائے ذلف جتاں ہر گھڑی رہی
اہل سخن میں بات ہماری بڑی رہی

بات بڑی کرنا: کلام کی تائید کرنا، باں میں
ہاں ملانا، بات کو طبل دینا۔ یہ قطع کلام کرنا، بات

کاٹنا (از تور اللغات)
قول فیصل: خاص دہلی کا صرف۔ لکھنؤ میں
مستعمل نہیں۔

بات بڑی ہونا۔ بات بالا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

میری جھوٹی سی کہانی سینے
آپ کی بات بڑی ہوتی ہے

قول فیصل: بڑی کو بات پر مقدم کر کے جب
بولتے ہیں تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ بڑا کام

انجام پاگیا، بڑا مرحلہ طے ہو گیا، زیادہ تر شرح میں
آج بڑھا کر ہی بولتے ہیں۔

بعد جھٹکے وہ آئے تو ملاقات ہوئی
مختصر قصہ ہوا آج بڑی بات ہوئی

بات بگاڑنا: کام خواب کرنا، کام میں گڑبڑ
ڈالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: لالہ ہم کو روپیہ دینے کو تیار تھے
تم نے بیچ میں بول کے بات بگاڑ دی۔

بات بگاڑنا: اعتبار رکھنا، ساکھ مٹانا۔ اُردو،
فصیح، رائج۔

محل صرف: میں نے اون کو ہمارے سے روپیہ
دلوایا تھا لیکن اونھوں نے وعدہ سے پرادا نہیں کیا

اور میری بات بگاڑ دی

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے "دوال
کھانے نیز بیوہ کر دینے کے معنی بھی لکھے ہیں لیکن

لکھنؤ میں ان معنوں میں مستعمل نہیں۔
بات بگڑنا: اعتبار جاتا رہنا، نظروں سے گرجانا۔

اُردو، فصیح، رائج۔

ذکر میرا بے بدی بھی اوسے منظور نہیں
غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دور نہیں غائب

قول فیصل: کام بگڑنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں
جیسے "تھارے دخل دینے سے بات بگڑ گئی" کسی کو

ذلت پہنچنے کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے "کل کل
میرا دوس کے بگڑ جانے سے خیر میں، اوس کی بات بگڑ گئی"

بات بنارکھنا۔ بے اصل معاملے کو شہرت دے رکھنا
اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: دشمنوں نے اک بات بنارکھی تھی
دورن اوس مکان میں نہ شہید مرد تھے نہ جنات۔

قول فیصل: عزت بڑھا رکھنے کے معنوں میں بھی
مستعمل ہے جیسے حقیقتاً بات یہ تھی کہ انھیں نوکروں نے

انگریزی سوسائٹی میں اوسکی بات بنارکھی تھی (ابن اوقت)
بات بنالینا: دل سے بات گڑھ لینا، خیال

قائم کر لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہج بوجھ تو اوس کا سانس بے ہن غنچہ
تکلیف کیے سم نے اک بات بنائی ہے

بات بنانا: بات کو بھرا کر اپنے مطلب کو موافق
کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دہن یا میں نے آئی بات
شاعروں نے بہت بنائی بات

بات بنانا: جھوٹ بولنا، بات گڑھنا۔ اُردو،
فصیح، رائج۔

سمجھ ہے گویا کا اوس کا دوسرے
بات دشمن نے بنائی ہے گویا

بات بنانا: بات درست کرنا، مستحارنا۔
اُردو، فصیح، رائج۔

کوں گیا کیا سکو کے اسرار
میری بگڑی ہوئی بنائی بات

بات بنائے ہونا: عزت قائم رکھنا۔ اُردو،
فصیح، رائج۔

محل صرف: اون کو وقت بگڑ گیا ہے لیکن وہ اپنی
بات بنائے ہوئے ہیں۔

بات بن آنا۔ بات بن پڑنا، کسی کام کے انجام
پانچے اتفاقی اسباب مہیا ہونا، اُردو، قبیل الاستعمال

خل صرف :- آج وہ اپنے مقدمے کی پیشی پر ہوا
چاہتے تھے کچھری گئے تو پیشکار صاحب جان پہچان
گئے اون کی بات بن آئی اور کہ سن کر پیشی پر ہوا
قول فیصل :- اس کا صرف نفی میں (بات بن ڈانا)
زیادہ ہے۔

اسے ظفر بٹھا بنایا کرے باتیں کوئی
اور اس کے بے فیصل بن آتی نہیں بات
بات بن پڑنا تو میر کارگر ہونا۔ اردو فصیح رائج
خل صرف :- تمام ٹھکروں سے نجات حاصل کرنے
کے لیے اون کو یہی ایک بات بن پڑی کہ وہ چند روز
کے لیے کہیں باہر چلے جائیں۔

قول فیصل :- اس کا صرف نفی کے ساتھ زیادہ ہے
چپ رہنے کے سوا نہیں بن پڑتی کوئی بات
بلبل نہیں جو نالہ و فغاں یاد کیجئے
بات بن پڑنا :- بر محل سوچنا، تشکین بخش
جواب ذہن میں آنا۔ اردو فصیح رائج۔

خل صرف :- سیری گفتگو کے بعد اگر اون کو کوئی بات
بن پڑتی تو وہ ضرور کچھ کہتے۔

قول فیصل :- عام طور پر نفی کے ساتھ (بات بن پڑنا)
اسی کے برعکس معنوں میں زیادہ مستعمل ہے جیسے "اصغر کی
لے شاہ زمانہ کو ایسا اثر سے ہاتھوں لیا کہ بات بن بن
پڑی" (از مرآۃ العروس)

بات بن پڑنا :- عزت حاصل ہونا اس کا قائم
ہونا۔ (فقہ) حاجتی میں زید کی بات خوب بن پڑی
ہے چاہے تو وہ زبان پر نہ لڑوں روپے لیے (از مرآۃ العروس)
قول فیصل :- لکھنؤ میں ان معنوں میں نہیں بولتے
اور جس طرح مثال میں پیش کیا گیا ہے اس طرح مستعمل
بھی نہیں ہے۔ اس محل پر بن پڑی "کے بھائے
بنی ہوئی بولتے ہیں۔

بات بن جانا :- تدبیر کارگر ہونا۔ کام ٹھیک ہونا
اردو فصیح رائج۔

سنوار سے جائیں گے گلیو آئی بات بن جائے
دل صد چاک میرا ہے جو شان بن کے آئے
بات بن گئی ملکی :- عادت پڑی ہوئی بات
حب معمول بات :- اردو محاورہ۔

انکھار ہے فرض جو دستار
یہ تو ہے تری بندھی ملکی بات
قول فیصل :- عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

بات بن رہنا :- وقار کا قائم ہو رہنا "اعتبار کا
برہ رہنا" (ابن الوقت) سب سے بڑھ کے تو صاحب کا
زبردست پایہ ہے خدا اعلیٰ کو سلامت رکھے آج مشیر
میں اون کی وہ بات بن رہی ہے کہ داد داد (از مرآۃ العروس)
قول فیصل :- لکھنؤ میں اس جگہ "ایسی بات بنی ہوئی
ہے" بولتے ہیں۔

بات بننا :- کامیابی ہونا، عزت پیدا ہونا۔ اردو
فصیح رائج۔

بچتے قسمت میں مری صورت قفل ابھرتا
تھا لکھا بات کے بنتے ہی جد ہوتا

قول فیصل :- وقار قائم ہونے اور ساکھ بنی ہونے
کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "جوتک اون کی بات
بنی ہے جو چاہے کر لیں" "بات بننا بھی بولتے ہیں جیسے

ساتی کے روبرو نہ بنی بات رات کو
مطرب اگرچہ کام میں اپنے نیگا نہ تھا

بات بنی بنائی :- بالکل ہو جانے والی بات اردو
فصیح رائج۔

نامہ بر ہے بنی بنائی بات
چوک تجھ سے اگر نہ ہو جائے

بات بنی رہنا :- عزت قائم رہنا، شہرت باقی رہنا

اردو فصیح رائج۔

مہرب کھیل زمانے کا بگڑ جاتا ہے
شاعروں کی فحشا ک بات بنی رہتی ہے
قول فیصل :- ساکھ قائم رہنے اور اعتبار باقی رہنے
کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے "تجارت میں گریبان دار
سے کام کریں گے تو اون کی بات بن رہے گی"۔

بات بھاری ہونا :- بات ناگوار ہونا، اردو
قریب بہ متروک۔

ناز بچا سے تیرے غیر کی بات
مجھ پر بھاری زیادہ ہوتی ہے

بات بھاری ہونا :- کیسے مقابلے میں کیلی بات
کا زیادہ بادقت ہونا، اردو غیر فصیح رائج۔

خل صرف :- پختائیت میں ایک چودھری کی بات
برادری بھر پر بھاری ہوتی ہے۔

قول فیصل :- عوام کی زبان ہے خواہ اصل احتیاج
کرتے ہیں۔

بات بھانا :- بات پتہ آنا۔ اردو فصیح رائج۔

تیرے شیریں کلام کو سن کر
پھر نہ آتش کسی کی بھائی بات

بات بہت دور کی کہنا :- بہت گہری بات کہنا
بہت عقل کی بات کہنا، اردو فصیح رائج۔

خل صرف :- کہنے یہ بات بہت دور کی کہی کہ
صدر امریکہ کا اس وقت ہندوستان آنا سیاحی
مصلحت سے خالی نہیں ہے۔

بات بھکی ہوئی ہونا :- سکتا ادھر ادھر کی
آنا۔ اردو فصیح رائج۔

ہونٹوں سے جو پھر جاتی ہے سم کی طرف بچاں
کیا نشے میں بھکی ہوئی ہے بات بھاری بھتر

بات بھلانا :- مٹے ہوئے کلام کا سو کرنا، وعدہ

پورا نہ کرنا حکم کی تعمیل نہ کرنا، نصیحت فراموش کرنا۔
 بدایت پر عمل نہ کرنا، اردو، فصیح، رائج۔
 اس وقت الگ ہو کر زیادہ سے لڑائی
 آگاہ نہ کہیں یہ کہ مری بات بھلائی نہیں
 قول فیصل:۔ اسی محل پر بات بھلا دینا بھی ہوتے ہیں
 بات بھولنا کسی کی کوئی فراموشی، نصیحت بدایت
 یا حکم فراموش کر جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔
 محل صرف:۔ میں نے تم سے چلتے چلتے کہہ دیا تھا کہ
 اپنے والد کو میرا سلام کہہ دینا لیکن تم نے نہیں کیا۔
 تم بات بہت بھولتے ہو۔
 بات بیچ میں سے لینا، متعدی۔ بات کاٹنا
 داخل در معقولات دینا۔
 بات پوری کرو، تحاری بات
 بیچ میں سے نہ لے لی نہیں جاتی
 روایت نفس کی گفتگو تمام ہونے سے پہلے دوسرے
 کو بھی گفتگو کرنا (فقہ) زید تو تو لوں کا دار غم ہو گیا
 ہے میں بولا اور اس بیچ میں سے بات لی۔ (از نور اللغات)
 قول فیصل:۔ یہ محاورہ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
 بات میکار کی کرنا، جہالت کی بات کرنا۔ اردو
 فصیح، رائج۔
 محل صرف:۔ یہ تو تم نے بالکل میکار کی بات کی کہ
 آتشازی میں ہزاروں روپیہ صرف کر دیا۔
 بات پانا، بات کی تہ کر پونچنا، دور کی بات بھولیں
 آنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔
 کھوئے جب آپ کو اسے محبوب
 نامہ بولے تب یہ بات پانی ہے
 بات پانا، خوبی دکھائی دینا، بستی محسوس کرنا
 اردو، فصیح، رائج۔
 محل صرف:۔ آپ نے اس لڑکے میں کیا بات پائی

کہ بغیر امتحان پئے درجہ دے دیا۔
 بات پتھر کی لکیر ہونا، بہت بچی اور مستحکم بات ہونا
 اردو، فصیح، رائج۔
 بات جو منہ سے کہی ہو گئی پتھر کی لکیر
 صادق الود غلامان حسام الدور
 قول فیصل:۔ لکیر کی جگہ لکیر بھی نظم جو اسے جواب
 غیر فصیح ہے۔
 بات کنگھی بھی کریں گے ہمیں دیکھیں گے جو نہیں
 لے ستم لکیر ہے پتھر کی اگر تیزی بات
 بات بچپنا، بات ستم ہونا، راز دل میں محفوظ رکھنا
 اردو، غور قول کی زبان۔
 راز میرا عدم سے کہتے ہو
 بات بچنی نہیں ذرا تم سے
 بات پر غلہ، زبان ہلانے پر ذرا سا بڑھنے پر
 اردو، فصیح، رائج۔
 بات پر داں زبان کشتی ہے
 وہ کہیں اور نہ آ کرے کوئی غائب
 بات پر راز، عزت پر نام پر راز، اردو، محاورہ
 فصیح، رائج۔
 بات پھان بھی جائے تو ہمارے ساتی گھڑت
 بات پر راز خطا پر حرکت پر، اردو، فصیح، رائج۔
 کل ہی اس بات پر کھائے ہیں ملاپے میں
 آج اس کوپے میں پھر رو بقتا جاتا ہوں
 بات پر آنا، بات پر آنا، ضد پیدا ہو جانا
 اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔
 ماننا ہوں، مری نہ مائیں گے
 آگئے ہیں وہ بات پر اپنی
 قول فیصل:۔ اسی محل پر بات پر آنا، بچی بولتے ہیں
 بات پر آنا، ارادہ کرنا، ہمت کرنا۔ اردو

فصیح، رائج
 بات پر آئے جو اس بلخ ضواں چھوڑے
 یہ نہیں ممکن کہ عاشق کئے جانال چھوڑے
 قول فیصل:۔ اسی محل پر بات پر آنا، بچی مستعمل ہے
 بات پر آنا، اردو، کاپاس کرنا، نام کی لاج رکھنا
 اردو، فصیح، رائج۔
 ختم تیر و تیر و سنال کھاتے ہیں غازی
 جب بات پر آتے ہیں تو جاتے ہیں غازی نہیں
 بات پر بات چلنا، ایک ذکر میں دو بار ذکر رکھنا
 اردو، محاورہ۔
 محل صرف:۔ بات پر بات چلی تو معلوم ہو اگلا اسی گون
 نے کتنی گلی میں اندیش کی بی بی کا تمام زور اس جیسے
 سے ٹھک رہا کہ فقر سے دنیا کو روں گی۔ (امراۃ العروس)
 قول فیصل:۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔
 بات پر بات کھنا، موقع آجانے پر بوجہ کوئی بات
 کہہ جانا، اردو، محاورہ۔
 محل صرف:۔ مانے کما خدائے کر میں کیوں لڑنے لگی
 بات پر بات میں نے بھی کہہ دی (امراۃ العروس)
 قول فیصل:۔ عام طور پر عورتیں بولتی ہیں۔
 بات پر بات یاد آنا، باتوں کے سلسلے میں کوئی خاص
 بات یاد آنا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔
 بات پر بات یاد پھر آئی
 لکھ چکا تھا اگرچہ ساری بات
 بات پر پھر نہ آتا، قول پر مستقل رہنا اس کے مضبوط رہنا
 بھی اقرار ہے گا کبھی انکار کرتے ہو
 شہرہ تم نہیں اک بات بڑی کس طرح ہے
 (از نور اللغات)
 قول فیصل:۔ اس محاورہ ایک بات پر پھر نہ آتا ہے
 بات پر پھر نہ آتا، نصیر۔

بات پر جاننا کسی کے کہ میں آجانا اردو محاورہ
نصیح، راج

یہ ترک رسم و راہ دفا کا سبب ہوا
نصیح کی بات پر جو گئے ہم غضب ہوا
بات پر جان دینا بات سرور دینا کہاں صندی ہوگی
تنگر بولتے ہیں۔ (از نور اللغات)

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے جو معنی لکھے ہیں
ادن میں یہ محاورہ مستعمل نہیں۔ صندی ہونے کی کوئی خصوصیت
نہیں بلکہ اس شخص کے لیے بولتے ہیں جو اپنا قول پورا
کرنے یا اپنی عزت کی حفاظت کرنے کے لیے جان تک
کی پروا نہ کرے جیسے ”روپیہ عزیز کرنا کیسا وہ بات
پر جان دینے والے لوگ ہیں ادن سے مقابلہ آسان کام
نہیں ہے۔“

بات پر چمٹنا بات ماننا اقرار کرنا اردو نصیح، راج
اس بات پر جتنے نہیں کیوں حضرت حفظ
بخشش کر یہاں شرط گنہگار سے ہو جائے
قول فیصل: شروع میں ”ایک بڑا سا کر (ایک
بات پر چمٹنا ابھی بولتے ہیں

بات پر چلنا لیکر کا فقیر ہونا، وضع نہ ہونا۔
صنف میں پائے تصور سے ہے عموماً گردی
آج تک بات پاسے زور چلا جات ہوں رشک
(از نور اللغات)

قول فیصل یہاں بات چلنا محاورہ نہیں کیونکہ چلنا کی
جگہ دور سے فعل بھی استعمال ہو سکتے ہیں جیسے میں
ابھی بات پر حقہ سے لڑے جا رہا ہوں۔ البتہ کسی
کے پر عمل کرنے کے معنوں میں بولا جاتا ہے جیسے ایک
رتبہ ادن کی بات پر چل کے جتنے سخت نقصان اٹھایا
بات پر خاک پڑنا بات دب جانا عیب
ذہک جانا اردو محاورہ نصیح، راج

محل صرف: وہ ہمیشہ ذلیل آدمیوں کے ساتھ جو
کھیل کرتے تھے لیکن جب سے ٹسے ہمد سے پر ہو چکے
ادس بات پر خاک پڑ گئی۔

قول فیصل: بات کی جگہ باتوں بھی بولتے ہیں جیسے
”جب سے ادن کو دولت مل گئی ہے کھلی سب باتوں پر
خاک پڑ گئی ہے۔“

بات پر خاک ڈالنا کسی سناٹے سے درگزر کرنا
کسی مسئلے کو دبا دینا اردو محاورہ نصیح، راج

محل صرف: ادنوں نے تمہارے ساتھ بیشک برائی
کی لیکن جو ہونا تھا ہو گیا اب اس بات پر خاک ڈالو۔
قول فیصل: عورتیں زیادہ بولتی ہیں

بات پر دسے کی کہنا پوشیدہ بات کو ظاہر کر دینا
اردو نصیح، راج

شراد گے وہ سن کے جو گزریں رات کو
کدوں گامیں چکار کے پردے کی بات کو
بات پر سرد مینا وقت آجانے پر جان تک کی
پروا نہ کرنا اردو نصیح، راج

ادن سے قطعہ کوئی مانگے تو گھر دیتے ہیں
ہیں سخی ابن سخی بات پر سردیتے ہیں
بات پر قائم رہنا قول پر ثابت قدم رہنا اردو
نصیح، راج

محل صرف: مخالفت جماعت کی طرف سے ادن پر بہت
زور ڈالا گیا لیکن وہ اپنی بات پر قائم رہے۔

قول فیصل: بات پر قائم ہونا بھی بولتے ہیں جیسے کسی کے
بھڑکائی کا ادن پر کوئی اثر نہیں ہوا وہ اپنی بات پر سبط قائم ہیں
بات پر قیام ہونا وعدے میں متغیلا ہونا قول میں
ثابت قدمی ہونا اردو نصیح، راج

وہ کاش وصل کے اتار ہی پر قائم ہوں
گراو نہیں تو کسی بات پر قیام میں

بات پر کان رکھنا بات کو غور سے سننا اردو
محاورہ نصیح، راج

بعد مدت کان رکھے ہیں جو میری بات پر
سن گئے تقریریں سمجھے نہ جا سکیں بھی نہیں
قول فیصل: کان رکھنا کم مستعمل ہے۔ کان
وہ زیادہ بولتے ہیں۔

بات پر کان لگانا توجہ سے سننا غور سے سننا
اردو محاورہ نصیح، راج

محل صرف: میں ایک دوسرے آدمی سے بات
کر رہا تھا لیکن ادن کی بات پر بھی کان لگا رہا ہے
تھا چنانچہ ادن کی ایک ایک بات میں نے سن لی۔

قول فیصل: بات کان لگا کہے سننا بھی نہیں
معنوں میں بولا جاتا ہے۔

بات پر لگنا بات بدل کرنا کہے چلنا اردو
محل صرف: میں نے ادن کی بات پر لگ کے بڑا
نقصان اٹھایا کہ اس سال اپنے لڑکے کو امتحان میں
نہیں بٹھایا۔

قول فیصل: عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔
بات پر مٹنا آبرو پر جان دینا آن بان پر مٹنا
اردو محاورہ نصیح، راج

بیوقوفوں میں نہ ہو عالم شمار
بات پر ابنی سے جاتے ہیں ہم

قول فیصل: انھیں معنوں میں بات پر مٹنا
بھی بولا جاتا ہے۔

جان کیا چیز ہے آئی پہ نہ چو کے انسان
مرتبہ بات پہ اپنی تو حیثیت رکھے
بات پر مٹنا سسخن پر دردی کرنا
کئے کی لاج رکھنا اردو محاورہ
نصیح، راج

استقامت نہ پھر خطا یہ کرے
ہر جگہ اپنی بات پر نہ سرے
قول فیصل۔ عزت کو جان سے زیادہ عزیز رکھنے
کے سزا میں بھی مستعمل ہو جیسے "شریف لوگ مدت کی
پردہ نہیں کرتے بات پر ہتے ہیں۔
بات پڑنا۔ متع پرانا، ذکر کھانا، اردو، فصیح، راج
محفل میں۔ جب بات پڑی تو میں نے بھی کھری کھری کہہ دی۔
بات پڑنا۔ حادثہ پیش آنا، اردو، محفل الاستمال۔
محفل میں۔ اس معاملہ میں آپ عدہ کر لیجئے کہ اگر کوئی بات
پڑ گئی تو آپ ہر طرح میرا ساتھ دیں گے۔

بات پڑنا۔ بحث پڑ جانا، مقابلہ پڑ جانا، اردو
فصیح، راج۔
محفل میں۔ تم کچھ نہ کرنا اگر بات پڑ جائے گی تو لاکھ
دولاکھ روپیے میں تمھاری طرف سے خرچ کر دوں گا۔
بات پذیر ہونا۔ عرض قبول ہونا، گزارش منظور
ہونا، اردو، غیر فصیح۔

کس کی سنتا کہ بت عذیرہ جو عرض ستورہ
ہے بڑی بات پذیرا ہو اگر تیری بات
قول فیصل۔ عام بول چال میں راج نہیں۔
بات پکانا۔ بات کو چھپانا، دل ہی دل میں سب سے
کاشنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

پکاؤ بات ابھی داغ دل ہی دل میں تم۔
کھلے کا راز محبت تو لوگ کشکیں گے "داغ"
قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
بات پکڑنا۔ نکتہ چینی کرنا، حریف گیری کرنا، اردو
سادہ۔

بات پکڑے نہ تیری اسے قاصد
اس سے کرنا بہ ہوشیاری بات
قول فیصل۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔ فصحاء اس

محفل میں پکڑنا۔ کی جگہ گرفت کرنا۔ بولتے ہیں۔
بات پکڑنا۔ کسی معاملے کو یقینی طور پر لے کر لینا
سادہ، نکتہ کر لینا، اردو، محاورہ، غیر فصیح، راج
نہ رہ جائے الہی کوئی غامی
پیامی بات کی کر کے آئے
قول فیصل۔ فصحاء کی کی جگہ نکتہ بولتے ہیں۔
بات پکڑنا۔ کسی معاملے کو یقینی طور پر لے کر لینا
اردو، محاورہ، غیر فصیح، راج۔

محفل میں۔ بات پکڑی ہو جائے تو میں اپنا انتظام
شروع کروں۔
بات پلٹنا۔ کہہ کے مکرنا، کہی ہوئی بات بدل کے
دوسری بات کہنا۔ اردو، غیر فصیح، راج۔

محفل میں۔ ہم کبھی بات نہیں پلٹتے جو ایک مرتبہ زبان
سے کہہ دیتے ہیں اسی پر قائم رہتے ہیں۔
بات پلے باندھنا۔ بات آپکل میں باندھنا
حق۔ خندہ نے صفیہ کی بات پلے باندھی۔ اب وہ
کھانا پکانا سیکھ رہی جو۔ (از نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر "بات آپکل
میں باندھنا" بولتی ہیں۔

بات پوچھنا۔ خیریت پوچھنا، حال دریافت کرنا،
توجہ ہونا، اردو، محاورہ، فصیح، راج۔
محفل میں۔ جب کوئی اپنی بات پوچھے تو اس سے درد
دل کہنا اچھا معلوم ہوتا ہے۔
قول فیصل۔ اس کا صرف نفی میں (بات نہ پوچھنا)
زیادہ ہے۔

مزار قیس پر آئی نہ ایک سبیل کیا
کسی نے بات نہ پوچھی غریب کی فوس شاد لکھنوی
بات پوچھنا بات کی خبر پوچھنا، کسی معاملے کو کر کے
کر کے پوچھنا، ہندی کی چندی کرنا، اردو، محاورہ

غیر فصیح، راج۔
محفل میں۔ میں نے تم سے ایک بات کہہ دی کہ میں
کل تمھارے ساتھ گھومنے نہیں جاسکتا ہوں پھر تم نے
پوچھا کہ کیوں نہیں جاسکتے، یہاں پھر بتاؤ یا کہ کچھ یہ
کچھ کام ہے۔ اب پھر پوچھ رہے ہو کہ کیا کام ہے تم بھی
عجیب آدمی ہو۔ بات پوچھتے ہو کہ بات کی پوچھتے ہو۔
بات پوری کرنا۔ بات تمام کرنا، بات مکمل کرنا
اردو، فصیح، راج۔

بات پوری کرو، تمھاری بات
نیچ میں سے تولی نہیں جاتی
بات پھیل پڑنا۔ سیاختہ بات نکلی جانا، اردو
غیر فصیح۔

کیا چرب زباں وہ شعلہ رو ہے
ب آگ آکر پھیل بڑی بات
قول فیصل۔ بانعوم راج نہیں۔
بات پیلو سے خالی نہ ہونا۔ رخ سے بات کرنا،
مرطک سے بات کرنا، اردو، محاورہ، فصیح، راج۔

سننے کے لیے پوچھتے ہو درد جگر کو
خالی نہیں پیلو سے کئی بات تمھاری
بات پھینکا۔ اٹھلا، پھینکا، پھینکا، ذکر پھینکا، اردو
فصیح، راج۔

مٹی بھر کی سی لہر کہ آئی چلی گئی؟
پہنچی ہو اس سر سے تپیں طبع رواں کی بات
بات پھوٹنا۔ بھید کھلنا، راز افشاں ہونا، اردو
محاورہ۔

راز ہے پر دہنیں کامرے نیکو کسی دو
بات جب چوٹ گئی پھر نہیں جیتے دیکھی
قول فیصل۔ خاص دہی کا صفت ہے۔
بات پھیر کی ہونا۔ پیچیدہ بات ہونا، گھما پھرا

کی بات ہزار اردو محاورہ غیر فصیح۔ رائج۔
محل غلط۔ تم مجھ سے کبھی پھر کی بات نہ کیا کرو۔ میں
تمہارے رگ ریت سے واقف ہوں۔

قول فصیل۔ انہیں معنوں میں پھر پھر کی بات بھی
بولتے ہیں۔

بات پھرنا۔ بات بدنام، (نور اللغات)
قول فصیل۔ کھڑو میں مشعل نہیں۔

بات پھیلانا۔ کسی بات کو شہرت دینا کسی راز کو
عام کر دینا، اردو فصیح، رائج۔

محل غلط۔ تمہیں نے دوسروں سے ذکر کر کے بات
کو پھیلا دیا۔ درہم تین آدمیوں کے سوا کسی کو بھی
اس بات کی خبر نہ تھی۔

قول فصیل۔ صاحب نور اللغات نے جھگڑے کو ترقی
دینے کے معنی بھی لکھے ہیں۔ لیکن ان معنوں میں

بات بڑھانا، بولا جاتا ہے۔ بات پھیلا نا نہیں۔
بات پھیلنا۔ بات شہر کرنا، شہر کرنا، اردو
فصیح، رائج۔

محل غلط۔ قتل کو بہت پھیلا گیا لیکن رات ہی بھر
میں رات شہر میں بات پھیل گئی۔

بات پھیلنا۔ (عورتوں کی زبان) طعنے مارنا
آواز سے کرنا۔ (نور اللغات)

قول فصیل۔ کھڑو میں مشعل نہیں۔
بات پی جانا۔ کہتے کہتے رک جانا، بات غیب
کر جانا، اردو محاورہ فصیح، رائج۔

ہوں تاکہ انہی سوئی بات پی گئے سو بار
زبان کو دل نے ناذن بیان دیا آتش

بات پیچ دار ہونا۔ پیچ پیچ گنگو
چپ رہنے کی بات چیت، اردو غیر
فصیح۔

قول فصیل۔ اب اس محفل پر پھر کی بات بولتے ہیں۔
بات پیدا ہونا۔ حیلہ کرنا، بہانہ کرنا، کسی سوئی بات
میں ایسا گوشہ نکالنا کہ مفہوم بدل جائے اردو محاورہ
فصیح، رائج۔

بن مینس پرتی شب دھندہ بت دیا رے سے
دے چکا ہے وہ زبان اب بات کیا پیدا کرے

قول فصیل۔ خوبی پیدا کرنے کے معنوں میں بھی مشعل ہے یہی
میرے شعر میں ایک لفظ بدل کے استاد نے وہ بات پیدا
کر دی کہ شعر کا مزہ دونا ہو گیا۔ غرضت پیدا کرنے کے معنی میں

مجنوں نے راہ عشق میں چمے مرے قدم
الغت میں اتنی بات تو پیدا کرے کوئی (جبار کے شاہجہاں)

نیاطر لیا نیا عنوان، نئی شان پیدا کرنے کے معنوں میں
بات پیدا کرنا، انداز پیدا کرنا

اے ستم راجا اس میں لغت کو ایجاد کا
وس کا فعل لازم د بات پیدا ہونا، بھی مشعل ہے۔

بات پیش نہ جانا۔ تقریر یا بحث میں غائب ہونا
اردو محاورہ غیر فصیح، رائج۔

رنگی پیش کوئی بات مری اُس گل سے
اوس کی خوشی کا گلو کیا میں گردن جلی سے

بات تاڑنا۔ کسی بات کو انداز سے سمجھ لینا، رنگی
بات یا اردو جان لینا، اردو فصیح، رائج۔

قصہ جان و دل جو اے سفاک تاڑی تیری بات
اک شکاری بھی کر میں دوستی ہے خنجر کے پاس

قول فصیل۔ بات تاڑ لینا بھی بولتے ہیں۔
کسی قسم کھا کے ہوا ہے مشعل پر مغناں

تاڑ لی اس نکتہ میں نے بات سمجھائی دینی
بات تکھاڑنا۔ کسی بات کو سمجھ لینے کے بعد بار بار

پوچھنا، اردو رائج۔
محل غلط۔ میر نے ایک مرتبہ آپ کو کھن داقتہ کھا دیا

اب آپ گھڑی گھڑی اسی بات کو کیرن کھا رہے ہیں۔
قول فصیل۔ عورتوں کی زبان سے۔

بات تلخ ہونا۔ بات ناگوار ہونا، جھگڑنا
اردو محاورہ فصیح، رائج۔

محل غلط۔ میری بات تلخ تو ضرور ہے لیکن تمہارے
فائدہ کی ہے۔

بات توجہ کے۔ لطف اوس وقت ہے کمال جب
صفت جب ہے، اردو فصیح، رائج۔

آہیں وہ کھینچوں کر شیلے کی طرح کانٹے ٹھیں
بات توجہ کے اردو ہوں سر مشعل قیاب

بات تو یہ ہے۔ سچ یہ ہے حقیقت یہ ہے اصل یہ
ہے، اردو فصیح، رائج۔

یہ لطف کریں ان کی ملاقات تو یہ ہے
مشعل نہیں بات کوئی بات تو یہ ہے

بات تھل کی نہ ہر طے کی۔ مشعل ہے وہ
پورا نہیں ہوتا قول پر قائم نہیں رہتے، تھلون مزاج

کی نسبت کہتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فصیل۔ عورتوں کی زبان ہے جھگڑنے کی بات، تھل
بڑا، رہا ہے مجھوں، ملا کر بولتی ہیں جیسے۔ ان کی

کسی بات کا تھل بڑا نہیں۔
بات تھم جانا۔ معاملہ رک جانا، اردو غیر فصیح

پھر سمجھ لیں گے بات تو تھم جائے
اب سرورست پاؤں تو چم جائے

قول فصیل۔ کھڑو نہیں بولتے۔
بات تیر سی لگنا۔ کسی بات کا بے حد تکلف اور

ناگوار ہونا، اردو محاورہ فصیح، رائج۔
تیر سی لگتی ہے دل میں بات جو کہ تاڑ تو

میں لب تاڑ کر ترے مثل ت فار سرخ
قول فصیل۔ بات تیر لگنا۔ کھن بولا گیا ہے، جو

ابا اعتبار لکھنا غیر فصیح ہے۔

جواب کیوں نہ دیں کہ اوس کا کہنا ہے
کہ تیر لگتی ہے دشمن کی ہم کو ادھی بات
بات نامنا حکم سے سزا دینی کرنا کسی خواہش پر ہے پڑائی
کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بات تیری پیچ سے خالی نہیں
عمر بھر ہم نے مگر مالی نہیں
قول فیصل: جھگڑا کرنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں
جیسے "اس وقت تو کسی مسئلہ سے انہوں نے بات
نال دی لیکن پھر کسی وقت وہ اس جھگڑے کو بھاریں گے۔
بات ٹپکنا۔ بات ظاہر ہونا، واضح ہونا۔ اردو،
غیر فصیح۔

اوس کے نیاں عنایت سے ٹپکی ہے یہ بات
سب سے بات نہ اک بند بھی پانی مانگے
قول فیصل: اب قریب بہ متردک ہے۔

بات چچی ہونا۔ حقیر بات ہونا۔ اردو، غیر فصیح۔
محل صرف: ایک معمولی رقم کسی دوست کو قرض دیکر
اوس سے سخت قضا کرنا بہت کچی بات ہے۔
قول فیصل: عوام کی زبان ہے چچی بات کرنا بھی بولتے ہیں
بات ٹلنا۔ بات کا بھول میں پڑ جانا، ملتوی ہو جانا
اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: ادن کا تو یہ حال ہے کہ جو بات تل گئی
پھر برسوں یا دہائی نہیں آتی۔

بات ٹوٹنا۔ لازم (دہلی) بات نہ رہنا (از نثر اللغات)
قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
بات ٹھاننا۔ کوئی بات دل پر رکھ لینا کسی کام کا
پکا ارادہ کر لینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

یہ تم نے کوئی ہے بات ٹھانی
منا ہے کوئی یوں بھی جوانی عالم

قول فیصل: ٹھاننا کی جگہ "ٹھان لینا" بھی بولتے ہیں۔
بات ٹھکانے کی نہ کہنا۔ معقول بات نہ کہنا،
ٹھک کی بات نہ کہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

نامہ بریار کے آنے کی نہیں کہتا ہے
ایک بھی بات ٹھکانے کی نہیں کہتا ہے
قول فیصل: "بات ٹھکانے کی کہنا" بھی بولتے ہیں۔
بات ٹھکانے کی کرنا لیا نہ کرنا بھی مستعمل ہے۔
بات ٹھکرانا۔ کسی کی انتہا کو حقارت کے ساتھ زرد
کردینا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل: "بات کو ٹھکوا دینا" بھی بولتے ہیں۔
بات ٹھنڈی پڑنا۔ معاملے کا دب جانا، شور و
فرو ہر جانا۔ اردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: کوئی معمولی بات نہیں قتل کا معاملہ ہے
بات ٹھنڈی پڑتے پڑتے بھی بہت دن گزر جائیں گے۔
بات ٹھہرانا۔ کوئی امرے کرنا، بات پکی کرنا۔ اردو،
دہلی کی زبان۔

آج فرصت نہیں کل رات کی ٹھہر کے اٹھو
بات بندی سے ملاقات کی ٹھہر کے اٹھو
قول فیصل: شادی ٹھہرانے کے معنی میں لکھنؤ میں
مستعمل ہے۔

بات ٹھہرنا (یا ٹھہرنا) کوئی تجویز قرار پانا۔ اردو۔
سوال واصل: دو گالیاں ہی دیں لیکن
کوئی تو بات ٹھہر جائے گفتگو ہو کر

قول فیصل: کوئی واقعہ پیش آنے کے معنوں میں بھی
بولتے تھے لیکن لکھنؤ میں دونوں طرح متردک ہے۔

ٹھہری کیا بات کیا سن یہ کس نے جو آج
کوئی شخص اوس نے نہ بھیجا مہرے بلکہ کو جرات
شادی ٹھہرنے اور نسبت قرار پانے کے معنوں میں اب
بھی بولتے ہیں جو فصیح ہے۔

بات بھی ٹھہری ہے کہیں ان کی
آپ کو فک کر کچھ نہیں ان کی
بات جانا۔ وقار نہت جانا، اعتبار باقی نہ رہنا
اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

عذر مرنے میں کریں کیا خط تقدیر کے بعد
بات جاتی رہے پھر جائیں جو تحریر کے بعد شرت
بات جانا۔ خبر ہو چنا، اطلاع ہو چنا۔ اردو،
محاورہ، فصیح، رائج۔

شاہ جی تک یہ بات جائے گی
دیکھنا کیا خرابی آئے گی عالم
بات جانا۔ وقت گزر جانا، قصہ ختم ہو جانا
اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

گر کہ آتش زباں تھے آگے تیر
اب کی کیلئے، گئی وہ تب کی بات تیر
بات جانا۔ شادی کا پیغام دیا جانا۔ اردو، محاورہ،
غیر فصیح۔

فرحت عید کو نسبت نہ رہی شادی سے
جس کے گھر رقد گیا اور تری بات گئی شوق
قول فیصل: اہل لکھنؤ ان معنوں میں بہت کم بولتے ہیں
بات جب سے۔ لطف اس وقت ہے۔ اردو،
فصیح، رائج۔

قول فیصل: بات جچی ہے، اور بات تر جچی ہے،
بھی اسی محل پر بولتے ہیں۔

بات جدا ہونا۔ بات الگ ہونا، دوسری بات ہونا
اردو، فصیح، رائج۔

منار دود عالم میں بھلا آئے نہ تاکے
کوئی نہیں جو سر آپ تو یہ بات جھٹا ہے
بات جمانا۔ کوئی بات ذہن نشین کر دینا، دل میں
آمار دینا، اردو، محاورہ، غیر فصیح۔

محل صوف: کسی نے اون کے دل میں یہ بات جمادی ہے کہ ڈاکٹری علاج سے فالکدہ جلدی ضرور ہوتا ہے لیکن دیر پائیں ہوتا۔

بات چٹنا: اثر قائم ہونا اور سرخ پیدا ہونا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔

بات اپنی دہاں نہ بچنے دی اپنے نفعے جمائے لوگوں نے دماغ

قول فیصل: فصاحت لکھنا نہیں بولتے۔

بات چٹنا: کسی بات کی صداقت سے انکار کرنا بات کی تردید کرنا۔ اردو۔

بولارہ کہ ہے یہ دوسری بات کیونکر میں جھٹا لوں آپ کی بات عاشق قول فیصل: عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

بات جھنڈے پر چڑھانا: بری بات کو بہت زیادہ شہرت دینا۔ اردو محاورہ غیر فصیح۔

مسل کرے اس میں نہ جہاں سینگ سہاے بد بات کو یہ رنڈیاں جھنڈے پر چڑھا میں جھٹا

بات جھوٹ اڑانا غلط خبر مشہور کرنا، افواہ پھیلانا۔ اردو محاورہ۔

دومن اوس گل کا کیا چھوٹے گل صبا یہ کسی نے ہے جھوٹ اڑانی بات آتش قول فیصل: فصاحت لکھنا اب نہیں بولتے۔

بات جی سے گھڑنا: دل سے بات بنانا بے بنیاد بات کرنا۔ اردو۔

سلسلہ بات کا بگڑنا ہے نامہ بر بات جی سے گھڑنا ہے دماغ

قول فیصل: دہلی کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ کو گھڑنا بولتے ہیں۔ "جی سے گھڑنا" عورتیں بولتی ہیں مرد "دل سے گھڑنا" بولتے ہیں۔

بات جی کو لگنا: کسی بات کا دل پر اثر کر جانا۔ اردو محاورہ۔

قول فیصل: "جی کو لگنا" عورتیں بولتی ہیں مرد دل کو لگنا بولتے ہیں۔

بات جی میں بیٹھنا: کسی بات کا دل میں گھر کر لینا کسی خیال کا دل میں قائم ہو جانا۔ اردو محاورہ۔

قول فیصل: "جی میں بیٹھنا" عورتیں بولتی ہیں مرد "دل میں بیٹھنا" بولتے ہیں۔

بات جی میں نہ رہنا پیٹ کا ہلکا ہونا۔ اردو غیر فصیح۔

بات رہتی نہیں ترے جی میں تو بھی کتنا ہے پیٹ کا ہلکا رنگین

قول فیصل: اہل لکھنؤ "بات جی میں رہنا یا نہ رہنا" نہیں بولتے۔ اس محل پر "بات پیٹ میں ٹیکنا یا نہ ٹیکنا" بولتے ہیں۔

بات چٹا جانا: بات شروع کر کے ٹال جانا، کچھ کہتے کہتے رک جانا۔ اردو محاورہ۔

کیا کیے ایک عمر میں وہ لب بے تھے کچھ سو بات پان کھاتے ہوئے دوہ چا گیا تیر

قول فیصل: اب بہت کم بولتے ہیں۔ بات چٹتی ہونا: بات میں بچوں کی سی شغنی مشرقات ہونا۔ اردو۔

ناز بجا کر اسے یار وہ دن سن رہے بات اب تک ہے چٹلی یہ لڑکپن کیتک صبا

قول فیصل: اب نہیں بولتے۔ بات چٹکیوں میں اڑانا: بات کو ہنسی میں اُلٹا دینا۔ اردو محاورہ، فصیح و رائج۔

جانتا صاحب مجھے تم خیلا ہو مجھے صاحب چٹکیوں میں جو مری بات اڑا دیتے ہو جانتا

بات چڑا کے کہنا: کسی سے چھپا کے کچھ کہنا۔ اردو فصیح، رائج۔

مع: یہ بات میں کیا کہتی ہوں کچھ اُن سے چڑا کے (جھٹکا) بات چلانا: تذکرہ بکھانا، ذکر پھرنانا۔ اردو محاورہ

ادس گل کی باغ میں جو صبا نے چلائی بات غنچے نے سکر کے کہا ہم نے پانی بات مصحفی

قول فیصل: اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ بات چلنا: سلسلہ گفتگو شروع ہونا، ذکر پھرنانا۔ اردو محاورہ۔

جب شب وصل ادن سے بات چلی بات کی بات ہی میں رات چلی دماغ

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ بات چلی جانا: بات کا سلسلہ جاری رہنا ٹالنا نہ قوتا۔ اردو محاورہ۔

بات ادن کی چلی ہی جاتی ہے ہے مگر عروج بن عشق کی ٹانگ تیر

قول فیصل: ان معنوں میں اب مستعمل نہیں۔ وقار یا اعتبار میں فرق آنے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "زیادہ جھوٹ بولنے سے انسان کی بات چلی جاتی ہے"۔ اسی محل پر "بات جاتی رہنا" بھی بولتے ہیں۔

بات چند را کے کرنا: بظاہر ناواقف بن کے بات کرنا۔ اردو رائج، عورتوں کی زبان۔

چند را کے چھند سے ذکر اب تجھے بات تو میں بودلی نہیں جو ترے دم میں آؤں گی (جانتا)

بات چوتیا پنہ کی: بیوقوفی کی بات حماقت کی بات۔ اردو غیر فصیح۔

محل صوف: جازے میں کشمیر آپ ہی شریف لہجائے میں ایسی چوتیا پنہ کی بات نہیں کرتا۔

قول فیصل: بازار کی زبان ہے "پنہ" کی جگہ

ہیں۔ جو تیارین کی بات، بھی بولتے ہیں۔ جو تیارے
کی بات۔ جو تیارے کی بات۔ نیز انھیں منوں میں
جو تیارے کی بات۔ بھی مسئل ہے جیسے۔ یہ تھادی چوتھا
چوتھی میں شریک نہیں ہو سکتا۔

بات چوکس کہنا۔ ہر سوسے موزوں بات کہنا،
خاص حال بات کہنا، اردو، غیر فصیح،
قول فصیل۔ دوام کی زبان ہے۔ کہا کی جگہ ہے۔
حق، دسی وغیرہ بھی اپنے اپنے محل پر بولتے ہیں۔
بات چھڑنا۔ ذکر نہ کرنا، تذکرہ شروع نہ ہونا، اردو
فصیح، راج۔

محل صفت۔ اچھی میں جب ہوں لیکن جب بات چھڑ گئی
تو کچھ میرے دل میں ہے کہ گروں گا۔
بات چھین فن کی ہونا۔ فریب کی بات ہونا،
اردو، راج، عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ تم ہمیشہ جھوٹ سچ بول کے اپنا مطلب لاتی
ہو۔ تھادی۔ چھین فن کی باتیں مجھ کو بہت بری لگتی ہیں۔
قول فصیل۔ جھوٹ سندی، یعنی مطلب و خواہش اور
فندہ و فن اسی، یعنی کہ فریب ہے کثرت استغناء
سے چھین فن ہو گیا۔

بات چھڑنا۔ ذکر نہ کرنا، کوئی تذکرہ شروع نہ ہونا، اردو
محاورہ، فصیح، راج۔

محل صفت۔ یہ تو اس ذکر کو نہ کرنا ہی نہیں چاہتا
تھا لیکن آج انھوں نے خود ہی بات چھڑی۔
بات چیت۔ (بائے صرف) بول چال، گفت و
گفتگو، اردو، صرف، فصیح، راج۔

کبھی سر بات لطیفہ کبھی ذومنی بات
بات چیت آپ کی حضرت کبھی ایسی تھی
بات چیت۔ گفت و شنید، سامت طے کرنے کی
ابتدائی گفتگو، اردو، فصیح، راج۔

محل صفت۔ ان کے مکان کی بات چیت حباب ہزار،
روپیہ تنگ پہنچ گئی ہے، اسید جو کہ کل بیانا بھی ہو جائیگا
بات چیت۔ شادی (یعنی نسبت) طے کرنے کی
ابتدائی گفتگو، اردو، فصیح، راج۔

محل صفت۔ آج کل ان کی لڑائی کی بات چیت کے لیے
باہر سے کچھ لوگ آئے ہوئے ہیں۔
قول فصیل۔ شادی طے ہو جانے کے لیے بات چیت طے
ہو جانا بھی بولتے ہیں۔

بات خرامی پنے کی۔ اسے بھی پن کی بات، انتہائی
شرارت کی بات، اردو۔

محل صفت۔ تم اپنے گھر کا کورا میرے دروازے پر ڈال
دیتے ہو۔ خرامی پنے کی بات نہیں تو اور کیا ہے۔
قول فصیل۔ بازو کی زبان ہے۔ اپنے کی جگہ پن بھی
بولتے ہیں۔ یعنی بات خرامی پن کی

بات خالی جانا۔ درخواست چوری نہ ہونا، کہے کا
اثر نہ ہونا، اردو محاورہ، فصیح، راج۔

محل صفت۔ آج کل وہ خود مفلس ہو رہے ہیں ان سے
کچھ نہ مانگنا ورنہ بات خالی جائے گی۔

بات ختم ہونا۔ کسی خوبی کا کسی میں انتہائی درجہ
پر بوجھ ہونا، کسی صفت کی کسی ذات پر انتہا ہونا
اردو محاورہ، فصیح، راج۔

حسن کلام سورہ یوسف سے کم نہیں
یہ بات ختم ہے تری تقریر کے لیے
قول فصیل۔ زیادہ تر کے لیے کی جگہ پر بولتے ہیں۔
جیسے یہ بات ان پر ختم ہے۔

بات مخفیہ کرنا۔ پوشیدہ بات کرنا، چھپا کر بات
کرنا، اردو، فصیح، راج۔

محل صفت۔ تم کو کسی سے کوئی مخفیہ بات کرنا ہوا کہ
تو یہاں سے ہٹ کر دوسرے کمرے میں چلے جایا کرو۔

بات خوش آنا۔ بات پسند آنا، اردو، غیر فصیح
کہنا تھا یہ کہ دل نہ کسی سے لگائے
اک روخ خواں کی رائے کی خوش آئی
قول فصیل۔ عام بول چال میں مستعمل نہیں۔

بات دباننا۔ دانتے کو چھپانا، اردو، فصیح، راج۔
ہمارے قتل کا اقبال ہے خاک غریبی
ذرا سی بات تھی اس کو بھی تو دبانے کا شوق قوی

بات دہنا۔ بات چھپانا، کسی بات کا عام لوگوں کے علم
ازلاخ میں نہ آسکنا، اردو، فصیح، راج۔

حد کی مائے میرے حدیث مذہبی
دلی ہے کچھ تو مجھ سے تھادی بات دلی
قول فصیل۔ کسی شورش کے ملوثی ہو جانے یا رک جانے
کے لیے بھی بولتے ہیں۔ بات دب جانا بھی انھیں منوں
میں مستعمل ہے۔

بات دیر۔ دیر بہ منتظم، فارسی صفت
محل صفت۔ دیر بات دیر نے کہا جہاں پناہ گھبرانے کا
بات نہیں ہے۔

قول فصیل۔ داستانوں وغیرہ میں عبارت آرائی کی
غرض سے استعمال ہوا جو عام بول چال میں مستعمل نہیں۔

بات دل پر نقش ہونا۔ کسی بات کا دل میں اثر
جانا، بات کا ڈر ہونا، اردو محاورہ، فصیح، راج۔

بات میری جب ترے دل پر نہ ہو ابے نقش
فائدہ کیا جب کے لگوں روڈا کر دو چار نقش
بات دل سے جوڑنا۔ بات کو جھانکنا، اردو، فصیح، راج۔
سن کے کرتا ہے قصہ سربہ داری

دل سے جوڑی ہے بات یہ تازی (ہفت گز دار)
بات دل سے گھڑنا۔ دل سے نکلے بات کہنا، اردو محاورہ

ایک کفر ہم نے یہ اب جانا کہ جو کبھی تھی حق
بات تھی تحقیق اپنے دل سے وہ گھڑتی تھی کفر

قول فیصل۔ اہل کھنڈ گھر ناکی جگہ گھر ہوتا ہے
بات دل کو لگنا۔ بات پسند آجانا۔ بات دل
میں ٹھیکہ جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ابھی کہی۔ اچھا نہیں کچھ دل کا لگانا
یہ لگ گئی اسے اس ناداں سر دل کو
قول فیصل۔ نفی کے ساتھ بات دل کو نہ لگنا بھی متعل
ہے۔ صاحب لفظیات نے دل پر چوٹ پڑنے کے معنی
کہے ہیں اس کے لیے بات دل میں لگنا بولتے ہیں۔

بات نہ لگنا۔ تردید کرنا، قبول نہ کرنا، اردو
کس شخص سے دیکھتی آپ کی بات
انجانہ سے ہر سخن کر امانت

قول فیصل۔ فضا بالکل استعمال نہیں کرتے گزشتہ
زمانے میں عوام اور عورتیں بولتی تھیں اب تلیں الاستعمال
ہے۔

بات دل میں اتر جانا۔ کسی بات سے دل کو
سخت اذیت پہنچ جانا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
محل صاف۔ میرے مقابلے میں تم ایک غیر شخص کے
طرفدار ہو گئے۔ تمہاری یہ بات میرے دل میں اتر گئی۔

قول فیصل۔ کسی بات کی صداقت پر یقین کامل ہونے
کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے تمہاری اس وقت
کی بات میرے دل میں اتر گئی کہ اگر ان کو فوری مل بھی
گئی تو ان سے بچنا مشکل ہے؟

بات دل میں ٹھیکہ جانا۔ کسی بات پر یقین
وائق ہو جانا، کسی خیال کا دل میں گھر کر لینا۔ اردو
محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صاف۔ خدا جانے ان کے دل میں یہ بات
کیوں ٹھیکہ گئی ہے کہ ابھی پچاس سال پہلے ملک
سے گرائی دور نہیں ہو سکتی۔

بات دل میں پھرنے۔ کسی بات کا بار بار خیال

آنا، اردو محاورہ۔

مجاہد کہتا ہے کہ میں تجھ سے کہوں یا نہ کہوں
بات اک۔ دل میں سرزنش پر پھر تھی
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ اہل زبان۔

بات دل میں پیکنا۔ دل ہی دل میں کسی بات
کی تکمیل کے منصوبے یا مقصد، اردو محاورہ۔

پکاؤ بات ابھی داغ دل ہی دل میں تم
گھسے گا راز محبت تو فر کھلیں گے
قول فیصل۔ وہی کی خاص زبان ہے۔

بات دل میں ٹھن جانا۔ مصمم ارادہ ہو جانا
اردو غیر فصیح، رائج۔

دل میں اس کے گئی یہ بات جو ٹھن
اس سے تو کرنے وہ لگی یہ سخن بہت گوارا

قول فیصل۔ بات دل میں ٹھن لینا بھی بولتے
ہیں جو کسی حد تک فصیح ہے۔

بات دل میں چھ جانا۔ کسی بات کا دل میں گہرا
اثر کر جانا۔ اردو محاورہ۔

دل میں ہمارے آپ کی چھ لگتی ہے بات
پیکنا سے بڑھ کے تیز تر نشر کیا کہیں
قول فیصل۔ ایسے بولتے ہیں جہاں کسی تکلیف دہ
بات سے دل کو ایسی سخت اذیت پہنچ جائے کہ ایک
عرصے تک اس کا اثر باقی رہے۔

بات دل میں لگنا۔ کسی بات سے دل کو انتہائی
تکلیف پہنچ جانا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صاف۔ آج ان کی یہ بات میرے دل میں لگ
گئی کہ انھوں نے ایک غیر آدمی کے مقابلے میں میری
بات رد کر دی۔

بات دل میں کھپ جانا۔ کوئی بات دل
میں سما جانا۔ کوئی بات یا کوئی ادایا کوئی حرکت دل

ہے انتہا پسند آجانا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج
عجب عالم ہے اس کا، وضع سادی شکل بھرتی ہو
کھنڈ باقی ہے دل میں کیا سبلی نورم لولی ہو
قول فیصل۔ پیکنا کا صرف آنکھوں کے نزدیک لگانا یا تھک کر
بات دماغ سے نکالنا۔ کوئی نئی بات نکالنا
کوئی لطیف معنوں پیدا کرنا، اردو فصیح، رائج۔

محل صاف۔ بڑے دھن کو شش کر کے ایسی بات
دماغ سے نکالتے ہیں کہ مردہ مغرے میں جان
پڑ جاتی ہے۔

قول فیصل۔ کسی خیال کو ذہن سے نکال ڈالنے کے
معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے یہ بات اپنے
دماغ سے نکال ڈالے کہ آپ سے بڑا ریاست
دان اس وقت ملک بھر میں موجود نہیں ہے۔

بات دماغ سے نکالنا۔ کوئی نئی بات ذہن
سے پیدا ہونا، اردو محاورہ

قول فیصل۔ ذہن سے کوئی خیال نکال جانے کے
معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے بڑا آپ میں ایک مرض
یہ بھی پیدا ہو جاتا ہے کہ ادھر کوئی بات سنو
ادھر دماغ سے نکل جاتی ہے۔

بات دور پہنچنا۔ کسی بات کا دور تک شہور
ہو جانا، دور کے وقتوں تک بات پھیل جانا، اردو
محاورہ، فصیح، رائج۔

اڑتے اڑتے دور پہنچی بات جہمے گئی
دار معنوں کو ہر مصرعے میں پر ہو گیا جگر

بات دور پہنچنا۔ کسی معاملے میں طول ہو جانا
کسی کام میں تاخیر کا صورت پیدا ہو جانا، اردو
محاورہ۔

کھر کیاں بند ہو میں روزن در بند ہوئے
بات اب دور پہنچی راگداز بند ہوئے

قول فیصل: اب نہیں بولتے۔

بات دو فصلی: دھری بات، دورخی بات، اُردو فصیح، رائج۔

نہیں بھاتی مجھے دو فصلی بات
مے گی زک ایک روز ایسی بات (گھٹن جھٹکا)
بات دو کوڑی کی ہونا: وقار گھٹ جانا، وقعت
باقی نہ رہنا۔ اُردو محاورہ بغیر فصیح، رائج۔

محل صرف: کسی عزت دار آدمی نے ادھر کسی کے
آگے ہاتھ پھیلا دیا اور اس کی بات دو کوڑی کی ہوئی۔
بات دھیرانا: بات کر رکھنا، کسی ہوئی بات کو
پھر رکھنا۔ اُردو فصیح، رائج۔

تو ہوا شیریں سخن مشہور اس باعث یار
بات دھیرانا تراقت نہ کر رہ گیا بحر
بات دھیرانا: دوسرا جو اپنے کو کہے وہی پلٹ کے
اوس کو کہہ دینا۔ اُردو محاورہ

میں نے اُن پر ڈھال دی جب یو فاجہ کو کہا
اک مزہ ہے اس محل پر بات دھیرانے میں بھی
قول فیصل: اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

بات دھیری اٹھانی نہیں جاتی: ایسے محل
پر بولتے ہیں جہاں کسی کی بات میں جھوٹ بچ کا امتیاز
نہ ہو سکے۔ اُردو: دہلی کی زبان۔

کبھی اقرار ہے جھکو کبھی انکار وصال
بات تیری نہ اٹھانی نہ دھیری جاتی ہے

بات دین ایمان کی ہونا: مذہب سے تعلق
رکھنے والی بات ہونا۔ اُردو فصیح، رائج۔

بات دینی آنا: (دینی میلے بھول) باز پرس ہونا۔
اُردو: دہلی کی زبان۔

پڑ گئے لینے کے دیے دل کو واپس مانگ کر
اور لیجے ہم کو اُنٹی بات دینی آگئی

بات ڈالنا: سائلہ پیش کرنا۔ اُردو محاورہ بھڑکائی زبان

چار میں جو بات ڈالی جائے گی نہایت
شاخ اک اوس میں نکالی جائے گی لکھنوی

بات ڈیونا: عزت شاننا ذلیل کرنا۔ اُردو محاورہ، مترادف
بے طاقتی سے آگے کچھ پوچھتا بھی تھا سُو
رونے نے ہر گھڑی کے وہ بات بھی ڈیونی میر

بات ڈھالنا: کسی کی زبان سے جب کوئی التزام اپنے
اد پر آ رہا ہو تو ایسا انداز اختیار کرنا جس سے اوس التزام
کا نشان دہی شخص معلوم ہو سکے۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

وقت انہار و فاعفل میں اوس کی جیکی آنکھ
مل گئی تو بس وہ سب باتیں دی پر ڈھالنا جرات

بات ذہن پر چڑھنا: کسی خیال میں پھنسی ہو جانا
اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف: اُن کے ذہن پر یہ بات چڑھ گئی ہے
کہ انگریزی دوائیں بہت گرم ہوتی ہیں۔

بات ذہن سے اتر جانا: بات بھول جانا۔ اُردو
فصیح، رائج۔

پوچھی جو وجہ جنیش لب منس کے یہ کہا
کیا کیلئے بات ذہن سے اتر گئی

بات ذہن میں آنا خیال گذرنا۔ اُردو فصیح، رائج۔
محل صرف: ابھی بیٹھے بیٹھے یہ بات میرے ذہن میں
آئی کہ اگر میرا اپنے لڑکے کو دینی تعلیم پر لگاؤں تو بہتر ہے

قول فیصل: "بات عقل میں آنے اور قابل قبول
ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

کرد وہ بات جو ذہن چون دہیں آئے
کو معقول کہ لغزش مری تفریر میں آئے

بات راز کی: وہ بات جس کا ظاہر کرنا خلاف
منہ لغت ہو۔ اُردو فصیح، رائج۔

محل صرف: مجھ کو خود انوس ہے کہ یہ راز کی بات

میں نے اُن سے کیوں کہ دی۔

بات رفت گذشت ہونا: کسی وقتے کا گذر جانا
ختم ہو جانا۔ اُردو محاورہ۔

محل صرف: کسی کو مرتے دیکھا یا آپ بھٹلائے مصیبت
ہوئے خدا یاد آ گیا۔ بات رفت گذشت ہوئی یاد خدا
بھی بھولی بسر ہو گئی (از حقوق و الفرائض)۔

قول فیصل: نہ کوئی باہمی جھگڑا ختم ہو جاتا ہے بھی جلتے ہیں
بات رکنا: بات کا ٹھہر ٹھہر کے ادا ہونا۔ اُردو
فصیح، رائج۔

دل سے ہزار نکلی ایسی ہے ناتوانی
ہو توش تک آتے آتے ایک جھگڑا کی با

بات رکھ لینا: کہانیاں لینا، خواہش پوری کر دینا۔
اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

دل شکست ہے اس کا جی رکھ لے
میری بات آج لے لے پری رکھ لے (طلم الفت)

قول فیصل: عزت رکھ لینے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں
بات رکھ لی دل ناکام نے مرتے مرتے
تالگر زبان تک نہ شکایت آئی صبا

بات رکھنا: عزت رکھنا، اُردو محاورہ
فصیح، رائج۔

ان باتوں سے جو وہ درم ہے جاری رکھنا
لے خداوند جہاں بات ہماری رکھنا

قول فیصل: کسی کے سر الزام تو اپنے کے معنوں میں
بھی بولتے تھے جواب قریب بہ مترادف ہے۔

ہات کہہ دو اگر نہیں آئے
بات رکھتے ہو کہیں نہ رکھتے ہو

بات رکھنا: اب بڑے مالے کے لیے بنا دے
بات کرنا بات کو خوشنما بنانے کے لیے اپنی طرف سے ادا

میں کچھ اضافہ کر دینا اُردو، فصیح، رائج جو تین فیوہ

بات تو سن ہونا۔ نہایت واضح بات ہونا
اور وہ فصیح و راسخ۔

جہاں ہے روشن وہ کہے جاتا ہے
سب جہاں میں پر عین تیرا بھی۔

بات تو میں کہہ جاتا۔ کلام کے بعد گفتگو کے
پوش میں کوئی سی بات سننے سے نکل جاتا کہ مقصود نہ
ہو۔ اور وہ محاورہ فصیح و راسخ۔

بات رہ جاتی ہے۔ وقت نکل جاتا ہے۔
اور یہ مقولہ جو اس شخص کے لیے ہوتے ہیں جو بوجہ
کے وقت پر کام نہ آئے فصیح و راسخ۔

سننے والوں سے رکاوٹ نہیں چھتی تھی
بات رہ جاتی ہے اور وقت نکل جاتا۔

بات رہ جانا۔ عزت رہ جانا۔ آبرو رہ جانا۔
اور وہ محاورہ فصیح و راسخ۔

باتی بنائیں خیر دل کے آگے جو بارنے
فرمائیے پھر آپ کی کیا بات رہی۔

بات رہ جانا۔ یا باقی رہ جانا۔ تذکرہ باقی
رہ جانا۔ اور وہ محاورہ تفصیل الاستغال۔

ایک دن ہم نہج کے دنیا میں
اور وہ جائے گی ہماری بات۔

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے حسب ذیل
سنی بھی کہے ہیں۔

ماہر من قبول ہو جانا۔ آرزو پوری ہو جانا،
سوال دید ترا کوہ طور پر قبول

خدا کرے کہ تری بات آراں سے خرق
لیکن اس شخص کے مذکورہ سنی پیدا نہیں ہوتے ان
کے نقابے میں۔ خرم رہ جانے کے سنی زیادہ نزدیک

اور مناسب ہیں۔

۱۔ موتی نہ لیا، کامیاں نہ ہوا، اتنا باقی رہ جانا۔
کیا جلد وصل یا کلمہ رات رہ گئی۔

جہاں چاہیے تھی وہی بات رہی۔
تذکرہ بلا ہمنی مثال کے شخص ہرگز ظاہر نہیں ہوتے

باجھوس پئے مصرع میں وصل یاد۔ ہستال ہو جانے کے
بعد۔ وہی بات سے وصل یا یہی مراد ہر گز ہے

جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔
۲۔ وعدہ وفا ہو جانا۔

گھڑی بھگے بیٹے اسے جان دھڑ پڑ جاتا ہے۔
تھاری بات رہ جاتی ہے۔ دل کا لگ جانا عاشق

نکندہ بالاسنی مثال کے شعر سے ثابت نہیں۔ وعدے
پر آجاتے تو وعدہ دنا ہو جاتا۔ کوئی معذرت نہیں

رکھتا اس کے غلطے میں۔ تھاری بات رہ جاتی کے
اگر یہ معنی ہے جانی کہ تھاری بات تھی ہو جاتی تو

زیادہ مناسب نہیں۔
۳۔ ساکھ رہ جانا، اعتبار رہ جانا۔

رہ گئی بات کٹ گئی شب ہجر۔
تم نہ آئے تو کیا سحر نہ ہو۔

میاں۔ ساکھ یا اعتبار رہ جانا۔ کے مقابلے میں لگ
رہ جانا۔ زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے۔

بات رہنا۔ عزت باقی رہنا، وقار قائم رہنا
اور وہ محاورہ فصیح و راسخ۔

ع دم تن سے نکل جانے لگ بات رہے۔
بات رہنا۔ لیکن ہونا، نہ ہو سکا، اور وہ محاورہ

فصیح و راسخ۔
گزرا زبان پاکر اسے باجیان۔

قبل تو ہمد غز مغواں میں۔
قول فیصل۔ ان معنی میں ہمیشہ۔ رہی کہ خدم

کر کے۔ وہی بات ہوتے ہیں۔ جو تین زیادہ بولتی ہیں

بات زبان پر آنا۔ بات سننے سے نکلنا۔ ذکر ہجرت
تذکرہ ہونا، اردو۔

محل سن۔ میں تو وہ بہت غلیظ ہیں لیکن ادھر کوئی
بات ان کے خلاف کسی کی زبان پر آئی اور پس گئی

کر حصہ لگی۔
بات زبان پر لانا۔ سننے سے بات نکلنا، ذکر

پھیرنا، اردو فصیح و راسخ۔
محل سن۔ اسی بات زبان پر لانے سے حاصل ہی

ہی جس سے دست کو نکلیں جو کہنے۔
بات نہ ہرے پھری ہونا۔ انتہائی تالیف وہ

بات ہونا، اردو محاورہ فصیح و راسخ۔
پھری نہ ہرے میں عبارت کی باتیں

مرغیوں کو اچھی دعا علی رہی ہے۔
قول فیصل۔ عام طور پر۔ نہ پھری بات یا نہ ہر

پھری باتیں۔ بولتے ہیں۔ حود تین زیادہ بولتی ہیں نہ ہر
بات یا باتیں۔ بھی انہیں معنی میں بولتے ہیں۔

بات نہ ہر گنا۔ بات بولے اتنا، اگر رہنا، اور وہ محاورہ
ایسے مطلب کی بھی نہیں سنتے

زہر گئی ہے ان کو میری بات۔
قول فیصل۔ بات نہ ہر ہونا، بھی معنی ہے

مری تو۔ بات نہ ہر ان کو نہ کہ مناسب کی آگے
گفتگو میں نہ ہر گنا، اور وہ محاورہ

سود تین زیادہ بولتی ہیں۔
بات نہ ہر گنا، اور وہ محاورہ

فصیح و راسخ۔
بات نہ ہر گنا، اور وہ محاورہ

فصیح و راسخ۔
بات نہ ہر گنا، اور وہ محاورہ

بات نہ ہر گنا، اور وہ محاورہ

سب کرتے ہیں۔

بات ستم کی ہونا۔ غضب کی بات ہونا، اردو فصیح، رائج۔

موجود ہر اذن ابھی کائنات ہے
اب بھی نہ اذن دو تو ستم کی بات میری مشتاق

بات سمجھانا۔ کسی امر کی طرف توجہ کرنا، اردو محاورہ فصیح، رائج۔

چشم پوشی ہے تہ آنگھول کو
سرے بھی نہ یہ سمجھائی بات

قرآن فیصل۔ اس کا فعل لازم۔ بات سوچنا، بھی
مستعمل ہے۔

بات سرسبز ہونا۔ بات کا میاب ہونا، اردو محاورہ

بات کس طرح دم شکوہ ہو سرسبز اپنی
ایک اپنا نہیں وہاں اُن کے طرفدار ہیں

قرآن فیصل۔ عام بول چال میں طرح نہیں بولتے۔
بات سمجھانا۔ بات صاف کر دینا، بات واضح کر دینا

اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

نیم جان حیا کے جانوں ہوں
کہ نہ آدھی کبھی سنائی بات

راز۔ فوراً لغات)

قرآن فیصل۔ آواز سننے کے معنی میں بات سنانا
مستعمل نہیں۔ مذکورہ بالا شعر میں جو مثال دی گئی ہو وہ

بات سننے کی نہیں ہے، آدھی بات سننے کی ہے
وہ خود متعلق محاورے کی شان رکھتا ہے نیز سننے

کی جگہ فصیح تر ہے، ادنیٰ کے ساتھ ہی مستعمل ہے۔
بات سنانا، کہا جاتا ہے، نصیحت پر عمل کرنا، اردو محاورہ

فصیح، رائج۔

محل صحت۔ ان کا روکا اس قدر شریک کہ اپنے باپ
بک کی بات نہیں سنتا۔

قرآن فیصل۔ "سخت سست برداشت کرنے" کے
معنی میں بھی دیتے ہیں جیسے انسان ایسا کام کیوں

کرتے کہ اُس کو کسی کی بات سننا پڑے۔
بات سننا، رنا۔ بات کو خوشامنا دینا، اردو محاورہ

حال کہہ کر لپٹ گیا تا حد
خوب بگڑی ہوئی سنواری پتا

قرآن فیصل۔ باعتبار کثرت قلیل الاستعمال ہے۔
بات سنی سنائی۔ غیر معتبر ذرائع سے سنی ہوئی بات

غیر یقینی بات، اردو فصیح، رائج۔

محل مزہ۔ یہ کسی کی محشی سنائی بات پر عمل نہیں
کرتا ہوں۔

بات سب بات۔ جیسا موقع دہی بات، اردو
دلی کی زبان۔

محل صحت۔ میں کیا خدا نخواستہ اپنی اولاد کا دشمن ہوں یا
ہم نے یہ بھی نہیں کوڑے پرے پا کا کر۔ پوچھوں گا جھینٹا

کروں گا، چار کی صلاح ہوں گا، پھر بات سکوات۔
روایات صنادید

بات سوچنا۔ موقع کی بات دہن میں آنا، اردو فصیح، رائج۔

بات سوچنا۔ خیال کرنا، فکر کرنا، اردو فصیح، رائج۔

اس قدر آپ کو پر سیر ہے کیوں عاشق ہے
بات جو سوچے جو تم اپنے گماں میں کبھی نہیں سمجھتی

بات کہنا۔ سخت بات برداشت کرنا، اردو فصیح
رائج۔

ماغیہ کردہ میں چپ رہ گیا

نہ سہی تھی جو بات بھی سہ گیا شاد بکھری

بات سے پھرنا۔ کہہ کے کوئی بھڑکی کرنا، بیان
دینا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

بات سے اپنی پھرے قول یہ مردوں کا نہیں
ہر سو ہو۔ اب تو ہم اس بات سے سخن آ رہے ہیں

بات سیدھی کرنا۔ لازم بات کرنا، قاعدے کی بات
کرنا، اردو فصیح، رائج۔

اپنی زلفوں کے اکٹھے سے خداداد شوق ہے
جس نے سیدھی بات کی اٹا سے لٹکا رہا

بات سے کان آتش ہونا۔ کسی کی بات سننا،
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

راہیں آنکھوں سے آنکھیں آتش ہو گان باؤں سے
ادھر تہم ہو، ادھر ہم ہوں نہ پردہ ہو نہ جین ہو شور

بات شرم کی ہونا، غیرت کی بات ہونا، اردو فصیح، رائج۔

بکھے ہی پڑتے ہیں محرم سے اچکے دیکھو
شرم کی بات جو تم ان کو رہاتے ہی نہیں آہیر

بات شیریں ہونا۔ بات مٹھی ہونا، خوشگوار ہونا
بندیدہ ہونا، اردو قلیل الاستعمال۔

بات ضائع ہونا۔ نصیحت کا اثر نہ ہونا، گزارش
قبول نہ ہونا، اردو فصیح، رائج۔

بات طے ہو جانا۔ کئی قضیہ کا فیصلہ ہو جانا، کسی
بات کا تصفیہ ہو جانا، اردو فصیح، رائج۔

بات ظاہر ہونا۔ راز کھلنا، اردو
فصیح، رائج۔

مکتفی نقہ داد سے ظاہر ہے یہ بات
حن وہ شے جو کہ ہے جس پر پیر عاشق

بات فیصلے کی ہونا۔ فیصلہ کن بات ہونا، قضیہ
آخری بات ہونا، اردو فصیح، رائج۔

ہوں وارلس اب چون مکات بھی ہے
تو اسی خطے کی بات میں ہے
بات قسمت کی ہونا۔ تقدیر کا لکھا ہونا۔ اردو
نصیح، رائج۔

چکے کھڑے ہوتا ہوں ساری ہے الفت کی بات
تج نے ادنیٰ کیلئے قسمت یہ بھی ہے قسمت کی بات
قول فیصل۔ کہی اپنی قسمت کی بات ہونا، بھی بولتے
ہیں قسمت کی سگ تقدیر مقدور اور غیب بھی بولتے ہیں۔
بات کا اعادہ کرنا۔ بات کو دوبارہ کہنا۔ اردو
نصیح، رائج۔

بات جو ہر جگہ پر اس کا اعادہ کیا (تراش)
بات کا اور چھوڑا۔ بات کا سر پر۔ اردو نصیح۔
محل صفا۔ موی کسی بات کا اور چھوڑے کچھ تا آخر
معاذ کیا ہے؟ راز کا پلٹ
قول فیصل۔ پرانی عورتیں بولتی تھیں۔
بات کا ایسا پانا۔ اشارے سے بات سمجھ لینا۔ اردو
فیصل، استعمال۔

داں بے اردو لیاں گردن پھیری ہونے تیغ
بات کا ایسا بھی پانا۔ کوئی ہم سے بیکہ جائے
بات کا تکرار کرنا۔ معمول سے بات کو بڑھا دینا۔
اردو، غیر نصیح، رائج۔

محل صفا۔ غصہ یہ ہے کہ والد نے بات کا ایسا تکرار
نایا کرنا خوش ہو کر شہر میں جا رہے سارے کہنے کو جمع
کر لیا اور پھر ہر طرح کا دباؤ ڈالنا چاہا (اردو) کا
قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں بولتی ہیں۔ انہیں معزوں
میں صاحب نور اللغات نے۔ تکرار کی جگہ بات کا تکرار
جانا بھی لکھا ہے۔ لیکن کھنڈ میں مشعل نہیں۔
بات کا پانا۔ بات سمجھ جانا۔ اردو (دلی
کی زبان)

کیا ذہن کی جوڑت ہے چٹ دل کا اڑا جانا
ہونڈوں کا یاں لہاواں بات کا پانا جانا
قول فیصل۔ کھنڈ میں کم بولتے ہیں۔
بات کا لگانا۔ زبان کا پابند۔ اردو، نصیح، رائج۔
بات کا توڑا جادق العقل، زبان کا پابند۔ اردو
نصیح، رائج۔

ادھ کئی کہہ کر نہ چھوڑ دینم جاں
بات کا انسان پورا جانا
بات کا ٹٹا۔ دوسرے کی بات کے بیچ میں بول دینا
اردو، محاورہ، نصیح، رائج۔

زبان چلتی ہے نصیح کی طرح سے ہر بار
یقین ہے بات کو بیروں کی وہ جواک لے
قول فیصل۔ اسی محل پر بات کو کاٹنا بھی بولتے ہیں۔
کوئی شمشیر ہے یا ان کی زبان

ان کو کاٹ دیا کرتے ہیں
بات کا ٹوک کا آدھی ڈال کا چوکا بند پھرنیں
اگر انسان کو کوئی توجہ دے اور وہ اس سے خیال
نہ اٹھائے تو موقع مل جانے کے بعد اس کی کافی
محکم نہیں ہوتی جس طرح بندر کے ہاتھ سے درخت کی
ڈال چھوٹ جانے پر پھر دوبارہ اس کے ہاتھ نیتان
اردو، قول فیصل، استعمال۔

بات کا پھینکا۔ شکریہ شکایت، یا طنز کی جگہ یا
کسی کا مذاق اڑانے کی غرض سے جوابات اشارتاً ہی
جائے۔ اردو، محاورہ، غیر نصیح۔

سنا کلام جو زبندوں کا شہنشاہ
میاں تو بات کا پھینکا بھی ہے شراہ
بات کا دھنی۔ زبان کا پابند، اردو، محاورہ، نصیح، رائج۔
قبضہ ہمارے بلخ پر کر کے کیا ستم
ہم بات کے دھنی تھمے رہے تہم (موت)

بات کا گر ہونا۔ بات کا اثر ہونا، نصیح، اردو، نصیح، رائج۔

محل صفا۔ بے غیرت آدمی پر کسی کی بات کا گر گریں
ہوتی۔

بات کا رنگ پانا۔ بات کا بدنام ہونا۔ اردو
محاورہ، مترادف۔

کسو کی بات نے آگے مرے نہ پایا رنگ
دلوں میں نقش ہے میری بھی رنگ بازی کا تیر
قول فیصل۔ مترادف ہے۔ اب۔ رنگ پانا۔ کی جگہ
رنگ جانا بولتے ہیں۔

بات کا سر پھر نہ ہونا۔ بات کا کوئی ٹک نہ ہونا اردو
محاورہ، نصیح، رائج۔

کیوں دھوی رقیب ہر امر غلط نہ ہو
جب ادنیٰ بات کا کوئی نہ سمجھتا
بات کا اقرار پانا کسی معاملے میں کیوں پدا ہونا
اردو، نصیح، رائج۔

جب سے شیا وزیر یا بھتا
بات نے کہ قرار پایا بھتا
بات کا قیام نہ ہونا۔ بات کا ٹھیک نہ ہونا
بات میں استعمال نہ ہونا، اردو، نصیح، رائج۔

اب کسی بات کا قیام نہیں
ان کا وہ سفر میں رہتا ہے
بات کا لپکا ہونا۔ بات کا مزہ چرنا۔ اردو
محاورہ، شہر و قریب کی زبان۔

تیری خاطر کردن کجاک میں دکانا پیاری
تیر اس بات کا لپکا تھے درگور پرا
بات کا مسم کی۔ خید بات کا رکنا بات۔ اردو
نصیح، رائج۔

محل صفا۔ وہ فنون باتیں بہت کرتے ہیں، کام۔

کی بات بھی نہیں کرتے۔
 قول فیصلہ: فردی گفتگو کے منوں میں بھی بولتے ہیں
 جسے تم تو کام کی بات کو بھی مذاق میں مانا دیتے ہو۔
 کرنا کی جگہ کہنا بھی بولتے ہیں جیسے اس وقت تو تم نے
 بڑے کام کی بات کہی۔
 بات کان پر نا آد ز کان میں پنچا۔
 اس کی جب بات کان پر پڑتی ہے
 تن پہاں میں جان پر پڑتی ہے
 قول فیصلہ: اس گفتگو نہیں بولتے۔
 بات کان تک پہنچنا: اطلاع پانا، اردو محاورہ
 فصیح، رائج۔
 ہرگز بچہ نہ جان، قیامت کی رات ہو
 جس دن یہ بات پہنچے برا اس کے کان تک
 بات کان سے سننا: ترجمہ سے سننا، غور سے سننا
 اردو محاورہ۔
 سن رہی بات کان سے قاصد
 سیکھ چکا زبان سے قاصد
 قول فیصلہ: بات کان سے سننا، بولتے ہیں۔
 اردو ابھی فصیح ہے۔
 بات کان میں پڑنا: اطلاع پانا، اردو محاورہ
 فصیح، رائج۔
 محل تھا: یہ بات میرے کان میں پڑی ضرور تھی، لیکن
 مجھ کو یقین نہیں آیا تھا۔
 بات کان میں پڑی رہنا: بات یاد رہنا، اردو
 محاورہ، فصیح، رائج۔
 کام آئے گی فتان خاد کی کوگرش کر
 اچھی بات کان میں آئے گی پڑی رہی
 بات کان میں پھونکنا: کوئی بات کسی کے ذہن
 نشین کر دینا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل تھا: شیطان نے ہر ایک شخص کے کان میں بات پھونک
 دی ہے کہ اس سے زیادہ عقیدہ کوئی نہیں ہے۔
 قول فیصلہ: پوشیدہ طور پر کسی کو کسی سے بظن کر دینے
 کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے خود ان کہنے بیٹے کے کان میں
 یہ بات پھونک دی ہے کہ تمہاری بیوی تمہاری جا کی شرمک
 بات کان میں ال دینا: گوش گزار کر دینا، اردو
 اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
 وہ اسے سمجھیں نہ سمجھیں دیکھتے
 ڈال دی ہے بات اون کے کان
 بات کتر دینا: بات کاٹنا، اردو محاورہ
 تیر گھاری عاشق سے یہ ہے ادن کوگر
 کیا بری خوب تیری بات کتر دیتی ہے
 قول فیصلہ: گفتگو نہیں بولتے۔
 بات کٹ جانا: بات قطع ہو جانا، اردو محاورہ
 جانا، اردو، فصیح، رائج۔
 ذکر آتا ہے اگر ادن کا کٹ جاتی ہے بات
 سرخ سے بڑھ کر نہیں بوش میں پڑے دست
 بات کچی کہنا: بدزبان کرنا، اردو محاورہ
 غیر فصیح، رائج۔
 محل تھا: میرا سر بھی اگر کبھی مجھے کوئی کچی بات کہے
 نہیں، اس وقت استغفار دیدوں۔
 بات کر کسی نشین ہونا: بات ٹھیک ہو جانا، بات
 کا قول ہو جانا، اردو محاورہ، دہلی کی زبان۔
 بات کرنا: کام کرنا، گفتگو کرنا، اردو، فصیح، رائج۔
 دیر میں بھی محل مسجد رائیگاں اوقات کی
 کہ حند نے ہم کو پونچا کچھ بتوئے بات کی جگہ
 قول فیصلہ: بات کرنا آنا: بھی د بات کرنے کا سلیقہ
 نہ ہونے کے معنی میں بولتے تھے، لیکن اب
 متردک ہو۔

ہے کہ ایسی ہی بات جو چپ ہوں
 دزد کیا بات کر نہیں آتی
 بات کرنا: بات سلک کرنا، ہٹا کر لاشیں مارا، اردو
 فصیح، رائج۔
 محل تھا: نہ کر کہ غلطی پر ہمیشہ ہو کر سے بات کرتے ہیں
 بات کرنے میں: آنا آنا لگے میں غلطی میں دیوں
 (از لفظ لغات)
 قول فیصلہ: گفتگو میں متسل نہیں، اہل گفتگو میں سبیل پر
 بات کی بات میں بولتے ہیں۔
 بات کرنے میں پھول چھڑنا: شیریں گفتگو ہونا
 خوش تقریر ہونا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
 شلہ رہے وہ پھل چھڑی کی طرح
 بات کرنے میں پھول چھڑتے ہیں۔
 قول فیصلہ: اسی محل پر منہ سے پھول چھڑنا بھی بولتے ہیں
 بات کرنا: پھول چھڑنا: بار بار ذکر نکال کے کسی
 بات کے ادنیٰ سے ادنیٰ جزو کو پوچھنا، اردو محاورہ،
 مورد قوں کی زبان۔
 محل تھا: آپ ہی تو کر دیکر یہ کے بات پر چھوڑا دیا
 ہی ایں جا سے ابرو داغ کا یا لپٹ
 بات کرنا: کرنا کی ہونا، سنت کا ہونا، اردو غیر
 فصیح، رائج۔
 محل تھا: آج روزں بھائیوں میں جاہل کے ہمارے
 میں ایسی کوام کرنا کی بات ہو گئی ہے کہ سب مرمت تک
 معافی ہونا چکے ہے۔
 قول فیصلہ: بات کی جگہ: بات چیت، اردو ہونا کی جگہ کرنا
 بھی بولتے ہیں۔
 بات کرنا: ہونا: بات چیت ہونا، اردو محاورہ،
 اردو محاورہ۔
 قول فیصلہ: تسلیم یافتہ حضرات کو ای کی جگہ تسلی زیادہ

ہوتے ہیں۔

بات سکن کی ہونا، عرصے کی گزری ہوئی بات سکن کی
گزری ہوئی معلوم ہونا۔ اور مکادروہ، فصیح، راسخ۔

نہ لے قیسیں آئے مرے نام و حث
ابھی کل کی ہے بات پیدا ہو رہی
تو فیصلہ۔ عام طور پر شروع میں ابھی بڑھنا کر

بات کہنے میں کی کرنا۔ ایسی بات کرنا جس سے
برداشت نہ ہو رہتی ہو۔ اور وہ غیر فصیح و راجح۔

بات کو کہنے کو نام کوہ برائ نام ۱۰ اردو غیر فصیح
کوئی دن رات کو نہیں ملتا
آدمی بات کو نہیں ملتا

قول ضعیف۔ اہل کھڑاس محل پر نام کو بولتے ہیں۔
بات کو ڈی کی ہو جانا، حقیر ہو جانا، ذلیل ہو جانا
اردو نگارہ، رفیع فصیح۔

پہنچتی بہت کھینچتے ہو غیر سے اے جاں
گوڑی کی نہ چہ جائے کہیں بات تھکادی
توڑی ضعیفے ہو جو وہ دور میں اس محل پر بات دو گوڑی

کہا جو عانا بولتے رہی۔
 آہات کو طول دینا۔ بات بڑھانا، جھگڑا بڑھانا
 اور دھڑکیں دینا۔

ملفوظات: جب وہ اپنی فطری تسلیم کر رہے ہیں تو تم بھی
خاموش رہنا۔ بات کو طول دینے سے کیا فائدہ۔
بات کہہ کر اٹھنا۔ بے محجے بوجھ بول اٹھنا اور دوسرے

نکادہ، فصیح و راسخ
ایسی کیا بات کہہ اٹھے تم اتیر
کہ کس طرح بھر بنائے اسکے اتیر
بات کہاں سے کہاں پہنچ گئی۔ گفتگو کے
بے رابطہ ہو جانے پر کہتے ہیں۔ (اردو جلد ۱، فصیح و راسخ)

بات کہاں کی ہے، اس میں شک و شبہ ہے، کس
شہر کی رسم ہے، اور وہ فیض آباد ہے۔

بات کہتے : اسی وقت نور اللہ و محاورہ فصیح و راجح
 کیا جائیے اگر مہر و وفا ہے کہاں کی بات
 ! ان شہر حسن میں تو کہیں ذکر ہی نہیں

حق تو سب کچھ ہی ہے تو احن نہ بول
 بات کہتے سرکش منصور کا
 قرافیل۔ اسی کل پر بات کہتے ہیں۔ بھی ہوتے ہیں

ہے۔ خدا کی قدرت سے کچھ بعید نہیں ہے وہ چاہے
 بات کہے میں تم کو دولت مند بنا دے :-
 بات کھٹائی میں پڑنا۔ کسی کام میں کھنچیں۔

محل میں چار آدمیوں میں بات کرنے کا نتیجہ یہ ہوا کہ بات کھائی میں پرکھی۔

تو نے نصیحت کی۔ اس کا فعل مستدی (بات کھائی میں اٹھا)
کبھی متصل ہے۔
بات کھلنا۔ بات دلشیں نہ مڑنا۔ بات کے خطرے

ہوئے لا احاسم ہوتا، اردو، مرادہ فصیح، لڑکے۔
 محل شعر - وہ معجزے بھی لے تمہا اور میرے دشمن ہے
 جی بھگوان کی بات بہت کھلتی ہے۔

ایات کہہ کے گنہگار ہونا، کہہ کر بول کے پھٹنا،
کہہ کر شرمندہ ہونا، اردو، محاورہ، فصیح، و لائق
استعمال ہوتے ہی مرے منہ سے جو چیز اڑ جاتی ہے۔

ات کہ کرتے آئے میں گہنگار ہوا
ات کھلنا۔ راز فاش ہو جانے اور دھج دھج

کھل گئی بات جو اون کی تودہ یہ پڑھتے تھیں
منہ سے نکل ہوئی ہوتی ہے پراپی کیو نکرو
بات کہنا۔ بات کرنا، کلام کرنا۔ اردو فصیح و راجح

اول تو تھوڑی تھوڑی چابٹ بھٹی دریا نہیں
پھر بات کہتے کہتے آنے لگی زبان جس میں
قول و فعل۔ ذکر کرنے اور بات بیان کرنے کے معنوں میں
بھی بولتے ہیں۔ جیسے

اک بات کہیں تم سے خفا تو نہیں ہوئے
 چلو میں ہمارے دل مفسط میں ملتا رہے
 بات کہہ نہ انا، بات کہنے نہ بن بڑا، سلیقے سے بات

ہر چیز آدمی نے میری طرف سے بنائی ہے
تو اس کے لئے کہہ دے کہ تم ہی ت

بانت کہنے کو رہ گئی، شکایت رہ گئی ڈنر رہ گیا
اردو، محاذ رہ، نصیح، رائج۔
وعدہ یہ تم نے اسے تو کچھ ہم نہ رکھئے۔

بات کہنے میں :- فوراً بہت جلد، اردو، محاورہ
نصیح، راجہ .

بات کہنے میں وہ یکنواخت نہ جلاوس مردے
اس کی جو بات ہے جزاوت وہ کرا عجاظ کی بات جرات
قول افضل ۱۰ اسی عمل پر بات کہتے ہیں بھی ہوتے ہیں ۔

جیسے آپ گھبرائیے نہیں۔ ڈاکٹر صاحب کو نسخہ لکھنے
دیکھئے، دواؤں میں بات کہتے ہیں لادوں گا۔
بات کہنے میں آتی ہے۔ کوئی دوا تھوڑی سی ہے۔

ہی جاتا ہے اور وہ محاورہ فصیح و راجح
 نہ کیا تو نے کبھی غیر کا شکوہ ہم سے
 بات کہتی ہی میں اسے سر بہ خجالت ہے

دع

بات کھونا۔ عزت کھونا۔ قمار و ضالغ کرنا، اردو
معاذہ، فصیح، رائج۔
ابو سن نے مافیہ میری کہانی بات

بات کہے کی لاج :- سخن پردی، کہے کا نباہ
قوال کی شرم :- (از خود انکسار)
قوال فیصل :- عام طور پر صرف کہے کی لاج "یا" اپنے
کہے کی لاج - بولتے ہیں۔
بات کیا ہے :- واقعہ یہ ہے، بات یہ ہے، اردو
فصیح، راج۔

اسے دیکھ کر دل میں قائل ہے ناصح
مگر بات کیا ہے :- سخن پردی پر
بات کیا ہے :- مشکل نہیں، دشوار نہیں اردو
معاذہ، فصیح، راج۔
تنگ کیوں ہوتا ہے غم کھاتا ہو تو کیوں آشور
بات کیا ہے کچھ کو معلوم نہ ہوں جا بجا آشور
بات کیا ہے :- سنا گیا ہے، اردو معاذہ، فصیح، راج۔
غلہ ہن :- گھٹتے بھر سے تم دونوں میں بحث ہو رہی ہو
ہم بھی تو سنیں آخر بات کیا ہے۔

بات کی بات :- عام طریقے کی بات، معمولی
بات چیت، اردو معاذہ، فصیح، راج۔
سمجھو مطلب تو ذرا کیا کہہ سمدھن نے مری جب
ظہن کی طعن ہے یہ، اور اچھی بات کی بات جانتا
بات کی بات :- بے بقدر ظیل، بھڑکی دیر، اردو
معاذہ، فصیح، راج۔

بام پر بھی نہ ہوئی اس سے بد ارادت کی بات
ہو پر صورت موسیٰ رہے ہم بات کی بات ایسر
قوال فیصل :- اب عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔
بات کی بات خرافات کی خرافات :- یہی
بات کے لیے بولتے ہیں جو ہر میں قرین قیاس ہو لیکن
غور کرنے سے پہل معلوم ہو۔ اردو، فصیح، راج۔
بات کی بات کو :- دم بھر کے لیے بھڑکی دیر
کے واسطے، اردو معاذہ، دہلی کی زبان۔

محل منہ :- وہ بات کی بات کو آئے اسی وقت چلے گئے
ٹیک سے بات کرنے کا موقع بھی نہیں ملا۔
بات کی بات میں :- بہت جلد، فوراً، اردو
معاذہ، فصیح، راج۔

کئی بات حرف و حکایات میں :-
سحر ہو گئی بات کی بات میں میر حسن
بات کی تیج ہونا :- سخن پردی، عزت و بار
کا لحاظ، اردو، راج۔

۲ ہے بات کی تیج نام پر مرتے ہیں بہادر :-
جو کہتے ہیں منہ سے دہی کرتے ہیں بہادر انیس
قوال فیصل :- عام بات کی تیج کرنا بھی بولتے ہیں۔
بات کے پرگنا :- بہت جلدی بات شہر ہوا، اردو، فصیح، راج۔
بات کی پرورش :- سخن پردی، اردو، فصیح، راج۔
قوال فیصل :- کرنا، ہونا، کے ساتھ بولتے ہیں۔

بات کی تاب آنا :- بات کی برداشت ہونا،
جز بانی کا محل ہونا، اردو معاذہ، ظیل، استعمال
ع دشوار ہے کوشیر کو تاب آئے بات کی بھر
بات کی تہہ پانا :- بات کا اصل مقصد سمجھنا، اردو
دیکھا ہو کچھ اس آمد دشمنی تو میں کہوں
خود گم ہوا ہوں بات کی تہہ اب جو پا گیا
قوال فیصل :- اب بات کی تہہ کو پہنچنا زیادہ بولتے ہیں

بات کی تھکا ہل ملنا :- بات کا بھید نہ ملنا، بات
کی تہہ تک نہ پہنچنا، اردو معاذہ، فصیح، راج۔
خونے کھلوانی ہیں :- مرزبان تری آ بھر حسن
تھاہ اک اک بات کی دودھ بھر ملنی نہیں صبا
بات کی ٹھیس لگنا :- بات ناگوار ہونا، بات
سے تکلیف پہنچنا، اردو معاذہ، متردک۔

پروں ہی تڑپا پٹھیں اگر بات کی لگی
لوٹن ہوا ہے دل یہ کبوتر ہمارا پاس جاننا

بات کی زر لگنا :- ایک ہی بات کو متواتر کہنا
ایک باہت کو دہنا، اردو معاذہ، غیر فصیح، راج۔
جھل جھل :- جس طرح کسی کو خون ہوا اور ایک بات
کی زر لگ جائے۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھے اس کو اسی
کی دھن تھی :- (از - ایامی)
بات کے شاخسانے :- بات کے رخ، بات
کے پہلو، اردو، فصیح، راج۔

عاریت سر زلف کیا کوئی سمجھے
کہ اس بات کے شاخسانے نہ تھے
قوال فیصل :- اب اس طرح زیادہ بولتے ہیں
تم تو ہر بات میں ایک شاخسانہ لگا دیتے ہو :-
یعنی برائی کا پہلو پیدا کر دیتے ہو۔

بات کی کر بانڈھنا :- کسی بات کا عرض لینا
اردو معاذہ، متردک۔
گالیاں روز جو آ کر کچھ دے جاتے ہو :-
مجھ پر روز آئے کس بات کی کر بانڈھنی
قوال فیصل :- کر بانڈھنی میں محمول یا ٹیکس کو کہتے
ہیں۔ شرمی بات کے ٹیکس سے "بات کی مومن" لینا
مراد ہے لیکن اس متل نہیں۔
بات کی گرفت :- بات کی بکرا غلط بیانی کی گرفت
اردو، فصیح، راج۔

کچھ سے کہتا ہوں کئی بات کی جو اس میں گرفت
مل کے غیروں سے نہ تو عاشق ہزار کو چھوڑ شور
قوال فیصل :- کچھ چینی کے سنوں میں بھی بولتے ہیں۔
بریں باجوٹ ان کی بات کی گرفت کرنا متل ہے
بات مگرہ میں بانڈھنا :- بات یاد رکھنا، بات
ذہن میں اتار لینا، اردو معاذہ، فصیح، راج۔

چوڑ کر گیسو نہ پھر نارائ کو
تم گرہ میں بانڈھ لو اس بات کو

قول فیصلہ۔ صاحب لڑائیوں نے۔ بات کا ٹھکانہ نہ تھا
اور بات گرہ نہ تھا۔ بھی انھیں سنوں میں لگے ہیں
لیکن ان دونوں صورتوں سے کھڑے مستقل نہیں۔
بات گرہ نہ تھا۔ دل سے بات باکے کہنا۔ اردو
غیر فصیح و راسخ۔

بہلہ بات کا گڑھا ہے
ناتواہد بات جو ہے گڑھا ہے

قول فیصلہ۔ دہلی دے گڑھا کی جگہ گڑھا ہوتا ہے
بات گڑھے سے اترنا۔ بات قابل قبول ہونا۔
(اردو لڑائیوں)

قول فیصلہ۔ کھڑے مستقل نہیں۔
بات گھڑانا۔ بات ضائع کرنا، اردو، فصیح و راسخ
محل صحت۔ پیر شرنے کہا اردو کہ کے بات گھڑائی۔
دستبر کھار

بات گول کر جانا۔ بات بال جانا، بات دگر کر دینا
اردو محاورہ، غیر فصیح و راسخ۔

محل صحت۔ جو کچھ اس وقت انھوں نے کہا ہے اگر تم ان
کے بھائی سے کہہ دو گے تو بیکار آپس میں رنجش ہو جائے گی
لہذا اس بات کو یوں ہی گول کر جاؤ۔
بات گول گول کرنا۔ بند بند گفتگو کرنا، اردو
غیر فصیح و راسخ۔

کچھ نہ کوئی حرف و حکایات گول گول شد
لہذا ان کے وصف میں وہ کردہ بات گول گول لکھ کر
قول فیصلہ۔ بات کا جگہ۔ باتیں بھی بولے ہیں۔

بات گھری گھنا۔ سنی خیر بات کہنا، اردو محاورہ
غیر فصیح و راسخ۔

محل صحت۔ یہ بات اس وقت وہ بہت گھری کہ گئے کہ
آج کل کے دوست اعتبار کے قابل نہیں ہیں۔
بات گھڑنا۔ بات دل سے بنانا۔ (دہلی لڑائیوں)

بات گئی گزری ہونا۔ بات رفت گزشت
ہونا، قصہ ختم ہو جانا، اردو محاورہ، فصیح و راسخ۔
محل صحت۔ مزاجدار نے کہا۔ خدا خدا کر دہ جن اسی
نہیں ہے خرم بات گئی گزری ہوئی۔ (دہلی لڑائیوں)
بات لانا۔ نسبت لانا، شادی کا پیغام لانا، اردو
محاورہ، فصیح و راسخ۔

نئی شادی روز آتی تھی
بات اونچے گھروں سے لاتی تھی
قول فیصلہ۔ از دام کا سبب ہونے کے سنوں میں
بھی بولتے ہیں۔

لئے گی ایک دن محبت میں
آبرو پر یہ شکباری بات
بات لاکھ کی کرنی خاک کی نہ مثل۔ اس شخص
کی نسبت کہتے ہیں جو باتیں جانتے ہیں استاد ہوا اور غلام
کچھ نہ کرے باتیں بہت اور کام خراب، دعویٰ بڑا
اور عملی طور پر کچھ نہیں۔ (اردو لڑائیوں)
قول فیصلہ۔ مستقل نہیں۔

بات لاکھ کی گھر خاک کا۔ ایسے شخص کی نسبت
کہتے ہیں جس کی خود کوئی حیثیت نہ ہو بیان تک کر رہے
ہو گھر بھی پتہ نہ ہو اور باتیں لاکھوں کی کرے۔ اردو
مثل فیصلہ الاستعمال۔

بات لب تک آنا۔ بات منہ سے نکل جانا
اردو، فصیح و راسخ۔

گئی گزری جو بات تک آئی بات
منہ سے نکلی ہوئی پرائی بات
بات لٹکا کے رکھنا۔ کسی معاملے کو اچھائے رکھنا
کسی بات کو قفل میں ڈال رکھنا، اردو محاورہ۔

محل صحت۔ ابن الوقت اس مزاج کا آدمی تھا کہ
بات کو لٹکا کے رکھے مگر روتے ہی بولے ہوا آتا تھا (ابن وقت)

قول فیصلہ۔ کھڑے مستقل نہیں۔
بات لڑ جانا، بات لڑ جانا، اردو محاورہ، غیر فصیح و راسخ
محل صحت۔ فی البدیہہ شعر کہنے میں ایک مرتبہ ایک
شخص سے بات ہوئی تو وہ رات بھر شعر کہتے رہے۔
بات لکھ رکھنا۔ کسی بات پر یقین نہ رکھنا، اردو
محاورہ، فصیح و راسخ۔

محل صحت۔ میری اس وقت کی بات کھڑے رکھ کر اگر تم نے
لوگے پر اس طرح رکھا تو وہ امتحان میں فیل ہو جائے گا۔
بات لکھنا۔ حال نہ رکھنا۔ اردو، فصیح و راسخ۔
بات پر بات یا د بھرتی
لکھ لکھا اگرچہ ساری بات

بات لگانا۔ بات لکھائی کرنا، اردو محاورہ، قلیل الاستعمال
وہ کچھ سے ان دنوں میں جو کچھ بولنا نہیں
شاید کسی نے جا کے اٹھی سے لگائی بات
قول فیصلہ۔ صاحب لڑائیوں نے فروخت کی بات
چیت کرنے اور بہت لگانے کے معنی بھی کہے ہیں لیکن اصل
کھڑے ان سنوں میں نہیں بولتے۔

بات لگتی لگاتی۔ کچھ بات اردو محاورہ، قلیل استعمال
ترجمہ ہوتے ہیں کیسے وہ برے ہیں کس قدر
لگتی لگتی بات جو کہہ دی کتاب میں

بات لگنا۔ شادی کی بات چیت ہونا۔ اردو
محاورہ، محدود لڑائیوں۔

محل صحت۔ ایک جگہ رکھنے کی بات پہلے سے لگی ہوئی
ہے۔ ابھی میں آپ کو کوئی جواب نہیں دے سکتا ہوں
بات لگنی نہ رکھنا۔ حقیقت کہہ دینا، بات کہنے
میں رعایت نہ کرنا، اردو محاورہ، فصیح و راسخ۔

کہتا ہر آئینہ ہے عیب و ثواب منہ پر شاد
رکھتے نہیں کسی کی اک آرسی لگی بات کھڑی
بات لمبی چوڑی ہونا، بے طمانی مدغم ہونا، اردو

مخادوم غیر فصیح، راجح۔

محل غشہ۔ جو کچھ کہنا ہو ابھی کہہ دو ایسی کون سی بات
جو ڈی بات جس کے لیے مجھے گھر پر جا رہا ہوں۔
بات لے کر آیا بس دوسرے کی اچھی بات خود اختیار
کر لیا، اردو مخادوم، فصیح، راجح۔

بارغ مخدوری میں وہ مرنے خوش میاں ہوں
ننگی جو منہ سے میرے ہونے والی بات
بات لیتا: بات کر کھانا، بات کی نہ کو پہنچا، اردو
دہلی کی زبان۔

بات پوری کر دینا، بات
سچ میں سے تو لی نہیں جاتی
بات مات کرنا: کسی بات میں کسی کو شک دینا،
اردو، شروک۔

بات بھی اپنی گئی اور نہ چڑھا اور نہ چوہ
بالغاب نے بڑی خیال سے یہ بات کی تھی
بات کاٹنا: کہا انشاء نصیحت پر عمل کرنا، اردو
فصیح، راجح۔

کون پوچھے گا مجھے بات نہ پوچھے گا جرتو
کس کی باتوں نہ مانوں گا اگر تیری بات
بات مدت کی ہونا: بہت دنوں کا واقعہ ہونا،
اردو، فصیح، راجح۔

کہہ کے خزانہ عشق و وفا کا لوگ محبت کرتے تھے
اب وہ نازک کہانی اس کی گویا جدت کی بات تھی
بات مدت کی ہونا: بہت پرانی بات ہونا،
اردو، فصیح، راجح۔

خرد سانی کی نہ پوچھو بے عنی
عمر گزری مدتوں کی بات تھی
بات ترک سے کرنا: کھانا بھراؤ سے بات
کرنا پیچیدہ بات کرنا، اردو، غیر فصیح، راجح۔

بات مزے کی ہونا: پر لطف بات ہونا، اردو
فصیح، راجح۔

بات معاملے کی ہونا: افلاس کی بات ہونا،
اردو، فصیح، راجح۔
محل صفا: اگر بغیر امید کے وہ روپیہ نہیں دیتے ہیں تو
تجربے اس کا برا نہیں ماننا چاہیے یہ تو بالکل معاملے
کی بات ہے۔

قولہ فیصلہ: معاملت کی بات کا رد باری محل کے
معنوں میں بولتے ہیں جیسے اگر صاحب تم کو سود نہیں چھوڑ
وہ ہے تو اس کچھ نہیں کہہ سکتا کیونکہ یہ معاملت کی بات تھی۔
بات مخز سے آتا رہا: ازک بات نکالنا، زہمت
سے بات پیدا کرنا، اردو مخادوم۔

محل صفا: وہ تو انگریزوں کو عقل سکھانے والا لڑکا
جتن کرے گا ایک نہ ایک بات مزے سے ہی آتا کرے گا
وہ سب اس کا منہ دیکھنے لگیں گے۔ (راہن الوقت)
قولہ فیصلہ: لکھنؤ میں نہ سے عقل تھا نہ آج ہے۔

بات مفکر و دوسے باہر کرنا: اپنی افقات اور
اپنی حیثیت سے بڑھ کر کوئی کام کرنا، اردو، فصیح، راجح۔
جی اور داماد کے کس نے اٹھائے ایسے ناز۔
بات باہر کر رہے ہو اپنے تم مقدور سے
بات منہ پر آنا: کسی کی غلطی کا افسوس کے ساتھ
ذکر ہونا، اردو مخادوم، فصیح، راجح۔

تم نے کیوں عشق کی چھپائی بات
آخرے رشاک منہ پہ آئی بات رشاک
بات منہ پر رکھنا: رو بہ رو کرنا، کسی کی شکایت
اسی کے منہ پر کرنا، اردو مخادوم، غیر فصیح۔

آج تک منہ پہ ترے میں نے نہ دیکھی کوئی بات
ہوئے کیا کیا نہیں رفتے ترے برود پیدا
بات منہ پر رکھنا: کسی کے رو بہ رو کرنا، اردو

فصیح، راجح۔

ہے غیر کی خواہش جو ترے دل میں تو ہو یا
یہ بات نہ کہہ عاشق: غیر کے منہ پر
بات منہ پر لانا: بات زبان پر لانا، کچھ کہنا، بیان
کرنا، ذکر کرنا، اردو مخادوم۔

اب خبرداریاں نہ آئے گا
پھر نہ یہ بات منہ پہ لائیے گا
قولہ فیصلہ: لکھنؤ میں اس محل پر بات زبان پر لانا
زیادہ بولتے ہیں۔

بات منہ تک آنا: کسی بات کا منہ سے نکلنے کے
قریب ہونا، اردو، فصیح، راجح۔

درد دل کہنے میں ہے کیا پس دیش
کئی جاتی ہے منہ تک آئی بات
قولہ فیصلہ: منہ تک بات نہ آنا بھی تغیر معنی کے
ساتھ بولتے ہیں جیسے تم جو چاہے کرو لیکن اس کا خیال
رہے کہ میرے منہ تک بات نہ آئے۔ یعنی میرے
کافوں تک شکایت نہ آئے۔

بات منہ سے نکلی اور پرانی ہوئی: راز اگر
کسی سے بھی کہہ دیا گیا تو پھر شہر ہو جاتا ہے۔ اردو قولہ
بات اپنی اپنے دل ہی میں رہے
منہ سے نکلی اور پرانی ہو گئی تھی

بات منہ سے نکلی اور ہزاروں پرانی: اگر ایک
آدمی سے بھی دل کا راز کہہ دیا گیا تو وہ ہزاروں سال
تک پہنچ جاتا ہے۔ اردو قولہ۔

راش کا رنگ طبع ارثی میں جلیں
پڑتی ہے بات منہ سے نکلی کر ہزاروں
قولہ فیصلہ: عام بول چال میں راجح نہیں
بات منہ سے نہ نکالنا: خاموش رہنا،
اردو، فصیح، راجح۔

ذہیب نے کہا جس میں رکنا نہ مانی
میرے تو کوئی بات نہیں منہ سے نکالی
قول فیصل کسی بات کو نہ رکھنے کے معنی ہیں جو
بات منہ سے نہ نکلا جائے۔ کام کرنے پر قدرت نہ
ہونا۔ اردو فصیح، راج۔

بات منہ سے پھر نکالنے کی نہیں
نہ کو ہر دم سے زبان نہ چھوڑے رشک۔
قول فیصل۔ بات منہ سے نکلا، ابھی کچھ کہنے کے
سنوں میں سنل کر جیسے ان کے سنے تو بات منہ
سے نکال دیا قیامت آنی؟

بات منہ میں پڑنا۔ لڑے آدمی کو کسی بات
کا علم ہو جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، راج۔
محکم صحت۔ اب تو ایسے کے منہ میں بات پڑ گئی جو
کہ شہر دوں شہروں پہنچ جائے تو تعجب نہیں۔

بات مونی سی نہ۔ عام فہم بات، اسی بات جس
کے منہ میں کوئی وقت نہ ہو۔ اردو محاورہ، غیر فصیح۔

بات موقع کی کہنا۔ بہ عمل بات کہنا۔ اردو
فصیح، راج۔

بات تیز۔ تیز دار، صاحب تیز، سلیقہ مند، فارسی
صفت، فصیح، راج۔

بات صحت۔ وہ ایک نہایت باتیز انسان ہیں۔
قول فیصل۔ اردو بول چال میں باہرم۔ تیز دار
ہوتے ہیں۔

بات میں۔ فوراً لمحہ بھر میں، اردو محاورہ، متردک
شام شب وصال سحر ہوگی بات میں۔
قلں کھلے گی آئینہ چرخ پیر کی خبر
قول فیصل۔ اب اس طرح نہیں ہوتے۔

بات میں بات۔ دوسرے کے بات کرنے میں اپنی
بات شروع کر دینا۔ اردو محاورہ، فصیح، راج۔

بات کیا نہ کرنا، نوجوانوں سے بہ عزیز
بات میں بات عیب، میں نے کچھ کہا نہیں
بات میں بات ملانا، کسی کے دوران گفتگو میں
اسی سے ملتی جلتی بات چھیڑ دینا۔ اردو محاورہ۔
قول فیصل۔ اب قریب بہ متردک ہو۔

بات میں بات نکالنا۔ بات میں نکتہ پیدا کرنا،
بات میں جن پیدا کرنا، اردو محاورہ، فصیح، راج۔

گایوں میں ادا نکالی ہے
بات میں بات کیا نکالی ہے

بات میں بات نکالنا۔ ایک انداز میں اسرا
انداز نکالنا، اردو محاورہ، فصیح، راج۔

اردو میں بل، ہنسی میں کنا، یہ لگے میں گج
کاکل میں پیچ، بات بھلتی ہو بات میں عاشق

بات میں بٹا لگانا۔ ساکھ شانا، عیب لگانا۔
اردو قلیل، استعمال۔

بات میں بل ہونا۔ بات میں پھیر ہونا، حیدر گ
ہونا، اردو محاورہ، غیر فصیح، راج۔

بہت کہیں جلتے ہونا زلف پیچاں کو
پھنساتے ہو کھیرے میں تمہاری بات میں بل

بات میں بولنا۔ بات میں دخل دینا، دوسرے کی
بات کے نتیجے میں بولنا، بات کا مٹا، اردو محاورہ، فصیح، راج۔

بات میں مری بات میں بولنا کہ وہم
بات میں مری بات میں بولنا کہ وہم

بات میں مری بات میں بولنا کہ وہم
بات میں مری بات میں بولنا کہ وہم

بات میں مری بات میں بولنا کہ وہم
بات میں مری بات میں بولنا کہ وہم

بات میں مری بات میں بولنا کہ وہم
بات میں مری بات میں بولنا کہ وہم

بات میں مری بات میں بولنا کہ وہم
بات میں مری بات میں بولنا کہ وہم

اشارہ ہونا، اردو محاورہ، فصیح، راج
ایک دن غیر کے پہلو میں پھنس دیکھا تھا
جبکہ وہ بات نہ کی جس میں پہلو نہ

بات میں پے نکالنا۔ بات میں پانی نکالنا، بات
میں ڈھونڈنے کے عیب نکالنا، اردو محاورہ، راج۔

بات میں پے نکال دیتا تھا
سب کے کہنے کو مال دیتا تھا (بہداشت)

قول فیصل۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔
بات میں توڑنا۔ دوسروں کی زبان، کسی معاملے میں

قابل کرنا، گھٹو میں حقیر کرنا۔ (خفتہ) جیسی تو بہاری
چوڑی میں اللہ کے اب تک کہیں کی عادتیں نہیں ہیں

ویسے ہی میاں، ذرا ذرا سی بات میں ان کو توڑتے
ہیں۔ (رہنمائے)

قول فیصل۔ کھنڈ میں شعل نہیں۔
بات میں ثبات نہ ہونا۔ بات میں استعمال

نہ ہونا، اردو، فصیح، راج۔
پانی میں جس طرح سے تباہے کا حال ہو

اے بے شک ثبات نہیں تیری بات میں
بات میں چلیاں لگانا، بے ربط باتوں کو لڑ

دے کر بیان کرنا، اردو محاورہ، غیر فصیح۔
بے جوڑ تیری بات میں ساری پیا ہر

تو چلیاں لگانے لگا بات بات میں
بات میں دخل دینا۔ دوسرے کی بات میں

سے انچی رائے پیش کرنا، اردو، فصیح، راج۔
رشتہ ہے جسم بادشہ کائنات میں

دیتا ہے دخل کوئی بزرگوں کی بات میں عشق
بات میں دخل کرنا، دوسرے کی بات میں دخل کرنا، اردو

میں دخل کسی بات میں کرتا ہوں تو کاخِ معشوق
کہتا ہے مری بات میں بولنا کہ وہم

کہتا ہے مری بات میں بولنا کہ وہم
کہتا ہے مری بات میں بولنا کہ وہم

قول فیصل۔ اب اس جگہ دخل دنیا ہی مستقل ہو۔
بات میں رخنے مکانا۔ نہ کتہ چینی کرنا، کسی بات میں
ڈھنڈلے کے عیب مکانا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
مردوں کو گھروں چھید کر دہم تھات میں
رہنے مکانا۔ سے نہ تم بات بات میں بات بات
قول فیصل۔ رخنے کی جگہ اس کا واسطہ رخنہ بھی بولا
جاتا ہے۔ اس کا لازم معنی بات میں رخنے دیا رخنہ مکانا
بھی مستقل ہے۔ بات میں رخنہ دیا رخنے ڈالنا بھی
ہوتے ہیں۔

بات میں زہر بولنا۔ شہی ڈولنا، فنا ڈولنا،
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

اب ہاں جانے سے جڑے بڑک کیا مائل
زہر ہر بات میں بولنے لگے بولنے والے خمشاد
بات میں سے بات مکانا۔ ایک ذکر میں دوسرا
ذکر پیدا ہوا، اردو محاورہ، غیر فصیح۔
محل صفت۔ اسی طرح بات میں سے بات نکلتی جلی
آتی ہے۔ (ابن اوت)

قول فیصل۔ عام طور پر بات میں بات نکلتا
ہوتے ہیں۔

بات میں شاخیں مکانا۔ کسی بات میں
اعتراض کے پہلو پیدا کرنا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
شاخیں نکالتے ہیں وہ اب بات بات میں
دو چار دن میں دیکھنے کیا لگی چھوٹے دن کے
بات میں شاخ مکانا۔ کسی بات میں اعتراض
کے پہلو پیدا ہونا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

اور شاخوں کا تو کیا اگر وہ فیصلہ نہ
کچھ کر بات میں بھی شاخ تو پھٹے ہوئے ہیں
بات میں فرق نہ آنا۔ وسیع کے خلاف بات
نہ ہونا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

بپا اے دل گدہ یا رنہ آنے پائے
بات میں فرق خبردار نہ آنے پائے
بات میں فی مکانا۔ کسی بات میں نفس یا عیب
مکانا، نہ کتہ چینی کرنا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
محل صفت۔ تم تو ہر بات میں کچھ نہ کچھ فی مکانا دیتے
کوئی بات پسند ہی نہیں آتی۔
بات میں تھک گھولنا۔ بات میں شیرینی پیدا کرنا
اردو محاورہ، مترادف۔

پہر رات تک ہنستی اور بولتی
ہر اک بات میں تندرستی کھرتی
بات میں کلام ہونا۔ کسی امر میں شہد ہونا، کسی
بات میں اعتراض ہونا، اردو محاورہ۔
محل صفت۔ مجھے اس بات میں یقینی کلام ہے کہ آدمی
ایک دن چاند کی دنیا میں پہنچ جائے گا۔

قول فیصل۔ بات کرنے میں دشواری ہونے کے
سبب میں بھی بولا گیا ہے لیکن عام طور پر نہیں بولتے
جو بھی یہیری حیرت اب کہ بات میں کلام ہے
جو ایک چپ میں صحت ہے تو ایک چپ میں شام ہے
بات میں کھڑکھٹ مکانا۔ کسی بات میں دہشتی
کے اعتراض پہ اکرنا، اردو غیر فصیح، رائج۔
بات میں لگا لینا۔ باتوں کی بجا لینا، اردو
محاورہ، غیر فصیح۔

انشاء سے آگے ہی راقم کو بات میں
عالم وہ جو کتب کوئی اچھا لکھتا ہے
قول فیصل۔ اب اس جگہ عام طور پر باتوں میں لگا
لینا بولا جاتا ہے۔

بات میں ہندی کی چندی مکانا۔ کہہ کر کہہ
کے چھٹا بال کی کھال مکانا۔ (فحشہ) پسند آئے
تو اب جانے ہر بات میں ہندی کی چندی نکالتے ہیں۔
(ذوالعزت)

قول فیصل۔ کشتوں عام طور سے اس محل پر ہندی
کی چندی کرنا ہوتے ہیں۔
بات چٹا کرنا۔ کہے کے لاج رکھنا، اردو محاورہ
فصیح، رائج۔

بات بات کو راہ دنیا میں بات پر آکے
نہیہ کو جہ کبھی بد لاندہ پھر مجھ سے زبان کی شرف
بات نہ لینی ہونا۔ انکھی بات ہونا، اردو
فصیح، رائج۔

ارد اک بات حسینوں کی زالی مینے
دیکھے ان کو دعائیں بھی تو گالی مینے
بات نشر ہونا۔ بات کا نشر کی طرح بکھین
وہ ہونا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

جان کر جو حق جوں نقد کا تو نقد نہ کر
اے ستم گر تو ہر بات میں نشر جھگو
بات نظر میں ہونا۔ گزری ہوئی یا آئندہ ہونے والی
بات میں نظر ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

سب جانتا ہوں میں مجھے غافل نہ جانے
ہر ایک بات آپ کی میری نظر میں ہے
بات مکانا۔ ذکر چھپنا، گفتگو شروع کرنا، اردو
محاورہ، فصیح، رائج۔

چھپر اس نے یہ منکام ملاقات مکانی
حق بات میں رنجش ہندی بات مکانی
قول فیصل۔ تدبیر مکانے کے معنوں میں ہوتے ہیں۔
حشر میں کچھ نہ کچھ نکالے گی
میری شرم گناہ گاروں کی بات

بات نکل پڑنا۔ بے ساختہ کہے کہہ اٹھنا، اردو
فصیح، رائج۔

ہی پیٹ کے لکے وہ حدت سان
موت کی طرح نکل پڑی بات غائبہ تدبیر

بات کل کوئی ہونا۔ یہاں بات کل ہونا۔
اردو، غیر فصیح، رائج۔

مطلب یہ اگر زبان دو تہ
جو منہ سے کہنی کل کھڑی ہوتی
بات کلنا یہ منہ سے الفاظ نکالنا، زبان سے ادا کرنا
مطلب ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

جہش نہ زبان کو ہر تو پھر بات نہ کہے،
گویائی سے گردش ہے وزیر ان سخن کو
بات کلنا یہ بات پیدا ہونا، قیہہ نکالنا، اردو،
معاذہ، فصیح، رائج۔

اہل تدبیر کے گلوں سے نکلتی ہے یہ بات
جو کہ تقدیر سے فافل ہو افاضل ٹھہرا
بات کلنا یہ بات نکالنا، ایک کیفیت سی ہونا،
اردو، معاذہ، فصیح، رائج۔

نکل آیا ہے ختم ہر چہ ترے دے گلگون ہوا
نکلتی ہے گراں بات تجھ میں دنا کج بھی
بات کلنا یہ ذکر چہرہ، بات چہرہ، اردو، معاذہ،
فصیح، رائج۔

محل چہرہ میں تو چہرہ بیٹھا ہوا تھا لیکن ایک ایسی بات
نکلتی کہ تو خروں ہی پڑا۔
بات کلنا یہ ہجر کے کی صورت پیدا ہونا، اردو،
فصیح، رائج۔

محل چہرہ۔ ترجمہ یہاں رہتے ہو اک نہ اک بات
نکلتی رہے گی۔ اس سے بہتر یہ ہے کہ اس وقت تم
ہاں سے طے جاؤ۔
بات نہ آنا۔ بات کرتے ہو نہ پڑنا، جواب نہ دے سنا
اردو، مترادف

بجاتی ہے مجھے یار کی اک بوتل میں یہ ان
گنت کو اچھ باکے، اسے بات نہ آتی تیر

بات نہ بھانا۔ بات پسند نہ آنا، اسعد، رائج۔
اس وقت نہ یہ بات میں بھائی ستھاری
خدی کہیں آنا کر چاہتے ہیں داری
قول فیصل۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔
بات نہ بھانا، خبر نہ لینا ہے، اتفاق کرنا، اردو،
معاذہ، فصیح، رائج۔

کیا کیا نہ کہے غیر کی گراں بات نہ بھو
یہ جو ملیر ہے کہیں کچھ نہیں کہتا
بات نہ سنا۔ بات کرنے والے کی طرف متوجہ نہ
ہونا، بے پروائی کرنا، اردو، معاذہ، فصیح، رائج۔

ہاوی بات جو ستائش کوئی اے کبر
بھار ہے دل اپنا کہ وہ زبان خاموش
قول فیصل۔ آداب منہ کے منی میں بھی بولتے ہیں۔
یاران دم سنتے نہیں بات کسی کی

کس طرح ہم ان قافلے والوں کو پکاریں
کہ نہ ماننا کے سوز میں بھی بولتے ہیں جیسے تم
اپنی ہی منہ کرتے ہو۔ میری بات کبھی نہیں سنتے۔
بات نہ کر آنا۔ بات کرنے کا سلیقہ نہ ہونا، اردو، مترادف

قدوت خدا کی بات نہ کر آتی تھی نہیں
لیتے ہیں اب وہی رہے آگے نود کی
بات نہ ہونا، محمول بات ہونا یا نکل دھوا نہ ہونا
اردو، معاذہ، فصیح، رائج۔

ہم کو ایک ایک گزرتی ہے قیامت کی گھڑی
اس کے نزدیک تو کچھ بات نہیں کچھ ہے کل
بات نہیں منکر ہے، معمولی بات نہیں ہے فساد
کی بات ہے جگر کے کی بات ہے۔ (ادبی، فردا فادات)

قول فیصل، کھنڈ میں عام طور پر عورتیں نیز عوام
بات کا جھگڑنا، اردو، محمولی بات کو بہت اہمیت
دینے کے معنی میں بولتے ہیں۔

بات مٹی ہونا۔ ان کی بات ہونا، اچھوتی بات ہونا
اسعد، فصیح، رائج۔

تو لیت اس دہن کی پارچہ کی ترکیا کی
پنہ سے تازگی ہوا تھی تو ہوئی بات
بات مٹی کی پڑنا۔ کسی کے قہارے میں بہت رشتہ
اردو، معاذہ، غیر فصیح۔

تس جہ سستم میں اس کا کیا ذکر
نکل کی بات بھی پچی پڑے گی
بات و اہم بات ہونا۔ بات ہونا، اصل بات ہونا
اردو، فصیح، رائج۔

محل چہرہ۔ دھند کر کے وہ وقت پر نہیں پہنچتے ادا کی
بات و اہم بات ہے۔
بات در رہنا۔ بات ہلا رہنا، اردو، معاذہ، غیر
فصیح، رائج۔

محل چہرہ۔ آج تو ستھاری جہاں بات وہ رہی، سب
ریگ نہیں کر سکتا کہتے رہے۔
باتوں باتوں کی جگہ، اردو، فصیح، رائج۔
باتوں باتوں کے درمیان، دوران گفتگو میں

اردو، غیر فصیح۔
باتوں باتوں آگلی ہے وہ بیان کو رکھ
کچھ کہوں منہ سے، نہیں کتابت چار کچھ
قول فیصل، ان سوز میں باتوں باتوں میں فصیح ہے۔
باتوں باتوں میں ہلے معمولی بات، چہیت

سے، زبانی، ترکیبوں سے۔ اردو، معاذہ،
فصیح، رائج۔
نادر دیکھ کے تیرا نہیں خط و نیافا
باتوں باتوں میں فقط کام نکالنا ہوتا

باتوں باتوں میں، ہلے ہلے ہلے میں، عادات، عادات
میں، اردو، معاذہ، فصیح، رائج۔

نقہ فقرے میں دل پہ ہیں چوٹیں
باتوں باتوں میں جان لیتے ہیں
باتوں باتوں میں پر چارنا۔ سولہ بات چیت سے
کسی کو اپنی طرف راغب کرنا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح۔
دماغ میں پر چاہ۔ لنگھا باتوں باتوں میں بھین
شرط یہ ہے پیراں کا سامنا ہونے لگے
قول فیصلہ۔ اہل گفتہ نہیں بولتے۔
باتوں باتوں میں کہنا۔ اردو محاورہ، گفتگو میں اشارہ
کوئی خاص بات کہہ جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
ایک دن یہ کسی صاحب نے
باتوں باتوں میں کہہ دیا اس سے غلٹ
باتوں بوڑھا کرتب خوار۔ اس شخص کی نسبت
بولتے ہیں جس کی باتیں تجربہ کاروں کی سی ہوں اور
افعال خراب ہوں۔ دائرہ ذواللغات
قول فیصلہ۔ لکھنوی نہیں بولتے۔
باتوں پر چارنا۔ کسی کی بات پر بے کچے ایتیں کر لینا
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
چل نہ۔ بھلا تم بھی کس کی باتوں پر جاتے ہو وہ تو
ہیشہ ادھر کی ادھر کرنے کا عادی ہے۔
باتوں پر نہ جانا۔ کسی کے کہنے میں نہ آنا۔ اردو
محاورہ، فصیح، رائج۔
یہ سہریاں ہیں کہیں باتوں پر نہ جانا
بازو نہ نکلیں۔ کسی سے جنگ تو نہ آئی
باتوں چکنا کاموں خوار۔ اس کی نسبت بولتے
ہیں جو باتیں خوب کرنا سو۔ لیکن کام کرنا نہ جانتا ہوا
کام خراب کرتا ہو۔ ذواللغات
قول فیصلہ۔ اب گفتہ میں کم بولتے ہیں۔
باتوں سے ڈر جانا۔ زبان سے مرعوب ہو جانا
دھمکی میں آ جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

بار بار ادھی سناتے جو مٹ
آکی باتوں سے کیا میں ڈر گیا
باتوں سے کام نہیں چلتا۔ کام کے انجام دینے
کے لیے مل کی ضرورت ہے نہ کہ باتوں کی۔ اردو محاورہ
فصیح، رائج۔
قول فیصلہ۔ زیادہ تر شرط میں منالی بڑھا کر بولتے ہیں
باتوں سے گلیا پاک جانا۔ کسی کی متواتر تکلیف،
وہ باتوں سے عاجز ہو جانے پر کہتے ہیں۔ اردو محاورہ
رائج، عورتوں کی زبان۔
کہہ گیا ہے تری باتوں سے کلیہ پیرا
تجہ تو دوں چاروں کو جو مراعتہ دوا
باتوں کا باغ لگانا۔ متواتر محبت باتیں کہ جانا
کچھ دار باتیں کرنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
محل نش۔ وہ تو ایسا باتوں کا باغ لگا دیتے ہیں کہ آدمی
کیا ہی رنجیدہ ہو اس کا دل بھل جاتا ہو۔
باتوں کا تار باندھنا۔ باتوں کا سلسلہ جاری
رکھنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
۱۰ باتوں کا جو راندھا غیر سے اس شوخ نے
بیرے دل کو برسن سنگ مسلط ہو گیا بھر
قول فیصلہ۔ باتوں کا تار لگانا بھی بولتے ہیں۔
جب میں کہتا ہوں کہ ملے ٹھٹ گیا اپنا تم سے
۱۱ باتوں کا رانگا کردہ رفو کرتے ہیں
تار نہ تو جٹا بھی بولتے ہیں جیسے۔ بعض دت تو گھٹوں
میں کی باتوں کا تار نہیں ڈھٹا۔
باتوں کا تار باندھنا۔ دانتا بہ نون غن
باتوں کا تار باندھنا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔
محل نش۔ انھوں نے آج تو ایسا باتوں کا تار
باندھا کہ میں کہنا کہانے کو بھی نہ اٹھ سکا۔
باتوں کا جمع خرچ۔ افعال خراب باتیں ذواللغات

قول فیصلہ۔ لکھنوی۔ باتوں کا جمع خرچ نہیں بولتے
بے عمل باتوں کے۔ زبان سے خرچ بولتے ہیں۔
باتوں کا جھاڑو۔ سلسلہ دار باتیں۔ اردو محاورہ۔
نظر آنے لگی اک سرور چراغاں کی بار
جھاڑوں میں باتوں کے گویا کہ لگائے ہیں محل
قول فیصلہ۔ صاحب ذواللغات نے باتوں کا جھاڑو باندھنا
اور باندھنا بھی لکھا ہے لیکن اب گفتہ میں عام طور پر
کسی صورت سے بھی رائج نہیں۔
باتوں کا دفتر کھولنا۔ باتوں کا سلسلہ چھیڑ دینا
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
میں گلہ کرتی نہیں کرتی جو تم شکوہ ٹھٹ
آئی دفتر کھلی باتوں کا بواکھو ٹھٹ جان جا
باتوں کا کھچا۔ باتوں کی دلفریب۔ باتوں کا جال
اردو محاورہ، غیر فصیح۔
م سے دشتی ہند فقروں میں مقدم کر لے
آپ کی باتوں کا بھلا تم آج بھر ہے
قول فیصلہ۔ لکھنوی۔ باتوں کا کھچنا نہیں بولتے ہی ہے
دلفریب باتوں کو کچھ مار باتیں کہتے ہیں۔
باتوں کو اکم لشرح کرنا۔ راز کا عام کو دنیا۔ اردو
محاورہ، رائج، عورتوں کی زبان۔
محل نش۔ جب گھر کی باتوں کو اکم لشرح کر لیں تو
بیوہ بھی بڑی مہین کے بیان ہی لیں۔
باتوں کی جھڑی لگانا۔ باتوں کا تار باندھنا
اردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔
محل نش۔ انھوں نے ایسی باتوں کی جھڑی لگائی کہ
بیرے سب کام ہرج ہو گئے۔
باتوں کی طرف کان لگانا۔ کسی کی باتیں
ترجمہ سننا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
باتوں کے قربان۔ باتوں کے سوتے۔ اردو

نسیج، راج، عورتوں کی زبان
 وصف خرام نازہ دیں گالیاں بچے
 تیرا تیری باتوں کے کیا بول پال کر
 تو نے نیل، حنہ کے گل پر بھی بولا جاتا ہے۔
باتوں کی کنسوریاں لینا۔ باتوں کی ڈھنگا،
 اردو، محاورہ
 محل ملے۔ یہ ہر وہ چیز ہے جو باتوں کی کنسوریاں
 بچے پھرتے ہیں۔ (مکتوبہ، انگریزی)
 تو نے نیل۔ اب بہت کم استعمال ہے۔
باتوں میں بات چیت۔ یہ دو عہدہ اور عہدہ کے درمیان
 میں اردو، نسیج، راج
 ہم دو گھڑی بھی ساتھ تھے سوہنے نہ ہائے
 باتوں میں لہری چار پہر رات کٹ گئی
باتوں میں ایٹھ۔ دوران گفتگو میں باتوں کی مصروفیت
 میں اردو، نسیج، راج
 سرب اسیر کی دست و رازی تو دیکھنا
 باتوں میں سنی شہر قائم ہے عیا
باتوں میں نہ ملنا۔ باتوں میں نہ ملنا، باتوں میں نہ ملنا
 میں اردو، محاورہ، نسیج، راج
 برس لگا تو کہا پھر کے نہ خام نے
 کہ زبان کشتی ہے انسان کی نہیں باتوں کا
باتوں میں بند نہ رہنا۔ باتوں میں نہ ہرنا اردو
 محاورہ، نسیج، راج
 بند باتوں میں کسی سے نہیں رہنے والے
 ہم تو اسے غیہ دہن نہ دے میں سے کہنے دے
باتوں میں اثر آگیا۔ ایک کی باتوں میں دوسرے
 کی باتوں کی کیفیت پیدا ہوتا، اردو، نسیج، راج
 آگیا نیز کی صحبت کا اثر باتوں میں
 اور کچھ ہو گئے تم سب کے ہذا تو میں

باتوں میں رانا۔ خاق میں مال دنیا، اردو
 محاورہ، نسیج، راج
 باتوں میں ہماری کچھ مطلب ہی تھا ہے
 سب تو سہی تم تو باتوں میں اڑاتے ہو
باتوں میں رونا۔ کھٹکھٹایاں کرنا، چہ نہ تانا اردو
 محاورہ، نسیج، راج
 اٹنے لگا جو ہم سے وہ باتوں میں مصطفیٰ
 ہم نے بھی دس کے کچے میں ہانا اڑا دیا
باتوں میں لکھانا۔ باتوں میں لکھنا اردو، محاورہ
 نسیج، راج
 فتوحہ سے مسل کرنے
 دوسے باتوں میں اکھیا یا تو ہوتا
باتوں میں لکھنا۔ باتوں میں لکھنا اردو، محاورہ
 نسیج، راج
 محل تھا، آج تم میں ادن کی باتوں میں ایسا لکھا
 کہ کھانا ایک بھول گیا۔
باتوں میں نا۔ کسی کی باتوں سے دھوکا کھانا، کسی
 لکھ کے میں آجنا، اردو، محاورہ، نسیج، راج
 پیا میر تری باتوں میں کب ہم آتے ہیں
 وہاں ضرور گیا اور تو ضرور آ گیا
باتوں میں بند کرنا۔ گفتگو میں جھگڑنا، دینا،
 اردو، محاورہ، نسیج، راج
 محل تھا، اکثر بن وقت، وہم لکے باتوں میں بند
 کر دیتے ہیں۔ (راہن وقت)
باتوں میں بند ہونا۔ گفتگو میں قائل ہوجانا
 جواب نہ دے سکتا، اردو، محاورہ، نسیج، راج
 باتوں میں نہ ہو گیا غنازہ پوچھ گو
 میرے سوال رد ہوسے سیدھے جوابے
باتوں میں بھلانا۔ باتوں میں بھلنا، خوشی کا اردو
 نسیج، راج

محاورہ، نسیج، راج
 مرے دل کو باتوں میں بھلا کھاتے
 تجارت کرے گایہ فستہ پھل کر
 قل فیصل باتوں میں بھل جانا نہیں پڑتے ہیں۔
 حوروں کی شکار خانی، داندہ بیانی کبانی
 نے آگے تارانی، باتوں میں بھل جانا
باتوں میں پھلانا۔ باتوں میں پھلنا اردو، محاورہ، نسیج، راج
 سے اپنا کام نہ لانا، اردو، محاورہ، نسیج، راج
باتوں میں پھول جھڑنا۔ باتوں میں پھول جھڑنا اردو، محاورہ، نسیج، راج
 باتوں میں پھول جھڑتے ہیں، داندہ بیانی کھاتے
 تم نے پر دے رشتہ صوت حسن میں گل
باتوں میں لکھنا۔ باتوں میں لکھنا اردو، محاورہ، نسیج، راج
 باتوں میں لکھنا، اردو، محاورہ، نسیج، راج
 وہ برق حن ادھ کسی کو دکھائے کیا
 جو حضرت یحییٰ کہ باتوں میں مال دے
باتوں میں ٹوٹنا۔ گفتگو میں پھیر بھار سے کسی کے دل کی
 پر شہد بات معلوم کرنا، اردو، محاورہ، نسیج، راج
 دوس شریخ دعا باز کا کھتا ہیں کچھ عجیب
 جب تک ادھ باتوں میں ٹوٹا نہیں جاتا
باتوں میں جھلانا۔ باتوں میں جھلانا اردو، محاورہ، نسیج، راج
 سادہ میں بھی دھندہ کھیں پر نہیں کرتے
 باتوں میں جھلنے ہیں یہ اعتنائیں کرتے
باتوں میں حلقہ لگانا۔ باتوں میں حلقہ لگانا اردو، محاورہ، نسیج، راج
 میں تو کم گو ہوں نہ جس سے وہ زبان کا دار
 کچھ کہہ رات میں باتوں میں وہ دھندہ

باتوں میں کھل جانا۔ بات چیت میں بے تکلف ہونا۔
دل کا حال کہہ کر۔ راز اور مخاوریہ، فصیح، راجح۔

ان کی باتوں پر نہ چاہیے پیچیدگی کے کا دل۔
تجسس وہ باتوں میں کوئی چیل کھل جائے۔
باتوں میں کھلنا۔ بات چیت سے کسی کے دل کا
حال دریافت کرنا۔ اور مخاوریہ، قریب بہ مترادف۔

پس آئے غصہ نے بہت باتوں میں کھولا
خواری وہ چڑھا کے رہا کچھ سنے سے نہ بولا
باتوں میں کھل لینا۔ باتوں میں کھج لینا، اور
مخاوریہ، فصیح، راجح۔

خوش بیانی بر قریب سارے چمن میں شہور
کچھ تو سیاد کو باتوں میں دگے بلبل
قرآن پیل۔ باتوں میں لگانا بھی ہوتے ہیں۔
لگا کے باتوں میں سے آئے ہم نہیں گھر آگ

ہزار ہم یہ سوسے گو خدا ب رستے میں
باتوں میں لگنا۔ بات چیت میں سرور و مذاہن و گفتگو
میں خوب جانا، اور مخاوریہ، فصیح، راجح۔

محل ہے۔ ابن الوقت اور فیل صاحب کون دنتوں
سے باتوں میں لگے ہیں۔ راجح، الوقت
خود قبیل۔ اس میں پر۔ باتوں میں لگے ہوئے ہیں
فصیح ہے۔

باتوں ہاتھی پائے باتوں ہاتھی پاؤں، مثل
پیلے راتے میں جب بادشاہ کسی سے خوش ہوا تھا تو اس کو
ہاتھی دیتا تھا اور از کب جرم اور ناراضی کی علامت
میں مجرم کو ہاتھی کے پاؤں سے کھلواتا تھا۔ (دور لغات)

قرآن خیلے۔ بات خابر کرنے کے لیے ہوتے ہیں انسان
بالخ نقصان اس کی زبان کی بدولت ہی ہو سکتی ہے نہیں ہوتے
باتوں ہی باتوں میں۔ معمولی بات چیت میں۔ اور
مخاوریہ، فصیح، راجح۔

باتوں ہی باتوں میں بڑھ جائے گا قصہ عشق کا
یہ سخن ہو کر کمر و استاں ہو جائے گا
قرآن خیل۔ اسی محل پر باتوں ہی باتوں بھی بولتے
تھے لیکن اب نیز فصیح ہے۔

باتوں ہی باتوں قاتل بے موت مارے۔
شیر کی زبان سے بچ کو پکا رتے ہیں
باتوں ہی۔ بہت زیادہ باتیں کرنے والا۔ اور مخاوریہ
فصیح، راجح۔

سن کے افانہ ہر ایہ داد دی
واہ باتوں ہی تری کیا بات ہے
قرآن خیل۔ انہیں محض میں باتوں کیا۔ بھی بولتے ہیں
نور اللغات نے۔ باتوں میں بھی لکھا ہے کہیں کھنوں میں
مستقل ہیں۔

بات وہ ہے۔ قاتل ذکر بات وہ ہے قاتل
اجتہاد بات وہ ہے۔ اور وہ فصیح، راجح۔
نکتہ دانان رشتہ کی نہ کہو
بات وہ ہے جو ہر دے اچھی بات

بات ہاتھ آنا۔ بات بچہ میں آنا، بات سامع ہونا
اور مخاوریہ، فصیح، راجح۔
پاؤں کی ہندی سے ہاتھ ڈالنا یہ بات
بارغ و ہر امیم کے شمشاد و ہر

قرآن خیل۔ اسی محل پر بات ہاتھ لگنا بھی بولتے ہیں۔
بات ہلکی ہونا۔ اعتبار میں کسی جو بانا ہر گز گھٹ
پاؤں اور وہ مخاوریہ، مترادف۔

فرایشن کا بوجھ و قبیلوں سے نہ اٹھا ہے
صد شکر کہ ہلکی نہ ہوئی بات ہاتھ
بات نہیں کے مال دنیا۔ کسی بات کے جواب
میں مرث نہیں کو چپ ہو رہا، اور مخاوریہ، فصیح
راجح۔

ہمیں رہتے ہیں کیا کیا مال دیتے ہیں
ہماری بات جو وہ نہیں کے مال دیتے ہیں
بات نہیں میں ارادینا۔ خلاف مشابہت
کو مذاق میں مال دنیا، اور مخاوریہ، فصیح، راجح
محل ہے۔ ابن الوقت بات کو کسی نہ کسی تہریر سے
ہمیں میں ارادینا کرتا تھا۔ راجح، الوقت
بات ہو جانا، غلطی ہو جانے کی علامت ہو جانا
اور مخاوریہ، فصیح، الاستفان۔

محل ہے۔ اگر مجھ سے کوئی بات ہوگی ہر تو میں
سنا فی چاہتا ہوں۔
بات ہو نا، یا کسی امر کا وقوع میں آنا، اور
مخاوریہ، فصیح، راجح۔

ہونے کو تو کیا ان سے ملاقات نہ ہوگی
میں بات کی خواہش ہے، ہی بات نہ ہوگی
بات ہو نا، آپ میں بہ ضرورت چیت ہونا،
محل ہے، راجح سے پہلے تو بات ہوتی تھی لیکن
آج کل نہیں ہے۔

بات ہے بات ہے، اور مخاوریہ، فصیح، راجح۔
محل ہے۔ جہاں تک ملک کی تعلیم ہر باتوں کی بات
ہماری حکومت ان کی کافی دیکھ بھال رکھتی ہے۔
قرآن خیل۔ بالکل مدبر صرف ہر بات کے بعد عالم

وجود میں آیا سیاسی مذاق رکھنے والے حضرات زیادہ
زراعتی گفتگو میں ہوتی کرتے ہیں جیسے جہاں تک انکس کی
بات ہے حکومت کسی کی طرف توجہ نہیں کرتی۔

بات، سببی ہونا۔ ہے۔ فی وقت کم بھانا، نظر
سے گھبانا، بات میں فرق آگیا، اور مخاوریہ، فصیح، راجح
محل ہے۔ فرایشن کرنے سے آدمی نفسوں میں
گھٹ جاتا ہے اور اس کی بات میں گھٹ جاتی
ہے۔ (مرآة المرء)

باجہ کی کیا ہے وہ سہولیات ہے، شکل بات نہیں، اردو محاورہ، فصیح، راج۔

محل صفت۔ ان کے آگے بات ہی کیا ہے، جب چاہیں کسی کام میں دو چادر ہزار روپیہ بگاڑیں۔

باتیں بہت بات کی چیز، سہولتی کام، آسان کام، اردو، نثر، فصیح، راج۔

محل صفت۔ بیاری میں سزاوار، اردو پیار لگا گیا تو تعجب کی ہے آخر زبان کا معاملہ تھا کہ باتیں۔

باتیں وہ باتیں، اول، ثانوی، اردو، غیر فصیح۔

محل صفت۔ ہالیہ چار اپنی جگہ سے سرکے جاتے سرگ جاتے مگر خدا کی باتیں نہ سمجھتی تھیں نہ کسی کے مانے نہیں کی۔ (محسنات)

تو ایسے نکلے نکلے کم بولتے ہیں۔

باتیں بہت بات کہانیاں، چپکے، لطیفے، اردو، فصیح، راج۔

اول صفت۔ لکھو کو ابی میں میکر دیں باتیں یاد ہیں۔

باتیں دیکھو اور حرکتیں، اردو، فصیح، راج۔

پھر نچے سے چلا آؤ سر دیکھو

دل خانہ خسراب کی باتیں

باتیں ادھر ادھر کی کرنا، اسے ربط باتیں کرنا

اردو محاورہ، فصیح، راج۔

کچھ میری سنہ کہو کچھ اپنی

باتیں نہ کرو ادھر ادھر کی

باتیں اڑانا، غیر معتبر باتیں بیان کرنا، بے سربا

باتیں کرنا، اردو محاورہ، غیر فصیح، راج۔

محل صفت۔ تم تو ایسی باتیں اڑاتے ہو کہ کوئی سڑی بھی

چٹین نہ کرے گا۔

باتیں اڑانا، فضول، غیر مفید باتیں کرنا

اردو محاورہ، غیر فصیح، راج۔

محل صفت۔ انھوں نے جب سے نوکری چھوڑی ہر دن بھر گھر میں بیٹھے باتیں اڑا کرتے ہیں۔

باتیں آسمان سے کرنا، کسی چیز کی انتہائی

مندی کا ظاہر کرنے کے عمل پر کہتے ہیں۔ اردو محاورہ، فصیح، راج۔

محل صفت۔ قطب مینار کے نیچے گھر سے ہو کر دیکھو تو معلوم

ہوتا ہے کہ آسمان سے باتیں کر رہا ہے۔

باتیں آنا، کاموں میں سلیقہ ہونا، دخل ہونا،

اردو، فصیح، راج۔

توں کو ساری مذاہمی کی باتیں آتی ہیں

یہ راہ درہم محبت مگر نہیں معلوم

باتیں آنکھوں میں ہونا، شاہدوں میں کچھ کہنا

اردو محاورہ، فصیح، راج۔

اس سے آنکھوں میں ہو گئیں باتیں

بے عبارت، ان ہوا مطلب

باتیں بڑھادے کی، جھوٹی تعریفیں جھوٹے آسے

اردو محاورہ، غیر فصیح، راج۔

محل صفت۔ تم ان کی بڑھادے کی باتوں میں آ کر پی لگی

لگائی نوکری نہ چھوڑنا، دہن بہت بچھاو گئے۔

باتیں بڑھ بڑھ کے کرنا، خود نائی کی

باتیں کرنا، بجز آئینہ باتیں کرنا، اردو محاورہ، غیر فصیح، راج۔

محل صفت۔ تمہارا یہ بڑھ بڑھ کے باتیں کرنا ایک دن تم

کو ذہن کر کے چھوڑے گا۔

باتیں بگھارنا، ادھر ادھر کی باتیں کرنا، حرب

لہائی دکھانا، اردو محاورہ، غیر فصیح، راج۔

ہیں نہ باتیں بگھاو اسے ناصح

تم بھی آخر تو حور مجاہدے ہو

نثر، فصیح۔ حد تک زیادہ بولتی ہیں۔

باتیں بنانا، جھوٹی باتوں کو اس طرح بیان کرنا

کہ سچ معلوم ہوں۔ اردو محاورہ، فصیح، راج۔

باتیں نہ بنانا، صد اس شوخ مست لکھو سے

ہم میں نے کہا کچھ سے کہ تو نے کہا ہوگا

باتیں بنانا، اپنے مطلب کی باتیں کرنا، سخن

سازی کرنا، اردو محاورہ، فصیح، راج۔

داعیوں کو جانے دو باتیں

دوستی کے نہ آستانے کے تشنگ

باتیں بنانا، لاہری محمد رومی کرنا، اردو محاورہ

فصیح، راج۔

بیٹے ہی کوئی ہوا پر سان نہ میرے حال کا

قہر میں آئے ملک باتیں مانے کے لیے سحر

باتیں بھگی ہوئی ہونا، بے رہ، اور بے جہز باتیں

ہونا، اردو محاورہ، فصیح، راج۔

دکھا دی کس نے چشم مست جو بے ملک اٹھے

کہ مجھ سے آئی کچھ بھگی ہوئی باتیں میں یاد کی

تو لیکھل، بالکل جلی باتیں بھی بولتے ہیں۔ طبع آج

آج ایسی جلی باتیں کر رہے ہو جیسے شے میں ہو۔

باتیں بھولی ہونا، سمجھنا، باتیں ہونا، اردو

فصیح، راج۔

بھولی باتوں میں بھی پہانے ہیں

کسکی میں بڑے سیانے میں

نثر، فصیح۔ بھولی بھولی باتیں بھی بولتے ہیں

حق ہے یہ کسی پیاری پیاری ہیں

بھولی بھولی حضور کی باتیں

باتیں بے جہز ہونا، بے ربط گفتگو ہونا، اردو

محاورہ، فصیح، راج۔

بے جہز تیری باتیں میں ساری پیار ہیں

تو جہاں لگنے لگا بات بات میں

باتیں پٹ پٹ کرنا، دلیری اور طراری کے ساتھ

باتیں کرنا، اردو، محاورہ، حد تک کی زبان۔

لوٹنے باتیں کر کے بس پٹ پٹ
کر لیا اس کو شفیقہ جھٹ پٹ دھت گلا
قول فیصلہ۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر پٹ پٹ زیادہ
بولتی ہیں۔
باتیں چھپا کر ہونا۔ گھماؤ پھراؤ کی باتیں ہونا
اردو، فصیح، راج۔

نفاذی شہر میں پہلو، نفاذی تقریریں جادو
بھنے نہ کس طرح دل بہا رہا ہوں یہ سچہ ارباب
باتیں جڑنا کسی کی بدگواہی کرنا پیچھے رہنا
لگاؤ بچاؤ کرنا، اردو محاورہ، غیر فصیح، راج۔
محل نشہ۔ دیکھو بڑے بابو کو نہ بگاڑو درہ صاحب سے
مکھاسے خلاف وہ جس دن دو باتیں جڑیں گے اسی
دن تم نکال دیے جاؤ گے۔
باتیں جھا جھا کے کرنا۔ مزاج کے موافق باتیں
کرنا، اردو محاورہ، مترک۔

جھا جھا کے میں کرتا ہوں اس لیے باتیں
اکثر نہ جاتے مراد شہسوار باتوں میں
باتیں جھوٹ کچ کرنا۔ سچی باتوں میں جھوٹی
باتیں شامل کر کے بیان کرنا، اردو محاورہ
فصیح، راج۔

قول فیصلہ۔ انہیں سنوں میں جھوٹی کچی باتیں کرنا
بھی بولتے ہیں۔
باتیں چھا چھا کے کرنا۔ رک رک کے باتیں کرنا،
بات کرنے میں الفاظ کو توڑ مروڑ کے ادا کرنا، اردو
محاورہ، فصیح، راج۔

کیونکر جھا چھا کے نہ باتیں کرے وہ شہسوار
نکلے ہیں منہ میں یار کے دواں نئے نئے آتش
باتیں چکنا چکنا، خوشامد امیر گفتگو کرنا، خوش کن
باتیں کرنا، رجھانے والی باتیں کرنا، اردو محاورہ غیر فصیح

باتیں سردھڑنا۔ الزام لینا، اردو محاورہ
دہلی کی زبان۔

اپنے سر کیوں دھڑل پرائی بات
کیوں بگاڑوں بی بی سانی بات
باتیں سننا، کسی کو سخت سنا کہنا، غصے
یا نفرت سے کسی کو برا بھلا کہنا، اردو محاورہ غیر فصیح، راج
سانیں باتیں جو کچھ حال مل کہا ان سے
دکھائیں آنکھیں اگر ذکر انتشار کیا
باتیں سننا، یاد نہ کرنا، حالات سننا
اردو، فصیح، راج۔

محل نشہ۔ کوپ تو کسی برس فوج میں ملازم رہے
ہیں، اس وقت ہم لوگوں کو ذرا میدان جنگ کی
باتیں سنائیے۔
باتیں سننا۔ بدزبان بننا، برا بھلا سننا،
اردو محاورہ، فصیح، راج۔

کچھ منہ سے نہیں کہتے میں کوچے میں جس پر
ہر روز سنا کرتے ہیں وہ چپار کی باتیں
باتیں سننا، برا بھلا کہنا، اردو محاورہ
فصیح، راج۔

باتیں سناؤں لب خاموشی نے
ورنہ ہم دیتے اسے کیا کیا جواب
باتیں قیامت ہونا۔ باتوں میں انتہائی
شوخی و شہادت ہونا، اردو محاورہ فصیح، راج
جوانی میں کیا کیا نہ ڈھاؤ گے آفت
ابھی سے ہیں باتیں قیامت بھلا
باتیں کرنا، یاد نہ کرنا، اردو، فصیح، راج۔

شیریں کے ثنا خواں میں ہم خسرو فرماؤ
اے محنتی کچھ تم بھی کردیاری کی باتیں
باتیں کرنا، یاد نہ گفتگو کرنا، بات چیت کرنا

راج۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔
چلنے لگے آگے مجھ سے گھاتیں
چکنا و اکھیں سے جا کے باتیں
باتیں چکنا چکنا کرنا۔ سخت باتیں کرنا، سخت آواز
باتیں کرنا، اردو محاورہ، غیر فصیح، راج۔

باتیں ہم سے جو کیا کرتا تھا چکنا چکنا
فصیح، راج۔ چلا آج وہ روکھا ہو کر
قول فیصلہ۔ عورتیں چکنا چکنا کی جگہ چکنا چکنا
بھی بولتی ہیں۔

باتیں چکنا چکنا ہونا۔ باتیں لکھنا، اردو محاورہ
سنوں کی چکنا باتوں پر جو بے سمجھے پھیل بیٹھے
کہا جب یا علی بت خکن اٹھے بسٹھل بیٹھے نکڑی
قول فیصلہ۔ چکنا کے بجائے عورتیں چکنا چکنا زیادہ بولتی ہیں
باتیں چھا چھا کرنا۔ باتیں بگاڑنا، ادا کرنا
اڑانا، اردو محاورہ، غیر فصیح، راج۔

سبر اگر باتیں نہ چھلے تو کیا کرے
دنیا کے بدو نیک سے بیکار ہے وحفظ رشک
قول فیصلہ۔ طعن آمیز باتیں کرنے کے سنوں میں
بھی بولتے ہیں۔

عذا کی شان ہے محل میں تیری۔
حد بھی ہم یہ باتیں چھانٹتے ہیں
باتیں دل میں بھری ہونا۔ باتیں دل میں جمع
ہونا، اردو محاورہ، فصیح، راج۔

دل میں باتیں بھری گئیں کیا کیا کچھ
ہائے کچھ وقت داسیں نہ کہیں
باتیں رس بھری، شیریں گفتگو، چٹنی باتیں
اردو، فصیح، راج۔

سیکڑوں بات بات میں گھاتیں
سچی چھریاں وہ رس بھری باتیں

اردو فصیح، رائج۔

محلِ منہ۔ چپکے کیوں بیٹھے ہو کچھ باتیں کرو۔

باتیں کرنا۔ یہ برابری کرنا، ہمسری کا دعویٰ کرنا

اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

یہ طاقت جو شہ و حشت نے دکھائی نا تو اتنی

گر جہاں سے مرے کرتا ہو باتیں چاکلے من کا

باتیں کھوٹی کرنا۔ چٹپٹی کی باتیں کرنا، کرد فریب کی

باتیں، اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

وہ کے کمال ہیں کرتا ہو کھوٹی باتیں۔

چو نہ تو، شرفی خانم کے چلنے سے باہر جان نہ

باتیں کھو دیکھو دیکھے پوچھنا، کرید کرید کے پوچھنا

اردو محاورہ، مکنت میں ابھار دیتے ہیں۔

تم اپنے منگوے کی باتیں نہ کھو دیکھو پوچھو

خند کر دے دل سے کہ اس میں گئی ہو خاب

باتیں گوں کی ہونا، مطلب کی باتیں ہونا، اردو

غیر فصیح، رائج۔

یہ اپنی بھی گوں کی باتیں ہیں

آہی جانا جدھر کو آنا ہے

باتیں کھلانا۔ باتیں بنانا، وقت بھٹنے کے لیے

دھپ باتیں کرنا، اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محلِ منہ۔ آج کل وہ دن بھر عورتوں میں بیٹھے باتیں

کھلنا کرتے ہیں تو

باتیں کھل کھل کے کرنا۔ بہت ہل سیل کی باتیں

کرنا، اردو محاورہ، سڑک۔

کہا باتیں غریب کھل کھل کر

مرتا غلیس عجیب کھل کھل کر (بہت گلاز)

تو فیصل۔ اب کھل مل کے باتیں کرنا، یا کھلی

باتیں کرنا، پڑتے ہیں۔

باتیں کچھے دار کرنا۔ دھپ اردو غریب باتیں

کرنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محلِ منہ۔ وہ جب خوشی میں ہوتے ہیں تو ایسی کچھے دار باتیں

کرتے ہیں کہ سارے غم غلط ہو جاتے ہیں۔

باتیں رانا، فضول باتوں میں وقت کاٹنا، اردو محاورہ

غیر فصیح، رائج۔

محلِ منہ۔ سو سنوں میں دن بھر بیٹھے باتیں رانا کرتے ہو

ذکر کی کرنا ہے تو اس کے لیے دوڑ دوڑو۔

باتیں لگانا، بچل کھانا، لگائی بگائی کرنا، اردو محاورہ

عورتوں کی زبان۔

محلِ منہ۔ معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے اُن سے کچھ باتیں لگائی

ہیں جو وہ بچہ سے طلاف ہو رہے ہیں۔

باتیں میٹھی ہونا۔ شیریں کلام ہونا، باتوں میں مکنتی

ہونا، اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

میٹھی باتوں سے عجیب کیا ہو دین سے ان کے۔

میشر پستہ ہے آلودہ سکر ہونا آتش

باتیں ناخونوں میں ہونا، کھجی اور جھج باتیں

ہونا، اردو محاورہ، رائج، عورتوں کی زبان

سادہ دیکھی ہوئی یہ کھاتیں ہیں

میرے ناخونوں میں یہ باتیں ہیں

باتیں نور کی پرکشش باتیں، حسین باتیں، اردو

فطیل الاستمال۔

جب سے اس ہرنے سنا کی ہیں

چاند سے منہ سے نور کی باتیں

باتیں ہو جانا، گھٹو ہو جانا، اردو، فصیح، رائج۔

حضرت راسخ سے باتیں ہو گئیں

آج ہم مل آئے ہیں سہان سے

باتیں ہو چکنا، گھٹو ہو جانا، اردو، فصیح، رائج

محلِ منہ۔ یہ باتیں ہو چکیں۔ اب آپ اپنی شرارت کیجئے

باتیں ہو چکنا، گھٹو ہو جانا، مزہ ختم ہو جانا، اردو

فصیح، رائج

کہاں ہم اد کہاں روتا سحر تک

یہ باتیں ہو چکیں ہیں چشم تر تک

باتیں ہی باتیں ہیں، زبانی تاج خراج ہو، اردو

فصیح، رائج۔

کے دوسے ذاکس دن یہ دھوکے ہیں یہ لگاتیں ہیں

چشم کچے دھوکے ہیں۔ باتیں ہی باتیں ہیں

باتیں ہیں، لفظی باتیں ہیں، اردو، فصیح، رائج۔

حضرت! باتیں ہیں کہ ہے چشم جو اٹل سخن

ہے یہی خاصیت اس کے کہ تمام میں خاص

باتیں ہیں، مطلب یہ ہے، غرض یہ ہے، اردو

محاورہ، فصیح، رائج۔

باتیں یہ ہے کہ گھر نہ ہو بدنام

مجھ کو کوئی نہ دیکھے اس کو کلام

باتیں ہیں، اسے اپنیل کے بنے ہوئے غفلت اور ان کے

گھر میں جو کی چیز کا وزن کرنے کے کام میں آتے ہیں، مذہبی

ذکر، غیر فصیح۔

تو فیصل۔ دل کھنڈو ہونا، باتیں بولتے ہیں اس

طرح اردو ہے۔ اللہ فصیح ہو، حد اور جمع دونوں

میں بدلتی بھی مستعمل ہے اور "دان" بڑھ کر

باتوں بھی بولتے ہیں۔ جیسے تمہارے باتیں کم معلوم

ہو رہیں میرے باتوں سے تو۔ اسے یا باتیں کے باتوں

سے ہونڈ بنا کر اینٹ یا پتھر کے باتیں بھی بنائیے

ماتے ہیں۔ باتوں کو بٹے بھی کہتے ہیں لیکن عام طور پر

واحد یعنی ایک بات کے لیے باتیں بولتے۔

باتیں، گھٹو یا تاش کے تڑن کی تقسیم، ہندی

کونٹ، رائج۔

محلِ منہ۔ ابھی آپ باتیں کیے ہیں۔ اب چلی

بات ہے۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں باٹ بولتے ہیں یہ اردو ہے اور فصیح ہے۔

باٹ۔ راستہ (ذرائع)

قول فیصل۔ خاص بلی کی زبان ہو۔

باٹ کاروڑا۔ اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا جو زمین میں اس طرح اٹھرا ہوا ہو کہ راستہ بننے والے کے ٹھوکر لگے اردو، مذکر، غیر فصیح

رنگ۔ ہلکی جیر کا جب باج کاروڑا ہوا سخت کر جی کر گیا اس جاسے وہ بڑھ گیا جیر

قول فیصل۔ لکھنؤ میں استعمال تھا نہ ہو۔

باٹ مارنا۔ رستہ کھودنا کرنا نقصان پہنچانا اردو محاورہ، بلی کی زبان۔

محل فتن۔ دواستراہ میں توتا ہوا ہوا ہی تھا میں نے تمام بندگان خدا کی باٹ ماری۔ (توبہ مضحکہ)
باج۔ ٹیکس، محصول، خراج، زمین کا محصول جو بادشاہ کو دیا جاتا ہو، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اردو میں عام طور سے صرف خراج کے معنوں میں بولا جاتا ہے۔

باج بٹ بچنے والی گھڑی کی آواز۔ اردو، بھجنا کا اصل مصدر، مذکر، رائج۔

محل فتن۔ دیوار کی گھڑی کا باج غلط ہو گیا ہے اسے ٹھیک کر دو۔

باج گزار۔ خراج دینے والا، محصول ادا کرنے والا، فارسی، فصیح، رائج۔

محل فتن۔ محل یا خانہ کے سامنے باج گزار ریاستوں کو بہت احترام تھا محفل نہیں۔

باج گیر۔ خراج لینے والا، سرکاری محصول وصول کرنے والا، فارسی، تیسل استعمال۔

باجا جانا۔ آگے بڑھنا، سادہ آگے جس کے آگے آگے

حسب منشاء سر یا گانے کے بول نکالے جا سکیں، ہندی فصیح، رائج۔

جب جم چکے ہوئے سب بے شمار کے باجے بجائے شاہوں نے کارزار کے عشق

قول فیصل۔ آخر میں الف کے بجائے کا کے ساتھ (باجہ) بھی لکھا جاتا ہے جو اگرچہ اصولاً صحیح نہیں لیکن قدیم طرز تحریر کے عادی لوگوں میں بکثرت رائج ہے یہ لفظ کثرت استعمال سے اب بالکل اردو ہو اس کا صرف "بجنا" اور "بجانا" کے ساتھ ہے۔

باجانج گیا۔ کسی کی خود چھوڑا نیوں سے عروج کے بعد زوال آ جانے کے محل پر کہتے ہیں، اردو محاورہ غیر فصیح، رائج، بازار کی زبان۔

محل فتن۔ زڈی بازی کی بدولت سال ہی بھر میں سیٹھ جی کا باج بک گیا۔

قول فیصل۔ (بھینس سول میں) باجا بھٹ گیا بھی بولتے ہیں۔

باجا گا جانا۔ مختلف قسم کے باجے، دھوم دھام اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل فتن۔ تم اپنے روکے کی شادی میں باجا گا جانا کچھ نہ کرنا چیکے سے ہرات سے جانا اور چیکے سے لے آنا۔

قول فیصل۔ گانا باج پہلے ہے تب جے گا جے بھی بولتے ہیں جیسے۔ پہلے بڑے گا جے سے برائیاں نکلا کرتی بھینس۔

باج چینی۔ ہندوؤں میں برہمنوں کی ایک قسم، ہندی رائج قول فیصل۔ ناموں کے آخر میں زیادہ استعمال ہوتا ہے جیسے "پڈت رام شکر باجی" اردو میں اس کا تلفظ درمیان میں "سے" بڑھا کر "باجینی" کرتے ہیں۔

باجرا۔ ایک قسم کا نان جو خورین کی فصل میں پیدا ہوتا ہے اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

باجرا بڑنا۔ ہندوؤں میں بڑیاں بڑنا، بچہ اور بچہ نام اردو محاورہ، بلی کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر "سانوال بڑنا" بولتے ہیں۔

باجرا ڈلی۔ باجے کی سی ہین کٹی ہوئی ڈلی جو پان میں کھائی جاتی ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

باجرا سا بکھڑا۔ بھینس ہونا، پریشان ہونا، ٹھک کر چور ہونا، اردو محاورہ، بلی کی زبان۔

باجری۔ درختوں کا ایک رنگ۔ (ذرائع)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس کا تلفظ "بجری" کیا جاتا ہے۔

باجی۔ ہندوؤں، خواہر، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ حقیقی بارشتہ کی بہن کو اس لفظ کے ساتھ پکارتے ہیں، موقع محل کے لحاظ سے دوسرے الفاظ سے مرکب کر کے بھی بولتے ہیں جیسے باجی اماں، باجی جانی، بڑی باجی، بھیلی باجی، چھوٹی باجی وغیرہ۔

باجچہ۔ سٹھ کے ہر دو پہلو جہاں دونوں ہونٹ ملنے ہیں اردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس کی جمع باجھیں اور باجھوں کہلاتی ہے۔

باجچہ کرنا۔ باجچہ کا پک جانا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

باجچہ آگے آجائے گی سانی تو قیات ہوگی برکت قول فیصل۔ اگر دونوں باجھیں پک گئی ہوں تو بھی برکت

اردو محاورہ بولتے ہیں۔

باجچہ کرنا۔ چہرہ کرنا، اردو، بلی کی زبان۔

محل فتن۔ یہ صلاح گھڑی کہ ہنگامہ کر کے اس کو اردو الوبت ہوگا بہت بھری آئے گی سب باجچہ کر کے بھر دیں گے۔ (ذرائع)

باجھیں چری پینا۔ بھینس کے طہ پر اس حوت کو کہتے ہیں جس کا دہانہ بہت پھیلا ہوا ہو۔ اردو، رائج۔

مورتوں کی زبان ۔
 پانچویں کھیل ۔ رکھل جانا، انتہائی خوشی اور دل،
 سر کی جگہ بولتے ہیں، بلکہ نہیں بھلائے جو کے اردو، محاورہ
 فصیح، رائج ۔
 محاورہ ۔ بالفاظ کا یہ نقشہ تھا کہ چہرے پر نشاط سے
 رہتی، پانچویں تاجہ گوشت کھل ہوئی، افغانہ عجیب
 یا خیر ۔ صاحب شرم صاحب حیا، غیرت دار، فارسی،
 صفت، فصیح، رائج ۔
 محل صوف ۔ ایک جیسا انسان کسی کے آگے ہاتھ نہیں
 پھیلاتا ۔
 باد ۔ ہوا، ستاری، مورت، فصیح، رائج ۔
 آبی کنٹاں میں باد سردی
 زنگی ۳۰ کلبہ لیتو ب
 باد اہم ۔ ایک مشہور خشک پودہ، فارسی مذکر
 فصیح، رائج ۔
 بے مزہ ہے جو کہتا ہے پھر جس سے چشم چار
 شرمندہ ۔ لاکھ، مرتبہ، بادام پر چکا، مذکر
 قول فیصل ۔ شراب عشق کی لاکھ کیسے بطور نشیہ یا
 بطور استعارہ بھی استعمال کرتے ہیں ۔
 باد امیچھ ۔ پانڈی، سونے، تانبے، یا پتھر کا برتن جو
 کند و خچول، یا بندہ قوں کے کندوں پر خوب بھونق
 کھیلے لگا یا جاتا ہے، فارسی، مذکر، بیل استعمال ۔
 قول فیصل ۔ ایک بہت چھوٹی قسم کے ٹیکٹوں کو بھی
 کہتے تھے ۔ عوام بدمعہ اور بد اچھے کہتے تھے، اب ان
 کا کوئی کم ہو گیا ہے ۔
 باد ولم لچھا ۔ ایک قسم کی شہابی برہیا کا سانا،
 (از زرافعات)
 قول فیصل ۔ کھنڈ میں اس کو بڑھایا جاتا کہتے تھے
 اب اس کی صورت میں تیز ہو گیا ہے اور کچھ والے

پیر ہی کچھ کی کہہ کر بیٹے ہیں ۔
 باد احمہ ۔ ایک قسم کا پیش کر مہر ماسی ۔
 جوڑ توڑ ایسے بھلا تم کو کہاں آتے تھے
 پیش گوئی نہ بارے میں مگھانے تھے
 قول فیصل ۔ اتفاقاً بڑا نام ہے اب یہ کپڑا بھی پایا
 ہے اور اس کو نام بھی، صاحب زرافعات نے اس کے
 معنی رستم کا کو یا بھی لکھے ہیں، نیز وہ گڑی جو مختلف قسم
 کے کپڑوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے بنائی جائے لیکن
 اب عام طور پر کسی معنی میں بھی استعمال نہیں
 باد امی ۔ بادام کے رنگ، ستاری صفت فصیح رائج
 محل صوف ۔ جب بادامی کا نڈ زرافعتہ ہوگا پڑتا ہے
 تو پھر سفیدی کیوں زخمیہ جانے ۔
 قول فیصل ۔ صاحب زرافعات نے عربی معنی بھی
 لکھے ہیں، مذکر، لکھا، اردو، ایک قسم کی محرومی،
 ڈیبا جس میں زیورات اور حیرات رکھتے ہیں، مذکر
 وہ خواجہ سرا جس کا عضو ناسل ساریت چھوٹا ہو، مذکر
 بادام کی قطعہ کا وہ رنگ کا بی جو بادام رکھنے کی موٹی کو
 مذکر، ایک قسم کا چاول، لیکن اردو میں عام طور پر بادامی،
 رنگ کے علاوہ اور کسی معنی میں بھی اب زبانوں پر
 نہیں ہے
 باد امی آنکھ ۔ گول آنکھ چھوٹی آنکھ، اردو
 مورت، فصیح، رائج ۔
 محلی لٹا ۔ بادامی آنکھ والا اپنے کلمہ میں بہت
 یاد رکھو ہے ۔
 باد اور پٹ ۔ ایک مشہور دوا اسام جو یونانی
 علاج میں بکثرت استعمال ہوتی ہے، فارسی،
 مورت، فصیح، رائج ۔
 باد آورو ۔ خسرو پر وزیر کے ایک فرما نے کا نام
 فارسی، مذکر، فصیح، رائج ۔

خوبی بادامی نے جاتے دست فیست
 گنج باد آورو ہے اپنے آروٹے کے لیے ۔
 قول فیصل ۔ خیر دوم نے یہ خزانہ بادامی کشتوں پر لدا
 کر ایک جیسے کی طرف بھیجا تھا، کشتیاں ہوا کے زور
 سے خسرو پر وزیر کے شکر کی طرف بڑھ گئیں، خسرو
 نے کل خزانہ لے لیا، اور اس خزانے کا نام باد آورو
 رکھا، عام طور پر گنج باد آورو کہلاتا ہے ۔
 باد بان ۔ جہاز، کشتی کی پالی، وہ پودہ جو بادامی
 کشتیوں یا جہازوں پر ہوا کا دھبہ لگنے کے لیے لگا
 جاتا ہے، فارسی، مذکر، فصیح، رائج ۔
 نہیں لکھا یا تاسخ شویہ اس بحر جہان
 ہمارے کشتی عمر و ان میں باد بان باندھا
 باد بان جہاز ۔ وہ جہاز جو باد بان کے ذریعہ چلتا ہو،
 ستاری، الفاظ، اردو ترکیب، مذکر، فصیح، رائج ۔
 باد بان کشتی ۔ باد بان کے ذریعے چلنے والی کشتی،
 الفاظ، اردو ترکیب، مورت، فصیح، رائج ۔
 باد ہاری ۔ نرم باد کی ہوا، ستاری، مورت،
 بلیت ہے تو پھر باد ہاری نہیں رکھتی
 رک جاتے ہیں دریا یہ سواری نہیں رکھتی
 قول فیصل ۔ انھیں مورتوں میں باد ہار بھی سنتے ہیں
 اردو میں عام طور سے ہر خوشگوار چیز کو کہتے ہیں
 وہ کو فیصل بول جاتی ہیں ۔
 باد پاپ ۔ تیز قدم، تیز رفتار، تیز دوڑنے والا،
 فارسی، مذکر، فصیح، رائج ۔
 بونچے مرا باد پاپا، مذکر
 بونچا دیکھتے تھے قدم تک
 قول فیصل ۔ مورت گھوڑے کے نیچے بول صاحب
 ہے ۔
 باد پیمانی ۔ باد پیمانی، تیز رفتار، کڑیہ گھوڑا

فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع پیچہ کو یہ بادپایاں سے وہاں اور داسے پڑتے
قول فیصل۔ سیاح اور جنگ کی ہوا کھلنے والے کے معنوں
میں بھی کسی کے ساتھ استعمال ہے۔

باد پیمانی۔ ہوا خوری، ستیا جی جنگ کی ہوا کھانا پکڑ
قول فیصل۔ عام بول چال میں استعمال نہیں بلکہ ہستیاں
ہوتا ہے اور صرف جنگ میں پھینکے کے معنوں میں بولا جاتا ہے
لیکن اس کا استعمال کم ہے اس کے بجائے "باد پیمانی"
کمتر استعمال ہے۔

باد تندر۔ تیز ہوا، آندھی، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔
بڑھ کر جوں بڑھانے کے افزائے جٹ۔
آیا اڑانے کے خوش کو دھنسل باد تندر
باد خیزاں۔ ہوا سے خزاں کی ہوا، وہ ہوا جو پتہ ہجر کے
زمانے میں جلتی ہے فارسی، فصیح، رائج۔

تری چال باد خزاں نے اڑائی
اجاڑا مرا آتیاں چلتے چلتے
باد خورہ۔ بل گرنے کی ہادی، فارسی۔

قول فیصل۔ اور وہیں "باد خورہ" ہوتے ہیں یہی زبانوں
ہے اور اردو کے لیے بھی فصیح ہے۔

باد و قنارہ۔ ہوا کی طرح تیز و دھنسنے والا چٹ چاکل
اور نہایت تیز و دھنسنے والا گھوڑا۔ فارسی، مذکر
فصیح، رائج۔

باد رنجوبیہ۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس جو یونانی طریقہ
علاج میں استعمال ہوتی ہے، آئی وشن، فارسی، مذکر۔

باد زنگ۔ کھیر یا لکڑی کی ایک قسم۔ تریج، فارسی
قول فیصل۔ اردو بول چال میں عام طور پر استعمال نہیں اس
کا مطلب باد ہے۔

باد رسیہ۔ دیباہ مردانہ جیسے ڈیرے میں جبرے کی
قول فیصل۔ جہانگیر کے مہر پر لگتی ہے، فارسی، قلیل استعمال

تھے ہر دہ بھی خوب ہی کچھ باد رسیہ کو
پر سندرس میں ہوں کے اتنے کہ خیال
باد زن۔ نہ نکھا، فارسی، مذکر

باد تکر۔ سچ کی خوش گوار ہوا، فارسی، فصیح، رائج۔
یہ چال سب باد سحر کہ نہیں معلوم
ہر رنگ میں در آیا، گل نر کو نہیں معلوم

باد سرخ۔ ایک مرض کا نام، فارسی، مذکر۔
قول فیصل۔ جسم کی کھال پر سرخ رنگ کے بڑے بڑے چھپے
پڑتے ہیں، زیادہ تر چرس پر پڑتے ہیں، اردو میں۔

مرغ بادہ زبانوں پر ہے
کاد کھوم، سسوم، لڑا بہت گرم ہوا۔ فارسی
فصیح، رائج۔

باد شاہ۔ سلطان ملک شاہ صاحب تخت و تاج
فارسی، فصیح، رائج۔

ادس شاہ پر خدائے سلیمان سے بادشاہ
بہر خاب حضور لا ادس کی خضر را
قول فیصل۔ اردو میں اس کی جمع بادشاہوں بولی جاتی

ہے اہل فارس کی تقلید میں شعرائے ہند نے بھی اس کا
استعمال بغیر بڑے ہون، بادشاہ جاز کر لیا ہے۔
نہیں ہے قیصر و خور سے طبع اسے داغ

بہت ہے لغت و کرم اپنے بادشاہ کے جیسے
بادشاہانہ۔ بادشاہوں کا سا، امیرانہ، رسیانہ
فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ عام طور پر ان معنوں میں صرف "شاہانہ"
کہہ کر مطلب ادا کیا جاتا ہے جیسے بعض رئیسوں کی
محبت میں شاہانہ اور اس کا لطف آ رہا ہے۔ بادشاہوں

کے لائق کے معنی میں بھی بولا جاتا ہے جیسے بادشاہوں کا
لباس بھی بادشاہانہ ہوتا ہے۔ لیکن عام طور پر اس
میں کبھی "شاہانہ" ہونے نہیں۔

بادشاہی۔ بادشاہ ہونا، فارسی، فصیح، رائج۔

بادشاہت۔ دائرہ سلطنت، وارث حکومت
حدود مملکت، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل شاہ۔ دیکھنے والے میں سا فریب ایک بادشاہت
سے دوسری بادشاہت میں قدم رکھتے تھے تو اون کو
اپنی جان و مال کی حفاظت کا بڑا خیال رکھنا پڑتا تھا

قول فیصل۔ دائرہ سلطنت و حدود مملکت کے معنوں
میں یہ لفظ اب قلیل استعمال ہے، بادشاہ۔
ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں، جیسے "اگر تم بادشاہ

ہو جاؤ گے تو تم شاہی بادشاہت سے بھگدیا فائدہ ہوگا
سکرائی کے معنوں میں ہے

جنوں میں عالم عقلی کے بادشاہت کی
کہنا سکھ میں بنی ہر اک غزال ہوا

بادشاہ زادہ۔ بادشاہ کا فرزند، شہزادہ، فارسی
مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس محل پر شہزادہ ہی زیادہ متعلق ہے۔
بادشاہ زادی۔ بادشاہ کی دختر، شہزادی، اردو، مؤنث

فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ اس محل پر شہزادی زیادہ زیادہ ہے۔

بادشاہی۔ بادشاہ سے مشابہ، شام، فارسی،
صفت، فصیح، رائج۔

محل شاہ۔ بادشاہی لباس بادشاہی پر اچھا معلوم ہوتا
ہے۔

قول فیصل۔ اس محسوس پر شاہی زیادہ بولتے ہیں۔
بادشاہی۔ بادشاہ کے لائق، فارسی، صفت

فصیح، رائج۔
محل فصیح۔ بادشاہی دایہ آداب سیکھنا ہوں تو دیسی

ریاستوں میں رہ کر سیکھو۔
قول فیصل۔ اس محل پر شاہی زیادہ بولتے ہیں۔

بادشاہی۔ بادشاہ ہونا، فارسی، فصیح، رائج۔

علاقہ نشہ۔ دنیا میں چند روز کی بادشاہی پر مغرور ہو جانے کا عاقبت اندیشی کی دلیل ہے۔

قول فیصل۔ شرار نے بادشاہی بھی استعمال کیا ہے۔

دولت نے اسے رشک و تہ بڑھایا
خدا کی ہوتی بادشاہی حسی کی رشک
بادشاہی ایک بادشاہوں کا سامنا ہی فصیح، رائج
حاصل شد۔ میں ان کا لوگوں پر مغرور ہوں لیکن ان کے بادشاہ کا
اکلام کی حیل مجھ سے نہیں ہو سکتی۔

بادشاہی پیش شخصی حکومت کا زمانہ اور فصیح، رائج
حاصل شد۔ اور اس سے بادشاہی گئے کو ابھی صرف ایک
سیر دو برس ہوئے ہیں۔

بادشاہوں اور دریاؤں کا پھیر کس نے پایا ہے
شکل۔ یعنی بادشاہوں کا مافی الضمیر کسی کو معلوم نہیں
ہوتا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کنوئیں نام غریب سے نہیں۔

بادشاہوں کی باتیں بادشاہی جاہل
شکل۔ بڑوں کی باتیں بڑے ہی سمجھیں۔ ادنیٰ آدمیوں کو غل
دینے سے کیا مطلب (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہی بہت کم بولا جاتی ہے چڑھے گئے لوگ
اس محل پر نادہی کا مصرع

اور مکتب خوش خیر خواہان دانند
زیادہ ہوتے ہیں۔

بادشاہ۔ بادشاہ و سلطان، نادہی، فصیح، رائج
آپنا رحم بادشاہ شریفین پر
نوادہی دہی غنیں ہر آدمی حشمت پر

بادشاہ۔ بادشاہی، پورا دہا، صبح کے وقت
کی ہوا جو شہر شمال و مشرق سے ملتی ہے
نادہی، کنوئیں، فصیح، رائج۔

جانب غائب سے کیا آتی ہے
روشنی ہوتی جو بادشاہی ہے

قول فیصل۔ اردو میں عام طور پر ہر خوشگوار ہوا کے لیے
ہوتے ہیں۔ انہیں منوں میں صرف، صبا، بھی سنتی ہو۔

بادشاہ۔ بادشاہی، نادہی، کنوئیں، رشک
ع غیر ممکن ہے کہ غصہ بادشاہی میں چرائے
قول فیصل۔ بادشاہی کی جگہ، صبر، بھی ہوتے ہیں۔

بادشاہ۔ بادشاہی، نادہی، کنوئیں، رشک
قول فیصل۔ علم سے غفلت رکھنے والے حضرات زیادہ
ہوتے ہیں اردو میں بالعموم۔ آشک، بھی سنتی ہو۔

بادشاہ۔ بادشاہی، نادہی، کنوئیں، رشک
فارسی صفت، متروک۔

مجر کو داغ و صف رنگ دیا من میں
میں جوں نیم بادشاہی میں نہیں
بادشاہ۔ بادشاہی، نادہی، کنوئیں، رشک

جس کو دوری سے پہنچے ہیں۔ نادہی، کنوئیں، رشک
قول فیصل۔ بہت کم سنتی ہے۔

بادشاہ۔ بادشاہی، نادہی، کنوئیں، رشک
قول فیصل۔ نظم میں زیادہ سنتی ہے انہیں منوں میں
انسان کو مقدم ہو کر کے دگر باں بھی ہوتے ہیں۔

بادشاہ۔ بادشاہی، نادہی، کنوئیں، رشک
اسنے ہیں امتحان کو بال بشارت کے
ہم بھی بہت دنوں میں اسے دل بھرت سوئے

بادشاہ۔ بادشاہی، نادہی، کنوئیں، رشک
بٹنے میں کام آتے ہیں۔ مندی، نادہی، کنوئیں، رشک
لیکن اس وصف کے ڈوپٹے کو جانیے

اک تار باد سے کی ہے اسے سیر کر صبا
قول فیصل۔ زلیفت میں، ایک قسم کا کپڑا جو رستم
اور جانی کے تاروں سے بنا جاتا ہے اس کے لیے

بھی بولا گیا ہے۔
ح۔ جرج پر بادشاہی ہے زمین پر بھی

لیکن اس زلیفت کے منوں میں فیصلہ الہی ہے
اس کا اظہار آخر میں بجائے الف کے ۵۰ کے ساتھ
بادشاہ۔ زیادہ رائج ہے۔ موجودہ دور میں مافی
کے تاروں کو بھی کہتے ہیں اور کافری کا کام کرنے والوں
کو۔ بادشاہی، نادہی، کنوئیں، رشک

بادشاہ۔ بادشاہی، نادہی، کنوئیں، رشک
ہونا اور فصیح، رائج۔

بھوتے یوں اس ہمارے باطل اٹھے
مست جوگی جیسے سر پر ال کر گئیں اٹھے
بادشاہ۔ بادشاہی، نادہی، کنوئیں، رشک

ماں سر رشک بادشاہی
جس طرح کہ خلیق کو دل اندھے
قول فیصل۔ بادشاہی، نادہی، کنوئیں، رشک

آنا۔ بھی بولا جاتا ہے۔
بادشاہ۔ بادشاہی، نادہی، کنوئیں، رشک

حجاء اور فصیح
عمل صرف۔ وہ ابرو کا امڈ گھنٹہ کے آنا اور کا
رنگ کا بھونکا، عرو میں ہار کی سواری، بادشاہی کا
سہاں دکھاتا ہے۔ (دکھا پٹ)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اس کو عورتوں کی
زبان لکھا ہے لیکن لکھ میں عورت کوئی نہیں بولتا۔

بادشاہ۔ بادشاہی، نادہی، کنوئیں، رشک
محل میں۔ بنگال کا یہ حال ہے کہ ابھی و عروپ لکھی ہے
بھی بادشاہی، نادہی، کنوئیں، رشک

بادشاہ۔ بادشاہی، نادہی، کنوئیں، رشک
دیکھا کہ میں حسن کا نشان اندازی
نہر جہا بھی ایسا نہ برستا بادشاہ

بادل بھڑکے ہوئے :- برسے والے بادل اور دودھ کا دورہ فصیح راجح ۔

آنسو پھر آئے دیکھ کے بادل بھڑکے ہوئے ۔
صحرے کے ساتھ زخم جگر کے پر جوئے نقوش
بادل پھیلنا :- گھبرے ہوئے ابر کا ٹکڑے ہر کر پھیلنا
اردو فصیح راجح ۔

وہ ٹپٹ گیا ہے بادل دیکھ گیا ہے سورج
وہ رنج چاک رہا ہے سیوے پر شکن میں قدر

بادل پھیلنا :- ابر گھرا، بادل چھانا، اردو راجح
قول فصیل :- خزانے ابر پھیلنا بھی نظم کیا ہے ۔

کئی کرے گا اگر پھیلنے میں ابر سیاہ
ہم اپنی آہ سے اس میں حواش دیں گے تھپ

لیکن اب ان سوز میں پھیلنا کی جگہ گھرا یا چھانا زیادہ ہوتے ہیں
بادل ٹوٹ کے برسا :- زبردست بارش ہونا، اردو
محاورہ فصیل الاستعمال ۔

ہاتھ سے کس نے ساغر کا موسم کی بے کیفی پر
آنا برسا ٹوٹ کے بادل ڈوب چلا میخانہ بھی لکھنوی

بادل جھوم جھوم کے برسا :- زور شور کی بارش
ہونا، اردو محاورہ فصیح راجح ۔

قول فصیل :- بادل کا جگہ ابر بھی بولتے ہیں
سچ جوش باد تو ہیں ذرا آ کے دھوم کر

اے ابر زبستار برس جھوم جھوم کر
لیکن جھوم جھوم کے برسا، ابر بادل کے مقابلے میں گھٹا

کے ساتھ زیادہ استعمال ہو ۔
بادل جھوم کے آنا :- تیز رفتاری کے ساتھ گرسے

بادل چھا جانا، اردو فصیح راجح ۔
موت ہے مہتیا کی کہ کھجلی بن ہے بارش

جیل ست آئے کہ بادل جھوم کر
قول فصیل :- جھومنا یا جھوم کے آنا، کا استعمال

بادل کے بجائے گھٹا کے ساتھ زیادہ ہے ۔
بادل پھلنا :- ابر کا فضا کے آسانی میں حرکت کرنا،

اردو فصیح راجح ۔
سمیت کاشی سے چلا جانب محقر بادل

برق کے کانڈھے پہ لاتی ہے سیا کنگاں
بادل چھانا :- ابر گھرا، بادل چھانا، اردو فصیح راجح

فصل شدہ ۔ دیکھتے ہی دیکھتے پورے آسمان پر بادل
چھا گئے ۔

قول فصیل :- اسی محل پر "ابر چھانا" بھی بولتے ہیں
چھایا ہے جو ابر سب جہاں پر

قبضہ ہے زمین و آسمان پر
لیکن ابر اور بادل کے مقابلے میں "چھانا" کا صرف

گھٹا کے ساتھ زیادہ ہے ۔
بادل چھنٹ چھانا :- ابر کا منتشر ہونا، آسمان

کا ٹکڑا آنا، اردو فصیح راجح ۔
آپ چھنٹ جائیں گے دو روز میں غم کے بادل

بارش مسلسل سخت جگر جوئے کو سٹھا
بادل دوڑنا :- بادل کا بہت تیزی کے ساتھ

چھنا، اردو محاورہ فصیح راجح ۔
قول فصیل :- اسی محل پر "ابر دوڑنا" بھی بولتے ہیں

ابر دوڑا ہوا جاتا ہے خدا خیر کرے
آج بولی نظراتی ہے گھٹا سادوں کی

بادل دیکھ کے گھڑے پھوڑ ڈالنا :- ایسے محل
پر بولتے ہیں جہاں کسی کثیر جمع کے شخص آنا دیکھ کر اپنی

موجودہ قلیل بے نفاعت کو خذ تباہ کو دیا جائے۔ اردو شکل
قول فصیل :- تبیل الاستعمال ہو ۔

بادل رندھ رندھ کے آنا :- بادل کا گھر کے
آنا۔ عورتیں اس وقت بولتی ہیں جب بادل کا گھر

ناگدہ ہو ۔ (دور الفات)

قول فصیل :- لکھنوی متعل نہیں
بادل کا بھاگنا :- تیز ہوا کے ساتھ ابر کا تیز

چلنا، اردو فصیح راجح ۔
قول فصیل :- اسی محل پر "ابر بھاگنا" بھی بولتے ہیں

ابریوں بھاگتا ہوا جاتا ہے ہلاک
جس طرح قبل کوئی بھاگے ترہ اگر زخیر

بادل کرکڑا کرنا :- بادلوں کے ٹکڑے کی آواز نکلتا
اردو محاورہ، متروک ۔

بحر میں تفرہ نیاں سے ہر جب تک گوہر
کرکڑے کے تادقت ترشح کے ہوا میں بادل سودا

بادل کھلنا :- آسمان کا صاف ہو جانا، اردو
محاورہ فصیح راجح ۔

قول فصیل :- غمی کے ساتھ دینی بادل نہ کھلنا بھی
بولتے ہیں ۔

رات دن بادل ذرا کھلتا نہیں
بارش میں یکساں ہیں اب آٹھوں پر قدر

بادل کے ٹکڑے :- ٹکڑے ابر یا پادہ ابر، اردو
فصیح راجح ۔

کیا کیا خوشامدی ہیں کہ کئی بولیں بہار میں
بادل کے ٹکڑے سر پہ سر چھایا جاتے ہیں

بادل کی طرح کر جانا :- غیظ و غضب یا غصے
کی حالت میں بہت زور سے چیخا چھلانا، اردو

فصیح راجح ۔
محل صراحت غیرت بیگم اور بھی بے محابا ہو کر لگیں بادل

کی طرح کر جئے اندکھا کی طرح کر گئے ۔ (محسنات)
بادل گر جتنا :- بادلوں سے آواز پیدا ہونا

اردو فصیح راجح ۔
ہمارا آئی مدد طوطی کی ہے نفت و خانے میں

ذرا بادل گرے میں شہنشاہ کی شیون کو قدر

بادل گھرنہ: - ابر چھاننا، بادلوں سے آسمان چھپ جانا، اردو، فصیح، رائج۔

ساقی کہاں کی توبہ، لاہام و شیشہ صہبا
لو نہی بھی پڑ رہی ہیں بادل گھرا ہوا
قول فیصل: گہری گھاسیں چھاننے کے سنوں میں بادل
گھر کے آنا بھی ہوتے ہیں۔

مکان یاد دیا بن گیا جو میرے رونے سے
پر دے بارے کے ہیں کہ بادل گھر کے آگے
بادل گھنگھور: - گہری گھاسیں، اردو۔

سہی تیرے بغیر دل کی جو سوچ تم نے کب میں
گر چارہ کا یا دا گیا گھنگھور بادل میں
قول فیصل: قدیم زمانے میں متعل تھا اب گھنگھور کا سن
گھاسی کے ساتھ فصیح ہو۔

بادل میں تھگی لگانا: - دشوار کام کر گزرنے،
اردو محاورہ، جہز فصیح۔

تھگی بادل میں یہ لگائیں گی
دیکھنا کیسے گل کھلائیں گی
قول فیصل: بگھنڈ میں آسمان میں تھگی لگانا متعل

بادی مخالف: - طوفان، آندھی، وہ ہوا جو کشتی
یا جہاز کے مخالف سمت چلے، فارسی، فصیح، رائج۔
میری کشتی کی تباہی بھر غم میں دیکھ کر
شور ہے بادی مخالف میں مبارکباد کا
باد مراد وہ کشتیوں اور جہازوں کے لیے موافق ہوا
باد موافق، فارسی، فصیح، رائج۔

المدد موقع مدد کا ہے یہ اسے باد مراد
ڈوبتی ہے اپنی کشتی تا خدا ملتا نہیں
باد رنج: حضرت عیسیٰ کی سانس جس سے مرد
موتہ مر جاتے تھے۔ فارسی۔

قول فیصل: اسی کو بادی عیسیٰ بھی کہتے ہیں لیکن اب
یہ درند قلیل الاستعمال ہے۔ اردو نظم و شعر میں اس جگہ
”دم عیسیٰ“ زیادہ مستعمل ہے۔

باد موافق: - باد مراد وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے
موافق ہوا، فارسی، فصیح، رائج۔

باد مہرہ: - نہر مہرہ، شہر کا من فارسی قلیل الاستعمال
باد سحان: - بگین، فارسی تہیں، استعمال۔

باد سنا: - ہوا کا رخ دریافت کرنے کا آد فارسی
قول فیصل: زیادہ تر جہاز راں اور کشتیوں میں
بولتے ہیں۔

بادہ: - شراب، فارسی، فصیح، رائج۔
چشم حیراں جام کو اس چشم میگوں نے کیا
بادہ گل رنگ بھی پانی سے پتلا ہو گیا

قول فیصل: عام بول چال میں متعل نہیں۔ بادل
گلگوں بادہ ناب اور بادہ انگور و حیرہ بھی نظم میں
بکثرت ملتا ہے۔

بادھا لگانا: - رکاوٹ ڈالنا، خلل ڈالنا، اردو
فہر فصیح، رائج۔

متعل متہ: ان کی فادت سے کہ خود کوئی کام کرتے
نہیں اور جب دوسرا کچھ کرتا ہے تو اس میں
بادھا لگادیتے ہیں۔

قول فیصل: اس کا لازم بادھا لگنا،
بھی بولتے ہیں۔

بادہ پرست: - جو حضرت سے شراب پینے کا عادی
ہو، شرابخوار، شرابی، فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل: بادہ پرستی دے پرستی اور شرابخواری
کے سنوں میں، نظم و شعر دونوں میں متعل ہو۔

بادہ پیما: - شرابی، فارسی قلیل الاستعمال
بادہ پیانی: - شرابخواری، فارسی قلیل الاستعمال

بادہ خوار: - شرابخوار، شرابی، فارسی، فصیح، رائج
تکے نگاہ و شوق کی لہروں سے بادہ خوار

دریائے سے بھی کھانے لگا جوش بار بار
بادہ خواری: - شرابخواری، فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل: بادہ خواری بھی کہا جو غیر فصیح ہے۔
شب جن میں کاشی بادہ خوری تم نے ٹھیک کر

کہتے پھرے میں تم کو وہ کیا کیا جہز ہر سودا
بادہ دو شبنم: - بادہ دو شبنم، شراب جو شب

گزارش میں پائی ہو، فارسی، مذکر قلیل الاستعمال۔
ظاہر سے کہ گھر کے نہ بھاگیں گے بکیرین

ہاں سہ سے مگر بادہ دو شبنم کی بوتلے غالب
بادہ سر جوش: - عات شراب جس میں کھپٹ نہ ہو

فارسی، فصیح، رائج۔
بادہ کش: - شرابخوار، شرابی، فارسی، فصیح، رائج۔

موج سے آج بے گیسوے ہیلے سار
بادہ کش بھول: - بے اہل صد کھائیں غار

بادہ کشتی: - شرابخواری، فارسی، فصیح، رائج۔
ہوا دھرم باد کشتی جہوم کے میخوار چلے

اس طرف جام، ادھر چاندی تلوار چلے
بادہ گھارہ: - بادہ خوار، شرابی، فارسی، فصیح، رائج۔

بادہ گل رنگ: - سرخ رنگ کی شراب، فارسی
فصیح، رائج۔

چشم حیراں جام کو اس چشم میگوں نے کیا
بادہ گل رنگ بھی پانی سے پتلا ہو گیا

بادہ گل فام: - شراب رنگ کی شراب، فارسی،
فصیح، رائج۔

جین جنگ میں دے بادہ گل فام تجھے
وہ دم چھاؤں میں تیغوں کی پلا جام تجھے

بادہ نوش: - شراب کا عادی، سترابی

فارسی فصیح، رائج۔

بادی نوشی: شراب خواری، فارسی، فصیح، رائج۔

ارڈیالوں کا دباؤ، لٹہ چھا جانا

بادی نوشی میں شرابی کا مہرہ آجائے

بادی ہوائی: غیر معتبر، اصل، بہرہ وہ ہے معنی لغو

اردو، صفت، فصیح، رائج۔

اس کو کہتے ہیں یہی بادی ہوائی ہے جواب

خدا کے پورے سر کی جانب وہ اڑا دیتے ہیں

قول فیصل: لکھنؤ میں عورتیں زیادہ بولتی ہیں، اس کی

صرف بالعموم باتوں کے ساتھ ہے: اڑانا کے ساتھ بھی

مستعمل ہے جیسے: وہ ہمیشہ ایسی ہی باد ہوائی اڑا یا

کرتے ہیں۔

بادی، منسوب بلیوہائی، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

محل نشہ: جب تک دھانی جازا دینا نہیں ہوئے۔

تھے پانی کا سفر بادی جازوں اور بادی کشتیوں پر کیا

جاتا تھا۔

بادی بیدار تھ پیدا کرنے والا، ریاچ پیدا کرنے والا

فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

محل مشابہ: مجھ صاحب نے بادی چیزیں کھانے کو بالکل

منع کیا ہے۔

بادی بادی گھٹیا، منہدی، غیر فصیح۔

محل نشہ: جن طرح گھوڑا تھان پر بندھے بندھے ہڈی

تھکا لانا ہے۔ بادی میں بھر جاتا ہے (دو یا اسے عاودہ)

قول فیصل: بالعموم رائج نہیں۔

بادی بادی گھٹک یا خراب ہوا کی وجہ سے کسی عضو

میں نواقص مول، بھولان، ریاچی کیفیت پیدا کرنے والا

اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل مشابہ: اصفہانی کے اس طرز مذاق سے رفته

رفته و کیوں انگریز کم ہو گیا۔ بادی کی طرح چھٹ کرانگ

مذہب، درآۃ العروس،

قول فیصل: لکھنؤ میں اس محل پر بادی پن بولتے ہیں

بادی الزائے: سرسری خیال، ابتدائی رائے

عربی، قلیل الاستعمال۔

بادی النظر: پہلی نظر میں، دیکھنے کے ساتھ ہی فہم

بظاہر عربی، رائج۔

محل فصیح: بادی النظر میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ

ایک بار آدمی حکیم ڈاکٹر کی دوا سے اچھا ہو جاتا ہے لیکن

فی الحقیقت ایسا نہیں ہے۔

بادی بان: مولف، فارسی، موزن، فصیح، رائج۔

بادی بواکیر: درود یا نئے حرفی مقام بڑا کا ایک

شہور مرغن۔

بادی پن: ایک خاص اندرونی مادے کے اثرات

جس سے جسم کے کسی حصہ کا گوشت پھول جائے اردو

مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل: بادی فارسی ہے اور بن اردو کا حرف جر

کسی صفت کی استعداد ظاہر کرنے کے لیے اس کے

آخر میں افادہ کیا جاتا ہے کھانے پینے کی چیزوں کے لیے

بھی بولتے ہیں جیسے: دودھ کا بادی پن شکر سے

دور ہو جاتا ہے۔ انھیں صنوں میں بادی پن بھی مشعل

ہے۔

بادی چور: بیک چور، خاطر چور، اردو، متروک

ہے یہ باد خنبراں وہ بادی چور

نہیں چھوڑا جسم میں تھکا تک

قول فیصل: یہ بادی فارسی نہیں ہے، مرثیہ ہے۔

بادی کا بدن: موٹا بدن، موٹا جسم وہ موٹا

جو بلخ کی زیادتی سے ہو (نور اللغات)

قول فیصل: اصل لکھنؤ بادی کے ساتھ بدن نہیں

استعمال کرتے، بادی بدن کی بجائے بادی جسم بولتے ہیں۔

اور دریاں میں کا، نہیں لگاتے۔

بادیہ: جنگل، صحرا، بیابان، عربی، قلیل استعمال

قول فیصل: بالعموم بادیہ گرد، بادیہ یا دیگر بولتے ہیں

بادیہ بڑا کٹورہ بڑا پیار، ترکی، فصیح، رائج۔

جنگل میں گھومے بادیہ لائے آج تک

کہتے تھے چل کے شہر تک دیں گے جام ہم

قول فیصل: بادیہ صفت تانبے کا ہوتا ہے چینی یا کسی

دھات کے بنے ہوئے بڑے پیالے کو نہیں کہتے یہ کوئی

سے قاجار کا ایک ظرف ہوتا ہے جس میں عام طور

پر کھانا (یعنی دال سالن وغیرہ) کھایا جاتا ہے۔

مسلمانوں کے گھر وں میں اس کا رواج زیادہ ہے

اس کثرت سے زبانوں پر جو کہ اردو، زبان میں نہیں

ہو گیا ہے۔

بادیہ پنپا: دشت، زرد صحرا، اردو، جنگل میں مارا مارا

پھرنے والا، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

دشت میں جیسے نام ہمارا گل گیا

جنگل سے قہیں بادیہ پنپا کھل گیا۔

قول فیصل: اردو شاعری میں بالعموم مستعمل ہے

سودائی اور دیرانے کے صنوں میں بولا جاتا ہے

پہائی بھی، دشت لور دی کے صنوں میں مشعل ہے۔

بادیہ گرد: جنگل میں مارا مارا پھرنے والا دشت لور

صحرا لور وں اس قلیل استعمال۔

قول فیصل: بادیہ گردی بھی دشت لور دی کے

صنوں میں مشعل ہے۔

بادی بادی جسم انانی، انگریزی، موزن، غیر

فصیح، رائج۔

محل مشابہ: آج کل عام خیال ہو کہ انگریزی کثرت

سے بادی بہت جلد خوبصورت بن جاتی ہے۔

قول فیصل: بھڑکے غرہ سے انگریزی دان،

نوجوان نیرجانی عوام کثرت پر لگے ہیں فصحاء
نہ بولتے ہیں نہ تحریر میں استعمال کرتے ہیں۔
بادی بنانا، درزش سے جسم تیار کر نیکے سونپنس
اور بادی بلڈر درزشی تیاری داتے آدی کیلئے بولا
جاتا ہے لیکن اردو زبان کے فصحاء کسی طرح بھی
استعمال نہیں کرتے۔

بادی۔ یہ بھنس بھان چیزوں کے لیے بولتے ہیں۔
انگریزی مؤثر، غیر فصیح، رائج۔
چل صوف۔ تمہارے موٹر کی بادی کا رنگ خراب
ہو گیا ہے کسی کارخانے میں بھیج کر رنگا لو۔
خلافیت۔ موٹر کے انجن اور پیروں کو چھوڑ کر باقی
جسمے کو بادی کہتے ہیں۔ موٹر کے علاوہ۔

خاندان بن کے بھی اس جتنے کو چھوڑ کر جس میں نہ
لگی ہوئی ہے باقی جتنے کو بادی کہتے ہیں اگر عورت
چیزوں کے لیے بھی بولتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر انھیں
عورتوں چیزوں کے لیے مستعمل ہے۔ اور اگر حیر
اور وہیں اس مطلب کو ادا کرنے کے لیے کوئی خاص
لفظ موجود نہیں۔ ہر بھی فصحاء زبان اس کے
استعمال سے احتیاط کرتے ہیں۔

بادی۔ عورتوں کا لفظ بادی جسم پر پینے کا ایک لباس اردو
بادی گارڈ جسم کا محافظ۔ انگریزی، مذکورہ
نہیں۔ کسی موٹر کے کار کو زنجب کہیں جاتا ہے
تو اس کا بادی گارڈ بھی اس کے ہمراہ ہوتا ہے۔
تو خفیہ۔ انگریزی میں "بادی" بمعنی جسم اور
گارڈ بمعنی محافظ ہے چونکہ اردو میں اس لفظ کے
کوئی دوسری لفظ نہ موجود ہے اس بنا پر شریف اس
میں پر ہی بولتا ہے۔ یہ لفظ ایک ہی کے لیے بھی استعمال
ہوتا ہے اور بادشاہوں کے ساتھ جو معتاد بادی
کاؤر رہتے ہیں ان کے لیے بھی بولا جاتا ہے۔

بادی گارڈ ایک بدل ہوا ہوتا ہے اور
ایک گھوڑے سوار بھی اس کی بھی متعدد دوسروں
کا دستہ بھی اس خدمت پر ہوتا ہے اور اسی نام
سے پکارا جاتا ہے۔
بادل۔ سخی بخشش کرنے والا عربی قلیل استعمال

تم وہ بادل ہوا سے خستہ آصف
تم پر خود بادل نازل کرتا ہے
بار۔ سیر سر کا غصہ، انگریزی، رائج۔
بھلی فحش۔ سید علی ظہیر بار ایٹ لائونگ کل ہمارے
صوبے کے خیر و خیر و اتفاق ہیں۔
قول فصیل۔ دیکھو کی جماعت کے لیے بھی بولتے
ہیں، جیسے آج بار ہیں یہ بات لے ہو گئی کہ غیر

انہوں نے کوئی دیکھ کی عداوت میں نہیں جھلے گا
کچری میں دیکھوں کی نشست کے غاص کر کے کیلئے
بھی بولتے ہیں۔ جیسے گھر پورنج کر دیکھ کر
یا دایا کہ مقدمہ کی سہل باری میں چھوڑ دے ہیں
اس کو باروم بھی کہتے ہیں بلایوی ایشن۔ دیکھوں
بیرسروں کی دیکھ باغیاب و بکن کر کہتے ہیں جس
میں سب قانون پیشہ حضرات ہی ممبر ہوتے ہیں۔
بار۔ سیر بری۔ اس آتب خانے کے لیے بولا جاتا
ہے جو دیکھوں کی نشست کے کمرے میں دیکھوں کچری
سے قائم ہوتا ہے کچری سے تعلق رکھنے والے حضرات
بالعموم بولتے ہیں۔

بار۔ خستہ اتالی کا ایک نام عربی فصیح، رائج۔
تو خفیہ۔ اردو میں ان معنیوں میں نہ استعمال
نہیں دیگر الفاظ کے ساتھ مل کر کثرت استعمال ہوتا
ہے جیسے بار بار، بار خستہ وغیرہ۔
بار۔ وقت، غرض، دیر، مندی
متردک۔

اد سے فضل کرتے نہیں لگتی بار
نہ جو اس سے مایوس امیدوار
بار۔ رتہ، مرتبہ، فارسی، فصیح، رائج۔
کچھ خرید نہیں ہے اب کی مال
کچھ بنایا نہیں ہے اب کی بار
قول فصیل۔ اس کی جج بار ہا مقدمہ درتہ کے
معنیوں میں مستعمل ہے۔

بار۔ اس کے درپہ جاتا ہوں
حالت اب اضطراب کی سی ہے
بار۔ وزن، برج، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔
شاہین کو کاؤں بوجھن سا نازک
کمان سے نہیں اٹھاتا بار کھلی سما۔

بار۔ خستہ، اردو فصیح، رائج۔
نکلنا۔ اون کی حیا ماد پر اس قدر بار ہو گیا
ہے کہ اب ترخوڑوں کے پھندے سے نکھنا مشکل
معلوم ہوتا ہے۔
بار۔ چل، شر، فارسی، فصیح، رائج۔

نکلنا۔ امید میں چھل آئے ہیں بار آتا ہے
آدھل ہساری ہے کہ بار آتا ہے
بار۔ باریدن، صدمہ کا امر ہے لیکن ان معنیوں میں
اردو میں مستعمل نہیں۔

قول خفیہ۔ برسانے والے کے معنی میں دوسرے
الفاظ کے آخر میں اضافہ کر کے بولا جاتا ہے اور اس
طرح مرکب ہو کر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے اٹھار
خستہ بار۔ وغیرہ۔
بار۔ وہ شخص جو آبپاشی کی مزم سے کنویں کو کھڑا کر
پانی سے بھرنا چاہے کا دل بیتا ہے۔ نیز اس
گیت کو بھی کہتے ہیں جو اس وقت گاتا ہے۔
بار۔ بھڑکی جس میں گھر کھینچے ہیں، مہدی، مذکر، رائج۔

بار اے شادی شادی کا جلوس دو طرفہ ہوا
اگر دو فصیح رائج۔

تول فیصل۔ اہل کھنڈ بالعموم رات بولتے ہیں
بار اترنا پوچھ اترنا پوچھ لگا ہونا۔ اردو محاورہ
فصیح رائج۔

بار سر اتر گئی بار ہوا پھر پیدا
شعراں کرتے سکا کوئی بکدوش ہے وزیر

تول فیصل۔ "ذند داری سے بکدوشی حاصل ہو جانے
کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے عرصے سے دن کا
ایک احسان مجھ پر تھا لیکن آج لیک ایسا سورت
اگیا کہ وہ بار میرے سر سے اتر گیا

بار اٹھنا وزن اٹھنا۔ اردو فصیح رائج۔

تول فیصل۔ مجازاً کوئی مشکل کام انجام دینے کے معنی
میں بھی بولتے ہیں۔

ازل میں اٹھ گیا کیوں عشق کا بار گراں ہم سے
مخالفت ہو گئے یارب زمین و آسمان ہم سے

بار الہ غلطے بزرگ۔ فارسی ترکیب فصیح رائج

اگر چاہے یہ بات بار الہ
جلاؤں میں دختر سے اس کا بیاہ

بار الہا اے خدائے بزرگ۔ فارسی ترکیب
فصیح رائج۔

بار الہا اپنا جو شش عشق دے
نظرہ ناچیز کو طوفان کر صبا

باران۔ بارش سیفہ۔ فارسی مذکر
فصیح رائج۔

ج۔ تیر بار بار ہو گیا ہے بار بار بلغ میں آتش
تول فیصل۔ برسات کے معنی میں بھی بولتے ہیں

سیر روئے پر جو رویا آدمی خمیدہ ہے
ناصح عاقل پرانا گرگ باران دیدہ ہے

برسا ہوا بار سنے والا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے
لیکن ان معنوں میں دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں

برق و ش یار کی ذقت میں مجھے جنتاب
ابہ باران کی طرح رو کے گیا دل خالی آتش
باران جاری ہونا۔ آنکھوں سے شدت
آنسو بہنا۔ اردو محاورہ فصیح رائج۔

محل صرف۔ دن کی بیوی اس قدر نازک مزاج
ہیں کہ ذرا میراں غما ہوئے اور اہل کی آنکھوں سے
باران جاری ہو گیا۔

بارال دیدہ۔ برسات چھیلے ہوئے۔ فارسی صفت
فصیح رائج۔

میرے رونے پر جو رویا آدمی خمیدہ ہے
ناصح عاقل پرانا گرگ باران دیدہ ہے

تول فیصل۔ تجربہ کار کے معنوں میں مستعمل ہے اگر کے
ساتھ اگرگ باران دیدہ جب بولا جاتا ہے تو ذمہ کا پہلو
لیے ہوئے ہوتا ہے۔

باران رحمت۔ وہ بارش جو رحمت خدا اپنے
دامن میں لیے ہوئے ہو۔ فارسی ترکیب مذکر فصیح رائج

ج۔ بر اگر اشر سے باران رحمت لگتا آتش
تول فیصل۔ مسلسل نزول رحمت کے معنوں میں

بھی بولتے ہیں جیسے "اس کے باران رحمت کا مٹا
دیکھنا ہونو بزرگان دین کے مشاہد مقدسہ کی زیارت
کر کے دیکھو۔"

باران کوٹ۔ برساتی کوٹ۔ فارسی انگریزی
الفاظ مذکر

تول فیصل۔ اردو میں عام طور سے بران کوٹ
بولتے ہیں۔

بارانی۔ برساتی ایک قسم کا لمبا کوٹ جو بارش کے
پانی سے محفوظ بننے کے لیے معمولی لباس کے اوپر پہننے

لیا جاتا ہے۔ فارسی ٹونٹ۔ قلیل الاستعمال
یہی ثابت ہو جاتا ہے ہوا پر بار کا لگ

چلے دن پر جو کوئی اور کہ بارش میں بارانی قدر
تول فیصل۔ اردو میں اس مخصوص لباس کیلئے
"برساتی" مستعمل ہے۔

بار آنا بھل آنا ٹھنڈا ہونا۔ قلیل الاستعمال۔
یہ راست ہے تر آنا بھلے پھلائے سرور

نہال خشک تنائے دل میں بار آیا
بار آنا بھل۔ باری آنا نوبت آنا۔ اردو مستعمل

تھاری بزم میں دیکھیں کب اپنی بار آئے
جو آٹھ کے دگئے پہلو سے اور چار کے

تول فیصل۔ اب اس جگہ بالعموم تھاری آنا بولتے ہیں
بار آؤ بھل بھل لاسنے والا بھل دار۔ فارسی

فصیح رائج۔
محل صرف۔ کسی بار آور درخت کو کاٹنا نہیں چاہیے

بار آور ہونا بار پھلنا بھل لانا۔ اردو فصیح رائج
محل صرف۔ جو شجر بار آور نہ ہو اس میں پانی دینا

بیکار ہے۔
بار آور ہونا بھل لانا۔ اردو

فصیح رائج۔
محل صرف۔ ہماری کوششیں خود ہمارے حق میں

کبھی بار آور نہیں ہوئیں۔
بار بار۔ گھڑی گھڑی متواتر لگاتار۔ فارسی

فصیح رائج۔
جاتا تو اس کے کوچہ میں ہے بار بار دل

کھانے دھوٹ یاں کی امید اردل آئیں
بار بار الینا دوسرے کا بوجھ اٹھانے

میں شریک ہو جانا۔ اردو غیر فصیح
رائج۔

پہچ و تاب کی گیسو میں تن و جاں ہیں شریک
یار بار الم یار بیٹا سیتے ہیں رشک
قول فیصل: عام بول چال میں بار کی جگہ بوجھ
بوجھ بنایا بوجھ بنالینا زیادہ مستعمل ہے۔
یار بھر ایک سطرک نام جو خسرو پر دیر کا صاحب
اور فن موسیقی میں استاد کامل تھا۔ فارسی مذکر۔
خامہ میرا کہ وہ ہے بار بوجھ بزم مستغن
شاہ کی مدح میں یوں نغمہ سرا ہوتا ہے غالب
قول فیصل: بار یعنی دخل اور بوجھ یعنی خداوند ہے
لہذا بار بوجھ کے فعلی معنی رسائی رکھنے والا اور حاضر باش
کے ہونے۔ جو نگہ بار بوجھ کو ہر وقت بادشاہ کے سامنے
بیٹنے کی اجازت تھی اس لیے وہ اس لقب سے
مشہور ہو گیا۔

یار بھر بوجھ لے جانے والا۔ فارسی۔

قول فیصل: اردو تقریر و تحریر میں ان معنوں میں
"بار بردار" زیادہ مستعمل ہے حجام کے معنی میں انگریزی
ہے جو اکثر انگریزی دال فوج ان نیز عمام اپنی روزمرہ کی
بول چال میں استعمال کرتے ہیں۔ فصاحت کھو نہیں
یار بردار۔ بوجھ اور خانے والا اور دور قلی فارسی
فصحی رائج۔

محل صوف: تم نے جھکو کوئی بار بردار سمجھ رکھا ہے
کہ ہر دم تجھ سے بوجھ اٹھانے کا کام لیا کرتے ہو جس سے
نور الفات نے وہ جانور جس پر بوجھ لاداجاتا ہے
نیز وہ گاڑی جس پر اسباب لاداجاتا ہے یہ دونوں
سمی بھی کہے ہیں لیکن کھنوں میں ان میں سے کسی
سمی میں بھی مستعمل نہیں۔

بار برداری بوجھ اٹھانا سامان و اسباب کہ
جگہ سے دوسری جگہ لے جانا فارسی مونث فصیح رائج
قول فیصل: ان جانوروں کے لیے بھی بولتے تھے جو

بار برداری کے کام میں لائے جلتے تھے۔
باندھوں پشتار و گناہوں کا نہ کو کر بچہ پر
بار برداری تو ہنگام سفر ملتی نہیں
لیکن اب اس محل پر بار برداری کے جانور بولتے ہیں۔
یار پانا۔ دخل ہونا رسانی ہونا۔ اردو غیر فصیح۔
پایہ طاقت سے بار دل اٹھانا چاہیے
یعنی بزم عاشقاں میں بار پانا چاہیے رشک
بار تنگ ایک دو کا نام۔ فارسی مونث فصیح رائج
شبہ عشق ہوں کس کے دہان تنگ کا میں
بجائے بسنہ بھر پر جو بار تنگ لگی استر
بار موت۔ کسی دھوسے کو ثابت کرنے کی ذمہ داری
فارسی ترکیب فصیح رائج۔
محل صوف: اس مقدمے میں تم مدعی ہو اس لیے
بار موت تمہارے ہی ذمے ہے۔

قول فیصل: پیکری کی خاص اصطلاح۔
بار خاطر۔ خلاف مزاج۔ تکلیف دہ۔ فارسی ترکیب
فصحی رائج۔

خامہ رنگ چین ہم کو بنایا ضعف نے
باغباں کیونکر ہوں بار خاطر گلزار ہم استر
بار خدا۔ بار الہ خدا کے بزرگ۔ فارسی مذکر
فصحی رائج۔

ع۔ ہم و بانی حری یا بار خدا دیتے ہیں آتش
قول فیصل: نظماً کبھی کبھی استعمال کیا جاتا ہے۔
بار خدا یا خدا کے خدائے بزرگ۔ فارسی فصیح رائج
زبان پر بار خدا یا یہ کس کا نام آیا
گیرے نطق نے بوسے مری زبان کیے غالب
یار د۔ سرد، ٹھنڈا۔ عربی فصیح رائج۔
قول فیصل: دوسرے الفاظ کے ساتھ ترکیب دے کر
زیادہ مستعمل ہے جیسے غدر بار و غیرہ۔

بار و دانہ بکری کی چیزوں کے علاوہ کسی دکان کا
مترق سامان۔

قول فیصل: یہ قریبے پھیلی ہوئی چیزوں کے لیے
بھی بولتے ہیں کہ "یہ کیا بار دانہ پھیلا رکھا ہے۔"
بار دینا۔ اجانت دینا۔ اردو غیر فصیح قلیل استعمال
بعد ایک عمر و زرع بار تو دیتا بار سے
کاش رضواں ہی دربار کا دریاں چتا غالب
یار رہن۔ وہ شخص جو کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد
کو کفول کر کے لیا گیا ہو۔ فارسی ترکیب فصیح رائج۔
بارش۔ مینہ برسات۔ فارسی مونث فصیح رائج
محل صوف: بارش کے زمانے میں بھی کبھی کبھی بارش
پر کچھ نہیں ہوتی۔

قول فیصل: "برسنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔"
کوئے جانان تک رسائی کیوں ہو اپنی مثال
اشک کی بارش جدا بارش جدا برسات کی آباد
یار غامہ کسی خاص جگہ رسائی کی عام اجازت
در بار عام۔ فارسی مذکر قلیل الاستعمال۔

جب قیامت میں از دحام ہوا
ہم یہ سمجھے کہ بار عام ہوا استر
بارق۔ چمکنے والا روشن۔ عربی۔

بارک۔ نوجوی سپاہیوں کی سکونت کے لیے خاص
وضع کے جگہ انگریزی رائج۔

قول فیصل: اردو میں اس کا تلفظ در کوڑ بیکر
بارک کہا جاتا ہے۔ اس کی جمع بارکوں اور بارکین مستعمل ہے
بارک اللہ۔ اللہ تعالیٰ کو برکت دے۔ عربی
جملہ فصیح رائج۔

ع۔ بارک اللہ یہ گردن ہے کہ فوارہ نور دھن
قول فیصل: صرف تعلیم یافتہ مسلمانوں کی زبان ہے
بارگاہ۔ دربار اجلاس پیکری عند الت۔

اور ہر سنگ میں چھ چھوٹی چھوٹی شاخیں اسی مناسبت سے اس کا یہ نام ہو گیا۔ عام بول چال میں بارہ سنگا بولتے ہیں۔

بارہ ماس۔ بارہ مینے آئے دن ہمیشہ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صوف۔ ان کے گھر میں بارہ ماس لڑائی رہتی ہے۔ قول فیصل۔ اسی محل پر بارہوں ماس اور باروں ماس بھی بولتے ہیں۔

بارہ ماسہ۔ ایک قسم کا ہندی گیت جس میں عورت کی زبان سے بارہ مینوں میں سے ہر مینے کا اکٹلا گاتھ فراق بیان کیا جاتا ہے۔ ہندی، مذکر۔

قول فیصل۔ دیہات کے رہنے والوں میں زیادہ رائج ہے۔ ماس کا املا قاعدے کے اعتبار سے (ماسا) ہونا چاہیے تھا لیکن عام طور پر (ماس) ہی لکھا جاتا ہے۔ بارہ ماسی۔ وہ درخت جو بارہ مینے پھلتا رہتا ہو۔ ہندی، رائج۔

قول فیصل۔ ہر کام اور ہر اس بات کے لیے جو پورے سال مسلسل جاری رہتی ہو "بارہ ماسی" بولتے ہیں۔

بارہ مسالے۔ وہ بارہ چیزیں جو ذائقہ بڑھانے کے لیے کھانا پکینے میں ڈالی جاتی ہیں۔ ماریو۔ عات۔ تیز پات۔ مٹا ہو دین۔ لالچی۔ بیاہ مچ۔ سونف۔ مٹک۔ دھنیا۔ مٹا ہدی۔ مٹا اورک۔ مٹا اجوئن۔ مٹا کلونجی۔

قول فیصل۔ ان ضروری چیزوں یا ادویہ ضروری اسباب کے لیے بھی (مجانا) بولتے ہیں جو کسی کام کی تکمیل کے لیے چاہیے ہوں جیسے

"انہ جیری بھی ٹھیک آتی تھی خستہ بھڑکے بھی ہو ہو تھے ماندگی کی بیڑیاں پاؤں میں جھڑپڑی تھیں غنچہ

بارہ سالے اکٹھا تھے۔ (کایا پلٹ) سالے کا املا جو لکھا گیا ہے یہ ترقی یافتہ اردو دازل کی ایجاد کردہ ہے۔ قدیم زمانے سے اس کا املا اس طرح (مصالحہ) چلا آتا تھا اور اب بھی قدیم طرز پر تحریر کے پابند حضرات اسی طرح لکھتے ہیں اور مولف کے نزدیک بھی اسی طرح یعنی (مصالحہ) صحیح اور قابل ترجیح ہے۔

بارہ مقام۔ ایرانیوں کی تقسیم کے مطابق موسیقی کے بارہ پردے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

مائل موسیقی ایسا کہ ادھر تا ادھر کبھی میں بارہ مقام اور کبھی میں چاروں مذاق

بارہ مینے۔ متواتر سال بھر۔ اُردو، فصیح، رائج۔ کچھ مینوں پر نہیں موقوف شرکال کی تری رہتی ہے بارہ مینے چشم تر غنچا نے ہیں

بارہ وفات۔ ماہ ربیع الاول کی بارہویں تاریخ اُردو، فصیح، رائج۔

ایکی یہ عہد ہے کہ جو بارہ وفات ہو تو سیرے اور تیرے دو گانہ وہ بات ہو رنگین

قول فیصل۔ اہلسنت حضرات کی تحقیق کے مطابق رسول اسلام کی تاریخ وفات نیز تاریخ پیدائش مکہ سے بارہ ربیع الاول تک میں کسی دن ہے لیکن تاریخ زیادہ مشہور بارہ ہونا۔ رسانی ہونا۔ اُردو، متردک۔

اس کے دہر جو جھکو بار ہوا اپنے صدقے ہزار بار ہوا

قول فیصل۔ گراں گذرنے کے معنوں میں مستقل ہے جیسے "دوست سے بھی کبھی ایسی بے تکلفی نہ اختیار کرو جو اس پر بار ہو"۔

بارہ ہاتھ کی زبان۔ اس شخص کے لیے بولتے ہیں جو کام میں کچا اور زبان کا طرار ہو۔ اُردو محاورہ غیر فصیح

رائج۔

محل صوف۔ اپنے ہاتھ پیروں سے تو کچھ ہو نہیں سکتا دوسرے پر حکومت جتانے کو بارہ ہاتھ کی زبان بول جاتی ہے۔

باری مٹ۔ پیدا کرنے والا۔ خدائے تعالیٰ کا ایک نام عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

تھا حملہ اکثر غضب حضرت باری ایتس دو ہو گیا شیشے شیشے ماری

قول فیصل۔ اُردو میں صوفیوں کے نام کیلئے بولتے ہیں۔ تعظیماً دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر ہی بولتے ہیں جیسے باری تعالیٰ، بزرگ باری وغیرہ۔

باری مٹ۔ دودھان سلسلہ میں کسی کی نسبت آملدو فصیح، رائج۔

محل صوف۔ ہمارے دکیل کے بولنے کی باری مٹی تو دوسرا مقدمہ پکار لیا گیا۔

باری مٹ۔ ہندوؤں میں ایک قسم جس کا پیشہ بٹل بنانا ہے۔ ہندی، رائج۔

قول فیصل۔ ہندی میں مٹا دوشیزہ کے معنی میں بھی متعل ہے لیکن اُردو میں اس جگہ بولی بولتے ہیں مٹا باغیچہ اور احاطہ کے معنی میں بھی ہے لیکن اُردو میں اس کے لیے "باری" مستعمل ہے۔

صاحب ذواللغات نے اس کے ایک معنی کان اور ناک میں پسینے کا زیور بھی لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں کان کے اس زیور کو "بالی" کہتے ہیں۔ شعلی کے معنی بھی لکھے ہیں جو اب متعل نہیں۔

بارے۔ الفرض، خیر۔ فارسی، فصیح، رائج۔ حسن غمضے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد قابل

بارے آرام سے ہیں اہل جفا میرے بعد باریاب۔ حضور می پلنے والا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صوفیہ شاہی دربار میں باریاب ہونے کے لئے
بھگت بڑی کوششیں کرنا پڑیں۔

باریابی۔ رسائی، حضور، فارسی، فصیح، رائج۔
باری باری۔ بے بعد دیگرے، اپنے اپنے نمبر پر۔
اُردو، فصیح، رائج۔

محل صوفیہ باری باری لوگ آتے تھے اور سلام کر کے
بٹلے جاتے تھے۔

قول فیصلہ۔ اسی محل پر "باری باری سے" بھی
بولتے ہیں۔

باری باری سے جو چری ہے
راجہ اندر کی بحرئی ہے (گلزار نسیم)
باری بھرنا۔ اپنے اپنے مقررہ اوقات میں پہرا
چڑھ کر دینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال

باریاں جو میں بھریں اگر مجھ کو ثواب
گل نہیں ممکن نہ ہوں صحرا میں تبت ہو تو ہوش
باری دار۔ مقررہ وقت پر پہرا چڑھ کر دینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال

جہاں تک کر چوکی کے تھے باری دار
نواجر چلی، سو گئے ایک بار میر حسن
قول فیصلہ۔ لکھنؤ میں صرف ادب و عورتوں کے لیے
بولتے ہیں جو رات کو اپنے اپنے مقررہ وقت پر محلوں کے
اندھ خانہ کی غرض سے جاگتی رہتی ہیں اس محل پر باریابی
غیر فصیح ہے۔

باری سے۔ ایک دن پنج۔ اُردو، فصیح، رائج۔
باری سے رہتا ہے۔ مگر میں وہ رشک جو
دو نسخ میں ایک دن ہوں تو گدی پر بیٹھ کر
باریک باریک پہلا میں۔ فارسی، فصیح، رائج۔
محل صوفیہ۔ جازے کی قمیص کے لیے باریک کپڑا
کیوں خرید رہے ہو۔

باریک مذاذنازک، لطیف، فارسی، فصیح، رائج۔
محل صوفیہ۔ تم نے اس شعر کے معنی میں وہ باریک
بات پیدا کی ہے کہ دل خوش ہو گیا۔

باریککا۔ (بیلے معروف) حاشیہ، کنارہ، مصدروں
کا وہ قلم جس سے باریک خط کھینچتے ہیں، وہ باریک
خط جو جدول کے علاوہ صفحات کے کناروں پر ہوتا ہے
فارسی، مذکر، مسترد۔

وصف خط ہے کہیں دیووں میں کہیں صف کر
چاہیے جو دل زنگار میں اک باریکا ناسخ
باری کا بخار۔ وہ بخار جو ایک دن پھٹ جائے۔ اُردو
فصیح، رائج۔

باریک بات، نازک بات، لطیف بات، نکتہ۔
اُردو، فصیح، رائج۔
باریک ہیں۔ دقیقہ شناس، معاملے کی تہ کو پہنچنے
جہان والا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

باریک فرق۔ معمولی سا فرق، نحیف سا فرق۔ اُردو
ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صوفیہ۔ دونوں کے خط میں ایک باریک فرق ہے
جو خوشنویس ہی سمجھ سکتا ہے۔

باریک کام۔ مہین کام، وہ کام جس کے کرنے میں
آنکھوں پر زور پڑے۔ اُردو، فصیح، رائج۔
قول فیصلہ۔ عام طور پر سیلابی کی قسم کے کاموں مثلاً
زبردستی وغیرہ کے لیے بولتے ہیں۔

باریکلی۔ نزاکت، لطافت، فارسی، فصیح، رائج۔
محل صوفیہ۔ بلند ہی معنوں و باریکی خیال ہی صلیک
شاعر کے شعروں میں امتیاز کیا جاسکتا ہے۔
باریکیاں۔ باریکی کی جمع۔ اُردو، فصیح، رائج۔
باریکیاں چھانٹنا۔ نکتہ چینی کرنا، نازک باتیں گلانا۔
اُردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

قول فیصلہ۔ اس کا لازم باریکیاں چھٹنا۔ یہی
دہلی میں مستعمل ہے۔

بنتی ہیں تیری کمر کی کیا خیالی صورتیں
چھٹتی ہیں باریکیاں کیا مانی دہنوں میں
باریکیاں نکالنا۔ باتوں میں لطیف گوشت پیدا
کرنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

قول فیصلہ۔ انھیں معنوں میں "باریکیاں پیدا
کرنا" بھی مستعمل ہے۔

بار۔ درختوں کی قطار۔ اُردو، دہلی کی زبان۔
سراہ غیر تھے وہ درختوں کی بار میں
ہم دیکھتے رہے دیم گلشت آڑ میں
قول فیصلہ۔ مجازاً کسی بات کے بار بار اور بکثرت
واقع ہونے کے لیے بھی مستعمل ہے۔

پیارے جگر کی کبھی دے بیٹھے تھے وہ ہمیں
لے ظفر یہ گالیوں کی بازسی جھڑتی نہ تمی
بست سی بندھنوں کے سلسلہ دار چھوٹنے کے لیے بھی
بولتے ہیں۔

گر چتا ہے جو بادل کتے ہیں مست
یہ چلتی ہے فلک پر بار کیسی
لیکن لکھنؤ میں ہر محل پر "بار" بولتے ہیں۔
بار ابرستان۔ ہندی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصلہ۔ خیرات کے معنی میں بھی مستعمل ہے
جیسے "کیا ہاں بار ابرٹ رہا ہے جو اتنی بھیر لگا رکھی
ہے"۔ مکان کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے
"امام بار"۔ لیکن اس محل پر اس کا اطلاق آخر میں
"وہ کے ساتھ" (امام بار) رائج ہے۔
بار بڑا۔ دھار۔ اُردو، فصیح، رائج۔
مشکل آسان نہ ہوئی تیرے گنہگاروں کی
جیت سنہ موڑ گئی ہار دھ بھی تلواروں کی تیر

قول فیصل۔ بارہ جاتی رہتا اور بارہ اتر جاتا دباڑہ
 خراب ہو جانے کے سنی میں بارہ کر جانا دھار میں
 دنانے پڑ جانے کے سنی میں بارہ رکھوانا۔ سان پر
 دھار تیز کروانے کے سنی میں ہوتے ہیں۔
 بارہ ہٹا۔ ہٹا کی غیانی چڑھارو فصیح رائج۔
 بارہ پر اس دن سے جو دیکھا حسن اس ترک کا
 سمجھ جس روز سے زیب کمر ہونے لگا بھر
 بارہ ہٹا۔ کانٹوں سے کی ہوئی حد بندی۔ حد کنارہ
 بندی غیر فصیح۔
 زہنگی میں سری نکلیں نہ آئیں پڑ بای میں۔
 کار سے یہ اچھی ہر دوں بارہ میں ہر دوں کا جالفا
 بارہ ہٹا۔ ایک کی زیادتی اور ہم کا بڑھنا اور
 فصیح رائج۔
 اس عمر کا بھر کوئی یارب ملے نہیں
 نامت ہے بارہ پر اچھی پھرتے پھرتے
 بارہ بانڈھنا۔ کانٹوں یا بھاڑی سے احاطہ گیرنا
 روک رکھنا حد بندی کرنا۔ (دور الفات)
 قول فیصل۔ لکھنؤ میں نہیں ہوتے۔
 بارہ پر آنا۔ راقہ کے ساتھ جوانی کے قریب ہر
 تیزی سے بڑھنا اور فصیح رائج۔
 سردی دینے کے لکھنا بھی دینے کے
 بارہ پر یا جو نکل قد یارب کی برسی
 بارہ پر ہونا۔ عہد شباب کے قریب نوک زور ہونا
 اور فصیح رائج۔
 محشر یا سے غریب کشتوں سے راستے
 تہ بارہ ہے۔ بارہ ہٹا ہٹا ہٹا پر عشق
 بارہ پر ہونا۔ شیطاں آنا اور فصیح رائج۔
 پانی تری چری کا ہے پوری جا بڑھ پر
 دریا میں گئے رشت میں خون نکار کے امیر

بارہ پڑنا۔ گولیوں کی چھارہنا۔ اردو دہلی کی زبان
 پڑے ہیں چھید نلک میں نہیں ہیں یہ اختر
 پڑی ہے بارہ کوئی دل جلوں کے ناؤں کی
 بارہ تیز ہونا۔ دھار تیز ہونا اور فصیح رائج
 محل صحت۔ دہلی جاتی بارہ ہٹا تیز ہوتی ہے۔
 بارہ جاتی رہنا۔ چھری یا چاقو کی دھار کا کٹ
 ہو جانا اور فصیح رائج۔
 بارہ چھڑنا۔ دھار گر جانا۔ اردو متروک
 وہ سخت جاں ہوں شاد کہ نہ کاشم کشتی
 خنجر جو خنجر ہے پہ چلا بارہ چھڑ گئی شاد
 بارہ چڑھنا۔ دھار رکھنا نام اور متروک
 قول فیصل۔ صاحب ذوالفات نے اس کے معنوں میں
 آئادہ کرنا۔ اشتعال دینا بھی لکھا ہے۔ لیکن
 لکھنؤ میں ان معنوں میں پانی چڑھنا ہوتے ہیں۔
 بارہ چڑھنا۔ سان گنا دھار رکھی جانا اردو
 دہلی کی زبان
 جو نکاح سرگسختی ہو گئی وہ شرمگسختی
 بارہ چڑھ کر آب اتزی ہو تری تواری
 بارہ چلنا۔ بند قوت یا توپوں کا سلسلہ دار
 چھوٹنا۔ اردو قلیل الاستعمال۔
 توپوں کے بارہ جبکہ جھلکتی
 چھاتی ہے زمین کی دہلی
 بارہ دروری ہونا۔ دھار میں آری کے سے
 دنانے چڑھنا اور قلیل الاستعمال
 وہ سخت جاں ہونے میں کر گری نہ ہوا ترک
 ٹپا کے سنگ ذرا بارہ دروری ہو جائے
 بارہ دلانا۔ اشتعال دینا اور متروک
 دریا کو وہ سفاک اگر بارہ دلائے
 من جانی سی دن میر تیغ ہو رہا تنگ

بارہ دینا۔ کسی کام پر آمادہ کرنا۔ اشتعال دینا
 اردو متروک۔
 کب اتنا وہ نہیں آنکھوں کو وہ بکس کر تھی۔
 بارہ دیتے نہیں ترکوں کو یہ خنجر کس دن
 بارہ رکھوانا۔ دھار تیز کرنا اور فصیح رائج
 سر نہ ہو کیوں کر وہ بالی دوش دینا اے امیر
 بارہ رکھوانی سے اس نے خنجر نو لاد پر امیر
 بارہ کا ڈورا۔ خط نمیشہ وہ ہکا سانسان جوتوار
 کی دھار سے جم پڑ جائے اور متروک قلیل الاستعمال
 انہیں پروا نہیں ہے کچھ نہ ہو کر بارہ کا ڈورا۔
 کہ ڈورے ڈالتے ہیں یاری ہم تیغ عریاں پر قلع
 بارہ کر جانا۔ چھری یا چاقو کی دھار کا کٹنا
 اور ہو جانا اور فصیح رائج۔
 پھرتے مرا گلا بھی دشتاقل
 تنواری بارہ کر نہ جائے
 بارہ مارنا۔ چند آدمیوں کا ایک ساتھ بندہ نہیں
 چلانا اور فصیح رائج۔
 جا پڑی ہے نگہ شوق رخ قاتل پر
 بارہ مارے صف شرکان نہ کار دل پر
 بارہ مڑنا۔ دھار تیز ہو جانا اور فصیح رائج
 بارہ بھیا۔ دھار رکھنے والا اور فصیح رائج
 بارہی۔ بجائے حکومت اور غیر فصیح رائج
 سید کی عیاں جو ہے بارہی
 دہلیں شاہ کدے کوئی دھاری
 قول فیصل۔ سو جات نیگاری ربار میں بکثرت رائج ہے۔
 بارہی۔ بیکشتی ہنر، رومی کا کھیت ذوالفات
 قول فیصل۔ لکھنؤ میں تہا اشتعال نہیں ہے۔ کھیتی
 کے ساتھ عام کے عوام۔ خواص دونوں ہوتے ہیں جیسے
 ان کا پیشہ کھیتی بارہی ہے

بازار کے قیصر۔ قہرمان کا قہر۔ اور۔ ذکر قیل و قال۔

کس کی دلی ہے وہ دلی تقدیر
ہو بازار کے جہیز سے فقیر
بازار۔ دلی کے مصدر۔ بافتن دہنا کہیں کا امر
تاریخی۔ رائج۔

قول فیصل۔ بہا متعلیٰ نہیں۔ جب کسی ام کے اثر میں آتا
ہے تو اس کو اسم کا ل بنا دیتا ہے۔ جیسے قار بازار
دیرہ۔ ایک سکاری پڑکا نام بھی ہے جو مری ہے لیکن
کثرت استعمال سے اردو بھی کہہ سکتا ہے یہ نامہ کا نام
ہے اس کے نزدیک۔ یا شاید کہتے ہیں۔

شاہین نگر فلم کے یاں بال دیو گرے
مگر جت بازار میں کے ہاتھ دتے پڑ گئے
بازار۔ کوئی سے۔ ہل لینے یا بیچنے کی جگہ۔ اس میں ذکر
ضیغ۔ رائج۔

بازار میں دلی خریدار دلی ہوتے ہیں
بہت دلی بیچنے والے سب بازار بیچنے میں
قول فیصل۔ ایکے معنی شور بہ اور دنا کے معنی جگہ ہیں۔
دلی میں یہ لفظ بازار تھا۔ معنی شور بہ کہ جس کی جگہ
موت استعمال سے ہر چیز و خردخت کی جگہ کو بازار کہتے
کے باہل تمام ہزار ہوتے ہیں جو لفظ ہے۔

بازار آ کر جانا۔ بازار میں بیٹا کا نہ گھٹ جانا۔ اردو
تعلیل۔ استعمال۔

قول فیصل۔ اس جگہ بازار کو جانا زیادہ بولتے ہیں۔
بازار اس کا جو لے کے دے۔ بازار میں اختیار
اس شخص کا ہوتا ہے جو خرمن سے لے کر دے۔ اردو
تعلیل۔ استعمال۔

بازار بڑھ جانا۔ بازار کی دکانوں کا بند ہونا
اردو۔ تعلیل۔ استعمال۔

کثرت دکانوں کے خوف۔ بازار مارا مارا گیا۔ تکلن
قول فیصل۔ بہا مارا مارا کہتے ہیں۔ تکت اور تکت ہوا
بانے کے معنی میں بھی کہیں کے ساتھ بولتے ہیں۔

بازار بند ہونا۔ دکانوں کی بند ہونا۔ اردو۔ ضیغ۔ رائج۔
تعلیل۔ صوف۔ ہمارے شہر میں جمعرات کو بازار بند ہوتا
ہے۔

بازار ٹھیک۔ بازار میں جیسے ٹھیکس تو بازار کی
(نوراضات)

قول فیصل۔ اب ضرور کہ ہے اس کے بجائے تو بازار کی
تعلیل۔ ہے۔

بازار تیز ہونا۔ ہٹا ہٹا کر ان پر ہونا بھاڑ بھج جانا
اردو۔ غیر ضیغ۔ رائج۔

مانگتے ہیں اور دے خدا کی قیمت میں سر
ہے یا حسن میں تلو اور کا بازار تیسو
بازار ٹھنڈا ہو جانا۔ بازار سرد ہو جانا۔ اردو
دلی کی زبان

لفظ کھن غزل اک اور تبدیلی توانی میں
کو نامو جائے اب بازار باب کسفن لکھا
قول فیصل۔ اہل کھن ٹھنڈا ہو جائے کی جگہ۔ سرد ہو جانا
بولتے ہیں۔

بازار چڑھنا۔ بازار میں چیزوں کا بھاڑ بھج جانا
اردو۔ غیر ضیغ۔ رائج۔

بازار دکھانا۔ کس شے کو بیچنے کے لیے بازار لے جانا
اردو۔ غیر ضیغ۔ رائج۔

مہری جوئی خراف زینما سے زیادہ
ریس کی طرح تم اسے بازار دکھاؤ۔ دیکھنا
بازار دکھنا۔ ہل کے لیے بازار میں سرد آتش
کرنا۔ اردو۔ ضیغ۔ رائج۔

یہ بوجہ ہوا ہیں آپ تو بازار دیکھئے۔ کثرت

بازار سرد کر دینا۔ کسی عروج کھڑا دینا کسی کو کھن
خبر بازار کو مٹا دینا۔ اردو۔ ضیغ۔ رائج۔

بازار سرد ہونا۔ عینوں کا کرنا
تیرت ہزار گانہ نم میں شریفیں
قول فیصل۔ اس کا لازم سرد ہونا بھی شل ہے۔

بازار سرد ہے۔ کھن کا ان۔ نوں
کے پڑے ہوئے ہیں۔ آقا جے۔ رکت

بازار کھن دیر وقت میں کھن کے معنی میں بھی شل ہے۔
بازار کرنا۔ عام کھن لکھا۔ اردو۔ تعلیل۔ استعمال۔

تیس دکانوں کو بے ساتھ کرنا۔
اردو۔ غیر ضیغ۔ رائج۔

بازار کھن ہونا۔ بازار کی دکانوں کو بھن ہونا۔ اردو
ضیغ۔ رائج۔

تاج دلی کا ہے ہر پار دیکھتے بازار
کھن ہوا ہے یہ بازار دیکھتے بازار
بازار کی ڈھن چڑھتی جانا۔ خراف بڑھتی جانا
اردو۔ ہنرور۔

بازار کی کالی۔ نام سے غیر کسی کو بھننا۔ اردو
غیر ضیغ۔ رائج۔

خدا ہائے کاس کو سنگریا۔ چنوں سے
خفا کیو کہ کوئی بازار کی کالی بھی کھن کو
قول فیصل۔ ایک شل۔ بازار کی کالی جس نے مرے
دیکھا اس پر بڑی۔ بھی بولتے ہیں۔

بازار کی مٹھائی۔ کڈیہ تو جیچہ جیچہ۔ استعمال
میں آئے۔ ہمارا آگیا۔ اردو بازار میں سردت کے لیے
بولتے ہیں۔ اردو۔ غیر ضیغ۔ رائج۔

قول فیصل۔ اپنے مجازی معنی میں ایک شل۔ بازار
کی مٹھائی باب نے بھی کھائی بیٹے میں کھائی بھی
کھن کے ساتھ بولتے ہیں۔

بازار کی مٹھائی۔ کڈیہ تو جیچہ جیچہ۔ استعمال
میں آئے۔ ہمارا آگیا۔ اردو بازار میں سردت کے لیے
بولتے ہیں۔ اردو۔ غیر ضیغ۔ رائج۔

قول فیصل۔ اپنے مجازی معنی میں ایک شل۔ بازار
کی مٹھائی باب نے بھی کھائی بیٹے میں کھائی بھی
کھن کے ساتھ بولتے ہیں۔

کھن کے ساتھ بولتے ہیں۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

گلشن میں عبا کے کرے گرم تو بازار
زاد تے بچھے ہیں تو بے شکستی پر

بازار گرم ہونا۔ خوب خرید و فروخت ہونا۔ بازار کی چل
پل جس چیز کا زور اور غلبہ۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم بازار چل تھا توڑا نا تھا۔ (تشنہ)
بازار گرم کرنا۔ بھاگت جانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار لگانا۔ بازار اترنے سے لگی ہوئی چیزوں کو بچھا دینے
کے لیے بولتے ہیں۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار چھوڑنا۔ کپڑے بیٹھ کے کس میں رکھ دینا تو بازار کا بیٹھنا
بازار لگانا۔ جمع ہونا۔ کثرت سے لوگوں کا اکٹھا ہونا۔

اردو۔ تلسیل استعمال۔

کسے ہیں عبادت کے لیے دوست ہزاروں
بازار صکے ترے بیار کے گھر میں

بازار میں بیچ لینا، بکنا۔ یہ بیچ و خرید شریعہ کے
تحتوی۔ آبی وہ تو دیا پایا ہے کہ تم ایوں کو بازار
میں بیچو۔ (نور العرف)

تول فیصل۔ عوام صرف بیچ لینا بھی بولتے ہیں۔

بازار رو۔ معمولی چیز آسانی سے دستیاب ہو جانے والی
بازار اردو۔ منیر فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

تول فیصل۔ کھڑا نہیں بولتے۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بازار گرم کرنا۔ رونق بخانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل۔ سوز غرافی کا دستور ہے کہ سوز غراف کے
پلوں و داس دینے والے بیٹے کو اس دیتے ہیں ان کو
بازو کہتے ہیں

بازو دینا دروازے کے چمکے کے پلوں کی بی
سکڑیاں۔ اردو فصیح رائج۔

اس سے ہی تھکا نہ پہنچا پاؤں جس دروازے پر
گٹ کے دو دروازے کا ایک ایک بازو ہوگا رشک
بازو دینا بھگیا کے وہ جسے جو دونوں پلوں کو چھانے
ہیں۔ اردو سرورک۔

اپنی کوڑھ مکے ایسی مقامی کے ہر تھوڑا
کمر کے کردیا خوات سری انگیا کے بازو کوڑھ
بازو دینا پرند بازووں کا وہ حصہ جسم جس میں پر
ہوتے ہیں۔ فارسی فصیح رائج۔

بازو بن۔ زبور کی ایک قسم جسے ہوتی اپنے دونوں
بازووں پر بازو ہوتی ہیں۔ اردو مذکور فصیح رائج۔

کہ کے یہ اور بازو ہنداک کھول
ہفت استیکم ہونے جس کا مول اہست گری

بازو بھیس ہوتا ہے بازووں پر خوشنما تیار ہونا
کہ نہ دے ہوں نہ سوئے۔ اردو قلیل الاستعمال

وہ ساعدہ بازو بھرے گون گول
برابر ہوا اس کے جن کا ہوں میر حسن

قول فیصل۔ بھرے کی سکرار کے ساتھ بھرے ہوتے ہیں۔
بازو زیادہ ہوتے ہیں۔

کھائیاں وہ جو میں بھرے بھرے بازو
عین آنکھوں پر رکھیں وہ خوشنما اردو مؤلف

بازو پھٹنا۔ یہ بھر بھرانا پرند بازو کا اپنے
بازو اپنے جسم پرانا، اردو فصیح رائج۔

بازو پھٹ کرنا۔ درست سے ملنے کا شگون بھاجاتا
ہے۔ اردو قلیل الاستعمال۔

اپنا خبر کچھ آج بھر بازو پھٹ کرنا ہے
ملے عاشق زن شاید کھیا بھی دھڑکنا جرات

بازو تو لٹنا۔ پرند بازو کا اڑنے کے ارادے سے
بندوں کو حرکت دینا۔ اردو قلیل الاستعمال

صیاد کو یہ صند ہے کہ اڑنے کا ذکر کیا
تو لا جو بازووں کو وہیں پر کٹر گیا شاد

قول فیصل۔ اس محل پر باحتم پر تو لٹنا ہوتے ہیں۔
بازو لٹنا۔ مرگ برآمد کے لیے مجازاً ہوتے ہیں

اردو فصیح رائج۔
کلمہ کی موت ایسی بھاری موت تھی کہ مال باپ تو

دونوں گریا اس کے ساتھ زندہ درگور ہو گئے۔
بھائیوں کا بازو ڈھک گیا۔ (تو بہ ہفتوح)

بازو رہ جانا۔ بازو بے کار ہو جانا، اردو
فصیح رائج۔

یہ سمت جوں تو قتل سے ناشاد رہ گیا
خبر ملا تو بازو سے جھٹلا رہ گیا

قول فیصل۔ رہ جانا کی جگہ قتل ہو جانا بھی
ہوتے ہیں۔

بازو کھٹنا۔ بازو بازو ہٹنا، اردو فصیح رائج۔
بازو سرے گئے کو نفر آتا ہے کوئی

سر پرے رد اچھلنے لیے جاتا کوئی
بازو کی پھلی۔ بازو کے اندر کا وہ گوشت جو پی

ساخت نیرنگ خصوصیات میں درستر حصہ جسم
سے مختلف ہوتا ہے۔ اردو فصیح رائج۔

بھیراری کا ہون پتل مثل موج اے خوشن
کیوں نہ ہر بازو کی پھلی ہوتی ہے آب ہوا

بازی۔ شرط، ارجحیت، کھیل، بازی، رائج
منہر حق عشق کے نہ ہب میں بازی کھات

کھیلنے کو یوں زمانے میں تبتز کھیل تھے
منبر

بازی اٹھنا۔ کھیل نہ ہونا، اردو غیر فصیح رائج
بازی میں عمر کی۔ یہ بازی اڑی سی جو قنر

بازی اڑنا۔ کھیل میں حرالت ہونا، اردو
فصیل الاستعمال۔ پرند بازو کی اصطلاح۔

محل صر۔ بازی پر تو کسی کا پس نہیں پیتا اڑی
تو اڑی۔ (روایے صادق)

بازی آنا۔ گھنٹہ یا تاش کھیلنے میں جتوانے والے
بتوں کا آنا۔ اردو غیر فصیح رائج۔

بازی بازی بارش باہم بازی۔ کھیلنا کھیلنا ہے
باپ کی ڈاڑھی سے قہقہہ کھینچا جو کوئی اپنے سے بڑے سے بڑے

سے تو کہتے ہیں بخاری مثل قلیل الاستعمال۔
محل صر۔ ہر جہز میں بڑے اور جریب اٹھا کر لیا کیوں نہ ہم

سے جھٹکے کھوں گاترے باپ۔ بازی بازی۔ (آب حیات
بازی بکنا۔ شرط ہونا، بازی لگانا، اردو

غیر فصیح رائج۔
ان سے وقایہ دیکھنے کیا ہر جیت ہو

بازی ہدی ہوئی ہے یہ بازی لگی ہوئی
بازی جیتنا۔ ارجحیت کے کھیل میں کامیاب ہونا

اردو فصیح رائج۔
جیت کے بازی سر قتل بھی بازی سے گئے

جہم نہ تھے ایسے کہ عاب بازی کی بازی ہار
بازی چڑھنا۔ بازی میں جیتنے کے آثار ہونا،

اردو دہلی کی زبان۔
کھیل کھیلے اسے بھی جان پر کھیلے جسم

ہو گئی کمزور بازی چڑھ کے یہ کیا ہار ہے
بازی چلنا۔ مکاری میں کامیاب ہونا، حکمت و نظر

سے کام لگانا، اردو قلیل الاستعمال
ہے جا نہیں تیغ اب مری داسر ہے گی

شیریں سے نہ بازی مرد باہ چلے گی
میں

بازیچہ :- کھلونا۔ اردو فصیح رائج۔

بازیچہ دل مرا ہے کسی نے سوار کا
کیونکہ نہ نفس میں ہو عالم غبار کا
بازی کرنا :- کھیلنا۔ اردو، طفیل الاستقلال
ولا بازی نہ کر ان گیسوؤں سے
نہیں آساں کھلانا مانی کے تیر
بازی کھانا :- بات کھانا، شکست کھانا، ہارنا
سے کھوتے کا گڑہ کرنا :- قریب کھانا، نمونہ کا
کھلا کرنا۔ (ذوالفہات)

قول فصیل کھنڈی ایک ہی معنی میں ہیں مستقل نہیں۔
بازی کھیلنا :- چومر، چھپی، شطرنج، گنجہ
یا تاش کا کھیل کھیلنا۔ اردو، فصیح رائج۔
کیا جب تھا جیت سے تم سے چور و صل کی
ایک بازی ہم جو قسمت سے چھپا کر کھیلے
بازی کھیلنا :- کھوتے کا قتل کھیلنا۔ اردو
قریب بہ نزدیک۔

اس پرورد کو مرنے کا بیوں کا جوڑا
بازیوں سیکڑوں مرغاں ہو کھیل گئے رشک
بازی کاہ :- کھیلنے کو دینے کی جگہ، فارسی،
مونث، فصیح، رائج۔

بازی گز :- کھیل تاشے، کھانے والا، شہیدہ
بازی فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ہیں کو اک کچھ نظر آتے ہیں کچھ
رہتے ہیں رہو کا یہ بازی گر کھلا
بازی گری :- چالاک کھیل تاشے میں ہاتھ کی
صفائی، شہید بازی کا منہ فارسی، فصیح، رائج۔
بازی کہہ :- بازی کاہ کا تحفہ
بازی گم طفلان :- وہ جگہ جہاں بچے کھیلے
ہیں، فارسی، فصیح، رائج۔

ذوق بازی گم طفلان ہے سراسر یہ ذہن
ساتھ لڑکوں کے پڑا کھیلنا گویا ہم کو
بازی لگانا :- شرط بنانا، اردو، فصیح، رائج۔
ہیں بازی اس میں دکانا ہوں کھیلے اگر
تو شاہ گنجے تک کا عسلا م ہوتا ہوں رشک

قول فصیل :- اس کا لازم (بازی گم) بھی مستقل ہو۔
بازی لے جانا :- صفت لیجانا۔ اردو، فصیح، رائج۔
دیکھا بھی ہو، دکانا بھی حینوں کو جو شرط :-
اس میں بازی لے گیا اسے بندہ پرورد آغیہ
بازی مات کرنا :- بازی ہر دینا، اردو، فصیح، رائج۔
نیری اور دوسے زمانے ہجر کا بازی مات کی :-
شاعر اسی فیصدی تعلیم میں سات کی ظریف
قول فصیل :- اس کا لازم بازی مات ہونا، بھی
مستقل ہو۔

بازی نادار ہونا :- تاش کے کھیل میں کسی رنگ کے
پڑوں کا ہاتھ نہیں نہ ہونا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

نام کو بھی نہیں محتاج کوئی دنیا میں
گنجہ کھیلے تو اتنی نہیں بازی نادار
بازی مارنا :- ارجیت کے کھیل میں ہار جانا،
اردو، فصیح، رائج۔

جیت کے بازی ستر قتل بھی بازی گئے
ہم نہ تھے لیے کھانا بازی کی بازی آگے
قول فصیل کھیل کے تاکہ صباب ہونے کے لیے
بارنا کی جاہ ہرنا، مینی بازی ہرنا، بولتے ہیں

محبت میں اسے دل نہ ڈر سرت کھیل
وہ بازی نہیں ہو کر ہجائے کی
باس :- بڑا، ہندی، مونث، غیر فصیح۔

ترے رخسار پر کبھی نام نہ کے کسوں سے کھیل
کبھی دیکھے نہیں اس رنگ سے اس باس کے پھول

قول فصیل :- اس کا تہا استقلال غیر فصیح ہو بڑے کے
ساتھ ملکر بوباس، بولنا، فصیح ہو۔

باسٹھ :- ساتھ اور دو دھڑے، اردو، فصیح، رائج۔
باسط :- فراخی دینے والا، خدا کا نام، عربی
صفت، فصیح، رائج۔

باسلیق :- دیلے، مروت، آدمی کی بائند کی ایک
خاص رنگ، بونانی، مونث، اٹھار کی اصطلاح۔
باسن :- برتن، ظرف، ہندی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔
بے پستیل کے باسن ایسے حین
بلکے پھلے وہ پھول سے بھی کہیں (عروض الفت)

قول فصیل :- احمود میں اس کا حرف برتن کے ساتھ
ملائے (برتن باسن) زیادہ ہو۔

باس مٹی :- ایک قسم کا خوشبودار چاول۔ اردو
مذکر، فصیح، رائج۔

باسور :- ایک قسم کا مرن جس میں مقام براہ یا
تاک میں بد گوشت پیدا ہو جاتا ہو۔ عربی۔
قول فصیل :- اس کی جمع بوسیر ہو۔ اٹھار کی
اصطلاح ہے۔

بارسی :- رات کا بچا ہوا۔ رات گزرا ہوا تازہ
کی صفت، اردو، فصیح، رائج۔

قول فصیل :- باہوم کھانے پینے کی چیزوں کے لیے جو ہیں
باسی بڑے مرچا یا ہوا۔ اردو، فصیح، رائج۔

چوٹی لٹھی ہے باسی لڑوں کے
رو رہی ہو ملک کہا رو کے

باسیال :- اسیروں کی ایک بات، ہندی، مذکر
باسی بچے نہ کنا کھائے :- ایسی جگہ بولتے ہیں
جہاں کوئی چیز دوسرے وقت کے لیے بچا کر نہ رکھی
جائے۔ اردو، فصیح، رائج۔

بارسی تبارسی :- دو تین دن کا رکھا ہوا کھانا،

بھی کہتے ہیں۔

بانع آرم :- بانع کی جمع فارسی فصیح رائج

قول فیصل :- جمع عربی فاعل سے فارسیوں نے بنائی ہے اسی وجہ سے فارسی کے حکم میں ہو۔

بانع اجڑنا :- بانع کے درختوں کا تباہ و برباد ہونا
اردو فصیح رائج۔

قول فیصل :- مجازاً کسی گھر کے تباہ ہونے کے لیے بھی کہتے ہیں۔

نہر کا بانع :- جزا کہیتی پڑی ہے ویراں
اسی خزاں نہ آئے یارب کسی چین میں شہد
قول فیصل :- اس کا شہدی :- بانع اجڑنا :- بھی
سنا ہے۔بانع آرم :- شہاد کا بنایا ہوا بہشت فارسی ترکیب
فصیح رائج۔بانع باڑی :- پھلواری آرائش یعنی سہنگی
کنا تہ بال بیکہ اردو محنت دہلی کی زبان۔بانع بانع ہونا :- بہت زیادہ خوش ہونا نہال
ہونا اردو فصیح رائج۔ہم کو ملا کے خاک میں کیا بانع بانع ہے
خلعت زمین کو کیوں نہ فلک سبزل کے سحرباغبان :- مالی :- بانع کی دیکھ بھال اور حفاظت
کا ذمہ دار فارسی اندر فصیح رائج۔زور ہی کیا تھا جھائے باغبان دیکھا کیے
آشیاں اجڑا لب لباب نہ تو ان بکھا کیے صنفیقول فیصل :- باغبان ازل ازل باغبان قدرت نیز
باغبان فضا و قدر خدا کے قتال کو کہتے ہیں۔باغبانی :- بانع کی دیکھ بھال مالی کا عہدہ فارسی
مرثہ فصیح رائج۔

چند باغبانی صحرا کرے کوئی دق

بانع پھولنا :- بانع کا بار بار آنا اردو فصیح رائج

بانع پھولنا ہوا ہے سبزی ہے
ہر طرف آب سرد پھر کا ہو شوقبانع پیرا :- بانع کو کاٹ چھاٹ کر آراستہ کرنے
والا مالی :- باغبان فارسی تلبیل الاستمال۔بانع چناں :- جنت کا بانع جنت فارسی ترکیب
فصیح رائج۔جب دیکھ کے بانع چناں آگے بڑھے شاہ زماں
جبریل بھی تھے ہم چناں آ آسان ہفتیں نعم ہا ہابانع جنت :- جنت فارسی ترکیب فصیح رائج
اب ہیں جانے دو باہر نہ کہد حال تباہبانع جنت کے مسافر کا نہیں روکتے راہ
بانع جنت :- چھوٹا بانع چن بانع کی تعبیر فارسی
غیر فصیح

قول فیصل :- اردو میں بالوم بانع پوہتے ہیں۔

بانع خزاں ہونا :- بانع کا تباہ و برباد ہونا اردو
فصیح رائج۔یوں نہ ویراں کوئی گھر ہونے خزاں ہو کوئی بانع
رہے اس رنج سے اس دکھ سے زمانے کو فرخ تفتبانع دیا :- دنیا جان فارسی ترکیب فصیح رائج
ہے بہار بانع دنیا چند روزدیکھ لو اس کا تاشا چند روز
بانع رضواں :- جنت بہشت فارسی ترکیب
فصیح رائج۔تاش گرسے زابہ اس قدر جس بانع رضواں کا
وہ اک ہلکے سندھ کو ہم خیر دوں کے طاق نیاں کا غالببانع سبزد کھانا :- دھوکا دینا فریبنا اردو غیر فصیح
میں بانع و خندہ زخم سے پڑے ادھیکڑوں آبلےمجھے بانع سبزد کھائے جو الم خزاں میں بانع دل
نشاقول فیصل :- عام بول چال میں سبزی بانع دکھانا ہوتے
ہیں۔بانع شہاد :- شہاد کا بنایا ہوا بہشت فارسی ترکیب
فصیح رائج۔بانع عالم :- دنیا کا غناں فارسی ترکیب فصیح رائج
دل میں ہے کر تھاری یاد چیلےبانع عالم سے نامراد چیلے
بانع قالی :- وہ پھول بوٹے جو تالین پر پڑتے ہیں
فارسی ترکیب تلبیل الاستمال۔چشم غفلت کھل گئی جب خواب گاہ دہریہ
بانع سبزی نظر میں بانع قالی ہو گیا سحر

قول فیصل :- قالی کی جگہ تالین زیادہ تھیل ہو۔

بانع کا بانع :- نام بانع سارا بانع اردو
فصیح رائج۔ایک دو گل سے جو تنگیں نہ ہوئی جو اس کی
بانع کا بانع ہی سر پر نہ اٹھائے تلبیلبانع کھانا :- بانع کے درختوں کا کٹ جانا اردو
فصیح رائج۔قول فیصل :- مجازاً کسی گھر کے کل اخراج کا نتیجہ
ہونا۔جب کر بلا میں دفتر آیاں اٹ گیا
یعنی جناب فاطمہ کا بانع کٹ گیابانع لگانا :- کسی زمین پر پھولوں یا پھپھوں کے درخت
ہونا اردو فصیح رائج۔قول فیصل :- مضامین میں رنگینی پیدا کرنا کے معنی
میں بھی مستعمل ہے۔نظر ہے تعریف مجھے لالہ رخت کی
اے چرخ کمن آج گانا بولنا بانع

مجھے دار باقی کرنے کے لیے بھی بولتے ہیں۔ جیسے

۔۔۔ جہاں پہنچ جاتے ہیں باتوں کا باغ نکھارتے ہیں:

باغ میر عشق:۔۔۔ کا بیج کے قریب مگر دال مندی
دکھنوں میں ایک باغ تھا جو اپنے ایک میر عشق
مروم کے نام سے مشہور تھا۔ اس کی مقبولیت
اس قدر عام ہوئی کہ نسبتاً بوجہ کار کا رتبہ
اسی نام سے مشہور ہو گیا اور ایک مظلوم ہو گیا
باغ تو داروں کی بے توجہی سے باغ نہیں رہا۔
لیکن مگر ابھی باقی ہے۔ میر عشق مروم اپنے اسی
باغ کے ایک حصہ میں دفن ہیں۔

باغ و بہار:۔۔۔ آراستہ، بارونتی، فارسی ترکیب
نصیح، رائج۔

دکھلا رہا ہے سبیر ادا عند اول
یا باغزاں سے میں نے یہ باغ و بہار دل
باغخون:۔۔۔ بہت خوش رہے انتہا شاد، اردو
تفصیل الاستمال۔

محل صف:۔۔۔ گندہ رکاب رسوں کے بعد جو مالتو اب کا
باغوں باغ ہو گیا۔

قول فیصل:۔۔۔ مدتیں زیادہ ہوتی ہیں۔
یا عری:۔۔۔ تاجران، سرکش، جانور و برحق حکومت سے
پرکشہ، عربی، نصیح، رائج۔

یا عری تیر دین و سنان لے کے چلے ہیں
کٹ جانے کے وہ نخل جو پھولے نہ پہلے ہیں

یا ف:۔۔۔ یعنی الف کا آئے آخر میں اضافہ کو غصہ فاعل
میں سے سنی پیدا کرتا ہے۔ جیسے: سو باغ، وغیرہ۔

یا قاتلہ:۔۔۔ یا قاتلہ، باقرینہ، یا عری شیک، فارسی
نصیح، رائج۔

یا قریب:۔۔۔ عالم، رئیس، شیر و زرد، و آئے دالا،
عربی، نصیح، رائج۔

قول فیصل:۔۔۔ شیوں کے بارہ اماروں میں سے

پانچویں اام ابو جعفرین فخر بن علی بن الحسن علیہ السلام
کا لقب ہے۔

باقر خوانی:۔۔۔ ایک قسم کی شیرال، اردو، نصیح، رائج۔
قول فیصل:۔۔۔ مشہور ہو کہ باقرخان نامے ایک شخص کی
کی ایجاد ہے اور انھیں کے نام سے منسوب ہے۔

باستلا:۔۔۔ ایک قسم کی ترکاری جس کی پھلیاں ہوتی ہیں
جو پک کے کھائے جاتے ہیں۔

قول فیصل:۔۔۔ اس کی پھلیاں اور پک پھلیوں کی طرح ہوتی ہیں
باقی:۔۔۔ بجا ہوا، علاوہ، عربی، موزن، نصیح، رائج۔

ماذہ:۔۔۔ دیکھا گیا جو کہ یہ تم پر مرے ہوئے
باقی جو یہ سو قبر میں مرے ہوئے آتش

باقی:۔۔۔ تمام رہنے والا، غیر مافی، ماذہ، عربی،
نصیح، رائج۔

قول فیصل:۔۔۔ خدا کے ناموں میں سے ایک نام
باقی:۔۔۔ علم حساب میں گھٹانے کے سوالات، اردو،
نصیح، رائج۔

محل صف:۔۔۔ دو سوال جوڑ کے نکالو۔ وہ باقی کے اس
کے بعد چھٹی۔

باقی:۔۔۔ زیادہ بھی ہوتے ہیں۔ جیسے میں نے جو کھانے کا
حق تقادہ ادا کر دیا، باقی انھیں اختیار ہو۔

باقت:۔۔۔ باقی کا جہاں عربی موزن، تفصیل الاستمال۔
باقت:۔۔۔ باقی کا جہاں عربی موزن، تفصیل الاستمال۔

ہوتے ہیں جن کے نشانات انسان کے مرنے کے بعد بھی باقی
ہیں۔ عربی تعلیم یافتہ حضرات کی زبان۔

قول فیصل:۔۔۔ بازاں اولاد ماسک کو بھی کہتے ہیں۔
باقی آئندہ:۔۔۔ کچھ اچھا دار سائے میں جب کوئی

مستون نامکمل چھاپا جائے تو آخر میں یہ فقرہ
لکھ دیتے ہیں۔ یعنی اس کا لقیہ آئندہ اشاعت میں

شک کیا جائے گا۔ عربی فارسی الفاظ، اردو صرف،
نصیح، رائج۔

نصیح، رائج۔

باقی پڑی ہونا:۔۔۔ باگزاری کا بیباق نہ ہونا، بقایا
ذہب ہونا، اردو، غیر نصیح، زمینداروں کی اصطلاح۔

باقی دار:۔۔۔ جس کے ذمہ کسی کی کوئی رقم باقی ہو، عربی
فارسی الفاظ، اردو صرف، غیر نصیح، رائج۔

باقی ساتی:۔۔۔ سہرا سہا، سچا کچھ، اردو، غیر نصیح، رائج۔
ساتی باقی جو کچھ ہرے لے

باقی ساتی شراب دے دے، دھڑا لہیم،
قول فیصل:۔۔۔ میان ساتی، تابع فعل ہو۔

باقی کرنا:۔۔۔ قرض دینا، اردو، تفصیل الاستمال
محل صف:۔۔۔ دو روپیہ کے سودے میں ایک روپیہ

ایک باقی کر لیا۔
باقی کرنا:۔۔۔ آمدنی میں سے خرچ گھاڑا، قبیہ رقم معلوم

کرنا، اردو، تفصیل الاستمال۔
محل صف:۔۔۔ منشی جی سے کہو کہ گزشتہ سال تمام کی

باقی گرا کے گل ٹھک کو کھائیں۔
قول فیصل:۔۔۔ اسی محل پر باقی نکالنا، بھی ہو لے

ہیں۔
باقی ماذہ:۔۔۔ بجا ہوا فارسی ترکیب، نصیح، رائج۔

محل صف:۔۔۔ جو روپیہ تمھارے پاس ہے اس میں سے
لے لو ایک مکان بناؤ۔ اچھا ماذہ، روپیہ سے

کوئی تجارت کرو۔
باقی اندازہ:۔۔۔ جب آمدنی اور خرچ برابر ہو اور کچھ

باقی نہ بچے تو باقی کی جگہ پر چلے لکھ دیتے ہیں۔ مسنون
فارسی الفاظ، اردو صرف، تفصیل الاستمال۔

باقی نکالنا:۔۔۔ کچھ ادا کرنے کے بعد کسی کے ذمے کوئی رقم
واجب الادا ہونا، اردو، نصیح، رائج۔

محل صف:۔۔۔ حساب کے وقت میرے ذمے جو باقی
مطلوبہ میں اسی وقت میرے ذمے دینا ہو۔

قول فیصل - اس کا معنی - باقی نکالنا - بھی مستقل ہے۔

باگ - خوف، ہراس، اندیشہ، وحشت، فرارسی، فصیح، رائج۔

ہر قول حق میں نہ کچھ باگ ان کو پس اک شوبہ یہ گردیا پاک ان کو

بارگاہ - کنواری، روشن، فارسی صفت فصیح، رائج ہم نشین اس کی سند ہے نے ساس

لیک اک بارگہ کینز ہے یا منہشت گلزار قول فیصل - فارسیوں نے عربی قاف سے بارگہ

یا لیا ہے - عربی میں اس معنی میں - جیسے ہے باگہ - این - گائے جنیں بکری و خیرہ کے تھنوں

کے اوپر کا حصہ جس میں دودھ دیتا ہے - ہندی ہندو قول فیصل - اردو میں مستقل نہیں۔

باگھر - سریشیوں کے بانہ جس کی جگہ - ہندی قول فیصل - اسی کو باگل بھی کہتے ہیں لیکن اردو

میں کسی طرح مستقل نہیں۔

تابکی - - روٹنے والا - بگاڑنے والا عربی فصیح، رائج قول فیصل - شیعہ حضرات کی اصطلاح میں امام

حسین علیہ السلام کے معائب پر زیادہ درندہ لے کو باگی کہتے ہیں۔

باگ - تھوڑا سا ہندی، سنسکرت، تہذیب الاستمال

باگ - تھوڑا سا ہندی، سنسکرت، تہذیب الاستمال

باگ - تھوڑا سا ہندی، سنسکرت، تہذیب الاستمال

جج کی حالت میں، جوڑے باگے، بولتے ہیں۔

باگ اٹھانا - کنایہ گھڑا دوڑانا، اردو، فصیح، رائج۔

تنبا میں دکھاؤں انہیں باگھوں کی صفائی یہ کہتے ہی رہو اور کی باگ اس نے اٹھائی

باگ پر پھینا - سوار کے اشارے کے خلاف گھوڑے کا بے عمل رہنے باقی مر جانا - اردو، فصیح، رائج

گھوڑے جبر کو آئے نہیں سے پٹ کے آئے وہ باگ پر پھینا تو یہ سہو پر چپٹ کے آئے

قول فیصل - باگوں پر پھینا بھی بولتے ہیں۔

ع گھوڑے باگوں پر جو پھینتے تھے تو کہ جاتے تھے

باگ پکڑنا - ہندوؤں کے بیاں بیاہ میں ایک رسم ہے کہ وہاں کے گھوڑے کی باگ فاضل کا داماد پکڑتا ہے جس کا

یابیگ اس کو دیا جاتا ہے۔

قول فیصل - اہل ہندو کی خاص اصطلاح ہے۔

باگ پھیرنا - باگ مڑنا، ایک طرف سے دوسری طرف رخ مڑانا، اردو، فصیح، رائج۔

مرگان کی فرج نے وہیں گھوڑے اٹھا دیے باگیں ذرا بعد ہر گاہ بار کی پھیریں

باگ پھیرنا - باگ مڑنا، اردو، فصیح، رائج۔

نظر آگیا ہن نہ وہی طاقت قرار گھوڑے کی باگ پھیر کے لگا کا مڑا، اور

باگ دور - وہ رسی جو گھوڑے کی گردن یا ہانے میں باندھ کر مایں اپنے ہاتھ میں رکھتا تو آگے گھڑا تھا اور

رہے، اردو، سنسکرت، فصیح، رائج۔

قول فیصل - ہزار کسی کی ہری باتوں سے ختم ہوتی کرتے اور اس کو عمر اتنی نہ کرنے کے معنوں میں بھی بولتے

ہیں لیکن تفسیل الاستمال ہے - ان معنوں میں باگ ڈور مصلیٰ کر دینا، زیادہ بولتے ہیں۔

باگ روکے ہونا - ہر گام کھینچے ہونا، باگ کے ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

روکے ہوئے باگوں کو بندہ دین کے اور اس کی طرف سے کھینچتے تھے ختم غلبہ ہے

باگ پکڑنا - ایک قسم کا بڑا جلا، اردو، سنسکرت، فصیح، رائج۔

قول فیصل - عورتیں بچوں کو اس کا نام لے کر ڈراتی ہیں۔

باگ کھینچنا - ہر گام کھینچنے کا نام، اردو، فصیح، رائج۔

راوی بچوں کی دیے جاگ اڑا پر اب ملک تو سن دشت کا کھینچے باگ آئے ہم تو یہ

باگ لینا - باگ لٹکانا، چلنے کے لیے گام ہاتھ میں لینا، اردو، فصیح، رائج۔

باگ تو اشب سب کام سن تھا صبح بہار کشور ستام

باگسری - شیر کی خشک کی ہوئی کھان میں پر بعض فقر اسوتے ہیں - ہندی، سنسکرت۔

باگ مڑنا - چھپکے کے دانوں کا مڑ جانا، اردو، فصیح، رائج۔

چھپک کی طرح خم سے سراپا ہوں آبلہ مر جاتے باگ وہ جہاں باگ مڑوے

باگ مڑنا - چھپکے میں گھوڑے کا رخ پھیرنا، اردو، فصیح، رائج۔

وہ شمسار ادھر کو جب باگ مڑا ہے

باگ مڑنا - چھپکے میں گھوڑے کا رخ پھیرنا، اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل: چیتے کی لادہ کو باگھن اور باگھنی کہتے ہیں۔
دکن میں زیادہ مستعمل ہے۔ باگھ کی جگہ "باگ" بھی
بولتے ہیں۔

یاگیسری: ایک راگنی کا نام۔ ہندی "مونسٹ"
جو سبقتی دانوں کی اصطلاح۔

باگیں لیے ہوئے: باگیں کسے ہوئے۔ اُردو
محاورہ: فصیح، رائج۔

جانتا ہے کیوں فلک پہ طرار سے کیے ہوئے
آداب کا مقام ہے باگیں لیے ہوئے
بال: نو۔ اُردو مذکر، فصیح، رائج۔

دست مشاطہ کروں گا میں قلم خانے سے
یار کی زلفت کا پیکار جو کوئی بال ہوا
بال: وہ باریک خط جو پیشے یا چینی میں مولی
چوٹ سے پڑ جاتا ہے۔ اُردو مذکر، فصیح، رائج۔

یہ مراد دل ہے کہ ہے اس میں نہاں الفت
دیکھو آئینے سے اک بال چھپا یا نہ گیا
بال: گہوں، جوار یا جیسے وغیرہ کا خوش
جس کو بالی کہتے ہیں۔ ہندی "مونسٹ" مترادف۔

شیم زلف نہ حاصل نہ خال کا برس
نہ بال آئی مرے کھیت میں نہ دانہ لگا
بال: مٹکا۔ اٹھنے والے جانوروں کے پر یا پرندوں کے
بازو جن میں برس لگے ہوتے ہیں۔ فارسی فصیح، رائج۔

میں عدم سے بھی پرے ہوں ورنہ فافل بار بار
میری آہ آفتیں سے بال عنقا جل گیا غالب
بال: ایک قسم کا کان کا زیور، بڑے قسم کی بالی۔
اُردو فصیح، رائج۔

چوہ گی حسن سماعت سے مرے شعر کا حسن
کان میں اُن کے پیرا کان کا بالا ہو کر جمیل
بال: بنا سمجھ، نادان، بھولا۔ ہندی غیر فصیح، رائج۔

بالا: بچہ، لکسن۔ ہندی غیر فصیح، رائج۔
محل صوف: پورٹا بالا برابر ہوتا ہے
بالا: جیل، بہانہ ہندی غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل: تنہا قلیل الاستعمال ہے۔ دوسرے
الفاظ کے ساتھ ملا کر (جیسے بالا بالا) بولتے ہیں۔
بالا: قد، قامت، فارسی فصیح، رائج۔

آر دو اور اس بلند بال کی
کیا بلا میرے سر پہ لائی ہے

بالا: اوپر (سیریں کا ضد) فارسی فصیح، رائج۔
بہر بالا سے فلک بے سرو یا پھرتا تھا
زرد پتا تھا کہ آندھی میں اڑا پھرتا تھا

بالا: دراز، اونچا، بلند۔ فارسی فصیح، رائج۔
ہو گیا عالم بالا سے بھی بالا پانی
جبکہ طوفان مرے دیر سے اٹھا
بالا: بہتر، افضل۔ فارسی مترادف۔

گرے ہے کان کی بجلی ہزاروں جانوں پر
مقدار سے گیموں سے کس طرح ہوا
بالا بالا: اوپر ہی اوپر، الگ الگ۔ اُردو
فصیح، رائج۔

آتی ہے چھپ کے دبے پاؤں نیم اور صبا
اب بھی آئے برس جاتا ہے بالا بالا
بالا بالا: خفیہ طریقے سے، چھپ چوری۔ اُردو
فصیح، رائج۔

بے یاقوت کے دکھاتا تھا کوئی لا لا
بجلیاں یار کو آنے لگیں بالا بالا
بالا بالا جانا: بے نتیجہ ہونا، بے اثر ہونا۔ اُردو
قلیل الاستعمال۔

تو جو سرگرداں آئے رکھتا ہے روز آسمان
بالا بالا یہ نہیں جانے کی آہ آفتاب شرق

بالا: بٹانا۔ جیل کرنا، بھڑکانا، دھوکا دینا۔ اُردو
غیر فصیح، رائج۔

دم دینگے ہم انہیں جو وہ بالا بتائیں گے
ہم بھی فریختے ہیں اگر وہ ہیں چاہئے
بالا: اگر کچھ میں اندر کے دامن کا وہ حصہ
اوپر کے دامن سے چھپا ہوتا ہے۔ اُردو مذکر، فصیح، رائج۔
بالا: بلند۔ وہ گوشوارہ جو گڑھی کے اوپر بانٹا ہوتا ہے
فارسی اندر، مترادف۔

قول فیصل: صاحب نورا اللغات نے اس کے
معنی سر پہنچا، سر بلند، دستار، ایک قسم کا کمان
ایک قسم کا لبادہ، بھی لکھے ہیں لیکن اب ہر معنی
میں مترادف ہے۔

بالا: بھولا۔ سادہ مزاج، معصوم، بید حواس، جا
اُردو مذکر، قلیل الاستعمال۔

غل شور بالے جو لے کھلو تو کی ہے بہار
کیا کیا مزے ہیں عید کے اس عید گاہ میں فقیر
بالا: اپنی، کسی، بچپن، لڑکپن۔ اُردو
قلیل الاستعمال۔

طوق زر جو ہے بچپن سے اگر گردن کا
بالا: حلقہ، گوش آپ کے ہالے پن کا
بالا: پوشش۔ پتنگ پوش، اس کپڑے کو کہتے ہیں
جو پتنگ پر بچے ہوئے بچے پر اس لیے ڈالتے ہیں
کہ گرد وغیرہ سے محفوظ رہے۔ اُردو قلیل الاستعمال۔

قول فیصل: اب پتنگ پوش زیادہ مستعمل ہے۔
بالا: ہشتا، حلقہ، گوش ہونا، طبع ہونا۔ اُردو مترادف۔
یہ آسمان غلام ہے کس سے جمال کا
پتے پھرے ہے کان میں بال ہلکا

بالا: تر۔ بلند تر، افضل تر، بہتر۔ فارسی صفت
فصیح، رائج۔

و تھی جو عالم جید ہیں ان کا سر سبز
اس سے بالاتر ہے تصنیف ان کا شہد
بال اتز جانا۔ از خود بالوں کا گر جانا، اردو
نصیح، راج۔

تمام دانت گرے بال اتز گئے سارے۔
خزاں رسیدہ ہوا بزرگ و بزرگ و بزرگ و بزرگ
بال اتفاق۔ اتفاق کے ساتھ، بلا اختلاف، عربی
نصیح، راج۔

منجھیں یہ بالاتفاق کہتے ہیں
سے رنگ زرد کہ اکثر کیا بیمار
بال اجماع۔ بالاتفاق، اکثر آراء سے عربی،
نصیح، راج۔

بال اجمال۔ مختصر طور سے، عربی، نصیح، راج۔
بال اجوبہ۔ انہی جوابی، کسی کا حسن، اردو
نصیح، راج۔

بال اخانہ۔ کو کھٹا، دو منزلہ، مکان کا ادب کا
حفظ، فارسی، مذکر، نصیح، راج۔
دل میں پلے پتے اب ہیں آنکھوں میں
بالا حنا، انھیں پسند آیا

بالا دست۔ غالب، زبردست، فارسی،
قبیلہ و شغل۔
حسن ہو کیا ہی پر رہتا ہے بالادست عشق
سے زمین کو جنوں اور حبیب یوسف پاک پر

بالا دنیا۔ غریب، دنیا دہو کا دنیا، اردو و ہندی،
جو اس پر حق نے کان اپنے میں ڈالا
وہ باد کیونہ دیوے سب کو بالاجرات
بالا رادہ۔ عہد، قصد، عربی، نصیح، راج۔
بالا استقلال۔ مستقل مزاجی، کے ساتھ عربی،
نصیح، راج۔

بالا شتر اک۔ شرکت کے ساتھ، عربی کے عربی
نصیح، راج۔
بالا اعلان۔ کلمہ کھلا، دیکھنے کی چوٹ پر، عربی،
نصیح، راج۔

بالا لپٹی۔ وہ آ رہی جس سے دوزخ پر۔ دل کو بلندی
پر چڑھاتے ہیں۔ عربی، نصیح، راج۔
بالا نشین۔ صدر نشین، جو بلند و ممتاز ہوگا
پریشی، فارسی، ترکیب، نصیح، راج۔

پہنچتوں کو کرتا ہے بالانشین غلک
اوپر ہے آشیانہ زاغ و زغن کی شاخ
بالای۔ ادب پر، ادب کا، فارسی، نصیح، راج۔
محل نشین، شادی کے خاص خاص کاموں کے لیے تو
روپیہ کا انتظام ہو گیا ہے صرف بالای اخراجات

کے لیے روپیہ کی کمی پڑ رہی ہے۔
بالای۔ سرشیر، دودھ چھٹی ہوئی موٹی پرت،
اردو، نصیح، راج۔

وہ تراپہ رنگیں وہ تراپہ نصیح
جاسکا سلطان و بالاکیا بالائی نے
خوشنویں۔ پہلے عوام و خواص ملای کہتے تھے لیکن
وہ دھوکے نواب مساوت علی خاں نے اسکو بالائی کہا
اور یہ نام اس قدر مقبول ہوا کہ اب ہر کس و نامکس
کی زبان پر ہے۔

بالائی آمد۔ وہ آمدنی جو مستقل معمولی آمدنی کے
ملاوہ ہو۔ اردو، قبیلہ الاستعمال۔
مرد و ریش ہوں کیسے تو کل مسیرا
خرچہ پر روز ہے یاں آمد بالائی کا

قول فقیر۔ شرم آ رہا بالائی نظم ہوا ہے جو فارسی
ہے اس جگہ بالائی آمدنی، بالخصوص ادب پر کی آمدنی
زیادہ بولتے ہیں۔

بالائی پیدا۔ بالائی آمدنی، اردو، دلی کا حرف۔
بالائے طاق۔ طاق پر، کنارے الگ، طبعہ
فارسی، نصیح، راج۔

صحت و شیریں باک طاق
دل تو آجاتا ہے اچھے نام پر
بالائے طاق رکھنا۔ کسی طرف سے بے توجہی،
کرنا، بے پرواہی کرنا، اردو، محاورہ، نصیح، راج۔

تو زبانی جانتا ہے شکوہ درد و فراق
رہا بھی الفتہ کو رکھتا ہے مگر بالائے طاق
بالائی کے کمرے۔ شکر کے شیرے میں خاص ترکیب
سے بکے ہوئے بالائی کے کمرے، اردو، نصیح، راج۔

بالائی کا کھی۔ بالائی کو آگ پر رکھ کر اوس کی چکنائی
علیحدہ کر لیتے ہیں، اس کو کہتے ہیں۔
قول فقیر۔ دودھ سے نکلے ہوئے گھی کے مقابلے میں
یہ گھی زیادہ قیمتی ہوتا ہے اور صرف بڑے آدمی
استعمال کرتے ہیں۔

بالا آخر۔ آخر کار نتیجہ میں، اخبار میں، عربی،
نصیح، راج۔
رہنیں سکتی بالآخر جو نہ دھیا جا لگی آنکھ
شرط اگر خورشید عالم تاب کے شریدی

بال آنا۔ پیشانی میں ڈرنے کی خفیف سی بکری
پر جانا، اردو، محاورہ، نصیح، راج۔
کس کام کہے وہ دن جس میں مال آیا
بیکرا آئینہ ہے جب اس میں بال آیا

قول فقیر۔ بعد بلوغ مرد کے مقام خاص پر بال
پیدا ہوجانے کے لیے بھی بولتے ہیں جو بزاری،
زبان ہے
بال بال۔ ایک ایک بال، ایک ایک عضو،
سے پادشاه اردو، نصیح، راج۔

موتے مگر نظری نہ آئے تو کیا کروں
تعریف در نہ کی ہے ترے بال بال کا
بال بال بچانا :- ضرر سے بالکل محفوظ رکھنا اردو
تصحیح راجح :-
اسیر علقہ کا کل نہ میں ہوا اے داغ
مرے خدائے بچا یا ہے بال بال مجھے
قول فیصلہ :- اس کا لازم بال بال بچا بھی مستقل ہو
بکچ ایک دن بال بال آبرو شوق
تو اب سے نہ ڈوبے یہ چال آبرو تدائی
بال بال خطا وار :- (صفت) جیہ خطا دار
فحشہ :- یوں تو غلام بال بال خطا دار :- (نور اللغات)
قول فیصلہ :- اس معنوم کو اب یوں ادا کرتے ہیں کہ :-
یوں تو غلام کا رویاں رویاں خطا دار ہے
بال بال دشمن ہونا :- ہر کس و نا کس کا دشمن ہو جانا
تمام زمانے کا دشمن ہو جانا
جب سے اس زلف کا خیال ہوا
دشمن جان بال بال ہوا
(نور اللغات)
قول فیصلہ :- ان سنوں میں لکھنؤ میں متعل نہیں
بال بال گج موتی پر دنا :- سارا ستہ ہونا ہر سے
پادری تک راستہ ہونا گج کے موتی باقی - ہندوؤں
کا یہ خیال ہو کہ موتی جو لٹھی کی چیشانی سے نکلتا ہو نہایت
اعلیٰ درجے کا ہوتا ہو (نور اللغات)
قول فیصلہ :- اب عورتیں قصہ کہانی کہنے میں کسی
شہزادی کی تعریف میں بال بال گج موتی پر دنا
کہتی ہیں
بال بال گرفتار ہونا :- سبے رہتا قرفے میں
کھینچا ہونا اردو محاورہ عورتوں کی زبان
محکمہ :- جب سے نوکری چھوٹی ہے بچا رہے کا

بال بال گرفتار ہو گیا جو -
قول فیصلہ :- عورتیں اس معنی پر - بال بال گتھ جانا بھی
ہوتی ہیں
بال بال گنہگار ہونا :- سراپا گناہوں میں آلودہ
ہونا اردو تصحیح راجح :-
غلط نہیں کہ گنہگار بال بال ہوں میں
بدن پر رو گئے مجھ کو بے حساب بے بحر
قول فیصلہ :- بال بال بحر ہونا بھی کہتے ہیں
داغ بال بال اینکے بحر ان گنہگاروں میں ہوں عاشق
بال بال موتی پر دنا :- آواز ہوتا ہر سے پاؤں
تک ہونا اردو عورتوں کی زبان
ہیں موتی پر دے بال بال جھٹکا دوسرے میں
وہ کو عالی گھر مارا ہے غلط آب گوہر میں رشک
قول فیصلہ :- بال بال میں موتی پر دنا بھی کہلے جو حضرت
شعری کی بنا پر ہو سکتا ہے
آیا عرق تو اور بڑھائی صفائے جسم
اس گل کے بال بال میں موتی پر دگیا
بال بال ہانڈھا :- مجید، فرمانبردار اردو محاورہ عورتوں
کی زبان
بال آگ پہ رکھتے آندھنی کی
وہ دیو نی بال بانڈھی آئی (گلزارِ نسیم)
بال بانڈھا چور :- شائق چور، شاطر چور اردو
مذکر ہر مذکر
بانگ مانگے دل کو جوڑ لبال بانڈھا چور
چھٹی ہے چوٹی تو بس ل کیا ہی کچی کھائے جو حیران
بال بانڈھا غلام :- خزاں بردار غلام ہے غلام غلام
اردو دیہی کی زبان
زلف نے دل اسیر دام کیا
بال بانڈھا مجھے غلام کیا داغ

بال بانڈھا نشانہ :- ٹھیک نشانہ، حکمی نشانہ
اردو، قلیل الاستعمال
ہیں بچے کا ترے تیر مرزا سے دل زلزلہ
بال بانڈھا ہے :- اسے ترک نشانہ تیرا اخیر
بال بانڈھا ہونا :- بال بیک ہونا، گزند نہینا، ہار دینا
سر بھڑکے ہو کی بانڈھ گی ندیاں
گر بال بانڈھا ہوگا جی میر لال کا حال صاحب
بال بچوڑنا :- بچوڑنا بواو معرفت اس کے باؤں کو
علیوں سے اس طرح مٹانا کہ جسد دکھائی دے
اردو عورتوں کی زبان
محکمہ :- گھنڈہ بھرے بال بچوڑ رہی ہوا در ایک جھن
بھی نہیں بکری
بال بچوڑ دالی :- وہ عورت جس کے بال بچے
ہوں - اردو تصحیح راجح :-
قول فیصلہ :- مرد کے لیے بال بچوڑ دالا بولے میں دلی
میں عورتیں بال بچوڑ دالی چیمک کر بھی کہتی ہیں
بال بچے :- بال بچیاں بیٹی بیٹا، اردو مذکر
تصحیح راجح :-
قول فیصلہ :- بال بچے دار بھی (صاحب بال و عیال
کے معنی میں) بولتے ہیں
بال بڑا :- نای، حجام، اردو عوام کی زبان
قول فیصلہ :- اس کی اصل انگریزی ہے اردو تصحیح
لفظ آباد ہے
بال برابر فرق نہ ہونا :- بالکل فرق نہ ہونا
اردو تصحیح راجح :-
افتادگی میں بال برابر نہیں ہو فرق
ہے ایک رنگ سایہ دریشہ شاہ میں
بال برابر لگی نہ رکھنا :- کوئی رعایت نہ کرنا
کوئی کسر اٹھا کر کھانا اردو محاورہ قلیل الاستعمال

سب ترے کان زلف منبر لگی ہوئی
رکھے گی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی
بال بھڑانا بالوں کو پریشان کرنا۔ اُردو محاورہ فصیح راج
قول فیصل :- اہل دہلی انھیں معنوں میں "بال بھڑانا"
بولتے ہیں۔

دیکھے پھنتے ہیں اس جال میں دل کس کس کے
دوش پر بال بھڑا کرے وہ چلے آتے ہیں
بال بھڑانا۔ بالوں کا پریشان ہونا۔ اُردو فصیح راج
چل اسے باد بہاری اک ذرا آہستہ آہستہ
کرو مجھ سے اچھٹے ہیں جو بال انکے بھڑنے میں
بال بھڑانا۔ بالوں کی کنگھی خراب ہو جانا۔ اُردو محاورہ
فصیح راج

عاشق سے اچھے وصل بت فتنہ گر ہیں بال
سوا بگڑے اور بنے ملت بھر میں بال
قول فیصل :- اس کا معنی "بال بگاڑنا بھی دکنی
کے بالوں کی کنگھی خراب کر دینے کے معنی میں مستعمل ہے۔
بال بنانا۔ بالوں میں پیچ و خم بنانا۔ اُردو فصیح راج
دست رنگیں سے جو تہ بال بنائے اسے جہاں
انگلی انگلی تری شمع شب گیسو ہو جائے
قول فیصل :- بال منڈنے کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔
بال بھڑکا فرق ہونا۔ ذرا سا فرق ہونا / خفیف سا
فرق ہونا۔ اُردو فصیح راج

ب۔ بس بال بھڑکا فرق جو دھند میں ہے (عشق)
قول فیصل :- نفی کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔
مثال تار گیسو ہے کمر بھی
نہیں ہے فرق انہیں بال بھڑا بھی
بال بھڑا خرمی۔ گھڑے کے ایک عیب کا نام۔
اُردو "مونٹ" سلوتریوں کی اصطلاح۔
محل صوف :- ایک گھڑا ہے رنگ کا صاف ہاتھ

بالوں کا اچھا بال بھڑی سے پاک (مرآة العروس)
بال میکا نہ ہونا / میکا بکسر اول دیا سے معروف
کوئی آٹھ آٹھ آٹھ کوئی خیر نہ پہنچنا۔ اُردو فصیح راج
آخرد کھا چکا وہ شفی اپنا سب کمال
پر رش کے زلفوں والے کا میکا ہونا بال
بال پریشان کرنا۔ بالوں کو پھینکانا / بندھے ہوئے
بالوں کو کھول دینا۔ اُردو فصیح راج
ع۔ ماں بال پریشان کیے بالیں پہ کھڑی ہے (دردمندی)
قول فیصل :- اس کا لازم "بال پریشان ہونا بھی
مستعمل ہے۔

ہم نکالیں گے سن سے نوح ہو اہل تیرا
اوسکی زلفوں کے اگر بال پریشان ہوئے
بال پڑنا۔ پیشے یا چینی میں کسی شے سے خفیف سی لکیر
پڑ جانا / بال آ جانا۔ اُردو محاورہ فصیح راج
کسی موئے کر سے خاک ہونے پر بھی الفتنہ
پڑا ہے بال ازخو جب بنا کا نہ مری گل کا وزیر
بال پکنا۔ بالوں کا سفید ہونا۔ اُردو غیر فصیح راج
زینت ہوئی بدن کی جو ہر بال یک گیسو
گویا بھری مکاں میں سفیدی چمک گیا
بال نی جانا۔ کسی رقیق سے کے ساتھ دھوئے میں
بال نکل جانا۔ اُردو فصیح راج

درد سے قاتل گئے میں بسلوں کے ہے کہاں
نی گئے کیا بال پانی میں تری تلوار کا اسیر
بال تحقیق۔ تحقیق کے ساتھ۔ عربی فصیح راج
بال تحقیق۔ تحقیق کے ساتھ۔ عربی فصیح راج
بال تحقیق۔ تحقیق کے ساتھ۔ عربی فصیح راج
بال تحقیق۔ تحقیق کے ساتھ۔ عربی فصیح راج
بال تحقیق۔ تحقیق کے ساتھ۔ عربی فصیح راج
بال تحقیق۔ تحقیق کے ساتھ۔ عربی فصیح راج
بال تحقیق۔ تحقیق کے ساتھ۔ عربی فصیح راج

پڑ جاتی ہے اُردو دہلی کی زبان۔
تو کرے گا علاج کیا جستان
دل کا پھوڑا ہے بال تیر نہیں
قول فیصل :- گھنٹہ میں بل توڑ کہتے ہیں۔
بال طبعی۔ جیسے یا جیسے دھیرہ کا ایک مشہور طرف جبر کی
ساخت گاؤم ہوتی ہے اور اہر گرفت کے لیے ایک
گھڑا لگا ہوتا ہے۔ اُردو مونٹ فصیح راج
قول فیصل :- عام طور پر دودھ رکھنے یا پانی بھرنے
یا گھڑے کو پانی پلانے کے کام میں آتی ہے۔
بال ٹیڑھا ہونا / بال میکا ہونا۔ اُردو متردک
ہاں گھڑا کے میں کٹواؤں گی بی سوت کا سر
دشمنوں کا سر سے ٹیڑھا اگر اک بال ہوا
بال بھڑا۔ جبر سے زبردستی / عربی فصیح راج
قول فیصل :- اُردو میں اس کا صرف بالعموم زنا کے
ساتھ (زنا بھڑا) ہے۔

بال جبریل۔ پر جبریل / بازو سے جبریل۔ فارسی
ترکیب فصیح راج
تیرا انداز سخن شانہ زلفہ السام
تیری رقتا قلم جنبش بال جبریل
بال بھڑا۔ مختصر ہے / عربی / قلیل الاستعمال۔
بال بھڑنا۔ بال گنا۔ اُردو قلیل الاستعمال۔
قول فیصل :- اس جگہ "بال گنا" زیادہ بولتے ہیں۔
بال چکٹ جانا۔ چکنے بالوں کا اس طرح میلنا
ہو جانا کہ ایک دوسرے سے چپک جائیں۔ اُردو
فصیح راج

ہندی میں تھا ہر کسی خاک راکا
عطر خنایاں بال تھارے چکٹ گئے
بال چھٹنا۔ بوجھنے یا چنگی دھیرہ سے بال اکھاڑنا
یا ڈاڑھی موچھوں کے سیاہ بالوں میں ملے ہوئے سفید

بالوں کو چھتری کی نوک سے کاٹنا۔ اردو محاورہ فصیح رائج۔
 بال چھتری۔ بال کی چھتری جو گرہ باز کو تروں
 کے بیٹھنے کے واسطے بناتے ہیں۔ اردو، مترک۔
 یا رو کی زلفوں سے دل کا چھوٹا خوشوار ہے
 کیا ہی پھنس کر بال چھتری میں کو تر ہو گیا۔
 قول فیصل: اب کھڑی صرف چھتری ہوتی ہیں
 اہلی میں آدمی کی چند یا کے بال اور شاہجہانی پگڑی کو
 بھی کہتے ہیں۔

بال چھتر۔ ایک خوشبودار دوا کا نام، جو قبا کو وغیرہ
 بنانے میں زیادہ استعمال کی جاتی ہے۔
 بال خاصہ۔ اپنی خاصیت کے لحاظ سے حسرتی
 قلیل الاستعمال۔

بال مخصوص۔ خاص طور سے عربی، فصیح، رائج۔
 بال بخور۔ ایک بیماری جس میں سر کے بال گر جاتے
 ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

بال خیریت کے ساتھ میل کے ساتھ عربی قلیل الاستعمال۔
 قول فیصل: اردو میں خاتمہ کے ساتھ (خاتمہ یا خیر)
 زیادہ ہوتے ہیں۔

بال دار۔ رو میں دار۔ اردو، قلیل الاستعمال۔
 قول فیصل: جمع کے ساتھ بالوں دار زیادہ
 مستعمل ہے جیسے "بالوں دار توہنی"۔

بال دھوپ میں پکانا۔ بڑھاپا آجانے تک
 تا تجربہ کار و جہا۔ اردو، غیر فصیح۔

بالوں چنگے کیے ہر خستہ حال
 دھوپ میں ہیں انہیں پکائے بال

قول فیصل: لکھنؤ میں اس محل پر بال دھوپ
 میں سفید کرنا ہوتے ہیں نفی کے ساتھ زیادہ زبان زد
 ہے جیسے "میں نے دھوپ میں بال سفید نہیں کیے ہیں"
 بالذات۔ اپنی ذات سے خود عربی فصیح، رائج۔

آنکھیں جو ہوں تو میں ہے مقصود ہر جگہ
 بالذات ہے جہاں میں وہ موجود ہر جگہ

بال ذالنا باریک خط ڈالنا۔ اردو، قلیل الاستعمال
 بال سینے پر نہ ڈالے دل کو گردے پاش پاش
 شہر قراں میں کیا صاف تھے جو ہر جگہ دیا شہاد

بال رکھنا۔ سر پر بے بال رکھنا۔ اردو، فصیح، رائج
 جب سے اس پر فالے بال رکھے
 حیدر بند نے جال ذال رکھے

بال سکھانا۔ کیلے بالوں کو خشک کرنا۔ اردو، فصیح، رائج
 جن میں سنبل تر کا مزہ ہے اسے گل تر
 نہا کے بال سکھانے کو کون کہتا ہے

بال سکھانا۔ اچھے ہوئے بالوں کو کنگھی سے صاف
 کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تنگ ہو کر کہتی ہے مشاطان سے بار بار
 اس قدر کچھ نہ صاحب بال سلجھنے بھی

بال تمیمنا۔ کھلے ہوئے بالوں کو باندھنا۔ اردو
 فصیح، رائج۔

سمیٹو کھرے بالوں کو جھٹک۔ دغا کا اس سے
 یہ کیا ہستی نامی ہے جس انھویسے میں سے لکھی

بال سے باریک۔ بہت زیادہ باریک بالوں
 میں۔ اردو، فصیح، رائج۔

حل صوف۔ از رنگ کا پتھا میاں خیر اللہ کی دوکان
 کا بال سے باریک کترا ہوا (فاز عجائب)

بال سے دریا باندھنا۔ ایسے محل پر بولتے ہیں
 جہاں کسی کے اختیار و کمال کا اظہار مقصود ہو۔ اردو

فصیح، رائج۔
 مشہور پر روک رکھا شک چہم شہر افزا کو
 ترا شاہ کہ ہم نے بال سے باندھا چو دیا کو

بالش۔ تکیہ، مسند۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

بالش سے سر کا رنہ بستر سے غرض
 اپنا کسی کیسے میں بکھونا ہوگا
 بالش پتہ۔ پردوں کا تکیہ۔ فارسی، قلیل الاستعمال
 زیر سر چھت پھٹ کے سارا بالش پر آگیا
 ہم یہ تڑپے دھیاں ہو جو کے بستر آگیا
 بالش۔ انگلیاں پھیلانے پر ہاتھ کے انگوٹھے
 کی نوک سے لے کر چھنگلیاں کی نوک تک کا فاصلہ۔ اردو
 مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل: دلی میں ٹوٹ بولتے ہیں۔
 ہاتھ میں ہاتھ لیا ہم نے یہ کہہ کر ان کا

میں بڑی دھکیں باری کو تھااری بالشت
 بالشتیقا۔ بونا نہایت پسند آدمی۔ اردو،
 فصیح، رائج۔

بال صفاصا۔ اس کے استعمال سے
 پر شیدہ مقام کے بال صاف کیے جاتے ہیں۔

اردو، فصیح، رائج۔
 بال صغرو۔ یقیناً عربی، فصیح، رائج۔

بال عکس۔ آئنا۔ عربی، فصیح، رائج۔
 بال عموم۔ عام طور سے۔ عربی، فصیح، رائج۔

بالغ۔ سن بلوغ کو پہنچا ہوا جوان۔ عربی، مذکر
 فصیح، رائج۔

قول فیصل: اس کا موزن بالغ ہے لیکن اردو میں
 ان معنوں میں غوریت کے لیے بھی بالغ ہی ہوتے ہیں۔

بالغ نظر می بات کی تہ کو پہنچنا۔ فارسی ترکیب
 فصیح، رائج۔

بال غض۔ غضن کو مگر ان لیا جائے عربی، فصیح، رائج
 بال فضل۔ بہت نی احوال۔ عربی، فصیح، رائج۔

لکھ روگ ابو عشق کا اس جان مضطر کو
 جو ہوگی زندگی پکا جائیں گے بال فضل مرتے

بالقصہ: عدا جان بوجھ کے، عربی، فصیح، رائج

بالقابہ: اپنے تمام القاب کے ساتھ، عسری

بالک: بد بچہ، ہندی، مذکور، غیر فصیح، رائج

کہا رام جی کی بوجھ پر دیا

خبر دیاں را بالک سے ہو گیا میر حسن

بالکا: چھوٹا بچہ، مرید چلیا، شاگرد، ہندی

بالکھولنا: فدا دہل کا تھا بار کا

بوجھ میں تھا رام کا بڑھ کی پرستش تھی یہیں طہاوی

بال کا فر ہونا: بالوں کا سفید ہونا۔ اردو

بال کھولنا: قنچی سے بال کاٹنا۔ اردو، رائج

لازم ہے کفن کی یاد ہر وقت میں

جوتک سے بال تھے وہ کا فود ہو

بال کھولنا: قنچی سے بال کاٹنا۔ اردو، رائج

تم کتر ڈالو اگر تو ابھن کھ جائے

مختصر نقشہ طول شب بھراں ہو جائے ظریف

بال کل: تمام کل کا کل، عربی، فصیح، رائج

کل جہاں پر شکوہ کل تھے

آج دیکھا تو رخسار بال کل تھے شوق

بال کٹانی: گھڑی کے اندر کی وہ کافی جڑھایت

باریک ہوتی ہے، اردو، لغت، فصیح، رائج

بال کٹنا: رکنیت، اشارہ، عربی، فصیح، رائج

بال کھانا: دھوکے میں بال نگل جانا، جس سے

گلے میں درد ہو جاتا ہے۔ اردو، فصیح، رائج

بال ہونا: اردو، فصیح، رائج

وہ بلا زلف ہو کچھڑی بھی جو ہر سے بال

کوڑیا لا کوئی ہوتا کوئی کالا ہوتا شاد

بال کھڑ ہونا: خون وغیرہ سے جسم کے

رونگے کھڑے ہونا، اردو، متردک

ہر سو تن سے ہم تری تعظیم کرتے ہیں

بال اپنے خون فقر و غصہ کھڑے ہیں رشک

بال کھولنا: اب اردو کھڑے ہونا۔ بولتے ہیں۔

بال پریشان کرنا: اردو، فصیح، رائج

آناپے عیادت بیمار نا امید

اور بال کھولے حال پریشان کئے آرزو

بال کھولنا: کسی کے علم پر فرباد کے لیے بھی خودی

بال کھول دیتی میں اس محل پر بھی بولتے ہیں۔

بال کھولنا: جوڑا کھولنا، اردو، فصیح، رائج

کھول کے بال پریشان نہ کرو درج کو تم

اس سے ہو گئے پردے میں ہونے والے جلال

بال کی کھال کھینچنا: بات میں بارکیاں

کھاننا، نکتے پیدا کرنا، اردو، محاورہ، قلیل الاستعمال

مسنون کمر میں تیرے شاعر

کیا بال کی کھال کھینچتے ہیں داغ

بال کی کھال کھینچنا: بہت اذیت پہنچانا،

اردو، متردک

صدقہ حین الامم انہ اسے بچ رہیں

لاغر بہت ہوں بال کی کھینچنے نہ کھال دھو

بال کی کھال کھینچنا: کسی بات کی بہت زیادہ

تحقیق کرنا، ہندی کی چندی کھانا، اردو، فصیح، رائج

قول فیصل: بال سے کھال جدا کرنا، بھی انیس

منوں میں بولا گیا جو اب تیرے بہتر دیکھو۔

نکر ہے اور مضامین کمر

بال سے کھال جدا کرتے ہیں رشک

بال گویاں: بال بچے، ہر کے بالے، اردو، مرید، بوجھ

ادو دے ہوں، چلیے، ہندی، مذکور، متردک

بال گویاں نے اکثر اپنے بھی اسے جبرئیل

سردہ کے سائے تلے جا کر جایا بستر

بال گوندھنا: چوٹی گوندھنا، اردو، قلیل الاستعمال

وہ بالی گوندھ کے پھالسی مٹ جاتے ہیں

جائے جاں میں یہ ہیں جاں ناتوان کئے

بال گوندھنا: خدا کی قسم، عربی، فصیح، رائج

بال گوندھنا: خدا کی قسم، عربی، فصیح، رائج

بال گوندھنا: عاشق، خاندن، ہندی، غیر فصیح، رائج

بال گوندھنا: ہمیشہ متواتر، عربی، قلیل الاستعمال

بال گوندھنا: رو برو آنے سے، عربی، فصیح، رائج

نے کر بلا میں تلووں پہ بوسے بہت دیے

جیلانی بالمشافہ ارشاد کیجئے

بال گوندھنا: یہی محل پر بولتے ہیں جہاں کسی ایسے کام

کی جرت جو خود دفعہ کر کے انجام دیا جائے اکھٹلے

کر لی جائے عربی ترکیب، اردو، فصیح، رائج

محل میں مقامات سے میں اگر کوئی وکیل بالقطع

بے کر لیا جائے تو بہتر ہے۔

بال گوندھنا: ایک قسم کا بڑا کھیرا، اردو، قلیل الاستعمال

بال گوندھنا: بالوں کا ستر سے صاف کر دنا،

اردو، فصیح، رائج

بال گوندھنا: بالوں کا گنا، اردو، فصیح، رائج

بال گوندھنا: ایک سیاہ تنم کا نام جو کھو سخی کی شکل کا ہوتا

جو پردہ کے طور پر بھی کام آتا ہے اور مفرحات کے طریقے سے

بھی استعمال ہوتا ہے، اردو، فصیح، رائج

قول فیصل: فادسی میں بالنگو اور تنم بالنگو کہتے ہیں

بال نوچنا :- انتہائی رنج و ملال میں بائیں ہاتھ کے غصے میں سر کے بال نوچنے کی کوشش کرنا، اردو فصیح رائج۔

بے غضب اپنے بال نوچ لے
ہے یہ سارا بال بوسے کا
بالو :- ریت رنگ، اردو، مونث، فصیح، رائج
بالو اسطرح :- وسیلے سے، ذریعے سے، عربی، فصیح، رائج۔

بال و پر :- پرندہ جانور کے بازو اور پر، فارسی، فصیح، رائج۔

بال و پر لڑ چکے قوت پر از نہیں
حال دل کون سے جب کوئی دسار نہیں
بالو شاہی :- ایک قسم کی بھائی، اردو، فصیح، رائج
بالو غم :- چھوٹا حوص، عربی۔

وہ ہیں جو کہ چشمہ نقاش خلق نکو کا
کیا اس کو باغ غم غسل و وضو کا
قول فیصل :- اردو زبان میں بالعموم مستقل نہیں۔
عراق میں کہتے کہ وہ کو بھی کہتے ہیں چین میں لوگ
پہچان بھرتے ہیں۔

بالو گھڑی :- ایک خاص شیشے کا ظرف جس کے
ادھر کے حصے میں بالو ڈالتے تھے جو ایک چھوٹے سوراخ کے
ذریعے شیشے کے حصے میں گرتی تھی جسے عرصے میں پوری
بالو گر جاتی تھی اس سے مقررہ وقت معلوم ہو جاتا تھا
اور اس طرح اس سے گھڑی کا کام لیا جاتا تھا،
اردو، متروک۔

عشرت کدہ تھا وہ بھی مگر وہ خاک کے
بالو گھڑی پر اس شیشہ شراب کا
بالی :- ایک قسم کا زیور جس کو عورتیں کان میں پہنتی
ہیں، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

گر گیا بال و پر کا جاہ چشم پر رخ سے
زین گوش یا رجب سونے کی بالی گوی
بالی :- چھوٹی، لڑکی، کنسن، ناسمجھ لڑکی، ہندی
غیر فصیح، رائج۔

جب پیر مٹاں سے جا میں دختر زانگی
بولاکہ سعادت ہے پر وہ ابھی بالی ہے
بالی :- خوشہ گچھا، اردو، فصیح، رائج۔

وہ گندم جو منہ اتھی بالی
مراد انہی لباس سے نکالی
بالیدگی :- نور روئیدگی، بڑھاپا، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

بنال اس کو ہمیشہ کرتی ہے بالیدگی غم کی
ابھی دل ہے یا کوئی کئی ہے غم مالم کی
بالیدہ ہونا :- خوش ہرنا، بچپان، بڑھاپا، اردو، فصیح، رائج۔

بالیدہ تھا جسم تو پھر برقعہ خواہ
میں مرا حالی ہے نشان اسدا شہ
بالیقین :- یقین کے ساتھ، عربی، فصیح، رائج۔
بالے میاں :- سید سالار مسعود غازی، محمود غزنوی
کے جہانگیر کا لقب ہے۔ ان کے نام کے جھنڈے ایک
نامس تاج میں انھارے ہاتے ہیں۔

کرنگے بالے میاں دو نہیں بند نکاح
ذخایوں میں ہے یہ ابھی سالانہ پکار
بالے میاں کی میندنی :- وہ گروہ جو بے بیابان
مزار کو میلے کے زمانے میں جاتا، اردو، متروک۔

یوں چلی دکھوں سے چشم خفا کی میندنی
جیسے ہر اکچلے بالے میاں کی میندنی
بالیں :- سر ہانا، فارسی، فصیح، رائج۔

آئی بالیں یہ جو بھج بھار کے
خوب روئی موت ڈاڑھیں رکے

بالیں :- یکہ، فارسی، فصیح، رائج۔

سنہوں کو غصے بالیں سے ہے دوران سر رشاد
بام کوٹھا چھٹ، باہ خانہ فارسی، مذکر، فصیح، رائج
بجوزی میں آنکھ پڑ جاتی ہے جب خود بخود
اسان کو جانا ہوں اس پر کا بام ہے
م :- ایک قسم کی بھلی، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

بامداد :- صبح سویرے قبل طلوع آفتاب، فارسی، متکمل الاستمال۔

بام گردوں :- غلام، اسان، فارسی، ترکیب، فصیح، رائج۔

پہنچتی ہے بام گردوں پر کندہ ای کر ن
کتاب ہے تر شاہی لہر فایر گزشتہ
بامنی :- پار پیروں والا، ایک دم واد، اردو، جس کے
جسم پر دھاریاں ہوتی ہیں، اردو، رائج۔

تو لہ فیصل :- آنکھوں کی ایک باری جسم میں بگیں
کرماتی ہیں اور چوٹے لال لال نکلتے ہیں
بالکھن :- بندت، برہمن، اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج
بالھن یہ مجھ سے کہتے ہیں پر حق بھار کے
بھندے میں تم نہیں گئے، انہی میں بھار کے
تو فیصل عوام نیز عورتیں، بالھن، بولتی ہیں، فقہاء
رہن بولتے ہیں۔

بالھن کی مٹی کھائے تو کلمہ پڑھے
کسی نہ دار چینی چیر کی قرین میں بولتی ہیں، اردو، متکمل
عورتوں کی زبان۔

عجلت :- ادنیٰ جہت جس سدا میں ملتا لگایا
اسی بن گئی کہ بالھن کی مٹی کھائے تو کلمہ پڑھے۔
بان :- بیتر حد تک، ہندی، قلیل الاستمال۔

جو مرخ صبح لولا مدد میں دل کو بچھا
جیسے کسی نے سہی چھاتی یہ بان ما

بان ۱۔ ایک قسم کی آفتابازی، ہوائی، ہندی،
مذکر، متروک۔

نالہ تا آسمان جاتا ہے
خوش سے جیسے بان جاتا ہے

بان ۲۔ جو آب بھانا، جزوہ۔ ہندی، قلیل الاستعمال۔
بان ۳۔ اسم کے آخر میں بڑھانے سے صاحب یا
محافظ کے معنی دیتا ہے۔ جیسے باغبان، مینر بان، دربان
فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اُردو میں بعض اُردو الفاظ کے آخر
میں بڑھا کر "چلانے والے" کے معنی لیتے ہیں جیسے
"گاڑی بان"

باناد ۱۔ وضع، بھیس، ہندی، متروک۔

جگر پر دماغ سینے پر نشان ہیں اس کے پھلکے
یہی عاشق کا تھاپہ یہی بانکے کا بانا ہے

باناد ۲۔ ایک قسم کی خاص لکڑی جس کو لڑائی کے وقت
دونوں ہاتھوں سے پکڑ کے گھماتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دقیقہ سے تو اس سے چھوٹ لڑنے کا ارادہ ہے
پتا آتا ہے بانک آتی ہے جھکو بانا آتا ہے

باناد ۳۔ بے ہوش کپڑے کے وہ تار جو عرض میں لگھوتے
ہیں (تانا کی ضد) اُردو، فصیح، رائج۔

باناد ۴۔ طوائف، نرقسی، ریشمی، قدور، اجڑا، آدمی اپنے پاؤں
میں دلاوری ظاہر کرنے کے لیے باندھتے تھے۔ اُردو، متروک۔

بس اب زندگی بیڑیوں میں کئی
نہ اترے گا پاؤں سے بانا ہمارا

باناد ۵۔ سودا، مال، تجارت۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

حقارت سے نظر کرتے ہو کیا چاک گریباں پر
نہ سمجھو غلطی ہم عشق بازوں کا یہ بانا ہے

باناد ۶۔ ایک قسم کا لوہے کا ڈھل جس سے آبپاشی کے
واسطے پانی کیپٹے ہیں۔ ہندی، قلیل الاستعمال۔

باناد ۷۔ بے ہوشے تاکے کا پھل جو کبوتروں کے پاؤں میں
ڈالتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

باناد ۸۔ باندھنا، بند باندھنا، عداوت باندھنا۔ اُردو
مجاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صوفی لڑکے کو لاکھ تاکید کرتا ہوں کہ سویرے
اٹھا کرے لیکن اس نے تو جیسے بانا باندھ لیا ہے۔

گر دس بجے سے پہلے سو کے نہیں اٹھوں گا۔

باناد ۹۔ ایک قسم کا ادنیٰ کپڑا جو دینار گرم ہوتا ہے۔
فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

درد دل عشق میں ہر کاہے کو سینکڑوں میں نظریں
نہ خلا لین ہی ملتی ہے نہ بانات مجھے

باناد ۱۰۔ (دون غنہ کے ساتھ سانپ کا بل)۔ اُردو، فصیح، رائج۔
دھتور سے یہ پھلکے زلف سیر کی ہے

کچھ کو دفن کرنا دال جہاں بانہ ہو کالے کی
بانٹ ۱۔ رنگ، ترازد، پتھر یا لوہے وغیرہ کے وہ
آلات جن سے تولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آگے رکھے تھے پھول کے گاتے
بانٹ ۲۔ ہس میں تھے سب جو اہر کے (گھنٹی عشق)

قول فیصل:۔ دہلی میں "بانٹ" کہتے ہیں۔

بانٹ ۳۔ تقسیم، بٹوارہ (بانٹنا کا حاصل مصدر) اُردو،
قریب، متروک۔

غیر کی قسمت سے ہوں میں کم نصیب
بانٹ کیسی تھی یہ تھی تقسیم کیا

قول فیصل:۔ تاش وغیرہ کی تقسیم کے لیے بولتے ہیں۔
جیسے "تمہاری بانٹ ہو چکی اب میری بانٹ ہے۔"

بانٹ ۴۔ بونٹ، دینا، لانا، تقسیم کرنا۔ اُردو، غیر فصیح،
رائج۔

محل صوفی لکھی روپیہ وہ بانٹ بونٹ کے بیٹھ رہے
آج خود محتاج ہو رہے ہیں۔

بانٹنا ۱۔ تقسیم کرنا، حصہ لگانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
ہر طرح سے ہم ترے دعا گو ہیں حکیم

انڈے بانٹنے خدا تجھے سچو دے

بانٹ ۲۔ وہ عورت جس کے محل نہ رہے، اُردو، مؤنث،
فصیح، رائج۔

سوت کی جھٹی نہ کھائی بانٹ دنیا سے چل (جائزہ)

قول فیصل:۔ اسی معنی میں "بانٹ" بھی بولتے ہیں۔

بانٹ ۳۔ وہ عورت جس کے محل نہ رہے، اُردو، مؤنث،
فصیح، رائج۔

وہ بانٹ تھی محل تب مستبولی (گزارش)

سروں آنکھوں میں سب کے پھولی

قول فیصل:۔ انھیں معزوں میں بانٹ بھی بولتے ہیں
جو فصیح ہے۔

بانٹ ۴۔ سوت کی جھٹی نہ کھائی بانٹ دنیا سے چل (جائزہ)

بانٹ ۵۔ سونچ کی وہ پتلی رشتی جس سے بچک وغیرہ
بنے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ ہندی میں اس کو بان کہتے ہیں۔ سونچ
سے باند تیار کرنے کو "باند بنانا" کہتے ہیں۔

بانٹ ۶۔ وہ چھوٹے پودے جو درختوں پر
پیدا ہو جاتے ہیں۔ ہندی

قول فیصل:۔ اُردو میں مستعمل نہیں۔

بانٹ ۷۔ باند باندھنا۔ دریا کی روانی کو روکنے کے لیے
سد باندھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

لاکھ روپے کا پر تھے اک پل نہیں اشک دہاں
یہ وہ دریا ہے جب اس کا باند باندھا کھل گیا شاد

قول فیصل:۔ "باند باندھنا" بھی بولتے ہیں۔

سنگرت میں ان حیل میں "باند" کی جگہ "باندھ" بولتے ہیں۔

باندر رکھنا: اگر کار رکھنا، زبردستی رد کر لکھنا
 اردو: فصیح، راج: سر
 بل سکیں پھر نہ جاکے بھی کر باندر رکھیں۔
 ایک تاریک مورت سے سو سیل دیاں دیکھ
 باندر رکھنے کے رکھنا، چھپانے کے رکھنا۔ اردو: فصیح، راج
 آنکھیں رکھلاتے ہو جن کو دکھاؤ نہ
 نہ الگ باندر کے رکھا ہو چال چپا، اتیر
 باندر رکھنا: کھولنا کی ضد۔ اردو: فصیح، راج
 باندر رکھنا: اٹھانا، اڑانا، اڑنا، اڑنا، اڑنا، اڑنا
 محل: پردہ باندر دھند توڑا ہوا آئے۔
 باندر رکھنا: کوئی چیز کسی کپڑے میں رکھ کے گرد
 لگانا۔ اردو: فصیح، راج
 محل: یہ بھائی رد مال میں باندر دھند
 باندر رکھنا: جادو ڈھنڈے سے کسی کام کو حاصل کرنا
 جیسے دکان باندر رکھنا، نظر باندر رکھنا وغیرہ۔
 باندر رکھنا: مقرر کرنا جیسے تم اپنے آنے کا
 ایک وقت باندر دھند۔
 باندر رکھنا: لگانا، بچانا، جیسے پانی زارے
 ہر وقت تھوڑا باندر دھند رہتے ہیں۔
 باندر رکھنا: لگانا، مانگ کرنا، جیسے ٹیکس باندر رکھنا۔
 باندر رکھنا: نظم کرنا، نظم میں شبیہ دینا، اردو
 غیر فصیح، راج
 سب اس کو سر باندر دھند ہے، سکوتا باندر
 ہرے کی گر ہوس جو تو گرد اس کے پاؤں باندر
 باندر رکھنا: نہ نہ بندش جو ایک کپڑے کو بگڑ جگڑ کر
 رنگوں سے رنگنے کے لیے رنگریز باندر دھند ہے منہدی
 نہ کہ رنگریزوں کی اصطلاح
 قول: فصیح: مختلف رنگوں کی دھندیں پڑی ہوئی
 بگڑی کو بھی کہتے ہیں۔ تیرنے باندر رکھنا نظم کیا ہو۔

ع شیداک میں نہیں باندر رکھنے کے سرخ چیر کا
 باندر رکھنا: لگانا، بچانا، لگانا، بچانا، لگانا، بچانا
 ہوں وہ سرگشتہ جسے ہوش سر سامان نہیں
 باندر رکھنا: لگانا، بچانا، لگانا، بچانا، لگانا، بچانا
 قول: فصیح: تیرنے باندر رکھنا بھی نظم کیا ہو۔
 ع کئی مینوں کے سر رکھ کر جو یہ باندر رکھنا باندر
 باندر رکھنے چلے آنا: بھید ہونے کا، اگر کار ہونے کے
 آنا۔ اردو: متروک۔
 آنکھوں کے گرد وہ زلفوں کو ٹکاتا
 آئیں چلے ہزاروں وحشی عزال باندر رکھنا
 قول: فصیح: اب ان مینوں میں بندھے چلے آنا
 بولتے ہیں۔
 باندری: سونڈی، کینز، منڈی، ہشت طیل الاستمال
 باندریاں: گلبدن ہزاروں فصیح
 باسمن نستر ہزاروں فصیح
 قول: فصیح: لونڈی کے ساتھ ملا کر لونڈی باندری
 زیادہ بولتے ہیں۔
 باندری کے آگے باندری منہ دیکھے نہ آنڈھی
 اگر لونڈی کو اپنی خدمت کے لیے لونڈی نصیب ہو جائے
 تو وہ منہ اور آنڈھی میں بھی اس کا مہنتی ہے۔
 قول: فصیح: ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں کسی کم ظرف
 کو اقتدار حاصل ہو جائے۔ بعض لوگ دیکھنے کی جگہ
 دیکھنے بھی بولتے ہیں۔
 باندر: خاتمہ زمینداری کے بعد معاوضہ کی وہ تیار
 جو دولت زمیندار کو دیتی ہے اور جس کے ذریعے سے
 ایکشت یا بدعات معاوضہ وصول ہو سکتا ہو۔ مگر یہی راج
 قول: فصیح: خاتمہ زمینداری کے بعد سے اردو میں
 راج ہوا اور استعمال ہو۔
 باندری چلنا: لکھنؤ کے اردو ہونا چلنا

اردو: دہلی کی زبان۔
 بانس: ایک سا پتلا گڑھ دار پتلا خشک، اردو
 مذکر: فصیح، راج
 بڑھا: تیزی سے، ری کے آگے تیز تر
 کہ تھاہے نہیں سکتا ہو بانس ڈول کا
 بانس: سوا تین گز کا پتلا سبز کھیتوں کی پانی
 کرتے ہیں۔ اردو: فصیح، الاستمال
 بانسا: دونوں غصے کے ساتھ، دونوں غصوں کے بیچ
 کی پڑی، اردو: مذکر، فصیح، راج
 قول: فصیح: اسی کو ناگ کا بانسا بھی کہتے ہیں اس
 کا صرف بیٹھ جانا، بیٹھ جانا، بیٹھ جانا، بیٹھ جانا کے
 ساتھ ہے۔ کئی کے ساتھ پھر جانا میں بولتے ہیں
 جیسے حکیم لگا ہوا کہ یاؤں تو رشتے نہیں جھٹ
 جسے بچکیاں لیے لگا لگا بانس پھر گیا۔ تو یہ لفظ
 بانس ٹوٹنا: بانس سے اتنی مار چڑنا کہ بانس
 ٹوٹ جائے، اردو: مذکر، فصیح، الاستمال
 ششاد: مسودہ سامنے اس گلے آگے
 ٹوٹنے کے بانس آج ہر اک چو چار پر
 بانس چلنا: کسی چیز میں بانس گھیر دینا، اردو
 غیر فصیح، راج
 لٹے کے جاں پہ سرفروزا یا فورا
 جہن تری توپوں میں ہم بانس چلا دیگے غرض
 بانسری: ایک قسم کا آواز جو پہلے بانس کا ہوتا ہے اس
 میں چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوتے ہیں اس پر انھیاں
 رکھنے اور مٹانے سے بجائے وقت مقررہ سر پیدا ہوتے ہیں
 اردو: مؤنث، فصیح، راج
 قول: فصیح: آئینے میں نظم کیا جو مستعمل نہیں
 یہ کچھ لکڑی کے آڑے ہیں بچکیاں کسی
 نہیں یہ حق سہل بانس پر سطر نسیم کی اتیر

بانش کی کوکھی :- بانش کے دھڑن کا جھنڈا اردو
تفصیل الاستعمال۔

اندھیرا دشت میں گردی گھر کر بانش کی کوکھی
کھڑے ہیں پڑیں گے خود بخود سبب سستانی قد
بانشواری :- بانش کی جھل، ہندی، ہونٹ، غیر فصیح
قول فصیل، گزشتہ زمانہ میں ہنسواڑہ بھی کہتے تھے
لیکن اب ہنسواڑی زبانوں پر ہوا درسی فصیح ہو۔
بانشوں جھلنا :- زیادہ خوشی میں اچھلنا کو دنا
اردو تفصیل الاستعمال۔

عزیز خوشی سے بکشت بانشوں جھل رہا ہے
بانشوں کے ہونا :- بہت زیادہ آگے ہونا، اردو
غیر فصیح، رائج۔

نسا عرقی دگھوڑے میدان میں لپکے گئے
اک ان میں بانشوں آگے تھا اک پیچھے تھے پیچھے
بانشوں پانی اچھلنا :- قدرتی اسباب سے دریا
یا سمندر کے پانی کا بہت زیادہ بلند ہونا، اردو غیر فصیح
رائج۔

فرت میں چٹم تر سے دریا نکل رہا ہے
وہ جوش ہے کہ پانی بانشوں جھل رہا ہے

قول فصیل :- نسا، نیشروں پانی اچھلنا بولتے ہیں۔
بانشوں پانی ہونا :- بہت گہرے پانی کے لیے بولتے
ہیں جس کی نقادہ نہ ملے، اردو محاورہ، فصیح، رائج
بانشی :- دونوں غنہ کے ساتھ، ایک سبب اور مضبوط
قسم کا نکل جو زیادہ تر قلم کے کام میں آتا ہے اور فصیح رائج
بانشی کا خا دل :- ایک قسم کا عمدہ بار یک
خا دل، اردو، فصیح، رائج۔

بانک :- چھریوں کی لڑائی کا فن اردو ہونٹ فصیح
قیب نوا اس سے چھوٹ لڑنے کا ارادہ ہو
چا ہوتا ہے : بانک فی جو کھ کو بانا آتا ہے طریق

قول فصیل :- جس خنڈ چھری سے بانک لڑتے ہیں
اس کو بھی کہتے ہیں۔

بانک :- ایک قسم کی چوڑی جو عورتیں کلائی میں
بہنتی ہیں، اردو، فصیح، رائج۔
بانک :- ہندو عورتوں کے بازوؤں پر پہنے کا ایک
زبور، ہندی، فصیح، رائج۔

بانک :- لہجے کا ایک اوزار جس میں کسی پرزے
کو ریتنے کے لیے کس دیتے ہیں، اردو، اہم، فصیح، رائج
بانکا :- جنگجو، معمولی بات پر لڑ جانے والا، اردو
صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

کئی سوجو بانکا اٹھا ہوا
وہ تیار تر چار سالہ ہوا

قول فصیل :- لکھنؤ اردو میں اس قسم کے لوگ کثرت
تھے جو مخصوص وضع اور لباس میں رہتے تھے دور
شاہی کے بدیدہ گروہ بھی ختم ہو گیا۔
بانکا :- ہنسیا سے ملتی جلتی ایک خنڈ چھری، اہم
آلہ فصیح، رائج۔

بانکا :- خنڈ آئینہ سے بچے آدمی کے لیے، اردو
غیر فصیح، رائج۔

حل مسئلہ :- آج کل کے بانکوں کو پولیس اچھی طرح
نظر میں رکھتی ہے۔

بانکائیں :- سب مزاحیہ، جنگجوی، اگر ملے اردو صفت
مذکر، غیر فصیح، رائج۔

بانکا تر چھا :- سپاہیانہ انداز رکھنے والا،
اردو، صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

بانکا ٹیڑھا :- بانکا تر چھا، تند خو، ذرا سی
بات پر لڑ جانے والا، اردو، صفت، مذکر، تفصیل الاستعمال

یا کے رعب میں سب آگے بانکے ٹیڑھے
میان سے نکلے نہ ترکش سے کبھی تیر گھنے

بانکا جوان :- خوش رو خوش وضع جوان، اردو
مذکر، فصیح، رائج۔

حل مسئلہ :- اپنے رومے کو اگر ابھی سے دوزخ میں
عادت ڈالی دے گئے تو یہ جوانی پر ایسا بانکا جوان
کے کچھ لوگ اس کو دیکھا کریں گے۔

بانکا جون :- دکھت حسن، رحمت آمیز حسن، مالک
مذکر، غیر فصیح، رائج۔

کشتہ کرتی ہے نظر بازوں کو تیغ زخا
بہنے اس نور کا دیکھا نہیں بانکا جون

بانک پٹا :- چھری اور لکڑی کی لڑائی کا فن، فن
سپ گری، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

حل مسئلہ :- آج کل وہ پڑھا لکھا چھوڑ کر بانک
ٹیا لیکھ رہے ہیں۔

بانکپن :- سپاہیانہ جاں ڈھال، سپاہیانہ انداز
ٹیڑھا پن، اگر ملے اردو، فصیح، رائج۔

اب روئے جاناں سے کیا کرتا ہو دھڑی ماہ نو
خاک میں اک دوز سارا بانکپن مل گیا کاکا اسیر

بانکپن :- شوخی، کج ادائی، اردو، صفت
فصیح، رائج۔

ہے ان کی سادگی بھی تو کس کس حسین کے ساتھ
سیدھی سی بات بھی ہو تو اک بانکپن کے ساتھ

بانکپن کی لینا :- اگر نا، بانکپن کھانا، اردو غیر فصیح
جو بانکپن کی یہ کھنڈ خرام لیتے ہیں

تو نیتنے ان کے بلا میں مدام نیے میں

بانکڑی :- دونوں غنہ کے ساتھ، زمانے پڑوں میں
ٹانگے کا ایک مضامین جو کھنڈ چھری کی وضع کا ہوتا ہے

اردو ہونٹ، فصیح، رائج۔
یہ دھبے خون خاکڑ کے ہیں قاتل
کہ دامن میں سہسری بانکڑی ہو

یا مکی: ساری رحیمی حسین، ولفریب، اردو، صفحہ
دہشت بیسج، راج

یافتی اور انہیں ۔۔۔ مشترقا نماز الیہ انفال و
حرکت جن میں خود نمائی اور مدد شامی ہو۔ اور
صحیح راجح۔

قیامت ہے یا کئی اور ایسی تمھاری
از صراحتوں بلائیں تمھاری
حوالہ فیصلہ۔ اس کا استعمال صرف مشق کی ذات کے
لیئے ہوتا ہے۔

ہاکی ٹوپی - سر پر کچھ رکھی ہوئی ٹوپی - ۱۰ روپے
منسج - ۱۰ روپے -

محل صحت، قاصد ملی کے زمانے میں یہ باغی ٹوٹی تھی۔
پراچھی نہیں معلوم ہوئی۔

باکی چتون - ترجمہ چتون، ترجمہ نظر اور دلی فصیح راجح
 باکی چتون والے عشر میں ہزاروں میں تو ہوں
 لہی جائے کاکسی صورت سے قاتل کا پست اور
 نامک - مدح و ذمہ فارسی فصیح راجح

موتل بھیل۔ اردو میں تہاڑ یعنی دو سرے الفا کا سے ترکیب
کے بغیر صرف مرغ کیا آواز کے لئے بولتے ہیں۔ اس کو
ڈوان بھی کہتے ہیں۔

بانگ درا۔۔ بانگ مہر۔۔ قافہ کے گھنٹے کی آواز
فارسی فصیح۔ راجح۔

آگنی منزل مراد پانگ واکر بھول جا
نات خدا میں یوں ہو جو نام نہ کر بھول جا

میں اس محل پر افغان دنیا ہی موقوف ہے۔
 ناکام کیا ہے، مرغ کا بوندہ اور اسے بولنا، اردو
 فتنہ - راج۔

دمل محبوب کی ملاقات جو موتا ہے نصیب
 شام سے بانگ خروسان سحر دیتے ہیں
 بانگ خروسان : بانگ دلا گھر وال کی آواز اس
 گھنٹے کی آواز جو قافلہ روانہ ہونے کے وقت اس غریب
 سے بجاتا ہے کہ اگر کوئی مسافر چھوٹ گیا مہر تو قافلہ
 سے مل جائے۔ فارسی فصیح : لاج

بنا کر دلو، کم عقل، بیوقوف، اجسٹ بے سیتہ، اردو،
محرام کن زبان۔

بہارِ کھربار: آوازِ دینا، اردو، متر و ک
 تہیکہ میں ہم نے کی جیبہ باگ، اللہ العہد (قلن)
 باجی: دبان گئی، غنیمہ، مندی، خوش، فصیح، راجی۔

وہ نہ خال ہی دکھاتا نہ سہی جنس جمال
ہاتھی پائیے اس پر وہ نشیں تھڑی سی
قرآن عظیم کثرت استعمال سے اردو بھی ہے۔ اردو
میں باختر میں چادر کے لیے اور بالعموم دیگر اجناس کے
لیے بڑھتے ہیں۔ مہار آؤ دیگر اشیاء نیز کسی فن و کمال
کے نمونہ کے محل پر بھی بڑھتے ہیں۔ اس کا عرفہ دیکھیں
روور دکھانا کے ساتھ ہے۔

بالقوة ورواد المروءات، خاتون خاتون بی بی، بیگم خاتون
نصیحہ راجہ۔

آئی صدائے مرجع سحر کانیپ کانیپ کے
 باور ہانے دے لگیں منہ کوڑھانپ کے
 قول افضل۔ اردو میں باور چہل ہی مستعمل ہے۔
 نالوثے، راجہ بان ن دے، نوے اردو دواؤں
 سر۔ راجہ گنتی ساعدہ، اردو، فصیح، راجہ

فلا تخش - ردائی سلام میں پہنچے و بان نہ بے

منہ سے نکلتا ہے جو فیض طبع ہے اسی کو تیار ہے بھی کہے ہیں ۔
 پاکھرو (جنوں فتنہ) بازو کہی سے شائے تک مرگ
 کا حصہ مندی ، حرث ، نفسی ، راجی ۔

تو افضل۔ میر میں زیادہ لائق ہیں۔ ایک مزید کہتے
کہ جو ت ڈالے کے لیے بھی۔ بانڈہ۔ بولتے ہیں جو کافروں
کی غلامی میں ہے۔

باکھڑا کرنا۔ کسی کو اپنی زوجیت میں لینے کے لئے، میاڑا
پرستہ ہیں۔ اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

عالم کبریا کی ہے تو اب اپنے دل چھوڑ دو۔ (شروع آواز)
! کھلنے کی لاج۔ اور قدرت سے تعلقات پیدا ہو جانے
کے بعد ان تعلقات کی شرم رکھنا اور دوسرا کام
وہی کہ زبان۔

قول افضل :- باتھ گھنا، دلی میں باتھ پڑانے کے معنی میں کہلاتے ہیں۔

ایا نہیں گئے میں ڈالتا محبت سے دروہوں لمہ
کسی کے گئے میں ڈالتا اور وہ ضعیف راسخ۔

مٹ گئے مشکوے جب امر نے اے عقیق
دُلا دیں باہنیں گئے میں تار سے

ہا میں لڑانا۔ دوسرے کر کے لہر دوا دی گئی
 ہر کر آئیں میں ایک دوسرے کے دہ۔ ایک خاص

ماریجیٹ سے قوت کے ساتھ سے ہے ہیں۔ (اردو)

کے ساتھ خود ارکشی دیکھی کہ یہ کسی خاص موضوع پر مرتب کئے ہوئے کچھ نئے افکار تھے، مگر

ظہر میں دیکھتے جاتے ہیں۔ مثلاً۔
نیکین بنو و سرجے عجبی دالے اس طرح! ان کہے۔

میں، چاہو تو گرم، بابو میں لا یہی دعا دو چاہو تو گرم میرا
 بنا ہے آلا، جھکو کھیں یس بابو آلا، اس میں پڑا گرم۔

سالانہ فاجہ گرم
باقی نہ بنا کرنے والا - ہندو والے والا عربی،
حضرت نصیح راج

پہلے ہی سدھارے نہ بھی تشدد دہانی
سرکٹ کے سینے سے اٹھا ظلم کا باقی
باقی اسلام - دنیا میں دین اسلام کی بنا ڈالنے والا
رسی ترکیب نصیح راج

قول فیصل - یہ لقب پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ
کے لیے مخصوص ہے۔

باقی بتم - آئندہ عالم و فارسی ترکیب نصیح راج
قول فیصل - اسی معنوں میں باقی ظلم بھی ستم ہے۔
باقی شر و فساد کا بیج رونے والا - فساد پیدا
کرنے والا - فارسی ترکیب نصیح راج

قول فیصل - کہانے کے واقعات ذکر کرنے میں اس لفظ
سے ہمیشہ فوج پرید کے افراد مراد ہوتے ہیں۔

ظلم کرتے تھے جو کہ یہ باقی شر بار بار
کافی جاتی تھی سماں قہر حیدر بار بار (مشہور)
باقی فساد - باقی شر فساد پیدا کرنے والا فارسی
ترکیب نصیح راج

بس حسرا باقی نہ کرنا دینی شوق
فصلے باقی فساد اپنی شوق
باقی کاروبار باقی بکریاں، ہارستادگان، چالاک
شاق، اردو صرف و متروک

پتنے لوگوں میں اس کے خدنگار
نہ و زدی میں سب باقی کار
باقی ثباتی - اصل باقی حقیقی سبب اردو صرف
حضرت نصیح راج

ہر دل عزیز کیوں نہ ہوں عشق سبک میں
باقی باقی محفل عیش و طرب میں

قول فیصل - مورخین زیادہ بولتی ہیں - الزام کے محفل
پر زیادہ مشغول ہے عام طور پر ہم کے پیش کے ساتھ
روانی مہانی، زبانوں پر ہے۔

باب - باب پیر ہندی مذکر بغیر نصیح راج
قول فیصل - فقر و سائل کے وقت قتل و آواز کو وال
کے جواب میں آخر تا اس خط سے خطاب کرتے ہیں۔

انہیں بچے اپنے باپ کو اور بعض باپ اپنے بچوں کو باپ
سے کہتے ہیں - بابا کے مقابلے میں قیل الیٰ شوال ہے۔

باد آدم - حضرت آدم دنیا پر خدا کا پہلا خلیفہ دنیا
کا پہلا انسان - اردو نصیح راج

باد آدم - نر الیٰ مونا - کسی کا نام انسانوں کے طور پر
کے خلاف ہونا - اردو نصیح راج

باد اکا گھر - باب کا مکان - اردو بغیر نصیح راج
در دلدار سے ہم کو اٹھا دیں

غیروں کے اگر بار اکا گھر ہو
قول فیصل - اس میں یہ باب کا گھر نصیح ہے

باد امر میں گے تب بیل نہیں گے - بہت دور
میں پوری ہونے والی امید کے عمل پر بولتے ہیں - اردو
نیل بغیر نصیح راج

باوجود - کسی بات کے ہوتے ہوئے کسی فارسی غلطی
غیر ہنگفتہ برگ عاقبت علوم

باوجود بھی خواب میں پریشان ہے
باوجودیکہ - دراصل لیکہ فارسی نصیح راج

باوجودیکہ پر وبال نہ تھے آدم کے
یونہی اس جاکہ فرشتے کا بھی مقدر نہ تھا
پاور ہینین - اعتبار، فائدہ، نصیح راج

نصحت سے گریہ بدل بدوم سرد ہوا
باد آیا میں باقی کا ہوا جو جاتا

قول فیصل - اس کا صرف آواز، کرنا اور ہانا

کے ساتھ ہے۔
باد ورجی - ہندو اوی - خانہ ماں کھانا پکھنے والا
ترکی ہندو نصیح راج

قول فیصل - بکثرت استعمال سے اب اردو میں ہے چشمہ
سکان کھانا پکھانے والے کو باد ورجی اور ہندو کو

کھنڈاری کہتے ہیں - اپنے اپنے پیشے کی بنا پر ہندو اور
مسلمانوں میں یہ دو قومیں بن گئی ہیں - باد ورجی کی
بیوی کو "بادیچن" کہتے ہیں - کھانا پکھانے کا پیشہ کرنا
اردو، میا باد ورجی گرا کہتے ہیں۔

باد ورجی خانہ - ہندو کا وہ جو کھانا پکھانے کے پیشے
مخصوص ہو - اردو - صرف و متروک نصیح راج

بادون - بیچاں اور دو - (نصیح) گھنٹے کا عدد
اردو، نصیح راج

بادون تو سے پاؤ رتی - ایسے میں پر بولتے ہیں جان
اسی بات کی تائید میں بالکل بالکل - بالکل درست ہوا
فکت و غیرہ کتاب - جو - اردو، قریب بہ متروک

چل چلا - کسی نے کیا اچھی تلی ہوئی بادون تو سے پاؤ رتی
بات کہی ہے کہ سن کر تکتے تکتے تکتے حرکت کرتے

(راحتی و الفرائض)
قول فیصل - یہ شل علم کیما کی اصطلاح سے بنائی گئی ہے

کرنا یا بد ورتی کیا یا دن تو تانے کو سونا بنا دیتی ہے
بادون سزاری - ہندی زبان کا جہدہ - اردو
مذکر - متروک

سوانی کے خزان بادری ہوتے ہیں
جہ گئے بادون سزادی ہوئے ہیں سحر
باہر ہشت، خواہش جامع کے آثار و علامات
غریب نصیح راج

لذت دنیا سے کیا بھرہ ہمیں
پاس پر نہ ہو نہ ہو ضلعا باہ

بادگولا :- ٹھنڈک کے اثر سے پیٹ میں برہان کا تکلیف
دہ مرن - اردو فصیح - رائج

بادگولا :- شری، سودائی، دیوانہ، پاگل، حق پر خوف
سندی، اندر، غیر فصیح - رائج

تیرے توڑے تنگ ہیں یہ اپنا بنا کے چھوڑ دے -
وہ بھی بڑا ہے بادگولا کو جو اپنے چھوڑ دے -

بادگولی :- بڑھن، دیوانی، کم عقل - اردو، غیر فصیح - رائج
سردار دہریہ کا دولا کو سے چاہ بشر کی بادگولی - (گکڑا نہیں)

بادگولی :- بڑا کمزور، اندالا، اردو، فصیح - رائج
بادگولی بتانا :- شعلان دنیا دھوکا دینا، اردو

کا دہرہ، متروک -
وہ جیسے بکا دلی ستائی

دیوانے کو بادگولی ستائی (گکڑا نہیں)
بادگولی دینا :- پوٹھکاری پرند کو شکار کرنے کی شوق

کرانا، اردو، فصیح - رائج
دی دل کی بادگولی تری آنکھوں کو اس سے

ان آہوں کو شیر لانا ضرور تھا اسیر
بادگولی ہانڈی :- مختلف ترکاریاں ایک ساتھ ملا کر

بچانے کو کہتے ہیں - اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان -
قول فیصل :- گھنڈ کی عورتیں - دیوانی ہانڈی

کہتی ہیں -
بالسکوب :- سفیاء، انگریزی، تفسیل، الاستمال -

بائی :- بڑا گھٹیا، ایک مرض جس میں جسم کے جڑوں
میں سخت تکلیف رہتی ہے - اردو، فصیح - رائج

فضل سر میں گو تین کی بری کانفرنس
ماہم بکری دی فن موسیقی کی جب بائی

بائی :- بڑے گانے والی پیشہ و محنت، اردو، فصیح - رائج
قول فیصل :- سرچہ زبان میں ہر سوز زخا توں کو بائی

بائیس :- جس اردو، محنت، گنتی کا عدد
اردو، فصیح - رائج

بائیسکل :- پاؤں گاڑی، سائیکل، انگریزی
مرث، فصیح - رائج

بائیسکی :- شاملان غلبہ کی وہ مضمون شاہی فرج
جس میں بائیس صوبوں کے رسالے رہتے تھے - اردو

مرث، متروک -
قول فیصل :- چونکہ اس وقت سلطنت میں بائیس

صوبے تھے اس لیے یہ نام ہو گیا - جب یہ پوری فوج
مل کر دشمن پر حملہ کرتی تھی تو اس کو بائیس ٹوٹکتے ہیں

بائیسکی :- دو ہزار دو سو سا بیسوں کا افسر یا
سردار - اردو، متروک -

بائے فارسی :- اردو عورت تہی کا تہرا حرت
دب، فارسی ترکیب، مرث، فصیح - رائج

قول فیصل :- اس کو فارسی اس لیے کہتے ہیں کہ یہ
حرت عربی میں نہیں ہے -

بائیکاٹ کرنا :- ترک موالات کرنا تعلقات قطع
کر لینا، اردو، غیر فصیح - رائج

بائی کچائی نکالنا :- خوب زد و کوب کرنا سخت
سزا دینا، اردو، محاورہ، غیر فصیح - رائج

قول فیصل :- اس کا لازم دہائی کچائی نکالنا
بائی لا :- کسی ادارے یا موسسائی کا قانون -

جیسے سولس بائی لا - انگریزی، رائج -
بائے موحده :- حروت تہی کا دہرہ حروت دب

فارسی، ترکیب، فصیح - رائج -
قول فیصل :- اس کو موحده اس لیے کہتے ہیں کہ

اس میں ایک نقطہ ہوتا ہے -
بائی :- (بہاے مرث، حب دوہری کی صفت -
اردو، محنت، مرث، فصیح - رائج

بائیں آکھ بیٹھ جائے :- دیوانہ بھاگے - ایسے
محل پر سفر سے بولتے ہیں جہاں کسی کی کچھ سنی فہم

کو نا ہو یا وہ یہ سرف کرنے میں کسی کی بہت پر اعتراض
مقصود ہو، اردو، محاورہ، غیر فصیح - رائج

محل مرث - قہنار وہ اس غصہ سے اپنے لڑکے
کی شادی میں مرث کر دیا وہ سرا کرتے تو بائیں

آکھ بیٹھ جائے -
بائیں آکھ بھڑکنا :- بائیں آکھ کے پوٹے کا

دیوانی اثرات سے بڑا حرکت کیے جانا، اردو، فصیح - رائج
تقدیر شکل بھر کی تکی ہے وصل میں

دہرہ کے بائیں آکھ بھڑکتی ہو وصل میں
قول فیصل - شہرہ کہ مرد کی بائیں آکھ بھڑکتا شگون بڑا

دہائی آکھ شگون نیک اور حروت کے ہے اس کا برکس -
بائیں ہاتھ کا داؤل :- بائیں ہاتھ کا کام - اردو

محاورہ، دہائی کی زبان -
ترنہ کیوں ہودہ ہوا ہے بائیں ہاتھ کا داؤل

کہ جوئے میں رواں بھٹکتے دغا کے بجے دغا
قول فیصل :- گھنڈ میں بائیں ہاتھ کا کھیل بولتے ہیں

بائیں ہاتھ کا کام :- سہل کام آسان کام -
اردو، غیر فصیح - رائج

بائیں ہاتھ کا کھیل :- آسان کام - اردو، محاورہ
فصیح - رائج

خوب ان باتوں میں ہے دیرہ لیل
یہ تو ہے تیرے بائیں ہاتھ کا کھیل

بایاں :- انا، جب دوا ہے کہ مند، اردو، فصیح - رائج
دووں ہاتھوں کی ترسے یاد کردوں کیا ترفیہ -

بایاں دے سے تو سوا میں سے دغا بہتر آتش
بایاں :- وہ ہلہ جو بائیں ہاتھ سے بجا یا جاتا ہے

اردو، فصیح - رائج، موسیقی دانوں کی اصطلاح -

بہت بڑا وہ لکڑی کا چھڑا تھا جس کو جو آکسیجن والے
آڑھ لکڑی کر اس پر پائنا چھینکتے ہیں۔ اردو، جوالیوں کی
اصطلاح۔

جوالی قمار خانے میں بت سے لگا چکے
وہ کچھنچن چھوڑ کے کسبہ کو جا چکے
بتاؤ۔ بالشت، مندی، مذکر، اسیل، استعمال
جبتا بہ جہان بدھو کا نیکر، میل، ہانہ، اردو،
غیر فصیح، رائج۔

محل صخر۔ باقر صاحب رنگین نے آج بہت ہکا و مدہ
آنے کا کیا تھا لیکن حسب عادت آج بھی جبتا
دے گئے۔

بتا بتانا۔ بد جہان دینا، دھوکا دینا، اردو، غیر فصیح، رائج
جس تہہ رہم کو متا یا ہے ستاتے ہیں تمہیں
دیکھنا باتوں میں کیا بتا بتاتے ہیں تمہیں
قول فیصل۔ انہیں منوں میں بتا دینا بھی ہوتے ہیں۔
بتا سا۔ ایک قسم کی ٹھائی جو قوام کی بری خالص
شکر سے بناتے ہیں۔

پانی میں جس طرح سے تبا سے کا دل پر
اے لب شکر نبات نہیں تیرا بات میں شکر
قول فیصل۔ اتنا بازی کے چھڑے انار کو بھی کہتے ہیں جو
صورت میں تبا سے سے ملتا ہوتا ہے۔

آجی جو دت شب وہ تاتے کو آب کے
برقی تھے بعد رک تبا سے جاب کے
چھڑے ہوں قسم کے بکٹ کو بھی کہتے ہیں۔

بتا سنی۔ ایک قسم کی ٹھائی جو خالص شکر اور
رہنے کے چھین سے تیار کی جاتی ہے اس کی وضع قطع شکر
کے تبا سوں کی سی ہوتی ہے۔ اردو، فصیح، استعمال۔

بتانا۔ وہ لکڑی کا کڑا جو ہتھیاروں کے پاس چڑھی بیٹھا
عدوؤں کے ہاتھ کی ناپ لینے کے لیے ہوتا ہے جس کی

اردو سے لکڑی پر چڑھی جڑھاتے ہیں۔ اردو، ہتھیاروں
کی اصطلاح۔

حدوں کی آنکھوں کے نیچے اے یہ لکڑی ہو رہی ہے۔
ان جافوں سے چڑھانہ پیاری پیاری چوڑی
بتانا۔ بٹ لکڑی کے ٹپس جس سے اس کی پیاری کا حال
مدافیت ہوتا ہے۔ اردو، سلتزویوں کی اصطلاح۔

بتانا۔ اس مجازاً اعداد (مثلاً) خان خانان جس کے
کھانے میں بتانا۔ (ذواللفات)

قول فیصل۔ ان منوں میں لکڑی میں مستعمل نہیں۔

بتانا۔ یہ وہ دستار جس کو گرہی کے نیچے اس غرض سے
رکھتے ہیں کہ ادھر کی طرف گولائی آئے۔ اردو، فصیح، استعمال
بتانا۔ کہنا، بیان کرنا، جواب دینا، اردو، فصیح، رائج

تبا ساقی ہے کیا کفارہ رسم سے پرستی میں
نتم پیرخان کی جھوٹ کا بیجا ہونے میں

بتانا۔ سکھانا، پڑھانا، تعلیم دینا، اردو، فصیح، رائج
محل صخر۔ تھکا سے پاس وقت ہو تو وہ جھٹک اس
روکے کو بھی بنا دیا کر دے۔

بتانا۔ باتوں یا آنکھوں کے اشارے سے الفاظ کی
تصویر پیش کرنا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

کبھی اچھا اور کبھی نا کبھی
رجھانا کبھی اور بتانا کبھی

بتانا۔ نہایت سخت سزا دینے کے منوں میں ہونے
ہیں اردو، فصیح، رائج۔

محل صخر۔ بڑی دیر سے ستم ارت کر رہے ہو ابھی
آکے بتاتا ہوں۔

بت بتانا۔ باتوں، باتیں بنانے والا، ادھر ادھر کی
اڑانے والا، اردو، جوڑوں کی زبان۔

باتیں بنا رہی ہیں نے جو وصف دہن میں خوب
وہ منہ کے برے آپ بھی کہتے ہیں جت بنے

بہت بن جانا۔ سچ ہو جانا، بت کی طرح شامش
ہو جانا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

بت بن گئے ہم آئیر آخسر
یہ یاد صمنم کی بہت ہے
قول فیصل۔ بت بن کے بیٹھا۔ بھی انہیں منوں میں
مستعمل ہے۔

بت بنے بیٹھے ہیں کچھ بات بتاتے بھی نہیں
اور یہ عقیدہ کہ میں روٹھا تو مانتے بھی نہیں

بہت پرست۔ بتوں کی پرستش کرنے والا،
فارسی، فصیح، رائج۔

تعاویج کے تقاب میں سراقہ اک شریب
بت پرست و حیرہ دست و فائدہ ست دباہہ حمار
قول فیصل۔ بت پرستی، بتوں کی پرستش کرنے کے
معنی میں، ہوتے ہیں۔

بت پندرارہ۔ تکر، غرور، فارسی، فصیح، رائج
دل کی بہت سے بت پندار کا سر قور دے

یہ وہ شیشہ ہے جو رو جھائے تو پھوٹے
بت تراش۔ پتھر تراش کے بت بنانے والا،
فارسی، فصیح، رائج۔

اس سبکدے میں کون ہے کا فر سے سوا
وقت بہت بت بھی ہوا بہت تراش بھی

قول فیصل۔ بت بنانے کے کام کو۔ بت تراشی
کہتے ہیں۔

بت تراشا۔ بت کا فر، مجازاً، مستحق، مذکور
فصیح، رائج۔

بت خانہ۔ مذکور، شیانہ، وہ عمارت جس میں
پرستش کے لیے بت رکھے جائیں۔ فارسی، فصیح۔

زادہت بڑگی کبھ کی یہ تعبیر ہے اس کی
کئی شب سے ہر خواب میں تہانہ آتا ہے

پیش

بت خانہ آذر۔ وہ جگہ جہاں آذر بت تراش اپنے تراشے ہوئے بت رکھتا تھا فارسی ترکیب فصیح راج

نقص پاکی صورتیں وہ دل فریب
تو ہے بت خانہ آذر کھلا

بت تراش۔ (بت تراش گھٹ) نہایت برا تراش تھا۔ ناقص فارسی و متروک

نہ پا چھو کر بے اعتباری سے میر
ہر اس گل میں بت تراش سے

قول فیصل۔ بھینٹوں میں بت کی تشبیہ کے ساتھ
و بت تراش بھی ہوتے ہیں وہ غیر شگفتا ہے۔

لج سے مقابلہ جب دینے میں یہ کرے گا
دھکی ہوئی روئی سے بت تراش کا ہر گاہ

بت شکن۔ بت توڑنے والا رشتہ دہی صفت
فصیح راج

بت شکنی۔ بتوں کو توڑنا، فارسی فصیح راج

قوم اپنی جزیرہ وال جہاں پر فرق
بت تراشی کے عرصہ میں بت شکنی کی کرتی

بت کا فر۔ مجازاً مستحق کو کہتے ہیں۔ فارسی
ترکیب فصیح راج

بت گدہ۔ وہ عمارت جس میں پرستش کے لیے بت
رکھے جائیں۔ مندر، شوالہ، فارسی فصیح راج

دل پریم ختم دشمن ایساں نکلا
بت گدہ و بت گدہ گھر و مہمان نکلا

بت لانا۔ بت لانا، بت لانا، بت لانا کرنا
اردو فصیح راج

بتوں کے کٹ انوس و بت لانا
زخم آنکھوں کے سینے کے کھلے ہاتھ میں

بت گشت آنا۔ ہاتھ آنا، ہاتھ آنا، ہاتھ آنا
صفت فصیح راج

نکار تاپے ٹوک مار کے زنجیر کے نالے
بت گشت آنا ہے جب نہا کا ہے دیوانہ لہو میں

قول فیصل۔ اس کا صرن۔ آنا کے علاوہ۔ ہونا اور کرنا
کے ساتھ بھی ہے۔

بت گشت۔ ذرا کلمات کو بت پر حاکم کے بیان کرنے کے
عمل پر ہوتے ہیں۔ اردو غیر فصیح راج

عمل میں۔ تم قیامت کا بت گشت بنا دیتے ہو۔
بت گشتی۔ جسم کے کسی حصے میں سخت گھٹل سی پڑ جانا

اردو فصیح راج

قول فیصل۔ یہ مرض زیادہ تر ادا پور کے جسم میں ہوتا ہے
بالخصوص سر میں یا پیٹ پر جو جاتا ہے۔

بت گشت۔ تارک اور نیا موت، موت، فصیح راج

قول فیصل۔ یہ لقب و خیر و شوالہ اسلام کے لیے
خصوص ہے۔

بت لے جانا۔ بچہ چیرا یا تین کرنا سخن سازی کرنا
اردو و حورقوں کی زبان، قریب متروک

بت لے جانے کو آئی ہوا
بت لے جانے کا پیغام لا کر ہوا

قول فیصل۔ بت لے جانا اور بت لے دینا، جی حورقوں
کی زبان میں لیکن اب قریب متروک ہے۔

بت گشت۔ بچہ چیرا یا تین کرنا، اردو غیر فصیح راج

بت گشت۔ ایک ختم کا ساگ جو کھایا جاتا ہے، اردو
فصیح راج

قول فیصل۔ بت گشت کا ساگ کن ساگوں میں نکلیا
سار کن ماسوں میں۔ ایک شکل ہے جو کئی کے ساتھ

بول جاتی ہے۔
بتی۔ یہ نہیں پڑے یا وہی کو بت کر تپتی لہی شکل میں
نہا لیتے ہیں، اس کو کہتے ہیں۔ اردو فصیح راج

نہاں باقی ہے شفا ناک میں ڈال کر چھینک دینے کے لیے
جسے اس میں ملائے کے لیے بچوں کو شان دینے

کے لیے نیز دوا میں بت کر کے زخم میں رکھنے کے
لیے وغیرہ وغیرہ۔ اس کا صرف بتا نا اور بتنا کے

ساتھ دینی بتا نا اور بتی بتنا ہے۔

بتی۔ بچہ چیرا یا تین کرنا، اردو متروک

بتی سرخ بتی یا تین کرنا، گادہ و شان دینے کے لیے
بتی، جیسا کہ جانور کی رپڑ کی ہڈی کے دونوں

پلوں کا گوشت جو کچے میں نرم اور کھانے میں
بہت لذیذ ہوتا ہے اردو انصاریوں کی اصطلاح

قول فیصل۔ اس کو بتی کا گوشت بھی کہتے ہیں۔

بتی۔ جسم کا میل اگر ہاتھ سے مل کے پھیرا جائے
تو مہین مہین چادر کی شکل میں ہو کر گرے گا اس کو

کہتے ہیں۔ اردو فصیح راج

جب خانے میں ہر ایک کے ہاتھ سے ملے پر
بتی کے بتی حیات تک میں بتی بتی ہونا

قول فیصل۔ اس کو میل کی بتی اور بتی میں میل کی بتی
بھی کہتے ہیں

بتی۔ شمع، اردو فصیح راج

قول فیصل۔ اس کو موم بتی بھی کہتے ہیں۔ گیس کے
میل یا لٹین کو گیس بتی بھی کہتے ہیں۔ بھنجانوں

میں دوسری روشنیوں کے لیے بھی دیتے ہیں جیسے
بھل کے بتوں کے لیے کہہ سکتے ہیں کہ۔ بتا دینا بتا

رات بھر کتنی بتیاں جلتی رہیں۔
بتی بتی، جیسا کہ بتی یا بتی کا جھاڑ بھی ہوتے

بتی بتی، جیسا کہ بتی یا بتی کا جھاڑ بھی ہوتے
بتی بتی، جیسا کہ بتی یا بتی کا جھاڑ بھی ہوتے

بجیا۔ ہر اکچا پھل۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ عام طور پر "خربوزے کی بتیا" زبانزد ہو جاتی اُڑانا۔ نشانے سے چراغ کی نو اُڑادینا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

گل کر دیا چراغ ہماری حیات کا
بجی اُڑائی تو نے نگ کے خدنگ سے
بجی اُکسانا۔ چراغ کی روشنی بڑھانے کے لیے بجی کو اونچا کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ناک پکڑ کے شعلہ رخوں کی کھینچ کے کستا ٹھنڈ تو
ہے یہ چراغ حسن کی بجی اُس کو ذرا اُکسانے پر ظریف
قول فیصل۔ اگرچہ بالعموم اُکسانا رائج ہو گیا ہے لیکن فصحا نے لکھنؤ "اُکسانا" فصیح سمجھتے ہیں۔

بُتے باز جیل ساز دھوکے باز۔ اُردو، عوام کی زبان
قول فیصل۔ دھوکا دینے کے معنی میں "بُتے بازی" بھی بولتے ہیں۔

بُتے بالے۔ جھانسا پٹی، دھوکا دھڑی، "تال مشل" جیلے والے۔ اُردو محاورہ، عوام کی زبان۔

حل صرف۔ ذرا سے کام میں وہ ہمیشہ بھر سے بُتے بالے دے رہے ہیں۔

قول فیصل۔ بُتے بالے بتانا "بھی بولتے ہیں۔

بجی بجی۔ بکڑے بکڑے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔
حل صرف۔ پسند سے تنزیب کا کرتہ گل کے بجی بجی ہو گیا۔

بجی بنا کے رکھ لو۔ کاغذ کی قسم کی کسی ایسی چیز کے لیے جو اپنے کام میں لانا مقصود نہ ہو غصے کی حالت میں کہتے ہیں۔ اُردو محاورہ۔ بازاری زبان۔

حل صرف۔ جھکو سوراہہ کی ضرورت ہے اور تم دس روپیہ کا نوٹ دکھا رہے ہو۔ اس میں میرا کام نہیں ملے گا۔ اس کو تم خود بجی بنا کے رکھ لو۔

قول فیصل۔ زیادہ غصے یا زیادہ بے تکلفی میں "بجی بنا کے اپنی گانٹھیں رکھ لو" بھی بولتے ہیں۔

بجی بول جانا۔ ٹھک جانا، عاجز ہو جانا۔ اُردو محاورہ، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

حل صرف۔ جب سے تو نہ بڑھ گئی ہے اور نہ کایہ عالم ہے کہ ذرا دور چلے اور بجی بول گئی۔

قول فیصل۔ اس کا معنی ہی (بجی بولا دینا) بھی کی کے ساتھ عوام میں رائج ہے۔

بجی جلانا۔ شمع کا روشن کرنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج
قول فیصل۔ اب بجلی کا بلب روشن کرنے کے لیے بھی بولتے ہیں۔ اس کا لازم بتی جلنا بھی مستعمل ہے۔

بجی رکھنا۔ دوا میں لت کی ہوئی بجی زخم میں رکھنا اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

بتیس (بیائے معرفت) تیس درود (عشر) گنتی کا عدد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بتیس اکھنڈ۔ بتیس قسم کے زیور جن کے نام حسب ذیل ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

۱۔ سیس بھول ۲۔ کھور (ما تھے کا زیور) ۳۔ ٹیکا ۴۔ نچہ ۵۔ بالی ۶۔ پتا ۷۔ جھومر ۸۔ کرن بھول ۹۔ کنڈھ سری (گلے کا زیور) ۱۰۔ جوار ۱۱۔ جگنو ۱۲۔ چکری ۱۳۔ چمپا کلی۔

۱۴۔ چندن ہار ۱۵۔ مکٹ ہار ۱۶۔ پہنچی ۱۷۔ کھیلی (چوڑیوں کے پیچھے پہنے کا زیور) ۱۸۔ چھن منقش ۱۹۔ لنگن ۲۰۔ ننگے ۲۱۔ برسے (بازو کا زیور) ۲۲۔ جوشن ۲۳۔ بازو بند ۲۴۔ آرسی ۲۵۔ انگوٹھی ۲۶۔ چھلے ۲۷۔ کر دھنی ۲۸۔ کڑے ۲۹۔ بازیب ۳۰۔ بھانڈ ۳۱۔ چھڑے ۳۲۔ بکھڑے

بتیس دانٹوں میں زباں۔ ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جو ہر طرف سے دشمنوں میں گھرا ہوا ہو۔ اُردو، شل، فصیح، رائج۔

ج۔ تو تو بتیس دانٹوں میں ہے زبان شوق

بتیس دھار دودھ پلانا۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں ماں اپنا حق اپنی اولاد پر ظاہر کرے۔ اُردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

حل صرف۔ تو میری اولاد ہے میں نے جھکو بتیس دھار دودھ پلایا ہے "میرا بچہ پر حق ہے کہ کچھ کو بڑی باتوں سے روکوں۔

بتیس۔ منہ کے کل دانٹ، دانتوں کا چوکلا اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

تفاضل کے شہیدوں کو جلا دے ہے تبسم سے
مگر صبح قیامت ہے ترے دانتوں کی بتیسی

قول فیصل۔ غصہ کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے "ایک ظمانچہ دوں گا کہ بتیسی جلتی میں چل جائیگی

بتیسی کی پینڈیاں۔ بتیس زبانی دواؤں کو ملا کر ایک قسم کی خوش ذائقہ پینڈیاں بناتے تھے جو جوان

ناکھدا لڑکیوں کو ان کی نہ انی شکایت دفع کرنے کے لیے کھلائی جاتی تھیں۔ اُردو، قریب، متروک۔

پینڈیاں میں سے بتیسی کی خواہی ہیں
کھاگئی سودہ چرا کر یہ فلاںی بانڈی

بٹ۔ بٹ کے اندر کی آنت۔ اُردو، غیر فصیح، رائج
عاجزوں کو جو بٹے بدل ستر سے قوت
شیر کو دڑے لگاے شکم گار کی بٹ

قول فیصل۔ بعض لوگ بٹیں پکا کر کھاتے بھی ہیں بغیر بگی آنتوں کو پکوانی بھی کہتے ہیں۔

بٹ۔ جسم کی کھال میں سونا پے کی وجہ سے جو شکن پڑ جاتی ہے اور سکو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ج۔ اس میں ہیں بٹیں نانٹ بھنور بٹ ہے دیر یا دیر
قول فیصل۔ زیادہ نرم بٹ یا گردن میں بٹیں پڑنا مستعمل ہے۔

بٹ۔ وزن کرنے کے بانٹ۔ اُردو، دہلی کی زبان

بٹ مسلمان پنجابیوں کی ایک قوم۔ اُردو
بٹا۔

بٹا۔ پتھر کا ترخا ہوا وہ ٹکڑا جس سے سل پر کوئی
چیز چیتے ہیں۔ اُردو، فصیح، راج۔

محبت کا مصداق چیتے اک عمر گزری ہے
دل عاشق کا بٹا تجھ نہ جائے صبر کی سل کو ظریف
بٹا۔ کی خوردہ، ٹھنڈی، اُردو، غیر فصیح، راج۔
محل صوف، جنگ کے زمانے میں دو آنے اور چار آنے
بٹے پر وہ بٹھتا تھا۔

بٹا۔ وزن کرنے کا بانٹ۔ اُردو، فصیح، راج۔
بٹا۔ چاندی وغیرہ کی کھوٹ۔ اُردو، زرگوں
کی اصطلاح۔

محل صوف۔ آپ یہ چار آنے بٹے کی چاندی جیچے
لائے ہیں اور کھری کے دام مانگ رہے ہیں۔

بٹا۔ وہ گولاجکو بازی گر کمان کی ڈور پر چلائے
ہیں۔ اُردو، بازیگردوں کی اصطلاح۔

اس طرح میرے پھیرے تھے اور بٹے بنائی۔
بٹا پھرے ماری کا جیسے کمان پر تیر

بٹا کاٹ لینا۔ ستوری کاٹنا، کیش کاٹنا کسی
کو کچھ دیتے وقت اس میں سے اپنا مقررہ حق وضع
کر لینا۔ اُردو، محاورہ، قریب بہ مترادف۔

گنتی کے بوسے جو دسکر ہونٹ کا نا بکھم
وہ بھی بٹا کاٹ لیتے ہیں زر تنخواہ کا قلع
بٹا لگانا۔ عیب لگانا، نقص لگانا۔ اُردو،
غیر فصیح، راج۔

بٹا کہہ کے کب مول دل کا لگایا
کھرے مال کو تم نے بٹا لگایا
بٹا لگانا، حزن آنا، عیب آنا، عیب لگانا۔
اُردو، محاورہ، غیر فصیح، راج۔

اب تمہارے حسن کی دولت میں بٹا لگ گیا
خط سے سو بال آگئے آئینہ اقبال میں

قواعد فیصل۔ اس کا صرف زیادہ تر ذات کے
ساتھ (ذات میں بٹا لگنا) ہے جیسے "اگر تم کسی کا کام
کر دو گے تو کیا تمہاری ذات میں بٹا لگ جائے گا؟"
بٹا لینا۔ پیدل فوج کی ایک ہزار یا بیس کی تہیہ
انگریزی، ٹونٹ، راج۔

بٹا ٹا۔ بانٹ لینا، آپس میں تقسیم کر لینا، اُردو، فصیح، راج۔
اعضا بٹائیں۔ دو اگر میرے قلب کا

رگ رگ بدن میں نہیں کی صورت تیرا ہے
بٹا می۔ کاشتکار، زمیندار میں حسب معاہدہ غلے
کی تقسیم۔ اُردو، کاشتکاروں کی اصطلاح۔

محل صوف۔ خود اپنے کے بجائے تم اپنا کھیت بٹائی
بدردید تو بہت ہے۔

قول فیصل۔ جب کاشتکار اور زمیندار میں دھما
آدھا لٹا لینا طے ہوتا ہے تو اس کے لیے "بٹائی
نصفی" بولتے ہیں۔

بٹا چانا۔ بٹل کھا جانا۔ اُردو، فصیح، راج۔

پچند سکندر لاف کے سب کو ہوئے نصیب
چوٹی کے پہنچ آج سردست بٹ گئے
بٹ چانا۔ ادھر ادھر چلا جانا۔ اُردو، مترادف۔

خواص میں جو تھیں رو بردہ ہٹ گئیں
بھانے سے ہر کام کے بٹ گئیں میر حسن

بٹلوئی۔ بالعموم پتیل یا کسی دوسری دھات کی بنی
ہوئی ایک قسم کی قبلی جس میں اہل ہندو کھانا پکاتے
ہیں۔ اُردو، ٹونٹ، قبیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اسی کو بٹوئی بھی کہتے ہیں۔
بٹن۔ بوتام۔ انگریزی، راج۔

بٹن۔ چاندی سونے کے تار جو کارچوب میں کام

آتے ہیں۔ اُردو، زر و زرور کی اصطلاح۔

بٹن۔ پتلی اور چھوٹی دھنی جو قیمت میں ڈالی
جاتی ہے۔ اُردو، معامدوں کی اصطلاح۔

بٹنا۔ غار، اُٹھ، ایک خوشبودار مصداق جس کے
ملنے سے رنگ کھرتا ہے اور جسم میں خوشبو رہتی ہے
اُردو، فصیح، راج۔

دامن سے رشک گل کے اڑی پائیں جمک
بٹنا۔ بٹنا۔ بن گئی ہے عروس بہار کا

بٹنا۔ تقسیم ہونا۔ اُردو، فصیح، راج۔
محل صوف۔ جب حصہ بٹ گیا تو وہ آگے۔

قول فیصل۔ بعض لوگ باضابطہ بٹن بٹنا
بھی بولتے ہیں۔

بٹنا۔ بٹل دینا، مڑوڑنا۔ اُردو، فصیح، راج۔
محل صوف۔ اب تو باندھے کی مٹین بھی نکلی

آئی ہے۔
بٹو۔ کپڑے کی ایک خاص وضع کی بنی ہوئی ٹول
دار تھیلی جس میں دلی تبا کو وغیرہ رکھتے ہیں۔ اُردو،

فصیح، راج۔

قول فیصل۔ چمڑے اور زبرد غیر کپڑے
بھی بنے ہیں جو روپیہ پر رکھنے کے کام میں
آتے ہیں۔

بڑی بٹوئی کو بھی (جس میں ہندو کھانا پکاتے
ہیں) بٹو کہتے ہیں۔

بٹو۔ اڑا۔ حصہ داروں پر جائداد کی تقسیم۔ اُردو،
فصیح، راج۔

بٹو۔ انا۔ (بٹنا کا متعدی) اُردو، فصیح، راج۔
بٹو۔ کسی پھیلی ہوئی چیز کو سمیٹ کے اکٹھا کرنا۔

اُردو، غیر فصیح، راج۔
بٹوں سے منہ توڑنا۔ بٹوں سے منہ کچل ڈالنا۔

سخت مزاج، اور عورتوں کی زبان۔

کوئی بڑے سے منہ بھی توڑے گا
اپنی بانی مگر نہ چھوڑے گا (بدشعق)

قول فصیل۔ عورتیں اس نعل پر بڑے سے منہ کھینچنا
زیادہ بولتی ہیں۔

بھادینا: (بھادینا کی منہ) اردو، فصیح، رائج۔

بھادینا: کسی کام سے کسی کو باز رکھنا۔ جیسے
دو نوں بھائی بھائی میں اٹھتے ہیں بڑے بھائی نے
چھوٹے بھائی کو کچھ روپیہ دے کر بھا دیا۔

بھادینا: بھڑکی ہوئی چیز کو ہمارا کر دینا۔ جیسے
تخت ایک کیل بھڑکی ہوئی ہے اس کو ذرا بھا دو۔

بھاد رکھنا: جو ان روکی کی شادی میں تاخیر کرنا
اردو، فصیح، رائج۔

اپنی بچی کو بھاد رکھتی نہ تم کو دیتی
جان صاحب میں اگر جانتی عیاش تھیں جان صاحب

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔

یہ ہم فرد تنوں کو حاصل ہے سر ہندی
آنکھوں پر نل مینا۔ مردم بھاتے ہیں شاد

بھادینا: روکی کو شادی کے بعد سسرال نہ جانے
دینا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا کا متعدی۔ کسی کو سینے پر مجبور کر دینا
اردو، فصیح، رائج۔

سنبھال کر کوئی لے جائے اس کے پاس مجھے
بھاتے آتی سے سر قدم یہ پاس مجھے تارا

قول فصیل۔ نہیں سنوں میں بھلا نا بھی بولتے ہیں
بھادنا: عم یا نہر حاصل کرنے کے لیے کسی کو کسی
استاد کے واسطے کر دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ اپنے رٹے کو یا پٹے بھاد دیا کسی
کام پر بھاد دو لیکن بیکار رکھنے سے بچاؤ۔

بھادنا: زمین میں لگانا، اردو، فصیح، رائج۔
محل صفت۔ میں نے اپنے باغ میں بچا میں پودے تنہی آسمان
کے بھاتے ہیں۔

بھادنا: کسی عورت کو تعلقات پیدا کر کے گھر
میں رکھ لینا، اردو، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ انھوں نے ایک طوائف بھالی کو اسی سے
چارپٹے میں بیوی سے کوئی نہیں ہے۔

قول فصیل۔ اسی محل پر "ڈالائی ہے" بھی
بولتے ہیں۔

بھادنا: تخت سلطنت کا ایک بنانا، اردو
فصیح، رائج۔

محل صفت۔ میں نے امجد علی شاہ کی جگہ "دھڑل شاہ"
کو بھادیا ہے۔ (رقعات غالب)

بھی: صاحب کی گولی یا جو کوڑھیا، اردو، فصیح، رائج۔
محل صفت۔ صاحب کی پوری بھاد نہم ہو گئی اور دو کمرے
بھی حالت نہیں ہوئے۔

بھی: (بھائی جمع) وزن کرنے کے بانٹ، اردو
فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
قول فصیل۔ فاس کرکاتوں میں واسے کو کہتے ہیں۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بھادنا: بھادنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صفت۔ بھادنا کو بھادنا کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

بے کھاتے میں ال دنیا۔ ناقابل و معزل قرار دینا۔ اردو، بھاریہ، غیر فصیح، رائج۔

بیکسی حتی قیمت دل ایک بوسہ نہ ملا
یہ ال ڈال دیا ہم نے بے کھاتے میں
قول فیصل۔ اس کا لازم بے کھاتے میں پڑنا کسی
چیز کے جھگڑے میں پڑ جانے کے سوازیں سب
ہے۔ جیسے ہندو لڑکے چھٹی لے لینے سے سیری تنخواہ
بے کھاتے میں پڑ گئی۔

بکھا۔ سچ، ٹھیک، درست، فارسی، فصیح، رائج۔
بکھا کہ جسے عالم سے بکھا سمجھ
زمان خلق کو نقارہ خدا سمجھ
قول فیصل۔ جب طرز سے بولتے ہیں تو اس کے معنی
بالکل لے لے جاتے ہیں اپنی غلط جھوٹ، غور،
نامناسب۔

بکھا آوری تھیل، انعام ہی، فارسی، فصیح، رائج۔
بکھا جس۔ آپ کے حکم کی بجا آوری کیلئے
عین صداقت ہو۔
بکھا رہنا۔ درست، ٹھیک، رعایت قائم رہنا،
اردو، فصیح، رائج۔
بکھا جھٹ۔ غلطی میں انسان کے ہوش و حواس
بکھا نہیں رہتے۔

بکھا کرنا۔ عذاب کام کرنا، اردو، فصیح، رائج۔
ہم کو کیا آپ کے عاشق ہیں اتنا بے مین
نہ جو کہ کرتے ہو اے یا بکھا کرتے ہو
بکھا لانا، فیصل کرنا، انجام دینا، اردو، فصیح، رائج۔
اس امر میں غور کریں اور سی کی
میں خوش ہوں بھالائیں وصیت کو حق کی
بکھا نا بکھا ہے سے آواز نکالنا، اردو، فصیح، رائج۔
بکھا کرنا۔ اگر حرام نہ ہوتا تو بھلا بکھا میں بھی کھتا۔

بکھا نا کسی سکا کر خاص انداز سے ہانکنا کی ایک
انگلی پر رکھ کر انگڑی سے اٹھانا، اردو، فصیح، رائج۔
بکھا تھا۔ تمہیں روپیہ کے کھرنے ہونے میں شک
ہے تو بکھا کے دیکھ لو۔

بکھا نا بکھا۔ انجام دینا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
بکھا تھا۔ اب تو دن رات نوکری بکھاؤ پھر بھی مالک
خوش نہیں ہوتا۔

بکھا ہے۔ درست ہے، ٹھیک، اردو، فصیح، رائج۔
رحمت کا سینہ اسے کیسے تو بکھا ہے
تالوت مکینہ سے کیسے تو بکھا ہے
قول فیصل۔ جب طرز اڑتے ہیں تو اس کے لئے
معنی لیتے ہیں، یعنی غلط ہے، جھوٹ ہے۔

بکھا ہے۔ جو من، قائم مقام، فارسی، فصیح، رائج۔
وہ باب کی جگہ میں بکھا ہے امام میں
وہ نائب حسین ہم ان کے غلام میں
بکھا ہے خود۔ اپنی جگہ پر فارسی، فصیح، رائج۔

بکھا ہے خود تھا بہت دعویٰ سنی ذاتی
کو کہہ کر کہ نہیں اب حضور کے اشار
بکھا جانا۔ کسی چیز کا مزہ لیا خوب ہونا، اس
میں فتنے اٹھنے لگیں، اردو، فصیح، رائج۔
بکھا۔ کہنے والے مال کی آمدنی اور خرچ
کا تخمینہ۔

قول فیصل۔ اردو میں بفتح جیم متصل ہے۔ انگریزی
میں اس کا صحیح تلفظ بکسریم، بکٹ ہے۔
بکھا ہونا۔ بکھا کسی بات پر امر کرنا، اردو، فصیح، رائج۔
منہ تو مصر میں نہ سنو اردو میں آقا
دستا کے بعد جنگ تارو ہمیں آقا میر تقی

بکھا۔ بخاری بولیں، اردو، غیر فصیح، رائج۔
بکھا۔ یہ تخت تو ایسا بکھا ہے کہ چار آدمیوں سے
بکھا۔

بکھا لے بھی نہیں اٹھے گا۔
قول فیصل۔ بکھا زائست، بکھے اور آہستہ چلنے
دائے کے لیے بھی بولتے ہیں۔

بکھا چلنے میں بکھرے بہ ذات
بکھا لکھی مسووت کی ہے ہر رات
بکھا۔ بکھے قسم کی ناؤ جس میں جہاز فرویان کے
درجے سے ہوتے ہیں، اردو، فصیح، رائج۔

بکھا ہر بحر میں ہوتا ہے خضر طبع لڑکوں کی
ہمارا کا لید بکھا بنا دریا کے لعمونوں
قول فیصل۔ گزشتہ زمانے میں بادشاہوں کی
دریائی بیمر کے لیے بناے جاتے تھے۔ اب شہر و دیہ
میں دریائی سکونت کے کام میں لے رہے ہیں بڑے قسم
کی معمولی ناؤ کو بھی بکھا کہتے ہیں جنہیں ریا کے راستے
تجارت کا مال لا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ
جاتے ہیں۔

بکھا ہو۔ یاد دہانہ ایک جگہ کی جہاز کا مال ہندو
بالا لاتے ہیں۔ ہندی مذکر قبیل (الاستال)
بکھا کا ندو۔ وہ بد فطرتی کرانے والے لڑکا جو معمولی بکھا
یا اشارے پر آمادہ ہو جائے۔ اردو بازار کی زبان
قول فیصل۔ غلام بکھا کا تلفظ بکھا بھی کرتے ہیں۔
بکھا۔ گدیا کھوری، اینٹ کے ٹوٹے ہوئے
چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو عمارت کی نیو یا مکان
کی حجت میں ڈالے جاتے ہیں۔ کنکر میٹ، اردو
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ چرنے کی موٹی استرکاری جو دیوار
سے گر گئی ہو اسکو بھی کہتے ہیں۔
بکھا۔ علاوہ، سوائے، فارسی، فصیح، رائج۔

سیدیاں میں ہے کیا اردو بکھا بکھا
رجاؤں کی زخمی ہوا کر قائم دیکھیں

قول فیصل :- بد دعا کے محل پر مستعمل تھا۔
بجلی ٹوٹ کے گرنا۔ بد دعا کے محل پر برسے ہیں
اُردو، فصیح، رائج۔

زیست کی گرم ہوتا تھا بغیر برق و شمس
گر پڑے تیرے ہوا برقع پہ بجلی ٹوٹ کر
بجلی چمکنا۔ بادلوں کی رگڑ سے چمک پیدا ہونا اُردو
فصیح، رائج۔

بجلی چمک رہی تھی بہ تہید استخوان عزیز
پردہ سرک رہا تھا کہ ہوش بویگا کھنسی
بجلی کا کرکنا۔ وہ آواز جہادلوں کی رگڑ سے پیدا
ہوتی ہے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

نہ بادل لڑیں گے مری چشم تر سے
کے اپنا کرکنا سناتی ہے بجلی
قول فیصل :- اب بجلی کی کرک زیادہ بولتے ہیں۔
بجلی کرکنا۔ بادلوں کی رگڑ سے آواز پیدا ہونا
اُردو، فصیح، رائج۔

بجلی کو نڈنا بجلی چمکنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
پن کیوں نہ ہو بجلی کا کو نڈنا ان کو
ترپ رہی ہے دل بے قرار کی صورت
بجلی کی ترپ۔ بجلی کی چمک۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بجلی کی ترپ فوج میں دکھاتا تھا گھوڑا
بڑھتا تھا کبھی اور کبھی رک جاتا تھا گھوڑا
بجلی کی کرک۔ وہ آواز جہادلوں کی رگڑ سے پیدا
ہوتی ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بجلی کی لپک۔ بجلی کی چمک۔ اُردو، فصیح، رائج۔
جو بجلیوں کی لپک سے تو بادلوں کی گرج
غضب کا اس میں سے کسی بل توتہ کی چمکنا
بجلی گرانا۔ آفت ڈھانا، قہر ڈھانا، اُردو، فصیح، رائج۔

بجلی پڑنا۔ بجلی گرنا۔ اُردو، مستزک۔
ترپنا ہے جلن دل میں بڑی ہے۔ کھینچنا
لگاؤ شوق کی بجلی پڑی ہے دیکھتے جاؤ آواز
بجلی پڑنا۔ آم کی کیری میں نرم گھٹلی پیدا ہونا
اُردو، فصیح، رائج۔

بجلی پڑے۔ بجلی گرے، نفارت ہو، تباہ ہو،
اُردو، عمورتوں کی زبان، مستزک۔
بجلیاں قہر خدا کی پڑیں اے تمام
کہیں ہستان کہیں آگ لگا دیتے ہو شک

بجلی (اکیری) کے اندر کا وہ تخم جو بڑھ کر گھٹلی ہو جاتا ہے
(۲) برق جہادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے۔
(۳) عورتوں کے کان میں پسینے کا زیور۔

آم کی بجلی نہیں جس سے نہ کھینچے کچھ گزند
جان پر بجلی گرے گی یہ بجلی شکان کی
بجلی پڑے وہ برقی قوت جو سائنس کی مدد سے مختلف
کاموں مثلاً روشنی وغیرہ پیدا کرنے کے کام میں لائی
جاتی ہے۔

قول فیصل :- اس کو انگریزی میں الیکٹرک کہتے ہیں
اور یہ لفظ بھی اردو میں کم و بیش مستعمل ہے جیسے۔
"الیکٹرک سپلائی کپنی وغیرہ۔"

بجلی بچاؤ (باد معروت) وہ آواز بلند مکانات پر
اس غرض سے لگاتے ہیں کہ عمارت بجلی کے حادثے
سے محفوظ رہے۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل :- اُردو میں بالعموم مستعمل نہیں۔
بجلی بسنت۔ جنگجو۔ زبان دراز، آگ لگانے
والی شخص پر ناز۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- ایک مثل۔ "چھوٹی ننھا لگا کا بند
بڑی ننھا بجلی بسنت" بھی بولی جاتی تھی جو اب کم
مستعمل ہے۔

بجلی پڑنا۔ بجلی گرنا۔ اُردو، مستزک۔
ترپنا ہے جلن دل میں بڑی ہے۔ کھینچنا
لگاؤ شوق کی بجلی پڑی ہے دیکھتے جاؤ آواز
بجلی پڑنا۔ آم کی کیری میں نرم گھٹلی پیدا ہونا
اُردو، فصیح، رائج۔

بجلی پڑے۔ بجلی گرے، نفارت ہو، تباہ ہو،
اُردو، عمورتوں کی زبان، مستزک۔
بجلیاں قہر خدا کی پڑیں اے تمام
کہیں ہستان کہیں آگ لگا دیتے ہو شک

بجلی پڑے۔ بجلی گرے، نفارت ہو، تباہ ہو،
اُردو، عمورتوں کی زبان، مستزک۔
بجلیاں قہر خدا کی پڑیں اے تمام
کہیں ہستان کہیں آگ لگا دیتے ہو شک

بجلیاں قہر خدا کی پڑیں اے تمام
کہیں ہستان کہیں آگ لگا دیتے ہو شک

امیدوار بارش ابر کرم ہیں ہسم
بجلی گرائے نہ نگاہ عتاب کی
بجلی گر پڑنا۔ بجلی گرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اند بارود ہیں ذرے ہماری خاک کے نقش
گر پڑی بجلی تو دن کو اک چراغ بن گیا
بجلی گرے۔ بجلی ٹوٹے۔ اُردو، عمورتوں کی زبان
قول فیصل :- بد دعا کے محل پر بولتی ہیں۔

بجلیاں گھنٹہ گھڑی یا باجے کا آواز دینا، اُردو
فصیح، رائج۔

اکبر کے انتقال کی نوبت بھی اُدھر
نکلی ادھر سے دختر زہرا برہنہ سر
بجلی (باد معروت) مسلمانوں میں بہن کو کہتے ہیں
اُردو، فصیح، رائج۔

بجلی (باد معروت) چھوٹی آنکھ کا بلی کے قد کے
برابر ایک جانور جو آدمی کے ٹرے کو کھا جاتا ہے
اُردو، رائج۔

بجلیک حادثہ۔ بدبختی۔ بد نصیبی، مصیبت۔ اُردو
غیر فصیح، رائج۔

پڑا تم پر ایسا کہو کیا بجوگ
ایا دانستے کس کے تم نے یہ جوگ
بجوگی۔ بد نصیب، وہ شخص جو بجوگ میں مصیبت
زدہ، سنکرت۔

بجھا دینا۔ کسی روشن چیز کو گل کر دینا۔ اُردو
فصیح، رائج۔

پس مرگ میرے مزار پر جو دیا کسی نے جاہلوں
ادے آہ دامن باد نے سرشام ہی بجھا دیا
بجھا رہنا۔ افسردہ رہنا، اُداس رہنا۔ اُردو
قلیل الاستعمال۔

ع۔ راتوں کو بزم زمانہ میں بجھا رہتا ہوں رشک

قول فیصل :- اس محل پر بجھا بجھا رہنا فصیح ہے ۔
بجھانا نہ پلانی : ال کے سرد کرنا ۔ اُردو فصیح رائج ۔
محل صرف :- انگلیشی کی آگ بجھا دو گرمی ہو رہی ہے ۔
بجھانا نہ : روشنی نکل کرنا ۔ اُردو فصیح رائج ۔
محل صرف :- صرف شمع بجھنے دو اور لالٹین بجھا دو ۔
بجھانا نہ : بے کے پرزے یا اوزار کو آگ میں تپا کے پانی میں ڈالنا ۔ اُردو فصیح رائج ۔
بجھانا نہ تشکی میں پانی پلانا ۔ اُردو فصیح رائج ۔
قد کی شکر اعلیٰ نے یہ بھائی اُس کی بخشش آب پیکان سے غرض پیام بھائی اُس کی بجھاؤ (بجھانا کا حاصل مصدر) بجھ کے بنارہا آلہ کا پانی ۔ اُردو متروک ۔

برو سے قانی بجھا ہے زہر میں پوچھتے کیا ہو بجھاؤ اس تیغ کا ناتھ ۔
بجھایا ہوا پانی :- بنانی طریق علاج میں بعض امراض میں ٹوبا گرم کر کے پانی میں بھاتے ہیں اور یہ بجھایا ہوا پانی مریض کو پلاتے ہیں ۔ اُردو فصیح رائج ۔
پانی لمبیب سے ہے ہمیں کیا بجھا ہوا
بے دل ہی زندگی سے بنا راجھا ہوا
قول فیصل :- پانی کی جگہ بعض عقیقات بھی بھج کر استعمال کیے جاتے ہیں اور وہ ہے کی جگہ پکی مٹی کے ٹکڑے ۔
کو آگ میں لال کر کے اوس سے بھی بھجاتے ہیں ۔
بجھ بجھا رہ جانا ۔ بجھ جانا ۔ گل ہو جانا ۔ اُردو متروک ۔
جڑخ سحر تھا ۔ جلا بھی جو شاد
ہوا ہے ہوا ۔ بجھ بجھا رہ گیا شاد
بجھرا ۔ آدھا آدھا ہوا گیہوں اور چٹا ۔ ہندی
مذکر اقل استعمال
بجھرا ۔ تانے کا بنا ہوا ۔ ایک خاص وضع کا ڈنڈی
دوسرے میں کو ٹھوس پر ڈھانکتے ہیں ۔ اُردو فصیح رائج ۔

بجھنا : کسی تلخی ہوتی چیز کا ٹھنڈا ہو جانا ۔ اُردو فصیح رائج ۔
جل کر اگر بجھا بھی دل سوختہ مرا
تو پھر جلے گا جیسے کہ کر لہا بجھا ہوا
بجھنا تشکی میں پانی سے سکون ہونا ۔ اُردو فصیح رائج ۔
محل صرف :- جب درد شربت کلاس پے ہیں تو پیاس بجھی ہے ۔
بجھنا ترکاری کا کپ کے کم ہو جانا ۔ اُردو فصیح رائج ۔
محل صرف :- پتیلی بھر تریاں بچھ کے ذرا سی رو گلیں ۔
بجھنا لڑائی کے مرغ کا اڑتے اڑتے ہمت ہار جانا ۔ اُردو مرغ بازوں کی اصطلاح ۔
محل صرف :- تھوڑا مرغ بجھا جا رہا ہے بازی دے کے اٹھا لو ۔
بجھوڑنا ۔ بانس یا لکڑی سے درخت کے پھلوں کا بیرونی کے ساتھ گرانا ۔ اُردو غیر فصیح رائج ۔
قول فیصل :- بھجنا کسی کو بہت زد کو کینچنے کے لیے بھی ہوتا ہے ۔
بجھیل ۔ بہت بھاری ۔ بہت بوجھل ۔ اُردو صفت غیر فصیح رائج ۔

محل صرف :- تم تو ایسے بھیل ہو گے ہو کہ ذرا دور بھی پیدل نہیں چل سکتے ۔
بجھیا ۔ مسلمانوں میں بڑی بہن کو کہتے ہیں ۔ اُردو فصیح رائج ۔
بجھیل ۔ اُس بھیل کی نسبت کہتے ہیں جس میں بیج بکڑے ہوں ۔ اُردو فصیح رائج ۔
قول فیصل :- انھیں معنوں میں بچرا بھی بولتے ہیں ۔
ہنس کر صد انگانی کہ گونگے نہ بہرے ہیں
بگین کسی کو بچ کر کسی کو بچرت ہیں
بجھا ۔ ایک بے معنی لفظ جو کسی چھوٹے کو بھی محبت سے اور بھی حقارت سے کہتے ہیں ۔ اُردو غیر فصیح رائج ۔
بجھانے اتنی محنت کی چھٹی کا دودھ یاد آ گیا
یکساں فرماؤ کہ سوچھی تھی جو سے شیر لانے کی غلطی

بجھا بجھایا ۔ باقی ماندہ بچا تھا ۔ اُردو فصیح رائج ۔
محل صرف :- رات کا بچا بچا بچا کھانا بھی صبح کو ختم ہو گیا ۔
بجھا ۔ سارے دن کے حساب سے کسی آئندہ بات کا ٹھکانا ۔ ہندی مذکر غیر فصیح رائج ۔
لے برہمن نے گا کب ودھنم
اس میں کتنا ہے کیا بچا ترا

قول فیصل :- کھانا دیاس کے معنی میں بھی دہلی ہو بولتے ہیں لیکن ان معنوں میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں جیسے دیسے ہی ذات برادری کا بچا کم رہ گیا ہے اور شہزادوں سے تو اب بالکل ہی اٹھ گیا ہے ۔ (نبات النعش)
علوم تجویز لے اور انادے کے معنی میں بھی بولتے ہیں ۔
بجھا ۔ یہ عا سادھا ۔ بجھلا ۔ غریب ۔ بے سہانے ۔ اُردو صفت غیر فصیح رائج ۔
محل صرف :- ابھی بچا اتنی دور سے آگیا ہوا آ رہا ہے ذرا دیر دم لے لینے دو تو دوسرے کام کو بھیجنا
قول فیصل :- بچا رہ کا مخففت ہے ۔ کسی قابلِ تم ذات کے لیے بولتے ہیں ۔
بچا کر کرنا ۔ سوچنا ۔ غور کرنا ۔ اُردو غیر فصیح رائج ۔
محل صرف :- گھنٹہ بھر سے بیٹھے کیا بچا کر رہے ہو ۔
بجھا رہا ۔ کسی قاعدے کے ماتحت کتابت کسی طلب کی تحقیق کرنا ۔ اُردو غیر فصیح رائج ۔
محل صرف :- ہمارے شہر میں گلی گلی ہٹ ہٹ آواز نکالتے پھرتے ہیں ۔ قال کھولیں پو تھی بچا رہیں ۔
بچا رہی ۔ بھولی بھائی ۔ یہ می سادھی بے سہارا غریب ۔ اُردو مذکر غیر فصیح رائج ۔
یا خدا ہو بھلا بچا رہی کا (مبارکشن)
جو لگایا پست سوار می کا
قول فیصل :- بچا رہی کا مخففت ہے ۔

بچا کھچا :- حقیر، اقیانہ، بچا بچا، اردو، مذکر،
طیر فصیح، راج۔

محلہ :- جب لوگ کھا کھا چکے تو نوڈی و ستر خوان
یا سرہ آتی دیکھ لکھ کر کمرے مرغیوں کو دے دیتے ہیں اور بچیاں کے
قول فیصل :- بونٹ کے بے کچی کچی ہوتے ہیں۔
بچاالی :- وہ گھاس جو گھوڑوں کے مخان پر کھائی جاتی
ہے۔ ہندی نوٹ، سائیسوں کی اصطلاح۔

بچانا :- بچات، انا، خطرے سے نکالنا، اردو
فصیح، راج۔

کشتی نوح کو لڑکان سے بچا یا کس نے
نجم شیر سے سداں کو چھرا یا کس نے
قول فیصل :- حفاظت کرنے کے معنوں میں بھی بولتے
ہیں جیسے :- خدا نے نوح کو اس آفت سے بچا یا :-
پس انداز کرنے کے معنی میں جیسے :- اتنی قلیل آمدنی
میں بچا کوئی کیا بچا سکتا ہے۔

دیکھ بھال کے کوئی کام کرنے کے معنی میں جیسے بیاں
اندھیرا جی ہے اور کھیر بھی ذرا بچا کے پیر رکھنا :-
آگ کو دینے اور چھوڑ دینے کے معنی میں :-
عمر کو بچا کے کاٹے گئی وہ زردہ کے جال
بچا کر :- بچانا کا حاصل مصدر، اس حفاظت
پناہ، اردو، غیر فصیح، راج۔

نہ بچا دے گھر میں نہ کہیں ان کی ما
بدھ آج آگہ یعنی تو تھا کا سانا کہ قریب
قول فیصل :- جھپٹا کر اور بچات کے معنی میں بھی بولتے
ہیں :-

اس سے عاجز ہوا فلاں لوں جہا
نہ سے کب بچا نہ ہوتا ہے
بچا کے :- نظر بچا کے کسی نہ کسی طرح سے
اردو، فصیح، راج۔

استخوان تیغ جھکا کا جو نہیں ہے منظر
بچا کے بچا کے بھی مل جاتے ہیں ملے داسے

بچا بچا کے :- احتیاط کے ساتھ حفاظت کے ساتھ
اردو، فصیح، راج۔

بچا بچا کے بچنے کے معنیوں کے ساتھ
اک بچا کی لپٹ مانتا تھا بچا کے لگے سے
بچپن :- طفلی، لڑکپن، کمسن، اردو، مذکر، فصیح، راج۔

قیامت کرے گی جوانی تھاری
کہ نکتہ ابھی سے ہی بچپن تھارا
بچپنا :- لڑکپن کا زمانہ، اردو، مذکر، فصیح، راج۔
بچپن سے اس نے سیکھا پنا
بھولا بھولا ہو کے گھونا ہو گیا

بچپن کرنا :- سادہ دانی کرنا، اردو، طفیل الاستمال
دلہن زار دلی توڑ کر کھیلے کھلونوں کی طرح
اس نے طفلی میں کیا بچپن تو بچپن کیا

قول فیصل :- بچپن کی جگہ بچپنا بولتے ہیں۔
بچپنے کی باتیں :- بچپن کی باتیں، اردو، فصیح، راج۔
محلہ :- آدمی روز بروز عقل و شعور سیکھتا ہے تم
سلامتی سے ابھی تک دی بچپن کی باتیں کرتے ہو۔

بچت :- بچا، بچا، اردو، نوٹ، غیر فصیح، راج۔
سودے میں جنسوں دل کے دیوانہ ہو گیا
دیوانہ ہو گیا تھا کہ جس میں بچت نہ ہو
بچت :- بچا، اردو، طفیل الاستمال

کیا آپ نے ترک اپنا سنا
میل صرف میں کچھ بچت ہو گیا
بچت :- حفاظت، غیرت، اردو، غیر فصیح، راج۔
محلہ :- تمہاری بچت اسی میں ہے کہ اپنی خطا کا
اقبال کر لو۔

بچت :- بچا، بچا، اردو، نوٹ، غیر فصیح، راج۔
جو رقم بچ رہے :- اردو، غیر فصیح، راج۔

بچکا کے کھانا :- کسی چیز کو ناپسندیدگی کے انداز
سے منہ بنا بنکے کھانا، اردو، عورتوں کی زبان۔
بچکانا :- استعلا کو بھڑکانا، اردو، غیر فصیح، راج۔
محلہ :- تم بڑا اتاجوڑ کے میرے گھوڑے
کو بچکا دیتے ہو۔

بچکانا :- چھپنے کے کاجو، اردو، مذکر، فصیح، راج۔
دلیل کسی بات سے بڑھ کر اور کیا ہوگی
کہ جو تا پاؤں میں اس شوخ کے بچکانا آگیا
بچکانا :- بچا، کم عمر، کم سن، بڑا، اردو، مترک
بچکانا بچکانا :- چھوٹے بچوں کی متواتر موتیں ہونا،
اردو، مردہ شریلی کی اصطلاح

محلہ :- لالہ ذرا اور بھڑکا بچکانا چلنے لگا رہی
اب میت جلد تھا راہ میں پہنچا دوں گا۔
بچا کے پاؤں رکھنا :- ڈر ڈر کے قدم رکھنا
اردو، طفیل الاستمال۔

رہ ہوا رفت میں قدم رکھے بھابھو
دی کھاتے ہیں منہ کی جو بچکے پاؤں رکھتے ہیں
بچکنا :- بھڑکانا، بچکانا، اردو، غیر فصیح، راج۔
محلہ :- ان کی تو نہ میں ایک بچہ بھی انگلی
لگا دے تو بچک باتیں ہیں۔

قول فیصل :- گھوڑے سے لیے خاص طور سے ستم
ہے۔ آدمی کے لیے مزاحا بولتے ہیں۔
بچا کے چلنا :- احتیاط کے ساتھ گزرنا، اردو
فصیح، راج۔

ترحم کو پاؤں تلے وہ ملے
ستم اس کے کو جسے نہ کرے
قول فیصل :- چیلنا کی جگہ قدم رکھنا بھی بولتے ہیں

جان کر کا نام اس فریج کے رکھتے ہیں قدم
اس قدر میں ڈادی عزت میں لا کر ہو گیا
پہلے۔ ہلکا چوڑا، اردو، دہلی کی زبان۔
عشق کی راہ ہے بہت دشوار
چلتے چلتے پہل گئے لاکھوں
پہن پہن گئے ہاتھ باندھتے، مندی، مذکر، غیس، غصہ
میری اس کی جو رنگیں رنگیں
میں گئے آنکھوں آنکھوں میں دو کھن
پہن پہن فال بگن، مندی، مذکر، تیل، استعمال
کھلتے ہیں اب تو خوشی کے بچن
نہ جو خوشی تو نہیں رہیں
پہن پہن، رہنا، رہنا، رہنا، رہنا، رہنا، رہنا
سگریاں آتی ہیں پھر آتے ہیں دن و رات کے
اب کی بچے کا میں عاشق محروم حلاج
بن سے سیاہ گوش بھی جاگے دبا کے کان
غل تھا یہ دام و دو میں کیونکر کیے گی جان
پہن پہن، باقی رہنا، پس انداز رہنا، اردو، فصیح، رائج
پہن پہن، کچھ روٹی بھی ہو تو میں بھی دے دو
پہن پہن، خالی جانا، چھوڑنا، اردو، غیس، فصیح، رائج
دفع کی کوئی سب کو پابندی
بروز بچتی تھی کوئی تو چند ہی
پہن پہن، لگ رہنا، اچھا کرنا، اردو، فصیح، رائج
پہن پہن، میں نے جھوٹا اور سچ سے بچ کر ایک کلمہ کہا
پہن پہن، (خاندان، محراب)
پہن پہن، ضرر سے محفوظ رہنا، تھوڑا، کسر و بنا، ہمدرد
فصیح، رائج
پہن پہن، تمہنے ملاں میں آیا ڈھیلہ مادہ میری
آج بھوٹے بھوٹے تھے کئی
پہن پہن، نفع، ہونا، نایاب ہونا، اردو، فصیح، رائج

پہن پہن، اب کی سرک کے ٹھیکے میں ہم کو دو ہزار
روپیہ دیکھے
پہن پہن، لکھنویوں سے کسی چیز کو کرنا اردو، غیس، رائج
پہن پہن، گھنٹوں بال پور جب کہیں ایک جوں
لتی ہے
پہن پہن سے گود میں پھری رہے، اپنے زندہ رہیں
اولاد، ملاوت، رہے، اردو، (دعا، یہ فقرہ)، عہدوں
کی زبان
یار رب رسول پاک کی کھیتی ہری دے،
سعدی سے مانگ پچوں سے گود میں پھری دے
پہن پہن کا کھیل، منو، بات حقیقات، اردو،
فصیح، رائج
پہن پہن، بی اسے پاس کر لینا کوئی پچوں کا کھیل تو
ہے نہیں
پہن پہن کا گھر دوا، زمین کی سوکھی مٹی سمیٹ کے بچے
کھیل کے طور پر جوکان کے حدود قائم کرتے ہیں، اور
جلدی جلدی، بتاتے بگاڑتے ہیں، اس کو کہتے ہیں
مجاڑا جڈاٹ سکے والی ہر چیز کے لیے ہوتے ہیں
پہن پہن، میان پوری کا رشتہ پچوں کا گھر دوا میں کہ ابھی
بنایا، ابھی لگاڑا
پہن پہن، دالی، اسباب اولاد، عورت، اردو، معصیت
موت، فصیح، رائج
پہن پہن، اچھا، بار بار ہو مکی پچوں دالی
پہن پہن، (مجاڑا، محراب)
پہن پہن، پچوں میں کھیل کر گڑیاں اتو
پہن پہن، غصہ، کو دک، بالک، لڑکا، چھوڑ کر انکار،
فصیح، رائج
پہن پہن، ہونے اور ہر پیام خدا کے دیئے ہوئے
مرن اور بچنے کی بچہ لیے ہوئے
قول، پچوں، آدی اور خاندان سب کے بچے کے لیے

پہن پہن، غصہ کے ایک ہونے کو بھی کہتے ہیں
پہن پہن، جب کوئی شخص کسی لڑکی میں کسی سے شادی ہوتا
ہے تو اسی کی طرف مجازاً منسوب کر دیتے ہیں، اردو،
غیس، رائج
پہن پہن، کتا ہے سخت قلب رقیب سیاہ و
لفظ، شمر کا ہے کہ پورے سکا،
پہن پہن، فقرہ اس لفظ سے مادہ ہر شخص کو خطاب
کرتے ہیں
پہن پہن، جابجہ تیرا کام جلدی ہو جائے گا
پہن پہن، کسی کو نفرت و تعارت سے خطاب کرنے کے بھی
پر کسی بری ذات کی نسبت دے کے کہتے ہیں، اردو،
غیس، رائج
پہن پہن، اوشیطان کے بچے گھنٹا بھر سے شرارت کر
رہے ہوں
پہن پہن، اتر گیا، بچہ مر گیا، دہلی کی زبان، (نور اللغات)
پہن پہن، انتہائی فاطمہ عادات کرنا، انتہائی تواضع
سے نہیں آتا، اردو، فصیح، رائج
پہن پہن، میلاؤ مند تو اس میں کچھ جلتے ہیں (دعا)
پہن پہن، اچھا، تاہم غرض کرنا، اردو، فصیح، رائج
پہن پہن، سوادے میں لاکھ دلیروں نے کچھالے (پہن)
پہن پہن، بازار، ہر پرست، لوزے، بازار، فارسی، رائج
قول، پچوں، لوزے بازی کے منوں میں، بچہ بازی
میں لیتے ہیں
پہن پہن، بالاء، لڑکا بالاء، اولاد، اردو، فصیح، رائج
پہن پہن، چار برس ادن کی شادی کو کہتے ہیں لیکن
ابھی تک ساری بچیاں لائیں ہوا
پہن پہن، جانور کے انڈے میں بچہ بن جانا، اردو،
فصیح، رائج
پہن پہن، دو انڈے بٹھائے تھے ایک میں بھی بچہ

مجھ کو لے جانے باغ میں اسے گل
بحث بڑھ جائے گی فساد سے

قول فصیل۔ زبانی رد و قدح کے معنی میں بھی بولتے
ہیں۔ جیسے "بعض وقت وہ اپنے مالک سے بحث پڑتے
ہیں یہ بات ایک دن اون کی نوکری سکھائی مرنے پر
بحث چھڑا کر ذکر چھڑا کر بکلا بکلا گنگو میں مدد
قدح ہونا، اردو فصیح رائج۔

وہ ادھر مگس ادھر بیج میں ہے آئینہ
بحث یہ حیران کن ہے کس کا جال اچھا کر
بکشم بکشا۔ زبانی حجت، زبانی رد و قدح جھگڑا
کی باتیں، اردو غیر فصیح رائج۔

حل شد۔ تم کو بحث، بحث کی عادت، پڑ گئی ہے۔
برکار کی بات میں بھی حجت کیا کرتے ہو۔
بکشا۔ حجت کرنا، تکرار کرنا، اردو فصیح رائج۔

دیکھنا صحیح تھو کو سمجھاتے ہیں ہم
ماشتوں سے بکشا اچھا، بینش داغ
بحث کالنا، اسیا ذکر، نکالنا جس میں بات بڑھ
جانے کا امکان ہو، اردو فصیح رائج۔
حل شد تم نے خود ہی بحث نکالی جو اتنا بھگڑا بڑھ گیا۔
بحث نہ ہونا، مطلب نہ ہونا، غرض نہ ہونا،
اردو فصیح رائج۔

جو سے بحث نہیں ہاں یہ تباہی و افنا
لاکھ دلاکھ میں ہے ایک وہ صورت کہیں داغ
قول فصیل۔ بحث نہ رکھنا۔ بھی بولتے ہیں جیسے میں
اون کی ان باتوں سے بحث نہیں رکھنا چاہتا وہ
دلی میں رہیں یا ہے اگر وہ میں۔

بحث و مباحثہ۔ کسی مسئلے کی تحقیق میں زبانی رد و
قدح۔ عربی، الفاظ فارسی ترکیب، فصیح رائج۔
بحر بڑا دریا، سمندر، عربی، مذکر فصیح رائج۔

خواب آں آب پیاس میں جب میں طریں ہوا
موجوں سے بھر اند بھی چیں بڑھیں ہوا
بحر بحر۔ دزن شر، چند کلمات موزوں کا نام
جن پر اشعار کا وزن بھٹکا کیا کرتے ہیں۔ عربی،
نوٹ، فصیح رائج۔

اتیر اب کہاں شر کوئی میں کال
ری ہے تو ایک بحر کال لی ہے
قول فصیل۔ کن انیس بحر میں ہیں۔ جن میں سے پندرہ
بحر میں سب سے پہلے خلیل بن احمد لہری نے
ایجاد کیں جو حسب ذیل ہیں۔

(۱) طویل (۲) بیضا (۳) کامل (۴) ہزج
(۵) دفر (۶) رجز (۷) اول (۸) منسرح
(۹) مضارع (۱۰) سرلیج (۱۱) خفیف (۱۲) مجتث
(۱۳) مقنصب (۱۴) متقارب (۱۵) مدید
اس کے بعد چار بحر میں اردو ایجاد ہوئی (۱) قنار
(۲) جدید (۳) قریب (۴) مشکلی۔

اشعار فارسی کے ساتھ بحر جدید، بحر قریب، بحر مشکلی
مخصوص ہیں۔ اہل عرب نے ان بحر میں شعر نہیں
کہے اور بحر طویل، بحر مدید، بحر بیضا کو شر اے بحر
نے استعمال نہیں کیا ہے اردو بحر میں جن کو ہندوستان
کے اردو شعرا نے استعمال کیا بارہ ہیں۔

(۱) رجز (۲) اول (۳) کامل (۴) ہزج (۵)
سرلیج (۶) منسرح (۷) خفیف (۸) مضارع
(۹) مقنصب (۱۰) مجتث (۱۱) متقارب (۱۲) متواک
ان میں سے حسب ذیل چار بحر میں خصوصیت
سے مرثیہ گو حضرات نے مرثیہ کہے۔ (۱) ہزج
(۲) اول (۳) مضارع (۴) مجتث اور بعض مرثیہ
گوئیوں نے متقارب اور رجز اور خفیف میں مرثیہ
نظم کیے ہیں۔

بحر بعض۔ ایک سمندر کا نام جو روس کے شمال
میں ہے۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال۔

بحر احمر۔ اس سمندر کا نام ہے جو افریقہ اور
عرب کے درمیان واقع ہے۔ عربی الفاظ فارسی
ترکیب قلیل الاستعمال۔

بحر اخصر۔ ایک سمندر کا نام جس کے مشرق
میں چین واقع ہے۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب
قلیل الاستعمال۔

قول فصیل۔ اصطلاح شعرا میں آسمان کو
کہتے ہیں۔

بحر اسود۔ ایک سیاہ رنگ کے سمندر کا نام
جو قسطنطنیہ کے جنوب مغرب میں واقع ہے فارسی
ترکیب قلیل الاستعمال۔

بحر عظم۔ بڑا سمندر، عربی الفاظ فارسی
ترکیب فصیح رائج۔

دیکھ کر عشاق کی چشم پر آب
پانی پانی بحر عظم ہو گیا

بحر الکامل۔ سمندر کے ایک وسیع حصے کا نام
جو دنیا کے مغرب کی طرف اور بحر عظم الیشیا کے
شرق کی طرف واقع ہے۔ عربی قلیل الاستعمال۔
بحران۔ سیاری کے زور کا دن، عربی، مذکر
فصیح رائج، طباطبائی اصطلاح۔

آیا ہے وہ نگار مرا بوجھے مزاج
بحران بھی مریے راحت کا دن ہوا شہد
بحر بے پایاں۔ ایسا بڑا دریا جو کناہ نہ رکھتا
ہو۔ فارسی ترکیب فصیح رائج۔

قول فصیل۔ سمندر یا بڑے دریا کے لیے مجازاً
بولتے ہیں۔

بحر بیکراں۔ وہ دریا جس کی انتہاء معلوم نہ ہو

فارسی ترکیب فصیح راجح۔

درق نام ہوا اور مدح باقی ہو
سفینہ چاہیے اس بحر بیکراں کیے غاب
بحر ظلمات۔ بحر اقیانوس۔ ایک سمندر کا نام
فارسی ترکیب فصیح راجح

دشت نودشت میں دیا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحر ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے اقبال
بحر غم۔ غم کا سمندر مجازاً کثرت آلام و غم کی
ترکیب فصیح راجح

بحر غم جھیلنا ہے کام اپنا
ایک ہر تو بتائیں نام اپنا تعلق
قول فصیل۔ انھیں منوں میں بحرالم بھی بولتے

میان
بحر فنا۔ فنا کا دریا، مجازاً دنیا، فارسی ترکیب
فصیح راجح

ذوق اس بحر فنا میں کشتی شمسردوں
جس جگہ پر جا لگی وہ ہی کسار ہو گیا ذوق
بحر کرم۔ کرم کا دریا، انتہائی سخی و ناری
ترکیب فصیح راجح

اں رخ طرف ہنسے اس بحر کرم کا
خود شہ نہ کچھو اسے پیچھے ہے علم کا
بحر مجید۔ وہ سمندر جس میں انتہائی سردی کی وجہ
سے ہمیشہ برف جمی رہتی ہو۔ فارسی ترکیب فصیل استعمال
قول فصیل۔ کرہ ارض کے انتہائی شمال میں جو
سمندر ہو اسے بحر مجید شمالی اور جو انتہائی جنوب
میں واقع ہے اسے بحر مجید جنوبی کہتے ہیں۔

بحر و تیر تری دشمنی فارسی ترکیب فصیح راجح
ڈھالوں کی بدلیاں جی بھیں جھوم جھوم کر
سن سے حسلی حاتم تہنشاہ بحر و بر نقش

بحر ہستی۔ عالم وجود، دنیا، فارسی ترکیب
فصیح راجح۔

دے دیا زلیت نے آیام بہاری میں جو
بحر ہستی سے فنا ہو گئے مانند جہاب انیس
بحر مری۔ دو یا کے رہنے والے، دریائی بحر
سے منسوب، عربی صفت فصیح راجح

تھی بھلیوں کے تپسے یہ گرداب کی پیر
بڑی میان بحر تھے بحر میاں بڑ
بحرین۔ دو دریا، دو سمندر، عربی فصیح راجح

قول فصیل بخل فارس میں ایک جزیرے کا نام بھی ہے
جزیرہ قدیم سے تجارت کا مرکز رہا ہے۔ یونین کی
تجارت کے لیے مشہور تھی ۶۷۷ء سے عربوں کے قبضے میں

ہو گیا بحرین میرے رہنے کے بھی بحرین
صاف عالم ہو گیا تھی بے پر بچاک
بخل کرنا۔ صاف کرنا، خطا سے درگزر کرنا، اردو
فصیح راجح

شہید باد فاموں مجھ کو پھر پاس وفا ہوتا
بخل کرتا اگر قاتل یہ ثابت خود بہا ہوتا شرف
قول فصیل۔ لفظ بخل کے عربی یا فارسی ہونے کے
معلق بکثرت قیاس آرائیاں لگی ہیں لیکن اردو
میں بالاتفاق بخشنے اور صاف کرنے کے معنی میں راجح ہے
تکملہ اللہ۔ اللہ کی تعریف کے ساتھ عربی صفت
فصیح راجح

قول فصیل۔ عام بول چال میں شکر خذائے معنی
میں بولتے ہیں جیسے محمد اللہ آج بخا کر کم ہو
بحیرہ۔ چھوٹا سمندر عربی، مذکور بحر کی تصغیر
قول فصیل۔ اردو میں اس کا تلفظ بحیرہ دیا ہے
سردن، راجح ہو گیا جو جنوری اقدار سے غلط ہو
جیسے بحیرہ عرب

بخار و شہ جہاب عربی، مذکور قلیل استعمال
قول فصیل۔ عربی قاعدے سے اس کی جمع آنخوڑہ
و بکسر سوم، آئی ہے۔ اردو میں بخارات اور انجرات
زیادہ بولتے ہیں۔

بخار و شہ غیر معمولی حرارت یا گرمی جو دل سے شروع
ہو کر تمام جسم میں پھیل جاتی ہے۔ ایک مشہور مرض
جس میں تمام جسم آگ کی طرح گرم رہتا ہے۔ اردو
فصیح راجح

ع گردوں کو تپ چڑھی تھی زمیں کے بھلے
بخارات۔ بخار کی جمع، اردو فصیح راجح
قول فصیل۔ عربی میں اس کی جمع آنخوڑہ ہے۔

چھاپا ہے مراجعت سے آہ رسا پر
جس طرح بخارات چڑھیں اوج چڑھ
بخار آنا، عینہ تارنا، اردو فصیح راجح
عمل شدہ۔ بڑی سے لڑائی ہوئی ہو تو میاں سارا بخار
نکروں پر اترتے ہیں۔

قول فصیل۔ اس کا لازم بخار اترنا بھی بولتے
ہیں جیسے جب رات کے پر جب چٹ پیٹ لیے تو سارا
بخار اتر گیا اور سب کی طرح سنس سنس کے
باتیں کرنے لگے۔

بخار اترنا۔ تپ نازل ہونا، اردو فصیح راجح
قوت بھی تن میں آگئی دل بھی ٹھک گیا
و دیکھو بخار ہمارا اتر گیا نقش

بخار اٹھنا۔ دھواں اٹھنا، اردو فصیح راجح
اکا سبرہ جو عارض سے تمھارے رنگ بچتا
حالت جب بخار اٹھا گھاٹھا چھائی جہاں پر قدر
قول فصیل۔ عام بول چال میں بخارات اٹھنا
بولتے ہیں۔

بخار آنا۔ جسم کی حرارت کا بڑھ جانا، اردو فصیح راجح

دل جلایا ہے تپ عشق تہاں نے ایسا
 میرے سائے سے جنم کو کھار آتا رہو
 بخار بھر ہونا۔ دل میں شکایتیں بھری ہونا اردو
 فارسی فصیح راج
 دل میں بکے بھر ہوا ہے بخار
 شکوے کر لینے دیکھ دوچار
 بخار چڑھنا ہے تب آمانا اردو فصیح راج
 کسی سے کیا یہ غم افکار
 صدمہ شک سے چڑھ آیا بخار
 بخار چڑھنا ہے مجاز اول میں غصے کے جذبات پیدا
 ہونا اردو محاورہ غیر فصیح راج
 بھڑوں کا وہ ناہیجا ہے تو گس جرم کے ادا
 کیونکر چڑھے نہ دیکھ کے کھ کو بخار بھول جان جا
 بخار نہ کھانا۔ دل کی عداوت بکھانا، دل کا عصار
 بکھانا اردو محاورہ فصیح راج
 بخار اچھا نہ نکال سوز دل نے خیم گریں پر
 کہ ہر سو بڑا ہے بلور لک مڑکوں پر
 بخار نہ کھانا۔ دل کا رنج دفع ہونا، دل کی آگ
 بجھنا اردو محاورہ فصیح راج
 دل کا بخار روکے نہ ہرگز نکل سکا
 اشکوں سے کیونکر آتش دل کو بجھائے شمع ساکھ بوی
 بخار نہ کھانا۔ عاف اترنا اردو محاورہ غیر فصیح
 راج
 مجھ پر بخار نکلا ہوئے غیر برودہ گرم
 آئی کسی کے سر کی ٹہنی میری جان پر
 قول فیصل۔ اب اس محل پر بخار اترنا بولتے
 ہیں
 بخاری۔ بخار کی طرف منسوب بخار کا رہنے
 والا فارسی فصیح راج

بخت۔ نصیب قسمت نامہ ذکر فصیح راج
 موت کی غید سلا یا ہے قہر نے آگر
 بخت جاگنا۔ شب بھر کے پیاروں کا
 بخت اڑ گئے بلندی راہ کھنٹی، اس کی بخت بولتے
 تھے جو غلطی میں امیرانہ مزاج بنائے، اناس کو حالت
 میں ڈینگ کی ہے اردو محفل تخریب بستر دک
 دیکھ کر اوج پہ کہتے ہیں یہ اختیار کو ہم
 بخت تو اڑ گئے لیکن بے بلندی انی نکمت
 بخار اور۔ خوش نصیب، اقبال مند فارسی قلیل الاستعمال
 بخار دہری۔ خوش قسمتی خوش نصیبی فارسی قلیل الاستعمال
 بخار دہری آنا، فتنہ آزمائش آنا، اردو متر دک
 کیا دھما چڑھ کر پی ٹی پی ہے
 دیکھو بخار دی کچھ آئی ہے شوق
 بخت آزمائی۔ بخت آزمائی، صنادیدی
 قلیل الاستعمال
 قول فیصل۔ اس محل پر قسمت آزمائی زیادہ بولتے ہیں
 بخت برگشتہ۔ پھر اہر القدر، پھر اہر النصیب
 فارسی قلیل الاستعمال
 اُدھر بگڑا ہوا پھر تاج بخت برگشتہ
 ادھر غلطی ہوئی بھیجی ہے مجھے تمکیدی لفظ جارحانہ
 بخت بیدار۔ جاگتا ہوا نصیب، خوش قسمتی
 فارسی قلیل الاستعمال
 خاک سحرائے بخت جو ہر سیر چرخ نام
 جہنم نقش قدم آئینہ بخت بیدار
 بخت پھرنا۔ قسمت پھرنا، اچھے دن آنا، اردو
 محاورہ قلیل الاستعمال
 پھر تارا میں مٹی میں اک عمر جوں ملک
 بخت سیاہ پر نہ پھرے میرے اب ملک
 قول فیصل۔ اس محل پر۔ قسمت پھرنا نصیب پھرنا

زیادہ بولتے ہیں
 بخت پھرنا۔ قسمت کا ناموافق ہونا قسمت ادا
 مانا، اردو محاورہ قلیل الاستعمال
 بھر دی چرخ کی کچھ آئی ہے
 بخت ہم سے یہ عمر بھر سے بھرے
 قول فیصل۔ اس محل پر قسمت پھرنا زیادہ
 بولتے ہیں
 بخت جاگٹھنا۔ خوش قسمتی کا وقت آجانا ایک
 ایک خوش نصیبی کا ہونا، اردو محاورہ قلیل الاستعمال
 بن لڑی کسی کہ غفلت میں یہاں بول رہے
 جاگٹھ بخت مرے اس کو جو ہونے دیکھا امیر
 قول فیصل۔ اس محل پر نصیب جاگٹھنا یا قسمت جاگٹھنا
 زیادہ بولتے ہیں۔ اس کا لازم بخت جاگٹھنا
 بھی کسی کے ساتھ بولتے ہیں۔
 رہا خواب میں ان سے شب بھر حال
 مرے بخت جاگے میں سو یا کیا امیر
 بخت جھلا۔ بخت نصیب، اردو متر دک
 قول فیصل۔ بخت جلی بھی بولتے تھے لیکن اب متر دک ہے
 عشق کہتا ہے یہ دشت سے جوں کے حق میں
 جھڑم بخت جلی میرے رشتے بھائی کو لٹاتا
 بخت جواں۔ نصیب چکا، قسمت کا بادی کرنا
 اردو قلیل الاستعمال
 مضطرب ہو فراق سے آغاز عشق میں
 آخر کو بخت پیر لہجیا جواں ہوا امیر
 بخت چمکنا۔ عروج کا بیدار ہونا، نصیب جاگٹھنا
 اردو قلیل الاستعمال
 جس کے گھر جاتے ہو بخت اس کا چمک جاتا ہے
 رات بھر کو کب لفظ یہ ہے پھرتے ہر حال
 قول فیصل۔ ان معنوں میں قسمت چمکنا اور نصیب

حکما زیادہ بولتے ہیں۔

سجده خفته - سوره انشعاب - بجزه اوله
فارسی و تذکره فصیح و راجح

دوں دوام بخت خفہ سے یک خواب خوشی ملے
 غائب یہ خون ہے کو کہاں ادا کروں غائب
 قول مصیبت - اکنیس معنوں میں - بخت خوابیدہ
 بھی ہوئے ہیں۔

بخت راسا: خوش نصیبی، خوش اقبال، فارسی و دیگر
نسخه راسا.

اصل ہذا۔ بخت و ساقی کی کوشش کا نتیجہ نہیں قدرت
کا عطیہ ہوتا ہے۔

بخت رسا ہونا قیمت کو یاد کرنا، گناہ مراد پروردگار سے
بڑا، حسرت، غمنا، ارادہ، نسیج، رواج۔

دیکھتے ہیں کہ کبھی کبھی نیک و صالحہ ہوتے ہیں
وہ اسے نقد کر کے دیکھتے ہیں کہ کبھی کبھی

بخفت سبز - خوش قلبی، فارسی مسرود
بہر کافی ہے بخفت سبز تر

کرت نہیں چاہئے تجھے سب سے
بخت سوچنا :- بہت سوچنا، کتنا ہے مقصد

کسی ہذا اردو قلمیں الاستقلال
کمیت یہ بھی دے زمرہ رات بھر کا ساغر

میں جاگتا رہا شبِ غمِ بخت سو گیا

بخت سدا ہونا بخت کس کو ملے ہونا

رومخاوردہ فیصلہ استمال
آسانی یہ بھی ہے مگر پاتری مت کے

بخت و اشراف کو نہ ہم نے کبھی بددعا کی۔ آغ
القصیدہ - حامد بول میاں میں - صفحہ ۱۰۰

ہونا اہمیت سیدھی ہونا زیادہ ہوتے ہیں۔

بجنت کرے یا رہی تو کھوٹے کی سواری
ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں یہ کہنا جو کہ دنیا میں عیش و

آرام کے ساتھ بسر کرنے مجھے بے قدرت کی تائید
مقدم ہے۔ اردو شل، قلیل اہ سنان

بخت افکنان به نصیب ما گناه مجاز است اما تخطی است و در
برنامه اردو تلمیذ الاستغفار

جس نے نامے دختر زاد اب تو ترے بخت کھلے
بخت دائر گوں :- اندھنی قسمت، بگڑا ہوا مقدمہ

فارسی، قبیلہ، الاستقلال
کس طرف نجات و از گوں لے جائے

کیا شیبہ دفر از سبقت دکھائے (مکتبہ سنہ ۱۰۸۰)
خوالہ خییل - اے عیسائیوں میں سبقت داروں بھی

بوتے ہیں۔
نجات دہانوں سے مجھے کرم میں شاق دور ہے۔

بکھنوں کی ۱۔ مصیبت زدہ و نصیب آہستہ

اردو، خود قول کی زبان، مترک۔
اردو کے سرعہ چڑھو مجھ سے نہ بلو دوا

کنتیاریا خوش وقت خوش نصیب و فارسی

مسئل الاستغفار
فصل اول - در مذاکرتهم ، فارسی ، فصیح و راجح .

یہ عرض ہے کہ دنیا میں نہیں جس کی ردا
یہ ہے کہ نہ ختم نہ مسم نہیں جس کا سچا

فتی: رحمہ اللہ، ناریسی، متردک
یہ گھوڑا چاروں سٹل کے تھا بخش کا۔

نکات سیر تقا نام اس رخت کا میر حسن
الہ فیصلہ۔ فارسی سنوں کے ساتھ مل کر اسم فاعل

کے ہیں دیکھا جو میرے خطا تھیں، جاں نثین وغیرہ
نچشتا نما، نچشتا، نچشتا کا مقصد ۱۱ (۱۱) دیکھ

قول فیصل۔ اب اس عمل پر سنجو جا رہی
ہوتے ہیں۔

بخش وینا در خطافات کوینا اردو، بخش وینا
قول مفید کسی کو کوئی چیز بلا ہمارے علم دے دے

کے منہ میں بھی دھتے ہیں جیسے جب تم نے ایک
چیز کسی کو بخش دی تھی اس پر تمہارا کاثر رہ گیا۔

بخشش : - سمانی و نبات و غنای گنبد و فاسی
فصیح و راجح

ہوں غلام مصطفیٰ تقسیم مجھ کو فکر کیا
اب نہیں تو حشر میں بخش مرنا ہو جاگی

فولے فیصلہ۔ جو دیگر م کے معنوں میں بھی لیتے
ہیں جیسے خدا کی بخشش اپنے بندوں پر عام ہے :

فہام و اکرام کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے
مہاسبہ لوگ اپنے نوکر دی کو تنخواہ کے علاوہ

شش میں دیا کرتے تھے :-
عشاء ۱۰۰۰ روپا عطا کرتا اور درفصیح و راسخ

حال پوچھا جو کسی نے تو کہا شکر خدا
جس نے ہمارا کیا ہے وہی بخشنے کا شرف

ششما: ثواب سچا ہونا اور دوسرا فصیح ہونا
کچھ بڑھ کے نجس ہونے کی باتیں ہم

شناختن قصد و نیت کرنا، گفتگو کرنا، اراد
مجموع، راجع.

مناجی خدای ربی تباری ہوں مجھے خدا
سینے تو کیا عجب ہے کہ وہ نکتہ نوازی

شنا: یہ کوئی غلطی یا کوئی غلطی
میں لائے گا (جانتے کسی کو دیا۔ اردو)

لوں کی عیش و شادی۔

نقش مہ بننا ہوا ہے مجھ کو جس کا اسے شرف
اک دلا اس کا پیارا وہ تھا عامل نہ تھا شرف
قول فیصل۔ مالوں کا اقتدار کوئی عمل یا کوئی
تقریب جو ان کو کسی بزرگ نے بننا ہو جب تک
وہ بھی کسی کو نہ بخشیں اپنی اجازت نہ دیں
وہ شخص اس سے نامزد نہیں اٹھا سکتا۔
بخشو، بیان کردہ پچھا چھوڑو اردو فصیح راج
محل ص ۱۰۔ مجھ کو تو اس وقت بخشو میں اس یانی
برستے ہیں کہیں گھوڑے نہیں جاؤں گا۔
قول فیصل۔ قطعاً کسی کے لیے بخشنے بھی دیتے
ہیں۔

بخشو انا۔ بخشنا کا متعدی صاف کرنا، عفو
کرنا، اردو فصیح راج۔

کیا یو نہیں مر گئے تھے عاشق
بخشو ایا کہا سنا بھی ہے داغ
بخشونی لی چو ہاں نہ دراہی جیے۔ ایسے
محل پر بولتے ہیں جہاں مولی نقصان اٹھانے
کے بعد انسان ہوشیار ہو جائے اور کمپس اس
شخص کی جگہ چھڑی باتوں میں نہ آئے۔ اردو
مثل غیر فصیح راج۔

قول فیصل۔ اس مثل کے وجود میں آنے کے
سلسلے میں حسبِ بل حکایت مشہور ہو۔

ایک لی نہر جھکائے غریب صورت نبائے عجیب
مٹی اتفاقاً ایک چوہے کا ادھر گزر رہا تھا
جھپٹی تو چوہا بلی میں گھس گیا۔ بلی کے ہاتھ پر
دم لگی۔ بلی نے چوہے سے کہا میں تم سے کھیلتی تھی
اب آؤ تو میں تمہاری دم جوڑ دوں چوہا اس
کے مطالب کو تار گیا اور جواب میں کہا بخشو
لی لی چو ہاں نہ دراہی جیے۔

بخشی: شاہی زمانے میں فوج کا ایک سرور
دار جس کے حوالے تخواہ بانٹنے کا کام بھی ہوتا
تھا، فارسی، متردک۔

خال دخط کھینے کی کاغذ پر نہیں کچھ احتیاج
نقش دل پر بخشوں کے اس کا چہرہ ہو گیا شہد
قول فیصل۔ جو لوگ بخشی کے خاندان سے تعلق
رکھتے ہیں وہ اپنے نام کے ساتھ بخشی اب بھی
لکھتے ہیں۔ سند و کشمیروں میں بھی بخشی ایک
ذات کی حیثیت سے نام کے ساتھ لکھا جاتا ہے
اور سلمان کشمیریوں میں بھی۔

بخشی خاندان۔ بخشی کا دفتر، فوج کی خواہی تقسیم
کرنے کا دفتر فارسی، مذکر، متردک۔

بخشی غلام محمد: آپ مری نگر کشمیر کے ایک
موسط الحال خاندان میں ۱۲ جولائی ۱۸۹۶ء کو پیدا ہوئے
۱۹۱۲ء میں شیخ محمد عبداللہ سابق وزیرِ اعظم کشمیر کے دش
بردش تحریک آزادی کشمیر میں نمایاں حصہ لیا ۱۹۴۷ء
میں شیخ محمد عبداللہ کی کابینہ کے نائب وزیرِ اعظم
مقرر ہوئے۔ شیخ صاحب کی برطرفی مئی ۱۹۵۲ء کے
بعد سے آپ جموں و کشمیر کے وزیرِ اعظم کے خرائض
انجام دے رہے ہیں آپ کے زمانے میں ایم اے
ایک کی تعلیم مفت جاری ہوئی۔ سب سے بڑی خصوصیت
یہ ہے کہ آپ اردو کے انتہائی ہمدرد و سرپرست ہیں۔

بخشی گری: شاہی زمانے میں یہ سالاری کا
عہدہ جس میں فوج کی تخواہ تقسیم کرنے کا کام
بھی حوالے ہوتا تھا فارسی، مؤنث، متردک۔

بخشل: کچھ سی، سنگولی، جزیری، عربی فصیح راج
بخل تھا ہے زیادہ جو اتنا کم ہوا
آج تک پیدا نہ کوئی دوسرا کام
بخور: سد باز سرف، دھونی، وہ چیز جسکے

جلانے سے خوشبو نکلتی ہے مثلاً عنبر، عود، صندل
لوبان، دھیرہ، عربی، مذکر، فصیح راج۔

ہمیں ہے عشق جو اس گیسوے عنبر کا
بخور کرتے ہیں ہر روز مشک و عنبر کا
قول فیصل۔ اس کی جمع، بخورات، استعمال ہو۔

بخیا نا: بخجہ کرنا، سینا، اردو فصیح راج
تعلی ص ۱۰۔ پہلے ہماری قمیص بخیا دو اس کے بعد
دوسرا کام کرنا۔

قول فیصل۔ گزشتہ زمانے میں یہ کام ہاتھ سے
ہوتا تھا لیکن اب زیادہ تر شین سے ہوتا ہے۔

بخیر: خیر کے ساتھ فارسی، فصیح راج۔
محل ص ۱۰۔ شکر ہے کہ تمہارا کام بخیر و خوبی انجام پا گیا۔

قول فیصل۔ اہموم دوسرا الفاظ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں
بخیریت: بخیریت کے ساتھ فارسی، فصیح راج۔

محل ص ۱۰۔ تمہاری بدولت میں بخیریت گھر بچو بخ
گیا۔

قول فیصل۔ بطن سے بولتے ہیں تو نفی کے معنی لیتے ہیں جیسے
آج وقت پر دفتر پہنچا بخیریت ہے۔

بخیل: سدا کے معنی (کچھ) سی، سنگولی، عربی
فصیح راج۔

مانا کہ سمیتن ہے لیکن بخیل از حد
عشاق مانگتے کچھ گروہ دوال ہوتا

بخیمہ: سلائی میں دوہرا ٹکا۔ ایک قسم کی مضبوط
سیون جو پاس پاس ہوتی ہو، فارسی، فصیح راج۔

خندہ ونداں نا کے عشق میں انداز
مثل ناخن بخیمہ زخم جگر ہوئے لگا

قول فیصل۔ مجازاً پھر سے اندھا رہنے کے
معنوں میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے تم کس بخیمہ پر
اتنا کر دتے ہو۔

بخشیه اودھڑنا۔ سلائی کے ٹانگے کھلنا۔ اوردھڑنا۔
بخشیه اودھڑنا۔ سلائی کے ٹانگے کھلنا۔ اوردھڑنا۔
نصیح، راج۔

قول فیصل۔ مجازاً کسی آدمی کی اصلیت یا بات
کی حقیقت ظاہر کر دینے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

گڑے مڑے شاہ اُکھیریں پھٹانی
کیسی کی بخشیه اودھیریں پھٹانی

بخشیه زن۔ بخشیه کرنے والا فارسی، قلیل الاستعمال
بخشیه کرنا۔ ٹانگے لگانا، سینا اوردھڑنا۔ نصیح، راج۔

چھپانے کو اس کے یہ پردہ کیا
کہ بالائے ران اس نے بخشیه کیا

بخشیه کھلنا۔ سلائی کے ٹانگے اودھڑنا۔ اوردھڑنا۔ نصیح، راج۔
یہ جاتے ہیں کس سے زخم اُس تیغ تبشیر کے

کریاں کھلتا ہے بخشیه سوزن عیسیٰ کو مریم کا
بخشیه گھر۔ بخشیه کرنے والا۔ فارسی، نصیح، راج۔

اک زخم کے علاج میں سوزن کھاتے کون
بے حس و سر حال یہ اودھڑنا گرجے اوردھڑنا

بد۔ نیک کی ضد، بُرا، خراب، شریر، فساد
تا قص، بُلا، فارسی، نصیح، راج۔

بد۔ ہندی، موت، ساہوکاروں کی اصطلاح
حساب اُن کا نیکی ہی کی بد میں ہے محسن

جوان کی بدی ہے مری بد میں ہے
بد۔ وہ گھٹی جو چڑھے میں نکلتی ہے۔ اوردھڑنا، نصیح، راج۔

بد۔ کٹک۔ اوردھڑنا، نصیح، راج۔
بُدا بدی۔ شرط بد بد کے۔ اوردھڑنا، شرک۔

وہ زہادہ کش ہیں کہ ہم نے بد بدی
خالی کیے ہیں تم کے تم اکثر جبرے ہوئے تلتی
بد اچھا بد نام بُرا۔ برے کام کرنے والے سے

زیادہ وہ شخص نقصان اٹھاتا ہے جو برائی نہ کرے
لیکن برائی میں اوس کا نام نکل گیا ہو۔ اوردھڑنا،
نصیح، راج۔

بھاگے اچھی شکون لے عشق ہو گویا کام بُرا
اپنی حالت کیا میں بتاؤں بد اچھا بد نام بُرا

بد اُکھیر۔ بنصیب بد بخت۔ فارسی، نصیح، راج۔
بد اخلاق۔ کج خلق، بے مروت۔ فارسی، صفت

نصیح، راج۔
بد اخلاق۔ کج خلقی، بے مروتی۔ فارسی،

بذات، نصیح، راج۔
بد اساس۔ بد اصل، کمینہ۔ فارسی ترکیب،

نصیح، راج۔
غصے میں بد دماغ کھڑا تھا وہ بد اساس

جو اپنی سجدے یہ کیا بڑھ کے التماس نقش
بد استخوان۔ بد شکل، بھڑا، بھونڈا، فارسی ترکیب

حل صرف۔ جیسوں بے ہنگم بد استخوان بے کینڈے
باہر سے آئیں مینہ بھر کا لکانے اقلیم دی پھر جو نکھے

سر سے پاؤں تک بدل گئیں۔ (طرحدار لونڈی)
بد اسلوب (براد مروت) بد نما، بد قطع،

بد ڈھنگ فارسی، ترکیب، قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ بد اسلوبی بے ڈھنگی کے معنی میں بولتے ہیں

بد اصل۔ پاجبی، بذات، کمینہ۔ فارسی ترکیب
نصیح، راج۔

بد اطوار۔ بد وضع، بد چلن، فارسی ترکیب، نصیح، راج۔
بد اعتقاد۔ کزہر حقیقہ رکھنے والا، ایسانی

حقائق پر پورا یقین نہ رکھنے والا۔ فارسی ترکیب
نصیح، راج۔
بد اعمال۔ برے اعمال والا، گناہگار۔ فارسی

ترکیب، نصیح، راج۔
ترکیب، نصیح، راج۔

قول فیصل۔ "بد اعمال" بد کرداری اور گناہگار
کے معنوں میں بولتے ہیں۔

بد افعال۔ وہ شخص جس کے افعال و حرکات اچھے
نہ ہوں۔ فارسی ترکیب، نصیح، راج۔

قول فیصل۔ "بد افعالی" بد چلتی کے معنی میں بولتے ہیں
بد اگرنا۔ شادی کے بعد لڑکی کو رخصت کرنا، اوردھڑنا

عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ اس کا لازم "بد ہونا" بھی متعلق ہے

بد امنی۔ امن نہ ہونا، حکومت اور رعایا کے
تعلقات میں کشیدگی ہونا، فارسی ترکیب، نصیح، راج۔

محل صورت۔ ہنگ بھر میں بد امنی پھیلی ہوئی تھی لیکن
حکومت کے انتقال میں اور ابھی فرق نہیں کیا تھا

بد انتظامی۔ برا انتظام ہونا۔ فارسی ترکیب،
نصیح، راج۔

بد اندیش۔ (بیائے بھول) بد خواہ، مخالفت،
دشمن، برا چاہنے والا۔ فارسی، صفت، نصیح، راج۔

بد اظہار۔ ظاہر ہونا، رائے بدلنا، عربی، قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ عربی داں طبقہ زیادہ بولتا ہے۔ اس

کا صرف "واقع ہونا" کے ساتھ مخصوص ہے اور
بول چال میں "بدل اور عوض" کے معنوں میں

بولاجاتا ہے جیسے جناب اسماعیل کی والدہ گرامی یہ
سوچ کر کہ "اگر دُنبہ نہ آتا اور بد اذواق نہ ہوتا

قویرے بچے کی جلن ہی چلی جاتی" ایسا بیمار ہوئیں
کہ پھر جانبر نہ ہو سکیں۔

بد اوسان۔ بد جو اس، حماس باختہ، فارسی
قلیل الاستعمال۔

بزم سے آنکھ چرا کر جو چلا میں تو کہا
تھر اوچر بد اوسان کہاں چلتا ہو
بد اہونا۔ معین ہونا، مقرر ہونا، قسمت میں لکھا

ہونا۔ اُردو۔ غیر فصیح، لراکج۔

ہم تباہوں اس حرم حرمت میں آگے جو کچھ بجا ہو قسمت میں (ہشت گزراں)

بدائع۔ نئی چیزیں، عجائبات۔ عربی (بدیع کی جمع) مذکر فصیح، لراکج۔

اس صنائع کا اس بدائع کا کچھ تعجب نہیں خدا ہی ہے

قول فیصل۔ حررضیوں کی اصطلاح ہے صنائع بدائع مل کر بولتے ہیں۔

بدائی شادی کے بعد لڑکی کی رخصتی بہت سی مؤنث، عوام کی زبان۔

بدبائطن کسی کی طرف سے بلا وجہ دل میں عداوت رکھنے والا۔ فارسی ترکیب فصیح، لراکج۔

بدبخت۔ بد نصیب۔ فارسی فصیح، لراکج۔

بدبخت آنا۔ چپکے چپکے اس طرح دل سے باتیں کرنا کہ اگر کوئی سنے تو اس کی سمجھ میں نہ آئے۔ اُردو فصیح، لراکج۔

بدخلف۔ بعض نیک کتاب سامنے رکھ کے اس طرح بدبایا کرتے ہیں کہ دیکھنے والا سمجھتا ہے کہ وہ کچھ بڑبڑ رہے ہیں۔

بدبلا۔ نہایت شریر، نہایت چالاک۔ فارسی لفاظی اُردو ترکیب، عورتوں کی زبان۔

بدبلا۔ غصہ، رعب۔ وہ مشہور بچہ کرنے میں بد بلا ہے وہ

قول فیصل۔ فارسی ترکیب کے ساتھ "بلائے بد" بھی بولتی ہیں۔

بدبنا۔ بت بنا باتیں بنانے والا۔ اُردو عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ بہت بنا صیح ہے۔ عام طور پر تلفظ میں منہ سے بت کی جگہ بد نکلتا ہے۔

بدبو۔ رباو و معروف (خوشبو کی ضد) خراب بو، بری بو فارسی الفاظ، اُردو ترکیب فصیح، لراکج۔

بدبو۔ کھانے سے چاہے اتنا خوشبو نہ ہو یا بدبو سے پھیلے کیوں یہ حفظانِ صحت سے غفلت

قول فیصل۔ اس کا صرف زیادہ تر "آنا نکلتا اور پھیلنا" کے ساتھ ہے۔ "بدبو چانا" بھی بولتے ہیں جیسے

"تم نے چمڑا جلا کے ایسی بدبو بجا رکھی ہے کہ سر میں درد ہوا جاتا ہے"

بدبوی (بیائے معروف)۔ بدخواہ، مجازاً دشمن، خاد کی فصیح، لراکج۔

بدبوی۔ آتش غضب و حق بغیر کی دھواں اٹھنے لگا۔ جو گیارہ میں کی نظر دلا میں جہاں تیار کیا تھا۔ اُردو بدبوی

بدبوی (ہر دو بیائے معروف)۔ بدخواہی، دشمنی فارسی فصیح، لراکج۔

بدبوی۔ کھانے پینے میں احتیاط نہ کرنے والا اعتدال کرنے والی چیزیں کھانے سے پرہیز نہ کرنے والا فارسی الفاظ۔ اُردو ترکیب فصیح، لراکج۔

بدبوی۔ کھانے پینے میں احتیاط نہ کرنا بیماری میں مصرح چیز کھا لینا۔ اُردو صرف فصیح، لراکج۔

بدبوی۔ بیماری میں بد پرہیزی کرنے سے آدمی دیر میں اچھا ہوتا ہے۔

بدبوی۔ بہت بُرا، بہت خراب۔ فارسی فصیح، لراکج۔

بدبوی۔ اُسے لوگوں نے موت سے بدتر چیزیات زندگی جس کے سبب تھی ہوئی اس گل کی دفا

بدبوی۔ (بیائے معروف) تمیز نہ رکھنے والا اختلاف

بدبوی۔ بہت بُرا، بہت خراب۔ فارسی فصیح، لراکج۔

بدبوی۔ اُسے لوگوں نے موت سے بدتر چیزیات زندگی جس کے سبب تھی ہوئی اس گل کی دفا

تہذیب باتیں کرنے والا۔ اُردو صرف فصیح، لراکج۔

بدبوی۔ بد تمیز آدمی کو کوئی اپنی صحبت میں نہیں بٹھاتا۔

بدبوی۔ تہذیب کے خلاف بات کرنے والا اُردو صرف فصیح، لراکج۔

بدبوی۔ بڑوں کے سامنے سگریٹ پینا بد تمیزی ہے

بدبوی۔ خلاف تہذیب باتیں کرنے والا اُردو صرف فصیح، لراکج۔

بدبوی۔ تہذیب کے خلاف بات کرنے والا اُردو صرف فصیح، لراکج۔

بدبوی۔ بڑے چال چلن والا اُردو، فصیح، لراکج۔

بدبوی۔ ہر گام کرے جو حشر برپا مشاد وہ حشر خرام بد چلن ہے

قول فیصل۔ "بد چلن" بد چلن ہونے کے معنی میں متعلیٰ بد حال۔ خراب حال، غصہ حال، پریشان حال۔

بدبوی۔ نفس، محتاج، فارسی فصیح، لراکج۔

قول فیصل۔ "بد حالی" محتاجی کے معنی میں بڑے ہیں جیسے "اون کی بد حالی دیکھ کر افسوس و ضرر ہوتا ہے"

لیکن اون کی کاپی پر غصہ بھی آتا ہے۔

بدبوی۔ وہ شخص جو اس میں نہ ہر مضطر پریشان، مجازاً کم عقل۔ فارسی فصیح، لراکج۔

بدبوی۔ تم ہر وقت اتنے بدحواس کیوں رہتے ہو کہ راستے میں جیب سے کچھ نہ کچھ پھینک دیتے ہو۔

قول فیصل۔ "بدحواس" ہو نیلے سنی میں بولتے ہیں بدعیت۔ بد قطع پر مشکی، اُردو صرف فصیح، لراکج۔

بدبوی۔ موٹا پا بڑھ جانے سے وہ ایسا بدعیت ہو گیا کہ دیکھ کے ڈر لگتا ہے۔

بدر خصال: بدر خصال کا معنی: فارسی تھیں استعمال
میں۔ بخوبی بد و ناموس و سوتلی بہوں سے عمل بخوش درگاہ
بدر خصال: شمالی افغانستان میں دریائے جیوں کے
توبہ کی طرف ایک صوبہ ہے جو قدیم زمانے میں ترکستان
کا حصہ تھا اور یہ صوبہ سے افغانستان میں شامل
ہو گیا ہے۔ فارسی: نصیح، راج۔

قول فیصلہ: کسی زمانے میں یہاں کے یا تو ست
مشہور تھے۔

بدر خصال: بڑی عادتیں رکھنے والا۔ فارسی
عربی الفاظ: فارسی ترکیب، نصیح، راج۔

تینوں پہ تیغیں سامنے ہیں ڈھال پر پو ڈھال ہیں
چلے چڑھا رہے ہیں کمانوں پر بدر خصال

قول فیصلہ: تینوں منوں میں بدر خصلت بھی بولتے ہیں
بدر خط: اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کا خط

خراب ہو۔ فارسی ترکیب، نصیح، راج۔

بدر خلق: بد اخلاق، بد مزاج۔ فارسی ترکیب
نصیح، راج۔

بدر خو (بدر معرفت) بڑی عادتیں رکھنے والا، فارسی
نصیح، راج۔

بدر خصل: اپنے یہ جاننا کہ وہ بد خو ہو گا
نہیں جس سے ہمیشہ شغل سوزاں سمجھا غالب

قول فیصلہ: "بدر خوی" بد مزاجی اور بد خصلتی
کے معنوں میں بولتے ہیں۔

بدر خواب کرنا: نیند اچانک دینا۔ اردو مترادف
لے نکیہ دینا نکال دے کہاں کا جھگڑا

اجی لاٹھول ڈلا کر دیا بدر خواب ہمیں قدر
بدر خواب ہونا: نیند پوری نہ ہونے سے بچنا۔ اردو مترادف

جلگے ہوئے فراق کے سوسے ہیں زیر خاک
بدر خواب ہوں گے ہم جو فرشتے جگہ گینگے

قول فیصلہ: خواب میں ڈرنے کے معنی میں بھی بولتے تھے
مولوی یوسف: زلیخا میری لے پا لگ جو ہے

اس کو وہ تعویذ لکھ دیتا ہو بدر خواب اب جانفزا جب

اب صرف سوتے میں احتلام ہو جانے کے معنی میں بولا
جاتا ہے۔ عوام کی زبان ہے۔

بدر خوابی: نیند اچانک جانے سے جو تکلیف ہوتی ہے
اُس کے لیے بولتے تھے۔ اردو مترادف۔

بدر خواہ: برائی چاہنے والا، دشمن۔ فارسی مصفت
نصیح، راج۔

وہ رکھ جلال مذہب زخود کا بے جو مشرب
بدر خواہ شیخ کا ہو دشمن نہ برہمن کا جلال

بدر خواہی: کسی کا برا چاہنا، دشمنی، عداوت۔
فارسی، مونث، نصیح، راج۔

بدر دغا: کرنا کسی کے لیے خدا سے برائی چاہنا۔
اردو، نصیح، راج۔

گلیوں میں پھر رہا ہے جو تو آج تک خراب
اے صحتی یہ کس کی کچھ بد دعا لگی

قول فیصلہ: اس کا صرف "کرنا لینا اور دینا"
کے ساتھ بھی ہے یعنی کسی کے لیے بد دعا کرنا کسی کی

بد دعا لینا اور کسی کو بد دعا دینا۔
بدر دل: ناراض، ناخوش، شکستہ خاطر، فارسی

نصیح، راج۔

قول فیصلہ: "بدر دلی" ناراضی، ناخوشی، نیرزدل
اچانک ہو جانے اور دل ہٹ جانے کے معنوں میں

بولتے ہیں جیسے "نوجوانی حکومت سے عوام میں بدر دلی
پھیل گئی ہے۔"

بدر دماغ: چڑچڑا، مغرور، بد مزاج، بر بھالیا ہوا
فارسی ترکیب، نصیح، راج۔

مع: غصہ میں بد دماغ کھڑا تھا وہ بد اس (منہ)

قول فیصلہ: "بدر دماغی" بد دماغ ہونے کے
معنی میں بولتے ہیں۔

جان دی کر کی نہ مکت اور تم ایسا بھاد کی مرہ

بدر دماغی: دیکھنا میرے دل ناخوش کی

بدر دیا مکت: خیانت کرنے والا ہے ایسا انسان
فارسی ترکیب، نصیح، راج۔

قول فیصلہ: "بدر دیا مکتی" خیانت اور یہ ایمانی
کے معنوں میں مستعمل ہے۔

بدر ذات: شوخ، شرار، کینہ۔ بدھیت، فارسی
نصیح، راج۔

قول فیصلہ: کینہ پن اور شرارت کے معنوں میں
"بدر ذاتی" مستعمل ہے۔

سائل پرسہ کو مخ پھیر لگتا ہے وہ شوخ
نیک فہمت ہو تو بدر ذاتی پر آتے زچلو آتش

بدر ذائقہ: بد مزہ۔ فارسی ترکیب، نصیح، راج۔

بدر ذوق: مذاق سلیم نہ رکھنے والا، ایسے شخص
کی نسبت بولتے ہیں جس کے دل پر اچھی چڑکی چھائی

اثر نہ کرے۔ فارسی ترکیب، نصیح، راج۔

محل صوف: تم بھی عجیب بد ذوق انسان ہو کہ جوش
کا کلام پسند نہیں۔

قول فیصلہ: ایک بد ذوق انسان کے لیے اردو
میں "بد ذوق" بھی بولتے ہیں جو غیر نصیح ہے۔

بدر دہ پورا چاند: چودھویں رات کا چاند۔ عربی
نصیح، راج۔

جلوہ فرما بام پردہ یار جس شب ہو گیا
بدر ایسا گھٹ گیا دم میں کہ کوکب ہو گیا

بدر دہ: بدینہ طبع کے قریب ایک وضع کا نام۔ عربی، نصیح، راج۔
بیمج اس کو جو دلیر ہو بدر و حنین کا شوق
اب تو لہو میں ہاتھ بھرا ہے حنین کا

بذریعہ اللہ جی۔ تاریکی کا چاند، رسول اسلام کا لقب عربی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

شمس انضیٰ علی ہیں تو بذریعہ اللہ جی ہوں ہیں قرآن گواہ ہے کہ زبان خدا ہوں میں امیں
بذریعہ۔ صحیح راستے سے ہمک جانے والا۔ فارسی
قلیل الاستعمال۔

پیارا جو نہ تھا تو کھ گئیں کیوں
بذریعہ بھی آپ ہو گئیں کیوں (گزارش)

قول فیصل: اس کا صرف "ہونا" اور "کرنا" کے ساتھ ہے۔ اردو میں بد چلنی اور آوارہ مزاجی کے معنوں میں مستعمل ہے "بذریعہ کرنا" عورت کو بد چلنی پر رنگانے کے لیے زیادہ بولتے ہیں۔

بذریعہ کرنا۔ چپکے چپکے اس طرح کچھ کہنا کہ ہونٹ ہلتے ہوئے دکھائی دیں اور الفاظ سمجھ میں نہ آئیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

بذریعہ۔ متعدد درجے، بہت زیادہ۔ فارسی فصیح، رائج۔

محل صوف: ادن کا لڑکا اُن سے بدرجہا بہتر ہے
بذریعہ اُتم۔ پیر سے طور پر مکمل طور پر۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صوف: ان صاحبزادے میں عربی کی استعداد آج بھی بدرجہ اتم موجود ہے اور آئندہ مزید ترقی کی امید ہے۔

قول فیصل: "بذریعہ کمال" بھی انھیں معنوں میں مستعمل ہو
بذریعہ۔ بھری، پرنا، بانی باہر چلنے کا راستہ فارسی، قلیل استعمال۔

قول فیصل: اردو میں اس کا تلفظ "بذریعہ" کیا جاتا تھا لیکن اب یہ بھی قلیل استعمال ہے۔
بذریعہ۔ وہ شخص جو راہ میں مسافر کی حفاظت کرے

قافلے کا نگہبان یا رہنما۔ عربی، متردک۔

مفت کا کس کو برا ہے بذریعہ
رہبری میں پردہ رہبر کھلا غالب

قول فیصل: اصطلاح طب میں اس دو کے لیے بولتے ہیں جو دوسری دوا کو مدد پہنچانے کے لیے دی جائے
بذریعہ کاب۔ شریک، راہ فارسی، قلیل استعمال۔

بھڑک گیا مری آہوں سے چرخ کج رفتار
الف ہوا فرس بدر کاب کے مانند قدر

بذریعہ کرنا۔ باہر نکال دینا۔ اردو، متردک
ج۔ دیکھیں کس کس کو وہ محفل سے بدر کرتے ہیں (د آرخ)

قول فیصل: اب صرف شہر کے ساتھ لاکر "شہر بدر کرنا" بولتے ہیں
بذریعہ۔ بد سرنشت، بد طبیعت، پاجی، کینہ۔ اردو صرف، متردک۔

بذریعہ ہے وہ بت کیجئے کس طرح صفائی
پتھر کی لکیروں کو مٹایا نہیں جاتا قدر

بذریعہ لکنا حجاب میں غلطی نکالنا۔ اردو، متردک۔
بذریعہ رنگ۔ اے جوڑے میں فارسی، قلیل استعمال۔

محل صوف: ایک رنگین احاطہ کھینچا ہے جو اس میں آیا پھولا پھلا وہ ان کا پیر ہوا اور جس نے ڈھنگ جدا کیا وہ ٹکال باہر بدرنگ ہوا (فسانہ عجائب)

بذریعہ رنگ۔ تاش گنچہ وغیرہ کھیلنے میں جب رنگ کا پتا نہیں ہوتا اور دوسرے رنگ کا پتا ڈالتے ہیں اس کو بدرنگ کہتے ہیں۔ اردو صرف، تاش کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

بذریعہ رنگ۔ پچھڑی سولہ گولوں میں سے آٹھ گولیں۔ اردو صرف، چوہر بازوں کی اصطلاح۔
بذریعہ رنگ۔ وہ چیز جس کا رنگ دوسرے رنگ کے میل نہ کھاتا ہو۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صوف: تم نے قمیص میں بدرنگ کپڑے کا پیوند

لگا دیا بہت بڑا معلوم ہو رہا ہے۔

قول فیصل: عام بول چال میں اسی محل پر "بذریعہ" بھی بولتے ہیں۔

بذریعہ رنگی۔ بدرنگ ہونا۔ فارسی، فصیح، رائج۔
محل صوف: رنگین کپڑا دھوپ میں پڑا رہے تو اُس میں بدرنگی آجاتی ہے۔

بذریعہ نہیں۔ حجاب کتاب میں غلطیاں نکالنے والا فارسی، متردک۔

قول فیصل: اب اس جگہ بالعموم انگریزی کا لفظ "آڈیٹر" بولا جاتا ہے۔

بذریعہ (بود معرود) بد صورت (خوبرو کی ضد) فارسی، قلیل استعمال۔

بذریعہ و ہمت (بود معرود) ایسی چیز جو دیکھنے میں اچھی نہ معلوم ہوتی ہو۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صوف: آج کے خوبوزے دیکھنے میں تو بہت بدر و ہمت تھے لیکن کھانے میں بہت میٹھے نکلے۔

بذریعہ۔ روپیوں کی تھیلی توڑا۔ فارسی، قلیل استعمال
وہ سمندر میں جو دھوئے اپنے ہاتھ

مچ ہمیاں اور بد سے ہوں بھنور قدر
بذریعہ۔ جہت کے برتنوں پر چاندی کے نقش و نگار بناتے ہیں اسکو بدری کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل: دکن کے ایک مشہور مقام "بذریعہ" سے اس کام کی ابتدا ہوئی تھی اس لیے اس کا نام بھی اسی کی طرف منسوب ہو گیا۔

بذریعہ بان۔ گالم گلہج کرنے والا کسی کی شان میں تہذیب کے خلاف الفاظ استعمال کرنے والا فارسی، فصیح، رائج۔

الہی دیکھئے صحبت برابر ہو کیونکر
زبان دراز ہوں میں اور بذریعہ بیاد

نہ جانوں کیونکہ میں داغ طعن بھری
تجھے کہ آئینہ بھی در طہ ملامت ہے غالب
بد فعلی دا۔ جر اکام، بد کاری، فارسی،
قلیل الاستعمال۔

بد فعلی۔ بد اعلام، اردو، غیر فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا اور کرانے کے
ساتھ ہے جب جمع میں ہوتے ہیں تو مختلف ہوتے
کام مراد لیتے ہیں جیسے انھوں نے ساری دولت
بد فعلیوں میں (یعنی خرا، شراب اور دوسری حرام
کاریوں میں) ادا دی۔

بد وقت (بد وقت) وقت سے مشکل سے۔
فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

سنی آدمی نے بد وقت عدا
جب آیا تو پانی دوبارہ ملا

قول فیصل۔ بات میں زیادہ زور پیدا کرنے
کے لیے بد وقت تمام بھی بولتے ہیں جیسے "بد وقت"
تمام صرف سو روپیہ فراہم ہوئے ہیں اس میں بھلا
لاٹکی کی شادی کیونکر ہو سکتی ہے۔

بد قطع۔ بد صورت، بد شکل، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔
حاصل صوف۔ ایک بد قطع آدمی کو بھی آئینے میں اپنی
صورت بری نہیں معلوم ہوتی۔

قول فیصل۔ آدمی کے علاوہ کسی "بے ڈھنگی چیز
کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "در دزی نے تھاری بیشیرانی
بہت بد قطع سی دی۔"

بد قلمی۔ وہ برتن جس کی قلمی جاتی رہی ہو۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔

بد قلیا۔ بد روہت پتے ہوئے شور بہدار سالن کے
لیے بولتے ہیں۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

خدا صرف۔ یہ کیا بد قلیا پکایا ہے۔ بھلا ایں سالن

کسی وہان کو کھلایا جاسکتا ہے۔
بد قماش۔ بد وضع، بد ظن، اردو، فصیح، رائج۔

اسی پٹ ایان کی رکھتا نہیں میں بد قماش
جتنا کالے کپڑے میں رہ جاتا ہے دھبہ اسنید
قول فیصل۔ یہ ترکی لفظ ہے اور فارسی میں اس کا
صحیح تلفظ بغض قات (قماش) ہے۔

بد قرار۔ بد صورت، بد شکل، بھونڈا۔ بری
حرکتیں کرنے والا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

دشت صورت، ذلیل، بھونڈا منہ
بد قرارہ پلشت، ٹیڑھا منہ (ہشت گلزار)

بد توانا۔ کم اصل، ذلیل، کمینہ، اردو، غیر فصیح، رائج۔
حل صوف۔ کیسے بد توانے ہو کر ایک بات کو دس مرتبہ
منہ کر دیا اور پھر دہی کرتے ہو۔

قول فیصل۔ کسی نالائقی کی حرکت کرنے پر غصہ میں کسی
کو کہتے ہیں۔

بد کار۔ بد چلن، بد افعال، زنا کار، فارسی، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ "بد کاری" بد چلنی اور حرام کاری کے
معنوں میں بولتے ہیں۔

بد کاٹا۔ گھوڑے کو بھر کاٹا۔ ڈرانا، بھونڈا کر دینا، اردو
قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ پککانا بولتے ہیں۔
بد ک جانا۔ بھڑک جانا، ہنگامان ہو جانا، اردو، متردک

اشعار کچھ سنائے جو فریاد آغ کے
سننے ہی یہ نسازدہ جہ سے بد ک گئے

قول فیصل۔ جانور کے بھڑکنے اور پھلکنے کے لیے عوام
بولتے ہیں۔

بد کردار۔ بد اعمال، فاسق و فاجر، فارسی
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ "بد کرداری" بد کاری اور بد اعمالی

کے معنوں میں بولتے ہیں۔
بد کلام۔ بد زبان، فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ "بد کلامی" بد زبانی کے معنوں میں بولتے ہیں
بد کھنا۔ بچکنا، بچکنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
بد کیش (سیالے بھول) لالچ، بے دین، بد خو،
فارسی، فصیح، رائج۔

بد کیش دیکھ نہاد خطا پیشہ و شریر
پنے پہ توڑ جاتا تھا دشمن کو جس کا تیر

قول فیصل۔ اس کا استعمال نظم میں زیادہ ہے۔
بد گلو (بود مروت) جس کی آواز گانے میں یا ترنم گئی
کچھ ترہنے میں سننے والے کو ناگوار ہوتی ہو خوش گلو کی
ضد، فارسی، فصیح، رائج۔

بد گمان۔ بد ظن، کسی کی طرف سے ہر گمان رکھنے والا
فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

میں جھانکتا نہیں چاک تھن سے بھی ٹھل کو
نہ ہوسے تاہی جانب سے بد گمان میاد

بد گمانی خیال فاسد، بد ظنی، سوا ظن، فارسی
فصیح، رائج۔

لاش پر بھی آئے منہ ڈھلنے ہوئے
بد گمانی آپ کی جاتی نہیں

بد گو۔ (بود بھول) جیسے پیچھے لوگوں کی برائی کرنے والا
فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ جیسے پیچھے کسی کی برائی کرنے کے معنوں میں
"بد گوئی" بولتے ہیں۔

"بد گوئی" مری کرتا ہے میں نیک اسکو کہتا ہوں
زشتہ تیرے لعنت کرتے ہوں گیسے دشمن پر آتش

بد گوشت۔ وہ فاضل گوشت جو مادہ فاسد کی وجہ سے
زخم بھر جانے کے بعد پیدا ہو جاتا ہے، اردو، صفت

نکر، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ گو کہ ان صاحب کو کبھی کوئی شعر کہتے نہ
تھا مگر آپ کے پیکر شہرت پر گفتگو ہمیشہ بد گوشت
کی طرح نظر آتا رہا (اردو پینچ)

قول فیصل۔ اس کا صرف "ہونا" نکلنا اور پیدا
ہونا کے ساتھ ہے۔

بد گھر۔ بد سرشت، بد اہل۔ فارسی، فصیح، رائج۔
مکڑے کرے پہاڑ مکڑہ گڑ گڑا سر۔ ایسی
پیشہ ہرے زرد پہ زردہ بریں بد گھر۔

قول فیصل۔ انھیں معنوں میں بد گوہر بھی کہتے ہیں
لیکن اردو میں بہت قلیل الاستعمال ہے۔

گھر کی آب بد گوہر نہیں تیرے مقدار میں
لگا لگا لکھ لکھ لگا بن کے تو غلط سمجھ میں غریقت
بدل۔ بدلا، ایک چیز کے نہ رہنے پر دوسری ہی دوسری
چیز۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ بعض فہمیں انسان سے ایسی چیز جاتی
ہیں جن کا بدل دنیا میں ممکن نہیں ہو سکتا۔
بدلا۔ عوض، تلافی۔ اردو، فصیح، رائج۔

یہ دوسری کی تکلیف نہ دے روزوں میں ساتی
شوال میں ہو جائے گا بدلا و نقصان کا رحم
قول فیصل۔ اس کا اطلاق عموماً آخر میں "و" کے
ساتھ (بدل) رائج ہے۔

اجرت کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے "نیکی کا
بدلا" اور دنیا میں نہ ملتا تو آخرت میں ضرور ملے گا۔
صلہ بخشش اور اقسام کے معنوں میں بھی بولتے
ہیں جیسے "میرے قدری خدمات کا کیا اچھا بدلہ لائے
نے دیا ہے۔"

"سوجہ اور تاملان کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے
"کسی سے اپنے نقصان کا بدلا نہ چاہو۔"
"انعام اور قصاص کے معنوں میں بھی بولتے ہیں

جیسے "انھوں نے جو بد ملک کی میرے ساتھ کی ہے میں
ادس کا بدلہ لاؤں سے ضرور لوں گا۔"

بدلا پانا، عوض پانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ میرے ساتھ برائی کرنے کا بدلہ دینا
نہی توکل پائیں گے۔

بدلا دینا، معاوضہ دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صوف۔ کسی غریب کے ساتھ نیکی کرنے کا بدلہ لائے
کو خدا دے گا۔

بدلا کرنا، معاوضہ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صوف۔ آج میں نے اون کا احسان لے لیا ہے۔

تو کسی دن اس کا بدلہ بھی کر دوں گا۔
بدلا لینا، عوض لینا، اہتمام لینا۔ اردو، فصیح، رائج۔
لیفتے ہیں ہم سے بدلہ ضبط کا ہمارے
کیا کیا، بخار دل کا مالے نکالتے ہیں تھال

بدل بھجج۔ بھیر لڑنے میں کبھی یہ شرط بھی کی جاتی
ہے کہ بازی کی رقم کے علاوہ بھگا ہوا بھیر بھی جیتنے والا
لے لے گا اسکو کہتے ہیں۔ اردو، بھیر بازوں کی اصطلاح۔

بدل جانا۔ مگر جانا، قول سے پھر جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔
جو چکا وعدہ کہ کل کیے گا
دیکھئے اب نہ بدل چاہیے گا
بدل دینا۔ ایک چیز کے بدلے میں دوسری چیز دینا
اردو، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ یہ آقا تم نے کر کرادیا ہے اسکو بدل دینا
بدل ڈالنا۔ ایک چیز طلبہ کر کے ادس کی جگہ
دوسری چیز استعمال میں لانا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صوف۔ تجھ سے کپڑے بہت نیلے ہو گئے ہیں
آج بدل ڈالو۔

بدل گام۔ منہ زور رکھو ڈالو، گھر ڈالو گام کو نہ ملے
فارسی، فصیح، رائج۔

تو کا نہ فرس بد گام مسررداں
اگرچہ دورہ آفتاب بھی دہا ہے۔

قول فیصل۔ آدمی کے لئے بستے میں تو بد زبان
اور منہ پھٹ کے معنی لیتے ہیں۔

زباں سنبھالو، منہ زور دیاں غریبوں پر
خدا کی پیوں کوئی تم سا بھی بد گام نہیں سرور

بدل نامہ تھل۔ عربی، طب کی اصطلاح، عوض
اس چیز کا جو تبدیل ہو جائے۔ عربی الفاظ ان ہی ترکیب
میری نعمت کے موافق تو زمین کر دے

اپنی سرکار سے ان نامہ تھل کا بدل
بدل نامہ تبدیل کرنا، ایک حالت سے دوسری حالت
میں لانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بدلتی دیکھئے صحرا میں بھی دیوانوں کی
روڈ اک و شمع بدلتے ہیں گریبانوں کی لہجہ
بدلتا، ایک چیز واپس لے کر ادس کی جگہ دوسری
چیز دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ یہ در پیہ خراب ہے حد سر بدل دو۔
بدلتا فرق ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بدلتا نہیں حال، بیماریا غنیم کا
بدل کر دو اور دوا مل رہی ہے
بدلتا، ایک شخص کو ہٹا کر دوسرا شخص ادس کی جگہ پر
معین کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تو نے بدلے کا صلہ میرے جسم سے مستم
آفت کی خاطر دل سے میرے بدل گئے
بدلتا، ایک اصول سے دوسرے اصول میں
لے آنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ میری کتاب جو انھوں نے چھاپی ہے
ادس میں مضامین کی ترتیب ہی بدل دی ہے۔
بدلتا، انقلاب ہونا، تغیر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صوف :- دولت ملتے ہی اوق کی طبیعت کیا
کہ ہر بات بدل گئی۔

بدلتوانا :- (بدلتا کا متعدی) تبدیل کرانا۔ اُردو
فہم، رائج۔

کیا عشق! اگر وہ زبھی بدلی پوشاک
تربت میں کفن کون بدلوائے گا عشق

بدلی :- ابر، گھٹا۔ اُردو، نونت، فصیح، رائج۔

بدلی آنکے جو ہر بار سرک جاتی ہے
کیس دھوپ اور کہیں چھاؤں نظر آتی؟ رشید

بدلے :- عوض، بالعمض۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کیا وقت ہے متاثر شہ مشرقین کے
کائے مراگلا کوئی بدلے حسین کے انیس

بدلی آنا :- ابر چھانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سو گئے اُس کے جوزاں آنکھوں پر ان کی آنی
مرت بیہوش ہوئے جھوم کے بدلی آنی کھنڈی

بدلی چھانا :- ابر گھیرنا، گھٹا چھانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بھول کھلنے لگے گز اریں بدلی چھائی
سوئے دالے ہوئے بیدار قیامت آنی مودب

بدلی پھٹنا :- ابر کا فٹش ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چھٹ گئی بدلی فلک پر آنکھیں باد ہمار
توہر کرتے ہی ہمارے یہ نحوست چھا گئی داغ

بدلی کرنا :- پہرہ بدلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محبت کی در محبوب پر باتیں جو کرتا ہوں
نہیں پھر وجد کے عالم میں کرتے پاسبان ملی شرف

بدلی کی چھاؤں :- معمولی ابر کی حالت میں ذرا ذرا
دیر کے بعد جو سایہ ہوتا رہتا ہے اور دھوپ نکلتی رہتی

بدلی کی دھوپ :- بلکی دھوپ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نہ رنگت وہ باقی ہے اس کی دھوپ
ہے چہرہ کہ گویا ہے بدلی کی دھوپ شوق

بدلی ہونا :- ابر چھایا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بدلی ہونا :- ابر چھایا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بدلی ہونا :- ابر چھایا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بدلی ہونا :- ابر چھایا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بدلی ہونا :- ابر چھایا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بدلی ہونا :- ابر چھایا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بدلی ہونا :- ابر چھایا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بدلی ہونا :- ابر چھایا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بدلی ہونا :- ابر چھایا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بدلی ہونا :- ابر چھایا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بدلی ہونا :- ابر چھایا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بدلی ہونا :- ابر چھایا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بدلی ہونا :- ابر چھایا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بدلی ہونا :- ابر چھایا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بد مزہ ذرا بخیدہ، ناراض، خفا اُردو، مصروف
فہم، رائج۔

بد مزہ :- مصری لہجہ میں سیر کرنے والا بد مزہ ہو (جہان مصیبت)

بد مزہ :- مصری لہجہ میں سیر کرنے والا بد مزہ ہو (جہان مصیبت)

بد مزہ :- مصری لہجہ میں سیر کرنے والا بد مزہ ہو (جہان مصیبت)

بد مزہ :- مصری لہجہ میں سیر کرنے والا بد مزہ ہو (جہان مصیبت)

بد مزہ :- مصری لہجہ میں سیر کرنے والا بد مزہ ہو (جہان مصیبت)

بد مزہ :- مصری لہجہ میں سیر کرنے والا بد مزہ ہو (جہان مصیبت)

بد مزہ :- مصری لہجہ میں سیر کرنے والا بد مزہ ہو (جہان مصیبت)

بد مزہ :- مصری لہجہ میں سیر کرنے والا بد مزہ ہو (جہان مصیبت)

بد مزہ :- مصری لہجہ میں سیر کرنے والا بد مزہ ہو (جہان مصیبت)

بد مزہ :- مصری لہجہ میں سیر کرنے والا بد مزہ ہو (جہان مصیبت)

بد مزہ :- مصری لہجہ میں سیر کرنے والا بد مزہ ہو (جہان مصیبت)

بد مزہ :- مصری لہجہ میں سیر کرنے والا بد مزہ ہو (جہان مصیبت)

بد مزہ :- مصری لہجہ میں سیر کرنے والا بد مزہ ہو (جہان مصیبت)

بد مزہ :- مصری لہجہ میں سیر کرنے والا بد مزہ ہو (جہان مصیبت)

بد مزہ :- مصری لہجہ میں سیر کرنے والا بد مزہ ہو (جہان مصیبت)

قول فیصل۔ ان منوں میں بے ہوش زیادہ ہوتے ہیں
بدن بہری۔ بیوقوفی، فاقہ، قلیل الاستقامت
قول فیصل۔ ان منوں میں بے ہوش زیادہ ہوتے ہیں
بدن بہری۔ گھوڑے، گدھے اور اونٹ کا ایک
مرض۔ اردو، سلتوڑیوں کی اصطلاح۔

بدن جسم، دھڑ، عرق، منہ، فصیح، راج۔
کشتہ حیرت ہوں کچھ میں نہیں ہے تیغ ناز
زخم کھا کر کیا ہودے کا بدن تصویر کا
قول فیصل۔ کشتہ مرد کے عضو مخصوص کے لیے
بھی بولتے ہیں جو بازی زبان ہے۔

بدننا۔ شہرہ لگانا، اردو، فصیح، راج۔
ع۔ ابرو کا بوسہ بد کے سر پہ لگائیے
بدن اترنا۔ جسم گھٹنا، دبلا ہونا، اردو، عوام
کی زبان۔

جھل جھل۔ دودن کے بخار میں پہلوان کا بہت
بدن اتر گیا۔
بدننا۔ رسوا، وہ شخص جو برائی کے ساتھ شہرہ
پر۔ فارسی، فصیح، راج۔

بدنام محبت نے تو ہی ہم کو کیا تھا
رسوا کے سر کو جھباز اور ہیں تھے
قول فیصل۔ اس کا صفت بالعموم۔ کرنا اور ہونا
کے ساتھ ہے۔ رسوائی کے منوں میں بدنامی مستقل
ہے بڑھے گئے دگ فارسی کا ایک مصرع۔

بدنام گندہ ٹکونا ہے جہاں بھی بولتے ہیں اپنی جھے
آئی کو برا کہنے والے بھی پیدا ہو جاتے ہیں
بدنامی کا ڈکرا۔ بہت سخت بدنامی کے لیے
بولتے ہیں۔ اردو، منکر، غیر فصیح، راج۔

جھل جھل۔ وہ خود تو الگ رہے اور مارا
بدنامی کا ڈکرا میرے سر رکھ دیا۔

قول فیصل۔ بنامیوں کا ڈکرا بھی بولتے ہیں۔
کیوں عبت پھر تا ہم دعوں کے سر پر اتار
ڈکرا بدنامیوں کا آسمان ہو جائے گا
بدنامی کا ٹیکا۔ دیکھا جائے صوف، ادب، عرق
اردو، منکر، فصیح، راج۔

ہمارے خون دل کے ہوتے تشقہ لال منہ کا
توں کے ماتھے بدنامی کا ہم ٹیکا کھتے ہیں
بدن پھوڑا ہونا۔ رگ رگ میں درد ہونا، جسم
بھر میں اسی تکلیف ہونا کہ کسی کا ہاتھ لگنا گوارا
نہ ہو۔ اردو، محاورہ، فصیح، راج۔

ع۔ اسی پکلی سار بدن اندر سے پھوڑا ہو جاتا ہے
قول فیصل۔ بدن کی جگہ جسم بھی بولتے ہیں عورتیں
نپٹا بھی بولتی ہیں۔

بدن بگڑنا۔ بگڑنا یا جذام کے مرض سے جسم
خراب ہو جانا۔ اردو، محاورہ، فصیح، راج۔
اردو میرے کھانے کا نہ اسے زانہ درخیں کچھ
وہ کشتہ ہوں جسے سونگھے سے کتوں کا بدن بگڑا

قول فیصل۔ انھیں منوں میں بدن بگڑ جانا بھی
بولتے ہیں عورتیں۔ نپٹا بگڑ جانا بھی بولتی ہیں۔
بدن پر لوتی نہ ہونا، جسم پر گوشت نہ ہونا، کھینچنا
لاغر ہونا، اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

جھل جھل۔ میں یہ نہیں کہتی کہ خدا سزا ستہ
تم کو کھانے کی تکلیف ہو مگر صورت تمہاری یہ ہو کہ
بدن پر لوتی نہیں ہاتھ پاؤں میں جان نہیں (توتہ اندھی)
بدن پھیکا ہونا۔ بدن گرم ہونا، خفیف حرارت
ہونا، اردو، محاورہ، دہلی کی زبان۔

سخت بد حال اس کے ہوجی کا
منہ تو کرا دیا ہے اور بدن پھیکا
قول فیصل۔ فیکو میں نپٹا پھیکا ہونا بولتے ہیں

بدن ٹوٹنا۔ ڈوٹنا، بواؤ، صدف، عرق، خلی ہونا
لکھ پیروں میں درد ہونا، ہاتھ پیر ٹوٹنا، اردو
محاورہ، فصیح، راج۔

دوسری جہ ہوا دلی تو بدن یاں ٹوٹا
تپ چڑھی تپ کو اگر یار کا چہرہ اترا
قول فیصل۔ بالعموم یہ کیفیت بگاڑانے کے قبل
یا نہ اترے وقت ہوا رتی ہو۔

بدن جھٹکا۔ بخار سے جسم کا گرم ہونا، اردو، محاورہ
فصیح، راج۔

رکھا ہے قدم کو چہ جاناں میں جو ہم نے
جلا ہے بدن تپ سے مگر کف پا سرد
بدن جھٹکا جانا، جسم کا لاغر ہو جانا، اردو
محاورہ، فصیح، راج۔

تباؤ و مذہم کو دل پہ کیا حدود کرتا ہو
کچھ دن سے ہے منہ آرا تمہارا اور بد لکھا
بدن چرانا۔ نسوانی شرم و حیا کے ساتھ ایک خاص
انداز سے اپنے جسم کو کھینا، اردو، محاورہ، فصیح، راج۔

ہمارے پاس جو بیٹے تو کسرا کے اٹھے
چرا کے آنکھ وہ اپنا بدن چرا گئے تھے
بدن چور چور ہونا۔ (چور بواؤ، صدف، رگ رگ
میں خستگی اور لکھن کا اتر ہونا، اردو، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ عورتیں بدن کی جگہ نپٹا زیادہ بولتی ہیں
بدن دھرا ہونا، جسم خرا ہونا، بولا ہونا، اردو
محاورہ، فصیح، راج۔

دل بے شرمی، کھینچے ہیں جب مراقبہ دوتا
سہنس کے کہتے ہیں بدن کیا ان کا دھرا ہوا

بدن ڈھاسنا ہو جانا، بہت جلا ہو جانا، یا
لاغر ہو جانا کہ صرف ہڈی چھڑا رہ جائے اردو
فصیح، راج۔

محل صفت۔ جاننا کہ روز کی کوفت سے یہ عالم ہو اگر سوکھ کے کاٹا ہو گیا۔ بدن ڈھیلہ ہو گیا۔

دندان عجائب۔
بدن ڈھیلہ کرنا :- اعضا جسمانی کو اپنے حال پر چھوڑ دینا اور تھوڑا پیر ڈال دینا اور دیکھنا کہ وہ فصیح و راجح محل صفت۔ جیت پیرنے کے وقت بدن بالکل ڈھیلہ کر دیا جاتا ہے۔

بدن ڈھیلہ ہو جانا :- جسم کے گوشت میں جستی اور کساؤ نہ رہنا۔ اردو و دراز کرنے والوں کی اصطلاح۔ محل صفت۔ آٹھ دن کسرت چھوٹ جانے سے بدن بالکل ڈھیلہ ہو گیا۔

بدن سرد ہونا :- جسم ٹھنڈا ہونا۔ اردو و فصیح و راجح۔ سن کے یہ جیتے ہی جی مر گئے سلطان زمین دل بیتاب یہ ترو پا کہ ہوا سرد بدن نہیں بد نسل :- مرے خاندان والا بد ذات، کینہ، خاکی ترکیب، فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ عشاء بول چال میں اس بگڑے تو زیادہ ہوتے ہیں۔

بدن سننا :- خون یا صفت کی وجہ سے جسم میں سنسنی پیدا ہونا۔ اردو و فصیح الاستعمال۔

کوئی پتہ بھی گر کہیں کھر کا سننا بدن تو دل جسم کا عالم

قول فیصل۔ اس بگڑے سنسنی پڑ جاتا۔ زیادہ ہوتے ہیں۔

نقصیب :- بد قسمت، بد بخت، مٹا رہی ترکیب فصیح، راجح۔

ع کیا بد نصیب تھے کہ بہن مر گئے ہم تشق قول فیصل :- نصیب بد قسمتی کے سنوں میں متصل ہے۔

بد نظر :- عورتوں کو ہر گچہ سے دیکھنے والا، فارسی

ترکیب، فصیح، راجح۔

جان سولی پر رہے گی مری بھیا منصور بد نظر ہو۔ میں نہ رکھوں گی ہر جہاں سہیل جان

قول فیصل۔ عورتیں بد نظر زیادہ ہوتی ہیں۔ بد نظمی :- بد انتظامی، انتظام خراب ہونا، فارسی ترکیب، فصیح، راجح۔

مہاراجی چیر میں اور تختیں سب لوگ ہو ممبر مگر پھر بھی یہ بد نظمی کہ انہوں سے شکایت ہو نظریہ بد نفس :- بد شرست، دل کا کھوٹا، نادک، ترکیب، فصیح، راجح محل صفت۔ تم بڑے بد نفس ہو کہ اپنے خیر خواہ کو دشمن سمجھتے ہو۔

قول فیصل :- بد نفسی، نفس کی خرابی کے سنوں میں متصل ہے۔

بدن کو غذا نہ لگنا :- جب کھانے پینے سے کسی کے بدن پر آئزگی اور توانائی نہیں آتی تو کہتے ہیں۔ اردو جملہ فصیل الاستعمال۔

بڑھتی گئی فراق میں اے بھر لاغری کھا بھی لیا جو کچھ نہ بدن کو غذا لگی بھر

بد نگاہ :- بد نظر، عورتوں پر بڑی نظر ڈالنے والا، فارسی، فصیح، راجح۔

پیاری گردن میں نیلے ڈورے بندھے بد نگاہوں کی آنکھیں نہ لگے

قول فیصل :- بد نگاہی بد نظری کے سنوں میں ہوتے ہیں بدن گدرا نا :- جسم کا گول اور تروتازہ ہونا

اردو و عورتوں کی زبان۔ خالی نہیں کہیں سے اب آغوش آرزو

گدرا کے کیا سڈول تھا را بدن پر اسیر بدن کھل جانا :- بہت لاغر ہو جانا، اردو فصیح، راجح۔

بدن کھل گیا مثل تیغ صیقل ضیفی نے ہم کو جواں کر دیا

قول فیصل کھل جانے کا۔ کھٹا، بھی بڑے ہیں۔ بد نما :- (رخشنا کی ضد) بھڑکا، بھڑکا ہوا، دیکھنے میں بُرا معلوم ہو۔ فارسی، فصیح، راجح۔

قول فیصل :- بد نما، بد نما ہونے کے سنوں میں ہوتے ہیں۔ بدن میں آگ سی لگی ہونا :- کسی دل تکلیف کو صبط کرنے کے محل پر ہوتے ہیں۔ اردو و محاورہ فصیح، راجح۔

فرقت میں دل جلاتا ہے شوق والی یادیں اک آگ سی لگی ہری آتش بدن میں بڑ

بدن میں جان نہ ہونا :- انتہائی ضعیف اور کمزوری کی جگہ ہوتے ہیں۔ اردو و محاورہ فصیح، راجح۔

عصا یہ حال ہوا ہے علم بخت میں بدن میں جان نہیں پیر میں جانیں صبا

بدن میں حال نہ رہنا :- جسم میں طاقت نہ رہنا سکت نہ رہنا، اردو و محاورہ فصیل الاستعمال۔

تب فراق سے باقی بدن میں حال نہیں فراق ہی ہے اس سے اگر حال نہیں

بدن میں لہو نہ ہونا :- جسم کا خون خشک ہو جانا انتہائی خون یا صفت کے وجہ سے جسم میں خون نہ رہنا

اردو و محاورہ فصیح، راجح۔ آج فراق یاد میں آئی جو ہر شہ گال

بڑا شک مثل ابر بدن میں لہو نہیں بدن ٹپلا ہونا :- نہر کے اثر سے جسم کا رنگ ٹپلا ہو جانا، اردو و فصیح، راجح۔

آج تک آہ کے کڑوں سے بدن ٹپلا ہو آسان کو بچے رسا جواں کرنے دو

آتش

بد ہواد۔ برہشت۔ بدھل۔ کینہ۔ فارسی جفت۔
نقصی۔ راج۔

آنا۔ شک۔ حضرت یوسف جہاد کو
توفیق سے کمال ہر اک بد ہواد کو
یون ہر اہونا۔ جسم پر لگی سی تیاری آنا۔ اردو۔
کھارہ۔ دیر۔ بھیج۔ راج۔

بہرہ خواستہ ہر مراد ہے۔ بڑا
نہر کو بھی (ژدو) کے لئے۔
قول فیصل۔ اب اس علی جو۔ صفت ہر اہونا۔ بولتے ہیں۔

بھی۔ وہ بات میں چند روز رہنے سے وہ کچھ ہر سے
ہو گئے۔

بد ہیت۔ لاکھی۔ ندیدہ۔ اردو صفت۔ نصیح۔ راج۔
قول فیصل۔ بد ہیتا۔ ندیدہ سے پن کے معنی میں بولتے
ہیں۔

بد ہود۔ ہواؤں میں جنگی عرب۔ وہ عرب جو آبادی
سے بیت دور دیاتوں اور جنگوں میں رہتے ہیں۔
اردو۔ نصیح۔ راج۔

بکر کے قید کیا ڈاکٹوں کے افسر کو
وہ بکروں میں قتل لاکھوں کے مارا تھا
قول فیصل۔ بھوم ان صحرائی عسکریوں کو برو کہتے
ہیں جو سافروں وغیرہ کو لٹیا کرتے ہیں۔

بد ہر خلقت۔ بد۔ ابتدائے آخریت۔ روز ازل عربی
الفاظ۔ ناگہانک۔ تقسیم یافتہ جسے کی زبان۔
کلہ مشن کا بد خلقت سے ہے
کچھ اس رنگ کی بھی دہائی ہیں۔

بد ہر صنع۔ بد ہرین۔ بد ہوار۔ ناگہانک۔ نصیح۔ راج۔
کریں گے تجھ کو رسوا عنبر۔ بد صنع۔
ان اور شہن سے از خود ترک کر رہا تھا
قول فیصل۔ جو شخص کسی سے کیاں برتاؤ نہ رکھتے

اس کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے۔ تم بڑے
بد صنع ہو۔ ہر سال تم سے عید ملنے آتے تھے اب
کی کیوں نہیں آتے۔

بد ولت۔ بد وجہ سے۔ سب سے عقل میں۔ فارسی
نقصی۔ راج۔

چور چوری سے نہیں ڈرتے۔ بد ولت تیری
یہ پیرتی ہے خشکوں کو حمایت تیری
بد و ہونا۔ مجازاً بد نام ہونا۔ اردو۔ متروک۔

سوت کی بات کا معلوم جو سیلو ہر جائے
میں وہ رسوا کروں سب لوگوں میں بد و ہونا
بد ہر۔ بد چارہ۔ بد۔ اردو۔ متروک۔ نصیح۔ راج۔

کھڑے بد و کو چند بد و کے فرق
تین دن سے پیر میں سینچ کر گیا
بد ہر۔ بد عطار۔ ہندی۔ پنجیوں کی اصطلاح۔

بد ہر۔ بد و ہر کے باقی کو تم بد و کا لقب
ہندی۔

بد ہر۔ بد و ہر کے باقی کو تم بد و کا لقب
ہندی۔

بد ہر۔ بد و ہر کے باقی کو تم بد و کا لقب
ہندی۔

بد ہر۔ بد و ہر کے باقی کو تم بد و کا لقب
ہندی۔

بد ہر۔ بد و ہر کے باقی کو تم بد و کا لقب
ہندی۔

بد ہر۔ بد و ہر کے باقی کو تم بد و کا لقب
ہندی۔

بد ہر۔ بد و ہر کے باقی کو تم بد و کا لقب
ہندی۔

بد ہر۔ بد و ہر کے باقی کو تم بد و کا لقب
ہندی۔

بد ہر۔ بد و ہر کے باقی کو تم بد و کا لقب
ہندی۔

بد ہر۔ بد و ہر کے باقی کو تم بد و کا لقب
ہندی۔

بد ہر۔ بد و ہر کے باقی کو تم بد و کا لقب
ہندی۔

بد ہر۔ بد و ہر کے باقی کو تم بد و کا لقب
ہندی۔

بد ہر۔ بد و ہر کے باقی کو تم بد و کا لقب
ہندی۔

بد ہر۔ بد و ہر کے باقی کو تم بد و کا لقب
ہندی۔

بد ہر۔ بد و ہر کے باقی کو تم بد و کا لقب
ہندی۔

درجہ اولیٰ :- غلط فہمی رکھنے والا فارسی ترکیب
نقص رائج

درگوروی باتیں ہیں ایسی نہیں ہوں میں
اور بات جاننا ہے مگر بدعتیں تھے
بدی کرنا :- برای کرنا بظہان پشیمان اور درجہ اولیٰ
کہوں کیا خوبی اور ضار و نافع زمانہ غالب
بدی کی اس نے جس نے کہنے کی تھی بارہا کی غائب
قول فیصلہ :- کسی کو پیچھے کیجئے برکت کے سنی میں بھی
ہوتے ہیں ۔ گھوڑے کے سرکشی کرنے کے سنی
میں بھی مبتلا ہے ۔

بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
وہ بات جو صاف غلطی میں آجائے عربی صفت
نقص رائج

بدیہ :- ان منطق کی اصطلاح میں اس تصور یا
تصور کو کہتے ہیں جس میں غلطی و غلطی و غلطی
نہ ہو یعنی محتاج غلط نہ ہو جیسے کل اپنے خد سے
بڑا ہوتا ہے ۔ عربی و غلطی کی اصطلاح

جس کا کل غلطی تھے وہ بدیہ تھے تمام
حقل کو تجربے کی اتنی ہوئی تھی کہ غلطی
قول فیصلہ :- اس کی مع یہ سیات بدیہ ہی ہوتی ہے
عربی تعلیم یافتہ طبقے میں زیادہ رائج ہے

بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
تعلیم آج تک جو وہی شعر و شاعری
بڑھے ہوئے مگر نہ شاعری نہ شاعری تعلیم

قول فیصلہ :- غلطی و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی

مذکر غیر فصیح رائج

بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی

بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی

بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی

بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی

بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی

بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی

بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی

بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی

بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی

بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی

بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی

بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی

بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی

بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی

بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی

بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی

بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی

بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی

بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی
بدیہ بدیہ :- بدعت و غلطی و غلطی و غلطی و غلطی

ہر کسی سے تیز لٹا پیر لاشے کو کفن
جنت چوڑا برہنہ سفاک کی تو اراکا رشک
برائے بھڑا ہندی، موت، غیر فصیح، راج
قول فصیل۔ دیاتوں کی زبان ہو ہی کو بریا نیز
بربر یا کہتے ہیں۔ اس کی جمع بریاں اور بربریاں
ہوتے ہیں۔
برائے شکر، شہر، ہندی مذکر، عورتوں کی زبان
بن کے بگڑی بات کیا نکلتی تارہ جان کی
جاندا سا بوا کے دروازے پر کیا پھر گیا علقا
برائے بچہ کی خدمت، جگ، زبان، زمین، خشکی
عربی، فصیح، راج۔
بریا اسد ہوں بھر دغا میں نہنگ میں
حیدرتی شیر حق تو میں ضرغام جنگ میں
برائے برگہ کا درخت، وارد (دہلی کی زبان)
قول فصیل۔ گھنٹہ میں فصیح، برگہ، اردو، برگہ
کا درخت ہوتے ہیں۔
برائے فرج، عورتوں کی شرمگاہ، ہندی، موت
غیر فصیح، راج۔
برائے (کبر دل و تشدد و دم) ملا ہوا جو چاہا جو مشر
ہندی مذکر غیر فصیح، راج۔
برائے (باشق) ماش کی دال میں کراس کی گولی
گھیاں سی بناتے ہیں اور کپانی میں ملتے ہیں اس
کو کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، راج۔
قول فصیل۔ عام طور پر بڑا اور بڑے کو کہیں
اس کو دسی میا ڈال دیتے ہیں تو دسی برا یا دی
بڑا کہتے ہیں۔
برائے اچھا کی ضد، خراب، اردو، جنت، فصیح، راج
دعوت کش دہا نہ ہوا
میں نہ اچھا ہو اور نہ ہوا غالب

برائے ناگوار، ہندی جنت، فصیح، راج
کہوں کس سے میں کہ کیا ہے شب غم بری بلا ہے
نچے کیا بڑا مخا مرنا، اگر ایک بار ہوتا غالب
برائے دشمن، مخالف، اردو، قلیل الاستعمال
اب کیا رہا ہے جس پر قیوں کا ڈر کریں
ہم تو بڑوں کی جان کو بیٹے ہی رو چکے شہد
برائے محبوب، اردو، فصیح، راج۔
الفت میں بد گمان رہے یہ برا نہیں
لیکن کسی کو میری طرح دوسرے ہوشیار
برائے آزار، دق کا مرض، اردو، متردک
ترش ہوں، وہ تو ہوں کر سنج ان کو لوہا ہوا
ہے برا آزار نرگس کو نہ دیوں ناسے جانتا
برائے بڑا، ایک مہے، ایک وقت، ساتھ ساتھ
فارسی، فصیح، راج۔
محبوب ایک بھی شیشے کو اگر پھینکی شکست
لاکھ نیخواروں کے دل تو نے برابر تو ہے عاشق
برائے متصل، پیلو، سہل، فارسی، فصیح، راج
اینا مڑا متصل در بنائیں گے
گھر بھی مختارے کھر کے برا بنائیں گے
برائے سلسلہ دار، ترتیب وار، یکے بعد دیگرے
اردو، فصیح، راج۔
تیر دغاے مسطر تا عرش مینا کیوں کر
یہ تو سحر برابرات آٹھ آسمان تھے جگر
برائے مطلق، یکیت، اردو، صرف، فصیح، راج
ہجر کی برسات جھریوں میں برابر کاٹ دی
ابر نقیب کمال چشم تر کرنے کا رشک
برائے بڑی بڑی بات، اردو، صرف، فصیح، راج
اب کی کچھ منہ سے نکالا تو تعین تو گے
دماغ پھر کبھ کو نہ کہنا جو برابر نہ کہوں

قول فصیل۔ گھنٹوں میں اس محل پر بار سے
ہوتے ہیں۔
برائے شل، مانعہ، فارسی، فصیح، راج
کہوں راہ نہ مین بھی ہوتے باغ کرم کی
سبزہ ہوجان خضر طریقت کے برابر
برائے سسل، گھانا، اردو، صرف، فصیح، راج
رہے بیہ اور جوں عمر پھر مردہ نہ جان اس کو
برابر رات بھر جاگے تھے اب آرام کرتے ہیں
برائے جنگ، ضرور، اردو، صرف، فصیح، راج
محل صرف۔ حضور نے جو کچھ حکم دیا ہے برابر قیام
کریں گا۔
برائے بالکل، اتصال کے ساتھ، بالکل ملا ہوا،
فارسی، فصیح، راج۔
پہنچے تھے سم اٹھی نہ برابر زمین پر
گھوڑوں پتن سواروں کے تھے سبز زمین پر
برائے سطح، تہوار، غلہ کا، فصیح، راج
محل صرف۔ ورزش کرنے کے لیے برابر زمین
ہونا چاہیے۔
برائے سادی، فارسی، فصیح، راج
دشمن نے رقیب کو خنجر لگائے
جھٹے لگائے تو برابر لگائے
برائے طرح سے، طریقہ، اردو، صرف، متردک
شیریں جو زبان اتنی وہ کہتا ہے نہیں تلخ
نی جاتے ہیں سن سن کے وہ شربت کے برابر
برائے آرتنا، تول ناپ میں برابر ہونا، اردو
مکادہ، فصیح، راج۔
نیک و بد دونوں کو کہاں مری انکھیں نہیں
آہن دذر اٹھیں بلوں میں برابر اترے
برائے اکٹھا جانا، شطرنج کی بازی یا گولوں کے

کسی کھیل کا بغیر مارجیت کے ختم ہو جانا۔ اردو
محاورہ۔ سچ سر بازوں کی اصطلاح۔
قول فیصل۔ عام طور سے۔ بازی برابر لڑا جاتا
ہوتے ہیں۔
برابر برابر۔ پہلو پہلو۔ پاس پاس۔ قریب
قریب۔ اردو صرف۔ فصیح۔ راج۔
محفل ص ۱۰۔ امتحان میں لڑنے کے برابر برابر نہیں بھلے
جاتے تاکہ ایک دوسرے کی نقل نہ کر سکیں۔
برابر برابر۔ آدھا آدھا۔ اردو محاورہ۔ فصیح۔ راج۔
محفل ص ۱۰۔ دونوں بھائیوں نے ترکہ کا وید
آپس میں برابر برابر بانٹ لیا۔
برابر برابر۔ ساتھ ساتھ۔ اردو صرف۔ فصیح۔ راج۔
محفل ص ۱۰۔ دونوں باپ بیٹے جب برابر برابر چلے ہیں
تو بھائی بھائی معلوم ہوتے ہیں۔
برابر برابر۔ ایک سب میں۔ ایک قطار میں
اردو صرف۔ فصیح۔ راج۔
محفل ص ۱۰۔ سب لڑکے برابر برابر کھڑے
ہو جاتے تو سلسلے سے کھڑے لکھتے کہ جاتے۔
برابر چھوٹنا۔ ایسے محل پر جاتے ہیں جہاں کسی کو
کسی بات میں نہ نفع ہو نہ نقصان۔ اردو محاورہ
فصیح۔ راج۔
محفل ص ۱۰۔ آج کل۔ دکانداری میں نفع تو دکاندار
کوئی برابر ہی چھوٹ جاتے تو غنیمت ہو۔
برابر چھوٹنا۔ کشتی میں مار کھینچ نہ ہونا۔ اردو
محاورہ۔ فصیح۔ راج۔
محفل ص ۱۰۔ گھنٹہ بھر تک۔ دونوں پہلو ان لڑتے
رہے آخر میں کشتی برابر چھوٹ گئی۔
قول فیصل۔ اس کا سندی برابر چھوٹنا یا چھڑا
لینا۔ بھی متعلق ہے۔

برابر چھوٹنا۔ کسی میں برابر رہنا۔ بھی ہوتے ہیں
برابر رہنا۔ کشتی آدھوں کا کسی کام کو ایک صورت
سے انجام دینا۔ اردو محاورہ۔ فصیح۔ راج۔
پسر گو تھے زینب کے چھوٹے بڑے
لڑائی میں دونوں برابر رہے
برابر برابر۔ قریب قریب۔ ایک ساتھ جلتا
اردو۔ غیر فصیح۔ راج۔
محفل ص ۱۰۔ آدمی کے حساب سے دونوں گھر
برابر برابر ہیں۔ (محضات)
قول فیصل۔ سر برابر ہل سے برابر کا۔
برابر سمجھنا۔ مرتبے میں کسی کو کسی کا سر جانا
اردو محاورہ۔ فصیح۔ راج۔
ارشاد کیا تھا۔ نے انگ انگھوں میں جھڑک
پیاد میں کھینچا ہوں اسے مان کے برابر
برابر سے جواب دینا۔ زبان پرانا۔ اردو
محاورہ۔ فصیح۔ راج۔
محفل ص ۱۰۔ ان کی ماما کی بدترین ہے کہ جب
اس کو کچھ کہہ رہے ہیں برابر سے جواب دیتی ہے۔
برابر سے نکلنا۔ قریب سے ہرگز کرنا۔ اردو
محاورہ۔ فصیح۔ راج۔
محفل ص ۱۰۔ راستے میں جب کوئی شرابی میرے
برابر سے نکلتا ہے تو میں خود الگ ہٹ جاتا ہوں
برابر کا۔ یکساں صفتیں رکھنے والا۔ اردو
فصیح۔ راج۔
برابر کا نہ کوئی تو لطف خود نمائی کیا
وہ کہتا کہ کیوں کر آپ نے سے مقابلہ کیا
برابر کا بھائی۔ بھائی بھائی۔ اردو صرف۔
برابر کا جواب دینا۔ کسی بات یا چیز کا
مثل پیش کرنا۔ اردو۔ فصیح۔ راج۔

ہم دکھا دیں گے کسی دن بیوہ پر دھکا جواب
قد آدم آئینہ دے گا برابر کا جواب
برابر کر دینا۔۔۔ صانع کر دینا۔ مثلاً دینا۔ اردو
محاورہ۔ غیر فصیح۔ راج۔
محفل ص ۱۰۔ جو کچھ روپیہ ان کے پاس تھا سب
سال ہی بھر میں کھانی کر برابر کر دیا۔
برابر کی اولاد۔۔۔ جوان اولاد وہ اولاد جو
اسے پورے قدر و قیمت کو پہنچ گئی ہو۔ اردو
فصیح۔ راج۔
محفل ص ۱۰۔ برابر کی اولاد کو اسی طرح نہیں
ڈانٹنا چاہیے۔
برابر کی طرح۔۔۔ برابر کی قوتیں۔ اردو
غیر فصیح۔ راج۔
محفل ص ۱۰۔ مرزا عابد کے لڑکے کی شاہی خان
ہاورد کی لڑکی کے ساتھ بھڑک رہی ہے اگر لڑے گا
تو مزہ آجائے گا۔ برابر کی ٹکر ہے۔
برابر کی جوڑ۔۔۔ دو پہلو انوں میں جب کمر و زور
شہزاد کا فیصلہ نہیں کیا جاسکتا تو کہتے ہیں اردو
فصیح۔ راج۔
محفل ص ۱۰۔ بالکل برابر کی جوڑ ہے کشتی میں
مزہ آجائے گا۔
برابر کی جوڑ۔۔۔ برابر کا مقابلہ۔ اردو
محاورہ۔ غیر فصیح۔ راج۔
قول فیصل۔ برابر کی جوڑ ملنا بھی ہوتے ہیں۔
ع۔ جو سامنا ہو تو چوڑیاں برابر کی ہوتی
برابر میں۔۔۔ برابر اساتذہ ساتھ ساتھ اردو درجہ کا
دست ایسی ہے کہ سایہ سے بھی میں لہا ہوں
آپ کیوں میرے برابر میں چلے آتے ہیں
قول فیصل۔ کھڑے ہیں اس جگہ صرف برابر

بولنے میں۔

برائے والا۔ ایک کا سادہ سراسر اسم صفت
ساختی۔ اردو، فصیح، رائج۔

اردو، اجول میں مراد ساتھ دے گا کوئی
کہ چمکتے ہیں ابھی سے یہ برابر دے

برائے ہونا۔ بچکان ہونا، ایک حال میں ہونا
اردو، فصیح، رائج۔

کئے نفس ہو گئے کئے تو مگر ہو گئے
فاک میں جب مل گئے دونوں برابر ہو گئے

برائے بری، بڑی، بھری، اردو، صرف، فصیح، رائج۔
کے گا کوئی بھلا کیا، بڑی تیری

کو ذات پاک مائے سے بڑی تیری
برائے بری، بڑی، کسی کے قدم عظیم چلنا، اردو، صرف

فصیح، رائج۔
عمل میں۔ اپنی اوقات کو نہ بھولو۔ بڑے آدمی کی

برائے کرے میں دن کا سا مذا ہو گا۔
برائے بنا نا، بڑے کے پیچھے چلے اس کی برائی کر کے

اس کو دوست کی نظر میں حقیر کر دینا، اردو، محاورہ
فصیح، رائج۔

برائے بنا نا۔ کسی کی نظر میں برا ٹھہرنا، کسی سے برائی
منہ، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

ع کیوں بگڑ کر مٹا ہوں ان سے
برائے بھلا۔ بھلا، آدھی رنگ وچ انسان، اردو

فصیح، رائج۔
ع سے بڑے کا تو صحبت سے حال کھتا ہے

برائے بھلا آنا۔ کسی بات میں کم و بیش دھن ہونا
اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

عمل میں۔ اگر آپ کے لئے کوئی تصویر بنانے کا
موتی ہے تو مجھے برا بھلا ہو کہ آپ میں اس کو

کھا دوں گا۔

قولہ فیصلہ۔ یہ جملہ بالعموم اپنی ذات کے لیے انکاراً
بولتا ہوتا ہے۔

برائے بھلا سننا۔ بڑی بانی برداشت کرنا، اردو
محاورہ، فصیح، رائج۔

د آغ کو چین بھی نہیں آتا
ان سے جب تک برا بھلا نہ سنے

برائے بھلا کہنا۔ کسی کے بدن بانی کرنا، کسی کو سخت
سخت کہنا، امر کہنا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

بنا تو دے کہ میں نے کہا تجھ کو کیا بھلا
کہتا چہرے ہے مجھ کو جو تو یوں برا بھلا جرات

قولہ فیصلہ۔ برا بھلا کہنا۔ بول کے صرف برا کہنا
مراد لیتے ہیں۔

برائے اور کھوٹا پیسہ بھی وقت پر کام آجاتا
ناقص چیز سے بھی ضرورت کے وقت کام نکل جاتا ہے

اردو، شش، فصیح، رائج۔
برائے پیرا۔ ایسے شخص کے لیے بولتے ہیں جس کے آنے

سے گھر میں سخت آجائے۔ اردو، محاورہ کی زبان
ع مجھ بہتر قدم کا، برا پیرا ہے

قولہ فیصلہ۔ اب عورتوں میں بالعموم برا پیرا بولتی ہیں۔
برائے، بڑا شادی، بیاہ، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

عمل میں۔ اگر مانگے میں موقع نہ ملے تو برات میں
ضرور شرکت فرمائیے گا۔

قولہ فیصلہ۔ عورت جب بھی مرتبہ اپنے شوہر کے گھر
جاتی ہے اس تقریب کو عورت کے لیے رخصتی

اور مرد کے لیے برات کہتے ہیں۔
دولہا کے ہمراہیوں اور شادی کے جلوس کیلئے بھی بولتے ہیں

خوش روختے ستاروں کی طرح ماہ کے ہمراہ
غل تھا کہ برات آتی ہے لٹا ہوا کے ہمراہ

جب بہت سے کوٹے ایک جگہ جمع ہو کر بیٹھے ہیں تو اس
کو کوٹوں کی برات کہتے ہیں۔

برائے بڑے گنجھ کا ایک بازی کا نام۔ اردو گنجھ
بازوں کی اصطلاح۔

برائے بڑا زمانہ بگڑنا۔ فارسی، تہذیب، الاستغاثہ
سے نکل کر برات عاشق جنون عشق

میں ہنوز منت غفلان اٹھائے
برائے بڑے وہ شہر جس کے درمیان سے گزرتے ہیں

تخواہ ملے بھارتا تخواہ، فارسی، متردک
نوکریں ہم قدیم سے غنچہ دہانوں کے

گنجینہ ہر کے خلیب پر اپنی برات کی
برائے آ کر نا۔ دولہا اور اس کے ہمراہیوں کا

دھن کے گھر بیچ کے فارسی طور پر بھوسہ، اردو
فصیح، رائج۔

خوشی میں بھوسہ من و مومنات
احاطے میں رضائے کے اتنی برات

برائے چڑھنا۔ برات کے جلوس کا عروس کے
گھر کو دھوم دھام سے روانہ ہونا۔ (نورالغبات)

قولہ فیصلہ۔ کھڑے نہیں بولتے۔
برائے کا سورہ۔ قرآن مجید کا ایک سورہ جس کو

سورہ نوب بھی کہتے ہیں۔
ماضی میں ہم برات کے سورہ پر مہر کو

عباس کا علم بھی تھیں دیں گے ظہر کو
قولہ فیصلہ۔ پورے کلام پاک میں ہی ایک سورہ

سے جو بغیر اسم اندر شروع ہوتا ہے برات کا بیچ لفظ
"برائے" ہے۔ شعر میں بغیر سورہ نظم ہوا کہ

جرتج نہیں
برائے عاشقان برشاخ آہو، لکھی پر منتظر

بات کے لیے نیز جھلے دھوئے گئے لیے بولتے ہیں۔

فارسی میں فصیح و راسخ۔

سوال بوسہ کو ملا جواب میں ابرو سے برات ہاشقان پر شاخ آہو اس کو کہتے ہیں۔

قول فیصل۔ فارسی میں۔ برات برشلخ آہو جھٹے دھڑ تیز کسی امر محال کے لیے مستعمل ہو۔ اسی سے برات ہاشقان ہو گیا جو کتا بیتہ کسی بے ثبات ملت کے لیے کہتے ہیں۔

برائی۔ وہ شخص جو وہ لوگ جو دو ٹھکانی طرف سے برات کے جوس میں شریک ہوں۔ اردو فصیح و راسخ۔

دخت ذرا آج بیاہی جاتی ہے پیر سیکھ لاک برائی ہے۔

قول فیصل۔ دوا اور جمع دونوں میں مستعمل ہو۔ جمع کے کل یہ برائیوں بھی کہتے ہیں۔

براجانا۔ کسی کو برا سمجھنا کسی کی نسبت برا خیال رکھنا۔ اردو فصیح و راسخ۔

تو بھلا ہے تو برا نہیں سکتا اسے ذوق ہے برا وہ ہی کہ جو کچھ کو برا ماننا ہو۔

براجنا۔ آرام پانا، راحت سے دنیا بھینا، رونی، خرد ہونا، ہندی غیر فصیح و راسخ۔

لگے سے یہ راج پر راجے لگا سامنے اس کے ڈھکا باجے لگا۔

براجانا۔ کسی کا بڑا ہونا، اردو فصیح و راسخ۔

محل صرف۔ دوسرے کا برا پہنے والا خود بھی خوش نہیں رہتا۔

براجنا۔ چھینا کسوں کے لیے صرف کسی کا برا چاہتا، کسی کے نقصان کا خواہاں ہونا، اردو غیر فصیح و راسخ۔

دین دنیا میں رہے اس کا برا جو کسی کا کوئی برا ہے۔

براحال۔ خراب حال، خستہ حال، بظنی

پریشان حالی، اردو فصیح و راسخ۔

محل صرف۔ بے روزگاری کی وجہ سے آج کل ان کا بہت برا حال ہو گیا۔

قول فیصل۔ قریب مرگ ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے۔ مرغن کا اب بہت برا حال ہے۔

رات کتنا شکل ہے۔

براحال کرنا۔ انتہائی صدمہ و غل میں اپنی حالت تباہ کر لینا، اردو فصیح و راسخ۔

محل صرف۔ رگ کے غم میں روتے روتے انھوں نے اپنا برا حال کر لیا ہے۔

قول فیصل۔ کسی کو خوب زور و کوب کرنے کے کل پر بھی بولتے ہیں جیسے۔ اسٹریٹ صاحب کی شکایت پر انھوں نے اپنے رگے کو رتے رتے اس کا برا حال کر دیا۔

براحال ہونا۔ حالت خراب ہونا، اردو فصیح و راسخ۔

یہ زخمی کے نام کی خدا آتی ہے قید خانے میں برا حال ہو سوا ہی کا ہوش

براحواب۔ ایسا خواب جس میں آدمی ڈوب یا جس کی تعبیر مخوس ہو، اردو فصیح و راسخ۔

دیکھی یہ شکل دوت بیدار ایک شب بہت کو برے نعرے میں خواب بھی

برادر۔ بھائی، فارسی مذکر، فصیح و راسخ۔

بہد مردن نہیں ہوتا ہے کسی کا کوئی

دفعہ ہر وہ برادر کے برادر ہونا

قول فیصل۔ انتہائی علوم میں غیر کو بھی کہتے ہیں۔

برادر اخپانی۔ ان بھائیوں میں سے ہر ایک کو کہتے ہیں جن کے باپ جدا جدا ہوں اور ماں ایک فارسی ترکیب، نفی اصطلاح

محل صرف۔ دوستی کیسی ہمارے ان کے برادرانہ تعلقات ہیں۔

برادر حقیقی۔ سگا بھائی، فارسی ترکیب، اردو فصیح و راسخ۔

برادر خرد۔ چھوٹا بھائی، فارسی مذکر، فصیح و راسخ۔

برادر رضاعی۔ دودھ شریک بھائی، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

برادر زاد۔ بھتیجا، بھائی کا لڑکا، فارسی مذکر، تعلیل استعمال

علی خلیفہ چارم درست ہے کہ نہیں محمد اور وہ آپس میں بھے برادر زاد

قول فیصل۔ عام طور پر برادر زادہ زبانوں پر ہے بھتیجا کو برادر زادی کہتے ہیں۔

برادر غلامی۔ سوتیلے بھائی۔ ان بھائیوں میں سے ہر ایک کو کہتے ہیں جن کی ماں جدا جدا ہوں اور باپ ایک، فارسی ترکیب، مذکر، نفی اصطلاح۔

برادر نسبی۔ سالا، بھئی کا بھائی، نساری ترکیب، فصیح و راسخ۔

قول فیصل۔ بہنوئی کو بھی کہتے ہیں۔

برادری۔ بھائی بھئی، فارسی، فصیح و راسخ۔

قول فیصل۔ ایک ذات اور ایک قوم کے لوگ جو اپنی ایک جماعت بناتے ہیں اور اپنا شاری بیاہ

اور دیگر مسائل زندگی اسی جماعت سے وابستہ

کہتے ہیں اس جماعت کو بھی برادری کہتے ہیں ان معنوں میں اس کا تلفظ ب کے زیر کے ساتھ

برادری) کیا جاتا ہے اور یہ اردو ہے۔

برادرین رہنا۔ وہ دن جو تکلیف دینے میں گئے اردو فصیح و راسخ۔

ج۔ تو دن بھر مر گیا برادرین دہا

براون کٹنا۔ رنج یا تکلیف سے دن کٹنا۔ اردو
محلہ، نصیح، رائج۔

محل صوف۔ آج مریض پر بہت برا دن کٹا۔
پورے دن سب اوس کی سانس ہی دیکھتے رہے۔
برادر۔ لکڑی لوہے یا کسی دھات کے باریک ٹرات
جو آری سے کاٹنے یا لوہے سے ریت سے گرتے ہیں
فارسی، نصیح، رائج۔

بچی اس کے ٹیل کی بچی اگر کی بن گئی
ریزہ ریزہ میل سندان کا براوہ ہو گیا
برادر ہونا۔ میل ہونا، موافقت ہونا۔ اردو،
قلیل الاستعمال۔

مکن نہیں برا ہونا شاک و شعلہ میں
صحت نہ میری اس بت میاں سے بھی
برادر۔ پیچان، فضلہ، عربی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
پیشاب جائے آب تو مٹی براڑے
اس آب دگی سے ساری زمین سرفراز ہو
قoul فیصلہ۔ عام بول چال میں اس کا تلفظ بفع
یا (براز) رائج و مقبول خاص عام ہو گیا ہے۔
براز زمانہ پراشوب زمانہ، ہر طرح کی مصیبت
کا زمانہ۔ اردو ترکیب، نصیح، رائج۔

محل صوف۔ ایسا برا زمانہ لگا ہے کہ بھائی کی
مصیبت دیکھ کے بھائی منہ پھیر لیتا ہے۔
قoul فیصلہ۔ اس کا صرف زیادہ تر "لگا ہے"
آ گیا ہے کے ساتھ ہے۔

براسا منہ بنانا کسی ناگوار بات پر اپنی ناخوشی
ظاہر کرنے کے لیے ناک بھونچنا، اردو محاورہ
قلیل الاستعمال۔

طرز نفرت نہیں اخفا ہے کدھ
نہ برا سامری صورت سے بنا لیتے ہیں

قoul فیصلہ صرف "منہ بنانا" محاورہ ہے "برا
سا" مزید اضافہ کیا گیا ہے۔

براسا منہ بنانا۔ غلط سمجھنا غلط رائے قائم کرنا۔ اردو
قریب پر متروک۔

برائی میں ہماری وہ اگر اپنا بھلا سمجھے
برائے سمجھے، برا سمجھے، برا سمجھے، ذوق
براعت استعمال۔ نظم یا شعر میں ایک صنعت
کا نام ہے کہ جو دقت یا قصہ لکھنا منظور ہوتے کے
شروع میں اوس کی طرف اشارہ پایا جائے جیسے قلق
نے اپنی مشنوی میں شاہزادی گلشن آرا کی شادی کا
بیانوں شروع کیا ہے۔

دیکھ میناے چرخ کا نیرنگ
طرز دور زمانہ کا ہے رنگ
دخت رز آج بیاہی جاتی ہے
پیر میکش تلک براتی ہے

براعظم۔ وہ بڑا قطعہ زمین جس میں متعدد
مالک شامل ہوں۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب،
نصیح، رائج۔

دور آزادی میں اس کو اتنی وسعت دیجئے
براعظم یا کم از کم اک بیاہاں کیجئے ظریف
برافر و خستہ۔ بھر کا ہوا، مشتعل، شغف میں بھرا ہوا
فارسی، صفت، نصیح، رائج۔

محل صوف۔ معمولی سی بات پر وہ ایسے برا فرختہ
ہوئے کہ محفل سے اٹھ کے سیدھے اپنے گھر چلے گئے
براق۔ اوس گھوڑے کا نام ہے جو شب حراج
آسمان سے اترتا تھا اور رسول اسلام کو بحکم خدا
بالائے فلک لے گیا تھا۔ عربی، نصیح، رائج۔

برقی چندہ شعلہ زار اور بریالائے ہوا
دھبہ براق مصطفیٰ زہر روح الایں

براق۔ نہایت مفید، نہایت صاف و شفاف،
برق کے مانند، روشن اور چمکدار۔ عربی صفت
نصیح، رائج۔

وہ سنان جنگل وہ زور سحر
وہ براق سے ہر طرف دشت و در
براقی چمک دمک۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔
زلف جانان در رخ کی براقی
کرے مشایوں میں ہشراقی
براکام۔ نار و افعل، وہ فعل جو عام نظروں میں
ناپسندیدہ ہو۔ اردو، نصیح، رائج۔

بچکیاں لیتے ہیں لیل تو زمیں ملتی ہے
یوں برے کام کی دنیا میں سزا ملتی ہے
قoul فیصلہ۔ بازاری معام بہ فعلی کے معنوں میں
بھی بولتے ہیں۔ جیسے "یہ زنا نے اور بھڑے
بدھادے میں ناچتے بھی ہیں اند پر شیدہ طور
پر برا کام بھی کرتے ہیں۔
براکرنا نامناسب کام کرنا، قابل اعتراض حرکت
کرنا۔ اردو، نصیح، رائج۔

نہ سنو گر برا کے کوئی
نہ کہو گر برا کرے کوئی
براکرنا۔ کسی کو برا مشہور کرنا، دوسرے کی نظر
میں حقیر کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

مشتوق زمانے میں کیا کام نہیں کرتے
یہ کام تمھارا ہے اچھوں کو برا کرنا
براکرنا۔ عیب جوئی کرنا، اردو، نصیح، رائج۔
ج۔ نہ سنو گر برا کے کوئی (غالب)
برالکھا۔ بڑا درجہ برا حال۔ اردو، متروک۔

جاننا صاحب بات کو پھوٹنے سے اور رکھ کر
کیا برا لکھا کیا تم نے ہماری مثال کا

برائے لکھنا۔ بستی، بد نصیبی۔ اُردو، متروک
 کب اس میں بستی کو خط کو خدہ ہر نے بھلا لکھا
 بیوی بڑا ماننا، اپنا یہ بڑا لکھا کھت
 بڑا لکھنا، ناگوار ہونا اگر ان گزونا۔ اُردو، فصیح، راج
 خوشی یہ دل کی ہے اس میں نہیں ہے عقل کو غل۔ اُردو
 بڑا وہ کہتے رہے اور کچھ بڑا نہ لگا کھنوی
 بڑا ماننا، خفا ہونا، بڑا نہ اُردو، فصیح، راج
 اپنی قہریت پہ کیوں اتنا بڑا مانتے ہو
 میں سہی تم دس سہی یوسف ثانی کی راج
 بڑا اکبر۔ (بزرگ کی جمع) بزرگ، بے یک شخص
 بند او میں گذرا ہے جس کا بیٹا اور پوتے پر دست
 خلفاء ابد کے وزیر ہوتے رہے۔ ان لوگوں کو بزرگ
 کہتے ہیں۔
 بڑاں۔ تیز دھارہ، الامتیاز، فارسی صفت بزرگ
 قائل کو تھا جو کشتوں سے درپردہ اقیام
 چلبے نیام، خنجر بڑاں میں کھینچے
 بڑا نا۔ بڑا یا دوسرے کا غیر کا۔ ہندی یا ہمام
 کی زبان۔
 قول فیصل: مونث کے بیٹے برائی بولتے ہیں جیسے
 "برائی چیز کی طرف کبھی دیکھا بھی نہ کر۔"
 بڑا نا۔ اُس سے میں باتیں کرنا۔ اُردو، فصیح، راج
 پند گو یہ بھٹے سمجھاتے ہیں
 یا بونہیں خواب میں بڑا لے ہیں
 بڑا نا۔ بھیاں بکنا تیز بخار میں جب دماغی
 حالت صحیح نہ رہے اور افسان خود بخود بے ربط باتیں
 کیے جانے اور سکر کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، راج
 قول فیصل: جب کوئی شخص جاگتے ہیں اپنے آپ
 بڑا بڑا جلتے اوس کے لیے بھی طنز سے کہتے ہیں۔
 ج۔ بھینا چھو کر کسی بڑی برائی ہے (بنا صحت)

برائے شے۔ شے، شاخ، انگریزی مونث، راج
 محل صوف:۔ الہ آباد بینک کی ایک برائے امین آباد
 میں ہے اور ایک گول دروازے میں ان میں سے
 کسی میں اپنا روپیہ جمع کر دو۔
 بڑا انداز۔ اہل اڑنے والا، فارسی، فصیح، راج
 ج۔ اد خانہ بڑا انداز چن کچھ تو ادھر بھی
 بڑا انداز۔ (نون غنہ کے ساتھ) برآمدہ۔ اُردو
 مذکر، غیر فصیح، راج
 قول فیصل: فصحا، برآمدہ ہی بولتے ہیں۔
 بڑا انداز۔ ایک خاص قسم کی تیز شراب، انگریزی
 مونث، راج
 یہاں اشک ڈھلتے رہے رات بھر
 بڑا انداز، یہاں خوب ڈھلتی رہی
 بڑا انداز۔ غصہ میں بھرا ہوا۔ فارسی صفت
 فصیح، راج
 محل صوف:۔ فارسی بات پردہ ایسا بڑا انداز
 ہو گئے کہ خدا کی پناہ۔
 بڑا او (دوا و موقوف کے ساتھ) کسی چیز سے بیزاری
 اور اعتدال (سرایہ زبان اُردو)
 قول فیصل:۔ ان معنوں میں اب اُردو میں مستعمل نہیں
 دیہاتی لوگ "بچ بڑا او" بچ بچاؤ کے معنوں میں
 بولتے ہیں۔
 بڑا وقت۔ مصیبت کا وقت، پریشانی اور افلاس
 کے دن۔ اُردو، فصیح، راج
 نہ بدم ہے کوئی نہ اب ہمیشہ ہے
 بڑے وقت کا کوئی ساتھی نہیں ہے جرات
 بڑا وقت ٹالنا۔ مصیبت کا زمانہ سیر متقلل
 کے ساتھ بسر کرنا۔ اُردو، فارسی، قلیل الاستعمال
 ج۔ جو صبر کر کے بڑا وقت ٹال دیتے ہیں (شعور)

بڑا ہر اسست۔ بلاد اسطہ البصر کسی ذریعہ کے
 فارسی، فصیح، راج
 محل صوف:۔ بھوتے اون سے براہ راست تعلقات
 نہیں ہیں۔ کسی کے ذریعہ سے تھا واکام انجام
 دلوادوں گا۔
 بڑا اہم۔ (برہمن کی جمع) عربی قلیل الاستعمال
 بڑا ہو۔ خدا بڑا کرے۔ اُردو، فصیح، راج
 بڑا ہوا اتباع نفس و حب دنیا کا
 کہ ہے آگے تو غول راہ پیچھے ہے پھل پانی نظم لکھا
 قول فیصل:۔ بد دعا کے محل ہاں کہتے ہیں۔
 بڑا ہو گا۔ اچھا نہیں ہو گا۔ اُردو، فصیح، راج
 محل صوف:۔ اگر آج تم نے میرا روپیہ نہ لیا تو بستی
 بڑا ہو گا۔
 بڑا ہونا۔ بدنام ہونا، اسی بات کرنا جس سے
 بلاد جو اپنے سر الزام آئے۔ اُردو، فارسی، فصیح، راج
 ذبح کیے نہ بھے میں تو وہ نہیں مریا ہوں
 آپ کیوں لے کے یہ الزام کسے ہوتے ہیں
 بڑا ہونا۔ نقصان ہونا، تکلیف پہنچنا۔ اُردو
 فارسی، فصیح، راج
 خوب تھا پیلے سے ہوتے جو ہم اپنے بد خواہ
 کہ بھلا چلتے ہیں اور بڑا ہوتا ہے
 بڑا اہم۔ حضرت ابراہیم۔ عربی قلیل الاستعمال
 قول فیصل:۔ ابراہیم کا محقق ہے جو نظم میں ضرورتاً
 استعمال ہوتا ہے۔
 بڑا برہمن (برہمن کی جمع) دیلیں، عربی، قلیل الاستعمال
 بڑا رات۔ بیزاری، نجات، بھٹکارا، عربی
 مونث، قلیل الاستعمال
 ج۔ کس طرح اس سے رات ہو گی (آخرین نامی)
 برائی (بھلائی کی ضد) بدی، بدخواہی، اُردو

فصح، راجح

کرد عشق اپنی طرف سے بھلائی
کہاں تک دلوں میں برائی رہے گی عشق
برائی: بے خرابی، نقصان، اردو، فصیح، راجح
محل ص ۱۰۰۔ اگر شخص بیکار ہے تو
کیا برائی ہوگی۔

برائی: بے نخواست، اردو، فصیح، راجح

محل ص ۱۰۰۔ یہ ہمارے تاروں کی برائی ہے جو آئے دن
طبیعت خراب دیتی ہو۔

برائی: بے نیت، اردو، فصیح، راجح

محل ص ۱۰۰۔ پیٹ پیچھے کسی کی برائی نہ کیا کر۔

برائی: بے برائی، اردو، فصیح، راجح

محل ص ۱۰۰۔ بڑے آدمی سے مقدم ہادی کرنے میں آپ ہی
کے لیے برائی ہے۔

برائے: بے واسطے، فارسی، فصیح، راجح

برائے: عین بھلا ہے حسبہ دار
کہا: کہنا کہ حاضر ہے ملک خوار (الذیل و نظم)

برائے: بے واسطے، برکت سے ہمدت میں طفیل میں
فارسی، فصیح، راجح

برائے: فائدہ آل ہما جو دست روزی

بے آل: بے اولاد سے ہر غم ازوری نقد

برائیاں بھٹانا: سختیاں بھیلنا، الزام پہننا
اردو، متردک

عشق کر کے نتیجہ بھلائی کا

زمانے بھر کی افلاں برائیاں کیا کیا

برائی آگے آنا: دوسرے کے ساتھ برائی کرنے کا
برائیتہ پانا، اردو، فصیح، راجح

برائی بھلائی: بیکار دی، اچھائی، برائی، اردو
فصح، راجح

محل ص ۱۰۰۔ شادی کا سارا انتظام اہلین کے حوالے
ہے ہر برائی بھلائی کے ہی ذمہ دار ہیں۔

برائی چاہنا: کسی کے نقصان کا ورپے ہونا، اردو
فصح، راجح

محل ص ۱۰۰۔ ہر بھروٹے بھلائی کبھی چاہی پیری
جیتے جی میں نے برائی کبھی چاہی تیری

برائے بیت: فائزہ فضل، زائد، برائے نام
فارسی ترکیب تخیل الاستعمال

محل ص ۱۰۰۔ ابھی تک تو سر شاہی فن نادلی نویسی میں
کیت کچھ باتیں تھے اب حضرت بھی برائے بیت

پیدا ہو گئے۔ (اردو ج ۱)

برائے خدا: خدا کے واسطے، فارسی، فصیح، راجح

اسد ہے نزاع میں چل بیونا برائے خدا
مقام ترک مجاہد و دواع تنگیں ہے

برائے کرم: اور اہ کرم، ہرانی کو کے، فارسی
ترکیب، فصیح، راجح

محل ص ۱۰۰۔ برائے کرم آج کے شاعر میں غم و تشریف دے گئے
برائے نام: نام کو کہنے کو، رمانا، فرضی طور پر

فارسی ترکیب، فصیح، راجح

نگین و سم صنم جن گیا بہن میرا
خدا کا نام زبان پر برائے نام آیا

قول فیصل: بات کے علاوہ جب کسی چیز کے لیے ہمنال
کرتے ہیں تو طفیل مقدار کے معنی میں جیسے۔ لفظ کو تیز

سٹھاں پسند ہے اور باز آری جائے میں برائے نام شکر
ہوتی ہے اس لیے میں نہیں بتیا

برائے نہادن چہ سنگ و چہ زر: نہاد کر کے
رکھ جھوڑنے کے لیے پتھر اور سونا دونوں برابر

ہبہ فارسی مقولہ

قول فیصل: بھلائی نہ مت میں کہتے ہیں۔

برایا: (بریت کی جمع) خلق خدا، خلائق، مخلوق
عربی، تخیل الاستعمال

دعا یا برایا: سبھی شاد تھے
زمین سبز تھی ملک آباد تھے

قول فیصل: تنہا مستقل نہیں، دنیا کے ساتھ ملا کر ہی
بولتے ہیں۔

برآ آمد: ناکش، دکھاؤ، ظاہر داری، اردو، صرف
متردک

راست گو کب مجھ وہ سر دہی قد بچھا
عجز کو طعن، خوشامد کو برآمد سمجھا

برآمد: باہر نکھانا، فارسی، متردک

جس سے ملنا ہی نہیں راہ برآمد کا پتہ
گر دیکھنا ہے خاک کیا خطا پر کار کو

برآمد: وہ زمین جو دیانے ہٹ جانے لگی آتی ہے
فارسی، زینداری سے تعلق رکھنے والوں کی اصطلاح

برآمد: بے شک باہر جانے والی چیزیں، فارسی، فصیح، راجح

محل ص ۱۰۰۔ آج کل ہمارے ملک میں مال کی در آمد زیادہ
ہے لیکن برآمد بہت کم ہو گئی ہے۔

برآمد کرنا: کسی چھپائی ہوئی چیز کو ڈھونڈنے کا لالچا
اردو، فصیح، راجح

محل ص ۱۰۰۔ پولیس نے چوری کا کل مال برآمد کر لیا۔

قول فیصل: اس کا لازم برآمد ہونا بھی ہوتے ہیں
برآمد ہونا: نکھانا، باہر آنا، اردو، فصیح، راجح

برآمد ہونے بیت: اس سے حضرت نے یہ دکھا
کہ رستی میں بندھے ہیں سب کشتی و کلیسا کی نظم بھلائی

قول فیصل: خزانہ سے روپیہ نکلنے کے لیے بھی ہوتے ہیں
جیسے آج ملک میں بھی تھی اس لیے تنخواہ ہوگی روپیہ

برآمد نہیں ہو سکا۔

برآمد: حالت کا وہ حصہ جو حالت کے برعکس ہو

کسی مرتبہ اہل عادت سے باہر کی جانب نکلا ہوا ہر نماز کا
نصیحہ و راجحہ۔

برآنا ہونا: ہونا، حال ہونا، اور نصیحہ و راجحہ۔

جس وقت جہدی پہ نظر آتا ہے
مقصود دل گزار کا برآنا ہے

برآوردہ: بخینے کی فرد نگہ، اگر خواہ ہی، خواہ کا کاف
وہ کاف جس پر عادت کا حساب کھام۔ نادی نصیحہ و راجحہ۔

برآوردہ بنانا: بخینے کی فرد بنانا، حساب کا گنوارہ
بنانا، اور نصیحہ و راجحہ۔

برآوردہ کرنا: بنانا، برآمد کرنا کسی رقم کا ایک دوسرے
کال کر دوسری دین و اخراج کرنا، مہیا کرنا، تفریق
کرنا، گھٹانا، اور نصیحہ و راجحہ۔

برآوردہ: وہ رقم جو ایک دوسرے کال کے دوسری
مہیا والی جائے۔ اور نصیحہ و راجحہ۔

برآوردہ: ستارہ و دیوانہ، اور نصیحہ و راجحہ۔

برآوردہ: کسی دشمن کی بھی برآوردہ ہو
اور سب دیکھوں جہاں یہ پیدا ہو

برآوردہ: ستارہ و دیوانہ، اور نصیحہ و راجحہ۔

برآوردہ: کسی بھی چیز سے برآوردہ ہے
باقی سے تم سے جدا ہوئے برآوردہ ہے

برآوردہ کرنا: نسبت و ماہود کرنا، ستارہ و دیوانہ کرنا
اور نصیحہ و راجحہ۔

قیامت کہتے ہیں اسے کہ انھوں نے ہی کو چے
ہوئی خاک کو یہ آپ کیوں برآوردہ کرتے ہیں

برآوردہ ہونا: ستارہ و دیوانہ، اور نصیحہ و راجحہ۔

برآوردہ: کسی پرہیزشیں ہو
بے مقصد و عبادت کوئی نارہور ہو

برآوردہ: دیوانہ و ستارہ، اور نصیحہ و راجحہ۔

برآوردہ: ہر میں پر چھوڑ دینا، ہر بار
ہر گاہ وادھر آیا اور ہر وہاں ہوا

برآوردہ: ملک و فریقہ کے ایک علاقہ کا نام، نادی
قول فیصل: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

برآوردہ: ہر گاہ کے باشندے کو ہر گاہ کہتے ہیں۔

فصل، راج۔

محلِ صوف، طالبِ علی کے زمانے میں بھی ان کو اپنی محنت و ذہانت کی وجہ سے دیگر طلباء پر برتری محل تھی۔ برتن، ظن، اردو، مذکر، فصیح، راج۔

قول فیصل: مختلف قسم کے بہت سے برتنوں کیلئے "برتن باسن" بھی بولتے ہیں۔

برتن، استعمال کرنا، کام میں لانا، اردو، قلیل الاستعمال۔

یہ عروہ فن ہے کہ آئیں اس کو جو برتن حاصل ہی ہوتا ہے کہ حاصل نہیں ہوتا آئیں برتن، برتن کرنا، اردو، فصیح، راج۔

محلِ صوف: اس وقت تم مجھ سے غیریت برت رہے ہو جو میرے یہاں کھانے سے انکار کر رہے ہو۔ برتن، بھانڈے، برتن باسن، ظن، اردو، غیر فصیح،

قول فیصل: لکھنؤ میں اس محل پر "برتن باسن" بھی بولتے ہیں۔

برتن، مانجنا، برتن کو راکھ، مٹی یا بانو سے رگڑ کر صاف کرنا، اردو، فصیح، راج۔

برتن، پر کھولنا، بھولنا، بھولنا، بھولنا، کسی کے بھروسے پر کرنا، اردو، محاورہ، فصیح، راج۔

بھولی کس برتن پر ہو یاد رہے بھولی اس نصیحت کا اٹھاؤ گی مزاحیہ، جانتا

برتن، برطانوی، برطانیہ کا، انگریزی، قلیل الاستعمال۔

برتن کی رعایا میں لڑ بھڑ تو نہیں سکتے دعوت کی شہادت میں قانون دکھا دیئے، ظریف

قول فیصل: ہندوستان کا وہ محل رقبہ جو انگریزوں کے زیر حکومت تھا "برتن" کہلاتا تھا۔ برطانوی

حکومت کے لیے انگریزی تعلیم یافتہ حضرات "برتن" گورنمنٹ بولتے تھے اور بولتے ہیں۔

برتن، متھرا کا ضلع جس میں متھرا، گولکھ اور بندرا بن شامل ہیں یہ ضلع کرشن جی کی پیدائش کا مقام ہے۔

اس لیے زیادہ متبرک سمجھا جاتا ہے۔ ہندی، راج۔

قول فیصل: اردو میں اپنے اصلی معنوں میں مستعمل نہیں ناموں کا جزو ہو کر بولا جاتا ہے جیسے برج، برتن، برج بھوکن وغیرہ۔

برتن، گنبد، عربی، مذکر، فصیح، راج۔

قول فیصل: مذہبی عمارتوں مثلاً مسجد وغیرہ کی چھت پر جو گنبد بنائے جاتے ہیں ان کو بھی برتن کہتے ہیں۔

بعض عمارتوں کے گنبد پر دوسری منزل یا پہلی منزل میں گول دروں کا درجہ بناتے ہیں ان کو بھی برتن کہتے ہیں۔

برتن، علم ہیئت والوں نے ستاروں کی رفتار اور ان کے مقامات سمجھنے کے لیے آسمان کو بارہ حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ برتن کہتے ہیں عربی، فصیح، راج۔

قول فیصل: ہر برج میں جو ستارے واقع ہیں ان کی کوئی فرضی شکل قائم کر لی گئی ہے اور اسی شکل کی مناسبت سے ہر برج کا مخصوص نام رکھ لیا گیا ہے جیسے شریک، شکل رکھنے والے برج کا نام "برج اسد" وغیرہ وغیرہ۔

نیز ان بارہ برجوں کو بلجیاتی تاثیر چار حصوں میں تقسیم کیا ہے اور ہر حصہ میں تین تین برج شامل ہیں۔ ان چاروں حصوں کے نام حسب ذیل ہیں۔

۱۔ برج آبی، ۲۔ برج آتش، ۳۔ برج ہادی، ۴۔ برج خاکی۔

برج اسد، آسمان کے ایک برج کا نام جس کی صورت شیر کی سی ہے۔ فارسی ترکیب نجومیوں کی اصطلاح

برج آبی، تین برجوں میں سے پہلا برج ہے جس دن آفتاب اس برج میں داخل ہوتا ہے وہ دن نوروز کا ہوتا ہے۔ اسی برج میں داخل ہونے کے

شرف آفتاب سے بھی تعبیر کرتے ہیں۔

برج آبی، تین برجوں میں سے پہلا برج ہے جس دن آفتاب اس برج میں داخل ہوتا ہے وہ دن نوروز کا ہوتا ہے۔ اسی برج میں داخل ہونے کے

برج آبی، تین برجوں میں سے پہلا برج ہے جس دن آفتاب اس برج میں داخل ہوتا ہے وہ دن نوروز کا ہوتا ہے۔ اسی برج میں داخل ہونے کے

شرف آفتاب سے بھی تعبیر کرتے ہیں۔

برج آبی، تین برجوں میں سے پہلا برج ہے جس دن آفتاب اس برج میں داخل ہوتا ہے وہ دن نوروز کا ہوتا ہے۔ اسی برج میں داخل ہونے کے

شرف آفتاب سے بھی تعبیر کرتے ہیں۔

برج آبی، تین برجوں میں سے پہلا برج ہے جس دن آفتاب اس برج میں داخل ہوتا ہے وہ دن نوروز کا ہوتا ہے۔ اسی برج میں داخل ہونے کے

شرف آفتاب سے بھی تعبیر کرتے ہیں۔

برج آبی، تین برجوں میں سے پہلا برج ہے جس دن آفتاب اس برج میں داخل ہوتا ہے وہ دن نوروز کا ہوتا ہے۔ اسی برج میں داخل ہونے کے

شرف آفتاب سے بھی تعبیر کرتے ہیں۔

برج آبی، تین برجوں میں سے پہلا برج ہے جس دن آفتاب اس برج میں داخل ہوتا ہے وہ دن نوروز کا ہوتا ہے۔ اسی برج میں داخل ہونے کے

شرف آفتاب سے بھی تعبیر کرتے ہیں۔

برج آبی، تین برجوں میں سے پہلا برج ہے جس دن آفتاب اس برج میں داخل ہوتا ہے وہ دن نوروز کا ہوتا ہے۔ اسی برج میں داخل ہونے کے

شرف آفتاب سے بھی تعبیر کرتے ہیں۔

برج آبی، تین برجوں میں سے پہلا برج ہے جس دن آفتاب اس برج میں داخل ہوتا ہے وہ دن نوروز کا ہوتا ہے۔ اسی برج میں داخل ہونے کے

شرف آفتاب سے بھی تعبیر کرتے ہیں۔

برج آبی، تین برجوں میں سے پہلا برج ہے جس دن آفتاب اس برج میں داخل ہوتا ہے وہ دن نوروز کا ہوتا ہے۔ اسی برج میں داخل ہونے کے

برج حوت۔ آسمان کے ایک برج کا نام جس کی شکل خیل کی سی ہے۔ فارسی ترکیب، مذکر، نجومی اصطلاح۔
برج خاکی۔ تین برجوں یعنی برج ثور، برج سنبلہ، برج جدی سے مراد ہے۔ فارسی ترکیب، مذکر، نجومیوں کی اصطلاح۔

برج دلو۔ آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک برج کا نام جس کی شکل پانی کے گھرے کی سی ہوتی ہے۔ فارسی ترکیب، مذکر، نجومیوں کی اصطلاح۔

برج دلو جو لٹکا ہوا میان فلک بظاہر اس سے سمجھ میں نہ آئے ہیں آثار ظریف برج شمش۔ مباحثہ فی البدیہہ بے سوچے بے فکر کیا فارسی فصیح، رائج۔

اک مصرعہ برج سے ہر موج سے تاب دیوان ہے جامی کا مراحیم نہیں ہے برج شمشکی۔ مباحثہ، فارسی، فصیح، رائج۔

کھوں واقعہ بہرہ بستگی ظریف ہے کیا برت باری میں چٹکی

برج سرطان۔ آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک برج کا نام جس کی شکل کیکرے کی سی ہے۔ فارسی ترکیب، مذکر، نجومیوں کی اصطلاح۔

برج سنبلہ۔ آسمان کے ایک برج کا نام جس کی شکل دو شیر لڑنے کی سی ہے۔ فارسی ترکیب، مذکر، نجومیوں کی اصطلاح۔

برج شرف۔ مجازاً اگر گھر عزت دار گھرانا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خورشید عالم را برج شرف میں ہے اک کر بلا میں اک مراماتی نجات میں ہے

برج عقرب۔ آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک برج کا نام جس کی شکل بچھو کی سی ہے۔ فارسی

ترکیب۔ مذکر، نجومیوں کی اصطلاح۔
عددائے نیش زن کے گھر سے کب وہ چھپنے لگے
الہی برج عقرب سے قمر جلدی کہیں نکلے
برج قوس۔ آسمان کے ایک برج کا نام جس کی شکل کمان کی سی ہے۔ فارسی ترکیب، مذکر، نجومیوں کی اصطلاح۔

برج کبوتر۔ ایران میں خاص طریقہ کی بلند خانہ دار عمارت جو کبوتروں کے واسطے جنگل میں بناتے ہیں۔ بھانا کبوتروں کی دھابی۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

اس تیغ نے سرکش کے جو ترکش میں کیا گھر غل تھا کہ گھرا برج کبوتر میں وہ اثر در

برج میزان۔ آسمان کے ایک برج کا نام جس کی شکل ترازو کی سی ہے۔ فارسی ترکیب، مذکر، نجومیوں کی اصطلاح۔

برج چھی۔ چھوٹا برج۔ اردو، فصیح، رائج۔

مثل پستان حور ہر برج چھی مثل برج مرد سے بھی خوب تر برج چھی

برج جیس۔ (بیلے معوت) ایک ستارے کا نام جو چھ آسمان پر ہے اس کو مشتری اور قاضی فلک بھی کہتے ہیں۔ عربی، قلیل الاستعمال۔

مع۔ برجیں اوج صبر کے برجیں ہونگے (قہر) قول فیصل دستارے کے معنی میں اسکی جگہ مشہور ہے زیادہ مستعمل ہے۔ عورتوں نیز مردوں کے نام میں زیادہ استعمال ہوتا ہے جیسے برجیں جہاں برجیں قدر وغیرہ۔

برج جیس قدر۔ آخری تاجدار اودھ سلطان عالم واجد علی شاہ کے ایک فرزند کا لقب جن کا نام رمضان علی تھا اور مشرق بیگم کے بطن سے تھے اودھ کے لوگوں نے شہزادہ کے خد میں ان کو دس برس

کی عمر میں بادشاہ بنایا لیکن حالات موافق نہ ہونے کی وجہ سے مت اپنی والدہ کے پیال چلے گئے۔

برج چوہی۔ ناحشہ، زانیہ، ایک قسم کی گالی جو عورتوں کے لیے مخصوص ہے۔ اردو، بھارتی زبان۔

برج چٹا۔ بھالا، بلم، نیزہ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

برج چٹا یا شتی نے اودھ کو کھ بھال کے اکبر اودھ سنچل گئے بھالا بھال کے انیس برج چٹوں اڑنا۔ گھوڑے کا بہت تیز دوڑانا۔ اردو، محاورہ، قلیل الاستعمال۔

خیال تو بالائیں سے برج چٹوں اڑنا ہوں سمندر فکر کو مضنون گیدو تازیانہ ہے

برج چٹوں اڑنا۔ گھوڑے کا بہت تیز دوڑنا۔ طرارے بھڑنا۔ اردو، محاورہ، قلیل الاستعمال۔

برج چٹوں اڑنا تھا جو دب دیکے فرس مانوں سے آنکھ لڑ جاتی تھی دریا کے نگہبانوں سے

برج چٹھی۔ چھوٹا بھالا جس کا پھل چوڑا ہوتا ہے۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

ادھر آئی برج چھی اُدھر تیغ آئی سپر کر اٹھایا سر دہی لگائی میر عشق

برج چھی آ کر جانا۔ برج چھی کا جسم میں دوتا نا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بسم تراپکے گانے ترک دیکھ تو برج چھی اُتر گئی ہے جگر تک نکالہ کی آئیر

برج چھیاں تاننا۔ دشمن پر ہار کرنے کے لیے بھینا سیدھی کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

لے تو قاتل عالم ہے تھا ما گانا رشک برج چھیاں نام خاتلنے ہوتاں کاتھ

برج چھیاں تولنا۔ اس طرح برج چھیاں باتھ میں کھانا کر دشمن پر حملہ کرنے کا ارادہ ظاہر ہونا۔ اردو، محاورہ

تخلیل الاستعمال

ع برجھیاں تول کے ہر قول سے اسوار طرح نہیں
برجھیاں چھٹنا: سبب از اول پرست سختی گزرتا
اردو محاورہ: فصیح رائج۔

جب رڑی ہیں وہ نگاہیں عشق کی
جھجھکی ہیں برجھیاں سی کھپکھپاتی ہیں
برجھیاں چھٹنا: برجھیوں سے مار ہونا، اردو
محاورہ فصیح رائج۔

جھکا ایک کی سمت اشارہ کا شکر
چلیں برجھیاں تیر کھائے سراسر
قول فیصل: کسی بات سے انتہائی تکلیف پہنچنے کے
کل پر بھی "برجھی چٹا" اور "برجھیاں چٹا" بولتے
ہیں جیسے میں جب تم کو بدامانی کے ساتھ گھومتے
تھے کہ دیکھتا ہوں تو میرے دل پر برجھیاں چٹتی ہیں۔
برجھیت: دفع اول دوم، نیزہ باز و نیزہ
سے لڑنے والا، اردو، تخلیل الاستعمال۔

برجھیت کو پرے سے کھینچنے: دیتی تھی
دستم بھی ہر تو ٹھانڈے جیسے نہ تھی
قول فیصل: نظم میں، بالخصوص مرثیہ میں زیادہ مستعمل
ہے۔ برجھیتی اور برجھیاں نیزہ بازی کے معنوں میں
بولتے تھے لیکن اب تخلیل الاستعمال جو۔

برجھیاں قلم سے نکھینے کے حضور کی
کاتب لکائیں گے صفت نیزہ دار کا
برجھی جگر کے پار ہونا: برجھی کا سینہ تھک کے
نکل جانا، اردو فصیح رائج۔

جب نظر سے نظر دو حیا ہوئی
ایک برجھی جگر کے پار ہوئی شوق
برجھی بیدھی کرنا: حیلہ کرنے کے ارادے
سے نیزے کا رخ دشمن کی طرف کرنا

اردو محاورہ: فصیح رائج۔

غریب آزاد کا انتخاب ہم کار اچھا نہیں ہوتا
بس اب اسے آہ چرخ پیر پر برجھی کر بیٹھی
برجھی کھانا: برجھی سے زخمی ہونا، اردو محاورہ
فصیح رائج۔

برجھی اسے سونڈا کرنے جو کھائی دن میں
کو کھ پڑے ہوئے اور کل کی دن میں
برجھی کی آئی: نیزے کی ٹوک، برجھی کا پھیل
اردو فصیح رائج۔

برجھی کرنا: برجھی کا دانا، مجازاً کسی تکلیف دہ
بات یا خیال کا دل میں گھر کر لینا، اردو محاورہ فصیح رائج
نکالے نثر جراح چھان یا کاشٹا
کڑی ہے دل میں برجھی کہاں کھتی جو

برجھی لگانا: برجھی سے کسی کو زخمی کرنا، اردو
محاورہ فصیح رائج۔

قول فیصل: مجازاً کسی بات یا کسی فعل سے دوسرے
کو انتہائی تکلیف پہنچانے کے معنی میں کہی جاتے ہیں۔
برجھی لگنا: برجھی سے زخمی ہونا، اردو فصیح رائج
برجھی مارنا: برجھی لگانا، برجھی سے زخمی کرنا، اردو
فصیح رائج۔

برجھیوں پر اٹھانا: کسی کے جسم میں برجھیاں
چھو کر اس کو ہراس میں ملد کرنا، اردو فصیح رائج

ہوا شور مانیہ جھپٹا کھالو
سنھلے نہ دو برجھیوں پر کھالو
برحق: بیشک، لاوی، نادری ترکیب فصیح رائج

منصف ہیں یہ کریم ہیں یہ عقیدہ ہیں یہ
برحق وزیر اعظم ذات خدا ہیں
برحق: بلاشبہ، واقعی، شدنی، لازمی، نادری
ترکیب فصیح رائج۔

محل صحت: ایک دن موت آتا برجھی ہے۔
برخواستہ: علیحدگی، اٹھنا، اٹھانا، فارسی
تخلیل الاستعمال۔

انجم کی فرد فرد میں بے گانگی ہوئی
برخواستہ کی چراخوں کو پروانگی ہوئی
برخواستہ کرنا: کسی کام کو ختم کرنا یا روک
دینا، اردو فصیح رائج۔

محل صحت: بس اب عکاسا برخاستہ کر دناز کا وقت
آگیا ہے۔

قول فیصل: کسی کو نوکری سے علیحدہ کر دینے کے
معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے ذرا سی بات پر انھوں
نے اپنے نوکر کو برخاستہ کر دیا:
برخواستہ: سنا راخص، ناخوش، رنجیدہ، برگشتہ
فارسی، تخلیل الاستعمال

ایک دل بھی تھکا تھکے منہ میں برخاستہ
ہر طرح کے خوشنما زور سے تھی آراستہ کھرب

برخواستہ خاطر: دل برداشتہ، کبیدہ خاطر
ناخوش، ناراض، رنجیدہ، ناکی صفت فصیح رائج
محل صحت: یہ زبانی برلیقہ ہیں انھیں شستہ
برخواستہ کا قرینہ نہیں آتا ان سے تو اور برخاستہ
خاطر ہوگا۔ (رفسانہ غائب)

قول فیصل: برخاستہ خاطر، آزرده خاطر،
اور رنجیدہ دلی کے معنوں میں بولتے ہیں۔
برخواستہ دل: کبیدہ، رنجیدہ، آزرده دل
فارسی صفت فصیح رائج۔

اس لیے برخاستہ دل بزم دنیا سے ہوئے
جس کے پروانے تھے ہم وہ رونق نکل تھا شرف
قول فیصل: برخاستہ دل، آزرده دل اور کبیدہ
خاطر کے معنوں میں کسی کے ساتھ مستعمل ہو۔

برخواست ہونا کسی جگہ بیٹھے ہوئے لوگوں کا اپنی اپنی طرف چلا جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرفت :- دو بیکے رات کو جب محل برخواست ہوئی تو سب اپنے اپنے گھر گئے۔

قول فیصل :- ملازمت سے غلغلہ ہونے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

برخلاف برعکس، ضد، الٹا فارسی، فصیح، رائج۔ محل صرفت :- اگر تم نے اپنے وعدے کے برخلاف کیا تو مجھے تم سے ملال ہو جائے گا۔

قول فیصل :- اس میں "بر" زائد ہے۔ برگشت اور مخالف کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

برخوردار زمانہ پر خلاف مجھ کو جس کے کتاب میں ہوں شک تو برخوردار۔ دعا یہ لفظ جو اپنے چھوٹے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اس لفظ کی ترکیب کے متعلق مختلف اقوال ہیں لیکن سب سے زیادہ قابل قبول یہ ہے کہ یہ مرکب ہے "بر" خورد "دار" سے یعنی سب کا اور

کھا اور اودھار کھا مراد اس دناسے یہ ہوتی ہے کہ خدا تم کو اتنا دے کہ تو خوب کھائے پئے اور بچا بھی لے۔

زیادہ تر اپنے لڑکے کو القاب میں کہتے ہیں جیسے برخوردار نور چشم محمد میاں سلک قدس سرہ و عارف دیکھئے استعمال کرتے ہیں۔

سرشک مصیحا دادہ نور العین و امن ہے۔ دل بیدست دیا اتنا دہ برخوردار بسترے قاتب

برداشت شطرنج میں ایک طرف کے سب حصے اور پیادے کٹ جانے اور صرف بادشاہ کے رہ جانے کو کہتے ہیں۔

فارسی، مؤنث، شطرنج بانڈوں کی اصطلاح۔ برداشت آمنی، مفت کی رقم، اُردو، دہلی کی زبان۔

چمکیا یا بے مرے دل کو اور کہتے ہیں۔ یہ مفت مال ملاخوب برد ہاتھ لگی۔

برداشت کی قوت ہی نہیں رہی ہے۔

قول فیصل :- اس کا صرف لفظی کے ساتھ زیادہ ہے۔ برداشت خاطر، اُردو، خاطر، رنجیدہ، اُراک

فارسی ترکیب فصیح، رائج۔ محل صرفت :- دو دستوں سے اس قدر برداشت خاطر نہ رہا کرو۔

برداشت دل برداشتہ خاطر، نگین، رنجیدہ، فارسی، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- دل برداشتہ زیادہ بولتے ہیں۔ برداشتہ اُطراف، مرض وغیرہ کی وجہ سے جسم کی اصلی حرارت کا اتنا کم ہو جانا کہ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جائیں۔

فارسی ترکیب، اطباء کی اصطلاح۔ سوز دل میں نفس سرد ہو چکیں چاہم نے

برد اُطراف ہوا نار جنم کو بھی۔ قول فیصل :- یہ حالت بالعموم مرنے کے قریب ہوتی ہے لیکن کبھی کبھی مرض کی زیادتی اور انتہائے ضعف کی وجہ سے بھی ہو جاتی ہے۔

برداشت بار، حلیم، ہمتوں، اپنے کو بے دیہ ہونے والا فارسی، فصیح، رائج۔

صاحب غیرت و حیا و وقار رحمدل، بردبار، نیک شمار، (برداشت گزار)۔

برداشت بار، حلیم، ہمتوں، اپنے کو بے دیہ ہونے والا فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

برداشت بار، حلیم، ہمتوں، اپنے کو بے دیہ ہونے والا فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

برداشت بار، حلیم، ہمتوں، اپنے کو بے دیہ ہونے والا فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

برداشت بار، حلیم، ہمتوں، اپنے کو بے دیہ ہونے والا فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

برداشت بار، حلیم، ہمتوں، اپنے کو بے دیہ ہونے والا فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

برداشت بار، حلیم، ہمتوں، اپنے کو بے دیہ ہونے والا فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

برداشت اور دشمنی کی چادر، عربی، مؤنث۔

برداشت اور، اٹھانے والا، رکھنے والا، فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- عربی یا فارسی الفاظ کے آخر میں لگانے سے فاعلیت کے معنی دیتا ہے جیسے مجھ پر برداشت بردار۔

کھید بردار وغیرہ۔ بردار سے وسیع، کشادہ، پھیلا ہوا، اُردو، متوک

ظلم سمجھ ہے بردار، پاٹ دار، آواز کسی پری کا نہ اُڑنے میں پھیلے پوندامن

برداشتار یا سچا مہر، چوڑی ہری کا پا جامہ۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ٹانگ میں بردار پا جامہ، انگرکھا جسم پر کھرمی ڈالرمی، چو سے آدھی اور آدمی اور غریف

برداشت، اناب، تحمل، فارسی، فصیح، رائج۔ ج - برداشت سابقا نہیں مجھ کو خفا کی۔ (تاسخ)

برداشت، کسی ناگوار بات کو گوارا کرنا، اُردو، فصیح، رائج۔

بیظلا بر سے وہ ہم پر ہم نے ہی برداشت کی غیر کا مذکور کیا آیا، قیامت ہو گئی

برداشت کے باہر ہونا ناقابل برداشت ہونا، ایسی بات کے لیے بولتے ہیں جو انتہائی نہجائیکے

اُردو، فصیح، رائج۔ محل صرفت :- شادی کرنا تو سہل ہے لیکن بیوی کی معاشقہ آزادی میری برداشت کے باہر ہے۔

قول فیصل :- برداشت سے باہر ہونا، بھی بولتے ہیں جیسے "وہ اور سب طرح تو اچھے ہیں لیکن اون کی بدزبانی میری برداشت سے باہر ہے۔"

برداشت کی قوت، قوت برداشت، صبر و تحمل کی طاقت، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرفت :- اتنے مصائب اٹھائے ہیں کہ اب تو

محل صرفت :- اتنے مصائب اٹھائے ہیں کہ اب تو

محل صرف: تم تو آج ایسے بن گئے رہے ہو جیسے کہیں
برد کھو جا رہے ہو۔

برد کیا لی: راتوں کی ٹھنک، فارسی قلیل الاستعمال۔
گرم فریاد رکھا، مشکل نہالی نے بیٹھے
تب اماں بھر میں دی بروئیالی نے بیٹھے
برو لینا: آدمی بازی پر ہار مان لینا، اردو شطرنج
بازوں کی اصطلاح۔

غیر سے کھیتے تھے ہسم شطرنج
اُس طرف وہ تھے برد لی ہم نے
برو مارنا: بازی جیتنا، رشوت لینا، رقم مارنا، اردو
متروک۔

محل صرف: ناظر نے اس مقدمے میں اچھی برو ماری
(محضات)

بروہ: غلام، کنیز، عربی قلیل الاستعمال۔
قول فیصل: یہ لفظ مذکر بھی ہے اور مؤنث بھی لیکن
اردو میں مذکر (یعنی غلام) کے لیے ہی بولتے ہیں۔
بروہ فرد شش: نوٹھی غلام بیچنے والا، فارسی ترکیبی
فصیح، رائج۔

بھاگ ان بردہ فرد شش سے کہاں کے بھائی
بچ ہی ڈالیں جریوسف سا، برادر ہووے مشہور
بروہ فرد شش: نوٹیوں اور غلاموں کی تجارت، فارسی
ترکیبی، فصیح، رائج۔

بروئیانی: ملک میں ایک خاص قسم کی چادر، فارسی
ترکیبی، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل: بالعموم خیموں کی مٹیوں کو کفن کے ساتھ
صیتے ہیں۔

بروینا: لڑکی کی شادی کر دینا، اردو، متروک۔

وہ بھی راضی ہو جب تو کر دینا
سب خواہش اسے بھی کر دینا

بروٹھوٹھنا: لڑکی کے لیے شوہر تلاش کرنا، اردو
عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

محل صرف: سال بھر سے وہ اپنی لڑکی کے لیے بروٹھوٹھ
رہی ہیں لیکن ابھی تک کوئی اچھا لڑکا نہیں ملا ہے۔
بروٹھوٹھ: اکڑ، اردو، فصیح، رائج۔

کچ ادائی کا اسی حال میں کرنا دعویٰ
جسم کو ایٹھنے دو قد میں بروٹھوٹھ
بروٹھوٹھ: کسی چیز کا ٹھک ہونے یا بوجھ کیچے دب
جانے سے ایٹھ جانا، اردو، فصیح، رائج۔

مریض بھر پر فاک کا گرنا سرد مری ہے
وہ آخر تھوٹھ مشق اطباء کا، بروٹھوٹھ

قول فیصل: عام طور پر لکڑی کے لیے بولتے ہیں۔
بروٹھوٹھ: لکڑی کا ٹھک ہو کر ایٹھنا، اردو، فصیح، رائج۔
قول فیصل: سوام کسی آدمی کے اکڑنے کے لیے بھی
بولتے ہیں جیسے "تم تو ذرا ذرا سی بات پر ایٹھنے
بروٹھوٹھ لگتے ہو۔"

بروٹھوٹھ: برواد موٹھ، مندر پر، سامنے، روبرو، فارسی
قلیل الاستعمال۔

بروٹھوٹھ: ششجھت درآئینہ باز ہے
یاں امتیاز ناقص و کامل نہیں رہا غالب
بروٹھوٹھ: زبان، زبان، اردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل: بروٹھوٹھ اور بروٹھوٹھ ہونا درجائی
یاد کرنے اور زبان یاد ہو جانے کے معنی میں بولتے ہیں
انہیں معنوں میں بروٹھوٹھ یاد کرنا اور بروٹھوٹھ یاد
ہونا بھی مستعمل ہے۔

بروٹھوٹھ: مرنے کے بعد سے قیامت تک کا زمانہ
عربی، فصیح، رائج۔

قول فیصل: باعتبار لغت مندرجہ ذیل معنی بھی ہیں
سارہ چیز بروٹھوٹھ حفاظت چیزوں کے چھانچے ہو جیسے وہاں

جو بہشت اور دوزخ کے پنج میں ہے۔ سب بندر جو
ہماکم اور انسان کے پنج میں ہے سب مونگا جو جو انات
اور نباتات کے پنج میں ہے لیکن ان معنوں میں اردو
میں مستعمل نہیں۔

بروٹھوٹھ: قطع، سچ، دھج، اردو صرف، متروک۔
دیکھ کر رند لوٹے جاتے ہیں
کیا ہی، روزخ، ہے شیخ صاحب کی
بروٹھوٹھ: جگلی، کوچہ، سڑک، فارسی، قلیل الاستعمال۔
بروٹھوٹھ: سال بارہ مہینے کی مجموعی مدت، اردو، مذکر
فصیح، رائج۔

برس پندرہ یا کہ مول کا برس
جوانی کی راتیں مراد دل کے دن
برسات برس: سالہ سال، اردو، عوام کی زبان۔
قول فیصل: ان معنوں میں "برسات برس" زیادہ
بولتے ہیں جیسے "برسات برس ہو گئے اچھا تھی آسم
نہیں کھایا۔"

برسات بارش کا موسم، پانی برسے کا زمانہ، اردو
مؤنث، فصیح، رائج۔

بارہ مہینے ہم کو جو رونے کا شغل ہے
سب اور فصلیں مٹ گئیں برسات لگیا
برسات کی چاندنی: مجازاً آنا پانا اور چیز کیلئے
بولتے ہیں، اردو، قلیل الاستعمال۔

فردیخ زاہد مکارو تر دامن ہے لا یعنی شور
گھبے چاندنی برسات کی زبرداری کو
برساتی: بارانی، دھڑلہ، وہ لمبا کوٹھو
کپڑوں کو برسات میں بھیجے سے بچانے کے لیے پہنتے
ہیں، اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل: وہ خاص کپڑا جو برساتی پانی سے
بچنے کے لیے گاڑیوں وغیرہ پر تان لیتے ہیں اس کو

بھی کہتے ہیں۔

برساتی کے کوئیوں کے آگے موثر وغیرہ کھڑے کرنے کے لیے جو چھتہ ہوتا ہے (دیکھ سکتے ہیں)۔ اردو فصیح، راج۔

برساتی کے چرپائیوں کی خاص بیماری جو برسات میں ہوتی ہے۔ اردو دیہاتیوں کی زبان۔

برساتی کے برسات کا برسات سے منسوب۔ اردو، صفت، فصیح، راج۔

محل صحت۔ برساتی پانی میں دیر تک بیٹھنے سے بھرا آجائے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

برساتی پانی۔ برسات کی فصل میں آسمان سے برسا ہوا پانی۔ اردو، فصیح، راج۔

برساتنا۔ (برسات کا متعدی) بارش کرنا۔ اردو، فصیح، راج۔

محل صحت۔ پانی برسات کے کھیتوں کو سیراب کرنا انسان کے اختیار کی بات نہیں۔

قول فیصل۔ مجازاً کوئی چیز کثرت سے کسی پر پھینکنے کے لیے بھی ہوتے ہیں جیسے سڑک پر وزیراعظم کا موٹر جارہا تھا اور کوئیوں پر سے لوگ اون پر پھوپھول برسا رہے تھے۔

برساتو۔ (بواو معرون) برسے والا۔ اردو، صفت، درہلی کی زبان۔

اٹھاپے ایک کبیر کی طرف سے نیکشہ مشورہ نہیں رہنے کا ہے برساتی برساتو بادل داغ

قول فیصل۔ اہل لغت نہیں بولتے۔

برسات برسات کا دن۔ وہ خوشی یا جشن کا دن جو سال بھر کے بعد آتا ہو سالانہ تہوار کا دن۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

ع۔ اسے ابرہہ برس برس برس کا دن ہے (موت)

برسات بھر سال بھر۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صحت۔ برس بھر تک تو زاب صاحب غزم ہی کیا کیے نہیں تال جانے کا اتفاق نہ ہوا۔ (سیر کوسا) برسبیل شکایت۔ بطور شکایت، شکایت کے طریقے کے۔ فارسی ترکیب، فصیح، راج۔

ہے مجھ کو تجھ سے تذکرہ غیر کا گلہ۔ ہر چند برسبیل شکایت ہی کیوں ہو غائب

قول فیصل۔ برسبیل تذکرہ (دوران گفتگو میں کوئی بات کہہ دینے کے معنی میں) ہوتے ہیں برسبیل دوام بھی (جھٹکی کے معنوں میں) بہت لمبی کے ساتھ مستعمل ہے۔

مرتبیاں کو ہوتا ہوا ہے ماہ قرب ہر روز برسبیل دوام غائب

برسات میں پڑنا غصہ میں کیونکہ بہت زیادہ برا بھلا کہنا اردو محاورہ، فصیح، راج۔

آزردہ غیر سے ہونے دیں مجھ کو گالیاں کس سے بھرتے ہوئے تھے وہ کس پر برس پڑا

برسات دن سال بھر پورے سال۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

روز و رات کے آج سے گن تو ہو کہ جلت ہے اک برس دن تو عالم

برسات دن کا دن۔ برس برس کا دن، سال بھر کے بعد کا تہوار۔ اردو، درہلی کی زبان۔

عید کا دن ہے برس دن کا دن مجھے کہتے ہوں جی واپس پھرتی جی رنگین

قول فیصل۔ گفتگو میں اس جگہ "برسات برس" کا دن "ہی بولتے ہیں۔

برسات اقتدار۔ صاحب اختیار، صاحب حکومت فارسی ترکیب، فصیح، راج۔

محل صحت۔ برسات اقتدار ہوتے ہوئے بھی اخلاق میں کوئی فرق نہیں آیا۔

برسات بازار۔ سر بازار یا بازار میں کوئی بات بالاعلان کرنے سے کہنا ہے۔ فارسی ترکیب، فصیح، راج۔

محل صحت۔ وہ اپنے دشمنوں کو برسات بازار پر لکتے پھرتے ہیں۔

برسات خطا۔ خطا دار، قصور دار، غلطی پر۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

بے سبب مجھ سے جو غما ہیں آپ عالم

بھلا برسات ہیں آپ

برسات حساب ہے۔ باز پرس پر تیار، سختی پر آمادہ۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

خوشی و کوشی دی جس کے بعد غم نہ دیا ہمیشہ سر پہ فلک برسات رہا صبا

برسات اولاد آدم ہر چہ آید بگڑو۔ آدمی کیسی ہی محنت نصیبت پڑت جھیلے جاتا ہے۔ فارسی مقول، راج۔

برسات اولاد آدم ہر چہ آید بگڑو۔ غم نہیں آفت پہ آفت ہو یہاں بالاسر

برسات کار۔ کاروبار سے لگا ہوا، ملازمت سے لگا ہوا، فارسی، فصیح، راج۔

محل صحت۔ وہ دن بھول گئے کہ امیدواری بھی نصیب نہ تھی یا اب برسات کار ہو تو قدر نہیں کرتے۔ (مرآة العروس)

برسات کیس۔ کہینہ پر آمادہ، دشمنی پر تیار، فارسی ترکیب، فصیح، راج۔

ہائے پس مرگ بھی دفن کریں مجھ کو غیر خاک میں لمبا ہے چرخ برسات کی ہنوز موت

برسات مطلب آنا۔ کسی خاص بات کے

پچ میں جب دوسرا ذکر نکل آئے اور بات کرنے والے کو یاد آجائے کہ اصلی بات باقی رہ گئی تو یہ فقرہ (یعنی اب میں برسر مطلب آتا ہوں) کہہ کر اس بات کا سلسلہ شروع کرتا ہے۔ اُردو فقرہ قلیل الاستعمال۔

قول فیصلہ: اس محل پر تعلیم یافتہ حضرات "آدم برسر مطلب" بولتے ہیں۔

برسر چشم۔ سر آنکھوں پر کوئی بات دل سے قبول و منظور ہونے کی جگہ کہتے ہیں۔ فارسی فصیح، رائج۔

گنگھی سرے کی جو فرمائشیں کیں مول یا شک برسر چشم۔ شوخی یہ عنایت تیری

برسنا۔ بارش ہونا، پانی پڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گلے پیٹے ہیں وہ بجلی کے ڈر سے الہی یہ گھناؤنہ دن تو برسے شاد برسنا۔ ظاہر ہونا۔ اُردو، مسترد۔

ہمارے غمگدہ دل سے یہ برستا ہے کسی زمانے میں شادی یہاں رچی ہوئی دماغ

برسنا۔ زیادہ غصہ کی حالت میں کسی کو ایک دم سے برا بھلا کہنے لگنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

برسارہ بد مزاج جو کل مجھ غریب پر میں نے بکرا اس اپنی نکالی رقیب پر دماغ

قول فیصلہ: اس محل پر "برس پڑنا" بھی بولتے ہیں جیسے "ذرا سی خطا پر وہ اپنے نوکر کوں پر برس پڑتے ہیں۔"

برسنا۔ کوئی چیز کثرت سے ملنے پر مجازاً کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ آج کل ڈاکٹر صاحب کی پریکٹس ایسی چل رہی ہے کہ روپیہ برس رہا ہے۔

برسوں۔ (بود بھول)۔ سالہا سال۔ اُردو، فصیح، رائج۔

خیال تھا کہ دم نزع آپ آئیں گے پھر رہیں مری آنکھوں کی پتلیاں برسوں برسوں کا بیمار۔ مدت کا بیمار، زیادہ دنوں کا بیمار۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہو گئی دل کی ایسی حالت زار جیسے برسوں کا ہو گوی بیمار (بہار عشق)

برسوں کا ساتھ۔ مدتوں کی یکجہتی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پچ ہے ملت کسے تھکنے کی تضادیتی ہے ساتھ برسوں کا یہ دم بھر میں پھراؤتی ہے

برسوں کی راہ۔ بہت طویل راہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کیا معاذ اللہ مری وحشت نے پھیلا ہیں پاؤں راہ برسوں کی مراچاک گرمیاں ہو گیا

برسویں دن۔ سال میں ایک بار۔ اُردو، مسترد۔

اُس میں برسویں دن تو یہاں سال بھر طوفان کعبہ کچھ اور ہے اور مسفاک اور ہے

برسوتا برس۔ سالہا سال۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ برسنا برس سے وہ ملازمت کی کوشش کر رہے تھے آج کامیاب ہوئے۔

برسوی۔ وہ فائنچ جو کسی شخص کے مرنے کے سال بھر بعد دیا جاتا ہے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

ایک حسرت تو برستی ہے کبھی برسی کے دن درد روتا ابر بھی اپنے سر تربت نہیں ذوق

قول فیصلہ: اس محل پر خواہ اس زیادہ تردید بولتے ہیں برس۔ لکڑی کے ٹکڑے پر لگے ہوئے سخت بال جس سے کپڑے، ٹوپی یا جوتا وغیرہ صاف کرتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصلہ: برسے طبقہ کے انگریزی مذاق رکھنے والے بالخصوص انگریز لوگ اس کو گنگھی کی جگہ بھی استعمال کرتے ہیں۔ خاص طریقے کے بنے ہوئے برس

لکڑی یا لوہے وغیرہ کی چیزیں رنگنے کے کام میں آتے ہیں۔ اس لفظ کی اصل انگریزی ہے اور انگریزی میں اس کا تلفظ "برش" ہے۔

برش۔ کاٹ۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

جو ہر وہی، برش کا وہی طور، ختم وہی تیزی وہی غضب کی وہی کاٹ وہی

قول فیصلہ: اس کا تلفظ "ر" کی تشدید کے ساتھ (برش) بھی کیا جاتا ہے۔

کرتے ہیں دیکھ کے وہ گرد و نظر سے مینقل کرتے ہیں خنجر مسفاک سوا ہوتی ہے

برش۔ بریاں، بھنا ہوا، فارسی، قلیل الاستعمال۔

برشکال۔ برسات کا موسم، فارسی، مؤنث، قلیل استعمال۔

پیالے عشق کے چھلکا قی برشکال آئی شہزادوں کو کرتی ہوئی نہال آئی

قول فیصلہ: بعض اہل لغت کی رائے میں یہ ہندی لفظ ہے جو فارسی میں داخل کرنی گئی ہے۔

برشولے۔ ایک منجھائی جو گھی اور شکر ملا کر بنائی جاتی ہے۔ اور برات کے دن لڑکے والوں کی طرف سے لڑکی والوں کے گھر بھیجی جاتی ہے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصلہ: اس سلسلہ میں ایک گیت بھی گایا جاتا ہے جس کا ایک مشہور ٹکڑا یہ ہے "شکر کے برشولے پکے جو دن لاگ گھی۔ یہ ہریالی منہ سے نہ بولے تر سے بنے کا قی"

برص۔ ایک مرض کا نام جس میں جسم پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں۔ عربی، فصیح، رائج۔

برصمدی۔ ضد مخالفت۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صوف۔ جب سے لڑکی ذرا ایسا ہی ہوئی ہے ہر بات میں مان کی برصمدی کرتی ہے۔

برطاف۔ ملازمت سے برخاست۔ اُردو، صوف، فصیح، رائج۔

ج۔ اسوار برطرف ہے اندر در سال دار (انہیں)
برطرف دور، علحدہ فارسی ترکیب فصیح، راج

برطرف نم کر دیا دھلا کے اُس نے صا و ختم
چہرہ عشاق کو حکم بحالی ہو گیا صبا
برطرف بالائے طاق۔ اُردو، فصیح، راج

یہ اُس کے حسن کی نیرنگیاں ہیں مصحفی
تمکنت برطرف کیا حسن کیا عشق
برطرفی۔ ملازمت سے ہوتی، علحدگی۔ اُردو، عرف
فصیح، راج

خوابی میں ہیں کیا کیا اُس کے عاشق
کہ برطرفی بھالی روز کی ہے داغ
قول فیصل۔ انھیں معنوں میں "ر" کو متحرک کر کے
بجی بولتے ہیں جو قاعدہ صم ہے لیکن بہت کم مستعمل ہے

چہرہ نہ رہا دفتر انجم میں کسی کا
بروزانہ چرخوں کو ملا برطرفی کا

برعکس۔ اُٹا، خلاف۔ فارسی صفت فصیح، راج
ج۔ کہا جو شرع کے برعکس تو ثواب کہاں (عشق)
برعکس۔ پھر اہوا، برخلاف۔ اُردو، شہر متروک

غیر رکھ دیتا ہے سر اس پر صفائی سے صنم
مجدت برعکس نہ آئیں نہ زانو ہو جائے امانت

برعکس نہند نام رنگی کا نور۔ ایک جہشی کا نام
اوس کے سیاہ رنگ کے برعکس کا نور رکھتے ہیں ایسے
محل پر بولتے ہیں جب کسی شخص میں وہ صفت نہ
پائی جائے جو اوس کے نام سے ظاہر ہوتی ہو جیسے کسی
اندر سے کا نام منور خاں یا کسی فقیر کا نام دولت وغیرہ
فارسی مثل، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

برعکسی۔ عداوت، ضد، مخالفت۔ اُردو، شہر متروک
نچہ احسان بھی کرتے ہیں تو برعکسی سے رشک
ردمکتا ہوں تو خفا ہو کے منا لیتے ہیں

برف۔ ٹھنڈک سے جما ہوا پانی۔ فارسی، مؤنث
فصیح، راج

ہو کے پانی جو برف بہتی ہے
چشمہ در نہر میں وہ جانی ہے
قول فیصل۔ شکر سے ہوئے دودھ کو کسی ظرف میں
رکھ کر برف کی مدد سے چھلکتے ہیں تو اوسکو بالائی کی
برف، فلے کے شربت کو جلاتے ہیں تو فلے کی برف
اور لچوں کے شربت کو جلاتے ہیں تو لچوں کی برف کہتے ہیں
وغیرہ وغیرہ۔

برقائب۔ آب برف، برف کا پانی، وہ پانی جو برف
سے ٹھنڈا کیا گیا ہو۔ فارسی، تلیل الاستعمال۔

روزہ مرا ایمان ہے غالب لیکن غالب
عشقانہ و برقائب کہاں سے لوں

برقباری۔ آسمان سے برف گرنا۔ فارسی، فصیح، راج
لکھوں ذائقہ بس زد بستی
ہے کیا برف باری میں جستی
برف پڑنا۔ آسمان سے برف گرنا۔ مجازاً بہت سردی
پڑنا۔ اُردو، دھواورہ، تلیل الاستعمال۔

کھینچی ہیں سرد آہیں کس نے شب جدائی
یہ اوس پڑ رہی ہے یا برف پڑ رہی ہے

قول فیصل۔ اس جگہ برف گرنا زیادہ بولتے ہیں
برف پینا۔ برف کا پانی پینا۔ اُردو، فصیح، راج
محل صوف۔ ڈاکٹر صاحب نے برف پینے کو منہ کی بیماری
برف چھانا۔ پیسے کی قسم کی چیز کو برف کی طرح
چھانا۔ اُردو، فصیح، راج

سوندے سوندے آنکھوں میں مزہ آ جائیگا
تو جہاں برف لے ساقی نے انگور کی داغ

قول فیصل۔ اس کا لازم برف چھنا بھی بولتے ہیں
ج۔ جو ٹکڑوں تو مونچھوں چبیتی ہے برف (ظریف)

برف کتنا شدت سے سردی پڑنا اُردو، دھواورہ
غیر فصیح، راج

محل صوف۔ آج تو برف کٹ رہی ہے ہاتھ پاؤں
ٹھنڈے جا رہے ہیں۔

برف کی کھیتی۔ کنویں کی شکل کا گڑھا جس میں پانی
برف جمع کی جاتی ہے۔ اُردو، تلیل الاستعمال۔

بڑے چرسے میں پڑا ہے برف کے
برف کی کھیتی کنویں ہیں سرسبز قدر

برف کی قفل۔ بین کی قفل میں جمی ہوئی بالائی یا
شرکت برف۔ اُردو، فصیح، راج

محل صوف۔ آج کل چائے کی دھوئوں میں برف
کی قفلیاں بھی جاتی ہیں۔

قول فیصل۔ آنکھوں سے جمی ہوئی بالائی کی برف کو
م برف کا آنکھورہ اور بین کے ڈبے میں جمی ہوئی برف کو
برف کا ڈبہ کہتے ہیں۔

برف کی رسل۔ پانی کی برف دوسری دھالی میں
اور کبھی اس سے بھی زیادہ وزن کے بڑے بڑے ٹکڑوں
میں جمائی جاتی ہے، ان ٹکڑوں کو رسل کہتے ہیں۔ اُردو
فصیح، راج

برف کی منگی۔ مٹی کا وہ ظرف جس میں برف کی قفلیاں
رکھ کر جلاتے ہیں۔ اُردو، فصیح، راج

اتنا ہوا میں ادھر روت میں ساز تھا
قفل تھے لوگ برف کی منگی جہاز تھا ظریف

برف کی مشین۔ بالائی کی برف جمانے کی مشین
اُردو، فصیح، راج

برف گرنا۔ بربادی ہونا۔ اُردو، فصیح، راج
محل صوف۔ جنوری کے مہینے سے پہاڑوں پر برف
گرنے لگتی ہے۔

قول فیصل۔ بھانا شدت سے سردی پڑنے کے لئے

بھی کہتے ہیں جیسے "رات کو تو جیسے برق گر رہی تھی دو دو کھانے اور نہ سنے پر بھی سردی نہیں جا رہی تھی۔"
برق میں لگانا۔ برق میں رکھنے کے لئے لگانا۔ اردو مترادف۔

جگر کی آگ بجھ جس سے جلد وہ تھیں لا
لگا کے برق میں ساتی صراحی نے لا
برق ہونا۔ مجازاً نہایت سرد ہونا۔ اردو محاورہ
نسیج، رانج۔

شعل صوف۔ آج بہت مری ہو رہی ہے۔ ہاتھ پاؤں
برق ہوئے چارہ ہے ہیں۔ مجھ کو کوئی چیز اپنے گھر سے لاکے
اڑھاؤ نہیں تو مر ہاؤں گا۔

برق فی۔ ایک مٹھائی جو کھوئے اور کھرے بنی ہو۔ اردو فصیح رانج
دیکھو حلوائی کو جہ بیٹھے کہیں
برقی چھت کچھ مکان میں مسکی نہیں

برق صاف، شفاف، چمکیلا۔ عربی صفت مترادف
چاندنی رات کے دن آئے تو کھرا وہ قمر
برق پوشاک بھولی کہ تیرے بھانے بشر

قول فیصل۔ ان معنوں میں تنہا "برق" نہیں بولتے
"زرق برق" ملکر بولتے ہیں۔
برق۔ مجازاً تیز چمکیلا، چمکتا و چالاک۔ اردو
نصرت، قلیل استعمال۔

قاصد یہاں سے برق تھا پر صفت راہ مو
بیار کی ہے چال قدم ناتواں کے ہیں

قول فیصل۔ اس محل پر اب بھی "زیادہ بولتے ہیں۔"
جیسے اون کا نوکر کیا ہو بھلی ہے کام کو کہا اور فوراً انجام دیریا
برق۔ بھلی، وہ روشنی جو بادلوں کی رگڑ سے
پیدا ہوتی ہے۔ عربی مؤنث، فصیح، رانج۔

برق رہ رہ کے ٹپکتی ہے تر میں کہتا ہوں
ہو غنیمت اگر اتنا بھی مراد دل ٹھہرے

قول فیصل۔ اس کی جگہ "برق" ہے جو اردو
میں رانج نہیں۔

برق انداز۔ فوجی سپاہی ہندو فوجی۔ فارسی
ترکیب۔ اردو صرف، قلیل استعمال۔

حسن کے سر پر چڑھایوں خون ناحق حشوت کا
لال لکڑی ہوتی ہے جس طرح برق انداز کا ظریف

قول فیصل۔ بالعموم پولیس کانسٹیبل کے لیے بہت
کئی کے ساتھ بولتے ہیں۔ لکھتے ہیں الف اول حذف
کر کے (برق انداز) بھی لکھتے ہیں۔

برق قائم۔ وہ مکان جس میں بجلی لگی ہوئی ہو۔ اردو
قلیل استعمال۔

قول فیصل۔ حیدر آباد کن کی ایجاد کردہ اصطلاح
ہے جس کو عام مقبولیت حاصل ہو سکی۔

برق بن بن کے گرنا۔ کسی چیز کو اس طرح تباہ
کر دینا جس طرح بجلی کسی چیز پر لگے اور کو تباہ کر دیتی
ہے۔ اردو محاورہ، فصیح، رانج۔

آن دی سیری آد کی دلسوزیاں
برق بن بن کے گر میں تاثیر پر

برق تپنا۔ تڑپتی ہوئی بجلی۔ فارسی ترکیب قلیل استعمال
برق بجھنے۔ وہ برق جو کہ طور پر جناب موٹنی کے
"رب آبرنی" کے سوال پر چمکی تھی۔ عربی الفاظ فارسی
ترکیب، فصیح، رانج۔

پلک چمکی کہ منظر ختم تھا برق بجھنے کا
ڈرامی نمونہ دید اس کا بھی یوں لالچاں ہونا آرزو

قول فیصل۔ صرف اس برق کو جس کا تعلق جناب
موٹنی اور کہ طور سے ہے "برق بجھنے" کہتے ہیں اس
کے علاوہ ہر مجازی جگہ کی چمک کے لیے
"برق بجھنے" کہتے ہیں۔

برق ٹوٹنا۔ بجلی گرنا۔ اردو محاورہ، مترادف۔

چنے افشاں جو غیر اس وقت کے بار بار
کراکتی برق ٹوٹنے بن کے تارہ

برق جمال۔ جن کی بجلی۔ فارسی ترکیب فصیح رانج۔
دل کے ہر ذرے میں تاب پر تو برق جمال

ایک شیشہ چور ہو کر آئینہ خانہ ہوا
برق جھنڈہ تیزی کے ساتھ تڑپنے والی بجلی خارجی

ترکیب فصیح، رانج۔
برق جھنڈہ شعلہ زار اور ابر بالائے ہوا
وہ ہے برق مصطفیٰ شہر روح الامیں

برق خاطر طفت۔ آنکھ کو غیرہ کر دینے والی چمک۔
فارسی ترکیب، قلیل استعمال۔

برق دم۔ بجلی کی سی تیزی رکھنے والی چیز مجازاً
تیز رفتار والی تلوار فارسی ترکیب، فصیح، رانج۔

اب خدا چاہے تو مقتل میں اٹھیں خوب مزے
برق دم تیز ہوئی ہے مرے تڑپانے کا اخیر

قول فیصل۔ اردو میں صاف، شفاف لباس کے لیے
بھی بطور صفت بولتے ہیں جیسے "آج آپ گھر میں یہ
برق دم کپڑے پہن کر گیوں بیٹھے ہیں جو ہمیں بالعموم برق
دم بولتی ہیں۔"

برق دم۔ نہایت تیز رفتار۔ فارسی ترکیب
فصیح، رانج۔

لائے براق برق دم پاکب عشاں چاکب قدم
بہر شعلہ علی ہم گردوں سے جبریل ہیں

برق قرار۔ بھلاں مستقل، قائم، ثابت، باقی، موجود۔
زردہ فصیح، سالم فارسی صفت فصیح، رانج۔
برق طور۔ وہ بجلی جو کہ طور پر جناب موٹنی کے
آب آبرنی کہنے پر چمکی تھی۔ فارسی ترکیب، فصیح، رانج۔

لاگئی اپنی نظر اس کے تڑپاؤں سے
واہ رہے تیرے چمکی آنکھ برق طور سے

برق قناب سے پادوں تک کا وہ لباس جو سب چیزوں کے اوپر چہرہ اور جسم چھپانے کے لیے عورتیں استعمال کرتی ہیں، عربی، فصیح، رائج۔

کتنی تھی کوئی اور برق ایک گیہا ہے ہے نیا تھا تین جگہ سے نکلیا برق قناب۔ وہ چھٹی جس میں کچھ پٹا ہوا پیدا ہوتا ہے۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

برق قناب اٹھنا، قناب اٹھنا، اردو، متردک۔

برق جو اٹھ گیا تھا رخ آفتاب کا

برق اور رخصنا۔ برق سے جسم چھپانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

برق پوش۔ برق اور رخصنا والی وہ عورت جو

برق میں پوشیدہ ہو۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

برق کوٹھنا۔ گرج کے ساتھ بجلی چمکانا۔ اردو، قلیل استعمال۔

چنے افشاں جو غیر اس بت کے یارب

کو کئی برق توڑے۔ بن کے تارہ شاہ

قول فیصل۔ اس محل پر "بجلی کوٹھنا" زیادہ

ہوتے ہیں۔

برق کوٹھنا۔ بجلی چمکانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

برق سے تیر تو کوئی اور برق

وہ برق چھپتی پھرتی تھی خود جس کے ذریعہ برق

برق گرنا۔ بجلی گرنا۔ اردو، قلیل استعمال۔

شوخی سے ٹھہرتی نہیں قاتل کی نظر آج

یہ برق بلا کیے گرتی ہے کدھر آج

قول فیصل۔ "برق گرنا" نظم میں زیادہ مستعمل ہے

عام بول چال میں بجلی گرنا ہی ہوتے ہیں۔

برق نظر نہ کی بجلی بھانسا شوق کی نگاہ فارسی ترکیبی فصیح، رائج

ہیں جو برق نظر دیکھتے ہیں

نہیں دیکھا جانا لگتا دیکھتے ہیں

قول فیصل۔ انھیں محض میں "برق نگاہ" بھی

ہوتے ہیں۔

برق و شش۔ بجلی کے مانند (مدرش) چمکانا۔ اردو، قلیل استعمال۔

والا، فارسی ترکیبی فصیح، رائج۔

ابھی ہندول ابھی رنگ ابھی برق و شش ابھی شعلہ خورشید

وہی آگ بجلی ہے چار سو جگہ تھی ایک مقام سے

برق و شش۔ چمکانا۔ عربی الفاظ فارسی ترکیبی

فصیح، رائج۔

اندھری برق و شش کہ بجلی بھی دنگ تھی

بجلی کسی سوار پہ جب زیر ستارگ تھی

برقیہ۔ تار تیلیگرام۔ عربی۔

قول فیصل۔ چہرہ عربی ہے بالعموم مستعمل نہیں

حیدر آباد میں رائج ہے۔

برک۔ ایک قسم کا دنی کپڑا اور ٹکڑے کے بالوں سے بنا

جانتا تھا۔ فارسی، قلیل استعمال۔

محل صوت و نادر شاہ اس وقت برک کی قبا پہنے بیٹھا

تھا۔ (آزاد)۔

برک کا بیجا مہر۔ بردار بیجا مہر کی مہر

کپڑے کے عوض کی چوڑان بھر ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

برک کات۔ برک کی جمع، عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اردو قاعدے کے اعتبار سے مذکر ہے۔

بجیے "والدین کی دعاؤں کے برکات میرے شان حال ہیں۔

برک کات۔ دراندہ، شری، افراط، نعمت کی زیادتی۔

عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

گروا ہوئی یہ خواہر سلطان دہلی شعور

اس گھر کی جگہ سے ہے برکت اس کے خیر

قول فیصل۔ فارسیوں نے لیکن را بھی استعمال

کیا ہے اور اسی تلفظ کے ساتھ عام بول چال میں زیادہ

مستعمل ہے۔

برکت۔ طہر آب برکس محض میں دہلی نعمت باقی نہ

رہنے کی جگہ ہوتے تھے۔ اردو، صرف، متردک۔

محل صوت۔ صبح کو وہ یہ غرور کیا تھا دو پہر کو دیکھو تو

برکت (آب حیات)۔

برکت اٹھ جانا۔ برکت جاتی، ہندو، اردو، فصیح، رائج۔

ہاں ہم سے بھی جی نہیں بھرتا

برکت اٹھ گئی زمانے سے

قول فیصل۔ انھیں محض میں "برکت اٹھ جانا"

بھی ہوتے ہیں جیسے "فرعن سے رہی سہی گھر کی برکت

اڑ جاتی ہے"۔ (امراۃ العروس)۔

برکت دینا۔ رازسی بخشا ترقی دینا، بڑھانا،

بڑا کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صوت۔ خدا تعالیٰ عمر میں برکت دے کہ تم نے

اس وقت میری بات نہ گھولی۔

برکت ہونا۔ نعمت میں زیادتی ہونا، افزائش ہونا،

اردو، فصیح، رائج۔

محل صوت۔ صبح کو دوکان کھول کے لوہان دیدیا کرو

تو بہت برکت ہوگی۔

برکت ہے۔ ایک کلمہ کسی سائل سے اس وقت

کہا جاتا ہے جب اس کو کچھ دینا منظور ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

پلی چکے سب اب آئے زاب آپ

جائے بس جناب برکت ہے

برک۔ دینا، چھڑک دینا، کسی نعمت کو کسی چیز پر

چھڑکانا۔ (نقہ) دال میں ذرا سا لک برکت

(افراط)

قول فیصل۔ لکھنوی اس جگہ بھجھکھڑاتا ہے

برکھا۔ برسات، بارش، ہندی، مؤنث، فصیح، رائج۔

برک کی۔ جادو، جادو، جادو کی پڑیا، اردو،

مؤنث، متردک۔

میں آگے زنا فی سکہ کچھ بول نہیں سکتی
کیا جانے کیا اس نے ماری ہے مجھے برگی
قول فیصل :- "جادو کی برگی" بھی بولتے تھے۔
میں دیکھی دشمن ایسا ٹنگ بل گوش میں دُر کی
نگاہ شریکوں کے کیا کہوں جادو کی قہر برگی سودا
برگ :- پتا۔ فارسی، مذکر، نصیب، راج۔
نہ ترک صحبت احباب کچھو ناسخ
گرا جو برگ شجر پائمال ہوتا ہے
برگ :- توشہ، سامان۔ فارسی، مذکر
قلیل الاستعمال۔

سازد برگ فقرا کچھ نہیں اک دل کے سوا
لے چلا ہوں اسی کشتی میں دگا کر مہرا
قول فیصل :- تنہا مستعمل نہیں۔ دوسرے الفاظ کے
ساتھ ذکر ہوتے ہیں جیسے "سازد برگ، برگ و نوا" وغیرہ۔
برگ قبول :- پان۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔
برگ جھڑنا :- پتے گرنا، اُردو، قلیل الاستعمال۔
جھڑتے ہیں بوستان میں جو درخت چار برگ لگی
گر جاتے ہیں نفس میں مرے پانچ سات پر
قول فیصل :- عام بول چال میں پتے جھڑنا بولتے ہیں۔
برگد :- بڑا کا درخت، بڑا۔ اُردو، مذکر، نصیب، راج۔
قلیل فیصل :- ہندی میں برگت کہتے ہیں۔

برگد کی جٹائیں بال اُس کے
زبور سیاہ خال اُس کے
قول فیصل :- اب "برگد کی ڈاڑھی" زیادہ بولتے ہیں۔
برگد کی ڈاڑھی :- برگد کے وہ ریشے جو شاخوں سے
ٹٹک کر زمین تک پہنچتے ہیں۔ اُردو، نصیب، راج۔
برگ زیدہ :- چنابرا، چھانٹا ہوا، منتخب، پسندیدہ۔
فارسی صفت، نصیب، راج۔

محل صوف :- مولوی عبدالرحمن برگزیدہ یزدانی عالم
بائع ہیں۔ (فسانہ عجائب)۔

برگ سبزا است تحفہ درویش :- ایک رویش
درخت کی ہری پتیاں ہی کسی کو تحفہ دے سکتا ہے۔ فارسی
نصیب، راج۔

نذر چو میں نے کی ہے یہ درپیش
برگ سبزا است تحفہ درویش
قول فیصل :- جب کسی کو کوئی چیز ہدیہ پیش کرتے ہیں تو
یہ فقرہ سوزوں اُکسار اُکھتے ہیں۔ عام طور پر کسی کی تواضع
میں پان ہی سے کرتے ہیں تو کہتے ہیں۔

برگشتگی :- برگشتہ ہونا، مسخ ہونا، پھر جانا، فارسی
مونت، نصیب، راج۔

مرے دم برگشتگی بخت ہے
دونوں آنکھوں کی نگاہیں پھر
برگشتہ :- پھر ہوا، منحن، مخالف۔ فارسی، صفت
نصیب، راج۔

برگشتہ حال :- بد نصیب، بد قسمت۔ فارسی، صفت
قلیل الاستعمال۔

لو کہ خالی ہاتھ تھے اک ان کا کبیل تھا فقط
پر نہ فرمایا گیا جھوٹوں کہ اور برگشتہ حال ظریف
برگشتہ قسمت بد نصیب :- فارسی ترکیب، نصیب، راج۔
وہ اک برگشتہ قسمت خدمت بے لوث کا جبکی
صلوحت ملاحت اور نتیجہ ذلت و غوار کی ظریف
برگ و بار :- درختوں کے چل اور پتے۔ فارسی
نصیب، راج۔

نخل نے جیب ہاتھ پھیلائے تو ہاتھ آئے طلب
تا کہ جب وڈری گھستاں میں تو پائے برگ بار
برگ و نوا :- ساز و سامان، توشہ۔ فارسی
قلیل الاستعمال۔

روفت کار کاہ برگ و نوا
نازش دو دمان آبد ہوا

قول فیصل :- شبہ برگ و نوا "غریب محتاج کے
معنوں میں زیادہ مستعمل ہے۔

بر لا نا، تکمیل کو پہنچانا۔ اُردو، نصیب، راج۔
محل صوف :- خدا تعالیٰ دلی مراد میں بر لائے کہ تم
اس وقت میری مصیبت میں کام آئے۔

بر کا :- لوبہ کا اور زار جس سے لکڑی میں سوراخ کرتے
ہیں۔ اُردو، مذکر، نصیب، راج۔

کرنا برے سے بال میں سوراخ
نہ بہت تنگ نے زیادہ فراخ

قول فیصل :- لوبہ میں سوراخ کرنے کے کام میں بھی آتا ہے
الغرض لکھا جائے تو اُردو ہے۔ اور "ہست" (بروز)
لکھا جائے تو انہیں معنوں میں فارسی ہے۔

بر یا پھر نا :- کسی چیز میں سوراخ کرنے کے لیے برے کا
گردش کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

حق گردش مژدہ بھی تیر کی شریک
برے کی طرح سینے میں پیکان پھر گیا

قول فیصل :- "لکھنؤ میں" "برما چلنا" بولتے ہیں۔
برمانا :- برے سے سوراخ کرنا، مجازاً کسی کو زخمی کرنا۔

ہو گئی فرقت میں اک لک شام گل سوبان روح
دل کو برمانے لگی صحت ہزار اب کے برس

بر محل :- مناسب وقت، مناسب حال، عین وقت پر
عین موقع پر۔ فارسی ترکیب، نصیب، راج۔

تھارے حوصلوں کی کوئی حد کوئی حساب
تھارے بر محل سوال کستنا لا جواب

برم راکس :- برے ہوئے برہمن کی روح، ایک خاص
قسم کا خبیث (نور الفغات)۔

ج :- برم راکس جان لیگا انگلی کی کاٹکا (جانتا ہے)

قول فیصل - ہندی میں برہم رکشس کہتے ہیں۔
 اردو میں باجموم و برہم رکشس، مستقل جو مجازاً جب
 کسی شخص میں کوئی صفت نہ ہو تو زیادتی کے ساتھ
 پائی جاتی ہے تو اس لفظ سے تعبیر کرتے ہیں جیسے بہت
 زیادہ لمبے آدمی کہتے ہیں کہ آدمی کا ہے کوئی برہم رکشس
 یا بہت زیادہ خیر کہ اسے کیلئے کہہ سکتے ہیں کہ اس کے
 پیٹ میں برہم رکشس اترا ہوا ہے۔
 بر ملا - مظاہر لفظ ہر دو ہر دہائے فارسی ترکیب
 فصیح، رائج۔

کہا ہے پانچ چیزیں ناک سے جدا جدا
 مثل کیونکر ان سفید آئین بر ملا
 قول فیصل - بر ملا کہنا کسی کے منہ پر صاف صاف
 کہنے کے معنی میں مستعمل ہے۔

بر ملا ہونا - گفتگو میں رد و بدل ہونا، دوہرنا
 نگرا ہونا، محبت ہونا، اور دوچارہ قلیل الاستعمال

بے دوہر ہونے کا لفظ مراد قرار
 آج ان سے صاف صاف بر ملا ہوئی
 بر ملا - رنگ، جنس، صورت، لباس، ہندی ہر دو
 محلی شے کا جو ہر گز اور سخن میں
 میں ابھی جنے پر دانے کے برن میں

قول فیصل - ہندی میں اس کا صحیح لفظ - برن ہے۔
 برنا - جو ان فارسی قلیل الاستعمال
 قول فیصل - تنہا استعمال نہیں، دوسرے الفاظ کے ساتھ
 ملا کر بولا جاتا ہے جیسے 'برنا ویر' وغیرہ
 برنا ویر - اس پر بیائے صورت، جو ان اور برہما
 مجازاً ہر کس و نام ہر چہرہ بڑا، ہر کس فارسی فصیح، رائج
 ہر اک مجھے واقف ہے برنا ویر
 کہ ہے نام میرا مشہور ہے نظیر
 بر نامی - جو ان فارسی قلیل الاستعمال

جھکا ہوا شیشی ہے اب اور ضعف پیری ہو
 سپہ سستی کی تھی اک رات سارا عہد بڑائی
 برن - ایک مشہور دھات جو تانبے اور چمکے کا
 چیل - عربی، مذکر قلیل الاستعمال۔
 قول فیصل - فارسی لفظ - رنگ کا مترادف۔
 برن - چاول، فارسی فصیح، رائج۔
 برن - چیل کا، فارسی فصیح، رائج۔

بکار نہ ہے جب تک ساز ہم آواز ہوں پر
 صدا بیکار ہوتا اس میں برن کی ہو کہ فدا
 قول فیصل - اردو میں اس کا لفظ بفتح را (برن) رائج
 رائج ہو کر کے کی قسم کی ہو کہ کی جھوٹی بھولدار اور
 ہل و حرکتوں کو بھی برن کہتے ہیں اور یہ بھولدار
 برنگ - ایک مشہور دھات، چیل، فارسی۔
 قول فیصل - اردو میں مستعمل نہیں۔ اس کا مترادف
 - برنچ، ہی پڑھے لکھے لوگوں میں رائج ہے۔

برنگا - لکڑی کا پٹریا تختہ جو چھت یاٹنے میں
 پر بٹھایا جاتا ہے، ہندی، مذکر قلیل الاستعمال
 قول فیصل - تنہا مستعمل نہیں۔ جتنی کیا ساتھ ملا کر بولتے
 تے جیسے میں - جتنی برنگے کے جھکڑے میں نہیں پڑے گا
 کی چھت بنالوں کا
 برنی - ہلکے چوڑے کا وہ حصہ جس میں پکس لگتی ہیں
 ہندی قلیل الاستعمال۔

وہ سوئی ہوئی بریاں اور گال
 وہ آنکھوں میں ڈرے پڑے لال لال
 قول فیصل - اس لفظ ہندی لگتی ہے
 برنا - ایک رنگی کا نام - کہا جاتا ہے اس رنگی
 از سے جتنی جانور رام ہو جاتے ہیں - ہندی، مؤنث۔
 (نور اللغات)
 قول فیصل - اہل ہندوئی کی اصطلاح میں بالیوم مستعمل نہیں

بردا - پودا، درخت، ہندی، مذکر، غیر فصیح
 قول فیصل - لفظ، درخت کہتے ہیں۔
 بردوت - مدد اور مدد، ہندی، مؤنث
 قلیل الاستعمال۔

برہمن - ہندی، مذکر قلیل الاستعمال
 یہ بارود برت ان کی تھی ستوت
 بردٹ - دم طحال، ہندی، مذکر، مؤنث، متروک۔

آرام ہو جو جھانسنے والا کوئی ملے
 آنا دوا علاج سے برودت نہ بکاگی
 بردٹ - مکان کی ڈیورھی، ہندی، مذکر
 دیاتوں کی زبان۔
 بردج - بہت سے برج، عربی (برج کی جمع)
 فصیح، رائج۔

برودت - سردی، ٹھنڈک (حرارت کی ضد)
 عربی، تیسیم یافتہ طبیعہ کی زبان۔
 بردوت بہت جسم میں آگئی
 مزاجی تھی لڑی سوٹھ لگئی
 بردقت - زمین پر وقع پر مذمت پر، بر محل،
 فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

مردن مر جا بردقت بولا
 تری آواز کے اور مدینے
 بردگ - راجا و جمل، تفرقہ مہجر ہندی، مذکر
 کس سے جا کر کہوں یہ روگ اپنا
 کوئی سنا نہیں بردگ اپنا
 قول فیصل - اردو میں تکلیف و مصیبت کے معنی میں
 بولتے تھے اب متروک ہو۔
 بردگن - جدائی کی مصیبت و تکلیف میں مبتلا ہوتے
 ہندی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

یہ جوگن جو بیٹھی برہمچری ہوئی
کہ اتنے میں رات آئی جوگن ہوئی
برہمچری :- مجازاً عاشق، مہندی، مذکر، متردک
صورت سے فقیر تھا برہمچری
کی آؤ بھگت کچھ کے جوگی (گلزار نسیم)
برہمچری :- پھل رکھنے والا بھلا اور خدائی نصیح، راج
برہمچری :- برہمچری یا حضرت باری
پھل ہم کو بھی مل جائے ریت کا پھل
قول فیصلہ :- آدمی کے لیے بولتے ہیں تو "فائدہ اٹھانے
والے" کے سنی لیتے ہیں۔
نہ تازی یہ کچھ رسم پر مذہب
ہمیشہ سے عالم برہمچری
برہمچری :- گلابی، فتحندی، فارسی، قلیل الاستعمال
نخل اسلام نمونہ ہے برہمچری کا
پھل ہے یہ بیکڑوں حدیثوں کی چمن بیکڑ کا اقبال
برہمچری :- (بکسر اول) اور (اد مرفوع) بہرہ بیرون کا
خفت (فارسی) قلیل الاستعمال
ذرا کچھ کے قدم گھر سے یا باہر رکھ
برہمچری :- در کوئی تازہ اسید و اور پو
قول فیصلہ :- باہمچری اس کا تلفظ بغیر اولی (برہمچری)
کرتے ہیں۔ اور وہ اس جگہ بیرون زباناہ مستعمل ہو۔
برہمچری کا رانا :- کسی کام میں حصہ لینا۔ اور
قلیل الاستعمال
جز قیس اور کوئی نہ آیا برہمچری کا
مگر اگر یہ تنگی چشم خود تھا غالب
برہمچری :- سرفراز، حیرت، جدائی، وہ گیت جس میں عاشق و
مستوق کی مفاہرت کا بیان ہو۔ مہندی، متردک۔
جنہوں کی چھاتی سے پار چھی ہوئی جو دن بیدہ سوز ہیں
برہمچری :- سادہ سادہ سن میں جس کے برہ کا کاٹا ٹکڑا ہے جو
سودا

برہمچری :- وہ گیت جس میں ہجر و فراق کی معیشت بیان کی
گئی ہو۔ مہندی، قلیل الاستعمال
برہمچری :- باغ یا کھیت کی کیاری، مہندی، مذکر،
دیہات کی زبان۔
تھانے پیروں کے نالیاں برہمچری
پانی سینے پرے لباب تھے (عروج الفت)
قول فیصلہ :- اس نالی کو بھی کہتے ہیں جس کے ذریعے ایک
کھیت سے دوسری کھیت میں پانی پہنچاتے ہیں۔
برہمچری :- دین، حسرت، موت، تعلیم یا خدمت طبقہ
کی زبان۔
کہوں اک شرم میں چھری دسچی تاریخ
یہی برہمچری :- شرم کی ہے
قول فیصلہ :- برہمچری اور دین میں یہ فرق ہے کہ دین
عام ہے اور برہمچری خاص یعنی اسی دلیل جس میں تنگ و
ضبطہ نہ رہے۔
برہمچری :- چھینہ، جبرأت، مہندی، مذکر
قول فیصلہ :- مہندی میں تانہ مشرقی کو بھی کہتے ہیں۔
برہمچری :- برج حل، فارسی ترکیب، نجومیوں
کی اصطلاح
برہمچری :- ناراض، خفا، فارسی، نصیح، راج
برہمچری :- وہ صنیم کہ ہے صحر میں ظالم
برہمچری :- وہ پیاسا کہ ہے دیاس میں ظالم
قول فیصلہ :- اٹ پکٹ، بے ترتیب، تشدد اور پریشان
کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔
برہمچری :- ہندوؤں کی چار پڑی ذاتوں میں سب سے
ادنیٰ ذات، فارسی، نصیح، راج
ان بتوں کو ہے ہرودت بیوفا کیونکر کہوں
آگ بن جائے گا سن کر برہمچری جل جائیگا
قول فیصلہ :- اس کا تلفظ بغیر اول و دوم و سکون سوم

برہمچری :- مجاہد مستعمل ہے۔
اور وہیں باہمچری بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم
برہمچری :- بولتے ہیں۔ فارسی میں اس کی جمع برہمچری
مستعمل ہے۔
ہندوؤں کی چار ذاتیں :- برہمن، راجپوت، کشتری، ویش
اور شودھیں۔ ان سب میں ان ذات برہمن کی ہے جس
کو کام مستقیم زمانے میں صرف مذہبی تخیل علم ہوتا
تھا۔ دیگر مذہبی رسوم کی انجام دہی بھی انہیں لوگوں
کے حوالے تھی جو آج بھی ہے۔
برہمچری :- تشریفات پریشان، خراب، فارسی
غیر فصیح، راج
ہم کو نصیب روز مہنا ہو زلف کا
اپنا تو حال برہمچری دور ہم بہت ہو
قول فیصلہ :- اور وہیں باہمچری دور ہم بولتے ہیں جو
نصیح ہو بغیر مادہ عاطفہ دور ہم بھی بولتے ہیں۔
برہمچری :- منتشر ہونا، پراگندہ ہونا، اور وہیں نصیح، راج
لہذا حافظہ دنا صر کہ اب آئیں گے ہم
شاہ یہ کہہ کے چلے ہوگی صحبت برہمچری
برہمچری :- اتیری، انتشار، پریشانی، فارسی، نصیح، راج
جب گتھا پودی سنی حیرت ہوئی ہر ایک کو
برہمچری :- بول کر بگیں آئیں میں نے جو تیاں غریب
قول فیصلہ :- جنگی اور ناراضی کے معنوں میں بھی بولتے ہیں
ہیں۔ میں ان کی برہمچری راج کا بت کاٹا رکھتا
ہوں۔
برہمچری :- عربی، سنگاپور، فارسی، نصیح، راج
محل صرف۔ یورپ کے بعض جاگک میں عورتوں کی
برہمچری :- بیوی نہیں سمجھی جاتی۔
برہمچری :- ننگا، کھلا، مسراں، مسرا
نصیح، راج

مشتی سے جس برہمنہ پاکوئی تکلیف سیر
ہر سات اشیوں سے محبت اشیاء بڑھ گیا
قول فیصل۔ اس کا تعلق۔ لفظ اول۔ و دوم۔ سکون
سوم۔ و برہمنہ بھی راج ہے۔

قنا منی برہمنہ سر ہے تو زخمی ہے عجب
شاید کہ پی گئے ہیں بہت بادہ خارا آج
برہمنہ یا۔ رنگے پاؤں۔ لہجہ جو اپنے فارسی فصیح راج
برہمنہ یا۔ رنگے پاؤں۔ لہجہ جو اپنے فارسی فصیح راج
کسی کی حیرت کواہ طور میں وہ برہمنہ یا
برہمنہ سر کھلے سرنگے سر۔ فارسی فصیح راج۔

مکہ و اس وقت میں حیدر زہد میں احمد
ہیں علی برہمنہ سر برہمنہ یا ہیں احمد
برہمنہ ہو جانا۔ عریاں ہو جانا۔ اردو فصیح راج
تینیں برہمنہ ہو گئی تھیں چوڑ کر سیام
ماندہ سمجھا علی رہی تھیں برہمنیاں تمام
قول فیصل۔ تنج کے لیے۔ برہمنہ ہیں۔ تو سیام سے باہر
کھلے کے منی لیتے ہیں۔

برہمنہ موت۔ (وادی و مروت) مسلم عقیدے کے مطابق وہ
خاص جنگ جہاں کفار کی رد میں حشر تک تقیم ہو گیا
عرن۔ فصیح راج۔

تنج زور حق سے ہوناری کے جہاں ہو گیا
وادی بہرہوت میں نزل بیاباں ہو گیا
برہمنہ مانا۔ وہ جگہ برہمنہ کے درخت جہاں کثرت سے
گئے ہوں۔ اردو مذکورہ فصیح راج۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں ایک سار بھی اس نام کا ہے۔
برہمنہ۔ برہمنہ شکل سے منسوب۔ ہما زانگی میں
رہنے والے۔ فارسی صفت فصیح راج۔

یعنی پھیلوں کے چہرہ گرواب کی ہر
برہمنہ میان بحر تھے بحر میان بحر
برہمنہ۔ لہذا آزاد مستثنیٰ۔ علیحدہ۔ طریقی صفت
فصیح راج۔

ہے برہمنہ مکان سے ہر سکہ دش جہاں
فارہ رنگین کا اشیاء ہر تائیس
قول فیصل۔ اس کا صفت بڑھانا اور ہونا کے ساتھ ہے۔

سلطنت کفر سے ہے نہ اسلام سے ہے کام
دل دے کے منہ تھے سب سے برہمنہ
برہمنہ شادی کے سلسلے کی ایک رسم جو ساجن
کہتے ہیں۔ ہندی موت۔ غیر فصیح راج۔

جڑا برہمنہ میں آریا برہمنہ دھوم دھام
قول فیصل۔ اس روز وہ طاقتور سے دھوم کے یہاں
کسی کے زلیخہ برہمنہ۔ مثالی۔ ایک پا لپش زنا
رنگین سرخہ ٹھپاں۔ سہاگ پڑا ہیں ان ٹھپوں
جاتے ہیں۔ ٹھپوں میں سفید رنگ چھوڑے ناچیں کشش
باہم۔ سنگھار۔ ہندی کونہ نبات جلتے ہیں جوڑا
فریور میوے کی کوئی۔ مقدار و مقدار درجہ
جوڑے اور نہ لود۔ واپس آجاتے ہیں۔ دوسری سب

چیزیں عروس کے یہاں دیتی ہیں ایک جہاں سب میں ہر
ہوتا ہے۔ اور پا لپش عروس کو ہنا کر خجست کرتے ہیں
برہمنہ۔ عمارت پر لپٹے کا خاک چڑھا جاتی ہیں
بجائے کہ ہر کام میں لایا جاتا ہے۔ اردو فصیح راج
قول فیصل۔ اس کو برہمنہ سفیدی بھی کہتے ہیں۔

برہمنہ پس برہمنہ ماش کی وال کی چھوٹی چھوٹی گول
نیاں نیاں کے بیچ میں ایک چھوٹی گول
اوس کو گھی یا تیل میں تلی کے کھاتے ہیں اور
فصیح راج۔

قول فیصل۔ مڑا کی وال کے برہمنہ بھی تیل میں تلی کے
قول فیصل۔ مڑا کی وال کے برہمنہ بھی تیل میں تلی کے

قول فیصل۔ مڑا کی وال کے برہمنہ بھی تیل میں تلی کے

دہی میں ڈال دیتے ہیں تو دہی برہمنہ کہتے ہیں
توڑ۔ برہمنہ برہمنہ برہمنہ برہمنہ

برہمنہ برہمنہ۔ دہی دہی سے مستثنیٰ۔ غیر ہندو
عرن۔ صفت۔ تعلیم یافتہ جس کی زبان۔

برہمنہ برہمنہ۔ لہذا ہوا فارسی صفت فصیح راج
آگ کی طرح دکھنا وہ تو سب چہرے کا
اس برہمنہ کے کلچر کا یہ برہمنہ ہونا

برہمنہ برہمنہ۔ ایک قسم کا پلاؤ۔ فارسی۔ موت فصیح راج
برہمنہ کو بھی پانی نہ دینے سے اذیت ہے
گرا تھی کہ اب کھلے ہو گئی برہمنہ

قول فیصل۔ پلاؤ۔ لہذا برہمنہ میں بہت فرق ہوتا ہے۔
برہمنہ میں بہت فرق۔ جزو اور دھماکے ڈالے جاتے
ہیں پکانے کی ترکیب میں یہ فرق ہے کہ پلاؤ میں گوشت
کا قورہ علیحدہ تیار کر کے چادروں میں ڈالا جاتا ہے۔

اور برہمنہ میں کچا گوشت گود کے اور دھماکے ڈالے
چادروں کی تہ میں رکھ کر گھایا جاتا ہے۔ برہمنہ
تھیل ہوتی ہے۔ اور قوت دار غذا ہے لیکن اچانک لود پر
لدا کی جگہ برہمنہ لول دیتے ہیں۔

برہمنہ ڈالنا۔ برہمنہ سے دیکھنا۔ برہمنہ
سے دیکھنا۔ اردو محاورہ۔ تھیل الٹنا
قول فیصل۔ برہمنہ لول لولنا۔ زیادہ لولتے ہیں۔
برہمنہ آنکھ سے گھورنا۔ غضب۔ لودہ گھورے
دیکھنا۔ اردو محاورہ۔ تھیل الٹنا۔

دہ گھورتے ہیں برہمنہ آنکھ سے پھر اب ہر
میں دیکھنا سوں مقدار دکھائے گا پھر
برہمنہ آنکھ سے دیکھنا۔ برہمنہ سے دیکھنا
حد کی نگاہ سے دیکھنا۔ اردو محاورہ
تھیل الٹنا۔

دہ گھورتے ہیں برہمنہ آنکھ سے پھر اب ہر

قول فیصل - اب اس جگہ - بری نظر سے دیکھنا - زیادہ
رہتے ہیں۔

بُری بات :- بدنامی، نازیبا حرکت، اوردہ
فصیح، راج۔

خویاں دکھ کسی میں ہوں تو غامدہ کریں -
لوگ کہتے ہیں بری بات کا چرچا کیا

قول فیصل - بچوں کو جان کے بڑے کسی قابض
بات پر ٹوکتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں - جیسے - ہاں!

کہا کرتے ہیں - بری بات :-
بُری بست بکھانا :- بھنی سے یا غصے میں کسی کی

برائیاں اس کے منہ پر بیان کرنا - اوردہ، شرک
ع کب سیری بری بست بکھانی نہیں تپنے

بُری بلا :- سخت آفت، سخت مصیبت، اوردہ، فصیح، راج
کھنکھ سے میں کہ کیا ہے شبنم بری بلا ہے

بچے کیا برا بھلا کرنا اگر ایک بار ہوتا غائب
بری بننا :- بڑا گھڑانا، سخت مصیبت پڑنا، اوردہ، غلام

فیصل کا سوال :-
جنتی ہے بری کبھی جو دل پر

کہا میں برا ہوں ماضی کا
برے بھلے :- اچھے سے آدمی، مہارت نیک اعمال و بد اعمال

انسان، اوردہ، فصیح، راج۔
دنیا سے سبھی برے بھلے جائیں گے

کیا قبر میں جو گناہ لے جائیں گے
بری سے جس شہم خیر میں کچھ گناہ کون

جنت میں کچھ بھلے بھلے جائیں گے
بری بھلی جاننا :- نیک - بد کی نیز ہونا اوردہ، غلام

فصیح، راج۔
بات سیر کبھی سنسی ہی نہیں

جاننے وہ بری بھلی ہی نہیں
راج۔

بُری بھلی کہنا :- اچھا برا حال بیان کرنا اوردہ
فصیح، راج۔

ہم سے چھپے کا عین یہ کہنے کی بات ہے
کیا کہ بری بھلی - کہیں گے کسی سے ہم

تو فیصل :- عورتیں زیادہ بولتی ہیں -
برے پھنسنے کسی بد روی میں بھینس جانے کے

بولتے ہیں - اوردہ، غلام، فصیح، راج۔
وقت آیا جو دوش دینے کا

بہیں سوئے برے پھنسنے استاد
بریت :- بری سونا بھرم ہونا بے قصور ہونا، دہائی

نات آزدی، سبکدوشی، اوردہ، فصیح، راج۔
حل دشا، جو الزامات تم پر لگے ہیں ان سے بریت کی

برابر کرکوشش کرو۔
بریت اوردہ، موٹی دسی جس سے پرکھتی ہیں - اوردہ،

دھیات کی زبان۔
سرمیٹا :- دھوئی، مندی، مذکر قبیل استعمال

قول فیصل :- دھوئی تو برہمن کہتے ہیں
بری کھڑنا :- برائی، بھلا، ناخوش گوارا ہونا

ہونا، اوردہ، غلام، فصیح، راج۔
بری خیریت کہتے یہ موٹگی

جو غفل میں جتا ٹھہرتی بری
بری چال :- بد فتنی بد روی، اوردہ، فصیح، راج۔

پاؤں کیا جلد بری چال سے آگاہ ہوئے
راہ پر آنے نہ پائے گئے کہ گمراہ ہوئے

قول فیصل :- بری چال چلنا، ناکامی، ٹھٹھانے کے عمل
پر بولتے ہیں۔

گم ہوں گے اس سبب ہم جیسے قمار
جو چال ہم چلے وہ نہایت بُری چلے

بری چیز :- آسید، اوردہ، غلام کی زبان
فصیح، راج۔

علاقہ :- ان کی برائی پر کوئی بُری چیز آتی ہے
برے حال سے :- خرابہ حالت میں، بھٹے حال

اوردہ، غلام، فصیح، راج۔
اچھی پوشاک پہنے گا کبھی شوق نہ تھا

دیکھا کرتے تھے برے حال سے ہم تجھ کو کد
برے حالوں جینا :- غصے کی حالت میں رنگ

آزاد، مصیبت میں نہ رنگی بسر کرنا، اوردہ، غلام
فصیح، راج۔

محل مشا :- اس عورت کو ایسا کہتا ہے برے حالوں سے
جینا کبھی ناخوش نہیں آتا۔ (عورت اور مرد)

بری خیر :- کبھی عورت کی خیر، اوردہ، فصیح، راج
محل مشا :- وہ جب آتے ہیں کوئی ناگواری بری خبری

سناتے ہیں۔
برے دل سے :- بے اعتنائی سے، ناخوشی

سے اوردہ، غلام، فصیح، راج۔
جو سرے کو کبھی کچھ بھلا نہ ہو

تم نے کیا دیا برے دل سے
برے دل :- مصیبت کے دن، غم کے دن

اوردہ، فصیح، راج۔
دکھائی برے دنوں نے شامت

مردی کی رہی نہ کچھ علامت (مگر شہم)
بر بادہ :- قطع کیا ہوا، ناکامی، بدین مصدر

اوردہ، غلام، فصیح، راج۔
بریدہ خلق عدا میں بلند غرور کی

لگائی میں ان کی یہ کثرت ہونوں خیر کی
برے دہاڑے کرنا :- کسی کے ساتھ ایسی

بہ سلوکی کرنا، افسوس اور شرافت کی حد سے گری ہوئی
ہو - اوردہ، غلام کی زبان۔

محل مشا :- وہ شریف ہو کر اپنے باپ کے ایسے
فصیح، راج۔

برے دہاڑے کو تپ ہے کہ کوئی پاجھی بھی نہ کرنا ہوگا۔
 بڑی زبان :- اتنا تپ لگے کہ خط و کتابت
 چھوڑ دے۔

محل میں حسن آرا خطا ہو کر لائی۔ توجہ! اس کتب
کی روک تھام کی گیا جو ہی زبان ہے نہ بادشاہ دیکھیں نہ وزیر
جو جہاں تک دیا۔ دنیا سے منہ پھریا
بروز میری پرستش و ستائش ہی سے کچھ اٹھنے کے
محل پر پہنچے ہیں۔ فارسی فقرہ قبل از استقلال
ساتی اب سب پکارتے ہیں کہ
ترجما ہوا ہے۔ یہاں پرین برین

قوله فیل یعنی عورتیں اس کا مفہوم بدل کر یعنی
نفرت (گرتے گھسوں میں) ہوتی ہیں جیسے یہ سہ سے
ہیں جو سکا کہ وہ تو ہم سے پہلے پریر کریں اور ہم ان
کے پاس گئے ہیں۔

بڑی ساعت : بڑی گھڑی ، خوش گھڑی اور
نسیج ، راج

[illegible]

محلِ جنت۔ برے سے برا آدمی بھی خدا کی عظمت سے
انکار نہیں کرتا۔
قولِ فضیلہ۔ موت کے لیے بری سے بری ہوتے ہیں۔
برے سے سب ڈرتے ہیں؛ عاداتِ اہل بیت
وینے دے اور نقصان پہنچانے والے آدمی سے ہر شخص

تھاری بہ مزاجی سے ہیں گہو کر نہ خوف کیے
شعل مشہور ہے صاحب برے سے بھی دور ہے

برہنہم :- برہنہم فارسی، نہ کو قلیل الاستعمال
قول فیصلہ :- ایک قسم کے! ہے ویسی جتنے تھے اور اس کے
بجائے داسے کو برہنہم نواز کہتے تھے لیکن ان معنوں
میں اسے ترک کر دی۔

وہ بریستم نواز جادو کار
جب بجائی تھی سے اچھا ستار (مشت نگار)
برای طرح پیش آنا بہر شخص کا بڑا نو کرنامہ سنرا
دنیا و اردو کا درہ فصیح ہر اسج

آپ خب کو جو چپ کے جا رہی تھے
 ہم بڑی طرح پیش آ رہے تھے
 ہر ایک نے اس عیا کے قبول اور پرورد جو پچھے دار
 تھا دلوں کو جیتنے میں روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا رہا
 انگریزی و دیگر راجے۔

تو یہ مفصل ہے۔ اس قسم کے پرزے وہی کے انجنوں وہی کے
کے ڈبوں وہی وہی ہوتے ہیں نیز سائیکلوں میں
ہوتے ہیں۔ اس کا صرف لگانا اور مارتا کے ساتھ دریک
لگانا۔ بریک مارتا ہے۔ اور وہی اس کا مفصلہ ترکہ
جی کھاتا ہے۔

بر ایک ایسے دیں کہ وہ ڈوب جس میں مسافر کی اسباب
و غیرہ کا بڑا بڑا ڈھیر ہے۔ اسی پر رکھا جاتا ہے اور مسافر
کا سفر ختم ہونے پر اس کو دیدیا جاتا ہے۔ اگر کسی
اندر رکھ دیا جائے۔

قرآن فیکل۔ اس کو بریک کی گارڈیا۔ بریک کا
 دہ بھی کہتے ہیں۔
 برے کام کا برا انجام:۔ برے عمل کا نتیجہ بھی
 برا ہوتا ہے اور بد عمل نفع، رنج۔

اے کرتے دل نام کا دم برے ہوئے ہیں
 کہ برے کاموں کے انجام برے چلے ہیں
برائی گنت : ہر برائی حالت اور ہر برائی
 ذرا دیکھو تو لکھیں گے کہ اسے اور کتنے دلوں
 جہاں کے منتظم تم ہو وہاں کی کیا برائی گنت
 قول فیصل : اس کا صرف کرنا ہونا، اور بنانا کے

ساتھ ہے
بڑے گھر کی باندی :۔ سلیم نے اس کی خدمت سے
رہنے والی عورت کی نسبت کہتے ہیں :۔ اور وہ عورتوں
کی زبان

خولے فضیلے۔ عہدِ نبوی کی حکمتِ بندیاں بھی
کئی کے ساتھ بول رہی ہیں۔

برای کمپری: سبزی ساعت، پنیر ساعت
اردو: نفع - راج

نعل قصہ کیسی بری کھری سے کھسکے کھسکے کرانا
 نندوست نقصان ہو گیا
 برگیدہ بد بری گئے وہ ایک فوجی دستہ جو دہلی
 اور کبھی چار سالین پرتل ہوتا ہی، ڈگریزی انگریزوں کے
 قول فیصلہ ایک برگیدہ کے ہنر اعلیٰ کو برگیدہ پر
 درری گئے ڈرہ کہتے ہیں۔

برخی است که بری هایت و خواب عادت و
از درد غیر قطع و راجع

عجل مٹ۔ اُن کو کھوڑ دوڑ کی ایسی بریت پڑ گئی
ہے کہ کسی طرح چھوٹی ہی نہیں۔

برے بچن :- بد اقبالی، بدکرداری کے مترادف
 ارجمند، غمخواروں کی زبان۔

محل صخرہ - تھامی ما جبرادی کے بہت بڑے
کھنڈن نظر آ رہے ہیں۔

برای لکن :- بری ساعت اردو، غیر صبح و راج

قبول سے ملاوہ بت نجوم بد کی گردش سے
مکمل طالع ہمارا جب بری آئی لگن بگڑا
برہی منت :- برہی نقل برہی کچھ اردو، قلیل الاستعمال
یہ داغ ہماری نہیں منہا نہیں منہا
اسی بھی الہی نہ برہی مت ہر کسی کی داغ
برہی :- (برہی غریب) ہندو برہی ناسی، نصیح، راج
قول فیصل :- منہا متعل نہیں، دوسرے الفاظ کے ساتھ
لاگو ہوتے ہیں جیسے چرخ برہی، عرش برہی وغیرہ
برہی نظر :- بد نظر، اسی نظر جس سے برہی نیت ظاہر
ہوتی ہو، اردو ترکیب نصیح، راج
ہم نے گھوڑا تو ہنس کے فرمایا
اچھے آئے برہی نظر داسے قدر
برہی نظر دل سے دیکھنا: غصے کی نظر سے دیکھنا
اردو محاورہ، نصیح، راج
قول فیصل :- برہی نیت اندر سے ارادے سے کسی کو
دیکھنے کے لیے بھی بولتے ہیں :- "برہی نظر دل گھوڑا"
بھی بھینس منوں میں متعل ہو۔
برہی نوبت ہونا :- برہی حالت ہونا، اردو
نصیح، راج
سنائی اس نے شہنا سے جو دھن بے ترانے کی
نواخت سے برہی نوبت ہوئی نقار خانے کی اہت
قول فیصل :- ایسے محل پر بولتے ہیں جب کسی کی برہی
حالت سے ہر برہی نہ ہو۔
برہی وقت آٹے آنا :- مصیبت کے وقت
یا افلاس کی حالت میں کسی کے کام آنا، اردو محاورہ
غیر نصیح، راج
آدمی وہ ہے جو ڈھونڈے نہ ہمارا کوئی
کہ برہی وقت میں آٹے نہیں آتا کوئی
برہی وقت کام آنا :- مصیبت میں کسی کی مدد

اردو، نصیح، راج
کہاں کا زور برہی وقت اہل جہنم آتے ہیں
کوئی زور اور بوتا نہیں تلوار سونے کی
قول فیصل :- برہی وقت میں کام آنا بھی بولتے ہیں
یہ کچھ کر تجھے اب برہی نگار دکھائے
کام آتا ہے برہی وقت میں آتا تیرا
برہی :- برگد، ہندی، مذکر، قلیل الاستعمال
ع بڑے بھی کھسکی اپنی ڈاڑھی اٹھا
برہی :- جھک، بکواس، مجذوبوں کی باتیں جو بخود ہی کے
عالم میں کرتے ہیں۔ اردو محاورہ، غیر نصیح، راج
سمجھ لیتے ہیں مطلب ہے اپنے طور پر
اثر رکھتی ہے آتش کی غریب بولنے کی ہر
برہی :- بڑا کمزور، اردو، غیر نصیح، راج
قول فیصل :- دوسرے الفاظ کے ساتھ لاگو ہوتا ہے
جیسے بڑا سرا، بڑا کتا وغیرہ۔
برہی :- بڑا دھچھوٹا کی صفت، کلاں، نصیح، اردو اور ہندو
کنادہ، چڑا، چکلا، اردو صفت، مذکر، نصیح، راج
محل صفت :- آنا بڑا مکان اتنے کم کرایہ پر کم کو خوب مل گیا
برہی :- جمیم، قوت، اردو، اردو، نصیح، راج
محل صفت :- بڑے پودوں قوت سے لڑتے ہیں۔ داؤں
بیج کم کرتے ہیں۔
برہی :- حقارت و طعن کے محل پر کسی صفت کے ساتھ
اضافہ کر کے بولتے ہیں۔ اردو، اردو، نصیح، راج
رو کے میدانے جو کہا آپ کی سوچا ہے
ہنس کے بولے کہ بڑا چاہنے والا آیا
قول فیصل :- اسی محل پر بڑے ایسی کہتے ہیں
برہی :- مغز، ذی عزت، قلیل، مالک خاندان
دولت مند مالدار، اردو، اردو، نصیح، راج
محل صفت :- بڑے کی بڑائی بات۔

برہی شہر میں زیادہ، اردو، نصیح، راج
محل صفت :- بڑا بھائی چھوٹے سے کمزور ہے۔
برہی :- بہت زیادہ۔ اردو، اردو، نصیح، راج
برہی جہنم سے زخموں سے چرم میں شہر
نظر میں سے نہ آئیں گے دوسری شہر
برہی :- اہم، ضروری، مشکل، اردو، نصیح، راج
محل صفت :- مختار سے دوسروں سے اس وقت میرا
برہی کام نکل گیا۔
برہی :- بزرگ، مرتبی، سرپرست، اردو، نصیح، راج
محل صفت :- والد کے انتقال کے بعد اب وہ خود اپنے
گھر کے بڑے ہیں۔
برہی :- طعن کے محل پر کلام میں زور پیدا کرنے کے لیے
زائد آتا ہے۔ اردو، اردو، نصیح، راج
کہا یاد رکھنا تو بڑے بکڑ کر
میلو جاؤ، لائے بڑا یاد رکھنا
برہی :- ماتر کی دال میں کراس کی گولی بکھائی بناتے
ہیں اور اس کے بیج میں ایک چھید کرتے ہیں پھر اس کو تیل
یا گھی میں تھپتھپاتے ہیں اس کو بڑا کہتے ہیں۔
برہی میرے ٹھیکے پر خدائی رات میں نے
بڑے ایسے بہت سارے کڑھائی بیج تل ڈالے اٹھا
قول فیصل :- تلنے کے بعد اس کو دھوپ میں ڈال دیتے ہیں
تو وہی بڑا کہتے ہیں جمع کے محل پر بڑے یا دہی بڑے
بولتے ہیں۔
برہی استغنی کرنا :- مدد ملی، آبدست لینا، بچاؤ پھرنا
جس کے بعد ڈھیلوں سے چھارت کرنا، بچاؤ پھرنا (فولوات)
قول فیصل :- لکھنؤ میں نہیں بولتے۔
برہی امام بارگاہ :- شہر لکھنؤ میں نواب آصف الدولہ
نواب وزیر اور دھکا بڑا امام بارگاہ۔
قول فیصل :- اس کو آصف الدولہ کا امام بارگاہ بھی کہتے ہیں

اس کے فن تعمیر کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں کھڑی نہیں
استعمال کی گئی ہے۔ چھت میں کھڑی اینٹ کی ڈانٹ لگی ہے
اس کو بڑے بڑے غیر کی پختیر تک دیکھتے آتے ہیں کہ ان کی اتنی
بڑی ڈانٹ کی چھت دنیا میں کسی عمارت کی نہیں ہے۔
بڑا آدمی بد سرت دار انسان، دھنچکا انسان، اردو
نصیح، راج

دکھانے جو صفات بزرگی وہ ہے بزرگ
نظروں تلے نہیں ہیں بڑے آدمی بڑے
بڑا آزار: بیل، دن، اندھ، حمدیوں کی زبان۔

دور پار اب میں ڈوٹی ہل ہر بار
دشمنوں کو نہ ہو بڑا آزار
قول فیصل: اب عورتیں اس محل پر بڑی سیاری زیادہ
بولتی ہیں۔

بڑا بوڑھا: مرنی، سر پت، بزرگ، اردو، نصیح، راج
محل میں: جس گھر میں کوئی بڑا بوڑھا نہیں ہوتا اور ان
کے بچوں کی تربیت بھی انہیں نہیں ہوتی۔
قول فیصل: جمع کے محل پر اپنیٹھا۔ بڑے بڑے
بھی بولتے ہیں۔

بزرگانی نہ کرو ان سے بڑے بڑے ہیں
سارے سارے سے دلہن جان کو درکار لگانا

آنت کے بے بڑی بوڑھی کہے نہ ہو۔
بڑا بول: غرور کا گم، اردو، نصیح، راج

بڑا بول آگے آنا، بیکھر کر رانا سے دوسرے کے
جس عیب پر کوئی نکتہ چینی کرے وہی عیب اس میں
خود چھو جانا، غرور دھما جانا، اردو، نصیح، راج
عورتوں کی زبان۔

سبز کر لیا آخر کو نگاہ کے مبادوتے
بڑا بول آگے آیا ہم جو بولے تھے وہی
قول فیصل: انہیں مسوزی میں۔ بڑا بول سنا سننے آنا۔

اردو بول میں آنا بھی بولتے ہیں قبول الاستمال ہے۔
عشق آف روز رنگ لائے گا
وہ بڑا بولتے ہیں آگے گا
شوق

بڑا بول بولنا: شیخی مانا، غرور کا کلمہ بھٹے نکالنا
اردو، محاورہ، نصیح، راج

چاندی کی انگوٹھی پہ جس نے کاٹھا خول
ادھی تھی لگی بولنے اتر کے بڑا بول
قول فیصل: بڑا کی جگہ بڑے (بڑے بول بولنا)
بھی بولتے ہیں۔

کیوں ہے خاموشی تو کھول ذرا
وہ بڑے بول اب تو بول ذرا
بڑا بول قاضی کا پیادہ ایکٹ ایکٹ آگے
آگے گا: غرور بہت جلد ذلیل ہوتا ہے غرور کا
نتیجہ بہت جلد ملتا ہے۔ (تور اللغات)

کیوں بیکھر رہا یہ بندہ محکوم القضا
گر بڑا بول اپنا قاضی کا پیادہ جاتا
قول فیصل: اب یہ مثل تریب بہ مترک ہے۔
بڑا آیا: بزرگ بڑا، اردو، نصیح، راج

محل میں: دونوں بھائیوں میں صرف ایک سال کا
بڑا چھوٹا ہے۔

بڑا اپنا: بزرگی، اردو، نصیح، راج
محل میں: بچوں سے مذاق کر کے تم نے اپنا بڑا اپنا
خود ہی کھو دیا۔

بڑا ایتھر مارا: غرور کے محل پر کہتے ہیں۔ یعنی کوئی
اہم کام نہیں کیا، کوئی قابل فخر بات نہیں کی، اردو، محاورہ
نصیح، راج

نہ تھی تاب اسے دل تو کیوں چاہ کی
بڑا ایتھر مارا: اگر آہ کی
بڑا بول: بہت بڑا بہت جیس، بڑا بھاری، اردو

غیر نصیح، راج
محل میں: ان کے گھر کے سامنے ایک بڑا چٹا اہلی کا
دھڑنگا ہوا ہے۔

بڑا جگر: بڑا جگر، بڑی پست، اردو، محاورہ
کی زبان۔

محل میں: آج تو تم نے بڑا جگر کیا کہ فقیر کو پیسے دے دیا
تو فیصل: زیادہ تر غرور کے محل پر بولتے ہیں۔
بڑا چٹا: بڑا چٹا، بڑا چٹا، بڑا چٹا، اردو
عورتوں کی زبان۔

جس حشرت علی العموم رہے
بڑے چلے تنگ یہ دھم رہے (مثنوی عالم)
قول فیصل: اسی کو عورتیں بڑا چٹا بھی کہتی ہیں۔

بڑا اڑن: ہر تہہ ہمسرا، اردو، مترک
تجربہ کسکت یہ کیا خوبہ کہ مجلس میں تو
میں بھی ہوس جوین کے بڑا اڑن کو کا

بڑا دل چاہیے: بڑی بہت چاہیے، بڑا کچھ چاہیے
اردو، محاورہ، نصیح، راج

حشق ہو نہ ہر جینوں سے بڑا دل چاہیے
پیش کوٹھی دار شل چاہا بادل چاہیے
بڑا دل کرنا: بڑی بہت کرنا، اردو، محاورہ، نصیح، راج
محل میں: آج تو تم نے بڑا دل کیا کہ اتنی دور پسیدل
ملے آئے۔

قول فیصل: زیادہ تر غرور کے محل پر کہتے ہیں۔ سخاوت
دکھانے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے: آج انھوں نے بڑا دل
کیا کہ دوستوں پر دیر دے خرچ کر دیے۔

بڑا دل: بڑا عینی کی تار سید، سن جو ہر سال
۲۵ دیکھ کر دنیا یوں میں تہہ کی مہرک سنائی جاتی ہے اردو، نصیح، راج
جاوا ہی وہ روز وصل ہر کا سن
نفا دی میں جو ہوتا ہے بڑا دل

دراغ

تو فیصلہ۔ اس تاریخ کو رات کا بڑھا ختم ہو جائیگا اور دن بڑھا شروع ہوتا ہے۔

بڑا راستہ پکڑنا۔ (۱) درکار سفر اختیار کرنا (۲) مرمانا۔ اردو محاورہ، پہلی کی زبان۔ (دورالطاف) بڑا روگ۔ دن کی بیماری۔ مجازاً کوئی مرض جو بہت طویل چلیجے جائے۔ اردو محاورہ، مستقل

دشمن کو بھی نہ ہو۔ بڑا روگ بھڑکا سو دن کے ہم طویل ہوئے ایکیات بڑا سورا ہے۔ مجازاً نباتات لائق اور بد ذات آدمی کی نسبت کہے ہیں۔ اردو محاورہ، راج

بڑا کام۔ ضروری کام، اردو محاورہ، راج وہ صبح شب وصل نہ بھڑے یہی کہہ کر جانے وہیں جلد بڑا کام ہے ہم کو

قول فیصلہ۔ اہم اور سخت کام کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے یہ کوئی ایسا بڑا کام نہیں ہے جس کے تم دس روپیے مانگ رہے ہو۔

بڑا کام کرنا۔ ہم کام انجام دینا قابل ترین کام کرنا، اردو محاورہ، راج

عین نے مزید دم جنگ غضب نام کیا مگر اس پیاس میں چھوٹے بڑا کام کیا بڑا کرنا۔ ہر دس کو کے جان کو، بالنا، پسنا اردو محاورہ، راج

محل حبس۔ ہاں باپ کو اور لڑکی محبت گدا دی کہ محبت کے لئے سے بچوں کو یا میں اور بڑا کو۔ (مرآۃ العروس) بڑا کلیجہ آیا بیٹے۔ بڑا دل چاہیے۔ اردو محاورہ، راج محل صحت۔ بڑے آدمی کو نوکری کرنے کے لیے بڑا کلیجہ

جائیے۔ فتول فیصلہ۔ فصحاء اس محل پر بڑا دل چاہیے ہوتے ہیں۔

بڑا کھانا۔ بڑی دعوت، شاندار دعوت، اردو طویل الاستقلال

محل حبس۔ چھاتی میں جب کوئی بڑا کھانا دیا جاتاہے تو آپ کے خانہ زاد ہی کو ہلاتے ہیں (ابن القتی) بڑا گھر۔ قید خانہ، محبس، چیل، اردو صرف ہندو غیر فصیح، راج

ع۔ استناء خدا کرے بڑا گھر دیکھیں ظریف بڑا گھر۔ امیر گھرانا، سبز خانہ دان، اردو، محاورہ، راج

ہے قصہ کہ دل کعبہ نشینوں کے چرائے تاکہ ہے جسے گھر کو ترے دروازے میر قتل فیصلہ۔ زمین میں بڑا گھرانا، بھڑکتے ہیں۔ بڑا مزہ ہے۔ بڑا لطف ہے، بڑی کیفیت ہے اردو محاورہ، راج

ع۔ بڑا مزہ اس ملاپ میں جو مسلح ہو جائے جنگ کر دماغ بڑا مزہ ہو۔ بڑا لطف آئے، بڑی کیفیت آئے۔ اردو محاورہ، راج

بڑا مزہ جو جو محشر میں کون شکوہ وہ نیتوں سے کہیں چپ رہو خدا کے بڑا نام کرنا۔ عزت حاصل کرنا، شرت حاصل کرنا، اردو محاورہ، راج

آیا جو چیزوں کے لیے موت کا پیغام فرزاؤں نے جعفر کے لیے دن میں ہر نام

قول فیصلہ۔ (اس کا نام بڑا نام ہوتا تھا مستقل ہو) بڑا نوالہ صلیق کا دربان۔ ضروری جلد زبیل ہوتا ہے۔ ضروری نتیجہ بہت جلد ملتا ہو۔ (دورالطاف) قول فیصلہ۔ کئی ستمی نہیں

بڑا نوالہ کھائے بڑا بول نہ بولے۔ بڑا نوالہ کھانے میں کوئی نقصان نہیں ہے لیکن غرور کا کلمہ

ربان سے نہ نکالنا چاہیے۔ اردو فصیح، راج

کھائے بڑا نوالہ بڑا بولے پر نہ بول نہ بول محل حبس کے کہنی جو دہن ہے زبان توپ بڑا ہٹان۔ وہ منہ جڑ چہ چالیس دن کرتی ہو

بڑا وقت ہے۔ کافی وقت ہے۔ بہت دیر ہو۔ اردو فصیح، راج

محل حبس۔ ابھی دن کے آٹھ بجے بڑا وقت ہے توڑی دیر پلٹ فارم کی پریٹ کے سو رہو۔

بڑا می۔ بڑی جھلک، اردو، غیر فصیح، راج محل صحت۔ میں ان کی بڑائی کا خیال کر کے ان کی بددینی پر خاموش ہو رہا۔

بڑا کی چھائی۔ عمر میں بڑا چھوٹا ہونا۔ اردو فصیح، راج

محل حبس۔ محرماتی کو بڑا تھا لیکن دونوں بھائیوں میں صحت و سالی برسی کی چھائی بڑائی تھی۔ (مرآۃ العروس) قول فیصلہ۔ قدوات کے نعت کے لیے بھی بولتے ہیں۔

بڑا دینا۔ عزت دینا، رتبہ بخشنا، اردو طویل الاستقلال

دیکھو ٹوٹی کو بے اند بڑائی دیتا آسان آنکھ کے نی میں ہے دکھائی دیتا بڑا می کرنا، بڑا لطف کرنا، اردو محاورہ، راج محل حبس۔ اپنے سہ سے اپنی بڑائی کرنا اچھا نہیں معلوم ہوتا۔

بڑا می کرنا، بڑا خود ستائی کرنا، شہنی بکھانا، ڈینگ ماننا، اردو فصیح، راج

محل حبس۔ نہ جانے دالے کے سنے وہ اپنی بہت بڑائی کہتے ہیں لیکن جاننے والے کے سامنے چپ ہو جاتے ہیں۔

بڑا می لی لینا۔ مزہ بھری باتیں کرنا، اردو محاورہ

تھیل الاستال۔
 محل چٹو۔ جتنا میں آرا اپنی تیسر کھیتی رکھیاں اس سے
 کٹا وہ کٹی کرتی ادب قدر وہ بڑائی کی لیتی رکھیاں
 اس کو دیر کھیتی۔ (بنات ہنشل)
 بڑائی مارنا شیخی انا خود تائی کرنا اردو
 کھاروہ بتروک۔
 محل ریش۔ تیری بڑائی ارقی و اس قوب۔ میں مرتبہ
 چیتے میں تیر ایک جاب شکل سے دتی ہوں۔
 (مرآۃ السعدین)
 بڑا نکھٹا۔ انا کھاروہ زن دکھلا بڑی آنکھوں والا
 اردو، نصیح، راج۔
 محل شہ۔ کل تم شرک پر بڑا نکھٹے کوسے کیا باتیں
 کر رہے تھے؟
 قول فیصل۔ حقارت سے ان بڑی آنکھوں کے لیے
 رہتے ہیں جیسا ہی بڑی ہوں کہ بدنامی ہوں۔
 بڑا آواز انا۔ وہ شخص جس کی آواز غیر معمولی طور
 پر بڑی ہے۔ اردو، نصیح، راج۔
 قول فیصل۔ حقارت کے محل پر ہی بولتے ہیں۔
 بڑا گرگڑا۔ بڑا چپکا ڈر دھیل کے برابر ایک پرندہ
 جو رات کو اڑتا ہے اردن کو سورج کا روشنی میں نکلتے
 کی دم سے اڑ نہیں سکتا۔ رخت میں اٹا لٹکا ہونے سے کھاتا
 بھی جو اردن سے گھٹا ہے۔ ہی وہ پرندہ جو جائے
 اندوں کے نیچے دیتا ہے۔ اردو، نصیح، راج۔
 سمجھ لو نظام ہے اڑتے نظر آتی جو بڑا گرگڑا۔
 بڑے مرغ گڑوں کو تو کھجور کی برگڑا غریب
 بڑا بڑا۔ بک بک۔ اسی طویل ارد بے گل باتیں ہونے
 والے کو ناگوار ہوں اردو، نصیح، راج۔
 محل عایت۔ انا چڑھ چڑھ کے ہاتی تھی بڑا زنی
 کنا تو بڑھایا بڑا کرڈو۔ (مرآۃ السعدین)

قول فیصل۔ اس کا صرن۔ کرنا اردو، لگانا کے ساتھ
 زیادہ ہے۔ حقارت کے محل پر بولتے ہیں۔
 بڑا بڑا انا۔ فقہ کی حالت میں ذرا نیچے آواز سے
 اب بک کرنا اردو، نصیح، راج۔
 میں نے پتے کی کہہ کر لیا ہے جو دل میں چکی
 غصے میں بھر کے کیا کیا وہ بڑا بڑا دیں
 بڑا بڑا انا۔ بچے چکے کچے کھنا۔ اردو، نصیح، راج۔
 بنکارد آج فوب میٹیکو سے کو ذوق۔
 کھچند کہیں دلیفہ بت بڑا بڑا بچے
 قول فیصل۔ کسی ناگوار بات پر جب کسی مجبوری کی وجہ
 سے کوئی شخص کو جواب نہیں دے سکتا تو بجائے خود
 چکے چکے اُس کو اس طرح برا بھلا کہتا ہے کہ سننے
 والا کچھ سمجھ نہیں سکتا۔ اس کو بھی بڑا بڑا کہتے ہیں
 یہ خصلت لڑائی علاقوں کی طرف زیادہ منسوب کی جاتی ہے
 بڑا بڑا یا۔ بچی فضول کی بک بک کرنے والا
 بے سوچے سمجھے باتیں کیے جانے والا، اردو، نصیح، راج۔
 محل حد۔ تم مجھ کو کھن بڑا بڑا نہ سمجھو میں جو کچھ میں
 جو کچھ کہوں گا وہ کر کے دہوں گا۔
 بڑا بڑا بڑی۔ مرے ہوئے بزرگوں کا فائدہ جو عین
 ہر تہذیب شادی میں کرتی ہیں ہندی، کش (ذواللغات)
 قول فیصل۔ اردو میں بالعموم مستعمل نہیں۔ اس قسم
 کے فائدہ کا وہ آج صرف حضرات اہلسنت میں ہے۔
 بڑا بڑا۔ یعنی وقت بادش کے شرع میں چند بڑی
 پرندیاں پڑھاتی ہیں جس کے بعد فوراً ہی جم کے بادش پر نے
 آتی ہے۔ ان بڑی اور چھبدری بزرگوں کو کہتے ہیں
 اردو، نصیح، راج۔
 محل شہ۔ بڑا بڑا آگیا جلدی انگنائی سے پلنگ
 اٹھاؤ۔
 بڑا بھیس۔ بڑھاپے میں کوئی ایسا کام کرنا جو مہن

کھاٹ سے محزون نہ ہو۔ اردو، نصیح، راج۔
 شب۔ زود صبح کرنا دھونڈھتی ہے۔
 بڑھاپے میں آنا کو بڑھیس لگی ہے جاننا
 قول فیصل۔ اب لکھو میں مذکور ہوتے ہیں اس کا مرتبہ
 زیادہ تر لگانا کے ساتھ (بڑھیس لگنا) ہے۔
 بڑا بھیا۔ بڑی بڑی نیا، وہ کبوتر جس کی کان گوشت
 زیادہ ہیں ہر جانے کی وجہ سے بڑا ہو گیا ہو، اردو، کبوتر
 باندوں کی اصطلاح، متردک
 بڑا بھیا۔ وہ شخص جس کے گوشت غیر معمولی طور پر
 بڑے ہوں۔ اردو، نصیح، راج۔
 بڑا دھننا۔ وہ شخص جس کے گوشت غیر معمولی طور پر
 بڑے ہوں۔ اردو، نصیح، راج۔
 قول فیصل۔ بالعموم اس شخص کے لیے بولتے ہیں
 جس کے آگے کی طرف کے (ادپر کے) دو دانت اتنے
 بڑے ہوں کہ ہونٹوں سے بند نہ ہوتے ہوں اور چپے
 کے ہونٹ پر رکھے رہتے ہوں۔
 بڑا راکا۔ ملا ہوا ایموں اور چنا ہندی غیر نصیح راج
 قول فیصل۔ اردو میں بڑا کہتے ہیں۔
 بڑا بھیا۔ وہ شخص جس کا سر غیر معمولی طور پر بڑا ہو
 اردو، نصیح، راج۔
 بڑا کنا۔ مقابلہ بڑا اردو، نصیح، راج۔
 حال تو ہے جوں اور پیر بھالک ہے روکا
 کہیں کے خود اس کو جو ہے ٹھیک اور کلا بڑا غریب
 بڑا کنا۔ وہ شخص جس کے کان غیر معمولی طور پر بڑے
 ہوں، اردو، نصیح، راج۔
 قول فیصل۔ رت کے نیچے بڑی بولتے ہیں۔
 بڑا لگانا۔ بک بک کرنا، دیوانہ کی طرح بھنا،
 اردو، نصیح، راج۔
 بڑا بھیس۔ بڑھاپے میں کوئی ایسا کام کرنا جو مہن

محل صفت۔ تے ذکر سے پہلے پندرہ روپیہ مہینہ کہنا لیکن اگر نہ مانے تو دو روپیہ اور بڑھادینا۔

بڑھانا دینا۔ جھوٹی تریف کرنا، اپنا کام کمانے کے لیے کسی کی سی معاش ڈھٹا کرنا جس کا وہ اہل نہ ہو اور دیکھو، تحصیل اور ستال۔

وہ جھیکا جو دیکھی مرے دل کی حالت بڑھاوا دیا اپنے ستاتی کو کہ

بڑھانا ہونا، ترقی کرنا، زیادتی پر ہونا، اردو، نصیح، راج۔

محل صفت۔ آج کل ان کا غصہ بہت بڑھا ہوا ہے۔ بڑھ بڑھ کے بائیں کرنا، چرب زبانی کرنا، اردو، محاورہ، نصیح، راج۔

بڑھ بڑھ کے بولنا، تکبر آمیز باتیں کرنا، اپنی ذات پر اس حد کا فخر کرنا کہ سینے والے کو ناگوار ہو۔ اردو، محاورہ، نصیح، راج۔

بڑھ بڑھ کے بولتے ہیں سب جاٹ اعظا حضرت کی خیر بھی ہو منبر کی خیر بھی قول فیصل۔ اہیں منوں میں بڑھ بڑھ کے کہنا بھی بولتے ہیں۔

شب جبرائیل سے کہتی ہو تمھاری زلف بڑھ بڑھ کے کہ عمر خضر ہوں، محل اہل ہوں مر فاضل ہوں

بڑھتی تھیں فاضل، فاضلہ، اردو، دہلی کی زبان کوئے سخاک میں بیخون چلا ہے دیکھو گھر سے یہ، انخ بھی کبخت مگر بڑھتی ہو

قول فیصل۔ زائد کے معنی میں زیادہ بولتے ہیں جیسے وہ کا نام کو چاہیے کہ اگر بڑھتی نہ توئے تو کم بھی نہ توئے دعا کے طور پر، ترقی اور برکت کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے، مالک آپ کی بڑھتی رکھے، لیکن یہ صرف بالکل غیر نصیح ہے۔

بڑھتی بڑھتی ہر رفتہ رفتہ ترقی کرتے کرتے اردو، نصیح، راج۔

بڑھتی بڑھتی آتش خسار لو دینے لگے رفتہ رفتہ کان کے موقی شرار سے ہوئے نقش

بڑھتی دولت۔ روز افزوں دولت، بھانڈا بڑھتی پڑھتے، اردو، نصیح، راج۔

دور ساتی میں جو مہمان کی بڑھتی دولت منجھ بڑھتا ہے جو پیر حواں ہوتا ہے

بڑھتی کا پیرا۔ سب کے دن بہتری کا زمانہ، اردو، محاورہ، اندک، دہلی کی زبان، (نور اللغات)

بڑھتی مٹانا۔ کسی کے لیے ترقی چاہنا، کسی کے فلاح و سب کو دعا کرنا، اردو، محاورہ، غیر نصیح، راج۔

وہ عاشق میں کہ سولی پر بھی گھسیٹے روز گاہیں گراے سسر و قامت ہم تری بڑھتی تھیں شاہ

بڑھ جانا، بسبقت لیجانا، اردو، محاورہ، نصیح، راج۔ محل صفت۔ دوسری جگہ غفیم کے بعد امر گیہ سافیں میں بھی یورپ کے اکثر ملک سے بڑھ گیا ہو۔

بڑھ جانا، آگے نکل جانا، اردو، محاورہ، نصیح، راج۔ ج بڑھنے سے سیرے ساتھی بھوکو تنہا چھوڑ کر قتل

بڑھ جانا، اعلیٰ عزت یا مرتبے میں ترقی ہو جانا، بڑا آدمی ہو جانا، اردو، محاورہ، نصیح، راج۔

محل صفت۔ ہمیں تھکتی ایسی میں کہ ان سے آدمی بہت جلد بڑھ جاتا ہے۔

بڑھ جانا، تھکاؤ ہو جانا، نکل جانا، اردو، محاورہ، نصیح، راج۔

محل صفت۔ مذاق میں تم اپنی حد سے بڑھ جاتے ہو یہ بات ہمیں دقت کچھ کھل جاتی ہو۔

بڑھ جانا، طوالت دانت ہو جانا، اردو، محاورہ، نصیح، راج۔

ع گفتگو بڑھ گئی باقی نہ رہا بات کا لطف سحر بڑھ جانا، روشنی گل ہو جانا، روشنی بکھ جانا، اردو، محاورہ، نصیح، راج۔

خدا عاقل ہے تیرا بار نے برکت کی اہل بڑھی جاتی ہیں تمہیں لوگ اچھے جانتے ہیں شر

قی فیصل اس کا صرف چہرہ رخ کے ساتھ دجراغ بڑھ جانا، زیادہ ہو۔

بڑھ جانا، زیادہ ہو جانا، اردو، نصیح، راج۔ محل صفت۔ علم وہ دولت ہو کہ صرف کرنے سے ابد بڑھ جاتی ہے۔

بڑھ جانا، بڑھ جانا، اردو، محاورہ، نصیح، راج۔ محل صفت۔ جاڑ میں ان کی دکان شام ہی سے بڑھ جاتی ہے۔

قول فیصل۔ اما بڑا ہندو جانے کے لیے یہ صرف محض ہے جیسے آج تو امام باڑہ بڑھ گیا اب آپ

محل آگے چلے باڑہ لیجئے گا۔ بڑھ چڑھ کے ہونا، بہتر و برتر ہونا، افضل و اعلیٰ ہونا، اردو، محاورہ، نصیح، راج۔

چڑھ کے نکلنے کی یہ چوٹی سے یکساں سہرا لٹ جاتا ہے بھی بڑھ چڑھ کے یہ پیارا پھر

بڑھ چلنا، اعلیٰ حد سے تھکاؤ ہو جانا، اردو، محاورہ، نصیح، راج۔ محل صفت۔ اب آپ بہت بڑھ چلے ہیں۔ مذاق میں باب

دادا ملک پہنچ جاتے ہیں، یہ بات کھد کر لیتے ہیں۔ بڑھ چلنا، بڑھ چلنا، آگے نکل جانا، اردو، محاورہ، نصیح، راج۔

بڑھ چلے، اے پائے جنوں رشت جنوں میں لیا منزوں قافلہ رنگ و رواں دور سے

بڑھ چلنا، تھوڑا بہت بڑھنا، ابتدائی ترقی کی حالت میں ہونا، اردو، محاورہ، نصیح، راج۔

جدِ حجت کے وہ آئے تو ملاقات ہوئی
 مختصر قصہ ہوا آج بڑی بات ہوئی
 بڑے باپ کا بیٹا :- معزز شخص کا بیٹا، ارادہ
 صریح، غیر متوجہ، راجہ۔

اور اس میں بھی تو اسم ہے آپ کا
یہ بیٹا ہے حضرت بڑے باپ کا
بڑے بچا رہے :- ایک فقرہ جو مخاطب کے لیے
فخر و استغناء کرتے ہیں - اور وہ خود توں کی زبان سے
قول فیصل - عہدہ کے لیے بڑی بچاری کہتے ہیں جیسے
ماتر نے کہا میں تو ج کسی کو کسی سے ابھارتا ہوں ہر جیسا
تم کو تیرا کہو - اگر ایسا ہی دل چاہتا ہے تو اس کو بلا بھیجو
مزا دار نے کہا - ۵۱۲ - بڑی بچاری بلانے والی ایسا
ہی جانا تھا تو کل اس کو بلا کر چوڑیاں پہنوائی ہوتیں
(مرآة السعدی)

بڑے برتن کی کھرچن بھی بہت ہے
 بڑے آدمی کی ادنیٰ توجہ بھی خسرو میا آدمی کی حاجت
 بردائی کے لیے کافی ہو اردو نثر تبیل الاستمال۔

بڑی بڑائی :- جس سے زیادہ زیادہ سے زیادہ ،
اردو صرف ، محذوفوں کی زبان ۔

محل صخرہ بڑی بڑائی آب پچاس روپیہ تنخواہ دیں
لیکن اسی تنخواہ پر چوبیس گھنٹے لاکر ہرگز نہیں لگا۔

تڑے تڑے ۱۔ گرامی ہشتاد و سہ روٹ اور
نصیح راج۔

بڑے بڑے صنوں کے جگاڑنے والے۔
 کھڑے کھڑے درخشاں کھاڑنے والے عشق
 بڑے بڑے بے جا میں گدھیا کے کتنی تھا
 اس محل پر بوسہ ہے جبکہ کام میں ماحبان عقل و دھرم شاہ
 ہوں اور کوئی محول آدمی اس میں ملے اور دھول غیر نفع ملک
 نول فیصل..... گدھیا پوچھے کتنا پانی بھی پوچھے

بے بول کا سر نیچا - غرور اور شیخی کا نتیجہ
خفت اور ذلت ہے، اردو دل، فصیح، راج۔

دیکھ کے آئینہ اونچی تری گردن نہ ہوئی
سج کہا ہے کہ پرے بولی کا سر نہ چاہے

بڑی بی بی: تعیناً بڑھئی عورت۔ اچھو صبح و راج
 بڑی بی بی آپ کو کیا ہو گیا ہے
 ہرن پر لادی جاتی ہو کہیں گھاس
 اکبر الہ آبادی

بڑی تباہی تھی جیوی بی سجان شہزب کوئی کم عمر
لاحد کو لب بیکسی بڑی عمری صورت بڑھ کر برتو کچھ بیدار شہزادہ کوئی
موت لکھتے۔ یہ درج افزا سے ہوا بڑھ کر نکلیں بڑی عمر تو بڑی لکھتے۔

ٹری سپاری :- فق کا مرض، اردو، عورتوں کی زبان
 سے آئے گا آدمی :- جاتا تھا روضہ النساء، اردو، قصیدہ
 فصلِ شمع :- وہ بڑے پائے کا آدمی ہے۔ خاص کر
 مکالمہ میں اس کا بڑا اثر ہے۔

بڑی پیر سچ کا آدمی :- منتر ابی خوف آدمی کی نسبت
دیتے ہیں۔ اردو کا مادہ اخروہ کی زبان۔

پیر: سید کبر اول بیائے مراد (فوت العظمیٰ)
شیخ عبد القادر عیلامی (بعد از) کاظمی خطاب است: میرا
طریق: حضرت: یا خضر ہے، اسم غنی: ارادہ: فصیح: راجح

کچھ بھی نکلی نہ تیرے غنہ کے آگے
سمجھے تھے کوئی بڑی چیز قیامت ہوگی

برای چیز: قیمتی چیز: بیش قیمت چیز: ارفع: فصیح: راجح

نہایت پروردگار تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

پھر بڑی چیز کی قسم کھا کر
کہا میں اسے دے دیا یہ لوگ اگر

بڑے حضرت سربراہ جہاں آہنات شریار اور جہاں لک
آدی کی نسبت کہتے ہیں اور دوسرے فقہاء راج

بنت حبیب کو مدلی میں لائے جناب شیخ
 ارشد میں قبیلہ ہو، رشتہ حضرت مجدد

بڑے حضرت سیدنا حضرت ام حبیبہ کی ذات کی طرف
انتہاء ہے۔ اردو شیعہ حضرات کی زبان۔

عمل میں۔ آج کل بڑے حضرات کے دوجھے پر سونا چڑھایا جا رہا ہے۔

قول فیصل: شیعہ حضرات حضرت امام حسینؑ کو پڑے
حضرت ادر حضرت عائشہؓ کو جھوٹے حضرت محمدیؑ کہتے ہیں۔

بہارِ خیر ہو گئی :- بہت بہتر ہوا، بہت اچھا
ہوا۔ ادویہ اور فصیح و راسخ۔

ہمیں رگے مدد و رشاک سے
بڑی خیر اسے فتنہ گر ادھنی

فقیر فیصل مکس اتفاق نقصان سے تھوڑا سا بچ جانے لے مل رہی ہو جتنے جس جیسے بڑی خبر ہو گی کہ مراد میں

ن کاران جب گرائو کوئی آدمی اس کے اندر موجود نہ تھا
ایک شخص نے کہا کہ اس کے اندر موجود نہ تھا

را۔ اردو محاورہ، فحش، راسخ۔

جو قلعی میں جتنا خطر قری

کتابخانه عمومی

تقاضی بھی شخص کو دے دے مل گا آدمی

بات دوری بات ہر دو کی بات اور راجہ
بات اور دھارہ بفتح کراچ۔

بڑی روٹی :- قرآن شریف ، اردو ، عورتوں کی زبان
فصلیہ استعمال ۔

غلط بالکل چڑھاتی ہے بڑی روٹی تو بڑو کو
فصلیت کیا ہے کہ وہ دیکھ کر وہ دل ہی آ کر
قول فیصل :- بڑی روٹی ، اٹھانا ، غلط اٹھانے معنی
میں عورتیں بولتی ہیں لیکن اقبیل استعمال ہے ۔

تو بڑی روٹی بھی اگرچہ اٹھانے
ستیا نامس موجو باد و آسے شوق
بڑی شادی ، بخت کی تقریب ، مسافری ، اردو ،
عورتوں کی زبان ۔

بڑی بھر :- صبح صادق ، اردو ، حضرت ، اہل سنت حضرت
کی زبان ۔

کہانی میں راستہ میری اردو حضرت
بڑی خبر سے دن تو ڈھل جائے گا
بڑے کام آتا :- بہت اقداریت ہونا مصیبت میں
اڑے آنا ، اردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

اٹ نہ کی جڑ اٹھا کر جڑاں سے ہم نے
اگلی رحم انھیں مسر بڑے کام آیا
بڑے کھجائی میں تلے جاتے ہیں :- آیت فصرہ
بڑے آدمیوں سے نفرت اور حقارت ، اٹا کر کرنے کے
عمل پر بولتے ہیں ۔ (اردو ، عوام کی زبان ۔

بڑی گول کا رو پیڑا :- کھکھو کا چورے دلدرد
اردو ، ہنردک ۔

بڑے گھر پر بڑے پتھر ڈھکڑھو مرے :- اونچے خانہ
میں ہمیشہ بھینس اٹھاتی پڑتی ہیں ۔ اونچے خاندان میں
یاد ہونے سے بھی بھینسوں کا سامنا ہوتا ہے ۔ اردو ، شہل
دوروں کی زبان ۔ (ذرا غفات)

قول فیصل بھنڈ میں نہیں بولتے ۔
بڑے لوگ بڑے آدمی ذہیزت آدمی ، اردو ۔

فصیح ۔ رائج ۔

بھل جھٹا :- اپنے بھائی کی نہ کہو وہ بڑے لوگ ہیں ہم
ایسے غریبوں سے کیوں ملنے گئے ۔

قول فیصل :- زیادہ آدمیوں کے لئے بھی بولتے ہیں اردو
ایک آدمی کے لئے بھی بولتے ہیں ۔

بڑی مایس :- ایک دو اسکا نام کرمانج ، اردو
البا ، اردو اساندول کی اصطلاح ۔

بڑے مرشد :- طنز آہستہ سانسے اور چالاک کی
کی نسبت کہتے ہیں ۔ اردو ، قلیل استعمال ۔

وہ کڑا کرچے ہیں یکا سے سے حضرت زاہد
بڑے مرشد ہیں انھوں نے تھانا اگھو یا رہیں
بڑے مرنے سے :- بہت آرام سے بہت اطمینان سے

اردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج ۔
بھل جھٹا :- اب ریل کے ڈبے آتے بڑے بند گئے ہیں

کہ ایک ایک ڈبے میں بڑے مرنے سے پچاس سا فریو
سکے ہیں ۔

قول فیصل :- بڑے مرنے کی :- بھی بڑے لطف کی ہے
معنوں میں بولتے ہیں ۔

بڑے مرنے کی شب و صبح لگی ہوگی
وہ ہفتے ہوں گے جہاں کو کوستی ہوگی
بڑے جہاں :- کس بڑے آدمی کو تنہا کہتے ہیں

اردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج ۔
بھل جھٹا :- بڑے میاں ذرا کتا رکھت باد ہو رہا ہے ۔

بڑے میاں سو بڑے میاں چھوٹے میاں
بنی ان اللہ :- ایسے محل پر بولتے ہیں جب کسی
گھر کے چھوٹے بڑے بری میں کیا ہوں بکر بھڑے بڑے

سے بھی بڑے مرنے ہوں ۔ اردو ، قلیل استعمال ۔
بھل جھٹا :- ایک نابکار کو دیکھو ماش کے لئے کھرج
انبھاری رہتا ہے دوسرا ناہنجار تیرا لائق بڑے میاں ہے

میاں چھوٹے میاں تو سبحان اللہ (تو بڑا مخرج)
بڑی ناک الے :- بڑے ذہیزت ، بڑے ذہیزت اردو
محاورہ عورتوں کی زبان ۔

میاں چھوٹے میاں تو سبحان اللہ (تو بڑا مخرج)
بڑی ناک الے :- بڑے ذہیزت ، بڑے ذہیزت اردو
محاورہ عورتوں کی زبان ۔

بھل جھٹا :- آپ ایسے ہی بڑے ناک داسے ہیں تو میرا
روپیہ ابھی دیکھیے

قول فیصل :- ایسے شخص کے لئے طنز بولتے ہیں جو کسی کی
بات کی برداشت نہ رکھتا ہوں ۔ انہیں معنوں میں بڑے

ناک دار بھی بولتے ہیں ۔
بڑے وہ :- جب کسی شخص سے کڑی بیجا تکلیف یا نقصان

پہنچ جائے اور اس شخص کی شان میں بڑے الفاظ
استعمال کرنا مصلحت نہ ہو تو کہتے ہیں ۔ اردو ، محاورہ
غیر فصیح ۔ رائج ۔

بھل جھٹا :- آپ بھی بڑے وہ ہیں بچوں کو یہاں لے
ہیں کے وہ روئے گئے ہیں ۔

بڑے بڑا :- بکری ، غاری ، اندک ، روز ، فصیح ، رائج
بڑا :- ایک پر نو کا نام ، اردو ، ذکرہ رائج ۔

کیا بکوڑی بھڑی کیا بڑے
قمری دقیر بڑے اور اٹھے

قول فیصل :- مندی میں اسکا لفظ بڑا بڑا بڑا
استعمال ہے ۔

بڑا خوش :- مجازاً انھیں بے کچے بوجھے ، گردن
ہا دینے والا ، لمبے میں اس لفظ والا ، غاری ، ترکیب

فصلیہ استعمال ۔
بڑی پھرتی تھی کھرتی تھی اک لڑی جود افطی

بڑا خوش بنا کے اپنی صورت خاکساری میں
قول فیصل :- مشہور ہے کہ خوش ناٹے ایک شخص نے
بوعمر بن مرفہ خویش استاد کامل گزرا ہے زمانہ طویل میں

ایک بکرا بلا تھا جس کو اپنے سبق کا سبب بھی بکرا
تھا جب تک کہ اگر دن نہ ملا دیتا بول رہا تھا خوش

برابر سمجھا تا رہا۔ عربی کے بعد کمرے کو ذبح کیا تو دیکھا
کہ اس کا دماغ خالی ہو گیا تھا اور بھیجا باقی نہیں تھا
بزرگوار۔ بازار کا مخف۔ اردو، خیر فصیح، راج۔
بزرگوار۔ کپڑا بچنے والا، فارسی، مذکر، فصیح، راج
بعد سرے کے ملا دو گز، گفن، دو گز، زمیں
یہ عنایت گو دکن کی وہ میاں بزرگ، غریب
قول فیصل۔ کثرت استعمال سے امیاد وہ بھی کہا جاتا
ہے عوام بغیر تشدید بزرگ اور چھوٹا بھائی بولتے
ہیں جو غلط ہے۔ کپڑا فروخت کرنے کا چینیہ کرنے کو
بزرگوار کہتے ہیں۔
بزرگوار۔ کپڑا فروخت کرنے کا بازار۔ اردو، مذکر
فصیح، راج۔
قول فیصل۔ اس کا اطلاق عام طور پر آخر میں
کے ساتھ بزرگوار (راج) ہے۔ عورتیں اور عوام
بھائی بولتے ہیں جو غلط ہے۔
بزرگوار۔ ڈروپک، بودا، کم محبت، کم حوصلہ، اردو
صفت، فصیح، راج۔
قول فیصل۔ بظاہر فارسی مرکب معلوم ہوتا ہے
لیکن چونکہ اس فارسی نے استعمال نہیں کیا تو اسلئے
اردو کے حکم میں ہے۔ فارسی میں ان معنوں میں
بزرگوار بولتے ہیں۔
بزرگوار۔ بزرگوار، ڈروپک، کم محبت، اردو صفت
مذکر، فصیح، راج۔
ع سن کو صدائے شیر کا ارادہ بزرگوار، انیس
بزرگوار۔ بودا، کم محبت، اردو، ہفت، فصیح، مذکر
بزرگوار پسند نہیں ہم کو اسے غریب
ہر قافیہ کے بعد کہیں بابا بار۔ میں۔ غریب
بزرگوار۔ نوشیروان عادل کے وزیر اعظم
کا نام فارسی۔

قول فیصل۔ عربی میں بزرگوار، فارسی دونوں
نے ج کو ج سے بدل کر مغرب کر لیا۔
بزرگوار۔ اسبول۔ فارسی
شب بھل رہاں میں جو داروہا زائد، دندونے لپٹ کر
ڈال دیا اس کی رگ بزرگوار اور بچنے کی گت
قول فیصل۔ اس سے اطلاق کے ساتھ بزرگوار
بزرگوار۔ بزرگوار، گھر کا بڑا، رشتے میں بڑا، من
رہیدہ، غلام میرہ، فارسی، فصیح، راج۔
قول فیصل۔ عیبی، مغرب، اردو، غلام مخف کے لیے
مغرب بولتے ہیں۔
واعظ کو تم تو دیکھتے ہی نہیں پڑے اسیر
باقی تو ان بزرگوار کی تم نے سنی نہیں
بزرگوار۔ بزرگوار کی جمع، فارسی، فصیح، راج۔
قول فیصل۔ اردو میں تنہا مستقل نہیں۔ دوسرے
الفاظ کے ساتھ ملا کر بولا جاتا ہے۔
بزرگوار، دین، مقتدا، پیشوا، دینی معاملات
میں رہنمائی کرنے والے، فارسی ترکیب، فصیح، راج۔
بزرگوار۔ بزرگوار کی طرح، بزرگوں کی وضع کا
فارسی صفت، فصیح، راج۔
قول فیصل۔ تنہا استعمال نہیں ہوتا۔ فارسی یا اردو
ترکیب کے ساتھ دوسرے الفاظ سے مل کر بولا جاتا ہے
جیسے الطاف بزرگوار یا بزرگوار، شفقت و محبت وغیرہ
بزرگوار خاندان، خاندان کا بڑا بزرگوار، فارسی
فصیح، راج۔
بزرگوار داشت۔ خاطر، ارادے، خدمت گزار، اردو
کسی کی بزرگی کا کافور دیاں، غصہ، مراتب، فارسی
ترکیب، اردو صرف، فصیح، راج۔
قول فیصل۔ مغرب برعکس معنوں میں بھی بولتے
ہیں۔

شیخ صاحب جو مکیدے پر گئے
خوب ان کی بزرگوار داشت ہوئی
بزرگوار۔ بزرگوار، قابل، فصیح، فارسی، راج
من کو غرض یہ ایک صبا سے میں یوں کہا
میں کون تم بتاؤ مجھے وہ بزرگوار
بزرگوار۔ بزرگوار، بزرگوار، غلط، فارسی، فصیح، راج۔
بزرگوار کو میں جس سے تیری
مرد نہیں بد وقت سے تیری
بزرگوار عقل است نہ بہ سال، سائنس صاحب
عقل ہونے کی وجہ سے قابل تعلیم ہوتا ہے نہ کہ زیادہ سن
کی وجہ سے، فارسی، عقل، تعلیم یافتہ، عقل کی زبان۔
قول فیصل۔ کامل، ستر، یہ جو بزرگوار عقل است
بہ سال، تو بخیر بد وقت نہ بہ سال۔
بزرگوار، بزرگوار، بزرگوار، بزرگوار، بزرگوار، ترکیب
اردو صرف، تعلیم یافتہ، عقل کی زبان۔
پھر بڑے آگے میاں سے دوش کے اراں میں
گھس پڑے یہ ایک بزرگوار، بزرگوار، بزرگوار، غریب
بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم
کی نشست، فارسی، فصیح، راج۔
داں وہ غرور بزرگوار، بزرگوار، بزرگوار، بزرگوار، بزرگوار
راہ میں ہم ہمیں کہاں بزم میں وہ بزرگوار، بزرگوار، بزرگوار
قول فیصل۔ بزم آراستہ کرنا اور آراستہ ہونا بھی
بولتے ہیں۔
بزم آراستہ بزرگوار، بزرگوار، بزرگوار، بزرگوار، بزرگوار
ہم بھی بزم کی طرح بزم میں آئیں
بزم آراستہ بزرگوار، بزرگوار، بزرگوار، بزرگوار، بزرگوار
فصیح، راج۔
مادی بستی میں ہی اک دور کی تصویر تھی
بزم آراستہ بزرگوار، بزرگوار، بزرگوار، بزرگوار، بزرگوار

بزم سخن :- شر و سخن کی محفل شر کی محفل
فارسی ترکیب فصیح و راجح

خامہ میرا کہ وہ جو بار بار بزم سخن
شاہ کی درج میں یوں نہ سرسبز تھا

بزم سماع :- نایاب گانے کی صحبت حال قاتل کی
محفل فارسی ترکیب تخیل الاستمال

پھر کہاں لطف چرخاں پھر کہاں بزم سماع
نہد کا جنگل بنا جب بوستان لکھنؤ

بزم عاظم :- دنیا، جان، کائنات، فارسی ترکیب
فصیح و راجح

بڑے ناز و نعم سے بزم عالم میں قدم رکھا
اچلے نئے سنیں مانی تھانے کو دھیلیا کی طباہی

بزم غم :- غم و حزن کی محفل فارسی ترکیب شیون کی اصطلاح
محفل میلاد اور بزم حزن و ادونوں پر

بزم عیش :- خوشی کی محفل فارسی ترکیب فصیح و راجح
عزت بزم عیش مستوق ستم سچا و بھی

اور کبھی زیب ہزار عاشق ناشاد بھی
قتل فیصل :- بزم عشرت اور بزم سترت بھی نہیں محفل

میں بولتے ہیں
بزم گرم ہونا :- محفل میں چل چل ہونا اور محاورہ

تخیل الاستمال

اسے داغ بزم اپنی سخن گرم ہو گئی
گرمی ترے کلام میں بھی انتہائی ہو

قول فیصل :- گرم ہونا، صحبت کے ساتھ صحبت
گرم ہونا، زیادہ بولتے ہیں

بزم ماقہ :- بزم محفل غم، فارسی ترکیب فصیح و راجح
بزم ماقہ کسی کی سوتی ہے

دوست بزم پر تو کھر ہو چل پھر
امیر

بزم نشاط :- خوشی کی محفل، نایاب گانے کی محفل
فارسی ترکیب فصیح و راجح

اڑ چلی ہے ترے آنے سے عجب بزم نشاط
شمع کا شعلہ جو شہر مرغ زرین بال کا

قول فیصل :- خاص طور سے امرا کی اس محفل کیلئے
مستعمل ہو جس میں نایاب گانا ہو

بزن :- قتل کا حکم قتل عام کا حکم فارسی تخیل الاستمال
محفل شہ - نادر شاہ کے ایک بزن کے حکم سے دہلی

میں تین دن تک خون برسا رہا
بزن بولنا :- قتل عام کا حکم دینا اور حضرت

فصیح و راجح

مریخ مثل اہل سخن بولنے لگا
اعداد دیں گے حق میں تیرے بولنے کا

قول فیصل :- کسی کو اچھی طرح زد و کوب کرنے کے
معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے ہمارے مدرسے کے

مولوی صاحب ایسے سخت ہیں کہ ادھر کوئی (کاہنق
بھولا ادھر انھوں نے بزن بولی

بزنش :- تجارت، کاروبار، انگریزی، راجح
محفل شہ - ان کا ارادہ ہے کہ ملازمت سے نشن

پانے کے بعد وہ کوئی چھوٹا موٹا بزن شروع
کر دیں گے

قول فیصل :- بعض لوگ بزن بھی بولتے ہیں تجارت
میشہ آدمی کے لیے "بزن مین" بولتے ہیں

بزن کرنا :- قتل عام کرنا اور محاورہ تخیل الاستمال
کیا ہے گوروں نے جس دن لکھنؤ میں بزن

ہر ایک ہو گیا آسیب سے مکان خواب جاں
بس اوقات، قوت، زور، اور وہ فصیح و راجح

ع حکم خدا میں ہیں جو نہ مانا نہ باپکا
بس دیکھی کام سے روکنے کے محل پر اللہ و فصیح و راجح

کافی ہے اس قدر بیان بس
بس اسے ہی طبع نکتہ دال بس

بس :- کافی، فارسی فصیح و راجح
محفل صرف - اشرف باقی ہوس

بس :- یہ راجح کلام کے لیے زائد اور فصیح و راجح
شہر دالوں کا ساتھ دلا تھا

ب دریا میں ایک سیلا تھا
بس :- ایک قسم کا بڑا اونٹ جو سواری کے کام میں

آتا ہو، انگریزی، ٹونٹ، راجح
محفل شہ - سنا ہو کہ لکھنؤ میں کارپوریشن بن جانے کے

بعد سب سرکاری بس کا پویشن کی ہوجائیں گی
بس :- عیب، نقص، منہدی، مذکر

بس :- نہر، منہدی، مذکر، غیر فصیح و راجح
بس :- اکثر فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

محفل شہ :- پولیس کی نوکری میں بسا یا ہوتا ہو کہ ضرورت پر بھی
قول فیصل :- بسا اوقات، اکثر اوقات کے معنی میں بولتے ہیں

بسنا دینا :- بات پر جانے پر کسی کے سامنے روپیہ رکھ
دینا، اور محاورہ، حوام کی زبان

محفل شہ :- بڑے کھرے ہو تو ہلا روپیہ میں بسا رو
بسار :- ادھار لیا ہوا بیج جو فصل کی تیاری پر ادھار

کیا جائے، منہدی، کاشتکاروں کی اصطلاح
بسٹا :- بکھونا، خرش، عربی، ہونٹ، فصیح و راجح

یاں نفس کرتا تھا روشن شمع خرش بخودی
جلوہ گل دال بسا و صحبت احباب تھا غالب

بسٹا :- بکھونا، بکھینے کا کھڑا جس میں خانے بنے ہوتے
ہیں اور جس پر ہرے رکھ کر کھینے ہیں عسری

تخیل الاستمال
شوق شطرنج کا نہ کچھ پوچھو

انداز دال بسٹا بھی ہے
تعلیم

قول فیصل۔ چرسکی گوشت جس کپڑے پر رکھ کے کھیلے
ہی اس کو بھی کہتے ہیں۔

بساط بیت حقیقت ہستی، اوقات، اردو، فصیح، رائج۔

کوہ گراں اٹھائے میں الفت میں کاٹنے
سچ ہے کہ کیا بساط بھلا کو گمن کی ہے

قول فیصل۔ بساط سے بہرہ و حقیقت اور اوقات
سے زیادہ ہونے کے معنی میں، ہوتے ہیں جیسے۔ کسی کپڑے
آبی سے ملاقات پیدا تو کر سکتا ہوں لیکن اس کا بنانا
میری بساط سے باہر ہو۔

حقیقت اور وعدہ دے باہر ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں
باز آئیں گے نہ بازی میں دنشاد سے

باہر میں اس جوئے میں ہم اپنی بساط سے
کسی آدمی یا کسی بات کو کم حقیقت سمجھنے کے معنی پر بساط
کہا ہے۔ بولتے ہیں۔

برا کویم ہے زاد وہ بخشن ہی دے گا
بساط کیا ہے ہم ایسے گناہ کاروں کی آبر
بساط میں ہونا، امکان یا اختیار میں ہونے کے معنوں
میں بولتے تھے جواب ستر و کج ہو۔

ہم بھی جس کی طرح تو اس قافلے کے ساتھ
نالے جو کہ بساط میں تھے سو سنا چلے

بساط خانہ: کھانے پینے کے علاوہ فرخت جویرائی
و دیگر ضروریات زندگی کی چیزوں کے لیے بولتے ہیں اور
صرف، فصیح، رائج۔

محل نشہ۔ سامنے والی بساط خانے کی دکان سے
بچے ایک جوڑی قراب، ایک صابن کی جی اور ایک
دانتوں کا برش لادو۔

قول فیصل۔ بساط خانے کا سامان پیری میں یا غیر متعلق
جگہ پر رکھ کے بیچنے کے لیے بساط خانہ لگانا بولتے ہیں

جیسے وہ بیٹے سے وہ نسا میں بساط خانہ لگا رہی ہیں۔
مختلف قسم کی چیزیں بے قرینہ ٹپڑی ہونے پر مجازاً آدمی
کہتے ہیں کہ یہ کیا بساط خانہ چھو رکھا ہے۔

بساطی۔ بساط خانہ کا سامان بیچنے والا، اردو، فصیح، رائج۔
بساطی۔ بشل، طرح، مانند، شاہ فارسی فصیح رائج۔

خوشبو سے بس گیا تھا بیا باں زبان باغ
سبزے میں پھول ہوتے ہیں کثر بیان باغ

قول فیصل۔ دوسرے الفاظ کی طرح ترکیب و گجروں کے ساتھ
بسانا۔ آباد کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

محل نشہ۔ نیا شہر بنانے میں بادشاہوں کو بھی مشورہ
ہوتی ہیں۔

قول فیصل۔ کسی کو کسی جگہ بھرنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔
بیسے۔ ان دوکانوں میں کرایہ دار بساط و قوگی کی بادی ہوگا

بسانا بیت مسطر کرنا، اردو، فصیح، رائج۔
ساتھ اپنے لے کے سوا گھبرانے محبوب کو

جسم کے جائے کو پھولوں میں بیا باں تھر
بساوٹ۔ بہک خوشبو، ہندی، سوت، ستر و کج۔

ہم نے جو یار میں دیکھی ہے بساوٹ شب و صبح
کری دو لہانہ یہ دیکھ گاہ لہن میں خوشبو

بسا ہند۔ سڑی ہوئی چیز کی می بو، پھل کی سی بو
اردو، فصیح، رائج۔

محل نشہ۔ برساتی پانی سے کپڑے جھگ جھگ سے،
ان میں باندھنے لگتی ہے۔

قول فیصل۔ وہی میں باندھ بولتے ہیں جس چیز میں باندھنے
اکبر اگر نہ کرے۔ تو باندھ لادو اگر موت ہے تو باندھی کہتے

میں لیکن لکھنؤ میں باندھ لادو باندھی ہی بولتے ہیں۔
بستبب۔ سبب سے، وجہ سے، فارسی، فصیح، رائج۔

محل نشہ۔ سبب و سبب نہ ہونے کے معنوں میں اپنا سفر
کوئی کر دیا۔

بس بس۔ ایک فقرہ ہو کسی کو کسی بات یا کام سے
روکنے کے معنی پر کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

لغزہ کیا غلی کے نو اسوں نے یک یک
بس بس نے یادہ منہ سے نہایت بیات کب

بس بونا۔ کسی کے سامنے کسی کی ایسی برائی کرنا جس
سے اس کو سخت نقصان پہنچے یا اندیشہ ہو۔ اردو، محاورہ

بھرتوں کی زبان۔
بھر تو بل کھا کے سانپ ہی گویا

جاکے راجہ کے آگے بس بویا
بس بھر۔ زہر لیا، مجازاً کہنے و، خادی، اردو

بھرتوں کی زبان۔
دیکھو تو یہ چکی مری کیسی ہے کیا بس کی بھری

بس بر گئی انے و دا اتی ٹپی مکی بھری
بس بھگتو بھی۔ ایسے نل پر بولتے ہیں جہاں کسی کی بات

قابل قبول نہ ہو اور دلوں کو زلزلے۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج
خواب میں دیکھ دیا خلد کو ہم نے داغ

اجی بس مچھو بھی واں لطف بشر کہ بھی نہیں
قول فیصل۔ کھنڈ میں زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں۔

بست۔ بیس (عیشہ) فارسی گنتی کا ہندوسیم
یا فطرت کی زبان۔

بتار۔ تفصیل، تشریح بیان، ہندی، ستر و کج
کرے بے فخر بست اوج پر تلک شامل

رضا جو ہو تو کروں تیرے روم کا بتار
قول فیصل۔ بادی اور کثرت کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

بے خون مگر گہ اشک گاہے تخت دل یارو
کونے بھی کہیں دیکھا ہے بتار روئے کا سوتا

بتان۔ رلیو تان کا عرب، پھل کا باغ، گوار
گلشن، عربی، فصیح، رائج۔

بست در بست کا لغو نیر۔ ایک قسم کا شتر جو علم

کی دوا سے آج بستہ اجابت ہوئی ہے۔
 قول فیصل۔ پارے کے لیے بستہ ہونا اور بستہ کرنا
 خاص طور سے مستعمل ہے۔
 بستہ بستہ (شگفتہ کی ضد) افسردہ، بکھرا ہوا، تاری
 قلسیل الاستعمال۔
 کیا چیز ہے عبارت نگین میں شرح شوق۔
 خطا کی طرح طبیعت بستہ اگر کھلے آتش
 بستہ بستہ درواں کی قدم رکھا ہوا تھا ہوا،
 فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 ع زور کم علیا جو آستہ میں پیر کا قدر
 بستہ بستہ آباؤ جگہ رگاؤں قصبہ آبادی اور
 رشتہ فصیح راج۔
 یوں ہی گر روتا ہا غائب تو اسے مل جاتا
 دیکھنا ان بستیوں کو تم کہ دیوار ہو گئیں غائب
 قول فیصل۔ اس کا صفت بنا، بنانا، اجسٹونا
 اجارنا، دیرانی ہونا وغیرہ کے ساتھ ہے۔
 بس جانا۔ خوشبو سے مسطر ہونا اور خوشبو راج
 گلیاں تمام جسم کی خوشبو سے بس گئیں
 بس کرانے بھولوں کی گلیاں بکس گئیں امین
 بس چلنا۔ قابو ہونا، اختیار ہونا اور فصیح راج
 نیچے جان کس طرح تیری ادا سے
 تنہا پر کہیں بس چلا ہے کسی کا
 بسرام کرنا۔ قیام کرنا، رات گزارنا اور
 مزدک۔
 دیکھنا میں جا کے رہے ہیں دیکھنا کے ہم جگہ
 رات ہو جس جاگہ ہم کو ہم نے ہمیں بسام کیا
 بسرام کرنا۔ غائب آنا اور مزدک
 کب تیرے بسام تم ایسے فسری سے
 دلہ کو تو لگا مجھے لیکن نہ لگا جاتا

بسر کرنا۔ بگز کرنا، زندگی کے دن پورے کرنا،
 اور محاورہ فصیح راج۔
 روزگاہ کی تھیں سمجھے کا نشانہ بکھر۔
 بدستگیر کے یوں کیوں دن رات بسر عشق
 قول فیصل۔ زندگی نہ اپنے کے مٹی میں بھی بولتے ہیں
 جیسے ایسے ہزار جہز مرد کے ساتھ بسر کرنا تھا اور کام تھا
 بسر و چشم سر آنکھوں سے فارسی فصیح راج۔
 محل صرف۔ میں آپ کا حکم سجالانے کے لیے بسر و چشم
 تیار ہوں۔
 بسر ہونا۔ بگز ہونا، زندگی کرنا اور فصیح راج
 برے حال سے یا بھلے حال سے
 تھیں کیا ہماری بسر ہو گئی
 بسط۔ زراعت، کٹائی، پھیلاؤ، بجانہ آبیان کی
 تفصیل، وضاحت، عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 عقبی فطرت کی گئی چویاں اس امر خاص میں
 بسط سے شکل ہو اس تحریر میں رکا بریاں غریب
 بس کا۔ قابو کا، اختیار کا اور فصیح راج
 لطف کیا آہ آساں رس کا
 لاش ہوتا اثر مرے بس کا راج
 قول فیصل۔ رشتہ کے لیے بس کی بولتے ہیں جیسے
 یہ سیر بس کی بات نہیں ہو۔
 بسکٹ۔ کھانے کی ایک شہد چیز اور فصیح راج
 روٹی کسی نے دی تو کہا اس سے بیچ جاؤ
 بسکٹ کسی نے دوسرے دھکا بولے آؤ غریب
 قول فیصل۔ انگریزی میں اس کا تلفظ بسکٹ ہو
 تلفظ بدل کر اردو میں مستعمل ہو گیا۔ اس کی خلعت
 صورتیں اور مختلف قسمیں ہوتی ہیں۔
 بس کرنا۔ کسی چیز سے آسودہ ہو کر مزید سے انکار
 کرنا اور محاورہ فصیح راج۔

بس کرنا۔ بس کرنا، ہرگز یہ خدا کے بند
 گرجا لعیوں کو خدا ساری خدائی دیتا
 بس کرنا۔ بکھرا ہوا، بکھرا ہوا، تمام کو بکھرا کر
 اور محاورہ فصیح راج۔
 محل نش۔ بس کرنا، اتنا جھوٹ نہ بولو۔
 بسکر۔ بکھرا ہوا، بکھرا ہوا، فارسی فصیح راج۔
 بسکر روکا میں نے اور سینے میں بکھر چکا ہے
 میری آہیں بکھیر چاک گر جیاں ہو گئیں غائب
 قول فیصل۔ اچھن سٹول میں از بسکہ بھی بولتے ہیں
 بس کھپنا۔ ایک زہریلے کیرے کا نام جو کرکٹ کی
 شکل کا ہوتا ہے اور مزدک۔
 ہے بیچ میں گھر ہر طرف ہے صحر
 دالان احباب ہے سڑا ہے پھیر
 درد از دہن میں زنجیر کی جا مار سیاہ
 کھیرل میں کھیرا ہے وہ بس کھیرا
 قول فیصل۔ ہندی میں بس کھیرا کہتے ہیں اور اردو
 میں کچھ کھیر زیادہ مستعمل ہے۔ بعض لوگ کچھ کھیر
 بھی کہتے ہیں۔
 بس کی بات۔ اختیار کی بات، قابو کی بات
 اور فصیح راج۔
 محل نش۔ بیدار دل بہت کم درد ہے۔ ہوائی جہاز
 پر سفر کرنا میرے بس کی بات نہیں ہو۔
 بس کی گانٹھ۔ زہریلے پڑا۔ اور محاورہ راج
 بیار حال یار کو صحت نصیب ہو
 یہ بس کی گانٹھ جب خفا ہو تو جگہ
 قول فیصل۔ مجازاً نہایت جالاک اور فساد عورت
 کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے اس کی رٹکی بھی بڑی بس کی
 گانٹھ ہے۔ اس سسرے میں ایسی رٹائی کرادی
 کہ ہینہ بھر ہو گیا اور سی نہیں ہوا۔

بسم کی گروہ :- بسم کی گمانیہ نہ ہر محرم ، اردو متردک
 تاج گمانے میں تو وہ بسم کی گروہ جو اے بت
 جس کی ہر تال پہ ہر تال بھی سم کھاتی ہو شاد
 قول فیصل :- مجازاً بہت تیز اور چالاک کے معنوں میں
 بھی بولتے تھے لیکن اب متردک ہو۔

ناچنے میں بھی یہ ہے بسم کی گروہ شاد
 نہ ہر دینے کو وہ دنیا سم و لم
 بسم اللہ کہ جب ایک شخص کوئی کام کرنا چاہتا ہو تو
 دربار شخص بھی ٹیٹھا اور کبھی بغرض حصول برکت
 یہ لفظ کہتا ہے ۔ اردو ، صرف ، موت ، اہل
 اسلام کا مخصوص صفت ۔

دیر اچھی نہیں کھانا ہے تو کھایا بسم اللہ
 استخوان ہیں مرے موجود بجا بسم اللہ
 قول فیصل :- قرآن مجید کی مکمل آیت بسم اللہ الرحمن الرحیم
 کا مخفف جو کسی کام کی ابتدا کرتے وقت خود بھی کہتے ہیں ۔
 خدا رحمت میں برکت دے سلامت رکھے ایا کو یہ
 کہ بسم اللہ کہہ کر چاک کرتا ہوں گریباں کو شہید
 بسم اللہ سزا دہیوں کے کٹی بیٹھے کے وقت
 ان سے خلوص رکھنے والے حضرات کہتے ہیں اللہ
 صرف ۔ موت ، اہل لکھنؤ کا خاص صفت ۔

بسم اللہ : ابتداء ، اردو ، صرف ، موت ، نصیب ، راج
 جو قصے کا ترے انجام ہے تیس
 وہ بسم اللہ ہے یاں داستان کی راوی
 بسم اللہ : بچے کو پڑھنے کی ابتدا ایک اسم کی صورت
 سے کرائی جاتی ہے اس رسم کو بسم اللہ کہتے ہیں اردو
 صرف ، موت ، نصیب ، راج ۔

جوا ہے عشق تازہ ابتداء آہ ہوتی ہو
 مبارک آج فضل دل کی بسم اللہ ہوتی ہو وزیر
 بسم اللہ : جب کسی کے حق کو گنتی ہو یا کوئی کرنے لگا ہو

تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا بچاؤ ۔
 اردو ، اہانت حضرات کا خاص صفت ۔

دیوان عدالت میں بخارے یا شاہ
 ہے فلم کو کیا غسل حیا ذآ اللہ
 شیشے کا جرداں طاق سے رٹے ہو پاؤں
 پھر سے نکلتی ہے مسدا بسم اللہ

بسم اللہ : جب کوئی کسی کام کی اجازت چاہتا ہو
 تو جو اب میں قیام یہ فقرہ کہتے ہیں ۔ اردو ، صرف ، نصیب ، راج
 محل صحت ۔ اگر آپ کو جلدی ہے تو بسم اللہ
 تشریف لے جائیے ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم : شروع کرتا ہوں
 میں خدا کے نام سے جو حق اور رحیم ہے ۔ عربی
 قرآن مجید کی ایک آیت ۔

قول فیصل :- اہل اسلام کسی کام کے شروع کرنے
 کے وقت برکت کی غرض سے اس آیت کو زبان پر جاری
 کرتے ہیں ۔ عربی قاعدے کے اعتبار سے اس کے شروع
 میں لفظ : اشرع دینی شروع کرتا ہوں میں (مخدوم)
 بسم اللہ کا گنبد ۔ دہاننا امن و حفاظت
 کی جگہ ، اردو ، قلیل الاستعمال ۔

طاق ابرو میں پسند طبع اک دل خواہ کے
 عمر ہوتی ہے بسر گنبد میں بسم اللہ کے
 قول فیصل :- نا تجربہ کار ہونے کے معنی میں بھی طنز سے
 بولتے ہیں جیسے وہ تو ایسے بسم اللہ کے گنبد میں پلے ہیں
 کہ دنیا کی کوئی بات جانتے ہی نہیں ۔

بسم اللہ کرنا :- مجازاً کسی کام کے شروع کرنے کو
 کہتے ہیں ۔ اردو ، محاورہ ، نصیب ، راج ۔

بسم اللہ : غلط ہونا :- جب کسی کام کی ابتدا
 ہی ہو جائے تو کہتے ہیں ۔ اردو ، محاورہ ، نصیب ، راج
 محل صحت ۔ شاعرے میں جیب پہلا شعر ہی سنت و لم

تو میں نے سمجھ لیا کہ جب بسم اللہ غلط ہوئی تو کوئی
 شعر بھی نہیں چلے گا ۔

بسم : گھٹا کی مذہبی ، فارسی ، نصیب ، راج ۔

بسم : کام کی دنیا میں سزا ملتی ہو
 ہچکیاں لینے میں بسم توڑیں ہوتی ہو

قول فیصل :- مجازاً عاشق کے معنی میں زیادہ تلی ہی
 بسم کرنا اور بسم ہونا ۔ بھی بولتے ہیں ۔

ہوئے جاتے ہیں بھروسے پہلے بسم دیکھنے والے
 خدا جانے وہ تلواریں کھے کیونکر لگاتے ہیں

گھٹا کی ہو کر یا قتل ہو کر ترسے کے معنوں میں بھی بولتے
 ہیں ۔ فارسی میں مذکور کے معنی : کھانے کے معنی میں

بھی معنی ہے لیکن ان معنوں میں اردو میں نہیں بولتے ۔

بسم : قابو میں ، اختیار میں ، نصیب ، راج ۔

عشق میں ہوتی تھی رسوائی جانا نہ ہوگی
 اب دوسے میں میراں خراب آیا تو کبیا

قول فیصل :- اس کا مراد آنا ، مانا ، ہونا ، رہنا
 کرنا وغیرہ کے ساتھ ہے ۔

بسم میں پڑنا :- قابو میں آ جانا ، اردو ، محاورہ ، متردک
 میں تریاں پڑ گئی ترے بھیس میں

چرچے والے اور ہونگے آپ میں

بسم : رہنا ، قیام کرنا ، بھڑنا ، اردو ، نصیب ، راج ۔

نا عہد جوانی قلم نازاں جو وقت کمر کمر کستا ہو
 ہستی سے دم کے ڈانٹے تک ایک بات ہے رزا ، لکھنؤ

قول فیصل :- کسی جگہ آباد ہونے اور گھر بنانے کے معنوں
 میں بھی بولتے ہیں جیسے : من جن مطلقوں میں پناہ گزین بسم

لگتے ہیں ان میں کرایہ کے مکان نمایاں ہو گئے ہیں :-

بسم : رہنا ، کالام ، سطر ہونا ، خوشبو ، رہنا ،
 اردو ، نصیب ، راج ۔

زنجیں جانیں دوش پہ کرے کئے ہوئے
مشابہ و زباید و عطر میں کپڑے لیے ہوئے
کپڑا ہوتا ہے وہ کپڑا جس میں ہماجن کا ٹاپا بانٹ رکھتے ہیں
ہندی ہماجنوں کی اصطلاح۔

بسنٹ: بڑا بہار کا موسم جو چیت (درستار) سے
میاں کھ (آخری) تک ہوتا ہے لکھنؤ میں مذکور۔ پہلی میں ٹوٹ
بسنٹ: بڑا وہ خاص گیت جو بسنت کی فصل میں گایا
جاتا ہے۔ اردو، اہل رستہ کی اصطلاح۔

بسنٹ چینی: ہندوؤں کا تہوار جو ماکہ میں چینی
کو ہوتا ہے، ہندی مورت۔

بسنٹ: سرسوں کے پھول، ہندی قبیلہ الاستمال
بسنٹ پھولنا: سرسوں کے پھولوں کا کھلنا، اردو
کا دورہ قبیلہ الاستمال۔

قول فیصل: مجازاً آدمی کے زور و جس کے لیے بھی
ہوتے ہیں۔

چہرے ہوئے میں زور و لیاں عشق کے
بھولی ہوئی ہو کیا بسنت تا شا تو دیکھے داغ
بسنٹ کی خبر نہیں: کسی آنے والی مصیبت
یا آنے والے خطرے کی خبر ہونے پر فخر سے
کہتے ہیں۔ اردو کا دورہ، غیر فصیح، رائج۔

انگت تپ دروں سے مری ہو گئی جو زندہ
دن کو مگر بسنت کی اب تک خبر نہیں: داغ
قول فیصل: بسنت کی خبر بھی جو بھی بولتے ہیں۔

جرم بار اس کو خزاں کا خطر بھی جو
اسے باخباں بسنت کی کج خبر بھی جو
بسنٹ منانا: بھی دسنت کے تہوار کی خوشی کرنے
کے سنہیں بولتے ہیں۔

عباب سرخوردہ ہی دشمن ہوں زور و
جب تک شاخیں مدام ہندوستان بسنت

بسنٹی: زور و رنگ کا۔ اردو صفتہ فصیح، رائج
قول فیصل: بسنتی پوش: زور و لباس پہنے والے
مجازاً (مشتاق) کے معنی میں بولایا جو جواب تسلیم الاستمال
پھر زور و تہنیت کا حسودش
سب دن و مرد تھے بسنتی پوش (طسم الفت)
بسوا: بچہ لگیے کا بیسواں حصہ، آرائشی کی ایک
پاپ، اردو، فصیح، رائج۔

بسوا انشی: ایک پوسے کا بیسواں حصہ اردو فصیح، رائج
بسورنا: (بواؤ مردن) ضبط کرتے ہوئے اس طرح
چپکے چپکے، دنا کہ آواز بلند نہ ہو، بواؤ بجا کر۔ اردو، فصیح، لکھنؤ

وہ قبر کی جگہ سے جب ہم کو گھورتے ہیں
سے لے کے چکیاں ہم کیا کیا بسورتے ہیں
بسولاد: (بواؤ مردن) ایک اذکار جس سے بڑھی
لکڑی چھپتے ہیں۔ اردو، مذکور، فصیح، رائج۔

قول فیصل: مجازاً نقصان رسانی اوداؤیت رسانی
کے ذرائع کے لیے بھی بولتے ہیں۔

حکومت کے بسوے سے جہاں تربت ہوئی ان کو
تو انہوں ہی کی جڑ کاٹیں یہ ان کی خاطر ہے
بسولی: (بواؤ مردن) ایک اذکار جس سے مجازاً اپنا
کام بناتے ہیں انہیں توڑتے یا تراشتے ہیں۔ اردو،
فصیح، رائج۔

بسوتا: نہر یا اردو صفت، غیر فصیح، رائج۔
محل: تعادری لگی میں دیکھ بھانگا رہتا ہو اس سے
میں نے ادھر کا راستہ چھوڑ دیا جو۔

قول فیصل: عام طور پر صرف پاگل کتے کے لیے
ہی بولتے ہیں جس کے دانتوں میں پاگل ہونے کے
بعد خاص زہر پیدا ہو جاتا ہو۔

بہری: ایک قسم کی نہر یا جاری جو لکڑی کی انگوٹھی
میں زخم کی صورت سے ہو جاتی ہے۔ اردو، مورت

فصیح، رائج۔

بہر تہذیب کرتا ہوں من بات سیری
بہری نہ ہو جائے انگلی میں تیری
بہری ہو گئی نماز مصلیٰ اٹھاتی ہے: ایک شہر سیر
جو کسی شخص کو کسی جگہ سے ہٹانے کے لیے کبھی مزاحاً اور
کبھی حقارت کے معنی پر کہتے ہیں، اردو، غیر فصیح، رائج
بسیار: بہت، نادرسی، قلیل الاستمال

بسیار: دیباچے بھول، دونوں وقت تھے پرند جانوروں
کا رات بسر کرنے کے لیے اپنے اپنے گھونسلوں میں جانا
اردو، فصیح، رائج۔

ع: بسیرا گئے جانور اپنا بھول
قول فیصل: بسیرے کے وقت جانوروں کے اپنے اپنے
گھونسلوں میں جانے کو۔ بسیرا لیا: اور بسیرا کرنا، کہتے ہیں
ہندو فقرا کسی جگہ اپنے رات بسر کرنے کے لیے بھی
بسیرا کرنا بولتے ہیں۔

بسیرا لیا: پرند جانوروں کا رات بسر کرنے
کے لیے اپنے اپنے آشیانوں میں جانا، مجازاً کسی کسی
جگہ غیر متعلق قیام کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بسیرا یا طائر درج نے
کوئی دن رات میں پھر لڑ گیا

بسیرے کا وقت: چھٹا وقت، شام، پرندوں
کے گھونسلے میں جانے کا وقت۔ اردو، فصیح، رائج۔

آشیانوں پہ طائران چمن
تھے بسیرے کے وقت چھپ چھپ

بسیط: (دیباچہ مردن) وسیع، طویل، فراخ
بھیلا ہوا، بچھا ہوا عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بسیط: (دیباچہ مردن) غیر مرکب، خالص، عربی
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بسیط: (دیباچہ مردن) عرض کی ایک بھر کا نام

میں چنے کی وجہ سے اس کی گردن میں جو جانی واد میں
اس کا صرف رکھنا کے ساتھ (بغضاً) زیادہ ہے۔
بغضون :- وہ آدمی جو کبوتر کے گنجنے کی آواز
اور فصیح و رائج۔

بغضیہ :- وہ کپڑا جس کے اندر کپڑے رکھ کر گھڑا جاتا ہے
تو فصیح و رائج۔

قفل فیصل :- وہ آدمی بڑی قسم کی شہرہ کے لیے بولتے ہیں۔
جو بڑی شہرہ کو لکھی کہتے ہیں۔

قفل :- ایک خاص قسم کا بڑا جھڑا جو تھوڑا مدت سے
ہنگ میں بھی استعمال ہوتا تھا، فارسی، طویل استعمال
قول فیصل :- اردو میں اب صرف تھوڑے کے اس خاص وضع
کے حیرے کے لیے بولتے ہیں جس سے گوشت کا قیہ بنایا
جاتا ہے۔

بغضاتنا :- پھر کا دکھانا، اردو کا وہ، متروک۔
اردو قصاب بھی جو آدے ہے
پھر کا بھانجے تیار ہے
بغضاد :- عراق میں ایک دارالسلطنت۔

قفل فیصل :- بغض کا خیال ہے کہ یہ لفظ - بارغ واد
کا مختلف ہر اس مقام پر ایک بار تھا اس میں خوشیوں
یا دل انتہا فیصل کرتا تھا جبکہ شہر آباد ہو گیا۔

بغضادی :- بندہ سے منسوب، بغداد کا نام لکھ کر
فصیح و رائج۔

قول فیصل :- عربی حرف تناسی کی ایک ابتدائی کتاب کا
نام - قواعد بغدادی - بھی ہے جس کے حرف میں تبدیلی
فائدہ کہتے ہیں۔

بغض :- دشمنی، عداوت، کینہ، بیر، عربی، مذکر
فصیح و رائج۔

بغض :- یہ پایا نہیں و حد سے غالی
کیا گیا جلا ہے سا کو مولا جو کھان میں

قول فیصل :- رکھنا، دکھانا، اردو کے ساتھ زیادہ بولتے
ہیں دل میں بغض پھر اپنا سہل ہے۔

بغض اللہ :- ناحق کی دشمنی، وہ دشمنی جو بغیر کسی سبب
کے ہے۔ یہ وجہ عداوت، فارسی ترکیب، اردو صرف ہنگ
حرفوں کی زبان۔

قول فیصل :- اس کے لفظی معنی کسی سے اس دشمنی کے
ہیں جو خدا کے حکم کے مطابق اور اس کی خوشنودی کی طرف
سے جو عربی میں اس میں بغضاً ہوتا ہے۔

بغض :- شانے کے نیچے کا حصہ، فارسی، فصیح و رائج
بغض :- پلو، بازو، اردو، فصیح و رائج۔

بغض :- جنت نصیب ہم سا گھنگا رکون ہے
آفرین خود ہے بغض اپنے نزار کی

بغض :- اس کپڑے کے ٹکڑے کو بھی کہتے ہیں جو اگر کچھ
کرتے ہیں، شہوانی خیر میں مونہ کے نیچے لگا جاتا ہے۔
اردو، فصیح و رائج۔

بغض :- میرے اگر کچھ کی بغض بھی ہو ذرا اس میں
پرندہ لگا دو۔

بغض :- بچانا :- بچے ایک طرف کی بغض میں دوسری طرف
کا ہاتھ رکھ کر آواز پیدا کرتے ہیں۔ اس کیسیل کے طریقہ کو
بغض بچانا کہتے ہیں۔ اردو صرف طویل استعمال۔

بغض :- بچہ :- بغض کے نیچے کا بیٹھ سے لگا ہوا گوشت،
اردو، فصیح و رائج۔

بغض :- تین بیٹے کا دندش میں تھوڑے بغض بچے
کا کافی تیار ہو گئے ہیں۔

قول فیصل :- اگر کچھ میں بغض کے بچے کے حصے کو بھی
کہتے ہیں۔

بغض :- بنانا :- بغض کے بال منڈنا، اردو، فصیح و رائج
متولد فیصل :- جمع کے ساتھ دھلیں بنانا، بھی
بولتے ہیں۔

بغض :- وہ کپڑا جس کے بازوؤں کے اندر کے پر
ہر گہ ۱۰۰۰ اردو کپڑا بازوؤں کی جھلکاؤں۔

بغض :- وہ کپڑا جس کے بازوؤں کی جھلکاؤں، بغض کو بہت قوت
کے ساتھ بند کرنا۔ اردو، فصیح و رائج۔

بغض :- انہی اگل جائے دل
بغض :- یہ ہیں ہم زور سے

بغض :- وہ کپڑا :- وہ کپڑا جو بغض میں لکھے چونکہ یہ
بغض اب تک نہیں دیا اس لیے مجازاً انہی کی کیفیت وہ
بغض کے لیے بولتے ہیں، اردو کا وہ، فیصل استعمال۔

بغض :- یہ شہر ہے بغض کا پھول
بغض :- یہ ہے تھیلی کا پھول لا سار

بغض :- وہ دشمن جو پلو میں ہے۔ اردو
قرب، متروک۔

بغض :- ہر وقت بغض میں مرے دیکھ جاؤں
بغض :- ہلو میں سلق دل نہیں دشمن ہے بغض کا

قول فیصل :- بغضی دشمن، بھی انھیں معنوں میں کی کے
ساتھ بولتے ہیں۔

بغض :- گرم کرنا :- بہت سے گود میں بیٹھا، اردو
کا وہ، فصیح و رائج۔

بغض :- بغض میں جو رقیب داخلی کی
کی گرم بغض میں بھی گود بغضی کی

قول فیصل :- اس کا لفظ "بغض" گرم ہونا بھی بولتے ہیں
ع سب کی بغض گرم، اگر کچھ لگاؤ تھا

بغض :- بغض ہونا :- لگے لگا، اردو، فصیح و رائج۔

بغض :- بغض ہونا :- لگے لگا، اردو، فصیح و رائج۔

بغض :- لگنا :- کس ساری کو راستے سے گناہ سے
پہ لگنا، اردو کا وہ، فصیح و رائج۔

سے جان ہوجائے۔

قول فیصل: یکہ تاکہ دالوں کی اصلاح

نفل میں: بالکل قریب، تسلسل، پڑوس میں، اردو فصیح، رائج۔

دشمن کے گھر بھی جاؤ مرنے گھر بھی ہو کر رہیں
لیکن وہ تم سے دور ہے یہ گھر نہیں ہو سکتا

نفل میں بچہ شہر میں دھندھوڑا: ایسے محل پر رہتے ہیں جہاں کوئی چیز سامنے ہی پڑی ہو اور دور دورہ دھونڈ بھی جائے۔ اردو: مشکل، حیرتوں کی زبان۔

قول فیصل: فناء عذاب میں: دھندھوڑا شہر میں لگا نفل میں بھی استعمال ہوا ہے جو بالعموم زبانوں پر نہیں ہو۔

نفل میں میٹھنا: کسی کے پیلوں میں میٹھنا، اردو: فصیح، رائج۔

تم میٹھے نفل میں جو رقیب: دشمنی کی گورم نفل ہم نے بھی گورم نفل کی

نفل میں سونا: پیلوں میں سونا سا تھنا، اردو: فصیح، رائج۔

نفل میں غیر کی آج آپ سوتے ہیں کہیں درندہ سبب کیا خواب میں اگر قسم ہائے مہیا کا

قول فیصل: نفل میں کے کر سونا بھی مستقل ہو۔

دوست کو بے کر نفل میں رات بھر سو رہا ہوں یہ رشک ہے دشمن کو میرے طالع میں آتش

نفل میں لینا: گود میں لینا، اردو: تطیل، الاستعمال۔

میں تو عاشق ہوں ہے عیسیٰ نفس ہوجا رشک گوربتی ہے نفل میں لاسنہ مجھے رنجور کا

نفل میں لینا: ہیکار ہونا، پہلو میں بیٹھنا، اردو: رائج۔

میں نے لیا نفل میں پری کو شب وصال دیو شہر اقا کشی میں مجھ سے پھر گیا آتش

میں نے جب مال بہت رو دہل میں مارا میں نے دل اپنا اٹھا اپنی نفل میں مارا

نفل میں مارنا: پہلو سے بچ کے نفل جاننا، اردو: محاورہ، متروک۔

جب دیکھا میں کہ جنگ کی داں ایشہ ہی ہو شکی نے جو تیروں کو ہاتھ میں گھوڑا نفل میں مارا

دھردھکا داں سے لڑتا ہوا شری کر سدا القہر گھر میں آن کے میں نے لیا قرار

نفلول: بیوقوف اور خطی آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ اردو: صحت، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل: اسی نفل پر مزا چاہتا ہوں بھی کہتے ہیں۔

نفلول میں ہاتھ دینا: کر دہ یا زخمی آدمی کو سنبھالے رہنے کے لیے اس کی نفلوں میں ہاتھ لگا کے

سہارا دینا۔ اردو: محاورہ، فصیح، رائج۔

ڈلگاتے ہیں جو گھوڑے پہ امام دوسرا ہاتھ نفلوں میں دیے ہیں حسن سیر قبا

نفل: مادہ پھر عربی تطیل، الاستعمال۔

قول فیصل: ترک نفل کہتے ہیں۔

نفل ہوجانا: راستے سے ہٹ جانا، کنارے ہوجانا، اردو: محاورہ، حوم کی زبان۔

محل صحت: میان میں ایک نفل ہوجا، دوسرا رہا ہے۔

نفلی: یکہ گھوڑے کا ایک طریقہ، اردو: صحت، فصیح، رائج۔

نفلی: یکہ کپڑے کی تھیلانی جس میں عمدتیں سوئی تاکا رکھتی ہیں۔ اردو: دہلی کی زبان۔

نفلی: یکہ کشتی کا ایکہ داؤں جس میں حریف کی نفل کے نیچے سے ہر کر بیٹھ پر آجاتے ہیں۔ اردو: کشتی لڑنے داؤں کی اصطلاح۔

قول فیصل: اس کا صرف میٹھنا اور ڈوبنا کے ساتھ ہے جسے بڑی بی وٹ پٹ کے اچھی ہو گئیں ملک الموت کی

چوٹ نفل ڈوب کے بھاگیں۔ (دھاپاٹ)

نفلی: یکہ: وہ تکیہ جو سوتے وقت پیلوں کے ہتے ہیں

نفلیں: اردو: تطیل، الاستعمال۔

نفلی: یکہ: وہ تبرج اپنی حد تک ہر نہ کھو دی جائے

بلکہ کھو دی گہرائی کے بعد پیلوں میں کھو دی جائے۔ اردو: ترکیب، فصیح، رائج۔

قول فیصل: تبرج کا یہ طریقہ ان شہروں میں زیادہ رائج ہوجاں زمین کی سطح سے پانی بہت قریب ہوتا ہے

شمالی مغربی وغیرہ مسلمانوں میں یہ طریقہ مذکورہ بالا جمہوری کی بنا پر اختیار کیا جاتا ہے لیکن اہل ہندو میں

عام طور پر نفلی تبرج کا رواج ہے۔ نفل گور بھی نظم ہوا ہے جو تطیل، الاستعمال ہو۔

وہ رنج پائے کہ مرنے کے زندگانی کی نفل میں دل نفل گور کا عذاب رہا بھر

نفلی: گھوڑا: آستین کا سانپ، قریبی دشمن وہ چنچلور جو ہر وقت ساتھ رہے۔ اردو: غیر فصیح، رائج۔

مر نفل مرنے پیلوں جو میٹھا ہے رقیب ایسی تکلیف ہے گویا نفل گھوڑا

قول فیصل: بالعموم زبانوں پر لیسوں میں ہے اور یہی فصیح ہے۔

دوسرا اس کی نفل کو جرح دل کرنا ہو یاد بنی گھر شاہی ہی جان کا میری ناشاد

نفلی: صحف: چھوٹی تھنی کا کلام پاک، حائل اردو: ترکیب، تطیل، الاستعمال۔

گر معنی دل نیچے تو مت چھوڑو اس کو مجھ کو نظر آتا ہے صحف نفل سا

نفلیں: نفل کی اردو جمع، فصیح، رائج۔

نفلیں بجانا: پرندہ جالوں کے بازو پھینچانے

کے انداز سے کسی انسان کا اپنے دونوں بازوؤں کو اپنے پہلوؤں پر اس طرح باز کر ہر مرتبہ منہ کھلے اور بند ہو نیز اس میں سے آواز پیدا ہو۔ مجازاً خوشی مٹانا، خوشی سے اترنا، خوشی سے اچھلنا، کودنا، اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔
وہم نہیں ہوں اس کے یہ بھی نصیب میرے۔
نہیں بجا رہے ہیں کیا کیا رقبہ میرے۔
قول فیصل۔ انہیں منوں میں من بجانا بھی بولا گیا ہے جو خلاف معادہ ہے۔

ہاں مرے ساتی بدست بجا اپنی نہیں۔
دیکھ دیکھ سے رہتا ہوا آیا بادل قدر۔
تعلیل جہاں کتنا۔ کسی بات کا جہاں بن پڑنا سمجھ سکتے رہ جانا، حیران ہونا، محجوب ہونا، اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

تھے ہم منہ بند سے اس وقت یہ نہ موجھی سن کرتے کی مجھ سے اب نہیں جھانکتے جو داغ تعلیل جھانکنا۔ گشتے گشتے میں کوئی چیز تلاش کرنا، اردو محاورہ، تفصیل استعمال۔

نظر نہ آئے گا جنم انہیں تنہا
مجھے جھانکائے گی نہیں بہت تراویح شوق

قول فیصل۔ مذکورہ بالا محاورہ "نہیں جھانکنا" کا تہی ہو لیکن شرم میں جس طرح صرف ہوا ہے اس سے لازم کے معنوں سے کوئی مناسبت نہیں ہے بلکہ اپنے فطری معنوں میں ہے اور اس صورت سے بالعموم مستعمل نہیں۔

نغور، مغور سے، توجہ کے ساتھ، التفات کے ساتھ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

میں شب گوئد کیے دیدہ تاشا میں
بغور دیکھتا تھا سیر آسمان و زمین

بقیا۔ باغیچہ چھوٹا باغ، اردو صرف فصیح، رائج
ع گئی تھی کل زیارت کیے معری کی بنیادیں۔
قول فیصل۔ ہر چھوٹے باغ کے لیے بالعموم کہتے ہیں کہ نیوں کی بنیادیں اردو کی بنیادیں زیادہ زبانوں پر ہے اور پھلوں کے نام کے ساتھ بہت کم مستعمل ہو۔
بقیچہ۔ (بیاض مردن) چھوٹا باغ، اردو غیر فصیح، رائج
ع یہ جو بن کا بیج مگر آباد ہے جان جا۔
قول فیصل۔ فارسی کی صحیح لفظ باغ سے بگڑ کر بنا ہے۔ بالعموم۔ باغ کے ساتھ ملا کر باغ بیجیہ زیادہ برتے ہیں۔

بقیچہ۔ سوا، علاوہ، بدون، عربی، فصیح، رائج۔
سر جو بغیر اس کے ہم کیا مجال ہو۔
بے آفتاب صبح کا ہونا عالی ہو۔

قول فیصل۔ اردو میں اب کو ذہر کے ساتھ (بغیر) بالعموم زبانوں پر ہے اور اس اعراب کے ساتھ اس کو اردو سمجھا جائے۔
بقیا۔ وہ خشک جوانان کے سر میں پیدا ہونے والی ہے، فارسی، قلیل استعمال۔

قول فیصل۔ یہ ایک قسم کا رعن ہو جو اگر کھلیت رہ نہیں ہے لیکن بعض حالات میں زحمت کا سبب ہو جاتا ہے۔

بقیعتا۔ راجع الاول کا مہینہ، اردو عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کی اصل وفات ہے کثرت استعمال سے لغات ہو گیا۔ چونکہ اس جینے میں اہلسنت حضرات کی تحقیق کے موافق رسول اسلام کی وفات واقع ہوئی ہے اس بنا پر اس کا نام وفات کا مہینہ ہو گیا اور نہ دفعہ صرف وفات اور پھر لغات برتے گئے۔

بقیعتا۔ بنائی بنا، فارسی،
قول فیصل۔ تن مستقل نہیں۔ نہ بقیعتا نام کا ایک کپڑا ہوتا ہے جس میں شہری تاروں کی بوٹیاں بنی ہوئی ہیں۔ بقیعتا کا یہی ایک صفت اردو میں اپنے عمل پر کثرت سے رائج ہو۔
بقیعتا۔ بچہ، کھٹل، عربی۔

اتواروں کو جو دے نور حیات تیری
رے لات از کسر پیل و ان بچہ بق
قول فیصل۔ نظم میں کسی بیوری کی وجہ سے کیس کیس۔
استعمال ہو گیا ہے درہ حقیقتاً۔ اردو زبان سے اسکا کوئی تعلق نہیں ہے۔

بقیا۔ (خاک صند) زندگانی وجود قیام، پائیداری، عربی مؤنث، فصیح، رائج۔

خود نوید زندگانی لای قفا میرے لیے
شعب کنتہ ہوں قاف میں ہے بقا میرے لیے
بقا۔ بقا، غلہ، فروش، اردو صرف مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ عربی میں بقا دیکھی جی بقول، اور بقا دیکھی جی بقا کنتہ، سبزی اور ساگ پات کے معنوں میں ہے اور اسی کا بالغا کا معنی بقا ہے جس کے معنی سبزی فروش کے ہیں۔ فارسی میں یہ فروش کہتے ہیں مستعمل ہو اور اردو میں غلہ فروش یعنی بٹے کہتے ہیں۔

بقا یا بچا کچھ اور تو جو فتح کرنے کے بعد باقی رہے عربی رقیبہ کی جمع، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اردو میں مجھے دواہ مستقل ہے کچھ اور ہونا، پرانا کے ساتھ کہتے ہیں۔

بقا یا بچا سابق، یہ کبھی بقا یا دہ رقم جو بیشتر باقی ملی آتی ہو۔ فارسی، ترکیب، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ کچھ بقا یا بچا جو جو رقم زمانہ سال

سب مزید باقی ہو جائے اس کو تقایمے حال کہنے میں پرانے طریقے پر حساب کتاب رکھنے والوں میں یہ درس اب بھی قائم کہ حاتی میں اور عام طور پر رائج ہیں۔

بنی بن و زرق زرق :- نسل کی کب ، پہلے محل ہے ربط
گفتگو جس نے داسے پر بار جو ۔ عربی الفاظ و فارسی ترکیب
ستورک

رکھا نہیں ہوں بے بق و زرق رزق کا میں مانغ
سرکھا گیا مرا جو مجھے مہیساں طا

قل فیصل۔ عربی میں بنو بجو اس کے معنی میں ہے اور
 رزق پر نڈھال اور کے بچے کو دانہ بھرنے کے لیے کہتے ہیں
 چونکہ دانہ بھرنے کے وقت بھیجے برابر چول چول کرتا رہتا ہو۔
 اس مناسبت سے یہ لہجہ بجو اس کے معنی میں رائج
 ہو گیا تھا۔

کے نتیجے :- وہ کہتا جس میں گھٹری بانہ ہوتے ہیں
فارسی نسخہ : لااج ۔

عالم یاد کی پائی نہ حساب سے خوشبو
نفعیہ نفعیہ دنگل باغ میں کھولا باغ

قول فصیل۔ یہ لفظ بفتح کا لفظ ہے جس کے معنی
 ترکی زبان میں عام بیچ کے ہیں۔ اردو میں پوری سیدھی
 بولی گھری کو کہتے ہیں جس میں وہ کڑے بھی شامل ہیں
 مانند گئے، بند، بڑا، کڑا، اچھا، شال، چوبیس، گھری، بازو، گلی، ہو،
 بھٹی، گھری۔ اردو، عورتوں کی زبان

قوتِ مفیل۔ ایک نسلِ بقیہ پر حرام شیعہ حلال۔ بھی بولی
ماتی ہے۔

قاضی جس کتاب میں لکھا یہ حال ہے
تجلی حرام کہتے ہو۔ بقیہ حال ہے

بقرہ۔ گائے، عربی، موش، تفصیل الاستمال

قولہ فصیل : اردو میں تنہا مستقل نہیں ۔ دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں جیسے سوگنہ بقرہ بقرہ

بقرباب و غیرہ
بقراط :-۔ یان کے ایک حکیم کا نام جو علم طب کا بانی
کہا جاتا ہے شعلق، م میں پیدا ہوا اور شعلق م میں
وفات پائی۔

قول فیصل۔ اگر دو میں اس کا لفظ انہم با (بقراط)
زبانوں پر ہے۔

نقص ہے :- مسلمانوں کا شہدہ ہندو اور جو عربی معنی
 ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو منایا جاتا ہے عربی الفاظ
 فارسی ترکیب فصیح و راسخ ۔

قولہ فیصلہ۔ ستر میں صحت نفعل ملحوظ رہتی ہو لیکن
عام بول چال میں بکریاں بولتا ہے جو اگرچہ غلط ہے
لیکن کثرت واسطے ہو۔

بقعہ :- جگہ۔ خانقاہ۔ دوزخ کا گڑھا جو درندوں
سے ممتاز ہو مجازاً جگہ، عاقلہ، مکان، عربی تعلیم یافتہ
طریقہ کا زمانہ۔

ع نور کا مقام کو لقبہ ہے نور کا
قول فیصل - اور وہی لقبہ نور اور لقبہ ارض زراعت
مستعمل ہو۔

کعبے :- وہ دھواں جو کثیر مقدار میں کوئلے کے
 کڑکھاتا ہے۔ (اردو، فصیح، راجح)۔

قول سفیل۔ خوب صلے سے حق کے دعوں کے لیے
 "بقیہ دار دھواں" بولتے ہیں کثرت سے بقیہ نکلتے
 کے لیے۔ بقیہ کے بقیہ بھی بولتے ہیں۔ خوشنویسی
 اور مولے ساتھ ہر لڑکے جو نیکوں کے لیے کسی کے ساتھ

اور جائے آبرار تھا کیمبر کا اک گڑھا
بدبو کے تھے اگلے یہ قرارہ تھا نیا قریب
فصل خود :- ایک فخرہ جو تختہ کے بعد لکھا جاتا ہے
جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ یہ دستخط میر ہی میں لکھا
ترکیب فصیح و راجح ۔

قول فیصل - اسی محل پر اودھائیں محضوں میں عربی کا
نقحرہ - نقبلہ بھی لکھا جاتا ہے - کسی خاص محفل پر
کاتب تحریر اپنے نام کے شروع میں لفظ "نقبلہ" استعمال
کرتا ہے جس سے اپنے کاتب ہونے کو ظاہر کرتا ہے جیسے
"نقبلہ محمد بن ابی عرقن نویسی"۔

بقول شخصے : کسی شخص کے قول کے مطابق ایک فقرہ
جو اپنی بات کے قبل اس محل پر استعمال کرتے ہیں جب یہ
ظاہر کرنا ہو کہ ہماری بات ایک مقولہ کی حقیقت کو ظاہر
کرتی الفاظ اور ترکیب فصیح و راسخ ۔

محلہ - ایک آج بیارہوا کی دھڑلنگ پریش
کیا قبول شخصہ کہ گھر استقبال ہو گیا ۔

بقیہ اشعار :- اس فوج کی نسبت کہتے ہیں جو راہی
کے بعد نکلا ہے۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فصیل۔ مجازاً آہنجی ہوئی اس چیر کے لیے کہتے ہیں
جو خرچ ہونے یا غائب ہوجانے کے بعد کم مقدار میں بچ جائے
بقیع : دریائے سندھ (دریہ منورہ کا درجہ جہاں
جناب فاضل زہرا اور حضرت امام حسن حضرت امین اعظم
حضرت ام محمد باقر حضرت امام جعفر صادق مدنون ہیں
دریہ فصیل : الاستقاء

قول فیصل - عام طور پر اس کو جنتِ اقصیٰ کہتے ہیں اس کا
ایک نام بقیدہ بھی ہے۔

بقية - بجا حواء باقى مانده مرغى مفت نبيج در آن

نقیبہ جو تھے سیف کا تین خرد
چو اکبر ان سے بھی علم آمد

بکریا :- دب پر چڑھ کر کان پر بڑبڑا کر پرتشدد اور مقدار
جو چنگل میں آئے چنگل اور درہ مذکور خودوں کی زبان۔

محل صفت :- اس کا صرف زیادہ تر مارنا کے ساتھ ہے
تم نے ایسا بکریا مارا کہ سب انگوروں کو صاف کر دیا۔ اگر
پانچوں انگلیاں کسی کی گھاٹ میں گر کر دے تو کہتے ہیں کہ
ایسا بکریا مارا کہ خون چھلک آیا۔

بکریٹ بکریا :- کسروں کا پیڑا اور دیوڑھا سوا یا
وغیرہ کا پیڑا اور مہندی مذکور تفصیل الاستعمال
بکریٹھا :- کھیلا اور دو صفت فصیح و رائج۔

محل صفت :- جب سے بائیں گھاٹی میں نہ بکریا بھڑکے
خول فیصل :- بکریا میں بھی بولے ہیں جیسے لاکھ شربت
ڈالا کر داکا بکریا میں نہیں گیا۔

بکریٹ :- زیادتی کے ساتھ نادری فصیح و رائج۔

تہذیب نے بنائے خواجہ سرا بکریٹ
دندے کی شکل اب تو ملنے لگی جیسے قرین
بک جاننا :- بے سوچے کچھ کہہ کر نا اور درہ فصیح و رائج۔

جو منہ میں پار کے آتا ہو بک جاتا ہے اے آتش
نہ اٹھی ہی سمجھتا ہے نہ وہ دھنک قمر سیدھی آتش
بک جانا :- فروخت ہو جانا اور درہ
فصیح و رائج۔

قول فیصل :- طبع ہوا ہنسون ہونائے مٹی میں بجاڑا
مستعمل ہے۔

لوگو گواہ رہیں میں ناوار بک گئی
بیٹوں کے ہاتھ زینب ناچار بک گئی

بک چھک کے :- غصے میں برا بھلا کہہ کے
اور درہ غیر فصیح و رائج۔

محل صفت :- وہ اور کیا کر سکتے ہیں سوائے اس
کے کہ بک چھک کے چپ ہو رہیں گے۔

بکری :- کنوارا کنواری :- دیشیزگی ہرنے کا اول

نازک ، لطیف ، عربی ، تفصیل الاستعمال۔

قول فیصل :- اور درہ صرف عورت کے کنوار میں
کو کہتے ہیں۔

بکریا :- بکری کا زہ اور درہ فصیح و رائج۔

محل صفت :- اب تو تمہارے بکرے کے ڈاڑھی نکل
آئی اب کی بقرہ میں پلا دکھلاؤ۔

قول فیصل :- دکن میں بکری اور مہندی کو کہتے ہیں
بکریا :- کراہت کے ساتھ بادل نا خواستہ ناہی
فصیح و رائج۔

محل صفت :- ان کے گھر پر میں جانا نہیں چاہتا تھا
مگر لوگوں کے اصرار سے بکریا ہو گیا۔

بکریا :- وہ مومنا سن کپڑا جس کو قیس اندیشہ دانی
آستین اور گلے وغیرہ میں بھرتے تھے اس طرح سے لگاتے

ہیں کہ سختی اور کراہی باقی رہی۔ انگریزی اور درہ فصیح و رائج
قول فیصل :- کزرت استعمال سے اب اور درہ ہو گیا ہے۔

بکریا :- جین کا راجہ اور درہ بھلا کا بٹیا
تھا۔ بلی عروسی قبل مسیح میں پیدا ہوا تھا۔ کہا جاتا ہے

کہ راجہ سالباہن سے جنگ کرتا ہوا آتی ہوا تھا چند
ست جو شہر قبل مسیح سے شروع ہوتا ہو اسی راجہ

کے نام پر ہے اس کے دربار کے نو رتن مشہور ہیں۔
۱۔ دھونڑی ۲۔ کشینگ ۳۔ امہنہ ۴۔ شنکر

۵۔ دتیاں بھٹ ۶۔ گھٹ گرپر۔ ۷۔ کالی داس ۸۔
درہ جی ۹۔ راتھ ہنر۔

بکری :- بکرے کی مادہ اور درہ فصیح و رائج۔

اس تراشا گاہ عالم میں تاشے کے لیے
عشق بکری بن گیا اور حسن بند ہو گیا

بکری :- سودا بکریا اور بکریا کا فروخت ہوا اور درہ فصیح و رائج
جب جینوں میں ہوا مثالی راوی نہال

حسن کے بازو میں بکری بہت اچھی رہی

قول فیصل :- اس کا صرف ہرنائے ساتھ ہے۔

بکری سے ہل جتنا تو بیل کون رکھتا :- اگر
یوں ہی کام ہو جائے تو سخت کون کرے (جانتی الفاظ)

قول فیصل :- کھنڈ میں نہیں بولتے۔

بکری کا سامنے چلنا :- ہر وقت کھاتے رہنا۔
(جانتی الفاظ)

قول فیصل :- بکری کی عورتیں بولتی ہیں ہر وقت
بکری کی طرح منہ چلا کرتا ہے۔

بکری کرے گھاس سے یاری تو چپنے
کہاں جائے :- اگر کسی کی دوستی کی وجہ سے مذاق

چھوڑ دیا جائے تو کہاں کہاں۔ (دور الفاظ)
قول فیصل :- بکری میں زیادہ تر عوام گھڑا گھاس

سے آشنائی کرے تو کھائے کیا بولتے ہیں۔
بکری کی اولاد :- بجاڑا حرامی اولاد الزنا اور درہ

غیر فصیح و رائج۔
بکری کی بولی بولنا :- بے کرنا اور درہ دہی کی

زبان۔
بکری کی ماں کب تک خیر منائے گی :-

جس شخص کو برے کام کی عادت ہو وہ ہمیشہ نہیں
بچ سکتا۔ ایک نہ ایک دن پکڑا جائے گا۔

بدھ منسور درہی کا نتیجہ بھگتے گا۔ اور درہ
مثل و ام کی زبان۔

بکری نے دودھ دیا وہ بھی سینگیوں بھرا
وہاں بولتے ہیں جاں کوئی چیز دی جائے مگر خراب

کرے یا کسی کا کوئی کام بدلتی سے کیا جائے اور درہ
مثل و دور الفاظ)

قول فیصل :- کھنڈ میں عورتیں (دہ بھی) کو عذر
کر کے بولتی ہیں۔

بکری :- عذر دہی عذر دہی مادہ اور درہ فصیح و رائج

قول فیصل: یہ انگریزی لفظ: بکسن کی بدلی ہوئی صورت ہے۔ صاحب لغات نے اس کا لفظ فصیح اول و دوم لکھنے کی زبان لکھا ہے لیکن کھنوں میں ہمیشہ سے بکسن دم ہی استعمال ہے۔

وہ چار بکس میرے ہمراہ ہے کرے
تجھے بھانہ تو شکیر۔ دس میں پورے
عوام فصیح دوم (بکسن) بھی بولتے ہیں اور بکسا بھی کہتے ہیں۔
بکسام: ایک قسم کا مالدار لمبا عراقی بگٹ عربی غیر فصیح۔

ساقی چاؤ سے چائے کا پیمان اب مجھے
بکسام دے جگا وہ پلا یا شطب مجھے
بکسن چانا: کھانا اور فصیح رائج
کھیاں تمام جسم کی خوشبو سے بکس گئیں
سب کرائے بھولوں کی کھیاں بکس گئیں
بکسنا: مرنے کا۔ بڑا درد منہ اور فصیح رائج
کبیر بکسنا تو بس رہ گئی
کلی کی طرح سے بکس رہ گیا
بکسو: وہ بے کافلا جو کمر کی مچی اور بستر بند کے
چرٹے میں چرٹے کا دوسرا حصہ اٹکانے کے لیے لگا ہوتا ہے
اور فصیح رائج

قول فیصل: پرانے لوگ جوتے پر بھی بکسنا سے کا
بکسو لگاتے تھے جو اکثر ہاتھی دانت اور لکڑی
کا بہت خوش مانا ہوتا تھا۔

بکسل: بچاں جھلکا۔ بہت درد اور فصیح رائج
قول فیصل: عموماً لکڑی کے موٹے جھکے کو کہتے ہیں
دیہاتی اسی کو بکسا بھی کہتے ہیں۔

بکسل: ڈوبے کا لپیٹ۔ عورتیں ڈوبے اور بھٹے
وقت اس کا ایک پلہ ایک طرف سے دوسری

طرف کو پس پشت ڈال دیتی ہیں۔ (مارنا کے ساتھ)
(اور لغات)

قول فیصل: کھنوں میں نہیں بولتے۔
بکب لگانا: بت بکنا۔ لگا تار کے جانا۔ اور
غیر فصیح۔

قول فیصل: بکب لگانا فعلی گوئی کے معنوں میں
استعمال ہوا جو فصیح ہے۔
ج: کہیں بکب لگائی نامعنے
انہیں معنوں میں بکب بکب جانا بھی استعمال ہوا ہے
جو غیر فصیح ہے جیسے۔

کیا بیوہ بکب بکب مچی ہوئی؟
بکنا: جھوٹ بولنا اور فصیح رائج
بکنا: زیادہ آج آپ کو بت برا کہہ رہے تھے۔
کیا بکنا ہے: بھلا وہ اور مجھ کو برا کہیں گے؟

قول فیصل: غصے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے: بکول
نہ جانے پر صبح سے آبا بکد ہے ہیں
بکنا: فعلی باتیں کرنا اور فصیح رائج

بک رہا ہوں جڑوں میں کیا کیا کچھ
کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی
بکناگ: ٹکٹ بچاؤ انگریزی رائج

قول فیصل: اس کا صرت ہونا کے ساتھ دنگل نہ مل
اور بد ہونا کے ساتھ دنگل بند ہونا اور کھلنے کے ساتھ
دنگل کھلنا ہے۔ کسی مال کو باہر بھیجے کے لیے رہو
دفتر کے حوالے کرنے کو بھی بکنا کہتے ہیں جہاں
ٹکٹ کہتے ہیں اسے بکنا آفس کہتے ہیں اور جو
ٹکٹ بچتا ہے اس کو بکنا کہتے ہیں۔

بکناگھریلیس: شہر انگلستان کا محلہ انگریزی
جکینی: ایک ننھی بچہ جو بکوزوں کو دیا جاتا ہے اس
کے استعمال سے بکوز تیراڑتے میں سفوف چورا

نورا: براہہ ہندی غیر فصیح۔
بکنا اس: فعلی گوئی سبب سے باقی اور غیر فصیح
رائج۔

میں یہ کہتا ہی تھا جو دل نے مرے مجھ سے کہا
تو بے گروہ نہ کر اتنی زیادہ بکواس
بکواس: بکواس بکواس کہہ رہا ہے۔ چپ رہو۔ خاموش رہو۔
فعلی باتیں نہ کرو اور غیر فصیح رائج
قول فیصل: اس کا صرت کرنا کے ساتھ دیکو اس کرنا
اور دگانا کے ساتھ دیکو اس دگانا اور لگا رکھنا کے
ساتھ دیکو اس لگا رکھنا بھی ہے۔

بکوانا: فروخت کرنا اور فصیح رائج
بکنا: کل چلے آنا بکنا بکنا بکنا بکنا ہے۔
قول فیصل: بچنے کی جستجو سے بکنا بکنا بکنا
فعلی استعمال ہے۔

بکونا: بکنا بکنا بکنا بکنا بکنا بکنا بکنا
کی زبان
قول فیصل: اس کا صرت مارنا کے ساتھ بکونا
مارنا ہے۔

بکنا: ہر دم پیار اور ذکر غیر فصیح رائج
قول فیصل: اس کا صرت لینا کے ساتھ بکنا لینا
اور دنیا کے ساتھ بکنا دینا ہے۔

بکنا: جس میں اناج رکھا جاتا ہے۔ اناج کا
گودام رکھا کھلیاں کو کھنی۔ ذخیرہ ہندی
غیر فصیح۔

قول فیصل: اناج کے چھوٹے گودام کو بکنا
کہتے ہیں۔

بکنا کرنا: کسی کے منہ پر اس کے منہ لگانا
برا بکنا کرنا اور عورتوں کی زبان
ج غیر کا تم لے جو بکنا کرنا۔

قول فیصل۔ بکھڑنا بھی برائی بیان کرنا برا بھلا کہنا کے
منوں میں استعمال ہوا ہے۔

بیان اس میں اب وہ نہ رہے نہ نہ مانوں گی
نہ ننگ کے ان کے بچے چمکے کو بکھڑا کر دی جانے لگا

بکھڑانے کے رکھ دینا بھی دلا جاتا ہے جیسے ان سے کہو
کہ میرے بچے نہ لگیں نہ میں مانتا ہوں بکھڑا کر دیں گے

نیکیاں بکھڑانا طریقہ صاحب نے لکھا ہے لیکن عورتیں
صرف برائی کے عمل پر ہی بولتی ہیں۔

برائیاں چھپانا گڑبگڑ کے بکھڑا کر دینا
شکم پرست کو شکم پرست کا وہ ناخا طریقہ

بکھڑانا ڈالنا بھی عورتیں بولتی ہیں جیسے وہ بہت بڑا
بڑا کے باتیں کر رہی تھیں آج میں انکو بھی طرح بکھڑا کر دیا

بکھڑانا۔ یہ پریشان کرنا، اردو، فصیح، رائج۔
سمیٹو بکھڑا کر دینا کو بکھڑا کر دینا، فاکہ دینا

یہ کیا صورت بنائی ہے میں اٹھو بیٹے دفن سے نکلیں
بکھڑنا، یہ منتشر کرنا، پرانہ ہونا، بھینسا، کر کر ملو

ملو ہو جانا، اردو، دہلی کی زبان
ع کو ڈالنے کے سبب کتب کے پڑے بکھڑے ہیں

قول فیصل۔ لکھنؤ میں انداز وغیرہ اور بکھڑا کر دینے
اور بکھڑا کر دینے کے بکھڑا کر دینے ہیں۔

بکھڑنا، یہ بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو،
دہلی کی زبان۔

ایک مرتبہ سنا کہ متیلا اس بات پر خوب رو دیا
بکھڑا کر دینے کے بکھڑا کر دینے کے بکھڑا کر دینے

قول فیصل۔ لکھنؤ میں ان منوں میں کوئی بکھڑا کر دینا
مل کے خستہ ہو جانا کے منوں میں بھی بکھڑا کر دیتے ہیں

خستہ ہو جانا، بکھڑا کر دینا، عات و گرگوں ہونا
کے منی میں بھی دہلی میں مستعمل ہے۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو

آگے سائل تو کرے بر زمین
اشرفی اور روپے کی دیوں بکھڑت

بکھڑنا۔ بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

غیر فصیح۔ رائج۔
وہ عروج حوادث کا بکھڑا کر دینا

کشتی وہ ہوئی غرق ہو کر بکھڑا کر دینا
سارے بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

بکھڑنا، بکھڑا کر دینا، بکھڑا کر دینا، اردو، ہندو،
عورتوں کی زبان۔

کیوں بگڑ کر برا بنوں اُن سے
تو تو واضح مرے بگڑ میں ہے
بگڑا۔ مقرر نقصان۔ اردو فصیح، راج۔
محل صوف۔ وہ میرا کچھ نہیں بگڑا سکتے۔
بگڑا۔ مغل۔ بیماری، مغل۔ اردو۔ عورتوں کی زبان۔
محل صوف۔ اب اُن کے پیٹ کے بگڑا کی یہ حالت ہے
کہ اُدھر کھانا کھایا اور پانی پیا نہ گئے۔
بگڑا۔ برائی، خرابی۔ اردو، غیر فصیح، راج۔
تقدیر کے بگڑ کی تدبیر کیا کریں
نہی نہیں ہے کوئی بھی تدبیر ماضی
بگڑا۔ نقصان کیا، ضرر پہونچایا۔ اردو، غیر فصیح، راج۔
محل صوف۔ ہم نے اپنا نقصان کیا کسی کا کیا بگڑا۔
بگڑا۔ انا۔ تعلقات خراب کر لینا، اردو،
غیر فصیح، راج۔
حضرت دل تو بگڑا ہے اس سے لیکن
اب بھی ہم چاہیں تو پھر بات بنا سکتے ہیں
بگڑا۔ بھٹنا۔ اُن بن کر لینا، رنجش کر لینا۔ اردو،
فصیح، راج۔
پلے تو آخ صاحب اُن سے بگڑ بیٹھے
اب جان جا رہی ہے اب ہم نکل رہا ہے
بگڑا۔ پڑنا۔ رنجش، ملال اور لڑائی ہو جانا۔ اردو،
فصیح، راج۔
محل صوف۔ دونوں میں ایسا بگڑ چڑا ہے کہ اب
میل ہونا مشکل ہے۔
قول فیصلہ۔ اس کا مقصد بگڑا۔ مقرر خراب کوڈان
کے معنی میں مستعمل ہے۔
بگڑا۔ انا۔ فساد، اتنا، اتنا اتفاق کر لینا۔ اردو،
فصیح، راج۔
ع۔ اختیار نے تو ڈال دیا تھا بگڑا (جیل)

بگڑا کرنا۔ ملال پیدا کرنا۔ اردو، غیر فصیح،
راج۔
ہائے پھناتا ہوں کیوں میں سنیا اس سے بگڑا
کہ جہاں اب پھرتا ہوں اس طرح سے جیانا
بگڑا۔ انا۔ تدارک کرنا، بد چلنی سکھانا، عفت و حسنت
میں ذوق ڈالنا۔ اردو، غیر فصیح، راج۔
محل صوف۔ لڑکیوں کے بگڑنے میں زیادہ تر اُن کا
ہاتھ ہوتا ہے
قول فیصلہ۔ بد ہیئت کے معنوں میں بھی مستعمل ہے
جیسے چھپک نے ایسا چہرہ بگڑا کہ صورت ہمیں پہچانی
جاتی۔
کسی کام کا نہ رکھنے اور نکل کر دینے کے معنی میں بھی مستعمل ہے
جیسے "یا قوت رقم کے کچے ہوئے قطعہ پر تم نے قلم پیر کر
بالکل بگڑ دیا۔"
مٹانا اور صاف کر دینا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے
"تنہی پر جو کچھ تم نے کھا ہے اوست بگڑ دو۔"
ناراض کرنا اور خفا کرنا کے معنی میں بھی مستعمل ہے جیسے
"بعض نامناسب الفاظ کہہ کے تم نے ادھیں بگڑ دیا،
منشردہ پریشان کرنا کے معنوں میں (بال کے ساتھ)
بھی مستعمل ہے جیسے۔
"ابھی کنگھی کی تھی تم نے سب بال بگڑ دیے"
بگڑا۔ انا۔ تباہ کرنا، برباد کرنا۔ اردو، فصیح، راج۔
قریب دو درجوں کی زبان پر آتا ہے
بگڑا۔ انا۔ یہ بندہ خدا بناتا ہے
بگڑا۔ انا۔ رنجش پیدا کرنا، جھگڑا کرنا۔ اردو،
فصیح، راج۔
اگر بگڑا ہے اس سے تو جی پر جیتی ہے
کہ اس کے قبضے میں ملال کے اختیار میں نہ
بگڑا۔ انا۔ عادت خراب کرنا، مقرر کر دینا۔ اردو،

فصیح، راج۔
تناسب پر اعضا کے اتنا غرور
بگڑا۔ انا۔ تمہیں خوبصورت بنا کر
بگڑا۔ انا۔ ملال ہونا، رنجش پیدا ہو جانا۔ اردو،
فصیح، راج۔
لے یا ربات بات پہ ہوتا ہے اب بگڑا
غصہ ہے تہ غرور ہے اتنا غضب بگڑا
بگڑا۔ انا (اصل لفظ بگڑا)۔ اجنبی، غیر اردو، صرف
کی کسی اور کی برائی، بگڑانی، مٹنا، مذکر
لگی کھنے چل رہی دعائی نہ ہو
کوئی چیز اپنی بگڑانی نہ ہو
(نور افغان)
قول فیصلہ۔ اب لکھنؤ میں نہیں رہتے۔
بگڑا۔ انا۔ کھیتی پر چھین کرنا ہے۔ پرانے مال پر چھو کرنا
سیاحتی بگڑا، سیاحت صرف کرنے پر ہوتے ہیں۔ ہندی
محل۔ (نور افغان)
قول فیصلہ۔ لکھنؤ میں نہیں رہتے۔
بگڑا۔ انا۔ بے تحاشا، بہت تیز سر پر۔ اردو،
غیر فصیح، راج۔
بگڑا۔ انا۔ بہت تیز آنا، اردو، غیر فصیح، راج۔
بگڑا۔ انا۔ مزار پر آیا وہ شہباز
تو سن کر اتنی دیر میں سو بار ایڑ دی
قول فیصلہ۔ بگڑا بھگتا، بھی گھڑے کے لیے مستعمل ہے
اور گھڑے ہی کے ساتھ اس لفظ کا تعلق زیادہ ہے۔
بگڑا۔ انا۔ سر پر ڈالنا کے معنی میں استعمال ہوا
ہے جو غیر فصیح ہے جیسے۔
الفصلہ تاغروب آفتاب وہ شمس پہر سلطنت گھڑا بگڑا
پھینک گیا۔ (فسانہ عجائب)
بھگتا، بھگتا، ودھنا، دھڑلانا کے ساتھ بھی اس کا

استمال ہے۔

انسان کے لیے بھی اس کا استعمال ہو۔

سیری ایکٹ انٹ میں مختار اردو کا بگڑھری بجا گیا ہے۔
بگڑھری:۔ بگڑھری کا بگڑھری بگڑھری کا
کمال دکھانا، آزدہ، قلیل الاستمال۔

فادس سے تم سا کون تہ چرخ چہری
دکھلا رہے ہو صاحب دل کی بگڑھری
بگڑھری:۔ بگڑھری کے لیے ایک چھوٹا پیاری
قول فصیل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

بگڑھری:۔ بگڑھری (منکرت) وقت تکلیف دہا بڑی
غریب، ہندی۔

بگڑھری:۔ بگڑھری (منکرت) وقت تکلیف دہا بڑی
غریب، ہندی۔

قول فصیل۔ گفتوں میں مذکور کسی ایک معنی میں بھی نہیں
ہوئے البتہ بگڑھری ایسی معنی میں عام ہوتے ہیں
بے ایمانی کرنے والے کو بگڑھری اور بگڑھری بگڑھری ہیں۔

بگڑھری:۔ بگڑھری (منکرت) وقت تکلیف دہا بڑی
غریب، ہندی۔

بگڑھری:۔ بگڑھری (منکرت) وقت تکلیف دہا بڑی
غریب، ہندی۔

قول فصیل۔ صاحب امیر اللغات نے اس مثل کو دیں
لکھا ہے: بگڑھری شاعر مرثیہ گو بگڑھری مرثیہ خوان
اور یہ معنی لکھے ہیں مرثیہ گو اور مرثیہ کا شاعر اور
مرثیہ خوان اور مرثیہ کے گوئے ہوتے ہیں۔

عہد میر و مود میں مرثیہ گوئی کی حالت بہت خراب تھی
اور بگڑھری ایسے شاعر جن کو فن سے کوئی تعلق نہیں
تھا مرثیہ گوئی کرتے تھے اور اس مرثیہ گوئی کی بدولت مرثیہ

احترام کی وجہ سے اعتراضات سے محفوظ رہتے تھے
اکثر بیشتر گویوں کو اس دینی خدمت کی بدولت مالی
فائدہ بھی پہنچتا رہتا تھا چنانچہ اس زمانے کے
اساتذہ اور صاحبان فن نے ان کی نسبت یہ جملہ
استمال کرنا شروع کیا جس نے مثل کی صورت
اختیار کر لی۔ ایک عرصہ تک یہ مثل سی طرح بولی
جاتی رہی جب وہ دور آیا کہ جس میں مثل بے حقیقت
معنی میں بولے جانے کے قابل نہیں رہی تھی اور انیسویں
عشق و شوق تو ایک جملہ کا اضافہ اور بگڑھری مرثیہ
صاحب امیر اللغات نے بجائے مرثیہ خوان لکھا جو
جو غلط ہو اور معنی میں ہی کھول کے اجتہاد کیا ہو۔

بگڑھری:۔ بگڑھری (منکرت) وقت تکلیف دہا بڑی
غریب، ہندی۔

قول فصیل۔ اگر اس بگڑھری وقت میں سیری جان
بھی آپ کے کام آئے تو بگڑھری کو درج ہوگا دنیا بے شوق
بگڑھری:۔ بگڑھری (منکرت) وقت تکلیف دہا بڑی
غریب، ہندی۔

ذات جو در سے کے بگڑھری ہو ہیں
ان کو مچانے میں بے آرد سوز جانے
قول فصیل۔ آزدہ اور ناراض ہونے کے معنی میں
بھی بولتے ہیں۔

ع بگڑھری ہوئے تھے آپ کی دن من گئے
بگڑھری:۔ بگڑھری (منکرت) وقت تکلیف دہا بڑی
غریب، ہندی۔

ع بگڑھری ہوئے تمام مرثیہ کام میں گئے
بگڑھری:۔ بگڑھری (منکرت) وقت تکلیف دہا بڑی
غریب، ہندی۔

بگڑھری:۔ بگڑھری (منکرت) وقت تکلیف دہا بڑی
غریب، ہندی۔

فصیح، رائج۔

بگڑھری:۔ بگڑھری (منکرت) وقت تکلیف دہا بڑی
غریب، ہندی۔

بگڑھری:۔ بگڑھری (منکرت) وقت تکلیف دہا بڑی
غریب، ہندی۔

بگڑھری:۔ بگڑھری (منکرت) وقت تکلیف دہا بڑی
غریب، ہندی۔

بگڑھری:۔ بگڑھری (منکرت) وقت تکلیف دہا بڑی
غریب، ہندی۔

بگڑھری:۔ بگڑھری (منکرت) وقت تکلیف دہا بڑی
غریب، ہندی۔

بگڑھری:۔ بگڑھری (منکرت) وقت تکلیف دہا بڑی
غریب، ہندی۔

بگڑھری:۔ بگڑھری (منکرت) وقت تکلیف دہا بڑی
غریب، ہندی۔

روزانہ اسے چوک میں گھومتے دکھتا ہوں۔
 روشنائی پھیل جاتا، اور حوت بگڑ جانے کے معنی
 اتنے بگڑے ہیں وہ مجھ سے کہ اگر نام ازل کا
 ملک کا غلہ پہ ہوں تو حوت بگڑ جاتے ہیں
 وصال اور طبیعت کے ساتھ بغیر ہو جانا مردی چھا جانے
 کے معنی میں جیسے۔
 اُن کی حالت روز بروز بگڑتی جاتی ہے،
 پناہ معلوم ہونا، اور براگھنڈ کے معنی میں۔
 لگے منہ بھی چڑھانے دیتے دیتے گایاں جھٹکا۔
 زبان بگڑی تو بگڑی ہی تھی خبر لیجئے دین بگڑا
 (بال کے ساتھ) پریشان ہونا اور خراب ہونے کے معنی میں
 پیچھے سے گھنٹے بھر میں بال بنائے تھے تو نے اس طرح
 ٹوٹی پھوٹی کہ سب بال بگڑ گئے۔
 بات کے ساتھ ساتھ باقی رہنا کے معنی میں جیسے۔
 ایک روپیہ کی بے ایمانی سے بازار میں اُن کے جوابات
 ہی ہوتی تھیں وہ بگڑ گئی۔
 خراب ہو جانا، اور غلط ہو جانے کے معنی میں جیسے۔
 امتحان کا ایک ہے چہ بگڑ گیا۔ اب پاس ہونا اچھا ہی۔
 لڑائی جگڑا ہونے کے معنی میں کسی کے ساتھ جوتے ہیں۔
 اسے دل یکس سے بگڑی کہ آتی ہے فوج ایک
 لڑتے بگڑ کی لڑائی کو آگے دھک دے ہوئے
 دوسری ختم ہونا، اور جھٹ جاتی رہنے کے معنی میں۔
 باہم سلوک تھا تو اٹھاتے تھے نرم گرم
 کہتے کہ بیکر کوئی دے جب بگڑ بگڑ گئی
 زبان کے ساتھ خراب ہونے کے معنی میں جیسے۔
 اُن کا نام کاظم حسین سے بگڑا کہ بگڑ ہو گیا۔
 غصے اور تباہ ہو جانے کے معنی میں۔
 سب سب دیتے ہیں یہ بگڑ جاتے ہیں لوگ
 سب کو ہی شکم عالم اسباب نہیں

نا اتفاق ہو جانے کے معنی میں متعل ہے۔
 بیوجہ ایک ماہ نقاسے بگڑ گئی
 تھوڑی سی نلک کی خفے بگڑ گئی
 بگڑی۔ پھوٹی قسمت اور وہ نصیب۔ راج۔
 بگڑی میں باقی ہے جب فضل خدا ہوتا ہے۔ مشہور
 بگڑی بات بنتا۔ گئی ہوئی ساکھ کا قائم ہونا بگڑے
 ہونے کے معنی کا ٹھیک ہو جانا، اور وہ نصیب۔ راج۔
 اس سے کہا خاک پھینک بنی
 بات بگڑی ہوئی نہیں بنی
 بگڑی بنانا۔ قسمت کی خرابی بگڑ کر ناخواب
 کر سدا ہونا، اور وہ نصیب۔ راج۔
 اُن کی خفت، مرق شرم انہیں دونوں ہو
 ہم آخر میری بگڑی کے بنائے واسے
 بگڑی بن جاتی ہے جب فضل خدا ہوتا ہے۔
 یہ خلد میں لڑتے ہیں جب عیون ایک کسی مشکل کام
 میں کا جانی ہو جائے، اور وہ نصیب۔ راج۔
 بگڑی بن جانا۔ خراب حالت کا سدھر جانا، اور وہ
 نصیب۔ راج۔
 کرے دھت تری گروہ دار
 مری بگڑی ہوئی بن گیا ساری
 بگڑی ہوئی۔ اچھی بری، ایک دیدار وہ نصیب
 نصیب۔ راج۔
 ترے ساتھ ہے اپنی بگڑی ہوئی
 میں محتاج سب کو کریم و عفی
 بگڑے دل بہ تنگ ہوا ج بات پر بگڑ جانے
 والا۔ اور وہ نصیب۔ راج۔
 دماغ کی دیوانگی وہ دیکھ کر کہنے لگے
 ایسے بگڑے دل سے وہ دیکھ کر کہنے لگے
 اکڑی زبان۔ وہ زبان جو نہ کلامی کی مادی

ہو اور وہ نصیب۔ راج۔
 بگڑی ہوئی زبان ہے کون ان کے منہ لگے
 کہتے ہیں تو کار وہ سبے خطاب میں
 بگڑی۔ بگڑا، اگر بڑی میں بگڑا ہے۔ اور وہ نصیب
 نصیب۔ راج۔
 کوچ کی خاطر لگا بھنے جو میں نہ کی بکل
 چل دیے اکثر سنا ہے چلنے لگے روٹیاں
 خوں پھیل۔ اس کا صرف بنا دیں، بیا کو بگڑی
 کے ساتھ۔
 بگڑا۔ ایک سفید رنگ پر جو اکثر پانی سے پھلیاں بگڑا
 کتاب۔ اور وہ نصیب۔ راج۔
 ہر خروں کی بھوں کا وہ شور
 ہر خوں پہ بگڑے منہ پر وہ دور
 بگڑا بھگت۔ اس معنی کو کہتے ہیں جو نام میں یک
 اور باطن میں برا حال ہو مارو وہ نصیب۔ راج۔
 اسی کا نام ہے بگڑا بھگت کہنے کے معنی میں
 جو چھوٹی پھلیوں میں بن کے رہتا رہیجے میں
 خوں پھیل۔ بگڑا بھگت کہنے کے معنی میں
 وجہ پانچ حص و حرکت کہہ رہا ہے اسی لہذا ہے
 بھگت کے معنی کا وہ بگڑے ہو گئے ہیں۔
 بگڑے کا پرہیز بہت اچھا، بہت سفید براق، بہت حد
 شفاف، اور وہ نصیب۔ راج۔
 جو جن میں شب پروریاں بہت آپ کا
 دماغ شب کے پتے ہی کس براق ہو
 بگڑا مارے بگڑیا، کچھ شام تو رہے سو وہ کی بھگت
 کہتے ہیں اور وہ نصیب۔ راج۔
 خوں پھیل۔ بگڑے کا پتہ بہت کہہ رہا ہے، اس کا
 سے سب پر وہ کے کچھ بگڑے ہیں۔
 بگڑا بگڑا ہوئی ہو، اور وہ نصیب۔ راج۔

گری غش کھلے سایے کے برابر ہو چکے ہیں۔
 بگولے کی طرح سے گرد اٹھی اور تھوڑی لمبائی
 قول فیصل:- اکثر شعرا نے بگولا اور بولہ کو معنی گرد باد کہا
 ہے لیکن اب بولا متروک ہے۔ صرف بولا بمعنی گرد باد ہو
 اور اس کا صرف اٹھنے کے ساتھ (بگولا اٹھنا) ہے۔
 ج۔ اٹھے ہیں بار بار بگولے اُدھر اُدھر (انہیں)
 اور بیٹھنے کے ساتھ (بگولا بیٹھنا) بھی کہا ہے جواب متروک ہے
 جا بجا بھگولے پھرتی ہے دنیا کی ہوس
 بیٹھ جاتا ہے بگولا جب نکلتی ہے ہوا
 بگھار۔ گھی یا تیل میں پیاز کو داغ کر کے گوشت اور
 مصالحے کا ڈالنا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔
 ترا جواب نہیں اور سرائی بھٹیاری
 کہ دال چو لے کے اوپر بگھار راہ میں غریف
 بگھار دینا۔ گھی یا کرڈا تیل داغ کر کے پکی ہوئی دال
 میں ڈالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
 محل صحت۔ ٹھیک جاؤ دال بگھار دیں تو آتے ہیں۔
 بگھار ڈالنا۔ کسی کو دبوچ کے ہانا۔ اُردو، محاوروں
 کی زبان۔
 محل صحت:- اے ہے کوئی اتنا ستاتا ہے تم نے تو میرے
 بچے کو بگھار ڈالا۔
 بگھار لگانا۔ شراب پینے کے حق کا دم لگانا، بازیاری
 زبان۔
 قول فیصل:- گھنہ میں کوئی نہیں بولتا۔
 بگھارنا۔ پس پیاز کو داغ کر کے پکی ہوئی دال
 وغیرہ میں ڈالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
 محل صحت:- وہ سرخ سرخ پیاز سے نہاری کا بگھار
 (فائدہ عجائب)
 قول فیصل:- بعض چیزیں مٹی سے بھی بگھاری جاتی ہیں۔
 بگھارنا بولنا۔ (طنز سے) اُردو صرف قلیل استعمال

زبان ہے جس کے اشارے سے وہ پکارے ہے
 جو گونگا ہے وہ کھڑا نارسی بگھارے ہے بگھارنا
 بگھارنا ڈینگ مارنا اور دن کی لینڈ (دستی کے ساتھ)
 اُردو، فصیح، رائج۔
 محل صحت:- ایک شیخی بگھارتی ہے جو میری زبان سے
 نکلتا ہے پورا کر کے رہتی ہوں (مرآۃ العروس)
 قول فیصل:- باتیں بگھارنا بھی بولتے ہیں جامن اور
 پھلیندے میں پسپا ہوا ناک ڈال کے کسی طرف میں رکھ کے
 اوپر سے ڈھکنا ڈھانک کے اس طرح بلانا کہ کھل پھٹ
 جائیں اور ننگ خوب پرست ہو جائے بگھارنا کا صرف
 بیگن کے ساتھ بھی ہے جیسے ابکی جاڑے میں تم نے بگھائے
 بیگن نہیں کھلائے۔
 بگھی ایک قسم کی کٹی جو گھوڑے کو بہت سلتی ہے۔
 ڈانس (دن غنہ سے) ہندی، ٹونٹ۔
 بگھی چار پیوں کی گھوڑا گاڑی جس پر چھت ہوتی تھی۔
 اُردو، ٹونٹ، فصیح، رائج۔
 بہر گلشت صحن گلشن تر
 جلوہ آرا تھی آپ گھی پر
 قول فیصل:- گھنٹ اب یہ سواری مفقود ہو گئی۔
 اسی کو پانکی گاڑی بھی کہتے تھے۔
 بگھیلنا۔ شیر کا بچہ۔ ہندی، مذکر۔
 قول فیصل:- راجپوتوں کی ایک قوم کو بھی کہتے ہیں۔
 بگھیر بچہ:- ایک رسم ہے جو منلوں سے لے گئی جو
 چھتی میں زچہ کو تار سے دکھانے کے بعد ادا کی جاتی ہے۔
 دہلی کے شاہی خاندان میں یہ رسم اس طرح ادا کی جاتی
 تھی کہ سوا پانچ سیر کا میٹھا روٹ زمین لال کر کے پکاتے
 تھے۔ روٹ کے بیچ سے خالی کر کے صرف گردہ رہنے دیتے
 تھے اور اس کے اوپر رنگی تلواریں اور دائیں بائیں تیر
 باندھ کر ادا دیتے تھے۔ سات سہاگنیں حلقہ باندھ کر کھڑی

ہو جاتی تھیں۔ ایک عورت روٹ کے گرد سے میں سے
 بچہ کو دیتی اور کستی بگھیر بچہ دوسری اللہ نگہبان بچہ کے
 لیتی اور اپنی ٹانگوں میں سے بچے کو نکال کر تیسری سے کستی
 بگھیر پھر غرض اس طرح بچے کو روٹ کے حلقہ اور ٹانگوں
 سے نکالتی تھیں (نور اللغات)
 قول فیصل:- یہ رسم دہلی تک محدود رہی۔
 بگھیری۔ ایک قسم کی چھوٹی چڑیا۔ ہندی، ٹونٹ۔
 بیل مذکر، اکڑ، اکڑوں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔
 کرتی ہے کنگھی چوٹی بڑھاپے میں بیگیا
 رتی ٹوڑی جل گئی لیکن نہ بل گیا جان
 بیل پچھیدگی پھیر۔ اُردو، فصیح، رائج۔
 منن تری چشم عنایت کا ہوں جس نے
 تقدیر کا بل بچہ مڑگاں سے نکالا
 بل ملاقات، زور و قوت، حمایت، سہارا۔ اُردو
 فصیح، رائج۔
 گردن تو کیا نہیں مرے اعضا کو خون تین
 بل ایک ایک رنگ میں ہے جل اورید کا
 بل بیل علامت خون۔ اُردو، فصیح، رائج۔
 رخ پر ہراس کچھ دم جنگ بجد نہ تھا
 تلوار چل رہی تھی پر ابرو پر بل نہ تھا
 بیل ۵۔ کمی۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔
 گھنا جو صفت گیسو سے پہچان مصطفیٰ
 کچھ منفرت میں بل جو رہا تھا نکل گیا
 بیل ۶۔ غور، گھنڈ، سخت، اُردو، قلیل الاستعمال۔
 بیدھا کر دل کا گیسو سے خمدار کی طرح
 جس درجہ سے بل کبھی اغیار نے کیا
 بیل ۷۔ رنجش۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔
 دل میں کس نے یہ ادس کے بل ڈالا
 جو مرے عیش میں خسل ڈالا

بل کہ قربانی جو دوتاؤں کو دی جاتی ہے، فدیہ تصدقاً
دیوتا کا بھوک۔ ہندی، قلیل الاستعمال۔

زلزلہ چچاں کا ہے جو سودائی
دل و جان و جسگر وہ بل دے گا
بل رہ تیرا غصہ، اُردو، سڑوک۔

سُوت بل گڑی آگنی بل میں
بھلسی جاتی ہے اپنی ہی بھل میں جات صاحب

بل ذوق، تفاوت، اختلاف۔ اُردو، غیر فصیح۔
مرد و عورت کے ہے پس بولنے میں بل اتنا

میں جیسو کا کہوں تم کو زنا کا خط جانتا
بل ۱۰۔ پچھ جسم، شکن۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قد راست کو خوب سیدھا کیا
گر زلف کا بل نکلتا نہیں بحر

بل ۱۱۔ تلوار کی کچی جھکے سے ہو جاتی ہے۔ اُردو
قلیل الاستعمال۔

بل ۱۲۔ کمر کا پوچ۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محل صوف۔ کیا نزاکت ہے کہ چٹے میں کمر میں تین

بل کھاتی ہے۔
بل ۱۳۔ پلو، رخ، جانب، کردت، ذریعہ سہارا

اُردو، دہلی کی زبان۔
قول فیصلہ: کھنڈ میں بھل بولتے ہیں۔

تو ہے فرما یہ اور تری گردن پہ ہے جہل
نگر سے تیرے گردن پہ ہے دیو منہ کے بھل انیس

بل ۱۴ (میزان میں) فرق، اختلاف، کمی بیشی۔
اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صوف۔ آمدنی خرچ پھر سے جو ٹو ابھی میزان
میں بل ہے۔

بل ۱۵۔ رقم یافتہ، فروغ، اب۔ انگریزی، رائج۔
محل صوف۔ بل پاس ہوتے ہی روپیہ وصول ہو جائیگا

قول فیصلہ ۱۔ اس کثرت سے اس کا استعمال ہے کہ
اسے اُردو بھی کہہ سکتے ہیں۔

بل ۱۶۔ مسودہ قانون، انگریزی، قانونی اصطلاح۔
محل صوف۔ دقت بل تیار ہو گیا ہے۔ غمخیز کی نسل

میں پیش ہونے والا ہے۔
بل ۱۷۔ دیوار یا زمین میں چرے کی آمد و رفت کا راستہ

اُردو، فصیح، رائج۔
بل ۱۸۔ جو چرسہ بارغ پاتھی خاموش

بل ہو گیا، موش کو خاموش گھڑا
بل ۱۹۔ بلی کو بھگانا ہونا ہے تو کہتے ہیں اُردو، فصیح، رائج۔

بل ۲۰۔ آزمائش، امتحان۔ عربی، قلیل الاستعمال۔
بل ۲۱۔ آفت، مصیبت۔ فارسی، فصیح، رائج۔

پڑا جس پر سایہ فشا ہو گیا
پری بن کے تو اک بل ہو گیا

بل ۲۲۔ آسیب، سایہ، جن، بھوت پریت۔ اُردو
فصیح، رائج۔

۱۰۔ بلا سی وہ دیکھو اس کے پیچھے پڑی (میر حسن)
قول فیصلہ۔ ڈائن اور چربل کے معنوں میں بھی

عورتیں بولتی ہیں۔
افسون عشق سے دل عاشق کے سرو روڑ

ہے وہ بلا کے زلف گرہ گیر بولتی نظر
بل ۲۳۔ جد سے زیادہ غضب کا۔ اُردو، غیر فصیح۔

خضر کہ آہ جگر کھٹکاں بلا ہے گرم
بیشہ آگ ہی بر سے ہے یاں ہر ہجوم

قول فیصلہ۔ اب لکھنؤ میں کی کے اضافہ کے ساتھ
"بلا کی" بولتے ہیں۔

بل ۲۴ (حقارت سے) چیز۔ اُردو، عورتوں کی زبان
محل صوف۔ میں تو نہیں سمجھتی خوبصورتی کیا بلا ہو

بڑے بڑے خوبصورتوں کی کھا ہو کہ جوتیوں کے برابر قدر نہیں

بل ۲۵۔ پاپوش، پینار کی جگہ حقارت کے محل پر اُردو
عورتوں کی زبان۔

سودا زدون کو قتل جو زلف رسا کرے
تم اور خوش ہر رخ تھاری بلا کرے

بل ۲۶۔ چالاک، تیز۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محل صوف۔ تھارا زکا پڑھنے کھنے میں بلا ہے۔

قول فیصلہ۔ زیادہ تر کالے افسانہ کیاستیں
بلا۔ چرے وغیرہ کا سوراخ بل۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح

رائج۔
قول فیصلہ۔ زیادہ تر بڑے سوراخ کے لیے ہوتے ہیں

بل ۲۷۔ لکڑی کی تھاپی جس سے کریٹ اوٹینس کھینچتے
ہیں۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

بل ۲۸۔ بغیر عربی، فصیح، رائج۔
محل صوف۔ بلا سچے سمجھے قہاریات میں دخل نہ دیا کرو

قول فیصلہ۔ اُردو میں بہت کثرت سے مستعمل ہے۔
بل ۲۹۔ جاب، جملہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصلہ۔ حیدر آباد دکن میں عوام مرد کے عضو مختصر
کو کہتے ہیں۔

بل ۳۰۔ باقی کا تر۔ اُردو، فصیح، رائج۔
بل ۳۱۔ متغ، نشان، چہرہ اس، وہ علامت جو پولیس

کی دردی پر جہتی ہوتی ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔
بل ۳۲۔ فیتہ جو تلو لہریا خنجر کے دستے میں اس شخص سے

باندھتے ہیں کہ میان سے علیحدہ نہ ہو جائے، تلوار کا
ڈورا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

بل ۳۳۔ اترنا، بلا کا نازل ہونا، اُردو، قلیل الاستعمال۔
جب اُترتی ہیں فلک سے تو یہیں آتی ہیں

گھیر رکھا ہے بلاؤں نے ہمارے گھر کو
بل ۳۴۔ اٹل ہونا۔ نہ مٹنے والی مصیبت۔ اُردو، غیر فصیح۔

۱۰۔ ٹٹے، ٹٹے، جو دیو کے دو بلا اٹل کھلتے ہیں (شادی)

بلا آنا۔ آفت نازل ہونا، مصیبت آنا، اردو، فصیح رائج۔

دل حزین پہ خدا جانے کیا ہوا آفت
عجب درد سے روتا ہو کوئے دلبر

بلا بدتر۔ نہایت خراب، ناکارہ، ہنگامہ، درد، غیر فصیح
بلا بدتر۔ اذیبت شایع، اہم غم، وہیات، اردو،
عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ تعین سودا خریدنا بھی نہیں آئے گا۔ جب بلا
جاتے ہو بلا بوجہ اٹھاتے ہو۔

بلا بھیجنا۔ بوجہ طلب کرنا، پیام، دفعہ تاویلا
بھیج کر طلب کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ جب ضرورت ہو کسی کے ہاتھ بلا بھیجنا
اور آجائے گا۔

بلا پانا۔ بکھیرنے کی چیز بہت کے ساتھ رکھنا، اردو
فصیح، رائج۔

خیر کا جل گھر رہا ہے اب تو ہر گھری
اس بلا کو پالت آنکھوں میں کیجئے اچھا رہا

بلا پڑنا۔ ہجرت، ہجرت، مصیبت پیش آنا، اردو، ہندو
عاجی میں کہ یہ چرے گی بلا

ایک دم بھی نہیں نہ کرے بلا
بلا پیچھے لگنا۔ بڑے پیچھے لگنا، مصیبت میں مبتلا
ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

غیاں میوہ قد ساقد جو کہیں جاؤں
باجیچے لگی مساب دار جاتی جو جلال

قول فصیل۔ اس کا شہیہ باجیچے لگانا بھی مشغول
ہوئے نم لے ہارے پیچھے اچھے لگا رہا ہے تھارے

کہنے سے ایک دن روپیہ سے دیا اب وہ روز
کھڑے رہتے ہیں

بل اترنا۔ سبکی، درد، ہنگامہ، درد، اردو

فیل الاستمال۔

جو تیوریوں سے بنی اتر اتر اتر کر کے

توسو طرح کی کرہ زلف غریب میں رہا
بلا تاتل۔ فوراً، بلا ناخیر، عربی، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ اذیبت کرنے کی ضرورت نہیں ہے آپ
بلا تاتل میرے پاس چلے آئیے۔

بلا ٹالنا۔ مصیبت دور کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

جان سے عشق کی بلا ٹالو
دل کو سمجھاؤ جانے والو

بلا ٹالنا۔ مصیبت دور کرنا، ہجرت کے سے ٹھیکہ دار ملنا،
اردو، فصیح، رائج۔

بہنیں ممتی کی عورت سے بکا ہرم
دھونڈنے کے واسطے آتش کوئی گدگد تو بڑا آتش

بلا جگت۔ جذبات، درد، شہیہ اٹھانے والا کا غذا
انگریزی، رائج۔

قول فصیل۔ بلا ٹالنا میرا تخفیف ہے جو رائج
ہو گیا ہے محام اس کا تلفظ بلا ٹالنا کرتے ہیں۔

بلا جانے۔ بے پروائی کے غل پر کہتے ہیں یہی
کیا جانوں؟ اردو، فصیح، رائج۔

دنیا میری بلا جانے ہنسی سے یا سستی ہے
روت سے تو مفت نہ لوں ہستی کی کیا تھی؟

قول فصیل۔ میری کے اٹانے سے دیری بلا جانے
ہوتے ہیں بستر میں یوں ہی اٹھ رہے۔ صرف بلا جانے
نہیں ہوتے۔

بلا بھیلنا۔ بداشت کرنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صفت۔ ایک شخص تھا اسے دیکھتے تھے کہیں گیا کیا
کی بلا میں بھیل گیا۔ (دشت، عجائب)

قول فصیل۔ جمع کے ساتھ بلا میں بھیلنا۔ فصیح، رائج۔

بلا چٹ۔ اہم غم کی نہ دلا، بڑا کھلنے والا، اس

شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کھانے میں اچھی بری چیز کا کھانا
نہ کرے۔ اردو، دہلی کی زبان۔

درویش بلا چٹ ہیں بلا خوش میاں دوست چٹک ہیں چٹک
انھی کو مل کر کریں انھوں کا گولا ہیں یہی ہی آفت

بلا خیر۔ آفت برپا کرنے والا، ناری ترکیب، فصیح، رائج

شے سیوں میں پیچھے تو دل آدین ہوتے
سر پہ اعدا کے جو پیچھے تو بلا خیر ہوتے

بلا د۔ جتنے جتنے شہر ملک عربی تیسرا استمال
بلا دور رہے۔ اذیبت جلد، اردو، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ تم آرام سے زندگی گزارو اور ہر قسم کی بلا
دور رہے۔

بلا دور رہو۔ اذیبت جلد، اردو، فصیح، رائج۔

سلطان کے شمار ہو کے دستور
لوہ کر جائے مشاہیر دور

بلا دور ہو جانا۔ مصیبت کا جانا، اردو، فصیح، رائج

سرکٹ کیا تو ہجر کا جانا رہا خدا
مہر دیا جو ہم نے بلا دور ہو گئی

بلا دور ہونا۔ زحمت، بھرت، ہنگامہ، بھرت
ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ ہزاروں شہر مراویں مابین گھڑے
تو بڑے جیت کے بلا دور ہو گئی۔

بلا زد ہونا۔ مصیبت دور ہونا، اردو، فصیح، رائج

محل صفت۔ ہزاروں شہر مراویں مابین گھڑے
تو بڑے جیت کے بلا دور ہو گئی۔

بلا زد ہونا۔ آفت زدہ، مصیبت کا مارا۔ دلوں و لغات
قول فصیل۔ لکھتے ہیں اس محل پر مصیبت زدہ
ہوتے ہیں۔

بلا ساکت لگا لانا۔ مستقل گرفت کا سامان
جو جانا، اردو، فصیح، رائج۔

نظر آئی تھی دم غسل کوئی زلف سیاہ
 بلا ساتھ لگا لگے تھے حمام سے ہم
 بلا سر پر انا دم داری کسی کے ذمے ہونا جگر
 کسی کے ذمے ہونا اردو فیصل الامتھان
 کسی کی زلف کا سودا ہے لہو کو
 بلا سر کی ہے کس کے سر پر ہی
 قول فیصل اب بلا سر گناہ ہے
 بلا سر پر ٹالنا اپنی صحبت دوسرے کے سے
 بھانگے تھے خود اپنی بلا سر پر ٹال کے
 بجائے چھپے تھے امن کی جا دیکھ بھال کے
 بلا سر جانا بصیت لکے پڑنا اردو فیصل
 دہلی سے سندھ نازکی رشتہ کار جانا
 ہی تو ہے طریقہ کی بلا بندر کے سر جانا
 بلا سر ٹالنا بصیت دور کرنا اردو فیصل
 دھیان صیاد کا گچھیں خاطر خون خراں
 ہو بلا ایک تو سر اسے مائے کوئی
 قول فیصل بلا سر ٹالنا بھی مستل ہے
 بلا سر لینا بصیت سول لینا تکلیف اپنے ذمے لینا
 اردو فیصل راج
 جو طلب گار میں دنیا کے بڑے آنکھ دہار
 اپنے سر سارے زمانے کی بلالیتے ہیں بھر
 بلا سوچے مجھے اہم نام پر نظر کیے بغیر اردو
 فیصل راج
 محل مشا نہم ہر کام بلا سوچے مجھے کرتے ہو یہ بات
 شیک ہیں ہے
 قول فیصل تے سوچے مجھے زیادہ فیصل ہے
 بلا سے کسی پر دا نہیں کوئی ہرج نہیں اردو

فیصل راج
 نقصان نہیں جنوں میں بلا سے ہو گھر خراب
 سرگز زمیں کے بدلے بیابان گراں نہیں غارت
 بلا شہید جنگ اردو فیصل راج
 بلا شہید ہے عاشقین سمیٹو
 بلا نہوت ہے نکسیر حلی کا شاد
 بلا غشت استیز زبانی کلام میں مرتبہ کمال پر پہنچنا
 متصفائے حال کے موافق کلام کرنا خوش نگاہی اردو
 فیصل راج
 ناک خون نغمہ ہے فصاحت میری
 ناطقہ غیب میں سن من کے باغ میں
 بلا ق ایک زور ہے جسے عورتی ناک میں نہیں
 اردو فیصل راج
 اس قدر عجیب ہے یہ زور کوئی حاجت نہیں
 ہے دین گویا بلاق اسے یار تیری ناک کا قدر
 بلا اک دشت تائبے یاس کا وہ کمر جس پر کشتی
 نکسیر ناک کا قدر پر چھاپے ہیں ایک طرف زمین جس پر رکھنا
 بنے ہوں اداس کے عود و غمر ہوں اگر زبانی اندر بلاک
 بلا کا نہ بہت تیز نہایت چالاک اردو فیصل راج
 حاضر جواب ہم تو ازل سے بلا کے ہیں رنگ
 بلا کا بنا ہوا ہے نہایت چالاک ہو بہت غرور
 ہے اردو فیصل راج
 الجنا زلف سے رہنا لگے سے
 بنے میں حضرت دل ایسی بلا کے
 بلا کا سر پر بولنا جن یا بھوت کا کسی کے سر پر
 آکر اپنا نام اور پتہ بتانا اردو دہلی کی زبان
 افروز عشق سے دل عاشق کے سر پر روز
 ہے وہ بلا کے زلف گر گیسو بوجی نظر
 بلا لکنا چھپکارا پانا بصیت سے نجات لینا

اردو فیصل راج
 بڑی ہارے پاؤں سے شکر خدا کو
 قد نرنگ عشق سے پھوٹے بلا کو بھر
 بلا شش بہ آفت جیسے دلا بصیت برداشت کرنے
 دلا عاشق نازکی صفت
 قول فیصل اردو میں فیصل الامتھان ہرج جس کے
 ساتھ بکثرت متعل ہر
 سرگزشت بلا کشاں نہ سنو
 نہ سنو میری داستان نہ سنو
 بلا کو کیا غرض پاپوش کو کیا پڑی ہے
 غرض جب وہ مجھ سے بھاگتے ہیں تو میری بلا کو کیا
 غرض جو گر پڑے ہوں در زلفات
 قول فیصل اس مجھ سے بیجا میری امن کی کسی
 کی دھڑو بھاگ رہے ہیں جیسا کہ مذکورہ فقرہ
 ہے ہی میری بلا کو کیا غرض ہے
 بلا کی طرح پیچھے پڑنا چھپنا چھوڑنا بھوت
 بن کے چھپنا بری طرح سر ہونا دہلی آنا ہر
 اردو فیصل راج
 بلا کی طرح اس کے پیچھے بڑی
 کہاں تو او سوزی و تری میر حق
 بلا کی طرح چمٹ جانا کسی کے پیچھے پڑ جانا
 جان کو آ رہنا اردو فیصل راج
 بلا کی طرح سب عاشق چمٹ جانے کے مستحق
 سوال دل پر جوئے سے چھپنے کے اگر ہاں کی طرف
 بلا کی طرح لپکنا بری طرح سر ہونا جت کرنا
 اردو فیصل راج
 بلا کی طرح لپکنا بری طرح سر ہونا جت کرنا
 ہی کہتی اسی رشت مت بھاؤ سودن جوئے کے
 تو ایکن شاہ کا

بلا کی طرح نازل ہونا۔ اپنا گناہ اُردو، فصیح، رائج۔
 اور منتظم دہن سے فیقروں کو شرم آئے
 نازل ہوئے بلا کی طرح پھرتے لگائے ظریف
 بلا گرداں۔ صدقہ، تصدق، صدقہ کی ہر چیز ہونا دوسرے
 کی بلا اپنے سر لینے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔
 تیری زخموں پہ بلائیں جو بلا گرداں ہیں
 فتنے قربان ہیں اے مقبذہ گر آنکھوں پر
 بلا گردی۔ تصدق ہونا، قربان ہونا۔ فارسی، فصیح، رائج۔
 رہوں جو پاس دہ لے خدمت بلا گردی
 ترے مزے کی سکونت ہو پیاس کی گردش رائج
 بلا کرنا۔ یکایک بلا کا نازل ہو جانا۔ اُردو، متروک۔
 ظالم پہ آسمان سے بلا تا گمان گری
 دو تین نیزے اڑ کے زمیں پر شاں گری نہیں
 بلال۔ رسول اسلام کے مؤذن کا نام۔ عربی، مذکر۔
 وہ خال زیر برابر دیکھا تو ہسم یہ سمجھے
 کہے میں یہ اذال کو شاید بلال آیا صفحہ
 بلا لانا۔ ہمراہ لانا، ساتھ لے آنا، پکار لانا۔ اُردو،
 فصیح، رائج۔
 محل صوف:- جب لوگ آجائیں اذ سوت تم خود جا کے
 رہا ہی صاحب کہ بلا لانا۔
 بلا لگانا۔ روگ لگانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
 گیسو سے میں نے اس کے کیوں آنکھ جا لگائی
 جو اپنے اچھے جی کو ایسی بلا لگائی
 بلا لگنا۔ بلا پیچھے لگنا، مصیبت آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
 اپنا یہ حال کوئی عشق میں کرتا ہے بھلا
 جان کو دشمن جانی کی لگے تیری بلا لانت
 بلا لوں۔ عورتیں محبت اور خوشامد سے کہتی ہیں
 دے جاتوں۔ قربان جاتوں، عورتوں کی قربان۔
 ح۔ شرم میں بھی کے آئے بالوں مرے آگے (اخلا)

بلا لینا۔ طلب کر لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
 محل صوف:- میں گھر ہی میں ہوں جب ب لوگ
 آجائیں تو مجھے بلا لینا۔
 بلا مول لینا۔ جان کے اپنے اوپر آفت لینا۔ اُردو،
 فصیح، رائج۔
 بلا اپنے لیے دانستہ ناواں مول لیتے ہیں
 عبت جی پنج کرالفت کو انسان مل لیتے ہیں
 بلا میں پڑ جانا۔ مصیبت میں پھنس جانا۔ اُردو،
 فصیح، رائج۔
 ڈرتا ہے کہیں آپ نہ پڑ جائے بلا میں
 کرچ میں ترے فتنہ محشر نہیں آتا
 بلا میں پھنسا۔ آفت میں مبتلا ہونا۔ اُردو،
 فصیح، رائج۔
 محل صوف:- جان بوجھ کے بلا میں پھنسا کس خدا
 نے کہا ہے۔
 بلا تا۔ طلب کرنا۔ آواز دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
 محل صوف:- بھائی صاحب گھنٹہ بھر سے بلا رہے
 ہیں اور تم سننے نہیں۔
 بلا نا بھٹ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
 محل صوف:- جتنے بلا کے دیکھو پانی زیادہ تو نہیں ہے۔
 بلا نازل ہونا۔ آفت آنا، مصیبت آنا، قریب آنا
 نازل ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
 فرقت ساتی سے آنکھوں میں جہان اندھیر ہے
 جان پرستوں کی نازل ہے بلا برسات کی
 بلا نصیب:- بد قسمت، آفت رسیدہ۔ فارسی،
 فصیح، رائج۔
 چلائی سر کو پٹ کے فتنہ بلا نصیب
 کس سے کہوں حضور کہ ہے سانچہ عجیب
 بلا بھگنا۔ قمر کا نور، شام ہونا۔ اُردو، غیر فصیح۔

سمجھ کر رحم دل تم کو دیا تھا ہم نے دل اپنا
 مگر تم تو بلا بھگنے غضب نکالے ستم
 قول فیصل:- کھنوں میں غضب کے نیکے، بلا کے نیکے
 ہوتے ہیں۔
 بلا نوش۔ غضب کا پیئے والا، اناپ شناپ، اُلم فلم
 جو کچھ مل جائے اسے کھا جانے والا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
 میں نے بوسہ جو لیا زلف کا سلق نے کہا
 صرف مینوش نہیں یہ تو بلا نوش بھی ہے
 بلا آوا۔ دعوت، نبوت، طلبی۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔
 بلا د احمد محشر میں ہے ساری خدا ہی کا
 بڑی ہی دعوم کا جملہ قیامت کی محفل ہے
 قول فیصل:- حوام اس جگہ تبتو ابھی ہوتے ہیں۔
 بلا دوجہ۔ بے سبب، خواہ مخواہ۔ فارسی ترکیب
 فصیح، رائج۔
 نیکے گادو سراش کی ہے بس پشت مگر
 یوں بلا دوجہ عداوت بھی ہوا کرتی ہے ظریف
 بلا ہو جانا۔ آفت ہو جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔
 عالم بالابھی تجھ پر مبتلا ہو جائے گا
 رفتہ رفتہ اوسہی بالابلا ہو جا گا
 بلا ف۔ بلی کا نر، بلا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
 یہ بھی قدرت کا اک قاتل ہے
 اپنے بچے بلا د کھاتا ہے
 بلا ڈر۔ نئی دفع کا کر تک کا شلو کہ جسے عورتیں
 ساری کے ساتھ پہنتی ہیں۔ انگریزی، رائج۔
 بلا کے آسمانی۔ وہ مصیبت جس کا سان گمان ہو
 ناگمانی آفت۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔
 جو آفات ارضی ہو بلا کے آسمانی ہو
 خدا کا قہر جعد ہو عذاب ناگمانی ہو
 بلا کے بے درماں۔ لاعلاج مصیبت، وہ عورت

جس کے لڑکا توڑ نہ ہو۔ فارسی فصیح راج۔
 محل صہ۔ کیا بلائے بے درماں لڑکی ہو۔ ہر وقت
 ایک ایک سے لڑا کرتی ہو۔
 بلائے جاں بھڑنا: جی کا جھال بھڑنا آفت
 جاں ہونا۔ اردو فصیح راج۔
 ہمارے قتل کی تدبیر روز داں بھڑی
 یہ زندگی تو نہ بھڑی بلائے جا بھڑی وارغ
 بلائے جاں ہونا۔ اپنا کام نکالنے کے لیے کسی کے
 پیچھے پڑ جانا۔ اردو محاورہ فصیح راج۔
 مومے نہ عشق میں جب تک کہ دھڑاں ہوا
 بکا ہاں ہودہ دل جو بلائے جاں نہ ہوا
 بلائے طویلہ بر سر میوں: طویلے کی بلابند کے
 سر۔ فارسی قلیل الاستعمال
 بلائے مبرم: ناگہانی آفت، فارسی
 قلیل الاستعمال۔
 گواہ سیر بلائے مبرم ہیں
 بے قصور و خطا مگر ہم ہیں (عروج لغت)
 بلائے مجسم: بلا کا تجلہ صبح صبح کی بلا۔ فارسی
 ترکیب قلیل الاستعمال۔
 در پیش اب جو مرگ ہو ہر دم تمام شب
 رقت میں ہے بلائے مجسم تمام شب بھر
 بلا میں: ست فتنے و بلائی اردو فصیح راج
 بلا میں آ رہی ہیں شام جوتی ہو نہ ڈر جانا
 ذرا سادہ رہے گور غریباں سے گزر جانا حیر
 بلائے ناگہانی: ایک دم سے آ جانے والی
 آفت یا مصیبت۔ فارسی ترکیب فصیح راج
 محل صہ۔ اتھری پنہوی ابھی بلائے ناگہانی
 آفت آسانی سے جس میں آپ پھنسے ہیں نجات
 نہیں پائی مشوقہ یاد آئی۔ (رسانہ عجائب)

بلا میں مالنا: مصیبتیں دو کرنا۔ اردو فصیح راج
 برے ہیں حضرت دل خیمہ دھال و خطہ خیال
 جو تل سکیں یہ بلا میں تو ملتے جاؤ آتش
 بلا میں چٹ چٹ لینا: عورتیں جب عرصے
 کے بعد کسی عزیز سے ملتی ہیں جو بجائے اولاد ہوتا ہے یا
 کسی بچے سے خوش ہوتی ہیں تو اس کے سر پر ہاتھ پھیر کر
 اپنی کنپٹیوں پر دونوں ہاتھ کی انگلیاں رکھ کر چٹ چٹاتی
 ہیں اس فعل کو چٹ چٹ بلا میں لینا کہتے ہیں۔ صدمے ہونا
 بہت پیاد کرنا، اردو محاورہ عورتوں کی زبان۔
 لینے جو بلا میں گئے اس شوخ کی چٹ چٹ قبول تھی چٹ
 چٹ مابھی ارے بعد ہر جگہ پرے ہٹ ہٹ بناوٹ
 بلا میں لپٹ جانا: مصیبتوں کا گھیر لینا۔ اردو
 فصیح راج۔
 دے کے ان زخموں کو دل جان مصیبت میں پڑی
 لپٹی جاتی ہیں زمانے کی بلا میں محب کو ایتر
 بلا میں لینا: جدتے ہونا بہت پیاد کرنا، اردو
 قربان ہونا۔ اردو فصیح راج۔
 جو بانگین کی یہ محشر خرام لیتے ہیں
 تو فتنے اٹھ کے بلا میں مدام لیتے ہیں
 بلا یاں: ست فتنے کی پرکالہ فتنہ، اردو عورتوں کی زبان
 محل صہ۔ بڑی بلا یاں لڑکی جو نہ چوٹے کا سکا
 کرتی ہو نہ بڑے کا۔
 قول فیصل: در پیش بعیدت دا حد جوتی ہیں۔
 بل آنا: یہ شکن پڑنا آج پڑنا، اردو فصیح راج
 اک شیر ما جھلائے پرے سے نکل آیا
 تلوار کھنی والی ادھر ابرو پہل آیا
 بل آنا: فرق آنا فعل پڑنا، اردو قلیل الاستعمال
 ادب اے جنون الفت کہ وہ تجھ سے کہہ رہی ہیں
 مری آہن کپا نا کہیں اس میں میں نہ آئے مضطر

مطلب: ایک شے کی جی ہوتی یا اول وقت سے بند
 گولی کسی جس کے اندر بھلی کا تار دھنی دیا ہو لکڑی
 فصیح راج۔
 محل صہ۔ بڑی سے بڑی فعل میں ہزار ہا کا ایک طلب
 کافی ہوتا ہو۔
 مطلب: زبردست جھگڑا۔ اردو: بازاری زبان
 محل صہ: ذرا سی بات پر آنا زبردست طلب
 ہو گیا کہ کئی آدمیوں کی مائیں گئیں اور بہت سے
 زخمی ہوئے۔
 قول فیصل: غصا اس محل پر کبھ ہوتے ہیں۔
 بیل: ایک خوش آواز پند جس کی دم کے نیچے ایک
 سرخ گلی کا نشان پڑا ہوتا ہو۔ سترانے میں پڑنے کو گل
 کا عاشق نرض کیا ہو۔ فارسی ہونٹ، فصیح راج۔
 سب بیل نے کیا چیز کسی نے جولی
 بولی زکس تجھے کیا بخت ہو تو کوئی
 قول فیصل: موجودہ دور میں بعض تحقیق و سترانے
 نذرانے کے کہ بل مذکور ہے یا ہونٹ جو حضرات ہونٹ ماننے
 ہیں وہ رتہ کا یہ شعر پیش کرتے ہیں۔
 وہ کیا خوب پردہ بال بکالے مہیل
 اڑتے ہی پڑ گئی عیاد کے بائے بل
 ناسخ کا شعر۔
 گل ترے دام بخت میں ہو یوں تازہ اسیر
 جس طرح دام میں بیل ہو گرفتار نہی
 جو حضرات مذکور ملتے ہیں وہ حسب ذیل شعر پیش
 فرماتے ہیں۔
 یارب ہمار گشت ہستی سدا رہے
 بیل ہزار رنگ کا آکر چمک گیا
 شے صدائیں پکھڑیاں جیسے بھول میں
 بیل چمک رہا ہے ریاض رسول میں

ع قابل حق گو کہ چکست تھا چمن میں
ع لبیل جوں بوستان جناب امیر کا
حقیقت امر یہ ہے کہ لبیل کے مذکر نظم کرنے والے بہت کم
میر کے زمانے نے اتفاقاً طور پر کسی کسی معیت نام پر نظم کر لیا
جو قابل اعتبار نہیں حضرت امیر اور ان کے جہان پر مذکر نظم
کیا جو اردوہ ذات کو مذکور رکھتے ہوئے نظم کیا جو مثلاً
جناب امیر کے لیے اثر عین کو موش نظم کرتے انتہائی مذموم
معلوم ہوتا۔ اسی طرح تاریخ نے بھی اپنی ذات کے لیے
چونکہ نظم کرنا تھا ہندو کر نظم کیا۔ ابن دہل اور ابن لکھنؤ کا
قریب قریب اس بات پر اجاب ہو کہ بل موش ہی۔
لبیل کو کیا ہے کوئی اثر حباب ہے جس
جب در سند گہنی ہے دم کب کے ہائے گل
قابل دیر ہے اس فصل میں شان لبیل
بانج میں پھرتی ہے خالی ہے مکان لبیل
لبیل حباب پانی کا بقا اردو قریب ہو مٹروک
گلزار ہونے میں پانی پانی
لبیل پانی کا لبیل ہے
قول فیصل۔ عید تاریخ تک کی کے ساتھ استعمال ہوتا تھا
لکھنؤ کی فضاست زبان اس کی شکل نہ ہو سکی اور ذرا
استعمال کم ہوا گیا آخر وہیں سوائے امیر سیاحی وغیرہ
کے نام مستند اساتذہ نے اس کا استعمال غیر فصیح سمجھا۔
لبیل انکشاف و تبیین پر جاننا ہیچ اضافہ اردو فصیح و رائج
تھی نہ لکھنؤ کا لبیل ابھی۔ اسے مراکان خونا خون
ہو گیا۔ (نبات و شجر)
لبیل کے رہ جانا۔ تڑپ کے رہ جانا۔ اردو
فصیح و رائج۔
دل جگر برقی گمیت طلا کے رہ گئے
فلن اشک آنکھوں میں لبیل کے رہ گئے
لبیل نا۔ قیاب ہونا مٹروکاری سے رونا

چلا۔ اردو فصیح و رائج۔
گاہ ان کے لبیلانی تھی
گہ دلائی سے منہ چھاتی تھی
لبیل نا۔ ادب کا ست چکر بونا۔ چلا نا۔ مستی
پر آ۔ اردو فصیح و رائج۔
کدے آتہ لبیل کی صدا آتی ہے
لبیلانی ہوئی بھوں کی تھا آتی ہے
قول فیصل۔ سراٹھانا، شورہ پشی کرنا کے معنوں
میں بھی مستعمل ہے جیسے۔
آج کل وہ بہت لبیلارہے ہیں جس دن کوئی میر
آویں ل گیا سارا لبیلانا گل جائے گا۔
لبیل جانا۔ صدقے جانا، شربان جانا۔ اردو
فصیح و استعمال۔
کیوں جاؤں نہ میں لبیل اس صانع قدرت کے
کا فرتری زلفوں میں جس نے کو یہ بل والا کمال
لبیل چشم۔ (بہ اضافت) ایک ریشمی کپڑے کا نام
جس کی بناوٹ مثل کھیس کے ہوتی تھی اور اس میں لبیل
کی سی آنکھیں بنی ہوتی تھیں۔ فارسی، مٹروک۔
ع فرخ نعل و گلابی چو تو ہو لبیل چشم (معن)
لبیل سدرہ۔ جناب جبریل علیہ السلام جن کا کتہ
سدرۃ المنتقی ہو۔ فارسی ترکیب فصیح و رائج۔
جو سخنور صرف و صنف قد بالا ہو گیا
لبیل سدرہ سے اس کا بولی بالا ہو گیا
لبیل شیراز۔ سحری شیرازی کا لقب فارسی
ترکیب فصیح و رائج۔
اس چمن میں ہوں گے پیدا لبیل شیراز بھی
سیکڑوں شاعر بھی ہوں گے حاجب عجاز بھی
لبیل کا بچہ پالا ہے۔ دہلی میں جب کوئی چور
یا چنی کا علاج نہ کرے تو کہتے ہیں۔ (دور و لغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ طوطا پالا ہو جاتے ہیں۔
لبیل کا طغرا۔ حورن کو اس انداز سے لکھا کہ لبیل
کی شکل بن جائے۔ اردو، فصیح و استعمال۔
وہ دیباچہ گلستان وجود
کہ جس پر ہے لبیل کا طغرا دند
لبیل ہزار داستان۔ خوش بیان شیریں کلام
فارسی ترکیب فصیح و رائج۔
محل فخر۔ امیروں میں حسین علی خاں لبیل ہزار
داستان خوشن کمال۔ (ضمانہ محاسب)
لبیل۔ لبیل سے منسوب۔ لبیل کے رنگ کی لبیل کے
رنگ کی شراب۔ اردو، مٹروک۔
یارب دکان پیر مٹا کی کھلی رہے
برسات بھر گلابیوں میں لبیل رہے
لبیل۔ بوکھل سی۔ کم عقل۔ اردو، دہلی کی زبان
رات کو بیٹھی ہوا سی کا نام
تم کچھ انا ہی لبیل سی ہو
لبیل بوتا۔ کس کی لطافت قوت جہاد، اسرا،
اردو، حورن کی زبان۔
محل فخر۔ پراگم بولتے پراگم ناخات ہے۔
قول فیصل۔ کبھی کبھی عوام مرد بھی بولتے ہیں۔
لبیل بھڑنا۔ زردی آ جانا، زرد دکھانا، طاقت جانا
اردو، حورن کی زبان۔
لبی انھوں نے بھی بد رنگ بھرا
پرس مرتد کے تختے اینٹھ گئے
قول فیصل۔ دہلی میں ناخوش اور خفا ہونے کے
معنی میں بھی بولتے ہیں۔
سحر کیا چشم نہوں ساز کیا کرتی ہو
دل سے وہ لطف گرہ گیر بھی ہو جاتا
لبیل بے۔ کلک ستارے تختیں۔ دوا، دوا، مٹروک۔

اور وہ متروک۔

گریباں شہر محشر کا اڑایا دھجیاں کو کر
نفاں پر اندر کرنا ہوں کہ بل سے تیرے ہونے
قول فیصل۔ اب کھنڈ میں اس محل پر۔ اشر سے
کہتے ہیں۔ عورت کے لیے "اشر"۔

بل پڑنا۔ جو شہر پر آنا طیف میں آنا۔ اور وہ متروک
وہ جو آرزو بل پر جو آیا
شکل زلف جاناں بچ لکھایا (دلفیلی)
بل پڑ جانا۔ کچھ ہونا، طیر چاہد جانا۔ اور وہ
نفسی، رائج۔

آتش دہک خانے دھن میں رکھتے ہی فرقہ
سیکڑوں میں پڑ گئے سوئے بیاہ میں
قول فیصل۔ شکن پڑنا، بٹ پڑنا بھی مستعمل ہے۔
"ترجی نظر سے اس نے جو دیکھا یقین ہوا
بل پڑ گیا ہے یاد کی تیغ نگاہ میں
حاب میں فرق پڑنا، دیکھنا، پھر ان نہ ملنے کے معنوں
میں بھی مستعمل ہے جیسے۔

حاب میں ایک آنے کا بل پڑ رہا ہے وہ گھٹنے سے
پریشان ہو رہا ہوں اور مجھ میں نہیں آتا۔
رکاوٹ ہونا کے معنوں میں بھی رائج تھا۔ اب
تفصیل استعمال ہے۔

ان بڑیوں سے دشت نوردی میں بل پڑا
تھوڑا سا کارو بار جنوں میں نعل پڑا
بل توڑا۔ وہ بھی جو بل ٹوٹنے سے نکل آتی ہے
اور وہ مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا صرف نعت ہوتا ہے ساتھ ہے
زیادہ تر بل تو ڈالنے سے کے پندھیوں تک میں
ہوتا ہے۔

پڑنا۔ خلع کرنا، بھارت کرنا، اور وہ غیر فصیح، رائج

محل نشہ۔ یوں ہی حالت تھی ذرا سے کام میں ہوا
روہ پر بٹا دیا۔

قول فیصل۔ اس کا لازم 'بلٹا' بھی اچھین سنوں
میں مستعمل ہے۔

پلٹنی۔ بل کی رسید جو جہاز یا ریل کے دفتر سے
ال دالے کو ملتی ہے۔ اور وہ فصیح، رائج۔

محل نشہ۔ تعجب ہے کہ بلٹی آگئی اور اسٹیشن پر
ال دھن تک نہیں آیا۔

بل جانا۔ ٹیٹھن دور ہونا۔ اور وہ فصیح، رائج۔
اسی زناخی جل گئی لیکن نہ بل گیا جانے
بلجنگ۔ یورپ کا ایک چھوٹا سا ملک، انگریزی سے قریب
بل پٹنگ۔۔۔ عرب قبضہ شیر۔ اور وہ متروک۔

بلجنگ وہی ایک ایسی کھادی ہے جو اک بار
پہنے سے تھکے گرا گرا کر اس بار مونس
قول فیصل۔ تھوڑا سا کھاکے مٹی میں بھی استعمال
ہوا ہے جو متروک ہے۔

ابرو کی یہ جھبش ہے کہ تھوڑا سا بلجنگ
پتلی کی یہ گردش جو کہ اوچھڑے سپر کی
بلخ۔۔۔ افغانستان کا ایک شہر جس کے کھنڈر کی بل
میں ہیں اب ایک چھوٹا سا گاؤں ہے۔

قول فیصل۔ بیاں کے رہنے والے کو بلخی کہتے ہیں
صحیح لفظ بفتح اول و سکون دوم ہے۔

بلد۔۔۔ واقف ماہر عربی تفصیل الاستعمال
ع سون بدراہ برہن ہے ہمارا
قول فیصل۔ اس کا صرف نفی کے ساتھ۔ تا بلدا
واقف کے معنی میں مستعمل ہے۔

بلد۔۔۔ شہر عربی تفصیل الاستعمال
جب ہوا بدلی تو اعلان بلدی بھی ہو گئے
کے مکہ ماہ کو کہیں اور جو پائی فوت

بلوار ایک پچھلے، ٹرڈ ڈالنا۔ اور وہ فصیح، رائج
بلجنگ نے زلفوں کے ڈال دیا مجھے عاشق
بلجنگ میں جان کے بلور سن تک
بلد ان۔ فیصلہ اہل ہندو کا نفس کشی کا طریقہ جس
میں کسی بت پرستے آپ کو بھینٹ چڑھا کے خود کشی کرتے
ہیں۔ اندر چڑھا دیا، قربانی، دیوانے نام پر قربانی دینا
کے سامنے قربانی کرنا، دیوانا کا بھوک۔ (اور الفاظ)
قول فیصل۔ اہل ہندو کا غیر بطریقہ اور زبان میں
بلد ۵۔۔۔ شہر عربی۔ غیر فصیح۔

بلد ۵۔۔۔ شہر عربی۔ غیر فصیح۔
بلد ۵۔۔۔ شہر عربی۔ غیر فصیح۔
بلد ۵۔۔۔ شہر عربی۔ غیر فصیح۔

بل وینا۔۔۔ ٹرڈ ڈالنا، اٹھانا، اور وہ فصیح، رائج
بل وینا۔۔۔ ٹرڈ ڈالنا، اٹھانا، اور وہ فصیح، رائج
بل وینا۔۔۔ ٹرڈ ڈالنا، اٹھانا، اور وہ فصیح، رائج

بل وینا۔۔۔ ٹرڈ ڈالنا، اٹھانا، اور وہ فصیح، رائج
بل وینا۔۔۔ ٹرڈ ڈالنا، اٹھانا، اور وہ فصیح، رائج
بل وینا۔۔۔ ٹرڈ ڈالنا، اٹھانا، اور وہ فصیح، رائج

بل وینا۔۔۔ ٹرڈ ڈالنا، اٹھانا، اور وہ فصیح، رائج
بل وینا۔۔۔ ٹرڈ ڈالنا، اٹھانا، اور وہ فصیح، رائج
بل وینا۔۔۔ ٹرڈ ڈالنا، اٹھانا، اور وہ فصیح، رائج

بل وینا۔۔۔ ٹرڈ ڈالنا، اٹھانا، اور وہ فصیح، رائج
بل وینا۔۔۔ ٹرڈ ڈالنا، اٹھانا، اور وہ فصیح، رائج
بل وینا۔۔۔ ٹرڈ ڈالنا، اٹھانا، اور وہ فصیح، رائج

بلبل پریشیر۔ سول کی رفتار سے کی یا زیادتی کے ساتھ خون کا دوران۔ انگریزی، راج۔
 بل ڈنڈا۔ کڑی کے دو گے جن کے بیچ میں خوار کڑی لگی ہوتی ہے۔ پہلوان دونوں گلوں پر ہاتھ شاک کے ڈنڈے ملتے ہیں۔ اردو، راج۔
 قول فیصل۔ زبانوں پر عام طور سے ڈنڈا راج ہے بل رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ رنجش رکھنا۔ اردو دہلی کی زبان۔

شیوہ راستی ایسا ہے کن میں سے داغ بل نہیں رکھتے مسلمان سے ہندو دل میں داغ بلساں۔ مصر کے ایک درخت کا نام جس کے پتوں سے روغن نکلتا ہے۔ عربی، مذکر۔
 قول فیصل۔ روغن بلساں زیادہ شہور ہے۔ تنہا بلساں کوئی نہیں بولتا۔
 بلغم باخوڑ۔ ایک عالم نبی اسرائیلی جس کے باپ کا نام باخوڑ تھا۔ عربی، مذکر۔
 بلغاؤ۔ مناسب وقت و محل گفتگو کرنے والے خوش بیان لوگ۔ بلغم کی جمع عربی، قلیل استعمال۔
 بلغم۔ چار اخلاط۔ سودا، صفرا، بلغم، خون میں ایک خلط کا نام عربی، مذکر، فصیح، راج۔
 قول فیصل۔ بلغم آنا، خارج ہونا کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

خشک کھانسی نہیں رہی جو اب تو جنم بھی کچھ کچھ آتا ہے۔
 بلغمی۔ بادی، بلغمی مزاج والا، فارسی فصیح، راج۔
 قول فیصل۔ بوئے آدمی کو بھی کہتے ہیں۔
 بلغمی مزاج۔ جس کے مزاج میں خلط بلغم غالب ہو۔ اردو، فصیح، راج۔

ج اس جہی مزاج کو گری می ماس ہو

بلطف۔ زبردست دھوکا۔ انگریزی، راج۔
 محل ص۔ میں نے ان کو ایسا بلطف دیا کہ بچا یاد ہی کرتے ہوں گے۔
 قول فیصل۔ کھانا، کے ساتھ بلطف کھانا، بھی بولتے ہیں جیسے، ان کے اعتبار پر میں بلطف کھا گیا۔
 بلطف مارنا اور بلطف دینا بھی بولتے ہیں۔ تاش کھیلنے والوں میں زیادہ راج ہے۔

بلقان۔ یورپ میں ایک جزیرہ، جنوب شرق میں جس میں ممالک رومانیہ، بلغاریہ، سرڈیا، مقدونیہ، البانیہ، یونان اور روم شمار ہوتے ہیں۔ اس جزیرہ نامی ایک سلسلہ کوہ جس کی سب سے اونچی چوٹیاں ۱۱ ہزار فٹ بلند ہیں۔

بلقیس۔ شہر سبا کی ملکہ جو جناب سلیمان کی زوجہ ہوئیں۔ عربی۔
 بلک بلک کر رونا۔ تڑپ تڑپ کے رونا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل ص۔ بعض لوگ ایسے نرم دلی ہوتے ہیں کہ ان سے بچے کا بلک بلک کر رونا نہیں دیکھا جاتا۔
 بل کرنا۔ دیکھنا، جھج و تاب کھانا، غصہ کرنا۔ اردو، فصیح، راج۔

بل کیا کرے کہ زردی موزی کا گھٹ گیا۔
 گل تھا کہ اڑدے سے وہ نسی پٹ گیا۔
 بلکنا۔ قیاب ہونا، بچپن ہونا، پھر کنا، بلبلانہ ہے۔
 کا تڑپ تڑپ کے رونا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔
 پردے سے صفحہ کمال کے میدان کو تکتے تھے۔
 مائیں جو بیٹی نہیں تو بچے جلتے تھے ایسی۔
 بلکہ، پھر بھی۔ علاوہ، شاید سوا، فارسی، فصیح، راج۔
 بلکہ ایک ایک کو بلوا کے مکر رکھیں۔
 لیکن اتنی ہمیں فرقت نہیں کیونکہ ہمیں تشن

بل کھانا۔ بچہ، تاب کھانا، عید غصہ میں ہونا۔ اردو، فصیح، راج۔

موزی سیاہ بخت سید دل سیاہ نام۔
 کھانا تھا کہ بل جو کوی کے علی کا نام۔
 قول فیصل۔ بیڑھا ہونا، ترجھا ہونا، جھنگ لینا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

یہ سبب ہے جو وہ ملتے ہوئے بل کھاتے ہیں۔
 دیدہ ناف میں چھپتی ہے کر بوی کی طرح بکھر۔
 بل کھلنا۔ جم کھلنا۔ سیدھا ہونا۔ اردو، غیر فصیح۔
 اب ہوا کا بدل گیا دھارا۔
 کھل گیا آبرو کا بل سارا۔ نظریات۔
 بل کی بات۔ شراوت، چالاک، بچہ، دہر بات۔ اردو، متردک۔

کچھ بل کی بات کہ نہیں سیدھی تو بات ہو۔
 کا کل سنی ہو دیکھی نہیں بچہ، داریات، جاننا۔
 بل کی لینا۔ اترنا، غرور کرنا، اردو، غیر فصیح۔
 زلف کے بچے سے نہیں آگاہ۔
 بل کی لیتے ہیں آپ گھر بیچے عاشق۔
 بلبل۔ بے سلیقہ، اہل جہول، لغو، بیوقوف۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

لیتا ہے تو کسی کا تو دل لے کچھ کچھ۔
 بازی نہ جان اس کو بلے کچھ کچھ۔
 بلبل۔ بدحواس، پھوٹا، اہل جہول، اردو، عورتوں کی زبان۔

ملی دلائی تو اچی پالی آپ نے۔
 پھر کہو مجھ کو تم کہ ملتی نظر پڑی۔
 قول فیصل۔ ملنے پن کی باتیں، بیوقوفی کی باتیں۔
 بھولے پن کی باتیں کے معنوں میں مستعمل ہو۔
 ع باتیں بالکل ملتے پن کی باتیں۔

بکرم - برچھا۔ بھانا۔ بھرنہ۔ اسکی گڑی پر چاندی یا
سونے کا خول چڑھا کر ایسوں کی سواری کے لئے لگے
جاتے ہیں۔ اردو۔ فصیح۔ راج۔

بکھ کے ڈوڈو سنہ کر میں دکھایا انگار
برچھو میں صحت کا لم نظر سے لے لگا
محل فضیل۔ اب صحت میں بڑا گڑی کو کتب پر چھکے

ایک سرے پر کوہ کا پھل لگا ہوتا ہے
بکھانا شرم یا خون سے روپوشی کرنا۔ اردو۔ مرکب
کی زبان۔ مرکب۔

بکل معترف۔ روہیہ کے تقاضہ پر تم ہمیشہ جمانے
کئے ہو۔

بکھ مارنا۔ بھالانا۔ اردو۔ مرکب
بکھی گیا تیرنگہ سے حبیب دل
اس کو دیکھنے نے بکھ مارا

بک میں نامہ تھی میں آنا مغرور رہنا۔ اردو۔ مرکب
بک سوت میں گڑی آگئی بل میں (بھانپنا)
بکھ۔ اوچا۔ عالی۔ بڑا۔ فارسی۔ فصیح۔ راج۔

بکھتیں یہ مدائیں تمام صحرا سے
بقامت آئی مددگار حسین دنیا سے
بکھ بکھ خوش نصیب۔ خوش اقبال۔ فارسی۔ فصیح۔ راج۔

بکھ بکھ۔ خوش اقبال۔ خوش نصیب۔ فارسی۔ فصیح۔ راج۔
بکھ بکھ۔ اردو میں بھارہ فرزند کے معنی میں بھی کہتے ہیں۔
بکھ اس دم و شاہ یکب خمال
سہ جاتے ہیں آپ سے بلند اقبال

بکھ بکھ۔ بڑی آواز دولا۔ فارسی۔ بکھ بکھ خمال۔
بکھ بکھ۔ ساکنان عرش میں جیتے ہیں
خندہ چاک گریبان کیا بلند آواز

بکھ بالا۔ بلند قامت و بزرگ قد۔ بلند قد رکھنے والا۔ بکھ
فصیح۔ راج۔

بکھ بکھ۔ عالی مقام۔ فارسی۔ فصیح۔ راج۔
بکھ بکھ۔ تاتخ۔ اردو کے بلند پایہ شاعر ہیں۔
بکھ بکھ۔ اوچا۔ اڑنے والا۔ فارسی۔ فصیح۔ راج۔

بکھ بکھ۔ طاروں میں گدھ سے زیادہ بلند
برواز ہے۔
بکھ بکھ۔ اڑی۔ خود مٹائی۔ خود مٹائی۔ عالی بیانی۔

بکھ بکھ۔ عالی۔ فارسی۔ فصیح۔ راج۔
بکھ بکھ۔ تخیل میں عشق کی بند پر داری کی دنیا
بکھ بکھ۔

بکھ بکھ۔ عالی۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
فصیح۔ راج۔

بکھ بکھ۔ دراز قد۔ فارسی۔ فصیح۔ راج۔
بکھ بکھ۔ عالی قدر۔ فارسی۔ فصیح۔ راج۔
بکھ بکھ۔ اونچی نیچی ناچواری۔ فارسی۔ ترکیب۔
فصیح۔ راج۔

بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔

بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔

بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔

بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔

بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔

بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔

بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔

بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔

بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔

بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔

بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔

بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔

بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔

بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔

بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔
بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔ بکھ بکھ۔

بلیاں لینا۔ مدتے ہونا، قرآن ہونا، منہی غیر فصیح
 ظرافت ایسے کلمے کو ٹوں کے مدتے
 کوئی ہے ذرا بڑھکے لے لے بلیاں غریب
 بلی بھی لڑتی ہے تو منہ پر نیچہ رکھ لیتی ہے
 جی جان بھی لڑنے سے خستہ ہوتی ہے۔ بے عاقل لڑنے
 واسے کی نسبت دیتے ہیں۔ اردو مثل قلیل الاستمال۔
 بلی خدا واسطے چول نہیں مارتی۔ ہر شخص جو
 کام کرتا ہے اپنے نفع کے واسطے کرتا ہے۔ اردو مثل قلیل الاستمال
 بلیر۔ بے کی دھار دیتی جس سے خطرات ہوتے ہیں
 بلیر و اسٹے کا کھیل۔ انگریزی مذکر۔
 بھلا فیشن کا جو بلیر ڈھکیا تو مہذب ہو
 گزردہ نامست مذہب جو کھیلے گولیاں کئی ظرافت
 بلی سے چھپ چھپوں کی رکھوالی۔ خان سے
 امانت داری نہیں ہوتی۔ اردو مثل قلیل الاستمال۔
 بلیغ۔ رسا، گالں، تیز زبان، خوش بیان۔ جان
 درجے کا کلام عربی، صفت، فصیح، رائج۔
 محل صحت۔ نظم تو نظم ان کی تر بھی بہت بلغ ہوتی ہے۔
 بلیک۔ چور بازاری۔ انگریزی، رائج۔
 قول فیصل۔ بلیک مارکنگ کا مخف ہے۔
 بلی کا توڑنا۔ بلی کا کسی پر نہ کو حملہ کر کے مار ڈالنا
 اردو مترادف۔
 ج قول ہے مرغ جان بلی ترے درد دوس کی رشک
 بلی کا راستہ کاٹنا۔ جاتے ہوئے کسی رکائے
 سے گزر جانا۔ یعنی سڑک کے ایک طرف سے دوسری
 طرف چلا جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔
 قول فیصل۔ عوام میں مشہور ہے کہ اگر کسی کام کیلئے
 جارح ہو اور سڑک پر بلی راستہ کاٹ جائے تو
 پھر وہ کام نہیں ہوتا۔
 بلی کا سونا۔ مشہور کہ بلی کا دنا بہت خوش نما ہے

اردو، فصیح، رائج۔
 محل صحت۔ مکان برا ہے تمام رات تو کجبت بلیاں
 روتی ہیں۔
 بلی کا گز نہ لینے کا نہ پرتنے کا۔ اس آدمی کی
 نسبت کہتے ہیں جو کسی مرض کی دوا نہ ہو۔ اردو
 مثل۔ غیر فصیح
 بلی کھائے گی نہیں تو پھیلا کی ضرورت ہے
 آدمی کی کوئی بات تکلیف اور ضرر سے خالی نہیں ہوتی
 اردو مثل۔ غیر فصیح۔
 بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا۔ خوش قسمتی سے کسی
 ایسی چیز کا مل جانا جس کا سان گمان نہ ہو۔ اردو مثل
 عورتوں کی زبان
 بلی کے خواب میں چھپ چھپ سے ہی چھپ چھپ سے جس
 مذاق کا آدمی ہوتا ہے وہ ایسا ہی خیال دہتا ہے۔ اردو
 اسی دھن میں رہتا ہے جس شخص کو جس چیز کی خواہش
 ہو اور وہ جادو یا ایسی کا ذکر کرے تو کہتے ہیں (اور جادو)
 قول فیصل۔ کھڑی بلی کے خواب میں چھپ چھپ سے ہی
 نظر آتے ہیں بولتے ہیں۔
 بلی کے گو کی طرح چھپانا۔ کسی چیز کو انتہائی
 مخفی کی وجہ سے لوگوں سے چھپانا۔ اردو غیر فصیح، رائج
 محل صحت۔ وہ اتنا سیانہ کہ دوسرے کی چیز کو بڑے
 شوق سے کھالیتا ہے اپنی چیزوں چھپانا ہی جیسے بلی
 کو چھپاتی ہے۔
 قول فیصل۔ بلی کی خاصیت ہے کہ گنے کے بعد
 گو کو مٹی سے چھپا دیتی ہے۔
 بلی کی میاؤں سے ڈر لگا ہے۔ نظام کا وقت
 کافی ہے۔ نظام کا رعب بہت ہے۔ زبردستی کی چیز
 کون سنبھالے گا۔ (اورالفاظ)
 قول فیصل۔ اب قلیل الاستمال کو اس طرح

بلی کی میاؤں کو کون کرے یا کون کر سکتا ہے بھی
 غیر فصیح، قلیل الاستمال ہے۔
 بلی کوٹن۔ بلیچر، ایک خوشبودار گھاس جس کی بو
 بلی کو بہت پسند ہے۔ اردو، قلیل الاستمال۔
 بلیاں کوٹنی پھرتی ہیں تاشا کیا ہے
 بلی کوٹن تو نہیں سر میں لٹایا یا ہے
 بلیم۔ الامام انگریزی، مذکر۔
 بلیچر۔ پانی کا حشمہ۔ اردو، جوش، فصیح، رائج۔
 قول فیصل۔ سر کا صرت ہم بلیچر کے ساتھ نہیں دیکھیں۔
 بلیچر۔ بلیچر، ایک بلیچر، ایک بلیچر، ایک بلیچر
 اس طرح کاڑی کی ہم لوٹ گئی
 داس گھوڑے کی اور چھوٹی گئی
 قول فیصل۔ قیامت نے روٹ نہم کی لیکن لکھنؤ میں عوام
 خواص ب۔ مذکر بولتے ہیں۔
 بلیچر۔ پانی کاٹا۔ اردو، فصیح، رائج۔
 چالان ہو جو جیسے یہ جا کر نہائے
 کس طرح یہ بتائے پھر ابور ہے
 قول فیصل۔ بلیچر زبان میں بلیچر کہتے ہیں۔
 بلیچر کرنا۔ بلیچر کرنا، بلیچر کرنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
 محل صحت۔ کسی مرنے کی صحت بھی ہوئی تھی کہ بخت نے تے
 ہی بیٹا کر دیا۔
 بیماری۔ کسی نظام پر کثرت سے ہم کرنا، اردو
 فصیح، رائج۔
 محل صحت۔ بیماری مرنے کے بعد پورا شہر تباہ ہو
 جاتا ہے۔
 قول فیصل۔ اس کا صفت کرنا۔ ہونا اس کے
 ساتھ ہے۔
 بلیچر۔ بلیچر دینے کی نے جس پر چڑھ کر ڈال دیتے

ہیں۔ اردو، مذکر، غیر فصیح۔
 بمبو کارٹ :- ایک قسم کی ٹٹم۔ انگریزی، موت
 قول فیصل :- اب نہ اس قسم کی گاڑی رہی نہ استعمال
 حوام اسی کو بمبو کا شے کہتے ہیں۔
 بمبو بونا :- بے پکارنا، مہدی، غیر فصیح
 وہ حکم دے تو ہوں خاموش کفر کے ہے
 کہ نہ زیر ہیر اپنے رفیق سے ہم بول
 بمبو بولے :- ہم بھولے کا لغو لگانے والے۔ اردو
 تفسیل الاستعمال :-
 قول فیصل :- دیہاتی موسم سرما میں جوق جوق گروہ
 گردہ پہنکی ناشے کاغذ پر رکھ کے گڑھا کا پانی لینے
 جاتے ہیں۔ پانی کو شیوہ کی موٹی پر چڑھاتے ہیں اور
 شیوہ کی موٹی پر شیوہ شیش بابہ لگی ہوئی
 بمبئی :- ہندوستان کے ایک مشہور شہر
 کا نام۔
 بمبو پولیس :- یا سٹانہ، جائے سرحد، وہ بنیائے جو
 کے واسطے موقع موقع سے حلقہ دار سپرنٹنڈنٹ بناتی ہے
 اردو، مذکر، رائج۔
 شدت قحطی اس قدر تگے بمبو پولیس تاک
 وہ آگے بھڑکے سے بیت الخزن کے پاس
 قول فیصل :- انگریزی میں بمبو، سرحد و جونا کو کہتے
 ہیں اور پولیس جگہ کے سنوں میں ہے اس لیے بمبو پولیس
 بنیائے کو کہتے ہیں۔ اردو میں کثرت استعمال ہے بمبو پولیس
 ہو گیا۔
 بمبو پھوٹنا :- کسی جگہ کو قحط کے پانی کا ٹھکانا، فصیح، رائج
 قول فیصل :- بازار کسی چیز کے متواتر ہونے لپٹنے کے
 سنی میں بھی بولتے تھے جاب منترک ہے۔
 دل دیا میں نے تو بولے کوئی ہم صوفی ہے
 دل ہی دل روز لیے آتے ہیں کو نالوں میں

بمبو پھینکنا :- ہم مارنا، اردو، فصیح، رائج۔
 محل صرف :- کل تینوں کی دوکان پر نہ جانے کس نے ہم
 پھینک دیا۔
 بمبو پٹا :- خشکی سرخ رنگ کا چٹا، اردو، فصیح، رائج۔
 بمبو چم :- شورفل، ہڑنگامہ، اردو، غیر فصیح، رائج
 محل صرف :- تم لوگوں نے کیا ہم چم بچا رکھی ہے۔
 قول فیصل :- اس کا صرف مچا اور مچا کے ساتھ۔
 دیکھو تو غصہ کا ہوا ہے نرول کیا
 کیوں میکے میں آج جو ہم چم چم پوٹا
 بمبو شکل :- وقت سے، دشواری سے، غار سے
 فصیح، رائج۔
 تنگی سے یا سٹانے کی کیوں تھیں ہونے
 دہا بھی ہو تو تھیں کے شکل دہاں کے
 قول فیصل :- اس جہی میں شکل تمام بھی کی کے
 ساتھ بولتے ہیں۔
 بمبو کا گولہ :- ایک قسم کا گولہ جو پھینکے کے وقت
 بھٹ جاتا ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔
 محل صرف :- پولیس نے سڑک پر سے ایک بم کا گولا
 پایا ہے۔
 قول فیصل :- اس کا صرف پھینکنا، مارنا، کے ساتھ
 ہے۔
 بمبو کھانا دلو :- ہمارا دیکھو، ہمارا دیکھو، ہمارا
 مہدی، ابن ہندو کا لغو۔
 بمبو :- ایک رنگ کا کبوتر، سرخ، بنبرازد، یا
 سیاہ رنگ کبوتر کی چونچ کے نیچے چند پر سفید ہوتے
 ہیں اس کو بنا کہتے ہیں۔ اردو، مذکر، کبوتر بازوں
 کی اصطلاح۔
 قول فیصل :- کبوتر کی کو بنی کہتے ہیں۔
 بن :- ایسے خشک کو کہتے ہیں جہاں تمام درخت چٹا

ہوئے ہوں۔ اور قدرت نے پہلے بھولے درخت لگائے
 ہوں۔ پھر، بیابان، میدان، خشک، مسکرت
 مہدی، مذکر۔
 ہر طرف تھا غصہ کا سناٹا
 بن پڑا سائیں سائیں کرتا تھا
 قول فیصل :- اس سنی میں اردو بھی ہے۔
 بن :- ابن، بیابان، عربی، مذکر۔
 قول فیصل :- یہ نفع جب دناہوں کے چم میں آتا ہے
 یا کینٹ یا لقب کی حیثیت سے ہوتے ہیں تو اول کا کھنڈ
 الف محذوف ہو جاتا ہے۔
 بن :- بنیر، مہدی، غیر فصیح، رائج۔
 پرزے پرزے نہ کو دناہ مران دیکھے
 یہ بھی چھاتی سے پٹنا ہے کہ منظر نہیں آندہ
 قول فیصل :- لکھنؤ میں یہ لفظ ترک ہو گئی غیر شادی
 شدہ لڑکی کو بن یا بی کہتے ہیں جو رائج، فصیح، جو کھنڈ
 میں بن کی جگہ ہے۔ بنیر بولتے ہیں۔ دیہاتی اس
 جگہ بنا بولتے ہیں۔
 بن :- تہہ، عربی، مذکر، سڑک
 رقبہ وسیع کو بن پٹا یا
 بچے بن آگ کے تونے جلایا
 بن :- جر، انتہا، غارسی، تفسیل الاستعمال
 پٹا :- نوشاہ، دولہا، مہدی، غیر فصیح
 سچ درج :- بنی، دھڑ بانی
 بن سٹن کے بنا اور کے آئے دگر انہیں
 قول فیصل :- عہدیں، تشدید، بنی، بنی کہتے ہیں
 بنا :- بنو، ابتداء، آغاز، شروع، غارسی، فصیح، رائج
 مقدم آپ کا ہے نور سارے عالم پر
 ہوئی ہے عرض سے پہلے پناہی کی ایتر
 بنا :- تیار، اردو، فصیح، رائج۔

محل صوف: گھنٹہ بھر سے پان بنا رکھا ہے۔
قول فیصل: تیار کر کے مکے معنی میں بھی نظم ہے
جر یا اعتبار گھنٹہ متروک ہے۔

بیل و ہمار گیسو و رخسار یار میں
جی چاہتا ہے جیسے ہیں اک کان بنا
بنا کر موافق، مطابق، فارسی، فصیح، رائج۔
محل صوف: بنا بر قول حکم اکاسی پھیروں کے لیے
مضرب ہے۔

قول فیصل: تنہا کم مستعمل ہے زیادہ تر ترکیب ہی
سے رائج ہے
بنا پڑنا: ابتدا ہونا، آغاز ہونا، تعمیر کی بنیاد رکھی جانا
اُردو، فصیح، رائج۔

دیوار ہو بلند نہ گرد: ملال کی
الفت کا نام آیا پڑی ہے بنائے رنج
بنات: بنت کی جمع، بیٹیاں غلبی قلیل الاستعمال
بنات النعش: وہ سات تارے جو قطب شمال کے
قریب اور قطب کے گرد پھرتے ہیں۔ عربی فصیح، رائج۔

تھیں بنات النعش گردوں دن کو پڑے منہاں
شب کو ان کے جی میں کیا آئی کہ عریاں ہو گئیں
بنا چاہیے: جتنا چاہیے۔ اُردو، دہلی کی زبان
کہا دل نے اب کچھ کیا چاہیے
محبت میں جھگڑنا چاہیے
بنا دینا: ناز دینا، تونگر کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بنادیا جتنے چاہا شادیا مالک
کسی کو دخل تیری مصالحت کیا ملک
بنا ڈالنا: ٹوڑنا، بناد رکھنا، شروع کرنا۔ اُردو
فصیح، رائج۔

جس رات وہ گزرتے ڈال بنائے عشر
فستہ بنا گھبراں ہر چشم نقش پا کا

بنارس: دریائے گنگا کے کنارے پر ایک نہایت
قدیم شہر جو ہندوؤں کا بہت بڑا تیرتھ گاہ ہے۔

تیمو نے لنگرانا بنارس سے منگایا
کیوں سامنے ہمنام کے ہمنام نہ آیا
قول فیصل: اس کا نام ہمارا ہی تھا پھر بنارس ہو گیا
موجودہ کانگریس حکومت نے پھر دارا لائی کر دیا۔ اسے
کاشی بھی کہتے ہیں۔
بنارس ساری: بنارس کی بنی ہوئی ساری۔ اُردو
فصیح، رائج۔

بنار بنانا زندہ رہنا، سلامت رہنا، موجود رہنا، اظہار
رہنا، جاگزیں رہنا۔ اُردو، متروک
تھی اگر برق بجلی کو نہائیش منظور
بن کے شوخی تری جھون میں بنا دیا تھا
بنار ہنا: عدت و اقبال کا برقرار رہنا، اُردو،
غیر فصیح، رائج۔

محل صوف: رد حضور کا اقبال بنار ہے۔
بناس پتی: جنگل کی پتیاں، گھاس، ساگ پات،
جنگلی چیل۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔
بناس پتی: سبزیوں سے نیکلا ہوا گھی، اُردو، فصیح، رائج۔
محل صوف: اصلی گھی کہاں نصیب اب بڑے بڑے
بناس پتی استعمال کرتے ہیں۔

قول فیصل: اس گھی کی مختلف قسمیں ہیں۔ سنہا تیر
قطب، پنکٹ، ڈالڈا وغیرہ۔

بنا کام بگڑنا: کام بن کے بگڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
صاحب مری الفت سے مناسب ہے کنار
دیکھو کیسے بگڑے نہ بنا کام ہمارا
بنا کرنا: منعقد کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صوف: ایک ہم نے ایک نئی محفل کی بنا کی ہے۔
بنا گوش: کان کی کو فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

چاد سے ننگے ہیں درست یا ہے تار و صبیح کا
یا بنا گوش زلفیا میں ہے دُور شاہوار
بنا لینا: تیار کر لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محل صوف: تم نے نہیں بنایا تو کیا ہوا کل ہم نے خود
طلو اسوہن بنایا۔

بنا لینا: نقصان پہنچانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
کیا بنائیں گے بگڑ کر مجھ سے
تیرے تیمور مری قسمت ہی سہی

قول فیصل: اس کا صرف شروع میں "کیا" بڑھا کے
ہے (کیا بنائیں گے)
بنا لینا: حاصل کرنا، پیدا کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صوف: وہ غریب صبح سے شام تک محنت مزدوری
کر کے دو روپیہ بنا لیتا ہے۔

بنام کسی کے نام: فارسی، فصیح، رائج۔
محل صوف: نرس منجانب اسمہ نام محمود۔
قول فیصل: کسی کے نام سے شروع کرنے کے معنی
میں بھی مستعمل ہے۔

بنام جہاندار جان آفریں (معدی)
بنا حکم ہونا: بنیاد مضبوط ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
منہاں نے صرف کی تعمیر میں مسرور ہیں
یہ نہ سمجھے خانہ تن کی بنا حکم نہیں
بنانا: مقرر کرنا، مقرر دینا، اُردو، فصیح، رائج۔

یوں بڑھ کے رجز خواں ہوئے سلطان در عالم
خالق نے بنایا ہے جیس جہان دو عالم
بنانا: درست کرنا، مکمل کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
بگڑا ہوا ہم اپنا مقدر بنائیں گے (دکڑ)
بنانا: تیار کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صوف: گردہ پللی جوتی جو تم نے بنا دی ہے
ایک بنی ہے۔ (بنات النعش)

بنانا: ایک حالت سے دوسری حالت کر دینا۔
اردو: فصیح، رائج

عاشق کو بھی دغ خط لکھتا ہے نہ ہی
دورانے سے پابندی اوقات نہ ہوگی
بنانا: تیسر کرنا، اردو: فصیح، رائج

افتادہ رہنے دی تھی زمیں دل کی اس لیے
امید تھی کہ آپ بیاں گھر بیاں گئے تفتیش
بنانا: جان کرنا، اردو: فصیح، رائج

محل: سلم بھلی کیا ہوگی اسے بنا تو دو۔
بنانا: سودہ میں ترمیم کرنا، اردو: فصیح، رائج
کیا بن پڑے گا کوئی نڈل کا سودہ
اکثر شامیں گئے بھی اکثر بیاں گئے

بنانا: پکانا، اردو: غیر فصیح
محل: دفتر کا وقت آگیا اور ابھی تک تم نے

کھانا نہیں بنایا، اپنی ہنود کا خاص صرف۔
بنانا: صورت بنانا، انداز بنانا، اردو: فصیح، رائج

عادت ہی ہو گئی ہے وہ دیکھیں گے مجھے
جنون غصہ کی تہ کے تیر بنائیں گے
بنانا: اصلاح کرنا، صحیح کرنا، اصلاح دینا

اردو: فصیح، رائج

محل: صرف۔ یہ غزل آج شام تک بنا دیجے گا
بنانا: ادب سکھانا، اردو: فصیح، رائج

محل: میں نے تھارے لڑکے کو بڑے لوگوں
کی محفل میں بیٹھنے کے قابل بنادیا۔

بنانا: موزوں کرنا، اردو: فصیح، رائج
محل: واحد علی شاہ سے بہتر کسی نے عمری

نہیں بنائی۔
بنانا: مرتب کرنا، تیار کرنا، اردو: فصیح، رائج
ع ہم آپ اپنے قتل کا محضر بنائیں گے

بنانا: کھینچنا، اردو: فصیح، رائج

محل: منیل سے اتنی اچھی تصویر بنانا کمال ہے۔
بنانا: مذاق اڑانا، مسخر کرنا، اردو: فصیح، رائج

محل: بڑوں کو بنانا بہت ہی میں شامل ہے۔
بنانا: مڑنا، خط کی اصلاح کرنا، اردو: فصیح، رائج

ع ختام میرے سامنے ان کا بنائے خط رشک
بنانا: سغا و نار آراستہ کرنا، اردو: فصیح، رائج

اب تک یہ ہے کہ صبح کو باہر جو آئے ہیں
زمین بنے آپ بیٹھ کے گیسو بنائے ہیں تفتیش

بنادٹ: بننے کی وضع، بننے کا کام، اردو: فصیح، رائج

محل: اس کپڑے کی بناوٹ خراب ہے۔
بنادٹ: وضع، ساخت، ترکیب، شکل، اردو: غیر فصیح، رائج

محل: صرف۔ خیر تم نے خرید لیا اچھا کیا مگر اس رشتہ
کی بناوٹ میں نہیں پسندیدہ۔

بنادٹ: بناوٹ، قطع، ظاہر داری، عائن
اردو: فصیح، رائج

خدا علیم ہے ہر شخص کی بناوٹ کا
کہو نازیوں سجدے کیے کہ سرسکا بھر

بنادٹ: جھوٹ، فریب، مکاری، اردو: فصیح، رائج

محل: تم ان کے روتے میں آگے ہالانکہ
یہ سب ان کی بناوٹ تھی

قول: فیصل۔ مکر و فریب کی باتوں کو بناوٹ بنائیں
بھی کہتے ہیں۔

بنانا: مسخر ہونا، موقوف ہونا، اردو: فصیح، رائج

بنانا: زندگی کی ہے جیسے پران کے
گرائیں ہوشم پسینے پران کے عشق

بنانا: ہونا، اردو: فصیح، رائج

ہوئی دد ٹنگ کی بنا جس وقت
دفعہ پر گئی نئی افستاد غریب

بنادٹ: آواز کی، زیبا کش، آرائش، اردو: فصیح، رائج

اشراں کا بناؤ رئیسوں کی شان جو
شاہوں کی آبرو سیاسی کی جان جو

بنادٹ: دوستی، میل جول، دنگائی، صفا، اردو: شرفک
شہنشاہوں چین روزگار میں

محل سے بناوٹ نہ مجھے فار سے بگاڑ
بنادٹ: چناؤ، سنگار، اردو: عورتوں کی زبان

محل: زیادہ بناوٹ چاؤ کی کیا ضرورت جو غمی میں
عبارت ہو کسی کی شادی نکھڑی ہے۔

قول: فیصل۔ اسی معنی میں بناوٹ سنگار زیادہ مستعمل ہو
بنادٹ: دنیا، زیب دنیا، بھلا معلوم ہونا، اردو: غیر فصیح، رائج

محل: جادوئی کی کیا بات ہے سادہ
جوڑا پہنا ہے مگر لاکھ لاکھ بناوٹ دے رہا ہے۔

بنادٹ: سنگار کرنا، سنو، آراستہ ہونا،
زیبا کش کرنا، اردو: فصیح، رائج

کرد بناوٹ، سنو اور تم اپنے گیسو کو
پر اس قدر کہ پریشانی کا حال ہو

بنادٹ: اسی بنیاد پر۔ اسی وجہ سے، عربی
فصیح، رائج

قول: فیصل۔ عربیوں کا طبقہ بولتا ہے۔
بنائے دعویٰ: بنائے مفاہمت، دعویٰ کی وجہ
استغاثہ کا سبب، مکاری، ترکیب، رائج۔

قول فیصل۔ قانون دانوں کی اصطلاح۔
بنائے محکم :- مضبوط بنیاد، فارسی ترکیب،
نصیح، راسخ۔

قول فیصل۔ اسی محل پر بنائے متکلم بھی مستعمل ہو۔
بنائے خاصیت :- وہ فعل جس سے تالش
کرنے کا حق پیدا ہو، لڑائی جھگڑے کی بنیاد
فارسی ترکیب، غیر فصیح، راسخ۔

قول فیصل :- عام طور سے بنائے خاصیت دشمنی
کی وجہ کے محض میں مستعمل ہے۔

بن آنا :- مراد حاصل ہونا، درست ہونا، اردو
فصیح، راسخ۔

اتنا احسان کرے صفت تو بن آئے مری
میں تو دیکھوں بھتیس دیکھو نہ مگر تم مجھ کو قلق
بن آنا :- یہ صفت کھانا، اردو، فصیح، راسخ۔

ہر گئی صبیقل بھی خام بارش بھی دکھی گئی
تو جو بگڑا ہم سے بن آئی تری تلوار کی
بن آنا :- ہو سکنا، ٹکن ہونا، اردو، فصیح، راسخ۔

بن آئے تم سے جو وہ کر دے پھوپی کی ہانا
حافظ علی حسد ادب پر نگاہ سب ان
بن آنا :- سود مند ہونا، کاڈر ہونا، اردو، فصیح، راسخ۔

بہت تدبیر کا نشانے لیکن کچھ نہ بن آئی
نہ چھوٹا دل مرا بھندے میں رفیع جگر کے غطر
بن آنا :- تدبیر بن پڑنا، اردو، غیر فصیح۔

درباسے نہ ملوں دل کو تسلی کیا دلوں
سخت ناچار ہوں کچھ بن نہیں پڑتا ہے
قول فیصل :- موجودہ دو میں کچھ بن نہیں پڑتا ہے
مجھے - بولتے ہیں۔

بن آئے کی بات :- کسی کام کے لیے
ناسب ماحول بن جانا، اردو، غیر فصیح۔

بوسہ دینے کے لیے بنے ہوئے دھن
جو کچھ کہو بجا ہے بن آئے کی بات جو
قول فیصل :- اب لکھنؤ میں بن پڑے کی بات
بولتے ہیں۔

بن آئے مرنے :- بے موت آئے مرنے، عمر طبعی
ختم ہونے سے پہلے مرنے، اردو، غیر فصیح۔

وہ نہ آئے تو یہ ہو جائے غلط
کہ بن آئے نہیں مرنے کوئی جرات
بن باپ کا بچہ :- یتیم، اردو، غیر فصیح، راسخ۔

بن باپ کے بچے تو سدھارے سکو میداں
ہر شیار میں قاتل میں کچھ ایسے نہیں پائے
بن باس :- جنگلی میں سکونت اختیار کرنا،
جلا وطنی، ہندی، غیر فصیح، راسخ۔

قول فیصل :- جس کو جلا وطن کیا جائے اس کو
بن باس کہتے ہیں۔

بن بلاؤ :- جنگلی جلا، اردو، فصیح، راسخ۔
بن بلائے آنا :- خود سے آنا، اردو، غیر فصیح
لطف محبت کا جو اٹھاتے تھے

بن بلائے سب آپ آتے تھے شوق
بن بنا کے :- درست ہوئے، سنگار کر کے، قیاد
ہوئے، اردو، فصیح، راسخ۔

توقیات اب آئی وہ کا فر
بن بنا کے مکان سے نکلا
بن بن کے آنا جانا :- ناز و ادا کے ساتھ چلنا
اردو، فصیح، راسخ۔

بھلی کسی جگہ تو کہیں، بر قطرہ زن
بن بن کے آنے جانے میں طائر کا چن
بن بن کے پاؤں رکھنا :- حن کے ساتھ چلنا
اردو، فصیح، راسخ۔

کھلا شک لگا نشانہ یہ تیر
اپنی بے شبہ بن پڑی تدبیر

ح پاؤں رکھنے لگا بن بن کے زیر پناہی
بن بن کے بگڑ جانا :- درست ہوئے کسی کام
کا خراب ہونا، تیاری کے قریب پہنچنے کے کسی کام کا
بگڑ جانا، اردو، فصیح، راسخ۔

بنا پھر جو بگڑا تھا بن بن کے ساتھ
مجھے خود ملا محسن احسن کے ساتھ محسن
بن بیابا :- کنوارا، اردو، فصیح، راسخ۔

بن بیابا میرالال تو بدنام ہو گیا جان صاحب
قول فیصل :- عزیز شاہی شدہ لڑکی کو - بن بیابی
کہتے ہیں۔

بن بھینا :- اپنے کو کسی کی شقیہ بنانا، کسی کی وضع
قطع اختیار کر کے یا صورت بنا کے بھینا، غرضی طور
پر کوئی صفت اپنے میں پیدا کرنا - اردو، اردو، فصیح، راسخ۔

ست ہیں مقلد کے ایک سارے سب پر کرم
دور ماعز میں سب پر مٹا بن بھینا
قول فیصل :- کوئی عمدہ یا مرتبہ اپنے لیے خود اختیار
کو لینے کے سنی میں بھی ہوتے ہیں جیسے ان کے پاس
نہ کوئی سند نہ اجالا خود ہی مجتہد بن گئے ہیں۔

بن پڑنا :- بدلتے ہاتھ آنا، کامیابی کی صورت
پیدا ہونا - اردو، فصیح، راسخ۔

ناقد چاہے سجد میں بیٹے کا بے ہودا
مجھوں کی بن پڑے گی اگر ساراں ذمہ سرود
بن پڑنا :- بس چٹا ٹنگ شیشا، اردو، فصیح، راسخ۔

درماندگی میں غائب کچھ بن پڑی نہ حاف
سب درخت بے ٹوہ تھا ناخن گرہ کشا تھا
بن پڑنا :- سود مند ہونا، کاڈر ہونا، اردو،
فصیح، راسخ۔

کھلا شک لگا نشانہ یہ تیر
اپنی بے شبہ بن پڑی تدبیر

بن پڑنا مجبور ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اسے جذب دل جو تیری طرف سے کی نہ ہو شہاد
آتے ہی بن پڑے انھیں تاخیر بھی نہ ہو
بن پڑنا نہ سمجھ میں آتا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

بھوڑوں کو یوں چھو اٹھا ہائے یکساں تیری ٹھیکو
یہ اپنے ہاتھ سے ہے آپ پر پیدا کر لیتا بلکرا
بن پڑنا ہو سکا، امکان میں ہونا، موقع ملنا۔ اُردو،
فصیح، رائج۔

محل صوف۔ اگر بن پڑا تو شادی میں ضرور شریک ہوگا
بن پڑے کی بات۔ جس کو جیسا بن پڑا وہ دیا
کرتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ یہ اپنے اپنے بن پڑے کی بات ہے وہ
اپنی بیوی کو لے کے سینا جاتے ہیں میں نہیں جاتا۔

بن پڑنا۔ میٹھی، لڑکی۔ عربی، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔
عدل کا وزیر داں کی آل کو یہ پھل ملا
بن پڑ کر سنی سید متباد کی ماں ہوئیں مشہور

قول فیصل۔ اتنا نہیں بولتے ہیں محال مضاف
میں رائج، فصیح ہے۔

بن پڑنا۔ پکڑے کی لمبی چٹ جس پر تقریاً اور ظلالی
تاروں کا کام ہوتا ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ گو کہ واد بن پڑت کی ہے بناوٹ خاصی (رگین)
قول فیصل۔ اس کا صرف بنانا، ناکنا، مکنا کے
ساتھ ہے۔

بن پڑنا العین۔ شراب۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔
بن پڑنا العین کی فرقت دل کو نہیں گواہ
جو تن لگی ہوئی ہے آنکھوں پہر کمر میں

قول فیصل۔ عربی دان طبع پڑتا ہے۔
بن پڑنا نہیں۔ بن نہیں پڑتا۔ اُردو، فصیح،
رائج۔

بن پڑنا ہی نہیں بغیر انھار کیے
آقا بھائی نے خوب وار کیے

بن پڑنا کی چٹنی۔ شیشے کے ریزے جو بنت میں
ٹپکے ہوئے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

داغے میں انکیا کی چڑیا کو بن پڑنا کی چٹیاں
پلٹی ہے بالے کی پھللی سوتیوں کی آب میں
بن پڑنا نہیں۔ انھیں نہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کس طرح بنتی ہے اسے مرغ نقص صیادے
دل پھٹا جاتا ہے اپنا تو تری فریاد سے
بن پڑنا نہیں۔ چارہ نہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔
ع۔ بنتی نہیں ہے باد و ساغر کے بغیر (غالب)
بن پڑنا دھار کر دینا۔ تباہ و برباد کر دینا۔ اُردو،
رائج۔

محل صوف۔ عجیب لفظ ہے سارا کھیل بن پڑنا دھار کر دینا۔
بن پڑنا تو تھی کا بدھنا۔ محل جلد جو مذاق سے کسی
کو بیوقوف بنانے کے لیے کہتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صوف۔ تختاری ہر بات بے تکی ہوتی ہے آدمی
جو کہ بن پڑنا کا بدھنا۔

بن پڑنا ٹھن کے آنا۔ سندر کے آنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔
ع۔ آئے بن پڑنا ٹھن کے مرے ماتم میں وہ (داغ)
بن پڑنا ٹھن کے ٹھننا۔ بن پڑنا کے ٹھننا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔
ع۔ کہ میں یہ کون میرے گھر میں جو بن پڑنا ٹھن کے ٹھننا (آئیر)
بن پڑنا تجارت، خرید و فروخت، سوداگری، دین دین
بیوپار، ہندی، متردک۔

بوسے دے وہ ٹھن کے جب گری بازار ہو
دل فرد شو چاہیے ایسا بن پڑنا بیوپار ہو شاد
بن پڑنا۔ ایک قسم کے خانہ بدوش لوگ جو ہمیشہ مارے
مارے پھرتے ہیں اور کہیں سکونت اختیار نہیں کرتے
یہ لوگ ہندو مذہب رکھتے ہیں۔ اُردو، رائج۔

کچھ دن یہ ظریف تماشا جو چھڑا کے چل کر کچھ بھی نہیں
سب ٹھانڈا پڑا رہ جاوے گا جب اپنے چلے گا بن پڑنا
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے چار حرف اور
کچھ ہیں۔

داغے کی سوداگری کرنے والا۔ ایک ہندو قوم جو
سوداگری کرتی ہے۔ سوداگر، بیوپار کا معنی۔ ایک
پٹاری قوم جو ہر در سے گور کھپور تک دامن کو دین
کثرت سے پائی جاتی ہے لیکن مذکورہ ہندو
قلیل الاستعمال ہے، بن پڑنا کی عورت کو بن پڑنا
کہتے ہیں۔

بن پڑنا می بن پڑنا کی عورت۔ مجازاً، مضبوط
سوتا، پائدار جیسے بن پڑنا کی حالت۔ ابالو باغ
ایک قسم کا چھوٹا شجر جس کو بن پڑنا استعمال کرتے
ہیں۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کسی منی میں کوئی نہیں دلتا
بن پڑنا۔ اثر ہونا، مجبور ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

میں بلاتا تو ہوں یا سکو مگر اسے جذب دل
اُس پر بن جاتے کچھ رسی کہ بن کے اپنے غلاب
بن جانا۔ ذائقہ دار ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محل صوف۔ یہ اتفاق ہے کہ پہلی مرتبہ گا کر کا
حلو بنایا اور بہت اچھا بن گیا۔

بن جانا۔ مالدار ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
کم نہیں سامان میں ہنگامہ عشرت آپ
دیکھئے دل کو دے عاں بن گئے اس گھر سے آپ داغ

بن جانا۔ نشان پڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محل صوف۔ تم نے لے لئے زور سے طمانچہ مارا کہ
کچھ پر پانچوں انگلیاں بن گئیں۔

بن جانا۔ مصنوعی طور پر کوئی شکی بنا لینا۔
اُردو، فصیح، رائج۔

بند و باند کے ساتھ باندھنے والے کے معنی میں اسم
 کے بعد اگر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے فعلیندہ فارسی
 فصیح، راجح۔
 بند و باند کا جوڑ۔ فارسی، فصیح، راجح۔
 تیغ قاتل سے اڑیں گے ٹکڑے
 بند سے ہو گا جسدِ ابد اپنا
 بند و باند، مرثیہ، مخمس وغیرہ کا بند۔ اُردو، فصیح۔
 راجح۔
 جس وقت ساگی سے میں پڑھتا ہوں کوئی بند
 سب اہل ذوق کرتے ہیں آواز کو بلند
 قول فیصل :- عہد میر تقی میر و سودا میں مرثیہ کا بند
 کہتے کم چار مصرعوں کا ہو کرتا تھا، عہد فصیح و
 دیگر میں عموماً چھ مصرعوں کا بند ہونے لگا، مخمس کے
 پانچ مصرعوں کو بھی بند کہتے ہیں۔
 ج۔ بند دست آپ کا ہے یا کوئی خمر کا بند (عمن)
 بند و باند، جس، خواجہ۔ فارسی، فصیح، راجح۔
 مجھے کیا بند عنس سے خونِ شاق شاق
 غلامِ دلبر، مشکنا ہوں کھنوی
 بند و باند، اچکن، اگر کے، نقاب کا بند۔ فارسی
 فصیح، راجح۔
 تعریف سے حضرت پرست حسن کی
 غصے میں بند کھول رہے ہیں نقاب کا جھنڈ
 قول فیصل :- انکیا کے خمر سے جن سے پشت کی طرت
 انکیا کسی جاتی ہے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔
 کم لے لے شوق سے بند انکیا کے
 لیٹ کر ساتھ نہ شرابیے آپ
 بند و باند، پشت، دیوار جو تالابوں، ندیوں
 کے پانی روکنے کے واسطے بنائی جاتی ہے، میں بند
 اُردو، فصیح، راجح۔

بند و باند کر دہ جو سوتے بن گئے
 میں مرنے ویدار کے لوٹا کیا
 قول فیصل :- لکھنویں بن کے سو گئے بولتے ہیں۔
 بن چلانا، رختہ بالائیں گھر جانا۔ اُردو، فصیح، راجح
 جب بچتے ہیں گرنے کو پٹ جاتی ہیں زہرا
 کیا بنگلی تم پر ہی چلتی ہیں زہرا
 بچر۔ زمین شور۔ وہ زمین جس میں کچھ پیدا ہوتا ہو۔
 بندی، مؤنث، فصیح، راجح۔
 رنج :- لانا باندھ جس کے نیچے پائے لگے ہوتے ہیں۔
 انگریزی، مؤنث، فصیح، راجح۔
 ج۔ دیہا زیادہ جاگوں کا عدالت میں ایک ساتھ
 بیٹھنا۔ انگریزی، مؤنث، راجح۔
 بند :- فرست، فرد، فارسی، مذکر، متردک۔
 ہیں عجب نیریز پیش شہنشاہ کائنات
 کاغذ کا بند ہاتھ میں ہے اور قلم و قات
 بند :- بند کاغذ کاغذ کا ورق۔ فارسی، متردک۔
 مراکتوب ہے مجھ سے محبوب
 قبائے یار کا ہے بند ہر بند
 بند :- کاغذ کا پرزہ، دھجی، ٹکڑا، ورق کاغذ
 کا تار۔ فارسی، مذکر، متردک۔
 دبان یار کا کچھ وصف لکھوں
 اگر ہاتھ آئے کوئی مختصر بند
 بند :- حلقہ زنجیر۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔
 مفصلی زور جنوں سے ہوئی حاصل مجھ
 ایک ہی بچنے میں ہر بند سلاسل
 بند :- لہجے کا پتر جو منہ و کشتی اکاڑ کے تھوڑے
 پر بغرض مضبوطی لگاتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔
 بند :- ازار بند۔ اُردو، متردک۔
 ج۔ نشہ میں بھی شلوار کا اوس کے دکھو بند (زند)

ج۔ تھیر سکتا ہے کہاں آمد سبب میں بند
 بند و باند، زنجیر۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔
 شوقِ میانِ نازک قاتل ہے اس قدر
 پائیں تو بند بند بنیں بند ڈاب کے
 بند و باند چوڑیوں کے بند۔ اُردو، بلی کی زبان۔
 جھوٹا چوڑا پنوں میں انایہ جھوٹی بات ہے
 سچے بند و باند کی نہایت جھک بھاری چوڑیاں
 بند :- وہ چند اشعار جن کے بعد کو لگائی جاتی ہے۔
 اُردو، فصیح، راجح۔
 بند و باند، سحر، انسون۔ اُردو، بلی کی زبان۔
 ہو گیا جو بند جانا اپنا کوئے یار میں
 یہ نہیں کھلتا اگر باندھا کوئی ایسا بند
 بند :- رکا ہوا، مسدود۔ اُردو، فصیح، راجح۔
 محل صرف :- شرک کی طرت، یاد کرنے سے راستہ
 بند ہو گیا۔
 بند :- مقفل، بھرا ہوا، گنڈی لگی ہوئی۔ اُردو
 فصیح، راجح۔
 محل صرف :- دروازہ بند ہے کھلے تو گھر میں حائل
 بند :- خاموش، چپ، عاجز۔ اُردو، فصیح، راجح۔
 ج۔ رہ گئی اپنی زبان محفلِ اجاب میں بند (آتش)
 بند :- گھرا ہوا، تنگ، اس مکان کی نسبت کہتے
 ہیں جو سب طرت سے گھرا ہوا ہو یا جس میں رہتی
 کم پہنچی ہے۔ (نور اللغات)
 قول فیصل :- کھنوی میں ایسے مکان کو اندھا کہتے ہیں۔
 بند :- کشتی، کشتی والوں کے دلوں پہ۔ اُردو
 فصیح، راجح۔
 دعویٰ تھے او دیو تو مندی ہی تھا
 باندھا تھا جسے گونے وہ بند ہی تھا
 بند :- گول نشان جو ہندو پیشانی پر عبادت کرنے

سے پیشتر لکھتے ہیں۔ ہندی

بندہ :- عورتوں کے کان کا زیور جس کو آویزہ د
گوشتہ ارہ بھی کہتے ہیں۔ اردو فصیح، رائج

ماں کی نظر میں کان کے بندے کی ہے جھلک
کرتے سے گئی نہیں بچپن کی آج تک تعلق

بندہ بڑھانا :- بندہ کان سے آواز نہ منت بڑھانا
اردو، متروک

مبارک ہو صاحب کو بندہ بڑھانا
غلاموں کو بلا جانے سے مائل بھر

بندہ بندی :- روک ٹوک، اردو عورتوں کی زبان
محکم صحت۔ اب ایسی بندہ بندی نہیں ہے کہ کوئی

بچہ بھی آجائے سکے۔
بن و امول غلام ہونا :- وہ شخص جو بے سواد

خدمت کرے۔ بچہ مطیع، غلام بردار، اردو
فصیح، رائج

ظاہر کے یہ حسن کلام قیاد
بن و امول ہوا غلام قیاد (مجاز)

بندہ باندھنا :- نیزہ بازوں اور کشتی رکنے والوں کا
اپنے حریف پر داول بچ کرنا، اردو فصیح، رائج

اک بند باندھ کر جو فرس سے کہا کہ ہاں
ڈاؤن آئی ڈاؤن پر توں سے ٹکیاں

بند باندھنا :- گرہ لگانا، اردو فصیح، رائج
محکم صحت۔ انگریز کے کا بند باندھ کے گھر سے باہر

نکل کر دے۔
بند باندھنا :- پٹہ باندھنا، میڈیٹا، اردو

فصیح، رائج
بند باندھنا :- یک انتظام کرنا، تدبیر کرنا، اردو

دہلی کی زبان۔
ع سے روئے رات نہ بڑھے و بند باندھ

ع کہ بوساد کی آتی ہے بند پانی میں

بند بندہ :- جوڑ جوڑ، جسم کے تمام جوڑ، اردو صرف
فصیح، رائج

وہ ضرب پڑی تھی کہ تھا جو بند بند
ماہوں سے تیغ اکبر کی جاہ تھی کند نشین

بند بند بھرانا :- پورے جسم میں رحمت کی کیفیت
پیدا ہونا، اردو فصیح، رائج

زوروں پہ تھا اگر صبر نہایت وہ خود پسند
تھر آگیا پر آنکھ ملاتے ہی بند بند

بند بند ٹوٹنا :- جوڑ جوڑ میں درد ہونا، اردو
فصیح، رائج

محکم صحت۔ بند بند ٹوٹنا ہے۔ دامن صبر و استقلال
ہاتھ سے چھوٹنا ہے۔ (دشنام عجائب)

بند بند جدا کرنا :- ٹکڑے ٹکڑے کرنا، اردو فصیح، رائج
محکم صحت۔ نقاب بھی بڑے مشتاق ہوتے ہیں بکری

ذبح کی آمد منت بھر میں بند بند جدا کر کے رکھ دیا۔
بند بند جاکر جانا :- جوڑ جوڑ کا اٹھنا، جوڑ جوڑ

میں درد ہونا، اردو فصیح، رائج
محکم صحت۔ کسرت کر کے ہوا کھا جانے سے بند بند جدا کر گیا

قول فیصل :- جوڑ جوڑ میں درد ہو گیا :- زیادہ بولتے ہیں
بند بند چوہ ہونا :- جوڑ جوڑ شکستہ ہونا، اردو فصیح، رائج

ع ٹپکانوں میں یہ جب تو ہوا جو بند بند
بند بند دکھنا :- بن کے جوڑ جوڑ میں درد ہونا، اردو فصیح، رائج

ع درد فراق یار سے دکھنا ہے بند بند
بند بند ڈھیلہ ہونا :- نیم جوڑ جوڑ بیکار ہونا، اردو فصیح، رائج

دشنام کی خبری میں ہو گا ڈھیلہ بند بند
پیری دگ دگ سے لگا لگا کر اس بل فراق

بند پانی :- کسا ہوا پانی، پھر پانی :- وہ پانی جو جاری
نہ ہو، اردو فصیح، رائج

ع کہ بوساد کی آتی ہے بند پانی میں

بند بھرانا :- قید رکھنا، غلطی دوانا،
اردو، متروک

محکم صحت۔ میرے مقدر میں رہائی ہوتی تو کچھ ایسا
سامان بھی آتا امد کوئی اشک کا دلی پیدا ہوتا

میرے بند بھر آتا۔ (دشنام عجائب)
بند دست :- کلائی، گٹا، ہاتھ کا جوڑ، فارسی

ترکیب، فصیح، رائج
ع بند دست آپ کہے یا کوئی خستہ کا بند

بند گاہ :- بند گاہ، وہ شہر یا نہایت کی مستدی
جو مسند کے کنارے ہو، فارسی، مذکر، تفسیل الاستعمال

تولہ تفسیل۔ اس میں بند ہوتا تھا کثرت استعمال سے
بند ہو گیا۔ اب عوام و خواص بند گاہ زیادہ

بولتے ہیں۔
بند رہنا :- ایک شہر جو باندھ، میون، اردو، مذکر

فصیح، رائج
ظریف آئینہ دے کو ڈارون حب کو کھاد

ہو جب تک شریر انسان بند ہو نہیں سکتا ظریف
بند رہنا :- دریاے حنا کے کنارے پر ایک

شہر جو اس جنگل میں آباد ہے جہاں کوشن جگ میں
چرایا کرتے تھے اور گو پیوں کے ساتھ کھیلنے

تھے۔ یہ پتھر اسے چھ میل کے فاصلے پر ہے اور اس
میں بہت سے مند ہیں۔ ہندی، رائج

تو ہو کالی کہ ہوا علی یہ یہ کہتی ہے نظر
بند رہنا :- یہ شام وہ تھر کی سحر

بند بھینکی :- بند کی طرح ڈرانا، خوفناک
شکل بنانے کا ڈرانا، ہائشی دھمکی، اردو

غیر فصیح، رائج
محکم صحت۔ تمہاری بند بھینکی میں امد کوئی آئے گا

میں نہیں آ سکتا۔

بندر کی کیا آشنائی۔ بسموت کا کیا اعتبار اسد
 بندر کا پھوڑا۔ بندر کے جسم کو کھانا دینا ہے اور
 چھائی میں دینا، اس زخم کو کہتے ہیں جو ہمیشہ
 ہر اسے۔ اور کبھی بھانڈا ہو، بھانڈا وہ کام جو کبھی
 تمام نہ ہو وہ عیسیت جو ہمیشہ رہے اور وہ
 غیر فصیح
 محل میں یکم ہاں باجے ایک کی دس دس جو کہے بات
 کو بندر کا پھوڑا بنا دیتیں۔ (ماہی بھول)
 قول فصیح۔ اب کھنڈ میں بندر کا گھانا بولتے ہیں۔
 بندر کا چوترا۔ بہت زیادہ سرخ، اور وہ غیر فصیح
 رائج۔
 محل میں۔ اسے خستے کے آن کا نسخہ بندر کا چوترا
 میری۔
 بندر کو ملی ہلدی کی گرہ پٹاری بن بیٹھا۔
 پھوڑا آدمی ذرا سی چیز پر بہت اترتا اور فخر کرتا ہے
 (نور اللغات)
 قول فصیح۔ کھنڈ میں میں بولتے۔ البتہ اپنے
 اور دوسرے کے لیے یوں کہتے۔ میں یا وہ ہلدی کی گرہ
 رکھ کے پٹاری بنیں میری۔
 بندر کیا جانے اور ک کا بھانڈا ہلدی،
 اعلیٰ درجے کی چیزوں کی حقیقت میں جانتا جس بات
 کا مذاق نہ ہو اس سے کبھی نہیں ہوتی۔
 (نور اللغات)
 قول فصیح۔ کھنڈ میں میں بولتے۔ البتہ بندر کیا جانے
 اور ک کا مزہ یا سواد کبھی کبھی بول دیتے ہیں جو ہم
 داند بوند نہ لڑاتے اور ک کا مزہ ہے۔
 بندر کی طرح گھر کی دنیا۔ بندر گھر کی شہر ہے
 اردو، دہلی کی زبان،
 دینی۔ جیسے آج بندر کی طرح گھر کی رنگین

بندر کی کیا آشنائی۔ بسموت کا کیا اعتبار اسد
 بندر کا پھوڑا۔ بندر کے جسم کو کھانا دینا ہے اور
 چھائی میں دینا، اس زخم کو کہتے ہیں جو ہمیشہ
 ہر اسے۔ اور کبھی بھانڈا ہو، بھانڈا وہ کام جو کبھی
 تمام نہ ہو وہ عیسیت جو ہمیشہ رہے اور وہ
 غیر فصیح
 محل میں یکم ہاں باجے ایک کی دس دس جو کہے بات
 کو بندر کا پھوڑا بنا دیتیں۔ (ماہی بھول)
 قول فصیح۔ اب کھنڈ میں بندر کا گھانا بولتے ہیں۔
 بندر کا چوترا۔ بہت زیادہ سرخ، اور وہ غیر فصیح
 رائج۔
 محل میں۔ اسے خستے کے آن کا نسخہ بندر کا چوترا
 میری۔
 بندر کو ملی ہلدی کی گرہ پٹاری بن بیٹھا۔
 پھوڑا آدمی ذرا سی چیز پر بہت اترتا اور فخر کرتا ہے
 (نور اللغات)
 قول فصیح۔ کھنڈ میں میں بولتے۔ البتہ اپنے
 اور دوسرے کے لیے یوں کہتے۔ میں یا وہ ہلدی کی گرہ
 رکھ کے پٹاری بنیں میری۔
 بندر کیا جانے اور ک کا بھانڈا ہلدی،
 اعلیٰ درجے کی چیزوں کی حقیقت میں جانتا جس بات
 کا مذاق نہ ہو اس سے کبھی نہیں ہوتی۔
 (نور اللغات)
 قول فصیح۔ کھنڈ میں میں بولتے۔ البتہ بندر کیا جانے
 اور ک کا مزہ یا سواد کبھی کبھی بول دیتے ہیں جو ہم
 داند بوند نہ لڑاتے اور ک کا مزہ ہے۔
 بندر کی طرح گھر کی دنیا۔ بندر گھر کی شہر ہے
 اردو، دہلی کی زبان،
 دینی۔ جیسے آج بندر کی طرح گھر کی رنگین

بندر یا پٹ۔ ایک قسم کا کھانسی کی بالی جو کہے میں پٹ
 ماتی ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔
 یہ کیوں اپنا آئینہ جھکتی ہو باجی
 پٹ کر بندر یا کہیں چھ مٹی ہے
 بندر یا پٹ۔ زنجیر کی کروہ۔ فارسی، ترکیب
 فصیح، رائج۔
 بندر سے آزاد ہونا، قید سے آزاد ہونا۔ اردو
 فصیح، رائج۔
 سو باند عشق سے آزاد ہسم ہوئے
 پر کیا کریں کہ دل ہی حد ہے فراخ کا ناک
 بندر سے بند جدا کرنا۔ ہر عجز کا کھڑے کھڑے کرنا
 اردو، فصیح، رائج۔
 حرف شکوہ نہیں لانے کا زبان پر بندہ
 کیا ہو اس نے بجا بند سے گھر بند کیا۔ جہات
 قول فصیح۔ اس کا لازم بند سے بند جدا ہونا بھی مستحق
 ہے۔
 یا تو آتے ہی نہ تھکے آتے تو کہنے لگے قتل
 دہلی میں بند سے یاں بند حبس، اہل ہے
 بندش میں الفاظ کی ترکیب، عبارت کی ترکیب
 لفظوں کا ربط۔ فارسی، نو فصیح، رائج۔
 خط و خط بندش بڑی دہ مضمون است
 بند حبس کا ہے یہ بختی جنوں کو
 بندش میں بند۔ بندھن و فارسی فصیح، رائج۔
 محل میں جھپیر کی بندش پورے سے بہتر کہیں میں
 ہوتی۔
 بندش ہے۔ روک ٹوک نہاں فارسی فصیح، رائج۔
 محل میں بندش گھر میں کون رہ سکتا ہے ہر بات کی
 بندش ہو۔ یہاں نہ جاؤ ان سے نہ ملو۔
 بندش ہے۔ لازم بند ہوتا، فارسی، قلیل استعمال

اسے پدی پیکر ہزاروں بندشیں باندھی گئیں
دل دیا کچھ کو تو ہم پر افسرے کیا کیا ہوئے شہرت
قول فیصل :- ان معنوں میں بھیج ہی کے ساتھ زیادہ
بوتے ہیں۔

بندش جست ہونا: جھوڑا اند کا ہونا۔ اُردو
فصیح، راج۔

لفظیں فصیح شعر کی بندش بھی جست ہو
مصرعہ جلیل عطف و اضافت درست ہو

قول فیصل :- اس کی ضد "بندش سست ہونا" بھی
مستعمل ہے۔

جست بندش ہونا: ہوشیار ہو جانا
وہ فصاحت سے گرا شعر میں جو حوت و با
بند قیام کیا بند۔ فارسی، فصیح، راج۔

نشہ رنگ سے ہے داشتہ لگی
مست کب بند قیام باندھتے ہیں غالب

بند کر دینا: قید کر دینا، گرفتار کر دینا۔ اُردو
فصیح، راج۔

محل صوف :- نواب صاحب نے اپنے اثر سے خواہ
مخوہ ایک غریب کو بند کر دیا۔

بند کر دینا چپ کرنا: خاموش کرنا، لاجواب کرنا
اُردو، فصیح، راج۔

بند کر دینا ہے بلبل کو اسیر
نالہ موزوں بہارا باغ میں

بند کر دینا: گھر روکنا۔ اُردو، فصیح، راج۔

قول فیصل :- شطرنج کھیلنے والوں کی اصطلاح۔
بند کر دینا: باز رکھنا، روک دینا، کسی امر کو نہ
ہونے دینا۔ اُردو، فصیح، راج۔

دلا ہر چند ساحر منہ کو اکثر بند کرتے ہیں
مراونا بھلا دیکھوں تو کیونکر بند کرتے ہیں ناسخ

بند کر دینا: ختم کر دینا، باقی بھلا کر دینا، اُردو، فصیح، راج۔
محل صوف :- ہم حساب بند کر چکا اب کل روپیہ مل سکتا ہے۔

بند کر دینا: ترک کر دینا۔ اُردو، فصیح، راج۔

محل صوف :- مدق سے ہم نے ادن کی یہاں کا آنا بجانا بند کر دیا
بند کر دینا: جادو یا سحر سے اثر کرنا۔ اُردو، متروک۔

ع۔ پیش کرتے ہیں ساحر سحر سے تلوار بند (آتش)
بند کر دینا: کچی لگانا۔ اُردو، فصیح، راج۔

محل صوف :- تھیں جب لوم ہے کہ ہم "بجے سے پہلے گھر
نہیں آتے تو ہنگامے سے دروازہ کیوں بند کر دیا۔

قول فیصل :- دروازہ بھٹیر دینے کو بھی بند کرنا کہتے ہیں۔
بند کر دینا: قید کر دینا۔ اُردو، فصیح، راج۔

محل صوف :- تھانیدار نے کسی کی مفارش نہیں
سنی اور لازم کو بند کر دیا۔

بند گشتا: بند کو جست کرنا، بند کو کس کر باندھنا۔
اُردو، فصیح، راج۔

کے جاؤ تم بند محرم مری جاں
کہاں جائے گا دیکھیں جو بن نکلے ناسخ

بند کھولنا: بند کی گرہ کھولنا، اُردو، فصیح، راج۔
چاہتا ہوں چوہوں رات آجکی پہچاندنا

شام سے بند نقاب لے ماہ پیکر کھول دے ناسخ
بند کھولنا: داؤں کا توڑ کرنا، اُردو، قلیل استعمال۔

ان کا نایک دار نہ اس کے ہزار بند
بڑھ بڑھ کے کھول دیتا تھا یہ شہسوار بند

قول فیصل :- اب بندش باندھنا اور بندش
کھولنا "بولتے ہیں۔

بند گان: بہت سے بندے، بندہ کی جمع۔
فارسی، فصیح، راج۔

محل صوف :- ہزاروں بند گان خدا ایسے ہیں جنہیں
ایک وقت بھی پیٹ بھر کے کھانا نہیں ملتا۔

بند گان خاص: خدا کے خاص بندے۔ فارسی
فصیح، راج۔

محل صوف :- بند گان خاص میں ہم ایسے گنہگاروں
کا کیا ذکر کرتے ہو۔

بند گان عالی: بادشاہوں اور وایان ملک
کو ان الفاظ سے مخاطب کیا جاتا ہے۔ فارسی، فصیح، راج۔

بندگی: استرازا، اجتناب، پرہیز ظاہر کرنے کیلئے
بھی اس کلمہ کو استعمال کرتے ہیں۔ اُردو، فصیح، راج۔

پہیں نہ فصل بہار میں بھی خدا کے در سے شراہ گلوں
یہی ہے واعظ ج شرط تو یہ تو ایسی توبہ کو بندگی جو تسلیم

بندگی: طعنہ، آجیب کسی کو اُٹنا دینا ہوتا ہے اور یہ
کہنا ہوتا ہے کہ دیکھئے جو ہم کہتے تھے وہی ہوا۔ اُردو

فصیح، راج۔

ہم نہ کہتے تھے کہ دل آپ بندیں
بندگی قبلہ حاجات مری جرات

بندگی: سلام، تسلیم، کورنش، آداب۔ اُردو
فصیح، راج۔

چلائے آگے سامنے اسباب زندگی
نہرا سلام کورنش آداب بندگی قہر

بندگی: خصوصی سلام، فی امان اللہ، خدا حافظہ
اُردو، فصیح، راج۔

پھنس گئے تم نہ سنی حضرت دل بات مری
بندگی آپ کو اسے قبلہ حاجات مری

بندگی: پرستش، عبادت۔ فارسی، فصیح، راج۔

بندگی کا جو طریقہ ہے ادا کرتے تھے
سب کے سب ایک زبان حمد خدا کرتے تھے

بندگی بجانا: اطاعت کرنا، خدمت کرنا۔ اُردو، متروک
آہستہ کہا کہ تو آؤں
فرماؤ تو بندگی بجاؤں (گلزار نسیم)

بندگی بیچارگی۔ اطاعت و فرمانبرداری میں کچھ اختیار نہیں رہتا۔ اُردو مترادف

لاغوائی سے مجھے رہتی ہے جو آوارگی کیجے اب کیا میرا صاحب بندگی بیچارگی بندگی عرصہ ہے۔ سلام کرتا ہوں، تسنیم عرض ہے۔ اُردو، فصیح، راجا۔

بندگی قبول نہ ہونا۔ رسائی نہ ہونا اور قلیل استعمال بھی اسے عشق میں بندہ ہی دولت شرک کا تھا نہیں ہوتی جہاں برسوں قبول بندگی پر شوق تھا۔ قول فیصل: اب بندگی کی جگہ، سلام، ریلوے سٹیشن ہے۔ بندگی کرنے خدا کی عبادت کرنا۔ اُردو، فصیح، راجا۔ بندگی کرنے سلام کرنا۔ اُردو، قلیل استعمال۔ گئی ماما تو بندگی کر کے ہم ہوسے آ کے نقشِ بستر کے عروجِ الفت

بندگی لیجئے۔ آخری سلام لیجئے اُردو، قلیل استعمال۔ رقبوں سے جس جڑ کی لیجئے چلا میں جس اب بندگی لیجئے۔ قول فیصل: اب اس جگہ سلام لیجئے رہتے ہیں۔ بندگی ہونا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہونا اُردو مترادف۔ بندگی ہے خدمتِ عالی میں ہم کو دیر سے کر رکھی ہے جان اپنی ہم نے حضرت پر شمار بندگی ہمیں سے چوچھے۔ سلام قبول ہو۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

شفا ہو یعنی گردن نشیں سے ہماری بندگی پہنچے ہمیں سے ہمیں سے کرنا۔ مکنایہ ہے ترک کرنے اور بیزار ہونے سے۔ اُردو، دہلی کی زبان۔ گئے نہ سونے حرم کسی دن کام پر مناجات گھا سلائی ایسے عشق کی پیس و فدا بندگی

بند لگانا۔ سانپ کے کاٹنے کا مترادف ہے داسے مرینس کے جسم پر ایک پٹی باندھ دیے ہیں کہ زہر آگے نہ پڑے اس کو بند لگانا کہتے ہیں (فرد اللغات) قول فیصل۔ اس اصطلاح سے عوام خواص کم واقف ہیں۔

بند لگانا قید لگانا۔ پابندی لگانا، مجبوری کا سامان ہونا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔ ہم دام میں پھنسے ہی ہوسے عاشق صیاد یہ اور بھی اگر بندہ مضبوط لگا بندہ بند میں گرہ دینا۔ یادداشت کے واسطے بند میں گرہ دیتے ہیں تاکہ جب بند پر نظر پڑے بات یاد آجائے۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

بندہ بھولیں آپ دھڑک کر کل تک لڑوے لیجئے بند قب میں دآخ

قول فیصل۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں ازاد بندہ اور دوپٹے کے آنچل میں گرہ لگانا برتتے ہیں۔ بند نقاب۔ نقاب کے بند۔ اُردو، فصیح، راجا۔ واگردید میں شوق نے بند نقاب حسن غیر از بکلام اب کوئی حائل نہیں رہا نقاب بند نہ ہونا ان خوف نہ کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، راجا۔ ہوتا ہے سب کا ایک شایہ میں فیصلہ وہ شوق چشم بند نہیں ہو بزارا رہا بند نہ ہونا کسی سے انکار نہ کرنا۔ اُردو مترادف

دیگی نہیں کوئی زن دنیا میں کا حشر بندے پر بند ہے نہ یہ بڑھیا ہوا ہے بندوبست۔ انتظام، انتظام، فارسی ترکیب فصیح، راجا۔

دیکھے ہیں بندوبست کہیں۔ لڑائی کے آخر میں کے بال کھلے غم میں بھائی کے

قول فیصل۔ زمین کی بندوبستی اور مالگوداری کی تشخیص کا انتظام کے معنوں میں بھی ہوتے ہیں جس دفتر سے یہ کام ہوتا ہے اسے بندوبست کہتے ہیں ان معنوں میں اُردو ہے

بندوبست استمراری۔ دائمی بندوبست جس میں عباد کے گزرنے سے مالگوداری میں فرق نہیں ہوتا۔ فارسی ترکیب، فصیح، راجا۔ زمینداری کی اصطلاح۔

بندوبست چند روزہ۔ طرزی بندوبست فارسی ترکیب، فصیح، راجا۔ زمینداری کی اصطلاح بندوبست سابق۔ کچھ انتظام، کچھ بندوبست فارسی ترکیب، فصیح، راجا۔ زمینداری کی اصطلاح بندوبست سرسری۔ ایک قسم کا چند روزہ بندوبست فارسی ترکیب، فصیح، راجا۔ زمینداری کی اصطلاح۔

بندوبست روزانہ (بندوبست روزانہ) کینز پرستار کینز زادی بد زبان، بد مزاج لونڈی، گھر میں ڈالی ہوئی لونڈی۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

دختر روز لگی ہے منہ دہن ہے بہ مردار سو بندگی ایک نظر

قول فیصل۔ اسی محل پر بندوبستی کچی ہوتے ہیں۔ بندوبست مشہور سلاح آتش فارسی لفظ، فصیح، راجا۔ وہ بندوبست محبوب ایک ایک تھی نہ نالی بست غریب ایک ایک تھی

قول فیصل۔ اب اُردو بھی ہے۔ بندوبست بھرتا۔ بندوبست میں کار توں رکھنا۔ اُردو، فصیح، راجا۔

سجھل صرف۔ شیر کے شکار پر یہ۔ جائے تو پھٹے سے بندوبست بھرے۔

بندوق بجانا! بغیر کارتوس بھرے ہوئے بندوق داغنا۔ اُردو، متروک۔

گویاں بھ کو لگاتے تو بجا تھا صاحب کبھی خالی بھی تو تم نے نہ بجائی بندوق بندوق جگاتا۔ بندوق داغنا، بندوق چھلانا۔ اُردو، متروک۔

بخت بیدار ہوئے میرے کیا بھ کو بہت اس صدمے نے جو دہلی میں جگائی بندوق بندوق بندوق چڑھانا۔ بندوق میں بارود بھر کے داغنے کے لیے گھوڑا چڑھانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔ پڑ گئی قتل کی امید اٹکے گل پھڑپھڑ دھنوں پانوں سے اگر اس نے چڑھائی بندوق بندوق چھلانا۔ بغیر کارتوس کرنا، بندوق داغنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صوف: نشانہ صاف نہیں اور بندوق پھلانے پر تیار ہو۔

قول فیصل: اس کا لازم "بندوق چلنا" بھی نہیں ہے جیسے خدا جانے کیونکر خود بخود بندوق چل گئی بندوق چھتیانا۔ بندوق کا نشانہ باندھنا بندوق داغنے کو تیار ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صوف: بندوق چھتیاتے ہی سارا مجمع فرار ہو گیا بندوق چھوٹنا۔ بندوق کا فیر ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔ محل صوف: دو بجے رات تو کیا معلوم کہاں بندوق چھوٹی ہے۔

قول فیصل: اس کا متعدی "بندوق چھوڑنا" بھی مستعمل ہے جیسے ہمیشہ آدمی کو دیکھ کے بندوق چھوڑا کر۔

بندوقچی۔ وہ سپاہی جس کے پاس بندوق رہتی ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

بندوق خالی جانا۔ بندوق کی گولی نشانے پر نہ لگانا۔ اُردو، قلیل، الاستعمال۔

خالی گئی جو یا سکی بندوق مسید پر شیر و نہایتاں سے ہزار دن فل پر۔ قول فیصل: نشانہ خالی جانا زیادہ مستعمل ہے۔ بندوق داغنا۔ نشانہ لگانا، بندوق چھلانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سے ترک دیکھ تو کوئی گولی سے اڑ نہ جائے بندوق اس طرح نہ بھری انجم میں ریف آئیر بندوق سر ہونا۔ بندوق کا فیر ہونا۔ اُردو، قلیل، الاستعمال۔

قول فیصل: اس کا متعدی "بندوق سر کرنا" بھی کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔

بندوق کا پیار۔ توڑے دار بندوق میں اوپر نی، طرز، ایک کوری سی بنی ہوتی ہے جس میں تھوٹی سی پادری لگتی ہیں۔ اس پینلے میں سودا خ ہوتا ہے۔ اُردو، متروک۔

بھول ہے بندوق کا فرقت نہ پال غنچہ کا چٹکنا نہیں گولی ہے چھن کی بندوق کھانا۔ گولی لگ جانا، اُردو، قلیل، الاستعمال۔ دل کو بھرج کیا صبح کے دھڑکے نے آئیر مرغ بولا جو شب و صبح تو کھائی بندوق آئیر بندوق کے پھڑپھڑے۔ لوہے کی وہ چھوٹی گولیاں جو کارتوس میں بھرتی ہیں۔ اُردو، قلیل، الاستعمال۔

قول فیصل: صرف پھڑپھڑے زیادہ بولتے ہیں بندوق کی گولی وہ گولی جو بندوق چھڑائی جائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صوف: بندوق کے بندوق کی گولی ایسی لگی کہ جان نہ ہو سکا بندوق مارنا۔ کسی کو گولی کا نشانہ بنانا۔ اُردو،

فصیح، رائج۔

محل صوف: راجہ صاحب نے غصہ میں اپنے ملازم کو بندوق اُردی۔

بندوق غلام زر خرید۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔ ع۔ دیا ہم نے جو بندہ کوئی آزاد ہوا۔ اُردو، متروک۔

بندوق بشر، انسان۔ فارسی، فصیح، رائج۔

دل و اجس سے بھٹا کوئی ایسا نہ ملا۔ اُردو، متروک۔

بندوق اپنی ذات کے لیے بھی خود دہری کے کل پرکتے ہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صوف: اور اگر میرا تصور ہو تا بھی تا کہ ہاتھ تو بند نے آج تک کسی کے آگے جوڑے اور نہ اب جوڑے جاؤں گے۔ (تو بتر النصور)

بندوق عاجز، نیاز مند، خاکسار کے عمل پر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

کتنے ہو تھو کو دیکھتے ہیں ہم نقش کتنے بندہ صحرا نورد رہتا ہے۔

بندوق جگر ابراہیم کا ہوا۔ اُردو، فصیح، رائج۔ ع۔ مثل ہے بندہ خوب کھاتا ہے مار (شوخی)

قول فیصل: مقررہ کے معنی میں بھی مستعمل ہے جیسے خیرات خانہ سے اون کا روزانہ پانچ سو روپے بندھا ہوا ہے۔

بندوق کے معنی میں بھی عوام بولتے ہیں جیسے دوسال سے وہ بندھا ہوا ہے اب اسے شادی کر لینا چاہیے۔

بندوق (اعلان نون کے ساتھ چھوٹے دریاؤں کا پانی)۔ کتنے کے لیے ہوتی لوہے کی چادر اس سے پانی اُس سے تلک کھڑی کر دیتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صوف: آج کل بندھا بندھا ہوا ہے اسٹی گوتی میں پانی زیادہ ہے۔ بندھا پانی۔ ٹھہرا ہوا پانی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بندہ ہا کے بچے کے بھٹکے نہیں دیکھ
پھلی کو بندہ ہا پانی میں نہ دیکھا
بندہ ہا کا خرچ۔ میت مصارف۔ اردو فصیح، راج
محل صوف۔ لون کے گھر کا بندہ ہا کا خرچ ہے ایک
ہر یہ فضول نہیں صرف ہوتا۔

بندہ ہا توڑا۔ پوری تھیلی۔ اردو، متروک۔
بندہ ہا توڑا۔ آپ نے مجھ کو فوراً بندہ ہا توڑا پکڑا دیا
(ابن الوقت)

قول فیصلہ۔ عورتیں بغیر بچے ہوئے روپیہ کو بندہ ہا
روپیہ کہتی ہیں۔

بندہ ہا احساں۔ بخشن کرم۔ فارسی ترکیب، فصیح، راج
تم غیر کی تعریف کر دے خدا ہے

مشتوق کو یوں بندہ ہا احساں نہیں کھیا
بندہ ہا خرچ۔ وہ عملی خرچ جسکی مقدار میں ہو، بندہ
غیر فصیح۔

بندہ ہا خوب مار کھاتا ہے۔ مغلوب کو جو چاہو
مراودہ۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

رہی ہوگی اس جا پہ بے اختیار
شل ہے بندہ ہا خوب کھاتا ہے مار

بندہ ہا آزاد۔ آزاد غلام اس شخص کو کہتے ہیں جہادی
تجدد دل اور دنیوی ضروریات سے بے پروا ہو فارسی
ترکیب، فصیح، راج۔

پاس کچھ بندہ آزاد نہیں رکھتے ہیں
نقد دل بھی ہے تروہ بھی ہے امانت تیری

بندہ ہا بشر ہے۔ سو دنیاں انسان کی فطرت
میں ہے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صوف۔ غلطی ہونا تعجب نہیں ہے بندہ ہا بشر
ہے معصوم نہیں ہے۔

بندہ ہا بنا لینا۔ طبع کر لینا، قابض کر لینا۔ اردو

فصیح، راج۔

کی جس پہ اک نظر سے بندہ بنایا
اشکر کی پناہ۔ بتوں کی نگاہ سے

بندہ ہا بننا۔ طبع ہو جانا۔ اردو، فصیح، راج۔
سوال حسن کہ بتا ہے کون بندہ ہا عشق

جواب عشق کر دل لے کے میں حضور آیا
بندہ ہا بے دام۔ مفت کا غلام، انتہائی قربان

فارسی ترکیب، فصیح، راج۔
آپ کے دام محبت کا گرفتار حنیف

آپ کا بندہ ہے دام گنہگار حنیف
بندہ ہا بے درم۔ بندہ بے دام۔ فارسی ترکیب
متروک۔

نیا لکھا لکھ لے زراہ کرم
کوئی چاہیے بندہ بے درم

بندہ ہا بے زر۔ بندہ بے دام۔ فارسی ترکیب
غیر فصیح۔

کام آتا نہیں کچھ بندہ بے زر بننا
شان و شوکت ہی سے بننا بھی جلیل

بندہ ہا پرور۔ غلام کا پالنے والا، حضور جناب
حضرت، خداوند۔ فارسی ترکیب، فصیح، راج۔

وفا خطا تھی عطایں نے زندگی بھر کی اس فنا
اب اس کے بعد جو مرضی ہو بندہ پور کی کھڑی

بندہ ہا حقیر۔ ہر شخص اپنے لیے از روئے اکسار
کتاب ہے۔ فارسی ترکیب، فصیح، راج۔

کیا یہ صبر اور مری ہمت کا کیا بیان
اک بندہ حقیر دگن گارو ناتراں

بندہ ہا حرص۔ لالچی۔ فارسی ترکیب، فصیح، راج۔
بندہ ہا خالص۔ خاص بندہ، خدا کا محبوب بندہ

فارسی ترکیب، فصیح، راج۔

بندہ ہا خدا۔ لطف کلام کو اسطے بولتے ہیں۔
خدا کے بندے۔ فارسی ترکیب، فصیح، راج۔

قائل سے کہہ رہا ہے مرا ہر وہاں زخم
لے بندہ خدا تجھے خوف خدا نہیں

بندہ ہا درگ۔ شاہی ذکر، حکم، اپنے متعلق مجوز
اکسار سے کہتا ہے۔ فارسی ترکیب، فصیح، راج۔

غلام پہنچے جو طالع کی یاد دی ہو جائے
قبول بندہ درگ کی حاضر ہی ہو جائے

قول فیصلہ۔ زبانوں پر بندہ درگاہ ہے ضرورت
شعری کی وجہ سے درگاہ کا الٹا گرا دیا جاتا ہے

بندہ ہا زاوہ۔ (بغیر اضافت) لڑکا، فرزند، عار کا
ترکیب، فصیح، راج۔

قول فیصلہ۔ دوسرے کے پوچھنے پر اپنی لڑکی
کو بندہ زاوی کہہ کے تعارف کرتے ہیں۔

بندہ ہا زر۔ لالچی، حرصیں، طمع۔ فارسی ترکیب
فصیح، راج۔

ہم لوگ جدھر دولت دنیا ہے ادھر ہیں
اللہ سے کچھ کام نہیں بندہ زر ہیں

بندہ ہا عاجز ہے۔ انسان بے بس ہے۔ اردو
فصیح، راج۔

بارے دودن کہاں رہا غالب
بندہ عاجز ہے گردش ایام

بندہ ہا مختلص۔ سچا بندہ۔ اردو، فصیح، راج۔
محل صوف۔ مجھ سے بڑھ کے آپ کا بندہ مختلص

مشکل ہی سے ملے گا۔
بندہ حسن۔ چھپر کی بندش۔ اردو، فصیح، راج۔

گل کے بندھن ہوئے ہیں ڈھیلا سب
پاکے رہنے لگے ہیں گیلے سب

بندہ حسن۔ وہ رسی یا فیہ و غیرہ جس سے کوئی چیز

بھی کہتے ہیں۔

بنگلا بنگالی زبان۔ اردو، نہ کر، فصیح، رائج۔

محل صوفیہ وہ بنگلا ہوتے ہیں اردو نہیں بول سکتے۔

بنگلا ایک انگلیا پر مسالا تاننے کی کئی صورتیں ہوتی ہیں

جو چوپان کا ٹکا ہوتا ہے اس کو بنگلا کہتے ہیں۔ اردو،

سترک۔

مریخا جاں کے دستانہ فصیح

یار کی انگلیا کا بنگلا ہو گیا

بنگلا چھپر کا مکان جو اگر نری قطع کا بنا ہوتا ہے۔

اردو، فصیح، رائج۔

تکے پختے لگے بہار میں ہسم

بنگلا شاید وہ چھائیکے خش کا

قول فیصلہ: امر کا الملبا عموم "بنگلا" رائج ہے۔

بنگلا: تعزیر۔ اردو، غیر فصیح، رائج

قول فیصلہ: شیعہ حضرات عموماً تعزیر کہتے ہیں اور

وہ حضرات کہ جن کا تعلق دیہات سے زیادہ ہے

تعزیر کہتے ہیں۔

بنگلا پان۔ ایک قسم کا پان۔ اردو، فصیح، رائج۔

اسی کو بیر ہونی کا تیل لکھ دیں گے

بنگلا پان پر پکا کاسکے قطرہ چار

بنگلا چھوٹا۔ بنگلا بنوانا، پھونس کا پھپر ڈالنا اور

فصیح، رائج۔

بنگلا چھوٹے کس میخانے کے قریب

رہنے کی فکر آئی ہے برسات کیجئے

بنگلیا۔ وہ چھوٹی کوٹھی جس پر چھت کے بجائے چھپر

ہوتا ہے۔ اردو، سترک

قول فیصلہ: اب کی کے ساتھ مجازاً ہر کوٹھی کو بنگلا

کہتے ہیں چاہے چھپر پٹا ہو یا نہ ہو۔

بنگلی۔ ایک قسم کا لٹو۔ دنوں لغات

قول فیصلہ: لکھنؤ میں بنگلی کہتے ہیں۔

بن مارے کی توبہ ناحق کی توبہ، سچا شکایت۔

اردو، عموم قوں کی زبان۔

بن مالش۔ ایک قسم کا بندر۔ اردو، غیر فصیح، رائج

وہ جو جینی سا نظر آتا ہے بن مالش تھیں

بھیرے کے بھٹ سے نکلی ہے یہی اولاد قوم

قول فیصلہ: اسی کو حوام برمانش بھی کہتے ہیں۔

آدمی سے بہت زیادہ مشابہ ہوتا ہے

بن مانگے موٹی ملیں مانگے نہ ملے بھیک۔

سوال کرنے کی مذمت ہے یعنی سوال سے نہیں ملتا بغیر

مانگے مطلب حاصل ہو جاتا ہے جب اتفاق کوئی نعمت

مل جائے جو کوشش سے نہ مل سکتی ہو تو یہ مثل بولتے ہیں۔

قول فیصلہ: لکھنؤ میں یہ مثل یوں بولتے ہیں "بن

مانگے موٹی ملیں مانگے نہ ملے بھیک"

بن مالشی۔ خوشبودار پھولوں کے درخت کی ایک

قسم۔ اردو، قلیل الاستعمال

کسی جاپ بن مالشی کے شجر

کو جس بو سے تھے مست سب جانور

بن نمو۔ بال کی جڑ، رویاں، فارسی ترکیب فصیح، رائج

عرق شرم میں ہم ڈوب گئے روز جزا

ہر بن ٹوٹے ہمارے یہ پسیدہ چھوٹا

بنشا والد ار ہونا، امیر ہونا۔ اردو، غیر فصیح، رائج

بے سبب بنے ہیں۔ بوجہ بگڑتے ہیں لوگ

کیا کوئی مستحکم عالم اسباب نہیں

بنشا۔ پیادے کا ٹھہر ہو جانا (خطر کی کھیلنے والوں

کی اصطلاح)

بنشا بننا ہونا، موافقت ہونا، اردو، دہلی کی زبان۔

کام دور چرخ میں بگڑے ہوئے اکثر بنے

تھوڑے بنگر جو بگڑ جائے تو پھر کیونکر بنے

بنشا انجان بننا، نادانیت ظاہر کرنا۔ اردو

فصیح، رائج۔

محل صوفیہ۔ ان کو تمام واقعات کا علم ہے یہ

بن رہت ہیں ہر نہیں بناتے۔

بنشا بھیس بدنا، وضع بدلتا۔ اردو، فصیح، رائج

محل صوفیہ۔ اس وقت تم ایسا بنے کہ تم بھی پہچان

بنشا پیار ہونا، مکمل ہونا۔ اردو، فصیح

محل صوفیہ: یہ تصویر بہت عمدہ بنی ہے۔

بنشا میل ہونا، رائے میں اتفاق ہونا۔ اردو،

فصیح، رائج۔

بن۔ ایک کی ایک سے نہیں بنتا۔ (دراغ

قول فیصلہ: اس کا صرف نفی کے ساتھ ہے۔

بنشا رقم حاصل ہونا۔ اردو، غیر فصیح، قبا بارز

کی اصطلاح۔

محل صوفیہ: آج ناش میں آگے آئے سے دور پیار

بنشا درست ہونا، مکمل ہونا، صحیح ہونا، ٹھیک ہونا،

درست ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صوفیہ: یہ پرانے زمانے کی گھڑی ہے اس کا بننا

مشکل ہے۔

بنشا دہر میں آنا۔ اردو، فصیح، رائج

نہ چمکتی جو حق کی تقدیر

کیوں تری چاند سی جیس بنی

بنشا تیار ہونا۔ اردو، فصیح، رائج

تیری چوٹی گری ہوئی بڑھتی رہی

بن چکا مویات مارے تھان میں

بنشا تعمیر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج

بزم دنیا قوی قابل جنت

خوب بنتی اگر ہمیں بنتی

بنشا ہو جانا، شکل اختیار کرنا، وضع اختیار کرنا۔

اوسے جمع کرتے جاتے ہیں، پھٹکے ہوئے خراب آبادیوں کا
شروع جو مرغیوں، کبوتریوں وغیرہ کو دیا جاتا ہے، اُردو
نصیح، رائج۔

بنی، دھبی، عودس، اُردو، عورتوں کی زبان۔

کج دمج، بنی ادھر بنلے
بن بھن کے بنا اودھرتے کے (گلزار نسیم)

قول فیصلہ: وہ دھاکہ بنے اور تشدید نوں کے ساتھ
بیتے کہتے ہیں۔

بنی، صاف، میل جول، اُردو، نصیح، رائج۔

محل صوف: آج کل دونوں میں خوب بنی ہے خدا نظر
سے بچائے۔

بنی، بنوین کا مخفف، اولاد، عیال، عربی، قلیل استعمال۔

قول فیصلہ: تنہا قلیل الاستعمال ہے لیکن دوسرے

الفاظ کے ساتھ مل کے کثیر الاستعمال و نصیح ہے جیسے

بنی باشم، بنی اُمیہ، بنی عباس وغیرہ۔

دستی، بہت تیز بھاتھا، اُردو، غیر نصیح، رائج۔

محل صوف: چرغ قب لگا رہا تھا جاگ بولٹی لوگوں کو

دیکھتے ہی بٹی ہو گیا۔

بنی، کاف، جیسے کاپیہ کرنے والا، جنس بیچنے والا۔

اُردو، نصیح، رائج۔

پوچھے تھا جس موٹے کو جو کوئی ہے تیرے یاں

لاوے تھا بنیاد ہیں تب یہ سمن، رزبان سوتا

بنیاد بخیل، کنوس، کھانیت شعار، اُردو، غیر نصیح، رائج۔

محل صوف: وہ بیٹے ہیں، اسی سے لاکھوں روپیہ بنک

میں جمعیت۔

بنی، اقبال، بنی، کم و بے کا تاجر، گھٹیا دوکاندار۔

اُردو، نصیح، رائج۔

دیکھتا کیا ہوں کہ بیٹے ہوئے ہیں دریں حضور

جیسے دوکان میں بیٹھے کوئی بنی اقبال

بنیاد، بجز، بنو، اصل، فارسی، نصیح، رائج۔

بے سبب اپنی جگر کا دی نہیں

عشق کی بنیاد ڈالی جائے گی جلیل

بنیاد، حقیقت، طاقت، حوصلہ، فارسی، قلیل الاستعمال۔

جولے عشق سر میں دل میں بچ دیا سب لفظاں

بھلا بنیاد کیلے ایک رشت خاک آدم کی

بنیاد، مال دولت، چوٹی، سر، اُردو، مترادف۔

بنیاد جو کچھ تھی سب گزائی

تب خود وہ کھلاڑ مرے آئی (گلزار نسیم)

بنیاد، برتا، طاقت، قوت، اُردو، نصیح، رائج۔

بکر ہستی میں حباب آسائے تیری بہت دہو

اس قدر ہے کچھ کو استمکام کس بنیاد پر

بنیاد، پڑنا، ابتدا، اہرنما، نیورکھی جاتا، اُردو،

نصیح، رائج۔

محل صوف: کل عید کا دن ہے مکان کی بنیاد

پڑ جائے پھر رفت رفت بتا رہے گا۔

بنیاد، پست ہونا، اصل کمزور ہونا، اُردو،

نصیح، رائج۔

وہ ہے بلند کفر کی بنیاد پست ہے

ہر طرح تیری فتح ہے ان کی شکست (انیس)

بنیاد، ڈالنا، نیورکھنا، ابتدا کرنا، کام شروع

کرنا، اُردو، نصیح، رائج۔

دل خاز خراب کا ہو بُرا

اس نے بنیاد عشق کی ڈالی

بنیاد رکھنا، وقت تعمیر بنو میں پہلی اینٹ رکھنا

اُردو، نصیح، رائج۔

وہ مست ہوں کہ رکھتے قدح کش تمینا

بنیاد میکہ مری خشت کد سے ہیں

بنیاد کا پتھر رکھنا، ابتدا کرنا، اُردو، قلیل استعمال

عاشقوں کی بنیاد ویرانی سے تھی، کفر و فتنہ

پہلے پھر جس نے رکھا عشق کی بنیاد کا

قول فیصلہ: اس فعل پر تنگ بنیاد رکھنا نصیح

مستعمل ہے۔

بنیاد کرنا، تعمیر کرنا، بنانا، اُردو، مترادف۔

ہواخانہ خراب آنکھوں سے اشکوں کا تبرجائی

رہ سیلاب میں کوئی بھی گھر بنیاد کرتا ہو

بنیاد کھودنا، جو کمزور کرنا، اُردو، غیر نصیح، رائج

فرق دارانہ ذہنیت والے

قوم کی کھودتے ہیں خود بنیاد

بنیاد، نہ ہونا، وجود نہ ہونا، اصلیت نہ ہونا۔

اُردو، نصیح، رائج۔

محل صوف: جس نے اقد کی کوئی بنیاد نہ ہو اسے

بیان کرنا حقائق کی دلیل ہے۔

بنیاد، ہلنا، جو کمزور ہو جانا، اُردو، نصیح، رائج۔

خبر نجمیوں کو بھی اب مل گئی ہے

کیٹی کی بنیاد سب بل گئی ہے

بنیاد، غلطی، ابتدا، غلطی، اُردو، نصیح، رائج

محل صوف: مقدمہ میں نا کامیابی تمہاری بنیاد

غلطی کا نتیجہ ہے۔

بنیان، عمارت، بنو، خلقت، عربی، مؤنث۔

محل صوف: انسان ضعیف البیان ہے۔

بنیان، ایک قسم کا پناہ و آس جگہ کے

نیچے پناہ جاتا ہے، اُردو، مؤنث، نصیح، رائج۔

بنی، بنائی، کھن بنی ہوئی، اُردو، نصیح، رائج۔

بنی بنائی ہوئی اور سبھی سجائی ہوئی

خدا کی بھی ہوئی مصطفیٰ سے پائی ہوئی

قول فیصلہ: بنی بنائی ہوئی کے مقابلہ میں صوف

بنی بنائی زیادہ رائج ہے اور نصیح تر ہے۔

بہنی بنائی بات :- سدا ہر ہما مالہ اردو فصیح و راج
 نام برہے بہنی بنائی بات
 جو کہ تجھ سے اگر نہ ہو جائے
 بنے پھر نہا :- کسی کی شبیہ بن کے پھرنا اردو فصیح و راج
 میں کے گھر جانے جو تخت اس کا چکے تا ہو
 رات بھر کو کب تقدیر بنے پھرتے ہو حلال
 بنیت :- بانا چلانے میں شائق شدہ شخص جو بھادری نشان
 رکھا ہوتا کیونکہ جس کے پاؤں میں چوہا رعلقہ پڑا ہو اور لفظات
 قول فصیل :- اہل گھٹا آب کسی مہنی میں نہیں ہوتے
 بیٹھتی :- گڑی کی لڑائی کا ایک فن بن یا ایک مہنی گڑی کے
 دونوں سر میں پرپسے کے گیند باندھ کر ملتے ہیں اور شوق کو
 کی صورت میں رات کے وقت ان گیندوں میں آگ لگا کر کھاتے
 ہیں ہندی، موٹ، نن سہگری و ان کی اصطلاح
 ہم سے کہ بیٹھی کو بن یا بن سے کھن جیکر
 تھانا دہ یا نہ میں گے سر تیرا چیرا دینگے
 قول فصیل :- برتن نے بیٹھی نظم کیا جو کھنوں میں نقل نہیں
 نوری کا :- لفظ مراد برہے
 کہ جوں شب میں کوئی بیٹھی کرے
 کھنوں میں جانا کے ساتھ بیٹھی لانا ہوتے ہیں
 بہنی کے لالہ بگر دی کے چوتیا :- خوشام آدی کو
 غلط سمجھتی جو اور برا وقت آجائے پر اسی آدی کو دنیا حق
 کہنے لگتی ہے اردو لہجہ، بزاری زبان
 بھیکلا :- جنگی ستور، ہندی، نہ کر
 قول فصیل :- اردو میں (بھیکلا) بولتے ہیں
 بنینی :- بننے کی بیوی، ہندی، فصیل الاستعمال
 آ یا بہنی کے پاس وورد کے مڑنا ہوا
 بہنی کا گھم :- ملاو نام، قول اسلام کا ناخاندان عربی فصیح
 گڑی لاشم کا شوق اس طرح بڑھتی رہی
 میر نے کچھ آں مینہ کا رہے کا وقت اور علم

بہنی جو نا :- تیز رفتاری کے ساتھ نہیں بھاگ جانا
 اردو غیر فصیح، راج
 محلہ :- جو ایسا بہنی ہو کہ کوئی اس کو پکڑ نہ سکا
 بنیے نقال :- کسی بازار کے عام دکاندار
 اردو صرف، فصیح، راج
 بنیے نقال جان کھاتے ہیں
 سارے دکاندار روتے ہیں (در عشق)
 بوجہ :- باپ، والد (بوجہ محقق) عربی غیر فصیح
 قول فصیل :- دوسرے الفاظ کے ساتھ ملائے مستعمل و
 فصیح جو جیسے بوزاب، مری، ہوس وغیرہ
 بوجہ :- یا بوجہ کے لیے زیادہ اور جو شبہ کیے کم بوجہ
 بوجہ :- خدائی کو پکڑی ہندی، موٹ، غیر فصیح، ایسا تیرا کہ زبان
 ۱۱ میں ادا پون نکالو دکانہ
 کہ سبیلوں میں جس طرح بوجھتی ہو
 بوجہ :- بڑھی عورت، دایہ، اردو، فصیح، راج
 نہ بنا کر گھر کے اس نے کہا
 نوج درگور دربار بوجہ
 بوجہ :- ایک گھر جس سے ایک عورت اپنے سے کم درجے
 کی دوسری عورت کہ غالب کوئی جو اردو، فصیح، راج
 محلہ :- بوجہ سلطانہ اس لڑکی کے لیے تو اوز براے خدا
 کوئی اتنا رکھو (بنات ہنشت)
 قول فصیل :- زیادہ بڑھی عورت کو تھپا بھی کہتے ہیں
 بوجہ :- ان سہو عام طور سے پھوٹی کو کہتے ہیں، ہندی، نا
 بوجہ سی ڈاک :- بھلی ڈاک سے بہت جلد، خوراک
 اردو صرف، غیر فصیح، راج
 محلہ :- میر اس خط کا جواب بوجہ سی ڈاک دیجئے گا
 قول فصیل :- اگرچہ ترکیب صحیح نہیں مگر استعمل بہت
 بوجہ نا :- بوجہ جاتی رہنا، اردو، فصیح، راج
 رنگ گئی ہو کے چمن میں دینے بوجہ گئی ہو کے نہ (در جانیے کا
 میر

بوجہ :- دیباہ مرد، ایک بھلی کانام جس میں
 پچانے کے مقام پر سے اٹھاتے ہیں، اردو، موٹ، فصیح، راج
 قول فصیل :- باسور کی جڑی جمع ہو - اردو میں مذکور بہنی
 میں بصورت واحد متعمل ہو - اس مرض کی دھیس میں خونی
 اور رادی، خونی میں خون آتا ہو اور باقی کچھ کا کرشمہ
 بوجہ :- زہیا، بہت کچھ والا، عربی، مروتک
 احمد کو بہت جان رکھا ہو دی اعد
 مذہب کچھ اور ہوگا کسی بوجہ بوجہ
 بوجہ :- شبہ بازی، انوکھا بن، عربی، فصیل، استعمال
 بوجہ :- بوجہ، بہت ہوس رکھنے والا، خواہش
 نفسانی کا یا بند، عربی، فصیح، راج
 خدراک بوجہ :- بوجہ کیا الفت کا کل سے کرتے ہیں
 جھپٹ کا نا جو اس ناگن نے وہ رکی سے ڈرتے ہیں شاد
 بوجہ :- شدت کی آرزو، ہکا، فارسی، فصیح، راج
 بوجہ :- اندری عاشق مرزا جی بوجہ ہوئے بوجہ، اپنی بیٹی
 بوجہ آنا :- خوشبو آنا، اردو، فصیح، راج
 باد صبا گلاب میں آ کے نہا گئی
 بوجہ :- بوجہ رکھنے کے، مانگوں میں آگئی
 بوجہ :- بوجہ، بوجہ، اردو، فصیح، راج
 قول فصیل :- بوجہ لفظ اوجھول کے ساتھ بھی راج تھا
 اردو بوجہ عورتوں میں اب بھی راج کہ بیکن اب واو
 مردوں کے ساتھ بھی ہے، غالب نے بھی بوجہ بوجہ کے
 قافیہ میں نظم کیا ہے
 غلام برہے کہ گھر کے نہ بھاگیں گے گلبریں
 ہاں سہوے گراؤدہ دوشینہ کی بوجہ آئے غالب
 بوجہ آنا :- ایک چیز میں دوسری چیز کے نشانات، علامت
 انداز یا اثرات پاسے جانا، اردو، فصیح، راج
 آئے ہیں کون سے عاشق کے دل کے حضور
 آپ سے آج مجھے بوجہ دینے آئی ہے عشق

قoul فیصل: انگریزی میں بائل ہے جس سے اردو میں بوتل ہو گیا۔

بوتل اڑانا: بوتل کی بوتل پی جانا۔ اردو غیر فصیح۔

زادہ کی توبہ توبہ ہی گھونٹ گھونٹ پر
سو بوتلیں الا کے بھی شیار ہی رہا

بوتل پر بوتل گلاس پر گلاس پٹرھانا۔ بے منتہا
شراب پینا۔ اردو غیر فصیح۔

بوتل جھونکا: بوتل پر بوتل گلاس پر گلاس چڑھائے جاتا
ہے۔ اور نیت نہیں بھرتی۔

بوتل پٹرھانا: پوری بوتل پی جانا۔ اردو غیر فصیح
بوتل چڑھانے جو کبھی سانپ ڈس گیا

آب سیاہ بھر میں کالے کا سم ہوا
قoul فیصل: انھیں معنوں میں شرابی بوتل ڈھکانا بھی

ہوتے ہیں اور بوتل پینا بھی۔
بوتل کاٹنا: تلوار کی تیزی کا تجربہ کرنے کے لیے بوتل کاٹتے

تھے۔ اردو گفت، متروک۔
قoul فیصل: اس کا لازم "بوتل کاٹنا بوتل تراشنے کے

معنی میں ہوتے تھے۔
کیا کہنے بیٹا پردے قاتل کی آب کی جانچ

عکس مزہ سے گشتی ہے بوتل شرب کی
بوتل کا منشا: شرب کا نشہ۔ اردو فصیح، رائج۔

چار آنکلیں ہوئی ہیں اس بت سے
نشہ ہے نہ کو چار بوتل کا

بوتل: (داد بھول کے ساتھ) سونا چاندی گلانے کی کھالی۔
فارسی اندکراندگروں کی اصطلاح۔

دیکھا تو زیر زادہ ہوسم
بوتل میں تھا شکل فقرہ خام

بوتل: (داد بھول کے ساتھ) وہ انگریزی بوتل
جو چند یوں تک آتا ہے۔ ہاٹ بوتل کو بھی جو گھنوں

کے کچھ اوپر جوتا ہے کہتے ہیں۔
بنا ہے مدعی بوتل شرب کا (دراغ)

بوتل سار (داد معروف دیالے معروف کے ساتھ)۔ بنگلا،
فارسی، قلیل الاستعمال۔

دیکھنا کس اداسے بوتل سار
پھیلیوں کا شکار کرتا ہے

قoul فیصل: مشہور ہے کہ یہ جانور دریا کے کنارے پیاسا
منہم بیٹھا رہتا ہے اور اس خوف سے کہ دریا کا پانی گھٹ

نہ جائے پانی نہیں پیتا اور اس کے لفظی معنی منہم کھانے
والا ہیں۔

بوتل (داد معروف کے ساتھ) کچے بزر چنے۔ اردو اندکر
فصیح، رائج۔

تو گردن میں جو بوتل رکھے ہیں
دیکھنا سستے ہیں کہ لنگے ہیں

قoul فیصل: اس کا صرف ہمیشہ جمع کے ساتھ ہوتا ہے
جیسے بوتل پک رہے ہیں بوتل رکھے ہیں۔

بوتل: (داد بھول کے ساتھ) ایک پردار کیرا گھاس
کا پتلا۔ اردو اندکر، فصیح، رائج۔

یار پردل عدو کا یوں آیا
شعبہ پر جیسے بوتل آتا ہے

قoul فیصل: مٹی کا برتن جس میں لنگا جھل لاتے ہیں۔
اسے بھی بوتل کہتے ہیں، صاحب نور اللغات نے ایک معنی

گوشت کا ٹکڑا گوشت کی بڑی بوتلیں رکھے ہیں۔ اہل لکھنؤ
اس محل پر بوتل بولتے ہیں۔

بوتل: (داد بھول کے ساتھ) حمد سے زیادہ دیدھا بدھو
قسم کا۔ اردو غیر فصیح۔

بوتل: (داد بھول کے ساتھ) کشتی۔ انگریزی۔
قoul فیصل: اردو میں اس معنی میں آگن بوتل بھی ہے

بوتل: (داد معروف کے ساتھ) وہ انگریزی بوتل
جو چند یوں تک آتا ہے۔ ہاٹ بوتل کو بھی جو گھنوں

کے کچھ اوپر جوتا ہے کہتے ہیں۔
اب کسی دن بوتل پلاؤ پکنا چاہیے۔

بڑے میں ملبوس خان و شوکت کا
پانوں میں بوتل و لایت کا

(نور اللغات)
قoul فیصل: بڑے لوگ ہر جگہ کو بوتل کہتے ہیں۔ یہ

لفظ اردو بھی ہے۔
بوتل: (داد بھول کے ساتھ) گوشت کا بڑا ٹکڑا۔ اردو

فصیح، رائج۔
بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت

بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت
بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت

بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت
بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت

بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت
بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت

بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت
بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت

بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت
بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت

بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت
بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت

بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت
بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت

بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت
بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت

بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت
بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت

بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت
بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت

بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت
بوتل: (داد معروف کے ساتھ) پھولوں کا پھوٹا اور تخت

بکونی! چھوٹا بھول چھوٹا بولتا! اُردو، مونشا، فیصلہ، علی
مسلحہ، صوف، ساری میں چار سو بوٹیاں ہیں تمہارا تو ایک
روپیہ کی مزدوری ہے۔

نوفی۔ جڑی جس کی تلاش میں ہوس رہے ہیں۔ اردو
فصیح، راج۔

دماغ کی بوٹی سے کشیدہ کر کے اپنے نفس کو
بحرِ تھامر و فقیر اب کیمیا گر ہو گیا

مقول فیصلہ: اس کا استعمال جڑی بوئی زیادہ ہے۔
 بوئی۔ گوشت کا چھوٹا ٹکڑا۔ اُردو: فیض، راجہ۔

قول فیصلہ: اس کی جمع آخر میں الف و نون کے اضافہ سے بوٹیاں اور د۔ ن کے اضافہ سے بوٹیوں مستعمل ہے بوٹی۔ پسند کا وہ بچہ جس کے پسند بچکے ہوں۔ (نور اللغات)

قول فیصلہ: لکھنؤ میں نہیں بولتے، صاحب نور اللغات نے نہایت سرخ کے معنی بھی لکھے ہیں یہ بھی لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔

لوٹیا ٹپکی۔ (بُڈھائی۔ بے فی کئی) چھوٹے
سے چھوٹے ستارے جو زرد دوزی میں کام آتے ہیں۔ اُردو
زرد دوزیوں کی اصطلاح۔

پوٹیاں اڑانا۔ کٹنا۔ کھال ادھیر دینا۔ اُردو،
قصع، راج۔

پیغام وصل پر دہ مری بوٹیاں اڑائیں
دانتوں سے دیں جواب زبان سوال کا

قصہ فیصلہ: خوب ماڑا کے معنی میں بھی مستقل ہے عورتیں زیادہ بولتی ہیں جیسے ٹھہر جاتو نہیں مانتی ہیں ابھی میری بوٹیاں اڑا کے دیتی ہوں۔

بوسیاں توڑنا: حکمت دینا، چٹکیاں دینا، بوسیاں
نہ چنا۔

اصل صوف :- ایک بین تو ایسی جلتی تن کھج کو مبتلا اس کے
 پاس بھائی کے کو دق کرنے اور بوٹیاں توڑنے گیا اور اس

نے دور ہی سے ڈالتا کہ خبردار (محققانہ)۔
 قول فیصلہ۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے، صاحبِ رُفِعات
 نے طبعی دنیا کے معنوں میں بھی لکھا ہے لیکن کھنڈ میں کوئی
 نہیں ڈالتا۔

بوتیاں چیل کوٹوں کو دینا۔ امتناعی غصے کے
محل پر کہتے ہیں، اُردو، عورتوں کی نہ پان۔

محفل صوفیہ - تو جیسا مجھے سنتا ہے جی چاہتا ہے تیری
بوٹیاں چیل کوڑوں کو دینے لے۔

پوٹیاں کاٹنا۔ نہایت غصہ میں ہونا۔ جھگڑانا۔
اُردو: غورقوں کی زبان۔

مجھے کہ ہیں آ آ کے وہ دانستے
ہیں غفلت میں وہ بوٹیاں کاٹتے

قول فیصلہ: اب غصہ کے فعل پر حالت مجبوری میں اپنے
دانتوں سے اپنی بوٹیاں کاٹنا یوں ہے۔ اور انتہائی
شرمندگی و ندامت میں بھی ہوتے ہیں۔

بوتیاں سوچ کر کھانا۔ ایذا پہنچا دیا پریشمن کرنا۔
 اردو: نمود توں کی زبان۔

محل صوفیہ۔ اگر ذرا بھی سیکھ دو ہاں اور سب تو لڑکیاں اس
کی پڑتیاں فوج کر رکھا جائیں (محضات)۔

نوبی بنانا۔ پھول پتی بنانا۔ اردو فصیح 'ساج'۔
چرخ اطللس پر بنادوس لوٹاں

اس مری آہ سسٹر افشاں سے آج
کوڑی کوڑی - سسٹی سسٹی - اُردو، فصیح، راجک -

نہیں ہو بس جو تیرے سہماں بخشش سے
تو کوئی کوئی سے ہر خاک کی ہے اکسیرِ ذوق

یونی یونی پتھر کتنا تمام اجزاء جسم کا متحرک ہونا
اگر وہ فصیح و سلیقہ

ہونی بونی مری قتل میں پھر مکتی ہے پڑی
پڑے ہو کر کبھی نہ بھولادادب فضا طے بگڑی

قول فیصل :- نہایت شوق پھیلنے کے لیے بھی کہتے ہیں۔

شوخ چہنیل مشرک ہے بہمین
بونی بونی پھر کرسی ہے تری

بہوئی بونی کا نپٹا۔ غصہ اور شدت خوف کی حالت
یا ضبط غم کرنے سے جسم میں لرزے کی کیفیت پیدا ہو
جیسے اور کچھ۔

محل صوف۔ میر تقی کی آنکھوں سے برابر آنسو جاری تھے۔
اور چونکہ تکلیف مضبوط کرتے تھے ہوئی ہوئی کانپ رہی
تھی۔ (محضات)۔

یونانی بولنا۔ صحرائی ملک کے رہنے والے ساحر جن بوٹیوں کو اپنے زیر اثر لانا چاہتے ہیں وہاں میں ان کو جگاتے ہیں یعنی اپنے قاعدے سے ان بوٹیوں کے لیے پوجا کرتے ہیں اور سحر کے زور سے اپنے زیر فرمان لاتے ہیں۔ ساحر کی باتوں سے کہ جس بوٹی پر وہ سحر تباہ حاصل کرتے ہیں وہ سحر کے زور سے خود بخود بول اٹھتی ہے جب وہ بول اٹھتی ہے تب ہی یہ بات سمجھی جاتی ہے کہ سحر کی قوت اس پر غالب آگئی اور وہ مطیع ہو گئی۔

کلام کرتے نہیں باغ حسن کے بوٹے
پیکار فرمیں دہلی میں موٹاں کیا کھا

تو فیصلہ :- محاورہ میں بولنا ہے اور مثال میں کج رنگ

تھی عجیب کوئی شکر جس نے یہ کارِ حمولہ
وہاں پھر بن گئی اک پھولوں کی کیا ریاضیا

بونی لرزنا۔ لازم بونی کا پناہ بھرنے ہونا۔

دور الفاتحہ

قول مفید۔ اس محل پر بونی بونی لرزنا بولتے ہیں۔

بوجھ جانا۔ اڑنا، اوردو، فصیح، رائج۔

بونی سے بے جاے گی باندی بے کی بوجھ

کیا بوجھ ہے جو بادے سے پیر نیم کا جان

بوجھ جانا۔ اڑنا، اوردو، فصیح، رائج۔

عندل کی نہ بوجھ ہے گی سپو کہ جلاؤ

مٹا ہے مٹا ہے کہیں نام کسی کا بھر

بوجھ۔ اوردو، بھول کے ساتھ) بار، وزن، اوردو، بھول

فصیح، رائج۔

بوجھ احسان کا دنیا میں بڑا ہوتا ہے۔

چار بھوں سے دی جاتی جو قربت بڑی

قول مفید۔ کسی چیز کی بڑی گھڑی یا کسی چیز سے بڑا

بڑا ذکر اس کو بوجھ بوجھتے ہیں صاحب برکت

نے بوجھ کے ایک مٹی ذمہ داری کے بھی گئے ہیں بکری بھائے

کھنڈ اس محل پر بولتے ہیں۔ جیسے خاندان کے

اکثر افراد کا بار بھین پر ہے۔

بوجھ۔ سبلی کا عمل، اوردو، مزدور

کیا علم جہاں کسی پہ کھلے

بوجھ سبلی سے اس کہانی کا

قول مفید۔ بکھڑی اب توں ہی بولتے ہیں۔

بوجھ بڑا۔ گھٹے گھٹے میں جس فرق کے پاس سر

ہیں رہا اس کے تے اتیر گئے کہیں سے تپا مانگ

ہیتے ہیں اس کو بوجھ کہتے ہیں دنیا دنیا مانگا، اوردو، بھول

قول مفید۔ بہت کی کے ساتھ بولتے ہیں۔

بوجھ اتارنا۔ سبکدوش کرنا، ہلکا کرنا، اوردو، بھول

سرکات کے قاتل نے بڑا بوجھ اتارا

جیسے گرا نیا سبکبار بھول

قول مفید۔ اس لازم بوجھ اتارنا بھول رہی۔

بوجھ اٹھانا۔ بار اٹھانا، اوردو، فصیح، رائج۔

نہ نہ زناکت پری میں ہوگی نہ حد میں یہ زناکت، تشن

جو بار بھولوں کا اس نے پناہ بوجھ اٹھایا نہ بھول

قول مفید۔ اس کا لازم۔ بوجھ اٹھانا۔ بھول

بوجھ اٹھانا۔ بار اٹھانا، اوردو، فصیح، رائج۔

بوجھ اٹھانا۔ بار اٹھانا، اوردو، فصیح، رائج۔

آپ تم اپنا گھر سنبھالو گے

آپ کا سارا بوجھ اٹھاو گے

قول مفید۔ اب اس محل پر بار اٹھانا زیادہ مستعمل ہو۔

بوجھ جانا۔ بصیبت میں شریک ہونا، اوردو، فصیح، رائج۔

بوجھ جانا۔ بصیبت میں شریک ہونا، اوردو، فصیح، رائج۔

بوجھ جانا۔ بصیبت میں شریک ہونا، اوردو، فصیح، رائج۔

بوجھ جانا۔ بصیبت میں شریک ہونا، اوردو، فصیح، رائج۔

بوجھ جانا۔ بصیبت میں شریک ہونا، اوردو، فصیح، رائج۔

بوجھ جانا۔ بصیبت میں شریک ہونا، اوردو، فصیح، رائج۔

بوجھ جانا۔ بصیبت میں شریک ہونا، اوردو، فصیح، رائج۔

بوجھ جانا۔ بصیبت میں شریک ہونا، اوردو، فصیح، رائج۔

بوجھ جانا۔ بصیبت میں شریک ہونا، اوردو، فصیح، رائج۔

بوجھ جانا۔ بصیبت میں شریک ہونا، اوردو، فصیح، رائج۔

بوجھ جانا۔ بصیبت میں شریک ہونا، اوردو، فصیح، رائج۔

بوجھ جانا۔ بصیبت میں شریک ہونا، اوردو، فصیح، رائج۔

بوجھ جانا۔ بصیبت میں شریک ہونا، اوردو، فصیح، رائج۔

بوجھ جانا۔ بصیبت میں شریک ہونا، اوردو، فصیح، رائج۔

بوجھ جانا۔ بصیبت میں شریک ہونا، اوردو، فصیح، رائج۔

بوجھ جانا۔ بصیبت میں شریک ہونا، اوردو، فصیح، رائج۔

بوجھ جانا۔ بصیبت میں شریک ہونا، اوردو، فصیح، رائج۔

بوجھ جانا۔ بصیبت میں شریک ہونا، اوردو، فصیح، رائج۔

بوجھ جانا۔ بصیبت میں شریک ہونا، اوردو، فصیح، رائج۔

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

بوجھ جانا۔ بھولنا، اوردو، بھولنا، اوردو، بھولنا

لینا، اردو، فصیح، راج

ایدا نا توں کو دے طاقت تو انا
بیکل کا بوجھ دن کی اڑن کمر سنبھالے
لوچھا گردن پر رہتا: احسان نابار رہنا فسر نہ
اردو، فصیح، راج

جو اس سر نہم نیز یہ تیغ جلا تا
وہ بوجھ اپنی گردن پر ہزاروں

لوچھا گردن سے اترتا: فدوری سے بکہ دشمن
اردو، فصیح، راج

تن دست کی جدائی میں سراپا لطف لگتا آیا
ساک تھا جسروں میں لے کر اڑا میری گردن کو
لوچھل: یہ تفصیل، بھاری، اردو، غیر فصیح، راج

یہ بوسے جہم نے بیٹ میں باتیں نہیں کہتی
مگر اپنی ترے سبب ناخن کا بار بھول ہو
قول فیصل: اب اس محل پر لکھا اس بوسے میں

لوچھل: یہ بوجھ، بوجھ کے نیچے دبا ہوا، اردو، مترادف
جب بڑھ کے ہو لطف اور بھول

ہکا ہوا پھینک دیا تاکہ بوجھل دھڑلہ
لوچھل: یہ بھاری، بھاری، اردو، غیر فصیح، راج

بنا: اپنے عاشق کا اٹھالو
بہت ہکا ہے یہ بوجھل نہیں ہے

لوچھا لادنا: بار بار لانا، اردو، غیر فصیح، راج
لوچھا لایا: بھانپنا، بھانپنا، لایا، دریافت لایا
اردو، غیر فصیح

منہ زور، آنکھیں دل بھنے کھڑے ہی اس
عاشق کے بوجھ کے بوجھ کے بوجھ کے بوجھ کے بوجھ کے

لوچھا: یہ جاننا، سمجھنا، اردو، مترادف
کہہ گیا ہے یہ سخن سوسہ ہی پیر

بوجھے ہرگز نہ دشمن کو حقیر
بیر

لوچھا: یہ بھلی بوجھا، اردو، فصیح، راج

بول رہے تھے تو پاں نہ سوجھی
منہ بولی بننے میری بوجھی (دھڑلہ نہیں)
قول فیصل: دوقی وستر کر کے پتا لگنے کو بھی کہتے ہیں
سمجھنا بادل کی اصطلاح

لوچھا ہلکا کرنا: بارگم کر دینا، اردو، فصیح، راج
عمل صرف: آپ نے دس سیر کو خرید کے میرا بوجھ ہلکا کر دیا

لوچھل: یہ بھاری، بھاری، اردو، غیر فصیح
قول فیصل: اس کا لفظ بوجھل لکھا جاتا ہے

لوچھا: یہ کافوں کا، اردو، مذکور تفصیل الاستعمال
قول فیصل: نوت کے لیے بوجھ بولتے ہیں

لوچھا: ایک قسم کی سواری جو چار گھوڑا تھا یہ لادنا
بوجھا سیاہ، غنچہ سوسے کم نہیں
شکل قبائے گل میں کھدائی کی کرتا

قول فیصل: اس کی طرح بوجھے ہو
کہتے بوجھے ہیں ساتھ تار کا

کچھ ہوا، ابھی بھاری رفتار
شادی: درمیں کھڑے ہیں سواری بہت رانج تھی، قدر کے
بعد ہر صدمہ اک رانج رہی، کہیں کہیں بڑی دبا ستوں

میں اب بھی بوجھے کا استعمال ہے
لوچھل: یہ بھاری، بھاری، اردو، غیر فصیح، راج

قول فیصل: انگریزی لفظ بوجھ سے بھڑکے بنا ہو
لوچھا رانج: سینہ کی کہیں بڑیاں جو ہوا کے ساتھ تھکی

ہو کے تھکی ہوئے جاگتے ہیں، اردو، فصیح، راج
محل نش: دروازہ بھڑک رہا اس لڑکے کو بوجھا دیا گیا

قول فیصل: اس کا صرف محض آواز دینا کے ساتھ ہے
دلی میں رائے فیصلہ دینے کے ساتھ بوجھا بولتے ہیں

بھڑک دم و جانیے اس دلت میں کچھ آگ رہی
غیر یعنی ہے ہوا کی سینہ کی بوجھا دیا

ع گداوی گا لہوں کی دیکھ کے بھجے بوجھا
دلت

لوچھا رانج: بھاری، اردو، فصیح، راج

دم بھر میں جھین صاف جھین بیدار گودوں کی
تھی سبھی کی طرح خاک پہ بوجھا سرور کی انہیں
لوچھا رانج: تیرا دگو لہوں کے کثرت سے گئے یا گئے
کی جگہ بولتے ہیں، اردو، فصیح، راج

وہ ترکان کو جھین ہوئی دل بوجھا
وہ تیروں کی بوجھا پڑتے گئی

قول فیصل: غلامیوں کی بوجھا بھی بولتے ہیں
لوچھا رانج: اثر آنا کسی کا غصہ، دوسرے پر آنا

خطا میری نہ تھی کہ وہ رقیبوں پر بوجھتے
ادھر بھی آگئی تو دیر سے بوجھا بھڑکی سی

قول فیصل: اپنے اصلی معنی میں بھی متعلیٰ کی جیسے بڑھ
میں جنگ نہ بوجھا اگر بانی پر سا تو بوجھا آئے گی

لوچھا رانج: سینہ کی جھون بوندوں کا کثرت لانا
اردو، فصیح، راج

بھڑکی مائی کی سنبھاتی ہی ہیں
نہ دوسرے پڑتے ہیں بوجھا بھڑکی

لوچھا فیصل: بھاری، بھاری، اردو، غیر فصیح، راج
بولتے ہیں

خ پڑتے گئی بوجھا جہنم میں مردوں کی
صاحب نور انھان نے (۱) امن طعن کی بوجھا پڑا

(۲) اعتراض کی بوجھا پڑا، (۳) گالیوں کو سونپ
کی بوجھا پڑا، (۴) باقوں کی بوجھا پڑا

کھلے: لیکن ان سب تصرفات میں بوجھا ہونا
بولتے ہیں

پڑنا کی جگہ: رانج: بوجھا رانج، ابھی بولتے
ہیں جو غیر فصیح ہے

ع گداوی گا لہوں کی دیکھ کے بھجے بوجھا
دلت

بوچھار کا معنی **بوسنا**۔ بوسلاد عاربا و بوسنا۔
اُردو مترادف۔

میخ تو بوجھار کا دیکھ ہے۔ رستے تم نے۔
اسی انداز سے تھی اشک فشان اس کی
بوچھار کرنا۔ بھرا کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چھوڑتے ہم اب کئی دوچار بوسے بن گئے۔
چٹکیاں بے گالیوں کی خواہ تو بوجھار کر آنا۔

قول فیصل۔ کثرت سے روپیہ دینے کے معنی میں بھی مستعمل ہے
جیسے نصیر خاں آنا اچھا گانا تھا کہ ادھر غفل میں کوئی غزل

شروع کی اور سامعین روپیوں کی بوجھار کرنے لگے، کثرت
سے اعتراضات کے معنی میں بھی مستعمل ہے جیسے حکومت

کے خلاف۔ پبلک نے ایک لفظ نہ کہنے دیا چاروں
طرف سے اعتراضات کی ایسی بوجھار کی کہ مقرر گھبر گیا۔

بوچھار ہوتا۔ بوجھار پڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
روٹی بیل جو سوا خیار الم گڑنے لگا

غم کی بوجھار ہوئی اشکوں کا سونہ پڑنے لگا۔
بوچھو جانا، خیف سا اثر ہو جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

چھو گئی بو جہاں محبت کی
رنگ پھر دے سے نہ نہیں چھتا۔

بوڈ۔ تھا۔ فارسی، مذکر غیر فصیح۔
لینا ہوں کتبہ شمس دل میں سبق ہنوز

لیکن یہی کہفت گیا اور بوڈ کھا غائب
بوڈ۔ ہستی، وجود، فارسی، مؤنث قلیل الاستعمال۔

بے مقولہ ملاحظہ کا یہی
بے خبر ہے بود عالم کی

بوڈ۔ ترجیح۔ فارسی، مترادف۔
سرخ پر شرف ہے اس کے ترکان یار کو

گزارے ہے بود کمیس خازنار کو
بوڈ۔ بزدل، کم بہت بہت ہست۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بوڈینا۔ بتا دینا، علامات ظاہر ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
شہادت نامہ دل کو چہ قابل سے لایا ہے

کہ دیتی ہے ہو کی برہو بال کو تر کی
بوڈ۔ رسول اسلام کے خاص صحابی کا نام، عربی،

فصیح، رائج۔
بولے حسین جاسرے جان الوداع

ملے میرے بوڈے مرے سلطان الوداع
قول فیصل۔ زبانوں پر عام طور سے ابو ذر اور ابو ذر غفاری

بے ضرورت شہری کی وجہ سے حدیث الفسکہ ساتھ بھی مستعمل ہے۔
آپ کو حضرت علی کے صحابی خاص ہونے کا بھی شرف حاصل تھا۔

بوڈ۔ آم کا پھول۔ اُردو، فصیح، رائج۔
ڈھاک پھولا ہے بوڈ آیا ہے

لالہ کوہ رنگ لایا ہے
متال فیصل۔ دیہاتی اسی کو بوڈ بھی کہتے ہیں۔ اس کو گھون

آنا (بوڈر آنا) کے ساتھ ہے۔
بوڈ۔ خست، تھکا ہوا۔ انگریزی، غیر فصیح، رائج۔

نخل صوف۔ ہم اس وقت بہت بوڈ ہو رہے ہیں تھیں پڑھا
نہیں سکتے۔

متال فیصل۔ بوڈے ہیں لیکن اُردو زبان میں غل میں
بوڈ۔ (بوڈو معروف) چوکر، بھوسی، بڑا دھ، چوڑا، ہندی،

مذکر، قلیل الاستعمال۔
متال فیصل۔ وہ خیرات جو شادی کے موقع پر باقی جاتی ہے

کہتے تھے جواب مترادف ہے۔
کیا کنگلیاں ہیں ادھی یہ مرزا کی خواہیں

انعام کے دی کرتی ہیں یہ بوڈ کی باتیں
بوڈا (بوڈو معروف) چورامیزہ، بڑا، ہندی، مذکر، فصیح، رائج۔

بوڈا۔ صاف کی ہوئی شکر۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔
نطق شیریں سے ترسے ہوئے حلاوت گر عام

کلام میں خلق کے بوڈا ہو جائے۔ بوڈق
غم کھانے میں بودا دل نا کام بہت ہے

یہ رنج کہ کم ہے سے گلغام بہت ہے غائب
متال فیصل۔ مؤنث کے لیے بودی بولتے ہیں۔
دھمکے کو کسی بودی کو تلوار دکھاؤ

خوشخوار بن اپنا دیہہ بر بار دکھا جانا صاحب
بودا کی جمع "بودے" بھی مستعمل ہے۔
مع۔ بودے ہیں جن کو دور کے حربے پسند ہیں (مقتضی)

لگے ہوئے کمزور اور بوسیدہ کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔
بوڈا پن۔ بزدلی۔ اُردو، فصیح، رائج۔
نخل صوف۔ انسان کا بودا پن اس سے میدان جنگ میں

نہیں ٹھہرنے دیتا۔
متال فیصل۔ عوام اسی محل پر "بودا پن" بھی بولتے ہیں۔
بوڈار۔ وہ خوشبودار چمڑا جو بدن میں ہوتا ہے دستور ہے

کہ چمڑا میدان میں جمع کرتے ہیں اس پر چرب سہیل تارے
کی روشنی پڑتی ہے نرم اور خوشبودار ہو جاتا ہے، فارسی،
قلیل الاستعمال۔
سینے میں داغ محبت ہے سہیل بینی

چرم بودار کی ہے اپنے بدن میں خوشبو
بوڈلا۔ (بوڈو معروف) بیدار ہونا، بوقوت۔ اُردو،
عہد قوں کی زبان۔
متال فیصل۔ عورت کے لیے "بودلی" بولتے ہیں۔

مع۔ میں بودلی نہیں جو ترے دم میں آؤں گی (جانتا تھا)
اب قلیل الاستعمال ہے۔
بوڈو یا شش۔ رہنا سہنا، سکونت۔ فارسی ترکیب

فصیح، رائج۔
تیری لگی کو دیکھ کے یہ یاد آ گیا
اپنی بھی اس زمین پر کبھی بودو باش تھی

بوڈو۔ (بوڈو معروف) ایک مذہب کا نام جس کا بانی گوتم
بودھا تھا۔ ہندی۔

بوڑھا تو آتا ہے۔ جب سن رسیدہ ہے پڑھا لکھا آدمی پڑھا شروع کرتا ہے تو اس کے لیے یہ لفظ استعمال کرتے ہیں اردو غیر فصیح و راسخ۔

پڑھتے پڑھتے ہی آئے گی مہندی، فصل بیرسٹر بوڑھے تو توں سے دل لگی کیا ہے، رائے بریلوی قول فصیل، چونکہ تو تا بڑا ہونے کے بعد پڑھنے سے پڑھتا نہیں جو اس خاصیت سے بوڑھے آدمی کے پڑھنا شروع کرنے پر غصے کھنکے۔

بوڑھا چڑھا۔ بڑھاپے کے ناز و داد، شہزادہ اردو خود توں کی زبان۔

مجھ کو جو رنج ہے وہ کس سے کہوں، تو ج میں بوڑھے چھیلے یہ ہوں، عالم بوڑھا چڑھا، سر کے سفید بال، مجازاً بڑھاپا، اردو خود توں کی زبان۔

سیانوں میں حیل کے آج مری، شرم رکھ لیجے بوڑھے چڑھے کی (مردج الفت) بوڑھا چڑھا اہلانا، بڑھاپے میں جوانوں کی طرح غصے کرنا، اردو دہلی کی زبان۔

بوڑھا چڑھا، اٹھ اٹھ کر مری، اے شمع، جل رہی چل جی ہوئی، اب تو کھینچ رہی، اٹھا بوڑھا خراٹہ، بہت بڑھا، بھر بھر کا بڑھا، اردو غیر فصیح و راسخ۔

بوڑھا ڈھونگ، باغ اور کھجور کا جیٹا، بھگت کی سی حرکتیں کرے تو کہتے ہیں، اردو خود توں کی زبان، محل جٹ، مورا بوڑھا ڈھونگ ہو گیا اور ابھی کہنے لگا، قاعدہ نہیں ختم ہوا۔

بوڑھا خراٹا اٹھا، بوڑھا چڑھا اٹھا، اردو دہلی کی زبان، بوڑھا خراٹا اٹھا، دودھ پرے جاکے، سب کو کھانا، بھلا تیرا بستان، اسبیل (مردج الفت)

بوڑھا ہو، دعا کے محل پر بولتے ہیں، اردو فصیح و راسخ، بوڑھا ہو ترے بال ہوں اے مجھیں سفید، کا خود کی طرح سے ہو یہ مشک میں سفید، بوڑھیاں، سن رسیدہ عورتیں، اردو فصیح و راسخ، قول فصیل، بڑھیاں زیادہ بولتے ہیں، بوڑھی بات، دقتا نوی بات، غفل میں نہ آنے والی بات، اردو، متردک۔

دقتہ سن کے بوڑھی بات ان کی، دل میں اک گد گدی سی ہونے لگی (مردج الفت) بوڑھے بڑے، بزرگ لوگ، اردو غیر فصیح و راسخ، مل جاؤ بیچوں سے تو بڑا اڑھی ہو ترنگ، ہر خد شیع صاحب تم بوڑھے یا بڑے ہو، قول فصیل، اب اس محل پر بڑے بوڑھے بولتے ہیں، بوڑھی بھینس لال میں پھنسی، ایسی مجبوری جس سے چپکے راستہ کی زبان۔

میں پڑی کیا امیر کے گھر میں، بھینس لگی بوڑھی بھینس، دلدل میں، بوڑھی ڈھنڈو، حقارت کے محل پر بہت بوڑھی عورت کو کہتے ہیں، اردو خود توں کی زبان، محل جٹ، تھاری ماں بوڑھی ڈھنڈو ہو گئیں اور انہیں یہ نہیں معلوم کہ گھر میں منگل کو جھاڑ دہنیں آتی۔

بوڑھی عجب، سونٹ، دہلی کی زبان، اس عید کو کہتے ہیں جس میں رمضان کا چاند تیس کا ہو (نور الفت) قول فصیل، لکھنؤ میں نہیں بولتے، بوڑھی گھوڑی لال گام، پیری میں جوانی کا سنگار، اردو دہلی، خود توں کی زبان۔

بوڑھے منہ، بڑھاپے میں ایسا مکرنا جو جوانوں پر زیب دیتا ہو، اردو دہلی، فصیح و راسخ، ع مثل سچ ہے کہ بوڑھے منہ مہا سے، باغ

قول فصیل، ایسی محل دھنی میں بوڑھی مثل بوڑھے منہ، مہا سے لوگ چلے تاشے بولتے ہیں۔

بوڑھی، بد بول، بھول، بھٹی کا بھل، اردو، ہونٹ فصیح و راسخ۔

خفت سے اور ٹھٹ گئی طاقت گئی ہوئی، دیکھی زمین پر نیزے کی بوڑھی کٹی ہوئی، قول فصیل، اس کی جمع بوڑیاں بھی مستعمل ہے۔

بوڑھی بردار، نیزہ بردار، مٹاں بردار، اردو قریب بہ متردک۔

جب وہ آنکس نہ کھائے خوش رفتار، بوڑھی بردار سے ہو گیا درکار (دخت گرام) بوڑھے، بندہ، ناری، غیر فصیح۔

ع ڈارون بولے ہونہ ہوں میں، کبر الہ آبادی، قول فصیل، انہیں ہنی میں بوڑھیاں بھی مستعمل ہو، بوٹاں، باغ، ناری، فصیح و راسخ۔

بھونک آٹیاں ہارائے برق آتش گل، رہنے قابل اپنے یہ بوستاں نہ بھرا آتش، بوستاں، سوری کی شہرہ معلوم کتاب ناری، فصیح و راسخ۔

ہر غزل میں نظم رکے یاد کی تعریف کی، خنل سوری بوستاں ہم نے ہی تعریف کی، بوستاں، کسی بات کا دل میں جھپٹ جانا، اردو دہلی کی زبان، ایسی کیا بوستاں گئی تم کو، ہم سے جو اس قدر دماغ ہو،

بوس دکنار، بوسہ بازی، پٹنا، بھل میں ایسا، ناری ترکیب، مذکر، فصیح و راسخ۔

ہم بھیل گل عہد اور دہتا ہے، روز بوس دکنار رہتا ہے، بوسہ لکھنا، بوسہ لکھنا، اردو، فصیح و راسخ

بار عصیان سے یہ قنایت دشمن کا حال
 بولنے سے بول گئے تاش اٹھانے والے
بول چال :- دھڑکڑ کی گفتگو۔ اردو فصیح رائج۔
 اس میں کہاں یہ جملہ طرازی یہ بول چال
 اس باب میں جو ناخنہ بولے تو کمال عشق
 قول فصیل :- صاحب نوافلغات نے لہجہ انداز گفتگو
 کے سنی بھی لکھے ہیں۔

زندہ ہے تجھ سے نام مسیح و کلیم کا
 دیکھا نہیں بستر کہیں اس بول چال کا
 اہل کھڑاب اس طرح نہیں بولتے۔ رفتار گفتار کے
 معنوں میں بھی متشکل تھا جو مترادف ہے۔

انہوں سے بولنے میں تو چلنے میں سحر ہے
 ہر گریہ ہی کوئی نہ اس بول چال کی
بول چال ترک کرنا :- حال ہو جانا بات نہ کرنا
 اردو فصیح رائج۔

کم سخن یا سوال کرتے ہیں
 ترک جب بول چال کرتے ہیں
 قول فصیل :- اس میں بول چال مند ہونا بھی سبب ہے۔
بول کا شامہ :- الفاظ کا نکالنا۔ اردو
 سبب و سبب کی اصطلاح۔

بول مارنا :- غصہ زنی کرنا۔ (فدا لغات)
 قول فصیل :- کھڑی نہیں بولتے۔
بولنا :- کہنا، جواب دینا۔ اردو فصیح رائج۔
 یہ سن کے ایک بچے کو دوسری اور
 کہتے ہیں کہ پانی نہ رنچ نہ کھاؤ جواب
بولنا :- کسی کمرہ دیکھنے کا چلنا۔ اردو
 اردو فصیح رائج۔

کوٹھی میں رہو آگے یہ دالان کو ترک
 یا بولنا سوس جو اس جہت کی کرہی کا

بولنا :- حقہ کا گڑ گڑنا۔ اردو فصیح رائج۔
 ع پانی باکل نہیں کیا بولے ہو حقہ خالی جاننا
بولنا :- بھجا، آواز دینا۔ اردو فصیح رائج۔
 محلہ :- دو بجے رات کو جب گھڑی بولی ہے تو میں
 جاگ رہا تھا۔

بولنا :- طرنداری کرنا۔ اردو فصیح رائج۔
 عاشق شاہ ہوں تھکے جو قیامت میں ملک
 ہے عین میری طرف سارے ہمیر بولیں آئیں
بولنا :- دھم دھم کرنا۔ اردو فصیح رائج۔
 محلہ :- میرے کتاب کی قیمت دو روپیہ لگی ہے
 آپ بھی تو کچھ بولیے۔

بولنا :- مقرر کرنا۔ اردو غیر فصیح رائج۔
 محلہ :- داروغہ جی نے آج امین آباؤ کی ڈیوٹی بول
بولنا :- آواز نکالنا۔ اردو فصیح رائج۔
 محلہ :- بس اب چپ رہو بولے ادھما پیہ پڑا۔

بولنا :- چل پھل ہونا۔ اردو مترادف
 کتنے کشت پر کی اسیری تو تھی مگر
 خارش ہو گیا ہے چین بولتا ہوا
بولنا :- ندامت میں بولی دینا۔ اردو فصیح رائج۔
 محلہ :- میں دس روپیہ بولا ہوں۔ بھیس جو بولنا
 ہو بولو۔

بولنا :- جھگڑنا۔ اردو فصیح رائج۔
 محلہ :- اب جوانی کی وہ بات کہاں برسوں
 ہو جاتے ہیں کہ بیوی سے نہیں بولتا۔
بولنا چالنا :- ستانا۔ کسی کی بات میں دخل دینا
 اردو فصیح رائج۔

خدا ہی اس چپ کی داد دے گا کہ ترہنی رو سٹا آئے ہیں
 اہل کے مار ہوئے کسی سے نہ بولتے ہیں نہ چلتے ہیں
 قول فصیل :- زیادہ تر نفی کے ساتھ متعلق ہے۔

بولنا چالنا :- غصہ کرنا۔ اردو فصیح رائج۔
 لوں اگر منہ کی بلایاں تو نہ بولو چالو
 کالیان بوسوں کی گفتی میں برا بدینا
 قول فصیل :- اب اس طرح نہیں بولتے۔
بولنا چالنا :- چھڑنا، بولنا، اردو فصیح رائج۔
 محلہ :- میں نہ بولا نہ چالا خواہ مخواہ مجھ پر الزام
 لگا رہے ہو۔

بول نکھنا :- تار یا سارنگی وغیرہ کلمات نکلنے
 کا ہر ہونا۔ اردو (گوئی کی اصطلاح)
 اس طرح بول گئے تے تے تے تے
 کرتے تے صاف سنہرے تری تار یا تری
بول نہ سکنا :- خوف یا کانٹے کچھ نہ بولنا۔ اردو
 فصیح رائج۔

بول نہ سکنا :- خوف یا کانٹے کچھ نہ بولنا۔ اردو
 فصیح رائج۔
 محلہ :- تمہاری تو کیا حقیقت ہو۔ ان کے سامنے
 بڑے بڑے نہیں بول سکتے۔

بولنے پر آنا :- سکاٹھا دینا، میاں کے گفتگو کرنا
 اردو فصیح رائج۔

میں اگر بولنے پر آؤں گی
 کھول دھڑکے تیرے اڑاؤنگی
بول کو :- جواب دو، کچھ کہو۔ اردو فصیح رائج۔
 ع بولو درخسیر کو اکھاڑا گئے شہد
 قول فصیل :- زیادہ غصہ کے موقع پر حالت باز پرس
 میں تکرار کے ساتھ "بولو۔ بولو۔" اور بولو بولو جواب دو
 بھی کہتے ہیں۔

بولی :- گفتگو، زبان، بولی چال، اردو فصیح رائج۔
 وہ سن کر داغ کے اشعار بولے
 دھماکے یہ بولی ہے کہاں لگا
 قول فصیل :- اس میں پر زبان۔ زیادہ بولتے ہیں۔
بولی :- جانوروں کی آواز۔ اردو فصیح رائج۔

زکریا خاں ہیں یہ سارے لوگ
رہتے ہیں دلوں کو ایسے خرابوں کو
دیکھو سمجھو کہ تو ایسے جی میں
یہ کس کے سرے ہیں کس کے سونگے
قول فیصل: عوام بھٹوان سونوں میں بھولنا کہہ رہے ہیں
لوگوں کو۔ بیوقوف، گودی، کم عقل، اردو، مذکورہ غیر
فصیح، راسخ۔
شکستہ: عجب لوگوں کو کسی بات تمہاری سمجھ ہی میں
نہیں آتی۔
لوہو بہاؤ: سارے رنگوں کا ہاجن، ایک قوم کا نام
جو حرات میں آباد ہے، گجراتی، مذکورہ۔
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر براہ راست ہو۔
واحد میں بوری بھی کہتے ہیں، اور اس کی جمع بوری ہے
بوری، فصیح، مذکورہ بھولنے کے بعد پہلی بکری، ہندی
موت، غیر فصیح، راسخ۔
حاصل نظر: ابھی بومیں نہیں سوئی ہے صبح صبح ہم
نرم نہیں دے سکتے۔
قول فیصل: اردو میں اس کا لفظ نہیں ہو۔
لوہو بہاؤ: تھوڑی سی خاصیت ہونا، کچھ اثر مڑنا،
اردو، فصیح، راسخ۔
اسے کون دیکھ سکتا کہ گلیاں بچھ گیتا
جودوی کی بھرپور دقتی تو کہیں دھچکا رہتا
لوہو بہاؤ: دفا کا خاتمہ، داسی کریم، فصیح، راسخ۔
آج کل کے دوست ہیں گریہ کرنا کا انداز
دیکھنے میں خوشنا ہوئے دفن کچھ بھی نہیں
قول فیصل: اگر تندر و الفاظ کے ساتھ لی کر لہجہ استعارہ
بولا جاتا ہے جیسے بے محبت، بڑے الفت وغیرہ اور
اسی طرح اپنے اہل سنی میں بھی مستعمل ہو جیسے بڑے بد
روئے خوش، بڑے گل، دھیرہ۔

نے چلا گشتن نردوس کو وہ ارببار
بوئے گل چیل گئی بخت پر کسوں کی یاد
لوہو بہاؤ: انگریزی دھن کا مرتبان، ہندی، مذکورہ
فصیل الاستعمال۔
لوہو بہاؤ: اللہ نے دیا پوتا: بے محبت و شفقت
کسی کام کے بن جانے پر کہتے ہیں اور دھن غیر فصیح، راسخ
قول فیصل: اب زیادہ تریشل یوں راسخ ہے "بویا
نہ جوتا اللہ میاں نے دیا پوتا"
سیر: اچھا، عمدہ، ناری، فصیل الاستعمال
عاشق ہمارے نانا کا جب روز بہ ہوا
ایمان اور بہ کا ہر اک روز بہ ہوا
قول فیصل: اردو میں کسی مجبوری سے استعمال ہوتا ہے
جیسا کہ اوپر کے شعر میں اس جگہ بالعموم متبرہ ہو رہے ہیں
یہ: عورتوں کے کان یا ناک کا سوراخ جس میں ذیلیہ
پہنتی ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔
یہ: موتی کا سوراخ۔ اردو، عورتوں کی زبان۔
بہاؤ بہت: فارسی، موت، تسلیم یا خندہ طعنے کی زبان
رہ گئی جاتی ہے لب لبیب کی قدر
گشتی جاتی ہے بہا یا قوت کی نوازش
قول فیصل: آتش نے مذکور بھی کہا ہو لیکن اب موت
ہی بولتے ہیں۔
قلب ہایت: ارباب معاف کوئی ہو قدر
خدم آب سے اور ال ہو بہا گو ہر کا
بھلا پوتا: (بہاؤ بہاؤ) یعنی گھر میں بچے اپنی ماں
اس نام سے پکارتے ہیں۔ اردو، فصیح، راسخ۔
بہاؤ بہاؤ: تیز بانی کے دھارے میں میرے
پھرنا۔ اردو، محاورہ، فصیل الاستعمال۔
بے بہا پھر میں دیکھا، اشک میں افلاک
پلوں کو سمجھ گشتی کی چال سے تھن

بہاؤ بہاؤ: تیز بانی کے دھارے میں میرے
پھرنا۔ اردو، محاورہ، فصیل الاستعمال۔
ساقی نے میں پھر تابیوں میں تو بہا لگا
دریا سے کچھ یہ کم نہیں ہو جس شراب کی شہد
بہاؤ بہاؤ: تیز بانی کے دھارے میں میرے
آسانی سے مل سکتی ہو اور دھارہ نسیج، راسخ۔
حاصل صفت: آج کل تعلیم یافتہ لڑکیاں تو بھی یہی
پھر رہی ہیں اگر تمہاری یہی شرط ہو تو میں کل تمہاری
شادی پھر اردوں گا۔
بھائی: بھائی کی بیوی، بھادج، اردو، فصیح، راسخ
بھائی یوسف کے لڑکے کو یہ سمجھاتے تھے
آپ بھیا کا نہ غم کیجئے بھائی، ہوگا، غریب
بھاپ: پانی کے ایک حد پر گرم ہونے کے بعد اس
سے جو بخارات اٹھتے ہیں ان کو کہتے ہیں۔ اردو
فصیح، راسخ۔
قول فیصل: جاڑے کے زمانے میں اگر موسم ساکن
باہر نکالی جائے تو اس میں بھی ایسی کیفیت ہوتی ہے کہ اس کو
بھی بھاپ کہتے ہیں۔
خ فتن کے ساتھ نکلتی ہے بھاپ سینے سے
گرم کھانے سے یا انتہائی تیز گرمی میں زمین سے بھی ایک
قسم کے گرم بخارات سے بلند ہوتے ہیں ان کو بھی بھاپ
کہتے ہیں۔
پڑتی ہے دھوپ تھرک و تیز چلتی ہے
اور گرم گرم بھاپ زمین سے نکلتی ہے
اس کا صرف بھلا اور اٹھانے کے ساتھ زیادہ ہے
بجائے: سادے پکے ہوئے چاول، خشک، ہندی
دیبا تیل کی زبان۔
بزم میں دھویوں کی جگہ کے کہتا ہوں خوش
ماش کی دال سے بھاتا بہت بجائے غریب

پھلدار درختوں کے پھل رسیدگی تو رسیدگی پھلوں کے
نود سے پہلے بیج دیے جاتے ہیں۔ اس کو بہار کا بیجنا
کہتے ہیں۔ (الحقوق و انفس)

قول فیصل۔ اب درخت میں پھل آنے کے بعد خبربرد
فروخت ہوتی جو اس کو فصل جینا کہتے ہیں۔

بہار پر آنا۔ رونق پر آنا، شباب پر آنا، پر لطف
پر کیف ہو جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محلے صرٹ۔ جب جوانی بہار پر آئی تو غریب کو موت
بھی آگئی۔

قول فیصل۔ اس کا صرٹ۔ جوانی کے ساتھ ہی
زیادہ ہے۔

بہار پر ہونا۔ سرسبز ہونا، شاداب ہونا، اردو
محاورہ، فصیح، رائج۔

وہ قد ہے مثل سرو ہمیشہ بہار پر
انہ شبہ نوزاں نہیں رکھا ہمالہ

بہار پھولنا۔ ہر طرف بہار کا سماں نظر آنا
اردو محاورہ، مترادف۔

کھپ گیا حسن یا آنکھوں میں
کیا ہی بھولی بہار آنکھوں میں

کھارٹ۔ بھرت راجہ کا ملک، یعنی ہندوستان
ہندی، رائج۔

محل صرٹ۔ بھارت مائا کی جے۔ ایک دعائیہ فقرہ
ہے یعنی مادر وطن یا ہندو باد۔

قول فیصل۔ ہندوستان کی آزادی کے بعد اس ملک
کا نام بھارت پٹن کیا گیا ہے جو ایک جائزہ رائج

بھی ہو گیا ہے۔ بعض لوگ "بھارت ورش" بھی
کہتے ہیں۔

بہار تازہ۔ نئی بہار، ناری، فصیح، رائج
بہار جاوداں۔ ہمیشہ رہنے والی بہار، ناری

فصیح، رائج۔

بہار باستان جاوید ہم اس کو سمجھ لیتے
جو پھولوں کے خوش ہونے کی خوار خوار ہوتی ہیں

بہار خزاں ہونا۔ بہار کی فصل جانا اور خزاں
آنا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

نہ گل کھلیں گے نہ چکارسے گا کوئی بلبل
بہار باغ کو ہونے تو دے خزاں صیاد

بہار دکھانا۔ سماں دکھانا، کیفیت دکھانا، اردو
فصیح، رائج۔

گو ایگھٹانے آدھے چن کو ہے چھالیا
کھڑے پر ان سے یہ دکھاتی بہار لطف

بہار دیکھنا۔ کیفیت دیکھنا، لطف دیکھنا، اردو
فصیح، رائج۔

بہار باران کو کون دیکھے بغیر باران کو تیراں
ہم اس کے بدلے سرشک خرگاہن کا تھی شربت دیکھنا

بہار دینا۔ لطف دینا، دیکش ہونا، اردو، فصیح، رائج
سیر چن سے و دت فرقت سے دات بھر

بھپوں سے دے رہے ہیں زیادہ بار دانا
کھارکش۔ بوجھ لادنے کا چکار یا تسمہ جو خچے کی

چوب میں لٹا ہوتا ہے۔ تسمہ جو گاڑی کے ڈھڑوں
کو گاڑی سے جکڑے رکھتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب صرٹ چڑے کے اس قسم کے منی ہیں
بولاماتا ہے جو گھوڑے کے سار کا ایک جز ہے بقیہ منی

میں مشتمل نہیں۔
بہار کھلنا۔ رونق ہونا۔ بہار آنا، اردو محاورہ

دہلی کی زبان۔

ہم تو اسیر دام ہیں صیاد ہم کو کیا
گمش میں گر بہار بہت خوشنما کھلی

بہار کے دن۔ بہار کا موسم، بہار کا زمانہ۔ اردو

فصیح، رائج۔

ہم آتیاں بنانے کی جاڑھ نہ بننے دے
آئے بھی اور گر بھی گئے دلی بہار کے نشانی

بہار لٹنا۔ سیر کرنا، تماشا دیکھنا، لطف اٹھانا
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

صاف ہو کر گستان حسن کی بوٹے بہار
یہ مراد آئینے کی تھی یہ سکندر کی غرض

بہار نا، جھاڑنا۔ صاف کرنا، جھاڑ دے جھاڑنا
اردو غیر فصیح، رائج۔

حلاؤں نے آدمیوں سے قانون کو تارا
سیدال کو ادھر بادبباری نے بہارا

قول فیصل۔ بہارن۔ جھاڑے ہوئے کوڑے کے معنی
میں دیباقی نیز عدم بولتے ہیں لیکن تنہا انہیں جھاڑ

بہارن ملا کر بولتے ہیں۔ صاحب نور اللغات نے بہارن
کے معنی جھاڑنے کا کپڑا بھی لکھے ہیں۔ لیکن ان معنوں

میں "جھاڑن" ہی بولتے ہیں۔

کھارکش۔ (براد محروٹ) دو بھر، اجیرن۔ اردو
گزاروں کی زبان۔

ہوجان جس کو بھادودہ (لیا سفر کے
دیدے کا پانی جس کے ڈھلے ہونہ دے

کھاری۔ بے ذہنی، بوجھل۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرٹ۔ اتنا بھاری بوجھ مجھ سے نہیں اٹھ سکتا۔

کھاری۔ بے قیمتی، بیش بہا، کپڑا جس پر بھاری
گام بنا ہوا، اردو، فصیح، رائج۔

وہ بے اب کی جو مجھ سے تو علیٰ حق کی قسم
دوں گے اپنے کا جوڑا تجھے بھاری آنا

کھاری۔ بے اہم، دولت مند، اردو غیر فصیح، رائج
محل صرٹ۔ چودھری صاحب اپنے خلیج کے بڑے

بھاری آدمی تھے۔

قول فصیل۔ ان معنوں میں بہتر بھاری ہی ہوتے ہیں
 بھاری: بھگت آسب کی جگہ۔ اردو مترادف
 جوگی سائیہ دیوار میں دیوانہ بنا
 اس پر ہی روکی گئی سمجھے خیال بھاری
 بھاری: یہ مقابلہ صاحب کی اردو فصیح راج
 گرچہ ہے نکر سخن حاضرناستح کو گراں
 کہہ پر تو بھی ہے یہ شاعر کا بھاری
 بھاری: یہ بڑا جیم۔ اردو قلیل الاستعمال
 محل میں۔ کن اسٹیشن پر ایک ایسا بھاری آدمی
 دکھائی دیا کہ کوئی تانگے والا اس کو اپنے تانگے پر
 نہیں بٹھا رہا تھا۔
 بھاری: کسی چیز کی کثرت کے لئے پڑتے ہیں
 اردو غیر فصیح راج
 محل میں۔ بسنت کی نوچندی میں شاہ مینا صاحب
 کے مزاد پر بڑا بھاری میلہ لگتا ہے۔
 قول فصیل۔ کثرت میں مزید زور اور اہمیت پیدا کرنے
 کے لیے تکرار کے ساتھ بھاری بھاری بھی بولتے ہیں۔
 کیا بھاری بھاری قافلے پاں سے چلے گئے
 مجھ کو ہی خیال گراں خواب تھا سو تھا
 بھاری: یہ بچہ، وافرہ، اردو قلیل الاستعمال
 وہ ناتواں ہوں کہ پس جادوں پر جاد بھاری
 حباب دار مرے سہو کو بے گراں فریاد بھر
 بھاری: یہ دھیرا جیرن، اردو غیر فصیح راج
 زندگی قید جنوں میں نہیں بھاری آشتی
 کہ ملا مجھ کو گلا طوق گراں سار بندہ شک
 بھاری: یہ بھلیف وہ اندیشہ ناک بیجا مصیبت
 کھن۔ اردو فصیح راج
 سچ ہے قسمت سے لوگ عاری ہیں
 تین دن قبر میں بھی بھاری ہیں (بہار عشق)

بھاری: بھگت ہوی فاش۔ اردو فصیح راج
 محل میں۔ اپنے سے بڑے گھرانے میں رشتہ قائم
 کرنا بڑی بھاری غلطی ہو۔
 قول فصیل۔ ان معنوں میں عام طور پر بڑی بھاری
 بولتے ہیں۔
 بھاری: بہت زیادہ ذہنی اردو ملی کی زبان
 غیر کی لائق کیوں اٹھاتے ہو
 بار مصلیاں سے بھاری بھاری
 قول فصیل۔ لکھنؤ میں بھاری کے معنوں میں کہیں
 بھاری بھار کم: یہ بڑا تازہ مارہ اردو قلیل الاستعمال
 ہفتی دیکھے بھاری بھار کم
 جن کا چسلا، کم کم خرم کم
 بھاری بھار کم: یہ ذی عزت، ذی رتبہ، شاندار
 اردو غیر فصیح راج
 بھاری بھار کم دیکھنے کے ہیں یہ بھار و شاندار
 کھو کھلے تر بوز سے دے انکو نسبت اسکا
 بھاری بھار کم: یہ محل، بار بار بخیدہ، مہین
 اردو قلیل الاستعمال
 منبہ ایسا جو ہزاروں میں کی جاتی ہے۔
 حضرت نام سے کم میں بھاری بھار کم آدمی
 بھاری بھار کم: یہ باوقار، مستحکم، ثبات، استقلال
 دیکھنے والی چیز۔ اردو قلیل الاستعمال
 محل میں۔ خدا کرے بھاری تو بہ پانچ کی طرح مستحکم ہو
 بھاری بھار کم ہو۔ (دھنات)
 قول فصیل۔ لکھنؤ میں صرف انسان کے لیے بولنے
 ہیں۔ عوام کی زبان ہے۔
 بھاری پانی: یہ پانی جو ہضم نہ ہو اور پیٹ میں
 گرائی کرے۔ اردو فصیح راج
 ع۔ یہ پانی ہکا نہ بھاری دو گانہ جاننا

بھاری بھار: سوزنی پتھر۔ مجازاً آہرہ کام میں
 کی انجام دہی، مکان سے باہر حرا و قلیل الاستعمال
 بھاری بھار: چکا مرزا غنیمت دیوانہ
 اسے تو مزدور ڈھونڈنا ڈھونڈنے کیلئے بھار
 قول فصیل۔ صاحب لور الفات نے کہا یہ بھاری
 بھاری کے معنوں میں بھی لکھا ہے لیکن ان معنوں میں سب سے
 بھاری بھار: یہ چھوڑ دینا، بھاری بھار
 کسی کام سے دست بردار ہو جانا اردو قلیل الاستعمال
 طاقت نہ دہی بار گنہ لا دے گی
 بھاری بھار: یہ چھوڑ دینا، بھاری بھار
 قول فصیل۔ بالمرم بھاری بھار چھوڑ دینا
 بولتے ہیں۔
 بھاری بھار: یہ بھاری بھار (بھول) بردیا عورت
 کے جسم کا پورا لباس جس پر زری دھیرہ کی قسم کا بھار
 کام بنا ہو یا بھاری بھار بھار بھار بھار بھار
 محل میں۔ لکھنؤ میں تو دھار کے لیے بھاری بھار گیا
 ہی تھا لیکن دھار کے لیے جو چوٹی کا جوڑا آیا
 ہے وہ دیکھنے ہی کے قابل ہے۔
 قول فصیل۔ انہیں معنوں میں بھاری بھار بھار
 لباس و حیرہ بھی بولتے ہیں بھاری بھار بھار
 اندیشہ بھار بھار کے معنی میں بول گیا ہو۔
 غلت آخری کتاب ہے کہ بھاری دیکھو
 اپنے پیارے کی گھر سے بھاری دیکھو
 بھاری راتیں: بھاری راتیں غم کی راتیں غم کی راتیں
 مصیبت کی وہ راتیں جو کائنات کی ہوں دھار بھار
 جو گھڑی ہو نظر آتی ہو مجھے ایک پہاڑ
 ہیں غضب نارت مجھ کی بھاری راتیں
 بھاری منزل: یہ منزل جو بہت دور دراز حاصل
 پر جو مجازاً بہت سخت دشوار کام اردو قلیل الاستعمال

جسم کو جی ہے گراں سینہ کو بھول بھاری
ہے وہ درمیں مجھے عشق کی منزل بھاری
قول فیصل کسی ایسی جگہ کے لیے بھی بولتے ہیں جہاں
عرصہ تک مجبوراً قیام کرنے کے ہوا گئے جانا ہو۔
جہاں بھار میں بھی غضب بھاری ہو انیس
بھار :- مٹی کا وہ بڑا کونڈہ جو زمین میں گڑتی ہے
اور اس کے نیچے آگ سلگائے اس میں آج بھرتے
ہیں۔ اردو فصیح راج۔
قول فیصل۔ اسی کو بھار بھی کہتے ہیں۔
بھار :- مکان یا سواری کا کرایہ ہندی فصیح راج
قول فیصل۔ اردو میں کرایہ بھار ادا کر بولتے ہیں جیسے
مجھ کو کرایہ بھار اچھ نہیں چاہیے آپ میرا مکان خالی کر دیجئے
بھار اچھنا :- کسی دیوار میں کثرت سے نوں واقع
ہونے کے لیے بولتے ہیں۔ اردو محاورہ غیر فصیح راج
محل صر۔ آج کل شہر میں چپک چپک کا وہ زور ہے
کہ سمجھ لو بس بھار اچھن رہا ہو۔
قول فیصل۔ جنگ میں کثرت سے لوگوں کے مارے
جانے کے لیے بھی بولتے ہیں۔ ان سوں میں بھار سا
کھنڈا بھی بولتے ہیں جیسے جب رٹائی کا بھار سا
کھنڈا رہا تھا حضرت خیر بڑے اوتھ رہے تھے (ایسی)
بھار جلنا :- بھار کے نیچے آگ سلگنا، بھار
گرم ہونا۔ اردو فصیح راج۔
بھار کی طرح سے بھرتے ہیں دشمنان علی
گئی ہے آگ نزاروں میں بھار بھرتے ہیں
قول فیصل۔ بھار جلنا بھی بولتے ہیں
بھار چھوٹنا :- بھار کو گرم کرنے کے لیے
اس کے نیچے کوڑا کرکٹ جالانا اردو محاورہ فصیح راج
قول فیصل۔ بھار آنا کا میاب زندگی بسر کرنے
کے لیے اور کسی کام کو کرنے کے بعد اس میں

سیلف نہ پیدا ہونے کے سونوں میں بھی بولتے ہیں کسی
کی انتہائی نا اہلی کی دلیل میں ایک مثل "بارہ برس
دلی میں رہے اور بھار چھوٹا گاہ بھی بولتے ہیں یعنی
دلی ایسے شہر میں جہاں بہتر سے بہتر ذریعہ سوانح فراہم
ہو سکتا تھا وہاں کچھ نہ بن پڑا اور بھار چھوٹا کر
زندگی بسر کی۔
بھار سا منہ کھولنا :- منہ کو اتنا کھولنا کہ برا
معلوم ہو۔ اردو محاورہ فصیح راج۔
محل صر :- جہاں لینے میں بھار سا منہ کھول دینے
ہو۔ ذرا منہ پر ہاتھ ہی رکھ لیا کر دے۔
بھار سے نکالا کھٹی میں جھونکا، چھوٹی مصیبت
سے نکال کے بڑی مصیبت میں ڈال دیا۔ اردو مثل۔
(ذرا لغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں بہت کم بولتے ہیں۔
بھار میں پڑے :- غارت ہو چوٹے میں جائے
اردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔
ہم نفس میں ہیں بلا سے اگر آئی ہو بار
اگل جھل کو گئے بھار میں گلزار پڑے
قول فیصل۔ کوسنے کے علاوہ پر خاص بے تکلفی کے محل
پر بھی بولتی ہیں۔ جیسے بھار میں پڑو۔ کان کے پاس
ایسا چھین کہ میں اچھل پڑی۔
بھار میں جائے :- جنم میں جائے تباہ ہو،
غارت ہو۔ اردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔
رات کو اس اور دن کو دھوپ غائب
بھار میں جائیں ایسے میں دنوار غائب
قول فیصل۔ کوسنے کے علاوہ کسی بات سے عاجز ہو کر
بھی کہہ دیتی ہیں۔
روز پھر آتی ہو لوندی مری جا کر خالی۔
بھار میں جائے کرایہ دہ کرین گھر خالی

بھار میں چھوٹنا :- بھار کسی چیز کو ضائع و برباد
کرنے کے محل پر بولتے ہیں اردو محاورہ، قلیل الاستعمال
محل صر۔ گزشتہ سال کلکتہ تجارت کرنے گئے تھے
وہ دہلی میں ڈیڑھ لاکھ روپیہ بھار میں چھوٹ کر
کے چلے آئے۔
قول فیصل۔ کسی چیز کے بے مصرف ہونے کے محل پر بھی
عورتیں بولتی ہیں جیسے ڈیڑھ سو کے لیے ایسی سوٹی
تن زیب ہے آئے کیا میں اس کو بھار میں چھوٹ کر
بھار میں ڈالنا :- کسی چیز سے انتہائی نفرت کے محل
پر بولتے ہیں عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔
محل صر۔ بھار میں ڈالوان کی باتوں کو میرے
سامنے تو ان کا ذکر ہی نہ کیا کر دے۔
بھار سے دینا :- صدقہ دینا، خیرات دینا کسی
مریبت سے نجات پانے کے لیے روپیہ ڈالنا اور ضرورت
لگے ہے رات اس کے اس طرح ہاتھ
جو بھار سے دیں کسی تاوت کے ساتھ سودا
بھار سے کاٹو :- کوئی کاٹو، بھار (ایسے شخص کی
نسبت بولتے ہیں جس کو اگر مزدوری دی جائے تو ہر
کام میں بلا غور و فکر جائے اور اگر مزدوری کی طرف
اطمینان نہ ہو تو کام سے پہلو تھی کرے۔ اردو،
قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ بالعموم کرایہ کاٹو بولتے ہیں۔
بھار شا :- عہدہ تان کی پرانی زبان، ہندی
زبان۔ ہندی۔ راج۔
قول فیصل۔ بھار شا کے لغوی معنی کسی ملک کی زبان
کے ہیں لیکن اصطلاح میں اس قدیم ہندی کو
کہتے ہیں جو سنسکرت سے بگڑا رہی ہو اس کو بھار کا
یا بھار کھا بھی کہتے ہیں۔
بھار :- نصیب بہت، ہندی، مذکر غیر فصیح راج

قول فیصل: نکتہ چکنے کے معنوں میں بھاگ بھاگ اور
بھاگ بھاگ کہنا ہوتا ہے۔

تم سے کیا بات اس کے جانے بھاگ
وہ ہے قائم ہمیشہ راج بھاگ
ما سرخ جو رستے پہ نظر بھاگ
کھیلے مل کے آپ میں دوزخ بھاگ
بھاگ بھاگ: تیزی کے ساتھ جاؤ دوزخ کے جا۔ اردو
(بھاگنا کا امر) نصیح، راج۔

قول فیصل: جب کسی کی بات کو حقیر و ناقابل اعتبار سمجھتے
ہیں۔ اس وقت بھی کہتے ہیں جیسے بھاگ بھاگ جھوٹے بھلا
کسی کو بھی یقین آئے گا کہ تو نے ایک وقت میں بیٹھ
کے ڈھائی سیر روٹی کھائی۔

بھاگ: ایک رنگ کا نام۔ ہندی مذکور، اہل
موسیٰ کی اصطلاح۔

جس وقت بھاگ وہ بھاگ
زیر پر کو بھی چرخ پریش آیا
بھاگ بھاگ: تیز رفتاری کے ساتھ بھاگنا
جھپٹ۔ اردو، غیر نصیح، راج۔

یا الہی کچھ خوشی کی بر خبر
نامہ بر آگاہ ہے بھاگ بھاگ آج

قول فیصل: بھاگنے کی توجہ کے معنوں میں بھاگ بھاگ
فوج دشمن پر رستی آگ تھی
برہن لشکر میں بھاگ بھاگ تھی
بھینسوں میں بھاگ بھاگ بھی ہوتے ہیں۔ بھاگ
بھاگ بھی ہوتے تھے جواب غیر نصیح ہے۔

جہاں ہے دشت چادرن بھاگ بھاگ
جہاں بھاگ تیغ کے پانی میں آگ ہو
بھاگتے بھوت کی لشکر کی: کل باقی ہوئی چیز
یا کل دوزخ ہوئی رستم میں سے اگر اس کا جزو بھی مل

جانے تو وہی قیمت ہے اردو، شل، غیر نصیح، راج۔
محل نش: جب یونین نیک کا دیوالہ لکھنے والا تھا تو
لوگوں نے بھاگتے بھوت کی سنگوٹی کھڑکھڑاہٹ
کے عرصہ دو سو تک کے فیصلہ کر لیا تھا۔
بھاگتے رستہ نہ ملنا: بہادر آگے نکلے میں تامل
ہر مانا جواب دینے نہیں پڑتا۔ اردو، محاورہ، غیر نصیح، راج۔
محل صرف: تم ہر بات میں فضول کی پھلیں کڑے ہو جس
دن کسی قابل آدمی سے سامنا ہو جائے گا تو بھاگتے
رستہ نہیں ملے گا۔

قول فیصل: اپنے اصلی معنوں میں بھی مستقل ہے۔ جیسے
بھاگ میں نکتہ کھانے کے بعد اکثر فوجوں کو بھاگتے
رستہ نہیں ملتا۔

بھاگتے کے آگے مارتے کے پیچھے: کسی بڑول
آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ اردو، شل، غیر نصیح، راج۔
محل نش: وہ اپنی بہادری کے نتیجے میں بیان کرتے
ہیں سب جھوٹے اور لغو ہیں وہ ہمیشہ بھاگتے کے آگے
مارتے کی پیچھے رہے ہیں۔

بھاگ جانا: فرار ہو جانا۔ اردو، نصیح، راج۔
تھے پیاسوں کے جلے غضب ایزد خفا
چوٹی کے جواں بھاگتے بھیک کے عقید
بھاگ کر ہم کسی خون سے کجترت آدمیوں کا بے شکاٹا
بھاگنا: فذر، اردو، مؤنث، غیر نصیح، راج۔

محل نش: بھاگ میں انگریزوں نے شہر کے تین طرف
کے راستے بند کر دیے تھے۔ صرف ایک راستہ بھاگنے
دلوں کے لیے کھلا رہنے دیا تھا۔

قول فیصل: لکھنؤ میں بھاگ صرف ۸۵ کے خد
کے لیے ہوتے ہیں۔ کسی کے کسی بات میں غیر معمولی اضطراب
ظاہر کرنے کے محل پر بھی طنز سے کہتے ہیں۔ جیسے
رنگ کی شاہی میں اتنی جلدی کی کیا ضرورت ہے

ایسی کون سی بھاگ کر آئی ہوئی ہو۔
بھاگ کر مڑنا: لوگوں کا بے شکاٹا بھاگنا غیر معمول
ہی مل پنا، اردو، نصیح، راج۔

بھاگ کر ایر شام کے لشکر میں بھاگ
غاب ہو اور شیر روائی بھاگ

قول فیصل: انہیں معنوں میں بھاگ کر پنا۔ بھی ہوتے
ہیں جو غلبہ الہی استقامت ہو۔
بھاگ کر کہاں جاؤ گے: جب کسی نے کوئی
معیشت سے بچنا ممکن نہ ہو تو کہتے ہیں۔ اردو، محاورہ
نصیح، راج۔

بھاگ کر عاشق شیدا سے کہاں جاؤ گے
قدم آہستہ رکھو گریں کھاتہ ہم
قول فیصل: غیر قابل و شکم کے ساتھ بھی بول سکتے
ہیں جیسے ہم زیادہ موت سے بھاگنے کہاں جا سکتے
بھاگ کھڑا ہونا: مقابلہ پر ہتھیار نہ لگنا۔ ایک مہر
کر جانا۔ اردو، نصیح، راج۔

ہم خبر کا پس خوردہ کھائے ہو گیدڑ میں
تو بھاگ کھڑا ہو گا بھیک کی جوتا میں گئے
بھاگ لگنا: سزا ہو نا۔ انرا اردو، محاورہ، مؤنث
دن بھی اب بھاگے دور بھاگے ہو

اس سے مل کر اسے بھی بھاگ گئے
بھاگ لگنا: نصیب بگاڑنا، قسمت کھلانا
پھر نا، اردو، محاورہ، مؤنث، راج۔

دل ہو خون اور حسرت کو بھاگ گئے
اس تری منفعی کو آگ لگے

بھاگنا: نکتہ کھانے نرا کرنا۔ اردو، نصیح، راج۔
بھاگتی فوج ستر کا رعلی جاتی تھی
پچھے لپٹا ہوئی تو رعلی جاتی تھی
بھاگنا: نفرت کرنا، پرہیز کرنا، الگ الگ رہنا

دور دور نہ جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

خوگر سیداد کو راحت جو موت
بھاگتا ہوں، مہر سے آرام کے

بھاگنا :- بھڑکی کے ساتھ چلنا، دوڑنا، اردو، فصیح، رائج

بھاگنا جو ہر نور کا بستر لپیٹ کے
رہتے ہیں وہ خوب ہر گئی واپس کیجے

بھاگنا :- بھاگ کھڑا ہونا۔ اردو، فصیح، استعمال

جھوٹے ہیں ہماری نامہ روزانہ کے بان
نیل گردوں بھاگنے کا بھی چھٹکارا

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

بھاگنا :- خوش قسمت، دولت مند، بھلا، مبارک

ڈان۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج
 جل کے پناہ سر کی کیا دہاں
 غیر بھانڈی ماہر تاسے بول کر
 بھانڈا۔ وہ مسلمان ناچنے کا نوا ہے جو گھلوں میں بھرا
 کرتے ہیں۔ نیز سامعین کو منانے والی نقلیں کرتے ہیں۔
 اردو، فصیح، رائج۔
 کہیں بھانڈ اور بولیوں کا سماں
 کہیں کشتیوں کا ناچ۔ ۱۰۱
 قول فصیل۔ ان دونوں کو گھٹوں میں بالعموم کشتیری کہا
 جاتا ہے۔ یہ لوگ خوشی کی تقریروں میں بلا اعتبار نہ سبب
 ملت گھر پر جا کے انعام بھی لیتے ہیں۔ بھانڈا اس شخص
 کو بھی بھانڈ کہتے ہیں جو سفرے پن کی منانے والی باتیں کرے۔
 بھانڈا۔ (دونوں خند کے ساتھ) مٹی کا بڑا برتن۔ ہانڈی
 بنجانی، مذکورہ غیر فصیح۔
 قول فصیل۔ اردو میں تنہا مستقل نہیں۔
 بھانڈا پھوٹنا۔ بھید کھل جانا۔ افسانے ساز ہونا
 اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔
 بھانڈا پھوٹنا۔ بھید کھلنا۔ ماذکار ہر کردینا
 اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔
 غیر کیوں بھید سے واقف ہوتا
 سیریم راز نے بھانڈا پھوٹا
 بھانڈوں کے ساتھ کھیتی کی کا بھانڈ کے بھانڈوں کی
 فرق آدمیوں کے ساتھ ہیں کوئی کام کرنے سے ہمیشہ
 نقصان ہوتا ہے۔ اردو میں تفصیل الاستعمال
 بھانڈا۔ دونوں خند کے ساتھ، ایک خاص درخت
 کا پتی جس کو دوسرے اجزاء کے ساتھ پیس کر فٹے کے
 لیے استعمال کرتے ہیں۔ بھنگ، اردو میں غیر فصیح، رائج
 اس ذوق میں بھی سنہری ہے خطا کی
 دیکھو حیدر کوئی پڑی ہے بھانڈ

قول فصیل۔ نسا بھنگ کرتے ہیں۔
 بھانڈی مٹی۔ بازیگر، شہیدہ باز، اردو محاورہ
 فصیح، رائج۔
 یوں تانے نے تجھ کو نکالا والہ سے
 جو بھانڈی بیٹے کے لیے ہے موت
 بھانڈی مٹی کا پٹا راز۔ بازیگر کا وہ پٹا راز جس میں
 ۱۵۱ اپنی شہیدہ بازی کا سامان رکھتا ہے۔ اردو
 فصیح، رائج۔
 ایک محفل کو مسرت کا تماشہ دکھانے
 واقعی بھانڈی کا ہے پیار اسہرا
 قول فصیل۔ کسی ایسے عجب، حذر و وق یا پیار سے کو
 بھی بھانڈا کہتے ہیں جس میں مختلف قسم کے بل سامان
 بھرا ہو۔
 بھانڈا۔ بل دینا، خراہ پر چڑھنا، گھنا پھڑنا
 جیسے بھانڈا، رٹنا، بار بار کہنا جیسے وظیفہ بھانڈا
 توڑنا، شکست کرنا۔ اردو، مستعمل، دہلی کی
 زبان۔ (دور لکھنؤ)
 شیخ ہیں پیروں وظیفہ بھانڈے
 کام آجاتا جو ڈورا بھانڈے
 قول فصیل۔ گھٹوں میں کسی معنی میں بھی مستعمل نہیں۔
 بھانڈی، بے دیر و نون خند، نزدیک، حسابوں
 نظر میں۔ اردو، متروک۔
 نہ شہرے بھا دور ہو یاں سے مشہور
 ناک کیوں چھڑکتی ہے زخم جگر پر
 مرے بھانڈی گلشن کو آتش لگی ہے افسانہ
 نظر کیا پڑے خاک گھسائے تر پر
 قول فصیل۔ صاحب نور اللغات نے۔ اثر خیال
 توجہ خیر کے معنوں میں نیز خواہ جائے کے معنوں
 میں نکھارے جس کے لیے یہ فقرہ خال میں پتی کیا ہے

دو نون چیزیں دکھی ہیں بھانڈی، بھانڈی، بھانڈی، بھانڈی
 لیکن اب ان معنوں میں بھی متروک ہو۔
 بھانڈی، بے دیر و نون خند، دل خواہ، خوش
 موافق، کیند کے موافق، اردو، متروک۔
 جیسری آتش دل کو نہ بھجھا دے کوئی
 اپنے بھانڈی، دو جہاں میں بچھے وہاں گئے
 بھانڈی، نہ ہونا، نغمہ میں نہ ہونا۔ دل پڑا ہوا نہ ہونا
 نہ ہونا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔
 اردو دل سن کے یہ بولا میں بھانڈی ہی نہیں
 گر برا حال ہے تیرا تو بھانڈا بھو کو گسیا
 قول فصیل۔ اس کا مراد بالعموم نفی کے ساتھ ہی ہے۔
 بھانڈا، بے دیر و نون خند، نغمہ میں نہ ہونا، رائج۔
 ع زبیر کے ہاتھ گھسے تانی گوہر پر آیا
 بھانڈا، بے دیر و نون خند، نغمہ میں نہ ہونا، رائج۔
 جو حیلے رزق کے ہیں موت کے بھانڈے ہیں
 عجب جب تری قدرت کے کارخانے ہیں
 بھانڈا باز۔ ماذکار جو بھٹے خند میں کرنے والا خاری
 فصیح، رائج۔
 قول فصیل۔ اردو میں بھانڈے باز بولتے ہیں۔
 بھانڈا بازی، بھٹے خند میں کرنے والا، رائج۔
 قول فصیل۔ اردو میں بھانڈے بازی بولتے ہیں۔
 ایک دن کے لیے تم نے کتاب ناگ کے لی گئی۔
 آج اکھڑا ہونے، دہانے بازیوں کرتے ہو، نہیں
 سوچے کہ میرے بھٹے کا کافی ہرج ہو رہا ہے۔
 بھانڈا بتانا، مانا، حیلے حوالے کرنا۔ اردو محاورہ
 فصیح، رائج۔
 میں بوسہ لوں گا بھانڈے تاجے نہ لکھے
 جود لیا ہے تو تمہیں دیا ہے نہ لکھے
 بھانڈا جو۔ نغمہ میں نہ ہونا، نغمہ میں نہ ہونا

کرے۔ ہادی ہفت فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ بہانہ جوی، بہانے تلاش کرنے کے معنی میں مستقل ہے۔

بہانہ ڈھونڈنا۔ حیلہ تلاش کرنا۔ غدر ڈھونڈنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

آتی ہے کس طرح سے مری قبضہ روح کو دیکھوں تو رت ڈھونڈ رہی ہو بہانہ کیا آتش

بہانہ رکھنا۔ غدر کرنا حیلہ کرنا، اردو، ہندی کی زبان جان نثاروں کو نہ دیکھا بہانہ رکھ کر

جان پر کھیلنے والوں کا ناشا کیا بہانہ ساز، حیلہ ساز، حیلہ کرنے والا، ہادی

طبیعی الاستعمال۔ بہانہ کرنا۔ چیز کو کرنا، کسی کام میں الٹول کرنا

تھوڑا غدر ہیں کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔ روز کرتے ہو بہانے نہیں سم جلتے ہیں

کوئی جانے کہ نہ جانے نہیں سم جلتے ہیں بہانہ لانا، حیلہ کرنا، غدر کرنا، سپوٹی کرنا، اردو

متروک۔ نہ لائے نہ کر نہ کوئی بہانہ بیان پر آئے یوں نصف ضامہ

بہانہ ملنا، حیلہ ملنا، اردو، فصیح، رائج۔ عجیب کر جیلے آؤ کسی دن مرے گھر میں

کیا ایسا کوئی تم کو بہانہ نہیں ملتا بہانے آنا، بیلے سلوم ہونا، ذریعے ہیں نظر ہونا،

اردو، فصیح، رائج۔ کو حقو سامی کی رنگائے، ہیں حسی اسی رحمت کو بہت آتے ہیں بخشش کے لیے

بہانے سے، تہریر سے، اردو، فصیح، رائج۔ محل میں، ہر کے نوکس بہانے سے آج حج صاحب سے

مل لواتو باتوں باتوں میں میرے مقدمہ کی نوعیت ان کو سمجھا دو۔

بہاد و ج۔ بہائی کی بوی اردو، فصیح، رائج۔ بہاد و ج کی طرف دیکھ کے بے شہر آباد

تم سے بھی نہ روکے گئے خاص ملندار دینو بہانہ کم، چوپائے جانور عربی، دبیہ کی جمع تعلیم یافتہ

طبع کی زبان۔ بہاد و ج، دباؤ بھول، پانی بے کا رخ، ڈھال

اردو، فصیح، رائج۔ رندوں کو ایک روز تو دیادی دکھا کشتی کے کو چھوڑ دے ساتی بیاد پر

بہاد و ج۔ دباؤ بھول، طبعی، جوش، اردو، طبیعی الاستعمال۔ بہاد پر کبھی رفت مری جو آ جاتی

مٹ مٹ کے سمندر حباب ہو جاتا بہاد و ج، دباؤ بھول، رخ، قیمت، بول، شرح، اردو

مذکر، فصیح، رائج۔ سستی نہیں جنس دل یہ سنو اب بہاد پڑھا ہوا ہے اس کا

بہاد و ج، دباؤ بھول، جانے یا جانے کی حالت میں خیمہ دارہ نیز دونوں ہاتھوں کے مخصوص اشارات و حرکات

اردو، صرف، فصیح، رائج۔ یہ نیک پاشی ہے اسے بیہ ردد کے گھاؤ میں شاعری صورت دکھائے اور کہیں بہاد و ج

بہاد و ج، دباؤ بھول، رخ، قیمت، بول، شرح، اردو، طبیعی الاستعمال۔ اچھا نہیں اچھا نہیں بڑا دکھارا

دیکھو نہ اتڑ جائے کہیں بہاد دکھارا قول فیصل، کھنڈ میں اس محل پر بہاد کرنا، زیادہ

بولتے ہیں۔ ع، چیز کا اب اب تر ہی بہاد پڑ گیا قحط

بہاد و ج، دباؤ بھول، جانے یا جانے کی حالت میں خیمہ دارہ نیز دونوں ہاتھوں کے مخصوص اشارات و حرکات

اردو، صرف، فصیح، رائج۔ صوفی سے کہا دہر میں یہ پیر مغان نے

داشر میں بہاد و ج، دباؤ بھول، جانے یا جانے کی حالت میں خیمہ دارہ نیز دونوں ہاتھوں کے مخصوص اشارات و حرکات

اردو، صرف، فصیح، رائج۔ لیا بیلے دل اس نے نہ کام رقص

تایا مجھے بہاد و ج، دباؤ بھول، جانے یا جانے کی حالت میں خیمہ دارہ نیز دونوں ہاتھوں کے مخصوص اشارات و حرکات

اردو، صرف، فصیح، رائج۔ بہاد و ج، دباؤ بھول، جانے یا جانے کی حالت میں خیمہ دارہ نیز دونوں ہاتھوں کے مخصوص اشارات و حرکات

اردو، صرف، فصیح، رائج۔ بہاد و ج، دباؤ بھول، جانے یا جانے کی حالت میں خیمہ دارہ نیز دونوں ہاتھوں کے مخصوص اشارات و حرکات

اردو، صرف، فصیح، رائج۔ بہاد و ج، دباؤ بھول، جانے یا جانے کی حالت میں خیمہ دارہ نیز دونوں ہاتھوں کے مخصوص اشارات و حرکات

اردو، صرف، فصیح، رائج۔ بہاد و ج، دباؤ بھول، جانے یا جانے کی حالت میں خیمہ دارہ نیز دونوں ہاتھوں کے مخصوص اشارات و حرکات

اردو، صرف، فصیح، رائج۔ بہاد و ج، دباؤ بھول، جانے یا جانے کی حالت میں خیمہ دارہ نیز دونوں ہاتھوں کے مخصوص اشارات و حرکات

اردو، صرف، فصیح، رائج۔ بہاد و ج، دباؤ بھول، جانے یا جانے کی حالت میں خیمہ دارہ نیز دونوں ہاتھوں کے مخصوص اشارات و حرکات

اردو، صرف، فصیح، رائج۔ بہاد و ج، دباؤ بھول، جانے یا جانے کی حالت میں خیمہ دارہ نیز دونوں ہاتھوں کے مخصوص اشارات و حرکات

اردو، صرف، فصیح، رائج۔ بہاد و ج، دباؤ بھول، جانے یا جانے کی حالت میں خیمہ دارہ نیز دونوں ہاتھوں کے مخصوص اشارات و حرکات

اردو، صرف، فصیح، رائج۔ بہاد و ج، دباؤ بھول، جانے یا جانے کی حالت میں خیمہ دارہ نیز دونوں ہاتھوں کے مخصوص اشارات و حرکات

بھادوتاؤ:۔ مول قتل قیمت میں کمی زیادہ اردو
نکاح مد، فصیح، رائج۔

دل مفت نذر کرتے ہیں قیمت نہ پوچھیے
اس کا نہ بھادوتاؤ نہ کچھ مول تول ہو
قول فیصل۔ بھادوتاؤ کرنا دھرم سے کسی چیز کی
قیمت زیادہ تباہی کے معنی میں بولتے ہیں جیسے کچھ سے
بھادوتاؤ نہ کیا کہ ایک دام کہہ دیا کہ۔

بھادوتیز ہو جانا:۔ قیمت بڑھ جانا، گراں ہو جانا
اردو، فصیح، رائج۔

بھادو چڑھنا:۔ قیمت بڑھانا، مہنگا کر دینا،
اردو، فصیح، استعمال۔

بھادو چڑھنا:۔ قیمت بڑھنا۔ اردو، فصیح، رائج
نستی نہیں جس دل پسند

اب بھادو چڑھا ہوا اس کا
بھادو لکنا:۔ بھادو مقرر ہونا، اردو، محاورہ

غیر فصیح، رائج۔
محفل صاف:۔ سروں کا بھادو گنا جان کی خریداری تھی

(گنوار سرو)

قول فیصل۔ اس کا متعدی (بھادو کاٹنا) قیمت
کی شرح سمین کر دینے کے معنی میں بولہ جاتا ہے۔

بھادو کرنا:۔ سرنج گھٹنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محفل صاف:۔ آج سونے کا بھادو کچھ گرا ہوا اور امیر

کہ دو چار روز میں اور گر جائے گا۔
بھادو نہ جانے:۔ رادو، سداوے راہ (بازاری

قیمت پر کسی کا زور نہیں جتا اور دھل (نورالغنائت)
قول فیصل۔ گھنڑ میں مستعمل نہیں۔

بھائی:۔ ایک ماں باپ کے دیا دو سے
زیادہ لڑکے آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہوتے

ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

بھائی بندہ سداوے دار۔ بھادوتاؤ وہ لوگ جن سے
برادرانہ تعلقات ہوں۔ ہم قوم، ہم مذہب، اردو
فصیح، رائج۔

بھائی نامہ اور کربھی آگیا جہاں
اور بھائی بندہ ہو گئے آادہ جہاں

قول فیصل۔ برادری یا برادرانہ تعلقات کے لیے
"بھائی بندی" بولتے ہیں۔

بھائی بھائی:۔ بھائی کے اردو، فصیح، رائج
محفل صاف:۔ ہندو مسلمان جب ایک ہی ملک کے باشندے

ہیں تو گو یا آپس میں بھائی بھائی ہیں۔
بھائی چارا:۔ دو یا دو سے زیادہ غیر آدمی جب

آپس میں ایک دوسرے کو اپنا بھائی بنالیں اور بھائیوں
کا ساتھ بناؤ گریں اس کو بھائی چارا کہتے ہیں۔ اردو

غیر فصیح، رائج۔
تم کو لیسے سے ہے جو یک جہتی

اپنا بھائی سے بھائی چارا ہو
بھائی:۔ نزدیک، خیال میں بغیر میں اردو، سڑوک

گلشن بھرا ہے لالہ دگل سے اگر چہ سب
پر اس بغیر اپنے تو بھائی لگی ہو آگ

بھائی میں بھائی کرنا:۔ کسی جگہ خفاک سنائے
کا عالم ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں اردو، غیر فصیح، رائج

محفل صاف:۔ سب لوگ یہاں چلے گئے تو گھر بھائی
بھائی کرنے لگا۔

قول فیصل۔ اس کا صرف مکان ہی لیے زیادہ ہے
بھبھک:۔ آگ کی دھڑکی جو ہوا کے ذریعہ قریب

ہونے پر محسوس ہوتی ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔
اُن سے اُن بھونک دیا آتش فرقت نے لکھی

کیا ہے آفت کی بھبھک کیا ہے قیامت کی بھونک
بھبھک:۔ تیز جھوٹا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

لٹ سے فاطمہ زہرا کی کماٹی بچ جائے
کوئی تدبیر ہو ایسی مرا بھائی بچ جائے

قول فیصل۔ ایک شہر کی مختلف بیویوں سے جو لڑکے
ہو وہ بھی آپس میں بھائی ہوتے اور ایک عورت کے مختلف

شہر میں سے جو لڑکے ہوں وہ بھی ہوتے لیکن ایسے
بھائیوں کو سوتیلے بھائی کہتے ہیں مختلف قریبی رشتہ

داروں کے لڑکے بھی آپس میں بھائی ہوتے ہیں اور ان
کو رشتے کی نسبت سے ذکر کرتے ہیں جیسے خاندانہ

بھائی، چچا زاد بھائی، ماموں زاد بھائی پھر بھی لڑکے
بھائی وغیرہ دور کے رشتہ داروں کے لڑکے آپس میں رشتہ

کے بھائی کہلاتے ہیں۔ ایک بھائی دوسرے بھائی کو
صرت بھائی کہہ کر بھی پکارتا ہے اور جس چوٹے بھائی

اپنے بڑے بھائی کو بھائی صاحب اور بھائی جان بھی کہتے ہیں
بھائی:۔ اظہار محبت کے عمل پر ایک غیر شخص کو

بھی کہہ دیتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔
محفل صاف:۔ ان بھائی جو کچھ بھائی سے دل میں ہو تم

بھی صاف صاف کہہ کر دو۔ (دمرآة المروء)
قول فیصل۔ ان معنوں میں عورت کے لیے بھی بولتے

ہیں جیسے صاحبانہ گھر کی ماما سے کہے۔ اور بھائی
اب کھانے میں کتنی دیر ہے۔

بھائی:۔ بھادوتاؤ ایک وضع قطع یا صورت بہت
کے آدمی۔ اردو، فصیح، رائج۔

دل ہی دینے پر ہوئے جب متحد تو اس پر کیا
وہ نہیں تھا وہ ہی اس کا کوئی بھائی ہوا (گنوار سرو)

بھائی:۔ سداوے فرائض روح یا خیالات جو دھڑکتے
بچوں کو کبھی بھانے کبھی لگاتے ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان

انوس بھائی نے بھی مجھ کو
طشلی میں نہ عشق کی خبر کی بھر

قول فیصل۔ بھائی نے بھائی کو دیا ہو جو غلط ہے
بھائی:۔ بھائی

یہ کہہ کر کہوں فی نہیں تو نے دعا عطا
کہ منہ سے نونے کی بھبھک آ رہی ہے تبسم
بھبھکا بڑا ایک خاص وضع کا طرف چوداؤں کے
عرق پھینچنے کے کام میں آتا ہے۔ اردو، فصیح، رائج
دور سے آپ کی بھبھکی میں اک مت کے لیے جب
بھبھکی دیکھیں بن گھنٹہ بھبھکا تراب کا جالسا
قول فیصل۔ چونکہ اس طرف کو بھبھک سے خاص نسبت
ہے اس لیے اصول اس کا املا بھبھکا ہونا چاہیے تھا
لیکن با محوم بھبھکا ہی رائج و مستعمل ہے۔

بھبھکا: بڑے کسی چیز سے زیادتی کے ساتھ بدبو نکلتا
اردو، فصیح، رائج
محلی صفت۔ بھبھکیوں سے یہ کوٹھری بند تھی۔ مددازہ
کھولا تو ایسا بھبھکا نکلا کہ دماغ پریشان ہو گیا شاید کڑا
چپا اس میں سر گیا ہو۔
قول فیصل۔ بیک وقت زیادتی کے ساتھ خوشبو نکلتے
لیے بھی بولتے ہیں۔ کثرت سے بھبھکے نکل رہے ہوں تو بھبھکے
کے بھبھکے بولتے ہیں۔

بھبھک اٹھنا: بھبھک اٹھنا، اردو، تہذیبی، استعمال
یارب بھبھک اٹھنے سے مل
بھبھک اٹھنے سے مل
قول فیصل۔ بھبھک کے ساتھ بھبھک اٹھنا زیادہ بولتے ہیں
بھبھکنا: بھبھکی دینا، بند کی طرح خوفاں، جھوٹا علم
کرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج

محلی صفت۔ بھبھکی طرف جو بھبھکا تو میں ڈھبلا اٹھا
لیا پھر وہ خود ہی وہاں چلا گیا۔
بھبھکی بڑے بند کے حمل کرنے کا مصنوعی ارادہ
اردو، فصیح، رائج
قول فیصل۔ اس کا تلفظ بھبھکی بھی کیا جاتا ہے۔
بھبھکی بڑے بھبھکی گھر کی غنتہ کی شکل بنا کر ڈراٹا

اردو، غیر فصیح، رائج۔
محلی صفت۔ اگر میں ان کی بھبھکیوں میں آ جانا تو وہ اردو
زیادہ چھینے چلانے لگتے۔
قول فیصل۔ دوسری ب کی جگہ پ کے ساتھ بھی
بولتے ہیں۔ بھبھکی تیرا۔ بھی مستعمل ہے۔
ہم شیر کا پس خوردہ کھائے ہو گئیں ہیں
تو بھبھک کھڑا ہو گا بھبھکی جو بتا دیں گے طرف
بھبھکیاں دینا: بھبھکی غنتہ کے ساتھ کسی کو
دھمکانا، اردو، غیر فصیح، رائج

آپ کی بزم میں تماشا ہے
غیر دیتا ہے بھبھکیاں بچہ کو
بھبھکیاں نکالنا: بھبھکی کی بات نہ سے
نکالنا، نال بھبھکا، اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان
محلی صفت۔ بڑے کو ڈاکٹر نے تو مولیٰ بجا رہا ہے
اردو کہہ رہی ہو کہ بھبھکی دق ہو گئی ہے ایسی بھبھکیاں
تو بھبھکے لیے بھی نہ نکالا کر دے۔

قول فیصل۔ اس کا صرن جمع کے ساتھ ہی ہے۔
بھبھکی میں آ جانا: بھبھکی سے ڈر جانا، جھوٹے
غنتے سے مرعوب ہونا۔ اردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج
دل ظاہری عتاب کیا خون کھا گیا
بھبھکی میں آ گیا تری دھبھکی میں آ گیا
قول فیصل۔ جمع کے ساتھ بھبھکیوں میں آ جانا
بھی بولتے ہیں۔ عام طور پر اس کا صرف نفی کے
ساتھ زیادہ ہے۔

بھبھلو: بھبھلو، ایسی موٹی مرغی جو نہ تیز چل
کے نہ بڑے۔ اردو، محنت، فصیح، رائج
قول فیصل۔ بھبھکا ایسی موٹی عورت کو بھی کہتے ہیں
جو راست چلنے تک میں نکات محسوس کرتی ہو۔
بھبھکت: بھبھکت، بھبھکت، بھبھکت، بھبھکت، بھبھکت

فقیر اور جوگی اپنے چہرے اور جسم پر بڑے رستے ہیں، اردو
فصیح، رائج۔
مرچوں کا مارا ہوا وہ بھبھوت
دردنماں کی یاد میں بھبھوت
قول فیصل۔ اب محنت بھی بولتے ہیں۔ ہندی میں
بھبھوت اور بھبھوتی کہتے ہیں۔ کٹھن کے علاوہ ہر
اس راکھ کو جو فقر و اجہم بولتے ہیں بھبھوت کہتے ہیں۔
بھبھوت: بھبھوت، بھبھوت، بھبھوت، بھبھوت، بھبھوت، بھبھوت

راہی ہے یاروں سے بھبھوتی
جو بھبھوتی وہ بھبھوتی تیری
قول فیصل۔ بھبھوتی، بھبھوتی، بھبھوتی، بھبھوتی، بھبھوتی، بھبھوتی
بھبھوتی: بھبھوتی، بھبھوتی، بھبھوتی، بھبھوتی، بھبھوتی، بھبھوتی
بھبھوتی: بھبھوتی، بھبھوتی، بھبھوتی، بھبھوتی، بھبھوتی، بھبھوتی

بھبھک اک: بھبھک، بھبھک، بھبھک، بھبھک، بھبھک، بھبھک
بھبھک ان کی دور دوری کی
بھبھک ان کا عتاب غاموشی
بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک
بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک
بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک
بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک

بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک
بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک
بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک
بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک
بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک بھبھک

زیادہ بھبھوکا اور وہ بھبھوکا استعمال
رات پر دس سے ڈھائی بجے کا کھانا
شد سمجھا تھا اسے میں یہ بھبھوکا کھانا
بھبھوکا اور وہ بھبھوکا (نہایت سرخ، اردو
تفصیل استعمال)

اس دس بجے کا کھانا کو کیا ہے جو بھبھوکا
دل میں سے آگ لگا دے کھانے
قول فیصل - اب لال بھبھوکا زیادہ ہوتے ہیں
بھبھوکا کرنا - کسی چیز کو بہت گرم کر کے دنگ کا کرنا
اردو فصیح و راجح

دنگ خاکرے گا ہاتھ آپ کے بھبھوکا
آنکھوں میں ہوگا کاجل آگ کر عوں کی
بھبھوکا مہرنا - غصے سے لال ہونا، اردو کا درہ
تفصیل استعمال

یہ سن کر وہ شہل بھبھوکا ہوئی
گل کہنے آیا یہ بھلا کیا ہوئی
قول فیصل - اب اس بل پر آگ لگے زیادہ ہوتے ہیں
بھبھوکا - وہ سن رہا، مرد جو بھلی کرانے کا ہوا
اردو باز دہی زبان

قول فیصل بھبھوکا اور بھبھوکا بھبھوکا ہوتے ہیں
جیسے ان کی حال و حال سے بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا
ہے، ہمارا اس آدھی کے لیے بھی ہوتے ہیں جو بھبھوکا میں
نادرانہ کے ساتھ باتیں کرے - غصہ مذاق میں باز دہی
لوگ ایک دوسرے کو تفریح بھی کہہ دیتے ہیں

بھبھوکا - پانی میں برش کی ہوئی چیزیں یا دواؤں
کی بھبھوکا کسی مرض یا دہم کے دہم کرنے کے لیے جسم کے
کسی حصے میں دی جاتی ہے، اردو مذکور فصیح و راجح
ضبط کرتا ہوں تب غم میں جو میں گرم آند
دل بھار کو دیتا ہوں بھبھوکا اس کا

کارنا درملی بحساب کچھ دینا تیار اس کو بھی کہتے ہیں
کھبھوکا بھبھوکا - بھبھوکا بھبھوکا (نور الفہم)
قول فیصل - ان سوں میں وہ بھبھوکا اور وہ بھبھوکا
زیادہ ہوتے ہیں، بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا
بھبھوکا بھبھوکا

بھبھوکا بھبھوکا - کسی چیز کا پانی پر اوپر دھرتے
بھبھوکا - اردو فصیح و راجح

آوردہ ہے اس قدر ہوسا قیاسی شراب
میکے کا میکہ بھبھوکا بھبھوکا
قول فیصل - کثرت کے لیے بھی بھبھوکا ہوتے ہیں
جیسے طحان آدھی تو کشتیاں دہیا میں بھی بھرتی ہیں
بھبھوکا - کثرت بذاتی و خداداتی البتہ فیصل استعمال

کوڑہری آج کیا بات ایسی
بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا
قول فیصل - اس کی اصل مہندی ہے اور مہندی میں
اس کا لفظ بھبھوکا ہے

بھبھوکا بھبھوکا - بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا
بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا
بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا

بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا
بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا
بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا

قول فیصل - اس کا صرف دنیا کے ساتھ بھبھوکا
دنیا اور دنیا کے ساتھ بھبھوکا بھبھوکا ہے

بھبھوکا بھبھوکا - بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا
بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا
بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا
بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا
بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا

بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا
بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا

بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا
بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا
بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا

بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا
بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا
بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا

بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا
بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا
بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا بھبھوکا

بہت اچھا: بہت عمدہ بہت مناسب، اردو فصیح، رائج۔

سوئے بچانہ دل پھرے چلا ہے رائج
لامبر بہت اچھا بہت خوب رائج
کھٹا رہا: شوہر، ہندی، مذکورہ غیر فصیح، رائج۔
محل صفت: وہ ایک بازاری عورت جو ایک ایک وقت میں دس دس بٹن بٹن کرتی ہو۔

بہتان: افتراء، بہت، الزام، عربی، فصیح، رائج۔
کون کہتا ہے تری محفل میں جو جسم نجف ہے رقیبوں کا یہ بہتان میں تو محفل میں ہے ابیر
بہتان اٹھانا: الزام لگانا، اردو، دہلی کی زبان اس رنگ سیجا ہے یہ بہتان اٹھایا
وہ قابل ارباب وفا ہو نہیں سکتا داغ
بہتان باندھنا: بہت لگانا، الزام لگانا، اردو، قلیل الاستعمال

میں اردو شمنوں سے شکوہ کر دی تھا داغ
بہتان جوڑتے ہیں بہتان باندھتے ہیں داغ
بہتان بندھنا: الزام لگانا، اردو، قلیل الاستعمال
گھر میں آج اس کے کوئی شخص مانتا نہیں آگے
میں تو حیران ہوں کہ کیا مجھ پر یہ بہتان بندھا جرات
بہتان جوڑنا: جوڑنا، بواہر، قول، بہت رکھنا، الزام لگانا، اردو، دہلی کی زبان۔

میں اردو شمنوں سے شکوہ کر دی تھا داغ
بہتان جوڑتے ہیں بہتان باندھتے ہیں داغ
بہتان دھرنا: الزام لگانا، اردو، دہلی کی زبان
جو بے ہوش شہرہ کرتے ہو تم داغ
مرے دے بہتان دھرتے ہو تم داغ
حتولہ فصیل: لکھنؤ میں اس جگہ بہتان لکھنا بولتے ہیں۔

بہتان کرنا: بہت لگانا، اردو، قریب بہ نزدیک۔

نہ عینت سے یہ کام بھجان ہوگا جان صاحب
کسی نے کیا اس پر بہتان ہوگا
بہتان لگانا: بہت رکھنا، الزام لگانا، اردو فصیح، رائج۔

مجھ سے کہتے ہو ترے خواب میں جو آتی ہو داغ
تم سلامت رہو بہتان لگانے والے
بہتان لینا: بہتان رکھنا، اردو، قلیل الاستعمال
مرنا ہے مجھ کو ان پر نہ بہتان لوں گی میں
مرزا جو مجھ سے کر گئے اترا کر پھرے جالسا
بہت بری کی: بہت غلطی کی بہت نادانی کی، اردو محاورہ، نزدیک۔

ستم اٹھائے دغا باری شکایت کی نہیں جو ایدل
مگر بھلائی کی تو نے ان سے امید کھی بہت بری کی تسلیم
قول فصیل: اب اس محل پر بہت برا کیا بولتے ہیں۔
بہت بڑی عمر ہے: ایسے موقع پر کہتے ہیں جب کسی شخص کا ذکر ہوتا ہو اور وہ آجائے۔ اردو فصیح، رائج۔

ہم دشت زردوں میں بھی ذکر ہوا تھا
آپنی تم اے خضر بہت عمر بڑی ہے جلال
قول فصیل: مذکورہ بالا شعر میں بہت زائد استعمال ہوا ہے بالعموم بڑی عمر بولتے ہیں بڑی زندگی، بھی مستعمل ہے۔

برائیاں مری ہوتی تھیں میں جو آہنیہا داغ
عدو سے بولے بڑی اس کی زندگی ہوگا
بہت بہت پوچھنا: کسی دلداد فائدہ عزیز یا دوست کو کسی کی طرف پیغام خیریت پہنچانے ادا کی خبرت معلوم کرنے کے محل پر کہتے ہیں۔ اردو فصیح، رائج۔
محل صفت: جب انصار حسین صاحب شہزاد سے ملاقات ہوتی تو ان کو میری طرف سے بھی بہت پوچھ دینا

بہت بہتر: بہت اچھا، بہت خوب، اردو فصیح، رائج۔

وہ عرض وصل پر کھنکھی کا رائج
بہت بہتر، بہت اچھا، بہت خوب
قول فصیل: طنز کے محل پر بھی بولتے ہیں۔
بہت بہت سلام کہنا: انتہائی شوق اور خلوص کے ساتھ کسی کو سلام کہلانے کے لیے بولتے ہیں۔ اردو جملہ فصیح، رائج۔

سلام فضی کو میرا بہت بہت کہنا شرف
جودہ کچھ کی صحر میں اے صبا لہجہ
بہت چل چلنا: بہت تیز اور بہت چالاک ہوجانا بہت فطرت تم کی باتیں کرنا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ہم سے انکار ملاقات ہو غیروں سے ملاپ
آپ چل چلے ہیں کچھ آج کل اے یار بہت شوق
بہت خاصے: ایسے محل پر طنز سے کہتے ہیں جہاں کسی کا قول یا فعل پسند نہ ہو اور اس کی تائید مقصود نہ ہو اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف: بہت خاصے، چار بجے جلسے کا اعلان ہے اور آپ وہی بجے سے کپڑے پہن کر جانے کو تیار ہو گئے۔
بہت خوب: بہت اچھا، اردو فصیح، رائج۔
ع شہزادے کو ہانک کر بہت خوب ہو گیا انہیں
قول فصیل: کسی خواہش یا حکم کی تعمیل کے اثر کی جگہ بھی کہتے ہیں جیسے بہت خوب میں کل وقت سے چنیز ہی حاضر ہو جاؤں گا۔ کسی کے کسی فعل سے ناخوشی کے محل پر بھی کہتے ہیں۔ جیسے بہت خوب اس وقت آپ جو چاہے کہ میں اس کا جواب بھی آپ کو دوں گا۔

بہت دن پڑے ہیں: بہت زمانہ باقی ہے اردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔
محل صفت: ابھی سے میدا درخیز کے رکھو گے

تو خراب ہو جائے گا۔ ابھی بستر ات کے بہت دن پڑے ہیں۔ دس پانچ روز پہلے خرید لیا۔
 بہت دور۔ زیادہ فاصلے پر مجازاً بڑا چالاک بڑا ہوشیار اور بخادرہ دہلی کی زبان۔
 بہت دم دیے پاس ٹھکانا لیکن وہ عیار پر فن بہت دور نکلا۔
 بہتر سے اعلیٰ عمدہ قابل ترجیح فارسی فصیح راج
 جیسے یہ کہتے ہوئے وہ دلاور
 نہیں اس سے آماں کوئی بات بتر عشق
 بہتر سے اپنے سے کسی بڑے کی جھگی پر اتر افاقت
 ٹھکی میں کہتے ہیں۔ اردو صرف فصیح راج
 بڑے سیدھے سے نہیں رکھتے غرض اسے آتش
 جو کہ یاد نہیں سن کے یہ کہنا بہتر آتش
 بہتر سے کسی کی بات ناگو اور نالیند ہونے کے محل پر
 غصے کہتے ہیں۔ اردو صرف فصیح راج
 ہم بھی بہت بڑے ہیں کہ جو چھوڑنے کی دیو
 بہتر میں نکالے۔ اچھا، اٹھائے
 بہتر سے بظاہر رضامندی کے محل پر اردو صرف
 فصیح راج
 محل صرف۔ بہتر سے آپ جیسا فرما رہے ہیں ایسا ہی ہوگا۔
 بہتر سے۔ شراہ و دد عظم گنتی کا عدد۔ اردو
 فصیح راج
 بہتر سے کثرت فائز کرنے کے محل پر۔ اردو
 قلیل الاستعمال۔
 مختصر غنی عشق کے مذہب میں بازی نہات
 کھیلنے کو یوں زمانے میں بہتر کھیل تھے
 بہتر اچانا۔ جھپک کے دانوں کا ابھر کے پھلے جہم کے
 اندر ہی دب کے رہ جانا۔ اردو غیر فصیح راج۔

محل صرف۔ دو بچوں کے برابر سے چھپک لگی تھی۔ ان
 میں سے ایک کے دانے تو ابھر آئے لیکن دوسرے کے
 بہتر آگئے ہیں۔ اور اس کے علاج میں اب
 ڈاکٹر بھی گھبرا رہے ہیں۔
 قول فیصل۔ اس کا صرف چھپک کے دانوں کے لیے
 ہی مخصوص ہے۔
 بہتری۔ اچھائی، بھلائی، خوبی، فارسی ہونٹ
 فصیح راج
 محل صرف۔ میں نے ان کے لیے ایک بہتری کی صورت
 نکالی ہے اگر انھوں نے میرا کہا مانا تو بڑے
 فائدے میں رہیں گے۔
 قول فیصل۔ عوام انھیں معنوں میں بہتری بھی بولتے
 ہیں جیسے۔ میں نے تو یہ آپ ہی کی بہتری کے لیے کہا تھا
 بہترین۔ (ریبائے صرف) نہایت اچھا۔ سب
 اچھا۔ سب سے بہتر فارسی دہ کا تفصیل کل
 فصیح راج
 محل صرف۔ کیا بہترین بات اس وقت آپ نے
 فرمائی تو کہ اصل سے خطا نہیں اور کم اصل سے ذمہ نہیں۔
 بہت سا بہت زیادہ بہت کثرت سے زیادہ
 مقدار میں زیادہ تعداد میں۔ اردو غیر فصیح راج
 محل صرف۔ یونین بنک جب ٹوٹا ہے تو میرے بھائی
 کا بہت سا دودھ اس میں ڈوب گیا۔
 بہت سا۔ بہت زیادہ کافی مقدار میں کافی
 تعداد میں۔ اردو۔ مذکور غیر فصیح راج
 محل صرف۔ چوری کا بہت سا رمال پولیس نے
 برآمد کر لیا ہے۔
 قول فیصل۔ موت کے لیے بہت ساری باتیں ہیں۔
 بہت سے۔ کثیر تعداد میں۔ اردو
 فصیح راج۔

ٹکی جو کہیں اٹھ سے شب اس نے گلابی
 مجلس میں ہوئے شیشہ دل چور بہت سے
 بہت فقائیوں میں گائے مردار۔ زیادہ
 علاج کا دوا سے کام خراب ہو گیا۔ اردو مسئلہ۔
 (ذرا لغات)
 قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس مسئلہ ہیں۔
 بہت کٹ گئی تھوڑی رہ گئی۔ ایسے محل
 پر بولتے ہیں جب زندگی کا زیادہ حصہ گزر گیا ہو
 اور کم باقی ہو۔ اردو قول غیر فصیح راج
 محل صرف۔ اب بھلائی جائے یا نہ جائے کچھ نہ کہہ
 نہیں بقول شخصے کہ بہت کٹ گئی ہے تھوڑی رہ گئی ہو۔
 بہت کچھ۔ بہت زیادہ۔ زیادہ سے زیادہ۔ اردو
 فصیح راج
 تمنا کے دل کی انتہا کیا
 بہت کچھ آرزو کا پھر بھی کم
 بہت کرنا۔ بڑی بہت کرنا۔ زیادہ سے زیادہ
 اردو صرف فصیح راج
 محل صرف۔ اگرچہ میں آج کل بہت پریشان تھا لیکن
 تم سے اس دودھ سے نہیں کہا کہ میں جانتا تھا کہ تم بہت
 کر دو گے دس میں روپیے دے دو گے اور میرا
 اتنے میں کام نہیں چلتا تھا۔
 قول فیصل۔ بہت کیا، بھی بولتے ہیں جیسے اس
 عزت کے عالم میں اپنی لڑکی کی شادی میں انھوں نے
 جو کچھ کیا بہت کیا۔
 کثرت کھیا۔ بچوں کی پکائی ہوئی چیزیں جو وہ
 کھیل کے طریقے سے چھوٹے چھوٹے برتنوں میں پکاتے ہیں۔
 اردو قلیل الاستعمال۔
 قول فیصل۔ لکھنؤ میں بن سوزی میں۔ ہن کھیا۔
 بولتے ہیں جس کا صحیح تلفظ "ہنڈ کھیا" ہے۔

بہت آری دی تو بہ بھول جاتا ہے۔ زیادہ
معیشت میں آدمی کا دماغ صحیح کام نہیں کرتا۔ اور وہ
مقولہ فصیح و راجح۔

محفل تھا۔ رہنے والی کراچی اسی وقت نکلیات کے دفتر
کھولے بہت آدمی آدمی تو بہ بھول جاتا ہے۔ عامی عامی
کے موثر رد و اجراء تھے۔ (عامی بھول)

قول فیصل۔ اس کو اس طرح بھی بولتے ہیں زیادہ
ماہر آدمی تو بہ بھی بھول جاتا ہے۔

بہت ماہر آدمی روٹنا بھی نہیں آتا۔ بے درپے
مصائب پڑنے پر آئندہ بھی خفا کہہ سکتے ہیں اور قول
فصیل الاستعمال۔

کثرت کوفت سے آگاہی میں ہو گم آئندہ
سچ ہو دانا نہیں آتا جو پڑے اسیت شوق
کھینچنا بہ بھوت پرت خبیث روح۔ اور غیر فصیح و راجح

سوچی آخر کہ کچھ نہ میر
ہو گا بھننا کوئی خبیث و شریر کشت گلزار

قول فیصل۔ مجازاً بہ صورت آدمی کو بھی کہتے ہیں۔

عبرت کے لیے جتنی بولتے ہیں۔

بہت نکمٹوں میں ایک ناک والا نکمٹ۔ ناکو

بنام بہت عیب داروں میں ایک بے عیب بھی عیب
دار کہا جاتا ہے۔ (اردو مثل) (نور لغات)

قول فیصل۔ گفتگو میں باجموع استعمال نہیں

کہتوں۔ بہت بگڑا اکثر بیشتر اور وہ بہت کی
جمع غیر فصیح و راجح۔

آجاتی ہے وہاں موت جہاں گھر نہیں تھا
موتوں کو گفتگو تک بھی میسر نہیں ہوتا

قول فیصل۔ اس لفظ میں کاشی بہت خفیف سا کھانا
بہت ہو گا۔ زیادہ سے زیادہ یہ ہو گا۔ اور غیر فصیح و راجح

محفل تھا۔ یہ مسدوح غمزدہ کہہ کر کے اس کو

ڈالو بہت ہو گا تو بہت بھرنی آجائے گی (الحقوق بغیر لغت)
بہت ہے۔ بہ کافی ہے۔ ضرورت سے زیادہ ہے
اور وہ فصیح و راجح۔

کہتے ہوئے ساقی سے جاتا ہے۔ درہ
سے یوں کہتے درہ تیر جام بہت ہو

قول فیصل۔ کسی چیز کی زیادتی ظاہر کرنے کے عمل پر
بھی بولتے ہیں۔

نے تیر کماں میں جو نہ حقیقہ دیکھیں میں
گوشتے میں شخص کے کچے آرام بہت ہو

کھیتی۔ کسی شخص کے سر جانے کے بعد دیکھو کہ اس گھر
میں تین دن تک چولہا نہیں جلایا جاتا اور اتنے دن

تک دو سو عزیزی نے گھر سے کچا ہوا کھانا کھیتے رہتے ہیں اس
کھانے کو کھیتی کہتے ہیں۔ اور وہ غور توں کی زبان۔

قول فیصل۔ سنا گیا کہ گد شہزادے نے میں کھیتی میں جو
کنا بھیجا جاتا تھا اس میں باجموع صرف چاول ہی ہوتے

تھے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام کھیتی ہو گیا۔ موجودہ زمانے
میں باجموع۔ دل ہوتی ہو لیکن نام وہی باقی ہو۔

کھیتی۔ اور بیاض عورت) جو اور زارہ بھائی کا بیٹا
اور وہ نڈ کر فصیح و راجح۔

کھانا سنا ہے نہ خلیجی زبانہ برادر نہ پسر
کون دے کچے اس کیسوں دے کے کی خبر

قول فیصل۔ کھیتی کی بیوی کو بھیجے ہو کہتے ہیں۔
کھیتی۔ دیکھو کہ عورت بھائی کی بیٹی۔ اور وہ عورت
فصیح و راجح۔

کہتے ہیں کہ اب سوئے بھگت باگے کھانا
سنا رانہ کھیتی کو نہ دیکھو کہ کھانا

قول فیصل۔ کھیتی کا شریر رشتے میں چچا اور چچی کا بھیجے
والا اور تاپ۔

کھیتی۔ یا میں ہاتھ دھونا۔ کسی کے فیض عام

سے فائدہ اٹھانا۔ اردو مثل۔ غیر فصیح و راجح۔
نکیم آب رداں رکھے ہے حسن
ہتے دریا میں ہاتھ دھو لو تم

قول فیصل۔ بہتی گنگا میں ہاتھ دھونا بھی نہیں سونوں
میں کسی کے ساتھ بولتے ہیں۔

بہتیرا۔ ریائے بھول، لاکھ لاکھ کتابی بڑی سے
بڑی حد تک۔ اور وہ غیر فصیح و راجح۔

خلق کو پھرائے ردی رساں خلق اگر
پھر نہیں ملنے کا بہتر اخلدے مانے

بہتیرا۔ دیکھو بھول، کثرت سے زیادہ وقت اور
میں اور وہ تفسیل الاستعمال۔

سفر شہر ساغر نواز بہتیرا
خراہا پھر سایہ دار راہ میں ہے

کھیتی کھانا۔ کسی کے مرنے کا کھانا کھانا۔ اور وہ اور
غور توں کی زبان۔

ہم کو گارے ہماری کھیتی کھانے
ہم کو گارے ہے کرے جو شاک ہائے

قول فیصل۔ انتہائی منت و خوشامد سے کوئی بات
کہتے وقت بھی عورین کہتی ہیں اور کسی کی بدخواہی کے

عمل پر بھی بولتی ہیں
سوت کی کھیتی نہ کھائی باج و ناسے چلی

دل میں میرے بھگے انیس۔ ارمان دو
اس کا شعری بھتی کھانا۔ بھی بولا گیا ہے جواب

تفسیل الاستعمال ہے۔
علا ہے کھانا۔ کھیتی بھتی ہے کھانا

بہتی۔ ہوا اسے مارے کی ہوا۔ اور وہ فصیح و راجح
شوق کی انتہا کو سوچ کام کی ابتدا کچھ

سازش، عداوت کیا جاتی ہوئی ہوا۔ کچھ اور

بھٹ : یعنی دندے بے رہنے کے لیے لبذ میں یا
 ٹپے میں ایک کمرہ بناتے ہیں اس کو بھٹ کہتے ہیں اردو
 فصیح رائج۔

قول فیصل : بھڑے اور شور کے لیے کثرت استعمال ہو سکتی
 رہ سکتی ہوں مثلاً سیارہ شری وغیرہ کے لیے
 جی بڑے ہیں اور صرف انھیں منوں میں لکھنے کے لیے فصیح
 ہے نظم میں استعمال نہیں ہوتا اس کے لیے فصیح ہو۔

بھٹ : چارہ۔ وہ بڑی بھٹی میں انیش یا پونا پلاتے
 ہیں۔ انیش اور پونا پکنے کا کارخانہ اردو فصیح رائج۔

بھٹ : ہارے ایک دوست نے جب سے گئے کا بھٹا
 کو لایا ہے آرام سے نہ ملتی بسر کر رہے ہیں۔

قول فیصل : اس کا اطلاق اگرچہ الف ہی کے ساتھ صحیح
 ہے لیکن ہ کے ساتھ (بھٹ) رائج ہے۔

بھٹ : چڑی جو ان کی بانی۔ اردو فصیح رائج۔

قول فیصل : اس کی جمع بھٹے اور بھٹوں مستقل ہے
 کھانے کے لیے جب تک پرکھ کر اس کے کچے دانوں کو پکا
 کرتے ہیں تو اس کو بھٹا بھٹا یا بھٹے بھٹے کہتے ہیں کسی
 کے حق کو جب طنز یا الفاظ میں بیان کرنا ہوتا ہے تو
 عورتیں اس کے بھٹا ہونا بولتی ہیں جیسے آج انھوں نے
 بھٹو ایچے کپڑے پہنے جو دیکھ لیا تو بل کے بھٹا ہو گئیں۔

بھٹا چارہ : تزئین پریموں اور بگالیوں کا قوی
 خداب جو نام کے ساتھ ملاتے ہیں۔ منہدی رائج۔

قول فیصل : اس کے لفظی معنی بہت بڑے عالم کے
 ہیں۔

بھٹا سا سر اڑانا : صفائی کے ساتھ سر تلم
 ہونا۔ اردو محاورہ غیر فصیح رائج۔

بھٹا کی چھری : کیا تیرا ان زوں
 سرخاؤں بانگ کے بھٹے اور گئے دانے

قول فیصل : اس کا منہدی بھٹا سا سر اڑا دینا

بھی بولتے ہیں۔

بھٹا کی گردن اڑا دینا : لفظ کی صفائی کے
 ساتھ تلوار سے کسی کی گردن کاٹ دینا۔ اردو محاورہ
 غیر فصیح رائج۔

بھٹ : بھڑے اگر گئے تو ایک لفظ میں بھٹا ہی
 گردن اڑا دیا گا۔

قول فیصل : اس کا لازم بھٹا ہی گردن اڑانا ہی
 دیتے ہیں۔

بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان
 اس محل پر عورتیں بولتی ہیں جب کسی نفع کے ساتھ اتھائی
 زحمت و تکلیف بھی ہو۔ اردو شل معقول کی زبان۔

بھٹ : بھٹا کی سب مری بھٹان
 بھٹ پڑے سونا جس سے ٹوٹے کان (بھٹا)

قول فیصل : بھٹ پڑے بھٹا میں جانے کے معنوں
 میں بولا گیا ہے لیکن اب متروک ہے عام قلم سے عورتوں
 کی زبانوں پر بھٹ پڑے۔ جب کو محظوم تباہ ہو رہا ہو
 یا مائے۔

بھٹ تیز : بد تیز کچر اول دیکھ عروق ایک قسم
 کا تیز جس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ اردو تیز
 بازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل : عام طور سے مستقل نہیں۔

بھٹا : بد بھٹا کا اصل مصدر گمراہی راہ رفت
 سے ادھی بھول چوک۔ منہدی غیر فصیح۔

قول فیصل : تنہا مستقل نہیں۔ بھول کے ساتھ ملا کر
 بھول چوک کے معنی میں بھول بھٹا بولتے ہیں۔ جیسے
 دفتر کے روپے کا حساب تم ہمیشہ زبانی یاد رکھتے ہو کاغذ
 پر بہت کم لکھتے ہو۔ اگر کوئی لمبی رقم کسی وقت بھول بھٹا
 میں پڑ گئی تو تم کو اپنی جیب سے چوری کرنی پڑے گی
 گمراہی کے معنوں میں نہیں بولتے۔

بھٹ کا پھرنّا : ارا مارا پھرنّا اور بھٹا پھرنّا
 غیر فصیح رائج۔

قول فیصل : بھٹ کے بھٹکی پھرنّا بھٹتے لیکن
 اب وہ بھی غیر فصیح ہے۔

بھٹ : بھٹکی پھرنّا بھٹکی پھرنّا
 اردو اور کیا بھول کا سمجھو گیا

اب اس محل پر بھٹکی پھرنّا ہے یا بھٹکی پھرنّا
 بڑے ہیں اور یہی فصیح بھی ہے۔

بھٹ کا نا : اچھا کرنا، گرا کرنا، بیکار اور اردو
 غیر فصیح رائج۔

بھٹ : اس کی شرارت نہیں تو اوکھا ہے کہ
 بھٹے بھٹے کو داسہ بتانا کیا سیدھے راستے
 جانے دے گا اور بھٹکا دیتا ہے۔

بھٹ کا د : دیوانہ بھول، دوسرا، تہہ نہ نہ کرنا
 جو کچھ میں شیخ رہی تھکے میں ہے

بھٹ کا تیرے دل میں یہ بھٹکا د پڑ گیا
 بھٹ کا پھرنّا : گرا کر پھرنّا، راستے سے ناواقف ہونے
 پر یا راستہ بھول جانے پر منزل کا پتہ نہ پڑنے پھرنّا
 اردو فصیح رائج۔

بھٹ : ایک نے بھی نہ منزل کا پایا
 بھٹکے پھرے کاروان کیسے کیسے

بھٹ کا : ایک کانوں اور بھٹے لگنے کی حالت
 کا نام اردو فصیح رائج۔

بھٹ : بھٹکی بھٹکی دیر سے ہر کیاری
 بھٹکیا سی لگ گئی ساری

بھٹ کا : راستے سے بیک مارا غلط راہ
 پر چلا دینا۔ اردو فصیح رائج۔

بھٹ : آئی راستے میں ٹپٹ یا بھٹ گیا
 تا حد مرانہ ایک بھی دلدازک گیا

بھٹکانا :- راستہ بھولے ہوئے انسان کا منزل کی تلاش میں اصرار کرنا۔ مجازاً کسی بات یا کسی کام میں اصول سے ہٹ کے صحیح نتیجہ تک پہنچنے کی کوشش کرنا۔ اردو فقیر فصیح راج بھٹکانی :- سرسبز علاقوں کے پتہ نہ ملنے پر حیرت سے بچھڑنا۔ بچھڑنے سے کہہ دو وہ چیلے۔ ہندی، غیر فصیح، راج بھٹکانی :- بچھڑنے کی حالت میں بھول کر ڈھلے یا ڈھلے ہوئے راستے کی تلاش کرنا۔ اردو فقیر فصیح راج بھٹکانی :- وہ جگہ جہاں شراب کشید کی جاتی ہے۔ اردو فقیر فصیح، راج بھٹکانی :-

جو جو سجدہ میں دل گرفتہ آئیں
کسی بھٹکانی پر کبھی نہ چلے بیٹھو

قول فصیح :- اس کو عام طور سے شراب کی جگہ کہتے ہیں۔ بھٹکانی :- وہ خاص وضع کا آئینہ یا چوہا جس میں وہ لوگوں کو دکھاتے یا چلتے ہیں۔ اردو فقیر فصیح، راج بھٹکانی :- وہ چوہا جس پر دعویٰ کیے گئے ہوں کہ وہ بھٹکانی ہے۔ ایک بڑے ظرف میں رکھ کر اس کا منہ بند کر کے بھاپ دیتے ہیں۔ اردو فقیر فصیح، راج بھٹکانی :-

بھٹکیارا :- وہ شخص جو سرائے میں کھانا کرنا چاہتا ہے اور سفر میں نہ ہو سکتا ہے۔ بھٹکیارے کا پیشہ کرنے والا نا بھائی۔ اردو فقیر فصیح، راج بھٹکیارے :-

پیسے کے سر کے بھٹکیارے
ہائے اب کیا کروں میں بھٹکیارے

قول فصیح :- تہہ و بالا سے مسلمانوں میں بھٹکیاروں کی ایک قوم سی ہوئی ہے لیکن اب صرف سرائے کے اندر مسافروں کو بھٹکانے اور ان کے کھانے پینے کا انتظام کرنے والے ہی کہتے ہیں۔ سرائے کے باہر کھانا پکانے کا

پیشہ کرنے والے یا کھانے کی دکان رکھنے والے کو بھٹکیارے نہیں کہتے اس کو بادرچی یا نا بھائی وغیرہ کہتے ہیں۔ بھٹکیاروں کی سی باتیں کرنے کو بھٹکیارہ اور بھٹکیارہ سنا کہتے ہیں۔

بھٹکیار خانہ :- بھٹکیاروں کے رہنے کی جگہ مجازاً مسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ سرائے۔ اردو فقیر فصیح، راج بھٹکیار :-

قول فصیح :- اب مجازاً صرف اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں ایسا شور مچتا ہے کہ تہہ و بالا پر پاؤں بھٹکیارے پا جیوں اور کھینچوں کی جھجھکیوں میں مبتلا ہو۔

بھٹکیاری :- بھٹکیارے کی بیوی۔ وہ عورت جو سرائے میں مسافروں کے قیام و طعام کا انتظام کرتی ہے۔ اردو فقیر فصیح، راج بھٹکیاری :-

ترا جواب نہیں اور سرا کی بھٹکیاری
کہ دال چلے کے ادھر بھٹکیارے میں ہی

قول فصیح :- اسی کو بھٹکیارہ بھی کہتے ہیں لیکن بھٹکیارہ کے مقابلے میں فصیح الاستعمال ہے۔ بھٹکی چڑھانا :- بھٹکیوں کو ہانک کر مارنے کے لیے ان میں ریمہ اور عابن وغیرہ لگا کر ایک پانی بھرے ہوئے ظرف میں خاص طریقے سے رکھ کر چھلنے پر چڑھانا۔ اردو فقیر فصیح، راج بھٹکی :-

قول فصیح :- انہیں منوں میں اس کا لازم بھٹکی چڑھانا بھی مستقل ہے۔

جس چیز کی شراب کھینچی جائے اس کو بھٹکی پر رکھنے کے لیے بھی بھٹکی چڑھانا۔ بھٹکیوں میں لیکن خنوں سے شراب کھینچنے کو خنہ راج بھٹکی بھٹکانے کے بعد سے یہ صرف فصیح الاستعمال ہے۔

بھٹکی شراب کی جو چڑھائی ہوے فردش
ہلکا ہوا جو رنگ کا چھید غضب ہوا

انہیں منوں میں اس کا لازم بھٹکی چڑھانا بھی کہتے ہیں۔

ساتھ مستقل ہے۔

مندان خستہ حال کو دوزخ سے کام کیا
انگور زخم کے کبھی بھٹکی چڑھے نہیں

بھٹکی کی طرح دانوں میں لہ جانا :- چھپک کے دانے کسی کے جسم پر بکثرت نکل آنے کے عمل پر بولتے ہیں۔ اردو فقیر فصیح، راج بھٹکی :-

قول فصیح :- اس کو لہ جانا میں منہ کی زبان میں تعلیم راج بھٹکی کے زلمے سے اقلیدس (جاسٹری) میں اس لفظ کا استعمال شروع ہوا ہے۔

بھٹکی :- بھٹکی اور بھٹکانے کے درمیان کا حصہ۔ ڈنڈہ بازو۔ ہندی، غیر فصیح۔

قول فصیح :- اردو میں نہایت مستقل نہیں۔ بازو کے ایک زور کو بھٹکی کہتے ہیں جو متعلیٰ ہو۔

بھٹکی کے معنی میں بھٹکی دیا جیوں کی زبان ہو۔

بھٹکی جانا :- پانی کی دھبہ چھاننا۔ اردو فقیر فصیح، راج بھٹکی :-

محل صرف بھٹکی جانا میں دیا گئے کو معنی میں ایسا سیلاب آیا کہ گھر سے پر آباد کھانوں کے بل تک پانی میں بہہ گئے۔

قول فصیح :- نرم ہو کر پھل جانے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے ماما پیرے بنائے کوئی بچہ جلدی معنی تم نے اپنی باتوں میں گالیاں اس کا سب پیرے نہ گئے گدھا ہوا آٹا دیر تک رکھا رہنے سے پتلا ہو جائے تو اس کو بھی بھٹکی جانا کہتے ہیں۔

بھٹکی جانا جب بیٹر کو بھٹکی دیتے ہیں اور اس کی دیکھ بھال میں کسی ہوائی قوت کی اور اصول سے زیادہ بیٹھ کر نہ لگتے اور ایسا دیکھا جاتا ہے کہ لڑنے کے قابل نہیں رہتا۔ بیٹر انہی اس حالت کو بھی بھٹکی جانا کہتے ہیں۔

بھجالی :- ایک قسم کا چڑی چھری جو باجم یا دیوگ

بروقت اپنے پاس رکھنے میں اور وہ موت نصیب رائج
بھجواوٹ :- کڑوی کاٹوا تختہ جسے چھت پانے کے
کام میں لاتے ہیں اور وہ موت نصیب رائج۔

تعلیم :- چھوٹے کمرے کی چھت میں دھنیاں نہ ڈالو
بھجواوٹ :- آلہ موت مضبوط رہے گی۔

بھجواوٹ :- ناانگیز غرت، خوشبو، خوشبو، خوشبو، خوشبو
تیسرے پانے کی زبان۔

گنگائی :- آنکھ فریاد کی گئی خواب میں
کہ مجھے غم آتی ہے نہ یہ بھجواوٹ

بھجواوٹ :- وہ مندی گیت جس میں دیوتاؤں کی
تشریف عبادت کے انداز میں سوز و گدگد کی ہو غم رائج
قول فیصل :- اس کا مراد گانے کا ہے۔ بھجواوٹ :-

خانقاہوں میں جو اٹھتا ہے خاموشی کا شہ
بھجواوٹ :- میں جسکے میں فرستہ ہیں گانے میں

بھجواوٹ :- نہایت زیادہ بیت کا اور قلیل القدر
قول فیصل :- ہندی میں گانے سانپ کو بھی کہتے ہیں اور

میں ان میں سے کچھ نہیں ہیں اور میں تنہا کم بولتے ہیں
زیادہ کالی چیز یا کالے آری کو کالہ بھجواوٹ کہتے ہیں۔

بھجواوٹ :- کہ سیاہ رنگ کا پرندہ جو کول سے شاہ اور
کہ بھجواوٹ :- اور وہ نصیب رائج۔

قول فیصل :- میں لوگ اس کو پالتے ہیں اور مختلف بودیاں
کھاتے ہیں اور بھجواوٹ :- نہایت خوش آذنی کے ساتھ

بھجواوٹ :- لیکن ان میں سے زیادہ یہ بانوہ مروت کے
کام میں آتا ہے اس میں تارنے کو بھجواوٹ :- کہتے ہیں

بھجواوٹ :- پانی نے غل کھلائی
بھجواوٹ :- تارے بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

قول فیصل :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
میں ایسا بھجواوٹ :- اس کی سانس رک گئی اور کی موت
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

قول فیصل :- کسی نے خود زور سے گرتے یا گرتے جاتے
کے بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- گرتے یا گرتے جاتے
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

قول فیصل :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-
بھجواوٹ :- بھجواوٹ :- بھجواوٹ :-

محلی صنف۔ چار بڑیاں پڑ جانے سے کھل کے زبان میں
اسی پھلن ہوئی کہ فٹ بال کے کھلاڑی بھد بھد کر
گئے آخر تک اتاری کر دیا گیا۔

بہار اند۔ ایک قسم کا ارجن کے دانوں میں لپٹا
ہوتا ہے جو چبانے میں محسوس نہیں ہوتا۔ اس کا ذکر فیض راج
قول فیصل۔ اس کو بہار اند بھی کہتے ہیں۔

بہار اند۔ ایک قسم کا شہتوت۔ اردو، بنگالی، پشتو،
بہار اند اسے بھی کہتے ہیں۔ فارسی، مذکور فیض راج۔

سینہ خال درخ پر ہے۔ پھیل دیم ان کے
کھاب سند میں بھگتا ہو ابدانہ آتا ہے

قول فیصل۔ یہ تخم چلیا، سیاہ اور کم دھن چنے کی لال
کے برابر ہوتا ہے۔ اس کو بھگو کر اس کا کھاب دھا کے

طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اطباء جنہ سے میں لکھتے ہیں
اس کے ساتھ لفظ شیریں افادہ کر کے (بہار شیریں)

کہتے ہیں۔
بھد بھد۔ سوئی کے تاج پٹنے کا آواز اردو، پنجاب، راج

محلی صنف۔ ایک تو بھاری جسم اس پر زخمی ہونے سے جو
پن پٹے تو راستہ چلنے میں پیروں سے بھد بھد آواز

نکلنے لگی۔
قول فیصل۔ نرم زمین پر کسی چیز کے متوازی کرنے کا

آواز کے لیے بھی ہوتے ہیں جیسے آج کل کھلے کے ٹکے
دریا کے کنارے کبھی کھیلے جاتے ہیں کیونکہ وہاں بالوں پر

بھد بھد گرتے ہیں۔ اور چٹ ذرا بھی نہیں آتی جب
پٹ میں اچھا ہوا اور اس کو ہاتھ سے بجا یا جائے تو

اس آواز کے لیے بھی بھد بھد ہوتے ہیں جیسے ڈاکٹر صاحب
نے ریش کا پٹ بجا کر دیکھا تو بھد بھد بول رہا تھا چنانچہ

اکھوں نے کھانا بالکل بند کر دیا۔
بھد بھد۔ سوکھی اور نرم مٹی پر ہوا کے جھونکے سے

محلی صنف۔ بھد بھد میں پیر پڑ گیا تو جوتے کے اندر تک
مٹی چلی گئی۔

بھد بھد۔ دوڑنا۔ اس طرح دوڑنا کہ سر
سے ایک خاص طرح کی آواز پیدا ہو۔ اردو، غیر فیض راج

ع۔ دراک ہنگام سے لپٹے سے دوڑے بھد بھد بھد
قول فیصل۔ بھد بھد جسم والے آدمیوں کے بھاگنے کے لیے

جن کے پیروں سے۔ بھد بھد بھد۔ کی سی آواز پیدا ہو بھد
بھد بھد گنا بولتے ہیں۔

بھد بھد۔ ایک لفظ، خوبی، مزہ، ذائقہ ہندی، ترک
کیا کہوں طرح سے نہ ادرک ہے

اس بھد بھد میں کچھ بھی بھد بھد ہے
بھد بھد۔ ایک استقلال، استحکام، پائندگی، ہندو

عورتوں کی زبان۔
اسحق تری بات میں نہیں ہے بھد بھد۔

مطلق تری بات میں نہیں ہے بھد بھد۔
بھد بھد سے گزنا۔ نرم زمین یا نرم فرش پر کھلی اس طرح

بیاضہ گزنا کہ لگی بھدی سی آواز پیدا ہو۔ اردو، غیر فیض راج
محلی صنف۔ چھوٹا بچہ جب پیروں چلنا سیکھتا ہے تو شرارت

شروع ہو جاتا ہے۔ بھد بھد سے گزرتا ہے۔
بھد بھد گنا۔ گشتی میں گرا دینا، ہرا دینا۔ (دو لڑکھات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں استعمال نہیں۔
بھد بھد۔ وہ زمین جو گھٹے کے واسطے تیار کی جاتی ہے

ہندی، سنسکرت، کسانوں کی اصطلاح۔
بھد بھد ہونا۔ ذلت ہونا، بخت ہونا، شرمندگی ہونا

اردو، محاورہ، عوام کی زبان۔
محلی صنف۔ اگر آج سستو کے زبردیا اور خود پیدار

کھڑے ہوتے اور اس طرح گر پڑے ہوتے تو بڑ کا بھد
ہو گئی ہوتی۔ (دعائی بھول)

بھد بھد۔ سوئی، ہر قطع، بند بھد، اردو، بھد بھد

فیض راج۔

محلی صنف۔ آدمی کی چھوٹی آنکھیں تو ٹیک میں چھپ
جاتی ہیں لیکن بھدی آنک کا عجب چھپانے نہیں چھپتا۔

بھد بھد۔ بھد بھدوں کی فصل کا ہندی، غیر فیض راج
بھلا کر دل عاشق کو دیکھتے ہیں غریب

دل جسے مجھے تھے وہ آسم بھد بھد بھلا غریب
قول فیصل۔ اردو میں صرت آسم کے لیے استعمال ہو۔

بھد بھد۔ (دیکھتے بھول) بھد بھد، ہر قطع، گنوار
اردو، مذکور، غیر فیض راج۔

محلی صنف۔ بھد بھد اور بھد بھد بھد بھد بھد
جہاں وہ مضبوط ہو یا نہ ہو لیکن بھد بھلا جوتا بھد سے

بالکل نہیں سینا جاتا جہاں بھد بھد مضبوط کیوں نہ ہو۔
قول فیصل۔ زیادہ تر جوتے ہی کے لیے بولتے ہیں۔

آنکھیں سنوں میں ہونٹ کے لیے۔ بھد بھد بھد بھد
ہیں جو بھدی اور بھد بھد عورت کے لیے زیادہ استعمال ہو۔

بھد بھد۔ صنف، محض، اردو، غیر فیض راج۔
آواز دی جنوں نے جو مہرے شش سے

پوڑے تو راہ میں رہے بچے جوان بھد بھد
بھد بھد دھن کی بھد اور بھد بھد کے لیے بولتے ہیں

اردو، فیض راج۔
دھن دھن بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد

بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد
بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد

بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد
بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد

بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد
بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد

بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد
بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد

بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد
بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد بھد

محل صوف۔ تھارے کام میں انکا ان بھیر میں کرنی دھیت
اٹھائیں رکھو گاہ۔

بھیر۔ وقت شہدات کا تسلسل ظاہر کرنے کیلئے۔ اردو فصیح
رایج۔

محل صوف۔ گھٹ بھیر میں تھارے اشتاد کر رہا تھا۔

بھیر۔ بڑا۔ ایک مٹکی۔ ایک۔ اردو فصیح رایج۔

محل صوف۔ سال بھیر کے بعد آج سے طافات ہوئی ہو۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح۔ اردو تسلسل الامتلا۔

میت کے اسباب دیکھو ذرا

کودت میں ہوا اس کی کیا بھیر

بھیر۔ اس محل پر رہتے ہیں جب ایک چیز میں کوئی

بھیر۔ پین چیمٹ گئی ہو۔ اردو فصیح رایج۔

محل صوف۔ شریف لوگ کس طوائف کی کھوت اس

سے رخ نہیں کرتے گدہ ایک چیز میں بھیر اکباب

ہوتی ہے جگر چڑھتا بھی زحمت سے نالی نہیں۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

کسی کا دھوکہ ظاہر کرنے کے معنی میں بھیر اکھٹا بھی
ہوتے ہیں۔ جو قبیل والا شمال ہے۔

اس قدر گستاخ رہتا ہے کوئی

خوب بھیر پر آپ کا بھیر اکھٹا

اکٹی بھیر سے اور بھیروں سے ملتی ہے۔

بھیر۔ جب کسی کو اس کے دھارے پر ہو تو ملتی

ہو کر رہے کیے لفظ سے بیک وقت بہت سی ڈنڈ

چھوڑ دیتے ہیں۔ اس ڈنڈ چھوڑنے کو بھیر کہتے ہیں اردو

فکرے بازوں کی اصطلاح۔

محل صوف۔ ایک رخ باقی ہوئی نکلیا کو بھیر ایک

ہوتے ہیں۔

محل صوف۔ اس کا صوف بھیر ڈنڈا کے ساتھ بھیر

چھوڑنا بھی ہے۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بڑا۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ کسی مقام پر تیری سے موافقہ کیے جاتے
ہیں۔ اردو فصیح رایج۔

محل صوف۔ میں کرے میں کرے کیا کھول کر نہ ہوا

نوبھیر بھیر ہوا آتی ہے۔

محل صوف۔ بھیر سے بھیر کے معنی میں بھی

برہمن ہیں جیسے ان کو باب کا بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بھیر۔ بھیر۔ اردو فصیح رایج۔

بکھر اہونا۔ کسی طرف کا کسی چیز سے بکھرا ہونا
فصیح۔ راجح۔

محل جنس۔ کھڑے میں فی بکھرا ہوا اور کسی میں مانج
دوران چیزوں کی بھی عالی نہیں کہ میں غرور و برتری
بکھر اویٹ گھاس چوس یا کسی چیز میں برابر کرنے
کیلئے کڑھے میں ڈالی جائے۔ اردو غیر فصیح۔ راجح
قول فیصل۔ بکھی دیوار کی جنیں نکل جا پس زالی بکھر کو
بکھرنے کیلئے دوسری جنیں اس میں لگائی جاتی ہیں
اس کو بھی کہتے ہیں اسکا صرف کر دینا کے ساتھ بکھر
کر دینا ہے۔

بکھر اویٹ برتے کی تکی کے اندر چڑے کی کترن یا
دوسری چیزیں بکھری باقی ہیں اس کو کہتے ہیں
اردو۔ جوئے والوں کی اصطلاح۔

محل جنس۔ کچھ میں چلو کی سرک پر دھڑوڑا گیس
کھڑوت بکھرتے کی۔ بکھراؤ کھاکام نہیں بنات انفس
بکھرائی۔ اور حصے یا پھنے کے پٹروں میں روئی
بکھرنے کی اجرت اردو غیر فصیح۔ راجح
محل جنس۔ تم نے اپنے کمان کی کیا بکھرائی دی۔

قول فیصل۔ پانی بکھرنے کی اجرت کیلئے بھی بولتے ہیں لیکن
یہ بھی غیر فصیح ہے۔ ان دونوں معنوں میں فقہاء بکھرائی
بولتے ہیں۔

بکھر آنا۔ کچھ میں آنسو ڈبانا آنے کیلئے۔ اردو
فصیح۔ راجح۔

حضرت کو تیاروں کی جو گردش نظر آئی
دل یاد خدا کرنے کا چشم بکھرا آئی
بکھرا آنا۔ کچھ میں آنسو ڈبانا آنے کیلئے۔ اردو فصیح۔ راجح
شک نکل اور وہ سبزہ شمع چپا لیں اس
دل بکھرا یا کچھ میں آنسو ڈبانا آنے کیلئے۔ اردو فصیح۔ راجح
بکھر بکھرا یا کھٹے ٹوٹ جاتے۔ اردو فصیح۔ راجح

نہ رکھنا پاؤں ستم رقت دیر یکم
مبادا سنگ رقت بکھر بکھرا ہوا
قول فیصل۔ کسی پر دل بکھر بکھرا ہونا مجاز کسی پر پاؤں
فرشتہ ہونے کے معنوں میں اصل دلی سے استمال
کیا ہے جو کھنڈ میں متعل نہیں۔

دیکھ اسے سیر ہو سکے کس پر
دل ہو بکھر کا بکھر بکھرا اس پر
بکھر بکھرا اٹھ کھانے چنے کی چیزوں میں سے چیز
کو بولتے ہیں کہیں چکنائی کم ہو۔ اردو فصیح۔ راجح
محل جنس۔ ستم کے حلو اٹھایا تو وہ نہ کر گئی کم دلنے
سے بکھر بکھرا گیا۔

قول فیصل۔ زیادہ شگنی کی وجہ سے جو چیز بکھڑے ہوئے
ہوئی جا رہی ہو اس کے لیے بھی بولتے ہیں۔
سوت کے لیے بکھر بکھری جیسے خیر کی روٹی باسی ہو کر
بکھر بکھری ہو جاتی ہے۔

خستہ اور بکھر اہونے کیلئے بکھر بکھرا بن بولتے ہیں۔
بکھر بکھرا ہونا۔ بکھی فرشتہ ہونا شوق پیدا ہونا
اردو فصیح۔ راجح۔

حسن کے جب بیان پر آئے
دل عاشق بھی بکھر بکھرا جا

بکھر بکھرا ہونا۔ اہل ہونا۔ فرشتہ رعب ہونا
فصیح۔ راجح۔

خدا جانے مارا حال صورت دیکھ کر کیا ہو
کو اس کا حسن میں سن کر طبیعت بکھر بکھرائی
قول فیصل۔ بکھری کی حالت میں کسی بات کی طرف
انتہائی رغبت و میلان ہونے کے لیے دل بکھر بکھرا
بھی بولتے ہیں۔ جیسے وہ برکت خیزی تال نہیں جا
سکے جب یاد آتی ہے دل بکھر بکھرا ہوتا ہے۔

بکھر بکھرا ہونا۔ ایک چیز کا دوسری پٹی ہو کر بکھرا ہونا

بکھر بکھرا۔ اردو فصیح۔ راجح
محل جنس۔ نانا یا دینا کے او میں پرکھن لگا ڈالنا
سی شکر بکھر بکھرا کے کھا ڈالنا بکھرا ہونا ہے۔

بکھر بکھرا ہونا۔ بعض خصوصیات کے لیے بکھر بکھرا ہونا
ہو جانے کے لیے بولتے ہیں۔ اردو فصیح۔ راجح
محنت دل وہ مڑو پر آئے ہوئے
لوں پر بولتے وہ بکھر بکھرا ہے ہوتا

قول فیصل۔ خیرہ بکھرا ہونا۔ بکھر بکھرا ہونا
بکھر بکھرا ہوتا ہے۔ دیگر معانی جنہاں سے بکھر بکھرا ہونا
بکھرنے کے لیے بولتے ہیں۔

بکھر بکھرا ہونا۔ بکھرا ہونا۔ اردو فصیح۔ راجح
توان کر باوصاف جو کھانے مارا
بکھر بکھرا ہوتا ہے۔

بکھر بکھرا ہونا۔ بکھرا ہونا۔ اردو فصیح۔ راجح
محل جنس۔ بکھر بکھرا ہونا۔ بکھر بکھرا ہونا

بکھر بکھرا ہونا۔ بکھرا ہونا۔ اردو فصیح۔ راجح
محل جنس۔ بکھر بکھرا ہونا۔ بکھر بکھرا ہونا

بکھر بکھرا ہونا۔ بکھرا ہونا۔ اردو فصیح۔ راجح
محل جنس۔ بکھر بکھرا ہونا۔ بکھر بکھرا ہونا

بکھر بکھرا ہونا۔ بکھرا ہونا۔ اردو فصیح۔ راجح
محل جنس۔ بکھر بکھرا ہونا۔ بکھر بکھرا ہونا

بکھر بکھرا ہونا۔ بکھرا ہونا۔ اردو فصیح۔ راجح
محل جنس۔ بکھر بکھرا ہونا۔ بکھر بکھرا ہونا

بکھر بکھرا ہونا۔ بکھرا ہونا۔ اردو فصیح۔ راجح
محل جنس۔ بکھر بکھرا ہونا۔ بکھر بکھرا ہونا

بجائیں ہر جہت میں غرا میر
بھرتی سے کلام ہے ستر میر
مرغان خوش امکان چین بولیں کیا انیس
مر جاتے ہیں سنے کے روڑ مرا میر
قول فیصل۔ ایسے غزل کو جن میں کوئی خوبی اور کیفیت نہ
بھرتی کے شر کہتے ہیں اور ایسے الفاظ کو جن کے بغیر بھی شعر
مطلب مکمل ہو۔ بھرتی کے الفاظ کہتے ہیں طبیعت میں
اغتر پیدا کرنے والی کسی فنون اور بیکار چیز کے لیے
آخر کی بھرتی بولتے ہیں۔

لطف جب شر لہے لطف سے خالی نہ رہے۔
اس میں بھرتی ہو تو آخر کی بھرتی نہ رہے۔
بھرتی کرنا۔ کسی کو کسی لغت سے یا کلمے میں داخل
کرنا۔ اردو، فصیح و راسخ۔

دورخ جگہ عذاب کی، جنت ثواب کی۔
بھرتی کہاں کو دن دل خانہ خراب کی
بھرتی۔ بہت سوکھا بہت زیادہ خشک، اردو
عورتوں کی زبان۔

محلی جہ۔ برسات کے زمانے میں آبی سوکھی لکڑی بھی
جھلنے کو لگتی ترغیت سمجھو۔ آج کل سوکھی بھرتی
کہاں سے لگی۔

بھرتی جانا۔ بس جانا، سما جانا، اردو، فصیح و راسخ
تاریخ و سیر میں بھرتی ہے بولے دوست
میں تصویر نہالی میں ہوں یا سیر کے دوست
بھرتی جی۔ بھرتی جی، سبھی اندک، غیر فصیح و راسخ
قول فیصل۔ بھرتی کی بھرتی کو عوام بھرتی کہتے ہیں
لیکن فصحا اس کے لیے بھرتی جی اور بھرتی کے لیے بھرتی جی
بہتے ہیں۔

بھرتی حال۔ بہر طور، بہر کیف، آخر الامر،
فارسی، فصیح و راسخ۔

گردن نہ بہر حال یہ مدت خوش و ناخوش
گونا گونا جوں مرگ گزرا کوئی دن
قول فیصل۔ بہر حال میں، ہر حال میں کے معنوں
میں بھی بولتے ہیں وہ جہاں ہے کچھ دیں یا نہ دیں میں
بہر حال ان کا احسان مند ہوں۔
حسن کلام کے لیے ذرا بھی بولتے ہیں جیسے بہر حال وہ
تم سے بڑے ہیں احمدیہ تم کو ان کا ادب کرنا چاہیے
بھرتی۔ خدا کے لیے۔ شوق و تمنا کا ہر کرنے
کے محل پر فارسی، فصیح و راسخ۔

بعد مدت کے ادھر آپ جو آگئے ہیں
آئیے آئیے از ہر خدا لبم اندر
بھرتی۔ نقل کی نسبت کہتے ہیں جب اصل اچھی طرح
آئے۔ (ذخیرۃ) معانی اس طرح گو آگئے ہیں
جیسے بھرتی میں کم۔ بندہ صفت و ذوالصفات
قول فیصل۔ دیہات کی زبان ہے لکڑی میں مستقل نہیں
دیہات واسے بھرتی جو جانی کے معنی میں۔ بھرتی جو جانی
بھی بولتے ہیں۔

بھرتی جانا۔ ایک دم سے چل جانا، اردو
فصیح و راسخ۔

بس آنا شملہ حسن رخ جانک کھنکھار
کہیں زلف سبیر چل نہ جائے لکڑی بھرتی
قول فیصل۔ بھرتی معنوں میں۔ بھرتی ہے جانا، بھی
بولتے ہیں جیسے تم نے دیا ملائی کا ڈبیا چلے پرکھنے کو
لکڑی اور خود بھرتی کے چلنے کے نتیجے میں ہوا کہ پوری زبان بھرتی
بھرتی ہے جانا، اردو سے ختم ہو جانا، دیکھتے ہیں
ختم ہو جانا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح و راسخ۔

محلی جہ۔ جوئے اور خرابی کی بدولت پورا ایک لاکھ
روپیہ درہا میں بھرتی ہو گیا۔
بھرتی صورت۔ بہر طور، بہر حال، فارسی ترکیب، فصیح و راسخ۔

فصیح و راسخ۔
نورس جڑوں کو بجھتے یا بجھتے اختیار
میں بہر صورت ترا بندہ گھٹا دیں میں
بھرتی طور۔ بہر حال، بہر طور سے، فارسی ترکیب
فصیح و راسخ۔

محلی جہ۔ بہر طور میں بھی انسان ہی ہوں اگر کچھ سے
کچھ فعلی ہو جائے تو صاف کر دیا کیجئے۔
قول فیصل۔ حسن کلام کے لیے ذرا بھی مستعمل ہوتا ہے
جیسے اس وقت تو جو کچھ ہو اور ہو، بہر طور آئندہ
سے آپ پر ایذا دہندہ داری نہ لے لیا کیجئے۔

بھرتی کھوت۔۔۔ مقدار کی زیادتی کو اہر کرنے کے
لیے بولتے ہیں۔ اردو، غیر فصیح و راسخ۔
قول فیصل۔ ہندی میں کھوتی اور کھوتی لکڑی کے
ایک بڑے حرف کو کہتے ہیں اردو میں ان معنوں میں
کھوت لکڑی کے اس حرف کو کہتے ہیں جس میں نا باقی
آگ کو نہ ہتے ہیں۔

بھرتی کھل جانا۔ سخت لکڑی کے سست ہو جانا
کوئی تھکن کا کام کر کے بہت خستہ ہو جانا، بھاری ہو
اٹھانے سے ہاتھ پیروں کا ایسا بھال ہو جانا، گویا
ہاں پٹیاں ٹوٹ گئیں، اردو محاورہ، غیر فصیح و راسخ
محلی جہ۔ اس سے نوح، خدا نہ کرے کہ اتنا بوجھ ہو
میرا تو دب کر بھرتی کھل جائے گا۔ ربات کش
آخر کو ٹھیک ہوئے بھرتی سے، بھرتی کے آج
اتنے سے رقیب کو بھرتی کھل گئی۔

قول فیصل۔ اس کا ستوری بھرتی کھل رہا، بھی
سننے سے جو کسی کو مارتے مارتے اس کی تیرا پٹیاں
توڑ دینے کے معنی میں بولا جاتا ہے۔

بھرتی کیف۔ بہر حال، بقدر، اختصار بہر صورت
بہر طور، آخر الامر، فارسی ترکیب، فصیح و راسخ۔

بھڑنا: تباہنا، آجی صورت کا برے مرد کے ساتھ زندگی بسر کرنا، اردو، حدودوں کی زبان۔
ایسے دیوانے سے بھڑے گا کون
شادی و بیاہ بھڑ کرے گا کون (نہر حسن)
بھڑنا: بے چارے کی دہشت پوری کرنا، اردو، عاموں کی بے مصلحتی۔

جیسی میں رہتا ہوں تو بے عشق ہی رہوں
جنا بھی تو اس طرح سے غافل نہیں بھڑ شرت
بھڑنا: بے نقش و نگار یا تصویر میں رنگ استعمال کرنا
اردو، فصیح، رائج۔
محفلِ شہ: اسی تو یہ صرف خاک ہے رنگ بھروسے تو
اس تصویر کو دیکھنا۔

بھڑنا: کسی شرت میں کوئی چیز تہہ تیغ ڈال کر اس کو
کوڑ کر دینا، اردو، فصیح، رائج۔
عجب شک بھڑا ہے جہاں غاری گھر ہے دیگر
بھڑنا: جہلم میں پینے کے لیے تباہ اور آگ دکھانا
اردو، رائج۔

خولی فصیل: جہلم میں تباہ کر رکھ کے اس پر آگ رکھنے کو جہلم
بھڑنا: درخت کو پینے کے پانی تیار کرنے کے لیے حقہ بھڑنا
پرستے ہیں۔ حقے کی تہہ دھیں میں ہر قسم کے ساتھ بھڑنا۔
بول سکتے ہیں جیسے شک بھڑنا، گرہ لڑی بھڑنا، وغیرہ۔
عجیب کے لہجے سے عداوت سے سالانہ مانگا۔
بھڑنا: کسی شرت میں کوئی چیز اس حد تک دکھانا کہ وہ
حرف بالکل بے جا ہو جائے، اردو، فصیح، رائج۔

محفلِ شہ: تم نے میری بیٹی میں آنا چاہا بھڑ یا کہ دعا دی
بیٹ بھڑ کر گیا میں اور بھڑ جی بچ رہے۔
بھڑنا: کسی کی دلیلی میں اس کا دولت دوسرے
لوگوں میں پہنچا دینا۔ اردو، حدودوں کی زبان۔
محفلِ شہ: وہ اتنی تیز حرکت ہے کہ میاں کی دولت

سات سات کے بیکے کو بھڑ دیا ہے اب چاہے بیکے میں سے
یا شہرال میں اس کو نہیں بھگیت نہیں ہو سکتی۔
خولی فصیل: اس کا صرف بالعموم اسی طریقہ امداد کے
لیے ہے جو کسی انکی پہلو سے تابی و ہتراف ہو۔
بھڑنا: بے بند و بجا چڑانے کے لیے اس میں گولی کھینا
اردو، فصیح، رائج۔

محفلِ شہ: جن لوگ سوئے وقت بند و بجا بھڑ کر پہلو
میں رکھ لیتے ہیں۔
بھڑنا: بے جا و احتیاطی اردو، بے انگلی کے ساتھ کوئی چیز
استعمال کرنا، اردو، فصیح، رائج۔
محفلِ شہ: آنا کا بیل آنکھوں میں بھڑنا کہ پیوستے
نہم کالے ہو گئے۔

بھڑنا: بے نقش و نگار یا تصویر میں رنگ استعمال کرنا
اردو، فصیح، رائج۔
محفلِ شہ: چار قسم کے نقش ہوتے ہیں: آبی، سیاہی، آتش
مناکی ان میں سے ہر ایک کے بھڑنے کے اصول الگ ہیں۔
بھڑنا: بے وفائی، بھارت، میز میں روٹی ڈالنا
اردو، فصیح، رائج۔

بھڑنا: بے بیٹ کا کھانے سے پرہیز کرنا، اردو، فصیح، رائج۔
محفلِ شہ: سر بیٹ باکل بھڑ گیا ہے اب کب سے ایک
زالہ بھی نہیں کھایا جا سکتا۔
بھڑنا: ایک کا فدا بہت سے کا فدا میں پرکھنے
کی جگہ نہ دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محفلِ شہ: جب ایک صفحہ بھڑ جائے کہ تو دوسرے
صفحے پر لکھا شروع کیا کہ تم تو ہر صفحے میں آدھا سا
چھوڑ دیتے ہو۔

بھڑنا: زخم کا خندل ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔
دوست غم خواری میں میری سنی فرما لینگے کیا
زخم کے جسے تک ناخن نہ چرھ آئیں گے کیا
بھڑنا: بھڑا تم نے اپنے اوپر وہ جب لانا ہے جو اس کو بھی ہو

ادا کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محفلِ شہ: میرے ایک آدمی کو روپیہ قرض دیا اور ادا
وہ نہ دیتے ہو گئے ہیں۔ اب بھی کو بھڑنا چاہتے ہو۔
بھڑنا: بے شک، برا وقت کرنا، اردو، فصیح، رائج۔
جو کیا سوائے قفسر ہم نے بھڑا
کیا کہیں دینے سے ہم کو کچھ نظر

بھڑنا: بے طبیعت میرزا، دل میرزا، اردو، فصیح، رائج۔
جنگ کہ نیک نہ خوں میں آتا نہیں بھڑنا
بھڑنا: بے کراہی، دل نہیں بھڑنا
بھڑنا: بے کراہی، دل نہیں بھڑنا
زبان فصیل الاستمال

محفلِ شہ: دیکھ بھڑنا، ناخدا، بے کراہی
خولی فصیل: اس کا صرف طبیعت کے ساتھ طبیعت
بھڑنا، بھی ہے۔
بھڑنا: بے لذت کی بھڑنا، اردو، فصیح، رائج۔
محفلِ شہ: تم نے مذمت دینے میں بہت دیر لیا اب سب
جائیں بھڑ گئے ہیں۔ آئندہ کوئی جگہ غالی ہوگی تو تمھارا
خیال کیا جائے گا۔

بھڑنا: بے شل ہونا، ٹھک جانا، اردو، فصیح، رائج۔
محفلِ شہ: آج اس کو سبیل پر چلنا پڑا گے
ہوئے ناگس، اسی بھڑ گئیں کہ خانہ میں اٹھنا بھڑنا
خولی ہو گیا۔
بھڑنا: بے کراہی، بھڑنا، بھڑنا، اردو، فصیح، رائج۔
درا تھوں کی زبان۔

بھڑنا: بے کراہی، بھڑنا، بھڑنا، اردو، فصیح، رائج۔
گھر بھڑ کر دے غالی تو بے محنتے مگر
آج تک بھڑ کو بھڑنا، بھڑنا، بھڑنا، اردو، فصیح، رائج۔
بھڑنا: بے کراہی، بھڑنا، بھڑنا، اردو، فصیح، رائج۔

ب
بھری

میں سے بہرہ ور ہونے کا موقع نہ مل سکا۔
بہرہ جونا:۔ کسی کام میں دخل ہونا، سلیقہ ہونا
و اذیت ہونا۔ ارادہ قلیل الاستعمال۔

محلِ صبر - وہ خود پر سے نکلے آدی ضرور ہیں لیکن
درسِ نامد میں سے ان کو بہرہ فراگم ہے اس لیے بہتر
تجربہ ہے کہ وہ دوسری کی نوکری کے علاوہ کوئی
دوسری ملازمت اپنے لیے تلاش کریں۔

بہرہ یاب اس کامیاب فتح مند و خدائی نصیب و راج
 علامہ دست پاک پہ ہے لب پہ یہ سخن
 اکبر کو بہرہ یاب کر اے رب و ملین
 بھری اس دنیا کو موت اگر ان گوشِ عورت نہ سنے
 دلی شہرت و اردو نصیب و راج

نچھری :- ایک وزن جو مارے گیادہ ماشے کے
 قریب ہوتا ہے۔ ہندوستانی روپیے کے برابر وزن
 ۱۰۰ روپے فی روپیہ۔

عکس: آج سونے کا جہاد ایک سودی روپیہ
ہے اے امیر ہے کہ روپی چادر دوزیں اندر
رکھ جائے گا۔

ذاتی فیض۔ سوائے چاندی کے وزن کے لیے ہی جوتے ہیں
 ہیری: ایک شکاوی پرند جو اکثر ہندی پر اڑتے
 کے کچھ ترہوں نیز چھوٹے پرند جانوروں کا شکا
 ر ہے اس کا قد خنکے سے بڑا اور بازو سے چھوٹا
 نام: اردو، مونث، فصیح، راج

عبارت مرد کا کھیل رہی ہو شکارتیغ
سپر ہی تھی رہی ہے کجوتر کے واسطے

بہتری اشکین - اردو محفل جس میں کافی آدمی موجود
ہوں۔ اردو، فصیح و راجح ۔

اے ترک دیکھ تو کوئی گولی تبارتہ جائے
بندہ ذوق اس طرح نہ بھری سخن میں ازغ

بجھ کر آنا۔ وہ رہ کر اکھوں میں آنسو ڈھبانا
کے لیے بولتے ہیں۔ اردو کا وہ فصیح و راسخ۔

من بھی سکتا ہوں کوئی جہم کے یہ پہلو بابا
کہ جس سے آتے ہیں خود ان کے بھی انوار
بھری آبرسات :- بارش کی سستار سے کاڑا
الودہ فصیح و راسخ ۔

بحری برسات میں بھی اس طرح دریا نہیں بہتے
جو عالم ہے مری آنکھوں سے انگوں کی ٹانگی
بکھرے بکھرے کمرے گداڑ پر گوشت و تیار، سوئے تازہ
روداد فصیح اور اساج۔

بھرتے بھرتے ترے بازو بھرتے بھرتے ترے گال
جو دیکھے کوئی تو بھر کیوں دم بھرتے تیرا منہ
قول فیصلہ بازوؤں اور گالوں کے لیے زیادہ
مستحق ہے بھرتے بھرتے تیرے اند بھرتے بھرتے گال
میں رہتے ہیں ۔

جس کے غم و غصہ ضبط کیے ہوئے ہیں اور وہ
فاورہ فیضی راج

غضب کے جوش میں ہے دخترِ زوہیر ہوساقتی
بھری میٹھی جود کیا جائے کس پر پستی و
چسے سے بیٹھے ہونا ہے رونے پر آمادہ ہونا۔ اردو
مادرہ فصیح و راجح۔

دریا سے نکلا آکھتے ہو م نہ چھوڑنا
 مجھے میرے آئے کی طرح ہم بھر پو
 سے کہہ دینا یہ فتنے میں بھرت ہونا غصہ
 ہلا کیے سے بیٹھا ہونا اور دھواور فصیح ہر ایک
 مجھے تم دیکھتے ہی گالیوں پر سب اتر آئے
 ہرے مٹے تھے کیا فتنوں میں رکھنا کہیں رہی

میری تھالی میں لالت مارنا۔ کثیر نفع کی عود
خود تھوڑ دینا۔ فائدے کی فکر سے خوف ہٹ جانا اور

شکل ۱: وضع و راجح

جملہ فرسے۔ بڑے رئیس کی نوکری تھی۔ آرام بھی تھا اور مال فائدہ بھی۔ لیکن ذرا سی بات پر چھوڑے بیٹھے رہا۔ نصیری نقالی میں لائن مار کے اب خود کھینچا رہتا رہا۔

نجرى ڈارضى :- گنى ڈارضى - ده ڈارضى
مى بت شخه بال بون اوردى شخه رازى

فصل ششم - انسان کی توبہ و جبر و اختیار کا مسئلہ - خدا
جانب سے کیا ہے کہ خود بخود بالی کم ہو گئے اور اب ایسی
جبر و جبر ہی ہو گئی کہ جبر و جبر ہی ہو گئی ہے۔

کبھری رکعت اس پر چار رکعت والی - فرسنگ نامی
پہلے دو رکعتیں کبھری اور دوسری غالی جتنی چاہی
پہلی دو رکعتوں میں بعد احمد کے کوئی سورہ ملائے میں تو کبھی
میں اگر احمد پڑھے ہیں جس رکعت میں بعد احمد کے سورہ
ملائے اس کو کبھری رکعت کہتے ہیں (نور المصابیح)
قول ذیل حضرت اہلسنت کی اصطلاح -

کتاب کے راجا :- آ میری زبانوں کی یاد دہانی ختم
کی چیزوں کا کثرت کے ساتھ کسی جگہ اکتھا رہنا ۔ ۱۰۰
کا دورہ فی صبح و رات

بھیجے اس فن پر زیادہ کہ اتنے خط و کتابت
کہ کہوت ہی بھرے رہتے ہیں اندر باہر
کھب کر کو بھرنا کہ کھاتے پتے خوش حال آدمی کے
ساتھ ملنے کے کہ اندر باہر خط و کتابت

کون مقلد سے بات کرتا ہے
کہ زمانہ خبر سے کو بھڑا ہے
خجری مجلس ہے۔ وہ مقلد جو آدمیوں سے کچھ کچھ
مقلد سے بات کرتا ہے

عاشق اپنا جان لیا کہ ان سے شاید میرا
دیکھ بھری مجلس میں اپنی ہم سے شرارتی

محل صفت۔ درجے رات کو ایک ایسا بھڑکا ہوا کہ
میری آنکھ کھل گئی۔ اٹھ کے جو دیکھا تو بھڑکی پر
پانی کا بھرا ہوا گھڑا اگر تھا۔

بھڑکانا۔ ایک کادور سے سے مقابلہ کرنا یا کسی
فتنہ خیز بات کو تا جس سے دیا دوسے زیادہ داتوں
کے درمیان بھڑکا پیدا ہو اور ایک سرے کے مقابل آگیا
اور دھماکہ وغیرہ فصیح رائج۔

یقین منہ پر عشق جہشتاں سے ہمیں
بھڑکا تا کہ بھڑا دے سکا آسمان سے میں
بھڑکا ہونا اس دھماکہ کا بند ہونا اور دھماکہ رائج

نیم آہ کے بھڑکوں سے کھول دو دم میں
بھڑکا ہوا سے درد اڑے گا اگر میں ہو
بھڑکا کے آرمنا۔ کسی چیز کا ایک دم سے
آواز کے ساتھ گرجنا اور دھماکہ رائج

محل صفت۔ کل کی بارش میں ایک بت بڑا مکان
یوں ہی بھڑکا کے آرمنا لیکن اتفاق سے سب
لوگ سلامت نکل آئے کسی کو کوئی گزند نہیں پہنچی۔
بھڑکا ہونا۔ کسی چیز پر زبردست اس طرح
بے تک ہاتھ مارنا کہ اس سے ناگوار قسم کی آوازیں
پیدا ہوں۔ اور۔ غیر فصیح رائج۔

محل صفت۔ زلزلے یا ہوان جوان شادی مبارک
کا تین۔ سچ دیکھا بھڑکا ہوا اسی زمانہ عجائبا
قول فصیل۔ کسی گھر کا دروازہ اگر باہر سے خلاف
تہذیب انداز سے دھکیلا جائے تو اس کے لیے بھی
بولتے ہیں۔ جیسے بڑی دیر سے کوئی دروازہ بھڑکا
رہا تو خود دیکھو تو کون ہے۔

بھڑکا ہونا۔ پیٹ کا ہلکا جگے پیٹ میں بات مضمر
نہ ہو۔ یا وہ کو جو بڑی باتیں کہنے والے شخص جو
اپنی حیثیت وقوت سے بڑھ کر بات کرے۔ اور مذکر

غیر فصیح رائج
آپ نے کس کو بنایا راز دار
غیر بھڑکا ہوا ہے اور غماز بھی

بھڑکا ہونا۔ وہ شخص جو وقتی غصہ کرے اور
دل میں نہیں نہ رکھے اور نہ کرے غیر فصیح رائج۔
محل صفت۔ تم اس کی غصے سے رنجیدہ نہ ہو وہ بالکل
بھڑکا ہوا ہو دو دن۔ تم سے خود ہی میل کرے گا۔
بھڑکا ہونا۔ بھڑکا ہوا بھڑکا ہوا میں اناج
بھڑکے والا۔ اور وہ مذکر، فصیح رائج۔

اسے بھی غصہ ہو جو اس کو دھن کی بھڑکا
اٹھا لایا ہے بھڑکا ہوا الف جاگ کر مایا کا طرف
قول فصیل۔ ہمارے لیے کچیلے یا سیاہ نام آری کو بھی کہتے
ہیں۔ جیسے تم نے بھی ایسا کام کیا ہے کہ جبکہ دفاتر
سے پھٹے ہو بالکل بھڑکا ہو نچے معلوم ہوتے ہو۔
بھڑکا ہوا۔ بھڑکا ہوا کی بڑی۔ اور و
موت۔ فصیح رائج۔

بھڑکا ہونا۔ سر پر بھڑکا اڑنے لگنا۔ بحث
کرنے لگنا۔ گفتگو میں رد و تدرج کرنے لگنا اور دھماکہ
غیر فصیح رائج۔

محل صفت۔ تم تو شخص بھڑکتے ہو لوگ بھڑکا اڑا لگا کر
تم سے کہ نہیں کہنے کوئی فساد پر آمادہ ہو جاگا اس دن تم
کو شکل پڑ جائے گی۔

بھڑکا ہونا۔ کسی سے جھگڑا کرنے لگنا۔ کسی سے
رود و نا۔ اور دھماکہ۔ غیر فصیح رائج۔

محل صفت۔ بخاری باتیں گزرتے ہو اگر تم میں بڑھ چو کہ
کھا بھی نہیں کہتے اور اسی بات پر شخص سے بھڑکا ہوا
بھڑکا ہونا۔ دروازہ بند ہو جانا اور۔ فصیح رائج۔
محل صفت۔ ہر اسے دروازہ بار بار بھڑکا ہوا کوئی
چیز اس میں لگا دو کہ اب بند ہو۔

بھڑکا ہونا۔ اور دھماکہ اور دھماکہ اور دھماکہ
بولتے ہیں۔ اور غیر فصیح رائج۔

محل صفت۔ ایک مرتبہ بھڑکا ہوا اور دھماکہ اور دھماکہ
بھڑکا ہوا لگاتار دھماکہ ہر میں گھس لگے۔

قول فصیل۔ ریاچ کی ایک خاص آواز کے لیے
بھی بولتے ہیں۔ جیسے ہر اسی بھڑکا ہوا کس نے کیا
تھیں دونوں آدمیوں میں سے ایک ہو گا۔

بھڑکا ہونا۔ بھڑکا ہوا اور بھڑکا ہوا رائج
ہو کے چاند سیرت ستاروں سے مانہ۔

غضب کی بھڑکا ہوا اور بھڑکا ہوا
بھڑکا ہونا۔ بھڑکا ہوا کی بھڑکا ہوا۔ بھڑکا ہوا
شدت۔ اور بھڑکا ہوا

بھڑکا ہونا۔ بھڑکا ہوا کی بھڑکا ہوا اور بھڑکا ہوا
بھڑکا ہونا۔ بھڑکا ہوا کی بھڑکا ہوا اور بھڑکا ہوا
بھڑکا ہونا۔ بھڑکا ہوا کی بھڑکا ہوا اور بھڑکا ہوا

تو سن عمر نہ بھڑکا ہوا بھڑکا ہوا اس کوئی
بھڑکا ہونا۔ بھڑکا ہوا کی بھڑکا ہوا اور بھڑکا ہوا
قول فصیل۔ کوئی بھڑکا ہوا کی بھڑکا ہوا اور بھڑکا ہوا

سے مراد لیتے ہیں جیسے زبردستی سے میرے ساتھ اٹھنا
بھڑکا ہونا۔ بھڑکا ہوا کی بھڑکا ہوا اور بھڑکا ہوا
بھڑکا ہونا۔ بھڑکا ہوا کی بھڑکا ہوا اور بھڑکا ہوا

ان سے ان بھڑکا ہوا کی بھڑکا ہوا اور بھڑکا ہوا
بھڑکا ہونا۔ بھڑکا ہوا کی بھڑکا ہوا اور بھڑکا ہوا
بھڑکا ہونا۔ بھڑکا ہوا کی بھڑکا ہوا اور بھڑکا ہوا

بھڑکا ہونا۔ بھڑکا ہوا کی بھڑکا ہوا اور بھڑکا ہوا
بھڑکا ہونا۔ بھڑکا ہوا کی بھڑکا ہوا اور بھڑکا ہوا
بھڑکا ہونا۔ بھڑکا ہوا کی بھڑکا ہوا اور بھڑکا ہوا

بھڑوا: ترساق۔ دوت۔ وہ درمیان شخص جو باطن
 تعلقات قائم کرنے کے لیے غیر مردوں کو غیر مردوں سے
 اور غیر مردوں کو غیر مردوں سے ملا۔ اردو غیر فصیح رائج
 محل صحت۔ بھڑوا میں ہل ہلے ایک بہت شور بھڑوا
 تھا جو مرد اور خیر کا بہت منہ چڑھا تھا۔
 قول فیصل۔ باندھی عورتیں گالی کے محل پر کسی شخص
 کو بھی بھڑوا کرتی ہیں۔

بوسہ کے کہنے سے چھریاں تو مرے بھوکھی۔
 کس واسطے پھر بھڑوا جلا دیت دیا جان کا
 واحد کے معنی میں۔ بھڑو سے بھی بولتے ہیں جیسے
 بھڑو سے بھڑو سے تیری بھی یہ محال ہو کہ کسی شریف
 عورت کے منہ لگے۔

بھڑوا جو رقم اپنی دکان کی اجرت پر ہاتھ میں
 حاصل کرتا ہے اس کو بھڑوائی اور اس حیرت مآش کو
 بھڑوائی کھانا کہتے ہیں۔

بھڑول دینا: سرور کھول دینا اور وہ اپنی زبان
 بھید یوں باجی کے آگے تو مراد سے بھڑول دے۔
 معنی تو یہ ہے آنا یہ تو ذات سے کم

بھڑوانا: ایک چیز سے دوسری چیز متعلق کرنا۔
 مقابل میں لانا۔ اردو۔ عوام کی زبان۔

بھڑوا: تم اپنی بات میں دوسروں کو کیوں بھڑو دیتے ہو
 قول فیصل۔ کسی کی بات میں بے محل دخل دینے کے
 لیے بھی بولتے ہیں جیسے بات کو نہ سمجھتے ہو نہ بوجھتے
 ہو اپنی بھڑو دے لگتے ہو۔

بھڑوی: چاٹ۔ لاپچ۔ اردو۔ غیر فصیح رائج
 محل صحت۔ بھڑو کے کی چاٹ بھٹائی کھانوں کی
 کھڑکی سے یاں چھوٹے عبد رحیم گھبرا کر اندر سے منہ نکال
 رہا تو پڑے۔ (کالیا لٹ)

قول فیصل۔ اس کا صرف دینے کے ساتھ (بھڑوا دینا)

بھی ہے جیسے اس نے بھڑی دے کے اپنا کام نکال
 لیا اور پھر نکالیں پھیر لیں۔

بھڑی دینا: کہ بڑوں کے بازوؤں میں دیر تک
 اٹھنے کی طاقت پیدا کرنے کے لیے ان کو بار بار پستی سے
 ہندی پر اڑا دینا اور پھر بلالینا اور دیکھنا تو اس کا
 قول فیصل۔ صبح کے ساتھ بھڑیاں دینا۔ زیادہ
 بولتے ہیں۔

کر کے قسمت جو بولتے ہیں مکرر مجھ کو۔
 آپ بھڑیاں تو نہ چیل کو تو مجھ کو

بھڑا دے۔ ملک ایران کے ایک مشہور کام
 جو شاہ اکمل مندی کے زمانے میں گزرا ہے۔ فارسی

آیا تھا شوق سے تری تصویر کھینچنے۔
 تصویر ہو کے آپ ہی بہت زیادہ گیا

بھڑا دھواری: شکل تمام بڑی شکل سے
 بنات دھواری سے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

بھڑا دھواری: سوڑی سواری کو کیا پوچھتے ہو ایک مرتبہ
 کھڑے کا پوچھ جانے میں راستے میں آج خراب ہو گیا ڈرائیو
 نے کھڑے بھر میں ٹیک کیا آگے چل کر ٹوب میں پڑ ہو گیا

پھر دھڑلے ٹوک پر کھڑے دھڑلے بھڑکے آگے
 چلے ہی تھے کہ بنگلہ خراب ہو گیا غرض کیا

جاؤں دھڑلے کا سفر بھڑا دھواری بارہ
 گھنٹے میں طے ہوا۔

قول فیصل۔ انھیں منوں میں بھڑا دھواری بھڑا
 خرابی وغیرہ بھی بولتے ہیں۔

بھڑس: گھٹیوں کا چھلکا بھوسا، اردو غیر فصیح رائج
 قول فیصل۔ بھڑس میں ان منوں میں بالعموم بھوسا

ہی بولتے ہیں۔
 بھڑا کو: حق میں پینے کا گھٹیا قسم کا تبا کو اندر
 غیر فصیح، رائج۔

جس کو کھجے تھے مسکا وہ ہلا کر نکلا
 جس کو کھجے تھے خیر وہ کھسا کو نکلا
 بھڑس بھڑنا: جسم کے اندر کے اعضا پر ایسا پھیر
 تیز گوشت وغیرہ نکال کر اس کی جگہ بھوسا بھڑو دینا
 اردو غیر فصیح، رائج۔

جو کیا ہی دہاں تیر تھا سنگار
 تو کھال اس کی بھی کھینچ کر بھڑس بھڑا

قول فیصل۔ غصے کی حالت میں کسی کی بہت کھال کھینچ
 کے بھوسا بھڑو دینا، بھی بولتے ہیں مثلاً اس فعل کا وجود

انسان کے لیے ثابت نہیں لیکن جانوروں کی کھال میں ضرورتاً
 بھوسا بھڑا جاتا ہے اور گھنٹہ بھر یہ خیال میں پیدا ہوا ہو۔

بھڑس بھڑا: بھڑس، بے سادہ اور قلیل الاستعمال
 محل صحت۔ برسات میں چور کے گھر ایک ہی دن کی

ہوا میں بھڑس بھڑے ہو جاتے ہیں۔
 قول فیصل۔ ایسے پچھانے کے لیے زیادہ بولتے ہیں جو نہ

سخت ہو نہ پتلا بلکہ گاڑھا اور بھولا پن سے پرے ہو۔
 بھڑس بھڑا کے پچھو تانا: پورا کا اگبارگی اس

طرح کرنا کہ اس کی انگلیں یا منی: درنگ بھیلے جگہ میں
 کی دہی بھڑو بھڑے اردو کا وہ فصیح، رائج۔

بھڑس: بہت بڑا۔ ایسا بڑا اور بھڑا آدمی جو
 راستہ چلے میں وقت بھوس کرنا ہو جس کے جسم میں بھڑی

اور دھالکی نہ ہو۔ اردو غیر فصیح، رائج۔
 قول فیصل۔ انھیں منوں میں موت کے لیے بھڑی

بولتے ہیں۔
 بھڑسکو: سد بڑا بھول، بد وضع، ہر جگہ غور

بھڑس بھڑا: جب کسی شخص کے تکی بہبود
 باتیں کرتا ہے تو اس کی نسبت کہتے ہیں اردو بھڑا کی زبان

بہشتی: بہشتی کی جڑی۔ اردو: خوش نصیب، راج۔
بہشتی نصیب: بہشتی نصیب (خوش نصیب)۔ سنائی
ترکیب: نصیب، راج۔

دیا گیا ہے میرے زخمت نصیب
حق نے اس کو کیا بہشت نصیب زخمت گزار
قول فیصل: اعتقاد کسی مرے ہوئے آدمی کی نسبت
بوتے ہیں۔

بہشتی: پانی پلانے والا، پانی بھرنے والا، ناری ترکیب
اردو صرف: قطیل الاستعمال۔

طوفان سے خدا پیاموں کی کشتی کو بچائے
اللہ سکیہ کے بہشتی کو بچائے
قول فیصل: ان سونوں میں عام طور سے بہشتی
بردوزن جیتی۔ بوتے ہیں۔

بہشتی: بہشت کا رہنے والا۔ وہ شخص جو دنیا
میں ایسے کام کرے کہ اس کی بخشش کا یقین ہو جائے
ناری، نصیب، راج۔

محل ص: بہلا ان کا کیا ذکر۔ اللہ بخشنے وہ بہشتی لوگ
تھے ان کے لیے اللہ دے اب دنیا میں ہیں کہاں۔

قول فیصل: عام طور پر مرے ہوئے آدمی کے لیے اعتقاد
بوتے ہیں کسی عورت کے لیے اسی محل پر بہشتی مستعمل ہے۔

بھٹا بھٹا: بڑے بڑے تیر جہز کوں کے لیے بوتے
ہیں۔ اردو: غیر نصیب، راج۔

محل ص: گلی کا دروازہ بند کر دو۔ شاید کوئی مرا ہوا
علاج دیکھ گیا ہے کہ بھٹا بھٹا بولتی آ رہی ہے۔

بھٹا بھٹا: بھٹا یا لٹین یا گپی کی بڑی کوکھیے
بوتے ہیں اردو: خود توں کی زبان۔

محل ص: تمہاری عادت ہے کہ تمہاری کوکھیے کوکھیے ہو۔
کھنڈ بھر میں بھری ہوئی کچی کا پتل ختم ہو جاتا ہے۔

کھنڈا: کھنڈ میں کیا رکھا سا سنگان پڑ جائے

کو کہتے ہیں۔ اردو: غیر نصیب، راج۔

محل ص: تروٹی کے ایک ہی ہاتھ میں اتنے بڑے
پلو ان کا پیٹ بھٹا تھا ہو گیا۔

قول فیصل: بازادی عوام گالی کے معنی میں بھی دوسرے
کے لیے بولتے ہیں جیسے "مقدمہ تو وہ ضرور جیت گئے"

لیکن روپیہ بھی اتنا صرف ہو گیا کہ یہاں کی بھٹا تھا ہو گئی۔
بھٹا بھٹا: سبک سے دھواں بھٹنے کی آواز اردو

نصیب، راج۔

قول فیصل: اسی کا تلفظ: بھک بھک۔ بھی کی
جاتا ہے۔

ہیں سننے ہو گیا انجن کی بھک بھک
ہے طرہ آپ کی پیراس میں کب کب موت

بھٹا بھٹا: بد اعتیاد سے کھانا جانوروں
کی طرح کھانا۔ اردو: غیر نصیب، راج۔

محل ص: اس بڑھاپے میں دن بھر بھٹا بھٹا کھا
جاتے ہیں پھر بعد مدہ کیوں نہ خراب رہے۔

بھٹا بھٹا: بے سوچے سمجھے کچھ کہہ دینا
اردو: محاورہ، غیر نصیب، راج۔

محل ص: تم تو جو منہ میں آتا بھٹا بھٹا سے کہہ دیتے ہو
یہ نہیں سوچتے کہ اس بات کا نتیجہ کیا ہوگا۔

بھٹا بھٹا: کوئی بات مباحثہ نہ سے
نکل جاتا۔ اردو: محاورہ، غیر نصیب، راج۔

محل ص: وہ جھوٹ بولنے کے اتنے عادی ہو گئے
ہیں کہ لاکھ چاہیں کہ سچ بولیں لیکن بھٹا بھٹا سے جھوٹ
ہی منہ سے نکل جاتا ہے۔

بھٹا بھٹا: ایک م سے کسی چیز کے بل
جانے کے لیے بولتے ہیں اردو: غیر نصیب، راج۔

محل ص: چھوٹا سا چھپر تو تھا ہی ایک یا سلائی
میں بھٹا بھٹا ہو گیا۔

بھٹا بھٹا: کسی بات کی اہمیت ظاہر کرنے
کے لیے کسی شخص کی نسبت بولتے ہیں اردو: محاورہ، غیر نصیب، راج۔

محل ص: ہماری طرح رات دن بھٹا بھٹا تو کیا رہی
دن میں بھٹا بھٹا ہو جائے۔

بھٹا بھٹا: کثیر سرمایہ کے ٹکیل وقت ضائع
برباد ہو جانے کے لیے بولتے ہیں اردو: محاورہ، غیر نصیب، راج۔

محل ص: جوئے کی بدولت دہری چھٹے میں ان کا
ایک لاکھ روپیہ بھٹا ہو گیا۔

بھٹا بھٹا: سبک بات کہنے کو کہتے ہیں اردو: محاورہ، غیر نصیب، راج۔
اردو: بھٹا کا اصل مصدر (نصیب، راج)۔

اردو: الفت ہے روت ہوئی
بڑے ستوں کی بھٹا جاتی ہیں

بھٹا بھٹا: سکھو یا سکھو یا سا۔ اردو: نصیب، راج۔
محل ص: آج کھنے پھنے کا کوئی کام میں نہیں کر دینا

کیوں کہ رات بھر جاگنے سے میرا مارا بھٹا
بھٹا سا ہو رہا ہے۔

بھٹا بھٹا: بھٹا بھٹا، آوارہ پھرنا
اردو: محاورہ، نصیب، راج۔

قول فیصل: ٹوٹ کے لیے سلی بلی پھرنا۔ بوتے ہیں
داغلوں سے رندوں میں آئی۔

بھٹا بھٹا: بھٹا بھٹا، آوارہ پھرنا
اردو: نصیب، راج۔

کو بھٹا بھٹا ہے اے بگسی تو
تری جنس کا یاں خرید میں ہوں

بھٹا بھٹا: سبکی باتیں کرنا۔ نصیب، راج۔
خلاف نقل کام کرنا۔ اردو: محاورہ، نصیب، راج۔

ایک چلو میں بہت داغ بک اٹھے تھے
آج سننے میں لگے گئے بھٹا بھٹا

بھکاری۔ سگدا فقیر بھک بھکا، اردو غیر فصیح، رائج
کسی کو یاں غرۃ تلج کا جو کسی کو یاں غجب راج کا جو
کوئی بھکاری اندج کا جو میدجہ کیا ہے کہ بے نیازی سودا
بھکانا بھکنا۔ راستہ بھلا دینا، گمراہ کر دینا۔ اردو فصیح، رائج
بھکانا شروع سے اے بادہ پرستوں کو سوں
یہ وہی راہ ہے زاد کو جو بھکاتی تو حلال
بھکانا کسی کو اتنا تشہ بلا دینا کہ وہ بھکی باتیں کرنے
لگے۔ اردو، تفسیل الاستعمال۔
تب ہی لطف ہے ساقیاے گشتی کا
کہ تو بھی بھک اور مجھ کو بھی بھکا
بھکانے میں آنا:۔ دم میں آنا، فریب میں آنا
اردو، تفسیل الاستعمال۔
محفل صبر۔ بھائی ابن الوقت کیا دو دھ پتے پتے
تھے کہ بھکانے میں آگئے۔ (ابن الوقت)
قول فیصل۔ اب اس محل پر کسی کے بھکانے میں
آگئے۔ زیادہ بولتے ہیں۔
بھک بھک: بھق بھق۔ بد بگے تیز بھکیوں کے
یہ بولتے ہیں۔ اردو، تفسیل الاستعمال۔
برے خون بھک بھک ماخوں میں چلی آتی آج
نکلی ہے شاید صبا ہو کر کسی گھائل کے پاس
قول فیصل۔ بھک بھک کی جگہ اب بھق بھق
زیادہ بولتے ہیں۔
بھک جانا:۔ بھک راستے سے ہٹ جانا
اردو، فصیح، رائج۔
محفل صبر۔ شہر میں ہوش میں تسیام تھا۔ رات کو
تفریح کے لیے کھلتے تھے ذرا ہوش سے دور نکل گئے تو
تو داسی میں رستے سے ایسا بھک کہ وہ گھٹنے تک
ہوش نہیں بچ سکتے۔
بھک جانا:۔ کسی کو کدرا چیز کا جسم میں جھپ جانا

اردو، فصیح، رائج۔
محفل صبر۔ بھونے پر اس طرح سوئی نہ چھوڑ دیا کہ ایسا
نہ جو کسی دن کسی کے بھک جائے۔
بھک چلنا:۔ بھتے میں بے حواسی کی باتیں کرنا۔ اردو
محاورہ، فصیح، رائج۔
کسی جانب دماغ کی تھی سکتی کی دھوم دماغ
دو چلوؤں میں آج وہ حضرت بھک چلے
بھکر اٹھنا:۔ کھانے پینے کی چیز میں سے اسی بھکنا
جس سے یہ ظاہر ہو کہ وہ چیز خراب ہو نا شروع ہو گئی
ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔
محفل صبر۔ آج کل بازار میں ایسا خراب آٹا بھک
رہا ہے کہ تازی روتی میں بھکر اٹھ آتی ہے۔
کبھی یہ آ رہی ہے بھکر اٹھنا
بھک رکھے گا کوئی کب تک بھک
قول فیصل۔ بعض لوگ اس کا لفظ بھکر اٹھنا بھی کرتے
ہیں اور جس چیز میں سے اس قسم کی بو آ رہی ہو اس کو
بھکر اٹھنا یا بھکر اٹھنا کہتے ہیں۔
بھکر بھکر:۔ بکرہ کے کھانے کے طریقے کو کہتے ہیں
اردو، فصیح، رائج۔
محفل صبر۔ دن بھر بکری کی طرح بھکر بھکر کھائے جاتے
ہو بھر بھی تمہارا پیٹ نہیں بھرتا۔
بھکسا اٹھنا:۔ ایک قسم کی بدبو جو برساتی پانی میں
بھگنے سے کپڑوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اردو، تفسیل الاستعمال
بھکنا:۔ حلوؤں کے طریقے سے کھانا پیٹ سے
زیادہ کھا جانا۔ اردو، حلوؤں کی زبان۔
محفل صبر۔ چار روٹیاں تمہارے لیے رکھی ہیں۔ چار
چھوٹے بھائیوں کے لیے تم آٹھویں بھکس گئے۔
قول فیصل۔ جب کسی کا کھانا ناگوار گزرے تو
کہتے ہیں۔

بھک اڑ جانا:۔ بادہ یا کسی آگ پکڑنے والی
چیز کا دفعتاً جل جانا۔ اردو محاورہ، تفسیل الاستعمال۔
بھرانہ جانا:۔ اس رخ انور کے سلسلے
مہتاب کا جو نور تھا وہ بھکے اڑ گیا
قول فیصل۔ اب بھق سے اڑ جانا یا بھق سے ہو جانا
زیادہ بولتے ہیں۔
بھک بھکا:۔ دنگا زن خند کے ساتھ دنگا کے
دزن پر بھکاری اگر کرمانگے میں جانا کرنے والا
مجازاً غریب، فقیر، مظلوم، اندج، اردو غیر فصیح، رائج
بھری مرا ہوا بھک بھکا پیچھے والا
یہ عاشقوں کے لقب تین چار ہوتے ہیں
قول فیصل۔ "بھکا" بد وزن صبا بھی نظم ہوا ہے
جو با اعتبار لکھنو غیر فصیح ہے۔
بوسہ لے کر ادھ کچھ خواہش جو کی کہنے لگے
بھک بھکا تجھ سا زمانے میں نہیں دیکھا نہیں
بھگنا:۔ یہ منزل مقصود کے راستے سے ہٹ جانا بدھ
جانا، منظر ہوا اس راستے سے دور ہو جانا۔ اردو
فصیح، رائج۔
مستی میں بھک کے کچے پیونچے
جانا تھا کہ صبر، کہ جھگڑے عم
بھگنا:۔ پاؤں پھیلنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محفل صبر۔ راستہ ادنیٰ نیا تھا اندھیرے میں ایسا
پاؤں بھکا کہ گئے میں سوچ آ گئی۔
بھگنا:۔ بھتے میں کچھ کچھ سے بھگنا، اردو، فصیح، رائج
بھگنا:۔ بھک دھوکا کھانا، بھول جانا۔ اردو، فصیح، رائج
دھوکا بھگ دینے بھگ دینے سے بھک چار
تھے فیند میں پڑا اچھین دھوکا مٹا
بھگنا:۔ بھتے میں بھگنا خطا کرنا۔ اردو
فصیح، رائج۔

شمس تبریز سے جو آئی تھیں گی
 حضرت بھی کہ تو لکھتے تھے کاشی کا بنگا
 بکرا انا دانہ امن ہر طرف ہنر ہر دورہ
 ہر دا تر ساق ہندی صفت جامع لغات
 قول فیصل اردو میں صرف ایک کلمہ تھیں کی صورت
 سے بیوقوف اور چودہ کے معنی میں تھیں کہ جیسے
 وہ بکرا بکرا کھا کے میرا تقابل کریگا
 صفیہ مذاقی میں اپنے لیے بھی لہتے ہیں جیسے جن
 برتاویوں وہ گھر پر نہیں لے آج سے کون بکرا کہیں
 ان کے گھر پر جانے کا
 موت کے لیے بکری بھی لہتے ہیں جیسے ہمارے آپ کے
 جانور میں دینا بکری ہوتی کون کون سی جانور
 بکری بکری کوئی کوئی ہے رلیا اور صفت موت
 صفیہ راج
 قول فیصل طبیعت کے ساتھ دیکھیں بکری طبیعت بولیں تو
 طبیعت کی وہ حالت مراد لیتے ہیں جس میں انسان
 کو کام کو حجم کے نہ کر کے یا نور و فکر کے کام سے عاجز
 ہو طبیعت کی اس حالت کے لیے کھوئی کھوئی بھی لہتے ہیں
 باتوں کے ساتھ دیکھیں بکری باتیں باتیں تو بے ربط
 باتیں مراد لیتے ہیں
 ہیکے ہیکے گھوٹے گھوٹے ایسے ان کی لہتے ہیں
 جین میں ہرے ہرے کی وجہ سے لکھتے چھپے ہوتے
 کے باعث یا کسی وجہ سے دعا یعنی تو ازن ٹھیکے ہونے کے
 سبب سے حاضر دعا یعنی کے ساتھ کوئی کام نہ کر کے اس کا
 محاورہ صفیہ راج
 محل مشر آج تو تم ہیکے ہیکے سے ہورے ہو کیا رات
 کو جیند بھر کے موتے نہیں
 ہیکے ہیکے باتیں کرتا ہے رلیا باتیں کرنا تھے
 ان سے باتیں کرتا اردو محاورہ صفیہ راج

محل مشر جب سے دن کو اول و کا ہر ہر ہر
 ہر وقت بکری بکری یا پھر کیا کرتے ہیں
 قول فیصل باتوں کی جگہ گفتار بھی بولنا گیا ہے جو ہر
 صورت شری کی بنا پر کہ نہ عام بول چال میں بکری بکری
 باتیں ہی بولتے ہیں
 دعوہ دہل بھی جانے گا فیروں سے کیس
 بکری بکری تری گفتار نہیں اچھی ہے
 بکرا کسی بیڑ سے لڑ کر بھاگا ہوا بیڑا اردو بیڑ
 بازوں کی اصطلاح
 بکرا سیدھا سادھا بھولا نادان اور دنگ
 صفیہ راج
 محل مشر امن کا لڑکا دیکھنے میں تو بالکل بھگتا
 ہے لیکن بڑا ہی شرم ہے
 قول فیصل بھولے بھولے کے لیے بھگتا پن بھی بولتے ہیں
 موت کیلئے بھی متعل ہے
 بھگتا بھگتا بھولا اردو صفیہ راج
 محل مشر بعض بچوں کا دیا بھگتا بھگتا چہرہ ہوتا ہے
 کہ دیکھ کے بے اختیار ہار جاتا ہے
 قول فیصل باجموں قبول صورت اور بھولے بچوں کے
 لیے پیار سے کہتے ہیں
 بھگتا دنیا بہر دنیا مسکت دیدنیاشمن پر مطلق
 غالب نام کہ وہ میدان سے فرار کر جائے اردو
 صفیہ راج
 جین کے جگر بند یا آند کے پیارے
 بن کر بھگتا دیکھ بھگتا میں آتا ہے
 بھگتا دنیا بہر دنیا کے لیے پلے ہو جانوروں میں
 ایک کا اس طرح کا باب ہوتا کہ دوسرا تھا بڑے
 ہٹ جائے اردو محاورہ صفیہ راج
 محل مشر جو بیڑ گزشتہ آوار گزشتہ و بیڑ پر لڑا تھا

اور خاں حاکم والے میر کرد و منت میں بھگتا وہ لکھا
 ڈھائی ہر دورہ پر لڑا تھا لیکن لکھتے تھے (ایک جگہ)
 قول فیصل دوسرے جانور بھی تیر تیر مرغ و خرم کے
 ہر لڑائے کے لیے پالے جاتے ہیں ان کے لیے کھیں جو بکری
 بھگتا لے جانا ایسی صورت کو کہیں خاص قصہ کے
 ماتحت اس کے طریقوں و رشتہ داروں و لڑائی
 یا سر پرستوں سے چھپا کر اپنے ساتھ کسی ایسے مقام پر
 لے جانا جہاں کوئی پتہ نہ لگ سکے اردو محاورہ
 صفیہ راج
 محل مشر راج اخبار میں ایک ٹیپ خبر یہ بھی تھی ہے
 کہ ایک فقیر کسی لکھتی تھی سمیٹہ کی روکی کو بھگتا لے گیا
 تین دن سے پولیس ڈھونڈ رہی ہے لیکن ابھی تک
 کوئی پتہ نہیں چلا
 بھگتا بھگتا دنیا کا لکھتی اردو محاورہ صفیہ راج
 اردو صفیہ راج
 محل مشر اندھیری رات میں جب گھوڑے بڑے
 کر دو آتے تیر تیر بھگتا کر دو کہ سر کی پرکھی کے کھل
 جانے کا ڈر لگا ہے
 بھگتا نا بھگتا کسی عورت کو دوسروں سے چھپا کر اس کے
 گھر سے کہیں ادا لے جانے لکھا اردو صفیہ راج
 محل مشر عورتیں بھگتا نا بھگتا خوں کا کام سے تر تھیں
 کاہنیں
 بھگتا نا بھگتا دنیا کا کرنا ہر لکھتے تھے
 کرنا منہ پیر دنیا اردو صفیہ راج
 محل مشر ہمارے فوجی ہمارے دل نے دشمن کے سر
 کو اس بھگتا یا کہ کو سوں گرد بھی نہ دکھائی دی
 بھگتا عابد نامہ مقدس پر ہر گناہ سازندہ
 ایسے کھلے دلا ہندی راج
 قول فیصل اردو میں صرف اس قسم کے ہنر دیکھ

دوتے ہیں جو بھگت کی مکمل اختیار کر کے لینے کے میں کھاتا
 وغیرہ پینے پر اور ایک بھگت کے لیے صرف دس صفت
 کو ضروری سمجھتے ہیں کہ وہ اندر اچھی، گوشت پسند یا
 دغیرہ کے استعمال کو پرہیز کرے، سزا، ایسے شخص کے لیے
 خواہ مخواہ جو مسلمان بھگت بول دیتے ہیں جو گوشت
 سے پرہیز کرے یا کھانے سے انکار کرے۔
 اردو میں اس لفظ کا تلفظ بھگت ہی ہے لیکن ہندی
 میں بھگت بھی کہتے ہیں۔ اور ترک دنیا کے معنی میں
 بھی استعمال کرتے ہیں۔

کئی قسم کے ہیں بھگت کہتے ہیں بخریہ، زفرانیہ،
 قلم لے کیا صورت، بہبود دکھائی
 بھگت ان۔ سزا، پاداش قرضہ کی بیانی خیالہ
 اردو غیر منضج۔ راج۔

بھگت ان کی کسی کام کو ختم کرنا، انجام کو پہنچانا، اردو
 غیر منضج، راج۔
 جس کا کوئی کیا معنی ضرور کہ کہ من بھر کا کام وہ
 دن میں بھگتا دیا۔

بھگت ان سے قرضہ بیاق کرنا، اردو غیر منضج، راج۔
 محل چلنا۔ ہاجوں کا یہ قاعدہ ہے کہ جیل کا پہلا
 قرضہ بھگتا دے تو دوسرا قرضہ دیتے ہیں۔

بھگت ان سے زیادہ چیز یا روپیہ سے انجام دینا یا رو
 محاورہ غیر منضج، راج۔

بھگت ان سے اگر وہ ملائے ہوئے لوگوں کے علاوہ بھگت
 سے لوگ آگے میں لیکن تم فکر نہ کرو ذمہ داری کھانے
 میں سب کو بھگتا دوں گا۔

بھگت ان بھگت ان کی ساری غلطی کا خیالہ برداشت
 سزا، اردو محاورہ منضج۔ راج۔

بھگت ان۔ جوانی کی فلیوں کا آج بڑھاپے میں

بھگت ان بھگتا بڑھاپے۔
 بھگت ان کر دینا۔ دین اور دنیا قرضہ بیاق
 کر دینا قرضہ چکا دینا، اردو محاورہ غیر منضج، راج۔
 محل چلنا۔ لالہ کے سر و پیر دو برس سے میرے ذمہ
 چلے آتے ہیں۔ اب وہ سخت تقاضہ کر رہے تھے میں نے
 دوسرے سے قرضہ لے کر ان کا بھگت کر دیا۔
 بھگت بنانا۔ ایسی وضع بنانا جس پر لوگ خود بخود
 کریں۔ دوسرا یہ زبان اردو،

خول اخیل جب حال بھگت نے اپنے وقت پر ہم بھگت
 زبان اردو میں بھگت بنانا کر دے ملامتوں میں
 لکھا ہے لیکن کوئی مثال پیش نہیں کی ہے لیکن ہر دوں
 اند میں ہوسکتی ہیں لیکن اب اس محل پر بھگت بنانا
 بولتے ہیں۔

بھگت بنانا۔ کسی کو محبت سے ستانا، خود کی میز
 شرارت سے کسی کو عاجز و پریشان کرنا، اردو
 محاورہ عورتوں کی زبان ضرور کہ۔

چھرموں کی بہت متاؤں کی میں
 خوت، اس کی بھگت بناؤ گی میں
 خول اخیل، نفرت، امیز جذبات کے ساتھ کسی کی
 نالائقی سے معنی میں بھی بولتے تھے۔

بھگت بنانا۔ اپنے میں وہ صفات ظاہر کرنا جو ایک
 بھگت میں ہوتے ہیں۔ کہنا یہ ہے ایسے آدمی میں
 جو کسی ایسی چیز کے کھانے سے پرہیز کرے جو خود
 بھگت نہیں کھاتے مثلاً گوشت یا اسی قسم کی دھڑکیں
 جازا آدمی کے علاوہ کسی دھڑکی چیز کے لیے بھگتا بول دیتے ہیں

پتے نہیں ہیں خون بھی مرقاں روکے پار
 ثابت نہیں کہ سچ یہ ہندو بھگت ہے۔ اگر
 بھگت جانا، شہد زرعنت پا جانا بھگتا یا جانا
 سجات مل جانا، اردو محاورہ، قبیل، استعمال۔

خدا سے دعا ہے کہ ظلم تیرے
 بھگت جائیں روز شمار اول اول
 بھگت جانا، قرضہ بیاق ہو جانا، اردو محاورہ
 علوم کی زبان۔

بھگت ان۔ دس روپیہ پیسے میں نے تھوڑے سے لگا
 دیا تھا کچھ دنوں تک بھگت ضرور۔ دسی کین سال
 بھر میں سارا قرضہ بھگت گیا۔

بھگت جانا، جوانی قوتوں کا ایک حد تک ان
 ہو جانا بھگت، حالت کے مقابلے میں بہت کم کر دینا
 برابر دونوں کی جوڑ کر نہا، اردو محاورہ غیر منضج، راج۔
 محل چلنا، بھگت کی آہ و ہوا ان کو موافق نہیں
 سوئی سال ہی بھر میں باگل بھگت گئے۔ اب تو کسی
 کی بھی جوڑ نہ رہے۔

بھگت جانا، مکمل ہونا ختم ہونا تمام ہونا پورا
 ہونا، انجام پانا، اردو عوام کی زبان۔

بھگت جانا، بھگت جانا، جارہے تھے لیکن ذرا سچم
 کے بھگت گئے تو سارا کام دو گھنٹے میں بھگت گیا۔
 بھگت لینا، یہ معیت برداشت کرنا، تکلیف چھلنا
 نقصان گوار کر لینا، اردو، محاورہ غیر منضج، راج۔

بھگت جانا، اردو مستوں نے نظر پھیر لیا ہے تو میں بھی
 اور کی خواہش نہیں کروں گا جو کچھ بڑے کی میں اکیلے
 سی بھگت کر لگا۔

بھگت لینا، عیادت کر لینا، اردو محاورہ غیر منضج، راج۔
 محل چلنا، بھگت جانا، عیادت کی ضرورت نہیں ہونے
 ایسے کون سے پہلو ان میں ہیں کیلئے ان سے بھگت کر لگا
 بھگت ان۔ گوار کرنا، بھگت۔ برداشت کرنا، اردو
 غیر منضج، راج۔

بھگت جانا، اپنی غلطی کا نتیجہ خود ہی بھگت کر کے گا
 دوسرا کیوں بھگتے گا۔

کھجور کا۔ اور بادام بھول، جو تباہ سے بھاگ جا کر
خاوی ہو اور وہ نہ کہ خیر فیض - راج

میر کو قتل گاہ عام میں لے جاتے ہو
 دستار کشاہ میں بٹھے گا بھگوڑا کوٹکر
 بھگوڑے کے دو لگانا۔ (کتابہ ہو) جوتے لگانے سے
 اردو کا درجہ میر نصیب راج

ایسے کے دو گنا ایسے بھگلو کے شراب میں داغ
بھگلو نا۔ چوڑے کھلے ہوئے ہند کی کنارے داغ
جس میں کھانا پکا یا جاتا ہے۔ اسکی قطع بڑے ہشت دان
کے ڈبے کی سی ہوتی ہے۔ ہندو، راجا۔

قرآن فیصل :- اس لفظ کو ابھی اپنی عمر میں نہیں حاصل ہوئی کہ ارود کیا جاسکے۔

بہارِ نوا، بیگناہا مقدس، کسی چیز کی بات نہ کرنا
اردو، صبیح راج۔

وہ مہینہ ہنس کے شہر چھوڑ گیا
میرے دور کے دامن بھنگو اکٹھا

کھانگی۔ یہ تھکا کاوت۔ اردو فصیح و راجح
تو افسل۔ یہ کہ مشہور و معروف و درجہ اول عالم

ہے اس بنا پر اگر مذکور ہو گیا ہے تو جھٹکا ہے اور اگر نہ ہو
استغفار برائے تو جھٹکا ہے۔

کھائی یہ بھانگڑی حل مہدی مونت دنورا لغات
قل فیصلہ لکھنؤ میں مل نہیں

لازمہ دہلی کی زبان (نور اللغات)

توئی معجل۔ مکتوں میں اس کی پرہیزگار پڑنا ہوتے ہیں۔

اب کی سیلہ تھا چنڈ دے کا بھی گرد اب بلا
نہ کیا کوئی کاغذ نہ کوئی رتھ نہ پہیل

قرآن مجید۔ اب ان معنی میں صرف پہلی جوتے ہیں۔
بھل اور غیب موشا تازہ۔ غیر معمولی طور پر خیر و اورو
فیہ ۱۱ شفاء۔

بھلے بنے کہتے اس گھر میں یہاں
اکتے ایک ہیں یلی دوراں ، عروج الکنا
حق فیصلہ۔ عام طور پر مٹا بھلے یا بھلے کا بھلہ
بولتے ہیں۔

یہ لفظ غائبنا بھیل کا بگڑا ہوا ہے بھیل آیات غیبیہ مند
قوم کا نام جو جنوبی ہند میں آباد ہے اس قوم کے لوگ
وحشی جنگلی اور نہایت موٹے تازے ہوتے ہیں اسی منہ
سے ہر موٹے تازے آدمی کو کہنے لگے کثرت استعمال سے
بھیل ہو گیا۔

کھل جانے پر رخ اردو، فصیح، راج۔
تو ہے خرم یہ اندتری گردن یہ ہے چہل۔

تھوڑے تیرے گرنے پر دیو منہ کے بھلے
قولِ فیصل: پہلو اور کروٹ کے معنوں میں بھی لہتے

ہیں۔ گناہ تو بیکار کا وہ علم ہے کہ کسی بھی آدم نہیں تھا۔
دلی میں اس کی ٹرین کو لے رہا۔

نہ رہیں ہو۔ مندی قلیل اور استعمال۔

قرآنِ مجید - عام طور سے اس کا حفظ بیلاکبا جاتا ہے۔

کھانا پیرا اور دو صبح رانچ۔
 سے طلب کی یہی روش در نہ

ایک دوست سے کہا جہ موگا
کھلا پٹر چھانیک اور دو ففنج راج

وہ جہاں ہم کو تہیں خواہ برادر چاہا ہیں
وہ جہاں دنیا بھر طور کھیلتا رہا ہے

بہارِ عرب کسی کے بیکار نہ کے حیا میں ہو۔

قصہ ۱۰ - زبیر علیہ السلام کو ریشی ہے حجاب میں یہ کیا ہو
 بھی آئے۔ زبور اللغات:

فول افندی - اب مترکه جو۔
 لکھا ہے خوشنما، و بحسب اردو فصیح - راج۔

جملہ شہر بزرگ اصل کا درخت جب بھر گیا ہے آنکھوں
بیت بھلا معلوم ہوتا ہے۔

سبھل ۱۰ بجے کے ساتھ بغیر تاج اچھا بھلا ہوئے
میں اردو مضامین رائج۔

محل نشہ میں اچھا بھلا گھر ہیں بیٹھا تھا ان کے پکارنے پر باہر نکلا تو خواہ مخواہ کے حکمران میں پڑ گیا۔

کھلا بت کلمتیں بات میں زور پیدا کرنے کے لیے
ہوتے ہیں۔ اور وہ کسی برا شخص

بفرستاد و فرمود که این را در میان خود
 بفرستید و فرمود که این را در میان خود
 بفرستید و فرمود که این را در میان خود

قتلِ احمق۔ اب اس محل پر زیادہ سے زیادہ
لوگتے ہیں۔

جے پے جاتے ہیں ساقی یہ ذرا یاد رہے اور دیکھو
کھانا یہ حشر کا دیکھو یہ ذرا یاد رہے اور دیکھو

ازل سے ہے یاں ترہ بخش امیر
علاہ کہ کسا ہوائے کائنات

کتابت: نیک، شریف، بیست، و پنجاه خوش اخلاق، و
نعمت: راجع.

محل نشہ۔ آج کل استقبال میں ایک بہت بھلا ڈاکٹر آ
 رہا ہے۔ نہایت مہربانیوں کا ہت خیال کرتا ہے۔ اگر

کوی دادا اسپستان میر ضعیف حق تو باز اوست نگو اگر دیدت

بجلائے فائزہ بہتر سے اردو مضامین - راج
مکتب احباب اور بازار کراچی

اگرچہ کہ جہاں میں غفلت اللہ کا

بھلا آدمی: شریف طبیعت انسان نیکو آدمی
وہ آدمی جو کسی کو نقصان پہنچائے بلکہ حق الامکان ہر
شخص کے ساتھ نیکی کرے اردو فصیح رائج۔

ہے آرزو جو مجھ کو خدا آدمی کرے
گر آدمی کرے تو بھلا آدمی کرے
بھلا بڑا بڑا چھابرا ایک کلمہ جو دوسرے کے لیے امد
بالقوم خود اپنے لیے ایسے محل پر پڑتے ہیں جب دوسرے
کے کام کی تعریف یا اپنے کام میں انکسار کے ساتھ
اظہار علی ہستی کرنا ہو اور بھلا بڑا بول کر صرف بھلا
مراد لیتے ہیں اردو تفصیل الاستعمال۔

محفل صفت۔ بھلا بھلا برا جو کچھ ہو سکا۔ ان کا کام کر دیا
اب ان کو پند آئے یا نہ آئے۔

قول فیصل: زیادہ تر زبانوں پر بھلا ہے۔
بھلا برا کہنا: کسی کو سخت مست کہنا کسی بدکامی کرنا
غصے یا ناراضی میں کسی کے لیے برے الفاظ استعمال کرنا اردو
محاورہ تفصیل الاستعمال۔

کوئی بھلا برا کہے کیا مجھ کو کام ہے
بندی کو ہے حضور کے حکام سے غرض جاننا
قول فیصل: صحیح محاورہ برا بھلا کہنا ہے یہی زبانوں
پر ہے اور اسی کو ترجیح ہے۔ بھلا بڑا یا برا
بھلا کہہ کر صرف بھلا مراد لیتے ہیں۔

بھلا چھابنا: کسی کی اچھائی کا خوشامد ہونا کسی
کی بستی کا طلب گار ہونا۔ اردو فصیح رائج۔

رقیبوں کا کب ہم برا چاہتے ہیں
بہوں کا بھی ہم تو بھلا چاہتے ہیں
قول فیصل: خود اپنے لیے بھی بولتے ہیں۔

خوب تھا پہلے سے ہوتے جو ہم اپنے بدخواہ
کہ بھلا چاہتے ہیں اور برا ہوتا ہے غالب
بھلا چھابنا۔ اچھا بھلا اچھا خاصہ تندرست

مرانا تازہ۔ اردو فصیح رائج۔

میں تو مرتا ہوں وہ کہتے ہیں
اچھا خاصہ بھلا چھابنا۔

بھلا دینا: سزا دینا یا نہ رکھنا۔ اردو فصیح رائج
بھلا دینا: بھلا آدمی کا غرض دینا کسی کی ناگوار بات
پر مقابلہ کر کے اس کو پست کر دینا اردو محاورہ فصیح رائج

وہ تو احمق تھی ہائے میں نہ ہوتی جب
یار اسودانی میں بھلا دیتی جاننا

بھلا دینا: کسی بڑی چیز یا بڑی بات کے خورجند کو
ان کی چیز یا بھولی بات سے خوش کر دینا اردو محاورہ فصیح رائج
محفل صفت۔ ابھی سو روپیہ کا میرا مطالبہ باقی ہے جب
آتا ہوں تم دو روپیہ دے کر بھلا دیتے ہو آخر اس طرح
کب تک دوڑاتے رہو گے۔

قول فیصل: جام طرد سے بچوں کے کسی غیر لگائی چیز کے لیے
ضد کرنے پر ان کو سولی چیز سے خوش کر دینے کے عمل پر بولتے ہیں
بھلا رہ نہ تو ہسی: ایک فقرہ جو جسم کی کے دھسے کہتے
ہیں۔ اردو فصیح رائج۔

لگائی زلف کو شانے نے جو اگلی پکارا دل
یہ گستاخی بھلا رہ تو ہسی ادبے ادبے یا دقت
بھلا رہنا: آرام سے رہنا۔ سکون سے رہنا اردو
محاورہ متروک۔

گاہے کراہتا ہے۔ گہے چپ ہے گاہے مت
مکن نہیں رہن بہت بھلا رہے

بھلا ری بھلا: دیکھا جائے گا۔ بھلا جائیگا۔ اردو
محاورہ کی زبان متروک۔

یہ سن سن کے وہ ناز میں مسکرا
لگی لکھے اچھا بھلا ری بھلا

بھلا صاحب: کسی بات پر جب غا کر کرنے کسی
کام سے انکار کرنے کے عمل پر کسی شخص کو اس کلمہ سے

نیچا خوب کرتے ہیں اردو تفصیل الاستعمال۔

محفل صفت۔ بھلا صاحب بڑے لوگوں کی محفل میں بھلا کر
کئی کئی کیوں جانے لگا۔

بھلا کر بھلا ہو گا: فقیروں کی صدا۔ اردو
فقرہ تفصیل الاستعمال۔

ہاں بھلا کر ترا بھلا ہو گا
اور دہشت کی صدا کیا ہے غالب

قول فیصل: پرانے زمانے کے فقیر یہ صدا لگاتے تھے
زمانے کے ساتھ فقیروں کی مد میں بھی بول گئی ہیں۔

بھلا کرنا: رحم کرنا، کرم کرنا، مہربانی کرنا، اردو
محاورہ، فصیح، رائج۔

لاؤ گے تم جو اس بت بیدار کرو یاں
اے بہوؤں کرے گا تھا را خدا بھلا جرات

قول فیصل: ان منزل میں عام طور سے خدا کی ذات
کے لیے ہی بولتے ہیں۔ دعا کے طور پر خدا کا بھلا کرے
زیادہ بولتے ہیں۔

بھلا لگنا: سخت شامیوم ہونا پسند نہ کرنے کے موافق
ہونا آنکھوں کو اچھا لگنا۔ اردو محاورہ فصیح رائج۔

داعی دل پر بھلا لگتا ہے داغ
زخم لیکن داغ سے سبز کھلا غالب

بھلا مانس: شریف طبیعت انسان نیکو آدمی
وہ آدمی جو کسی کو نقصان پہنچائے بلکہ حق الامکان ہر
شخص کے ساتھ نیکی کرے اردو فصیح رائج۔

غیر کہ مجھے تم بھلا مانس
یہ بھلے آدمی کی باتیں ہیں

قول فیصل: سونٹ کے لیے بھلی مانس بولتے ہیں عورتیں
بھلی مانس کی جج بھلی مانس بھی بولتی ہیں۔

اب بھل مانس کیا سنیں جو یہ پینا میں
انچہ جردوں کو بوسے کھڑے قسائی لگیا جاننا

بھلا ماننا :- احسان مند ہونا۔ بخشنے والا۔ اچھا سمجھنا (نور اللغات)

قول فیصل :- گفتگو میں مبتل نہیں۔

بھلا ماننا :- دل خوش کرنا۔ تفریح کرنا۔ سیر تماشے سے غم غلط کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محفل صفت :- جب تمھاری بیوی میکے چلی جاتی ہے تو تم کچھ چپ چپ ہو جاتے ہو۔ ذرا دیر گانے بجانے سے دل بھلا لیا کر دے۔

بھلا ماننا :- بھلا بھلا ہوتی دنیائے بات نیا کر کسی کو ٹالنا دم دلا سادے کر کسی ضد کرنے والے کا ذہن دوسری طرف متوجہ کر دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

آپ آجائیں تو شاید کہ تفراد آجائے۔ دل قیاب بھلا نہیں بھلانے سے

بھلا ماننا :- بچوں کو کھیل میں لگا کر رونے سے باز رکھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محفل صفت :- آبادان کو پانی پلا دیا کرتی ہیں۔ بخفی برا کو بھلا دیا کرتی ہیں۔ (توبۃ المنصور)

درد دازے پہ جا جا کے خبر لا یوٹیا شہزادی کو تم کھیل میں بھلا یوٹیا

بھلا نہ ہونا :- سیری نہ ہونا، لیکن نہ ہونا، آسودگی نہ ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

اور تھوڑی سی ہمت اے ساتی ایک سا غم سے کچھ بھلا نہ ہوا

بھلا دے :- تفریح، وقت گزاری کا ذریعہ، اردو دینی کی زبان۔

محفل صفت :- دانا مایے پڑھنے کے اور قربان مایے کی۔ نرسیت کا شغل اور دل کا بھلا دے (بنات منش)

بھلا دے :- تفریح کا شغل، دل خوش رکھنے کا ذریعہ۔ اردو محاورہ، رائج۔

کیوں شوق طاری ہے باز میں انجام محبت کیوں میں اک دل کا بھلا دے تو ہے سب دوسری بیکار بھی

قول فیصل :- خود میں زیادہ بڑی ہیں لہذا ان کے لیے صبح سے فصحا احتیاط کرتے ہیں لہذا اردو کے لیے غیر فصیح ہے۔

بھلا دے :- فریب، دغا، دھوکا، منالہ مندی، نکرانہ قول فیصل :- کثرت استعمال سے اردو بھی جو۔ اس کا صرف

دنیا کے ساتھ دھلا دے دنیا، زیادہ ہو۔ کدھر سے کدھر لے گیا دے موت

بھلا دے :- ایک پھل کا نام جو وہاں استعمال ہوتا ہے اس کی دھونی اگر جسم میں دی جائے تو سوجھ پیا کرتی ہے اردو، نکرانہ، فصیح، رائج۔

آپ کا سہ آج کیوں بھولا ہوا جو خیر ہے کھیلوں نے کاش کھایا یا بھلا دے الٹ لیا

قول فیصل :- فارسی میں بھلا دے اور عربی میں ملا دے گئے ہیں۔ بھلا دے میں ڈالنا :- کسی کام یا بات کو ٹالنے کے

لیے ایسی صورتیں اختیار کرنا جس سے دوسرا شخص اصرار نہ کر سکے۔ جان بوجھ کر کسی بات کو بھول میں ڈال دینا

اردو صرف، فصیح، رائج۔ محل صفت :- انھوں نے میرا دیکھ بھلا دے میں ڈال دیا جو جب باتاروں ہی کہتے ہیں کہ کل حساب نکالی کے

دیکھوں گا اور یہی دیکھوں گا اگر زیادہ دن گزر گئے تو نہ تجوی کو یاد رہے گا نہ انھیں کو۔

بھلا دے میں رہنا :- بھوکے میں رہنا، غلط فہمی میں رہنا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

اٹھانا فلم عادت ہے مری الفت نہیں تیری کبھی تو اس بھلا دے میں نہ اے بیدار گر رہا

بھلا دے کا دارخ :- بھلا دے سے جو دھبہ پڑے وغیرہ پڑ جائے اس کو کہتے ہیں۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

بھلا دے کا دارخ :- بھلا دے سے جو دھبہ پڑے وغیرہ پڑ جائے اس کو کہتے ہیں۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

بھلا دے کا دارخ :- بھلا دے سے جو دھبہ پڑے وغیرہ پڑ جائے اس کو کہتے ہیں۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- چونکہ بھلا دے کا دھبہ کپڑے سے نہیں ہوتا اس بنا پر محاورہ ایسی بڑائی کے لیے بھی بولتے ہیں جو

ہمیشہ باقی رہ جائے (جس کو مکلف کا ٹیکا بھی کہتے ہیں) لیکن ان معنوں میں بھی قلیل الاستعمال ہے۔

بھلا ہوا :- دعا کیے کلمہ۔ اردو، فصیح، رائج تریف نے کو ترکی، کچھ خوب پلائی

کیا بات ہے داخل تری عقلمی کا بھلا ہوا بھلا ہوا :- (ظفر) بد دعا کے کل پر پڑتے ہیں اردو فصیح، رائج۔

رسوا کن عاشق ہے سلامت رہے الفت عالم سے براہم کو کیا اس کا بھلا ہوا

بھلا ہوا :- اچھا ہونا، خوب ہوا۔ خیریت گزری اردو، قلیل الاستعمال۔

بھلا ہوا نہ سنی ہم نے بد زبانی بار ہمارے صف سے بھی اس تہ تک نہ گلی آتا

قول فیصل :- اب اس محل پر بھلا کو زیادہ بولتے ہیں بھلا ہونا :- فائدہ ہونا، کام نکل جانا نفع

پہنچ جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔ برائی ہوئی صف دکھانے سے کیا

ہزاروں کا اس میں بھلا ہو گیا ہزاروں کا اس میں بھلا ہو گیا

بھلا ہونا :- بیماری سے صحت پانا۔ اردو، نکرانہ بدتر ہے زیت مرگ سے ہجران یار میں

بیمار دل بھلا نہ ہوا تو بھلا ہوا قول فیصل :- اب اس جگہ اچھا ہونا بولتے ہیں

بھلائی :- نیکی، اچائی، سلوک، تواضع، اردو، فصیح، رائج۔

کرد عشق اپنی طرف سے بھلائی کہان کہوں میں برائی رہے گی

بھلائی بھلائی :- نیکی بھی جانا۔ اچائی معلوم ہونا

اردو فصیح و رائج

خیرے کی جو برائی تو بھلائی ٹھہری
یہی ہے عمل بہ کی مکافات رشتی
بھلائی رہ جانا ایسی کی یادگار باقی رہ جانا اردو
فصیح و رائج

عمل خیر۔ انسان دنیا سے چاہتا ہے لیکن اس کی بھلائی
رہ جاتی ہے۔

بھلائی کرنا۔ نیکی کرنا احسان کرنا کسی کے ساتھ اچھا سلوک
کرنا۔ اردو فصیح و رائج

عمل خیر۔ خیر و نیکی کے ساتھ ہمیشہ بھلائی کی لیکن ہمارے حق پر
کبھی کوئی ہمارے کام نہ آیا۔

بھلائی کی بات۔ خیر خواہی کی بات فائدے کی بات
ایسی بات جس میں دوسرے کا نفع مد نظر ہو۔ اردو
فصیح و رائج

عمل خیر۔ بھلائی کی بات سب کو بھلی معلوم ہوتی ہے۔
دوسرے انصوح

بھل بھل۔ بڑے منہ کے طرف سے پانی بہنے کی آواز
اردو فصیح و رائج

قول فیصل۔ ایسے سونوں میں بھلا بھل بھی ہوتے ہیں۔
مکرات کے ساتھ بھل بھل میں بھل زیادہ ہوتے ہیں جیسے

گھر کے بیچ سے کسی نے ٹھکن چھائی۔ سارا پانی بھل بھل
من کر کے بہ گیا۔

بھل بھل۔ گرم باوریت، اردو فصیح و رائج
عمل خیر۔ نیکی پاؤں بھل بھل میں چلتے دوڑتے تلووں
میں چلے پڑ گئے۔

بھل بھلا جانا۔ گرم باوریت رکھ میں۔ بی ہونی چیز
مثلاً آگ (خیر) و طوبت خشک ہو کر گرم ہو جائے۔ اردو

گراؤ سے سوختہ جانوں کا فبار
بھل بھلا جان میں ستارے سا

قول فیصل۔ مجازاً گرم زمین پر چلتے سے پیروں کے لیے
بھی پڑتے ہیں جیسے گرمیوں میں دوسرے گرم زمین ایسی گرم
ہے کہ اگر کوئی نیکی پاؤں چلے تو پیر بھلا جائے۔

بھل بھلا جانا۔ گرم باوریت بھل بھل میں کسی چیز کو بھرنے
اردو فصیح و رائج

عمل خیر۔ اگر مجازاً انہی ہو گیا ہے تو چوہے میں کیریں
بھل بھلا۔

بھل بھلا جانا۔ کسی لذت مقام سے پانی کا موٹی۔ حارث
منہ از کرنا۔ اردو فصیح و رائج

عمل خیر۔ پورے بات تو گر گئی لیکن آخر میں دو
دن ایسا پانی برسا کہ پھر کی سب چیزیں بھلا گئیں۔

بھل بھل موتی۔ اس شخص کے لیے ہرے میں جو بات
بات پر امتحانی ہوا اچھی دکھائی۔ اردو محاورہ

فصیح و رائج
قول فیصل۔ کسی کا غصہ جب بالبدیدہ انداز اختیار کر
لے تو خفارت سے کہتے ہیں۔

بھلا جانا۔ سباز آدل جانا، گرفت کر دانا، انتہائی
مکلف دہ باتیں کرنا، اردو محاورہ کی زبان

بھلا یا بھلا جانا۔ بھلا جانا کی شب کیوں لکھ پلائے
یاں بھی بھلے کیلئے نازل ہوا چراغ

قول فیصل۔ اصلی سونوں میں بھی پڑتے ہیں۔ جیسے میں نے
کہا تھا کہ شکر خد میں بھل بھل میں و باد بیاہ انھوں نے

آگ کے نیچے دبا کر سب بھلا دیں یعنی بھلا دیں۔
بھل بھلا جانا۔ عمل سے کوئلہ ہو جانا، اردو محاورہ کی زبان

تا چند رہے گا تو یوں داغ غم اس سر کا
جہاں تو گئی تیری اس پیر بھل کلام

قول فیصل۔ مجازاً آتش حسد سے جلنے کے سونوں میں بھی
پڑتے ہیں۔ جیسے ان کی طبیعت ہی ایسی ہے کہ جب کسی
کو ایچے کبڑے سے دیکھتے ہیں تو بھل جاتی ہیں۔

بھلا جانا۔ بھلا جانا یعنی باختاریت کے عمل پر۔ اردو محاورہ
کی زبان

عمل خیر۔ نیا مانا کے اچھے میں بالکل مرہ نہیں ہے
نہ جاتے کیا بھول بھل کے رکھ دیتا ہے کہ اس کے اچھے

کا کھانا بالکل کھایا ہی نہیں جاتا۔
بھل کا بھل۔ خوب مونا مانہ بڑے فن و خوش

دالہ اردو فصیح و رائج
عمل خیر۔ ایک بھل کا بھل بندہ کوٹھے پر سے نیچے

آیا اور سب روٹیاں لے کر بھاگ گیا۔ بہت سے
ادی اس کے نیچے دوڑے لیکن وہ کوٹھوں

کو بھٹوں غائب ہو گیا۔
بھلاک بھلاک۔ رونما۔ خوب ہی کھوار کے رونما

اس طرح رونما کہ کثرت سے آنسو بہ جائے۔ اردو محاورہ
مورتوں کی زبان

عمل خیر۔ صاحبزادی اتنی نازک مزاج ہیں کہ اگر کبھی
کونئی شخص خلاف مزاج بات کہہ دے یہ بھلاک بھلاک

گھٹتی ہیں۔
بھل بھلا جانا۔ غصہ کرنا، صاف کرنا، اردو

تحقیق۔ صاحب فیات افیات نے لکھا ہے کہ بھل
بھلا جانا (بھل) سے بھلا جانا ہے۔ اس کی

صحت میں اس وجہ سے کام ہے کہ مائے حلی نازی کا
حرف نہیں ہے اور اگر اس حرف میں زمین کیا جائے تو نری

لغات مثلاً میرا دعا موس و غیرہ میں مذکور نہیں ہے
ہذا قرینہ یہی ہے کہ اس لفظ (بھل) کو فارسی ہی مانا جائے

جس کا اٹھا سے بڑے (بھل) ہونا چاہیے لغات کا توں
کی ہے تو جس سے مائے حلی کے ساتھ بھل، رائج ہو گیا

یونانی کی رائے میں اگرچہ اصل صاحب فیات افیات
کی دینی قابل قبول ہے لیکن مائے حلی کے ساتھ اس کا
مانا اس کثرت سے رائج ہے کہ لغات فارسی نے بھی اس کو

حاصلی کے ساتھ لکھ کر ہی یہ فیصلہ کیا کہ اسے ہونے
ہونا چاہیے لہذا صاحبان تحقیق اس کا اقرار سے ہونے سے
صحیح سمجھیں لیکن تحریر میں اسے حاصلی کے ساتھ جاری نہیں
کھینچا۔ بہت زیادہ بھولنے والا وہ شخص جو بار بار بھلا
بھولتا ہو۔ اردو غیر فصیح۔ رائج۔

دیکھیں تم کیسے بھلا کر رہے ہو یا وہ
بھول جاتا تو بھلا میرے بھلائے اسکو
بھلائی شہرت۔ ایک طبیعت لوگوں کی باتیں مردت
و اتفاق کا ہر تاد و شرافت و انسانیت و رحمتی اردو ہونٹ
بھلائی و استقامت۔

بھلائی۔ تم نے ان پر جھوٹا مقدمہ چلا کے ان کو کافی
پریشانیوں میں مبتلا کر دیا۔ لیکن یہ ان کی بھلائی نہ تھی
کہ جب علاج کی تحریک کی گئی تو نہایت غصہ و غیظ کے ساتھ
اس پر بھی راضی ہو گئے۔

بھلائی۔ بھلائی، آدمیت شرافت و انسانیت
مردت و خلق۔ اردو غیر فصیح۔ رائج۔

بھلائی۔ ان کے بیان کوئی سبب تو ایسی بھلائی کی
باتیں کرتے ہیں کہ آدمی کا دل پس آنے کو ہی نہیں چاہتا۔
بھلائی۔ سیر و تفریح سے دل خوش ہونا، غم غلط ہونا،
کسی نامن تکلیف دہ خیال کو بھول کر دل کا دوسری طرف
متوجہ ہونا، اردو غیر فصیح۔ رائج۔

دل کی رقت بھلائی نہیں شب ہو کہ سحر
گھر میں بھلائی نہیں اگر عزا خانہ ہے گھر
بھلائی۔ بھلائی بھلائی کا لازم ایک خیال بھول کر دوسرے
خیال میں لگ جانا، اردو غیر فصیح۔ رائج۔

بھلائی۔ نہ ملے گا تو بھلائی کی نہیں میں
اب کی جوش آیا تو بھلائی کی نہیں میں
بھلائی وانا۔ ایک شہر کرنی پر بلا نام جو شہروں کے
نام جو مواد طیبہ سلام کے مد میں آپ کا نام ان بار

کے دوسرے غلط اور غیر منطقی ہونے سے
منکر کیا جاسکتا ہو۔ بھلائی کا یہ معنی ہونے کے لئے
جو لوگ اس راز سے آگاہ تھے وہ ان کو بھلائی دانا کہتے تھے۔
بھلائی۔ بھلائی کا، شائد جس کو شکاری بھلائی میں پس کر
شکر ہے یا باز کر بھلائی پر بھلاتے ہیں، فارسی۔

بھلائی۔ اب متعل نہیں۔
بھلائی۔ ایک قسم کا بھلائی، اردو ہونٹ و کاغذات
رکھتے ہیں۔ فارسی (اردو لغات)
بھلائی۔ اب متعل نہیں۔

بھلائی۔ بھلائی کی تائید، اچھی خوشنما، اردو ہونٹ
فصیح، رائج۔

بھلائی۔ جوانی جس کی بھلائی معلوم ہوتی ہے (بھلائی)
بھلائی۔ بھلائی کا ایک داد جس میں ایک طرف کا بھلائی
بھلائی۔ اس طرف کی بھلائی کو بھلائی کہتے ہیں
بھلائی۔ بھلائی کرتے ہیں۔ اردو بھلائی کی اصطلاح
بھلائی۔ بھلائی گاڑی، اردو ہونٹ، غیر فصیح۔ رائج۔

بھلائی۔ ڈال کر پردہ گئے سیر کو تم پر دے میں
بھلائی۔ بھلائی کی سواری میں طبیعت بھلائی
بھلائی۔ بھلائی کو بھلائی بھلائی ہیں لیکن شہر دے
بھلائی۔ بھلائی زیادہ بھلائی ہیں۔

بھلائی۔ بھلائی کی خدا، اچھے آدمی بھلائی
انسان، اردو غیر فصیح۔ رائج۔

بھلائی۔ اسی واسطے تھایہ شہر نشور
بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی
بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی
بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی

بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی
بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی

بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی
بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی

بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی

بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی
بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی

بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی
بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی

بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی
بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی

بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی
بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی

بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی
بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی

بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی
بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی

بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی
بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی

بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی
بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی

بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی
بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی

بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی
بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی

بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی
بھلائی۔ بھلائی بھلائی بھلائی

ہم نہیں جب مرے ایام بھلے آئیں گے
 بن بلائے ہوئے وہ آپ بچے آئیں گے
 بھلے کو :- اچھا ہوا - خیریت ہوئی - اردو - خود تو کی زبان
 بے جرم ترنخ ہی رکھا تھا گلے کو
 کچھ بات بری خود سے نہ لگائی تھی بھلے کو
 قول فیصل - من آفتان کے منوں میں بھی بڑی ہی ہے
 کسی - من سے سوچ رہی تھی کہ نیک میں روپیہ رکھوانے کیلئے
 آپ کو پوراؤں بھلے کو آپ آگئے -
 بھلے کو کہنا :- کسی کی اچھائی اور فائدے کے لئے کچھ
 کہنا - اردو - غیر فصیح - راج -
 اسے دل تو ادھر چاہیے عاشق ہو بھلے کو کیا
 میں نے ترے بھلے کو کہا کیا برا کیا
 بھلی گئی :- بھل چلائی - قابل اعتراض نہیں - اردو
 غیر فصیح - راج -
 اپنی کہہ گزرتی ہے کس طرح اے امیر
 ہم ہیں فقیر لوگ - ہماری بھلی گئی
 قول فیصل - جب اندھیرت نہ ہو کرنے کے عمل پر بھی بڑی
 ہر جیسے - یہ بھی تم نے بھلی گئی کہ نوکری تو پابندی سے
 کروں اور خواہ کبھی نہ مانگوں -
 بھلے کے لیے :- بستر کے واسطے - اچھائی کی غرض
 سے اردو - غیر فصیح - راج -
 ہم بھلے کے لیے کہتے ہیں بھلائے اے جان
 ساتھ :- دمنوں کے چہرے پر برا کرتے ہر
 بھلے گھوڑے کو ایک ایک بھلے آدمی کو ایک بات
 دیکھ گھوڑے اور شریف آدمی کو کسی اتنا ہی غلطی پر ہوئی
 تنبیہ ہمیشہ کے لئے کافی ہوتی ہے - اردو - فصیح - راج -
 قول فیصل - عام طور پر کسی شریف شخص آدمی کے لیے بولتے
 ہیں جس سے اس کی تعریف مراد ہوتی ہے جیسے مرزا کی مرتبہ
 من کہہ لیا تھا کہ باپ دو سنتوں کی صحبت سے پرہیز کیا کرو

اس دن سے آج تک پھر ان کو کبھی قابل اعتراض صحبت
 میں نہیں کیا - کچھ بھلے گھوڑے کو ایک ایک بھلے آدمی
 کو ایک بات :-
 کسی کو نصیحت کرنے کے وقت شاف بھی بولتے ہیں جیسے
 کتنی مرتبہ تم کو سگرت پینے کو منع کیا لیکن تم جہاں چاہو
 پینے ہی رہتے ہو تم شریف کے لڑکے ہو بھلے گھوڑے کو ایک
 ایک آدمی اور بھلے آدمی کو ایک بات کافی ہوتی ہے -
 بھلی گئی :- خوش نامعلوم ہونا - اردو - فصیح - راج -
 اپنے روتے - ہر اک چیز بھلی گئی ہے
 کانٹے ان چوہوں سے اچھے جوڑیاں ہیں
 بھلے مانس کی شب راج خرابی ہے - یہی
 اندھ نیک طبیعت رکھنے والے آدمی کو زیادہ تر نقصان ہی
 برداشت کرنا پڑتا ہے - اردو - مقولہ غیر فصیح - راج -
 قول فیصل - کسی نیک آدمی کے سیدھے پن سے جب
 اس کو دنیا والوں کے ہاتھ سے نقصان پہنچاؤ تو دوسرے
 لوگ اس کی ہمدردی اور تعریف میں یہ فقرہ استعمال کرتے ہیں
 بھکم :- کون میں وغیرہ میں کسی جیسے بڑے کرنے کی آواز
 اردو - فصیح - راج -
 محل نش - کیا معلوم رات کو کون میں میں کیا چیز
 گری تھی جو بھم سے آواز آئی تھی -
 قول فیصل - بھم سے آواز آنا کے منوں میں مرث
 - بھم سے ہونا - بھی بولتے ہیں -
 بھکم - آپ میں - ایک دوسرے کے ساتھ فارسی
 فصیح - راج -
 میکہ میں ٹوٹے باتے ہیں ہم ٹوڑے کے جام
 معنہ - پرداز ہے چشم غازی آپ کی عشق
 قول فیصل - باہم کا مخف ہے -
 بھم آنا :- ایک ساتھ آنا - بہت سے آدمیوں کا لڑ
 آنا - اردو - فصیح - راج -

تیکم کو اسلام کا شکر ہم آیا
 کس شرک و اقبال حتم سے ملتا
 بھمباقا :- بڑا چھید - وہ بڑا سورج جواہر ہوا -
 اردو - مذکر - غیر فصیح - راج -
 محل نش - برسوں سے مرث جو نہیں ہوئی تو نہیں
 کرتے گرتے دیوار میں بھمباقا ہو گیا -
 بھمبھٹ کرنا :- کھیل بگاڑنا - کھیل میں خلل ڈالنا
 اردو - عوام کی زبان -
 محل نش - بڑے زور میں کھیل ہو رہا تھا ایک
 بارش نے سارا کھیل بھمبھٹ کر دیا -
 بھمبھٹ ہو جانا :- کٹا ہوا جانا - پھٹ
 جانا - ڈھیلہ ہو جانا - اردو - عوام کی زبان -
 محل نش - پوری شیردانی تو ٹھیک ہے مگر استغین
 بھمبھٹ ہو رہی ہیں -
 قول فیصل - بازاری عوام بڑے فعل کے سلسلے میں
 زیادہ بولتے ہیں - جیسے سب نے آغا کی ماری کہ
 بھمبھٹ ہو گئی - بیہوش ہے آپ میں ایک سرے
 کو بھمبھٹ بھوں کہہ کے چڑھاتے ہیں جس کا مطلب ہوتا
 ہے کہ بھوں یعنی گانڑ پھٹ گئی -
 بھم پھینکا :- حاصل ہونا - سیر آنا - دستیابی نا
 ہیا ہونا - اردو - فصیح - راج -
 محل نش - جب تم کی قوت کے برابر تم کو قوت بھم
 پہنچے تو مقابلہ کا ارادہ کرنا -
 قول فیصل - زیادہ تر اس کا استعمال نصیر ستودی
 ہوتا ہے جیسے پتھر کے کپڑے کو دھو کہ ہم پہنوا کر
 خدا ہی کا کام ہے :- اس کا صرف کرنا - پہنوا کر
 راج - بھی ہے -
 بہمن :- فارسی سال کا گیارہواں مہینہ
 فارسی - قسبیل - ہستہالی -

اللہ کیا بہن دوسے کا چہنساں سے عمل
 تیغ اردی نے کیا ملک خزاں مصل
 قول فیصل۔ ایک بٹی کا نام بھی ہے جو سفید سرخ
 رنگ کی ہوتی ہے۔ دونوں کو ملا کے الٹا بہنیں کہتی ہیں۔
 بہن سرخ بہن سفید کہتے ہیں۔
 بہن۔ بہن شیر خواہر اردو، موت، فصیح، رائج۔
 بھائی کے واسطے قائم کی دلہن روتی ہے۔
 کپڑے داہان قبا چھوٹی بہن روتی ہے۔
 قول فیصل۔ لفظ اپنے صحیح تلفظ کے ساتھ جن
 کا قافیہ (بہن) استعمال ہوتا ہے لیکن عام بول چال
 میں بکسر لائے ہوز (بہن) زبانوں پر ہے۔
 ہم عمر عورتیں آپس میں ایک دوسے کو بھی اس
 لفظ سے خطاب کرتی ہیں۔
 خلوص و محبت کے برتاؤ میں ایک غیر عورت کو
 بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔
 بہنا۔ نہان۔ اردو، فصیح، رائج۔
 قول فیصل۔ مسلمانوں میں یہ ایک قوم جو جنگ میں
 کھجور کے ٹکے بنانا، چٹائی بنانا اور روتی دھونکنا
 عام بول چال میں حینا زیادہ مشہور ہے۔
 بہنا۔ پیار سے بہن کو کہتے تھے۔ اردو، متروک۔
 کہتی تھی اس سے اپنا سینہ کوٹ
 چور بہنا گیا ہمیں بھی کوٹ
 بہنا۔ ٹکڑے یا ٹکڑی کا پٹیا چھوڑنا۔ اردو، متروک۔
 بڑھانا۔ اردو، دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ کھڑوں اس محل پر چھیل چھوڑنا جو
 بہنا۔ بانی کی رو میں چلا جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔
 محل ص۔ ماہ اکتوبر ۱۹۱۷ء میں جو سیلاب آیا
 کوئی میں آیا تھا اس میں مویشی اور کچے مکان تک
 بہ گئے تھے۔

بہنا۔ بیک فلیٹ ہونا، بیجا مٹ ہونا، اردو، فصیح، رائج۔
 قول فیصل۔ اس کا صرف زیادہ تر پانی کے
 ساتھ مل کر ہے جیسے ان کے رٹکے کے علاج میں
 روپیہ پانی کی طرح بہا ہے۔
 بہنا۔ یہ ہوا کے دھارے کے لیے بولتے ہیں۔
 اردو، فصیح، رائج۔
 محل ص۔ اس وقت خوب ہستی ہوتی ہے اسے
 فرصت ہو تو وہ ایک تیغ کا الو مزہ آجائے گا۔
 بہنا۔ بٹ پھوڑا پھوڑنا، زخم سے مواد نکلنا
 اردو، فصیح، رائج۔
 محل ص۔ پھوڑے پر اسی کا پھاہ لگا دیکھتے
 والا ہے تو میچ جائے گا نہیں پھوڑے کے بہہ جائیگا
 بہنا۔ بٹکھنا، بھنا، اردو، فصیح، رائج۔
 محاصرہ۔ ترنہ تیغ شہر ہی لگا دی تھی دوسری
 منٹ میں بہ گئی۔ یا کپڑے میں برقی لپیٹ کے نہیں
 رکھی سب بہ گئی۔
 بہنا۔ بٹ (چوپایہ کے متعلق) اسقاط ہونا (نور اللغات)
 قول فیصل۔ ان کھڑوں نہیں بولتے۔
 بہنا۔ بٹ کو تر کے جوڑے کا بہت اندھے دنیا اردو
 (کو تر بازوں کی اصطلاح)
 محل ص۔ ایسا بہتا ہوا جوڑا غم نے ایک روپیہ
 کو بیچ ڈالا بڑا غصہ کیا۔
 بہنا۔ بٹ جاری ہونا، نکلتا، اردو، فصیح، رائج۔
 محل ص۔ آج مرزا جی کو افیم نہیں ملی تو صبح سے
 اک بہہ رہی ہے۔
 بہنا۔ بٹ میٹر کا تن سے اتر جانا، میٹر کا دبلا جانا
 اردو، میٹر بازوں کی اصطلاح)
 محل ص۔ یہ بہا ہوا میٹر تو ہمیں بھری بھی گرنے
 کے قابل نہیں ہوگا۔

بھنا پا۔ دو غیر عورتوں میں زیادتی محبت کی وجہ
 سے عزیزوں کے تعلقات بھنا نا، اردو، عورتوں کی زبان
 ع رشتہ بھناپے کا توڑ ہے وہ جو رشتہ خانہ جانشین
 بھنا نا۔ بہت تیز لڑائی گھمانے پر جو آواز پیدا ہو
 اس کو کہتے ہیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔
 ہم نے کے بھٹی کو بن جائیں گے گھن گھن
 بھنا نا۔ باندھیں گے سرسبز الہیہ کے
 بھنا جانا۔ سرسبز ہونا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
 ناصحا فائز میں بک بک نہ کر
 سر مرا چکا گیا بھنا گیا
 قول فیصل۔ سر پر چوٹ لگنے کے اثر سے جو کیفیت
 ہوتی ہے اس کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے دیوار سے ایک
 اینٹ جو سر پر گری تو سر بھنا گیا۔
 کوئی بات ناگوار کرنے پر پیش آجائے کیے بھی بولتے
 ہیں جیسے میں نے کھری بات جو کہی تو بھنا گئی۔
 بھنا نا۔ بٹ باندھنے کا کھڑا اردو، متروک۔
 قول فیصل۔ اب اپنے نفوی معنوں میں مستعمل نہیں
 صرف مجازی معنوں میں (مرد کے آلہ فاسل) کے لیے
 بازو کا لوگ بولتے ہیں کبھی کبھی بازو کی لوگ خدائی سے
 بھنا نا یا پڑا بھی بول دیتے ہیں جو ایک معنی مرکب جو
 لباس میں دردناک کی شئی کو بھنا سکتے ہیں۔
 بھنا نا۔ بٹ بٹیش میں آنا کسی کی ناگوار بات پر بجائے
 خود غصہ آنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔
 نا توانی قہقہے کی جلی کو تھی دل سے لیسہ
 کیوں نہ بھاتی وہ بھنا اور بھوڑا دیکھ کر
 بھنا نا۔ بٹ کھینچوں یا پھیروں کا جمع ہونا۔ اردو
 متروک۔ (نور اللغات)
 ان کے بھانے کی یہ ہے آواز
 تار جس سے کبھی نہ ہو دھار

بھانا نا۔ بھنا ہوا، نفرت کرنا، اردو غیر فصیح و ان کے
محال فعل۔ بھنل میں اگر تم نے اون کو بایا تو میں میں دل
کھائیں اس کی صورت سے بھناتا ہوں۔

بھنا نا۔ بھنا کرنا، عاجز ہونا، عاجز ہونا، اردو غیر
فصیح، راج۔

بھنل فعل۔ بھنے ہر فارسی کی استعداد ایسی ہو گئی تھی
کہ کتب کے رٹے تو کیا خود میاں بھی ادا جو دیکھ اچھے جید تارسی
اوں سے بھلا کو سبق دیتے ہوئے بھناتے تھے۔

(محضات)
بھنا نا۔ بھنا دینا یا نوٹ کر رکھنا، بھنا دینا، اردو
بھن میں اسی کی قیمت کے برابر چھوٹے کے بھنا، اردو
فصیح، راج۔

بھنل فعل۔ بھنل میں گے باز اقامت میں ضرور
درہم و دینار محبت کے بھانے والے
توڑ لیا۔ بھنل میں ہوا تم کو بھی بھنلے ہیں۔
بھنا نا۔ بھنا نا، بھنا نا کسی بات کو رفع بخش نہا، اردو
عوام کی زبان۔

بھنل فعل۔ بھنل میں تو ان سے پاس روپیہ وصول ہی کرے تم
بھانے تو کیا بھانیتے۔

بھنل فعل۔ بھنے کی حالت میں غصہ سے کہتے ہیں۔
بھنا نا۔ بھنا نا، بھنا نا، اردو، فصیح، راج۔
بھنل فعل۔ جب ازار جانا تو میرے بھنے سے بھناتے
ہاں۔

بھنل فعل۔ بھنا نا، کسی مرد یا عورت کا کسی غیر صحت کو کھنا
سے بھن کہہ کر بھن کی طرح کھجے کھنا، اردو، فصیح، راج۔
بھنل فعل۔ بھنل میں بھنے کی آواز، اردو
فصیح، راج۔

بھنل فعل۔ بھنل میں بھنے کی آواز، اردو
فصیح، راج۔

بھنل فعل۔ بھنل میں بھنے کی آواز، اردو
فصیح، راج۔

بھنل فعل۔ بھنل میں بھنے کی آواز، اردو
فصیح، راج۔

بھنل فعل۔ بھنل میں بھنے کی آواز، اردو
فصیح، راج۔

بھنل فعل۔ بھنل میں بھنے کی آواز، اردو
فصیح، راج۔

بھنل فعل۔ بھنل میں بھنے کی آواز، اردو
فصیح، راج۔

بھنل فعل۔ بھنل میں بھنے کی آواز، اردو
فصیح، راج۔

بھنل فعل۔ بھنل میں بھنے کی آواز، اردو
فصیح، راج۔

بھنل فعل۔ بھنل میں بھنے کی آواز، اردو
فصیح، راج۔

بھنل فعل۔ بھنل میں بھنے کی آواز، اردو
فصیح، راج۔

بھنل فعل۔ بھنل میں بھنے کی آواز، اردو
فصیح، راج۔

بھنل فعل۔ بھنل میں بھنے کی آواز، اردو
فصیح، راج۔

بھنل فعل۔ بھنل میں بھنے کی آواز، اردو
فصیح، راج۔

بھنل فعل۔ بھنل میں بھنے کی آواز، اردو
فصیح، راج۔

بھنل فعل۔ بھنل میں بھنے کی آواز، اردو
فصیح، راج۔

بھنل فعل۔ بھنل میں بھنے کی آواز، اردو
فصیح، راج۔

بھنل فعل۔ بھنل میں بھنے کی آواز، اردو
فصیح، راج۔

دانت بھینچ گئے بھین کی زقار بگڑ گئی۔

بھینچنا۔ شرمنا۔ اردو۔ دہلی کی زبان۔

تنگ ہر ہر کے دل میں کھینچتے ہیں

غریب کو پر وہ بھینچتے ہیں

قول فیصل۔ کنوئیں صدف سمیٹے، سکرٹنے اور تنگ

پر جانے کے تخی میں مبتلا ہے۔

بھین چورو۔ ایک سخت قسم کی کالی۔ اردو۔ بازار کی زبان

محل صفت۔ مجھ سے زبان بڑا تپا ہے۔ بھن چوڑی انگلیں

پیر ڈالوں گا۔

قول فیصل۔ بھن لوگ اس کا لفظ بگاڑ کر "بھن چوڑ"

اور بڑھ دیتے ہیں۔

بھینڈا۔ پینے کے تبا کو کا پٹا بنا ہوا تبا کہ کجھوڑ یا

دھ کوئی چیز جو آپ میں چپٹ کر ڈے کی صورت میں ہوجا

ہندی۔

قول فیصل۔ بھینڈا بھی کہتے ہیں۔ مگر اردو میں دھن

بہت قلیل الاستعمال میں۔

بھینڈا راز۔ اناج کا گودام ہندی خانہ، ذخیرہ ہندی

نادر، غیر فصیح، رائج۔

قابل دید داں کا ہے بھینڈا راز۔

اور اشیاء کا کیا بتائیں شمار فہم

بھینڈا راز۔ خیرات خانہ، بادشاہی خانہ، ہندی

غیر فصیح، رائج۔

محل صفت۔ بیکٹرن بھینڈا باری، کرھاؤ پڑھا۔ (خانہ محراب)

قول فیصل۔ ہندو تفریق کی دعوت بھی بھینڈا راز۔

بھینڈا راز۔ سپکری کا ایک وار جو عین بے باقی

رہ جاتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ ایک۔ یعنی چھری کی رڈائی کا ایک ہاتھ

سے جو پٹ پر مارا جاتا ہے۔

بھینڈا رخانہ۔ گھر کی چیز، کاب ترنہ پڑا ہونا۔

اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صفت۔ یہ کیا بھینڈا رخانہ پھیلا رکھا ہوا اگر کوئی

آجائے تو کیا کہے گا کہ گھر والے کیسے بدلیقہ ہیں۔

بھینڈا رری۔ جنس کے گودام کا حافظہ دوسرے کی طرف

سے تھاجوں کو غلط تقسیم کرنے والا۔ خانساں، بادشاہی

ہندی، غیر فصیح، رائج۔

محل صفت۔ داتا دے بھینڈا رری کا پیٹ پرانے۔

بھینڈا کرنا۔ خراب کرنا، بگاڑنا، نظمی پھیلا نا، اردو

دہلی کی زبان۔

شراب ان کو کہیں مت پلا کیو انشا

وہ مت ہو جو کے مجلس کو بھینڈا کرتے ہیں

قول فیصل۔ بھینڈا نوم اس جگہ "بھینڈا کرنا" بولتے ہیں

بھینڈی۔ ایک ترکاری کا نام۔ اردو، فصیح، رائج

نگوڑی بھینڈیاں ایسی خراب ہوتی ہیں

کسی جتن سے پکاؤ سو بارتھا ہے

بھین سے کہنا۔ بہت چپکے سے کوئی بات کہنا۔ اردو

غیر فصیح، رائج۔

محل صفت۔ تم تو ایسا بھن سے کہہ دیتے ہو کہ قریب بیٹھے

ہونے پر بھی سنا ہی نہیں دیتا۔

بھینک۔ بھیجا آواز، بگی آواز۔ اردو، دہلی کی زبان

خود محشر کو بھی تو اس کے مت

بالسری کی بھینک سمجھتے ہیں

بھینک۔ اڑتی پڑتی خبر۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صفت۔ بادشاہ کو اپنے کان ایسے کھلے رکھا جائیے

تھا کہ نزلوں سے ناش فریاد کی بھینک سنتے۔ (بات منشی)

قول فیصل۔ عوام اسی معنی میں۔ بھینک بھی بولتے ہیں۔

بھینکارا۔ سلطان (نوں) کسی کھانے کی چیز پر کھینچوں

کا بھینکا۔ اردو، محاورہ کی زبان۔

محل صفت۔ شکر کا ڈبہ بند کر دو خواہ خواہ بھینکارا ہو ہی ہے

قول فیصل بھینکا ہٹ کے سنوں میں بھی جوت نے نظم

کیا ہے جواب لکھو میں سنتی نہیں۔

کیسی بھینکا ر آ رہی ہے بیاں

جا کے باہر تو دیکھو کیا ہے وہاں

بھین کا لوڑا۔ بہت سخت کالی۔ اردو۔ بازار کی زبان

محل صفت۔ وہ بھن کا لوڑا اب میرے گھر پر آئے تو تباہی

پچاس جوتوں سے کم نہیں ماروں گا۔

قول فیصل۔ مونٹ کے لیے بھن کی لوڑی بولتے ہیں۔

بھینک پانا۔ سن لینا، ملوم ہو جانا۔ اردو، غیر فصیح، رائج

اور کچھ دھماکا کو بھن اترانے کی

کچھ بھینک پاگلی گلشن میں ترے آنے کی آخر میاں

بھینک پڑنا۔ علم ہونا، خبر ہونا۔ اردو، غیر فصیح، رائج

گر بھینک شہ کے کان میں یہ بڑی

جتیا رہنے نہ دے گا ایک گھڑی دھشت گلزار

بھینکا ہوا۔ رونی شکل کا۔ اردو، محاورہ کی زبان

محل صفت۔ کیا بھینکا ہوا لڑکا جو کوئی پیار سے بات

بھی کرے تو روئے لگتا ہے۔

بھینکنا۔ کھینچوں کا ہجوم کرنا کھانے کی چیز یا اور

کسی چیز پر کھینچوں کا اڑنا اور بھینکا اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صفت۔ تم نے بیاں کوئی میٹھی چیز کھانے میں گرائی

ہے کہ کھیاں بھینک رہا ہیں۔

بھینک۔ (دہلی فنی) بنگ۔ ایک قسم کی نشہ پیدا

کرنے والی تھی۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

ساتی کی عیاں کوئی کیا شاخ نکالے

گاڑھی یہ جھین بھینک کر سینک اس میں کھرکا اسیر

بھینکا۔ (رامون زن کے ساتھ) ایک مشہور بہن چھوٹا

پر دار کیرا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بھینکا سا ار گیا کہیں سے کہیں

تورا کر گرا بردے زمیں

اس بحر میں رہا مجھے پھر بھوت کے طور
گشتگی میں عمر کی سب سے بچ
بھوت مرنا۔ دریا کے پانی کا چکر کھانے میں تھا۔ اردو
فصیح راج۔

بار بھوتی ہماری کس طرح
جب بھوت پڑتا ہو بچوں پر۔
بھوت رکھی۔ ایک قسم کا زیور جگہ سے اور بکری پڑو
کے بچے سنائی کیلے ڈالا جاتا ہے اردو فصیح راج۔

وہ ملائی تری بھوت رکھیاں
جھلن رلفت میں وہ جلوہ نماں
بھوتی۔ بہن کا شہر اردو فصیح راج۔
عشر میں کیا خدا کو موانع دکھائے گا
بھوتی کے دم سے ہے کہ انعام روز
بھوتی۔ وہ قیمت جو دکاندار کو دکان کھولنے کے بعد
سب سے پہلی بکری سے حاصل ہو۔ اردو، مونث، غیر
فصیح راج۔

پیر و مرشد کی جیسی رہی ہو۔
ہاتھ سے آپ ہی کے بہنی ہو
قول فیصل۔ اس کا صرف جونا اور کرنا کے ساتھ
بھوتی بٹا۔ بھوتی کے من پر ہوتے ہیں۔ بتا رہا ہے
اردو، غیر فصیح راج۔
محل مشر۔ ابھی بھوتی بچہ ہو انہیں تم سویرے
سویرے ترغیب مانگے آگئے۔

بھوتی۔ رواداروں، بھوتی کی بھوتی اردو فصیح راج۔
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
قول فیصل بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی

اردو، مترادف۔
جھلن دھن ہے شیشہ میں یا پری ہے
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی

بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی

بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی

بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی

اصطلاح۔
گاداگ راگ نیا روز بچے خوشحالی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی

بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی

بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی
بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی بھوتی

پچھے پڑنا، اردو غیر فصیح، راج
 محلہ فن۔ پانی آفیرنے لاکھ لاکھ اٹکا کر گروہ
 بھوت بن کر چٹ گیا لاؤ پوری سمیت کا پتہ ہے
 کھوت بننا۔ کسی شخص کے حال کرنے کیلئے ایسی
 کو شش کرنا کہ سردی کا ہوش نہ رہے اردو غیر فصیح، راج
 محلہ فن۔ میں دیکھتا ہوں کہ زکری کی کو شش پر بھارا
 رہے آج کل بھوت بنا ہوا ہے۔
 کھوت بننا۔ گرد و غبار میں کسی کا آلودہ ہونا،
 اردو غیر فصیح، راج۔
 محلہ فن۔ دن بھر مکان کی صفائی میں لگے رہے اب
 باؤ بناؤ بھوت بنے ہوئے ہو۔
 کھوت پریت۔ خبیث روحیں اردو غیر فصیح، راج
 محلہ فن۔ تم چاہے جو کچھ کہو میں تو بھوت پریت کا قائل
 نہیں ہوں۔
 کھوت چڑھنا۔ سد بوا نہ ہونا۔ اپنے قابو میں
 نہ رہنا، بدھاس ہونا، اردو غیر فصیح، راج۔
 جس نے پی نہ ہوئی کہ ہو یہ اس کی حالت
 سب کہیں دیکھ کے کیا بھوت چڑھا ہو اس پر
 کھوت سا چمٹنا۔ کسی بات پر کسی کے بھلے مراد کرنے
 کے لیے مجازاً بولتے ہیں۔ اردو غیر فصیح، راج۔
 رات دن آئے تم سے ہر ایک
 کیوں مجھے بھوت سا چمٹا ہے سوچا
 کھوت سوار ہونا۔ کسی بات کے خوف میں
 جب انسان از خود رفتہ ہو کر نیک و بد سوچے بغیر کام
 کرے تو کہتے ہیں۔ اردو عاودہ غیر فصیح، راج۔
 نوجوانی میں نہ جانتا تھا کہ کوئی بھوت سوار
 مشاؤ کیا جائے کیا تھا مجھے معلوم نہ تھا
 قول فصیل۔ انتہائی غصے میں جب کوئی اپنے آپ
 سے باہر ہو رہا ہو اس کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے آج

جب سے انھوں نے اپنے بڑے صاحبزادے کو جو اریوں
 کے ساتھ دیکھ لیا ہے ان پر بھوت سوار ہو کر میرا ایک
 پر غصہ کر رہے ہیں۔
 کھوت کا کچھو ان۔ سخت کی دولت جو آسانی
 سے بے اور جلدی صرف ہو جائے دلی کا محاورہ۔
 (طور الملمات)
 کھوت ہو جانا۔ غصے کی حالت میں آپ سے
 باہر ہو جانا۔ اردو غیر فصیح، راج۔
 دکانا کو اور بھوت کو دیکھا جو لپٹے
 تو پھر کیا گرج کر ہوا بھوت خواہ
 کھوت مان۔ آسام کے شمال اسیالیہ کے جنوبی
 دامن میں ایک خود مختار ریاست۔
 قول فصیل۔ یہاں کے رہنے والے کو بھوتانی کہتے
 ہیں بالعموم واحد کے لیے بھوتیا اصبع کہتے بھوت بولتے ہیں
 اسی فرادہ تو تھا بھوتیا اور قسین تھا کچھ
 وہ رہتا تھا پھاڑوں پر نکال کر بیابان
 کھوت ج۔ سد بوا نہ ہونا، دعوت، سنکرت
 مذکر۔ اہل ہند کی خاص زبان۔
 بھوت سارا ہو گیا تیار جب
 دعوتی چیرا کے بیٹھے سب
 کھوت بانی۔ بھوت ج۔ بھائی کی بیوی، ہندی
 دیہاتیوں کی زبان۔
 باہر گل آہ کیا چاہ کی گہرائی نے
 ل خبر بھائی نے یوسف کی بھوت بانی نے
 قول فصیل۔ ان ہندو انجینئروں میں بھوت ج
 بھی بولتے ہیں۔
 کھوت ج پتھر۔ سد بھوت ج۔ سد بوا نہ ہونا، ایک
 درخت کی چھال۔ سنکرت، مذکر۔ اہل ہند
 کی خاص زبان۔

ابھی رام نے بھوت پتھر دیا
 داراں بیہوش ہو رہا
 قول فصیل۔ کائنات کا بھوت اس پر لکھا ہے
 اہل ہندو مختلف کاموں میں اب بھی لاتے ہیں لیکن مسلمانوں
 میں حق کی ایک قسم (شک) پر ایمان ہے۔
 کھوت ج۔ کھانا، طعام، سنکرت، مذکر، اہل
 ہند کی زبان۔
 ہو گیا تیار بھوت جن آپ کا
 ساتھ چلے کیجئے ہم پر دیا
 کھوت چکا ہونا۔ متحیر ہونا، حیران ہونا، اردو
 غیر فصیح، راج۔
 بھوت بڑی بے شکم جب ڈول زاہد کی جو قطع
 رہا اس کو دیکھ کر کیا سخت بھوت چکے ہوئے
 بھوت ڈل۔ اہل ہند، موت، قتل، الاستفال
 اگر مل جائے بھوت ڈل میں تری تری ہوئی افسان
 سد و خود شید کا عالم ہو مٹی کے سکودوں میں بھر
 کھوت ج۔ سد بوا نہ ہونا، بھوت، مذکر، اردو
 صفت، مذکر، فصیح، راج۔
 محلہ فن۔ تمہارا کوٹ ابھی بھوتا ہے ایک ڈوب
 اور دیر تو سیاہ ہو جائے گا۔
 قول فصیل۔ سبز لائے نیلے وغیرہ کو بھوت کہتے ہیں
 جس کے سینے پر جا بھاسے سفید ہوں۔
 موت کے لیے بھوتی بولتے ہیں۔ بھوت، مذکر کا
 ہونے کو بھوت پن کہتے ہیں۔
 کھوت کر دینا۔ سد بھوت۔ سد بوا نہ ہونا، فائدہ کر دینا، قسم
 نام کر دینا، مجازاً مار ڈالنا۔ اردو غیر فصیح، راج
 سحر و سحر کی مانگوں جو دعا
 بھوت کو دے شب بھراں میں
 کھوت ہو جانا۔ صبح ہو جانا، اردو، متروک۔

کافی نہیں نظر آئے کہ بھی رات وصل کی
 رنج سے جہاں نقاب الٹی بھوکا لگی
 قول فیصل: بالکل ختم ہو جانا۔ تمام بھوکا کے منوں میں
 بھی رنج نے کہا ہے جو کھنوں میں نہیں بولتے۔
 جمع پر دے کو حبلانی ہے
 بھوکا اس کا کہیں نہ بھولے
 بھوکا مٹنا۔ خاتمہ ہونا۔ اردو مترک۔
 بھوکا شب کا جو ہے آنا ہی طول
 صبح ہوتے ہوتے اپنی بھوک سے
 بھوکا رسی۔ ایک قسم کی روٹی جو کھانوں کی گرم راکھ
 میں دبا کر پکاتے ہیں۔ ہندی دیہاتیوں کی زبان۔
 بھوکا ٹا۔ ربوہ (مرد) ریگستان، ہندی، خوشنور
 یا خندہ ایہ جوڑ ہے کتنی بڑی
 شے کرے کیا آج اس کو دیتی
 قول فیصل: کاشت دلی زمین کی ایک خراب قسم کے
 لیے بھی بولتے تھے جو مکہ بند رست کی خاص اصطلاح تھی۔
 بھوکا سے کا کھانا، وہ کھانا جو خجستی کے وقت
 میکے سے خردوں کے ساتھ کیا جاتا ہے اردو فصیح، رائج
 خوشنما تھا جھپٹ کا جانا
 دلیوں میں بھوکا سے کا کھانا
 بھوکا سا۔ ربوہ (مرد) گیہوں کی بیوں میں سے
 گیہوں نکالنے کے بعد بیوں کے بیروں سے روڈنا ہوا
 جرنیلا اور جھپٹا چھلکا سانکا رہتا ہے اسے کہتے
 ہیں۔ اردو فصیح، رائج۔
 محل دہر۔ یعنییں بھر خریدنا پہلے ان کا بھوکا رکھنے
 کے لیے کوئی جگہ تو خیاں کرو۔
 قول فیصل: اس کا عورت اڑانا اردو زبان کے ساتھ
 بھی بھوکوں میں یہ طریقہ رائج ہے کہ جب تیز گھر سے نکلتا
 ہے تو عورتیں ہاتھ اور غورتوں پر بھوکا اڑاتے ہیں جس سے

انہما غم مفقود ہوتا ہے۔ نیز تیز بھٹنے کے بعد آنے والوں
 کے سردوں پر بھی ڈال دیتی ہیں۔
 بھوکا سٹرا۔ عورت کا مقام شرم۔ اردو، مترک،
 بازار زبان۔
 بھوکا سٹری۔ عورت کی شرکاء، بھوکا سٹرا۔
 حوازی اردو، زبانہ، اردو، نوٹ۔ بازار زبان۔
 پاؤں میں ڈالوں گی میں اس بھوکا سٹری کے پیریاں
 کھینچی پھرتی ہے روکوں میں یہ کو کا کھیریاں
 بھوکا سٹری کا۔ ایک قسم کی بہت کمزور کالی
 اردو، بازار زبان۔
 بھوکا سٹری مرانی۔ ایک قسم کی کالی جو غصے میں
 عورت کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اردو۔ بازار زبان۔
 محل دہر۔ اردو سٹری مرانی کب سے منع کر دیا ہوں
 کہ منہ سے کالی نہ نکالی گزرتی نہیں مانتی۔
 بھوکا سٹری ڈالے۔ ایک قسم کی سخت کالی جو غصے
 کے محل پر روکے یہ انسان کو تھری اردو بازار زبان
 محل دہر۔ ہزار مرتبہ منع کیا کہ جواہیوں کے ساتھ نہ
 رہا کہ اگر اس بھوکا سٹری داسے کے کان پر جوں نہیں ملتی
 بھوکا سٹری۔ گیہوں۔ جو اردو جھپٹ کا آٹا چھانسنے کے
 بعد جو چیلنی میں بچ رہے۔ اردو، نوٹ فصیح، رائج
 دانہ دیکھا بھوکا سٹری جو کو
 کھاتی ہے سب خوش ہو کر
 قول فیصل: چنے کے اوپر سے اڑے ہوئے چھلکوں کو
 بھی بھوکا سٹری کہتے ہیں۔
 بھوکا سٹری۔ اشتہار اگر ملے۔ کھانے کا خواہش اردو
 فصیح، رائج۔
 پیاس کا حال تو اتنی ہے سراپا میں بیاں
 بھوکا کا بھی ہے اسی طرح سے مذکور بیاں
 بھوکا سٹری۔ خواہش، پیاس، ضرورت حاجت اردو

غیر فصیح، رائج۔
 محل دہر۔ مجھ کو صرف میں سیر کر چاہیے جو تم کہہ رہے
 ہو کہ ڈھائی من کی بوری خرید لوں بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے
 آدمی کو بتی بھوکا ہوگی اتنی ہی چیز تو خریدے گا۔
 بھوکا کا۔ ربوہ (مرد) اپٹ بھوکا کی ضد۔
 کھانے کی خواہش رکھنے والا۔ میں کاپیٹ خدا سے
 خالی ہوں۔ اردو، فصیح، رائج۔
 محل دہر۔ اگر اپنے درپہ کوئی بھوکا آجائے تو اسے
 کھانا کھانا انال فریڈ ہے۔
 قول فیصل: اس کا جمع بھوکے اور بھوکوں سے مل کر
 کھانے کی خواہش کے علاوہ کسی اور چیز کی تمنا رکھنے
 واسطے کہیے بھی بولتے ہیں۔
 بھوکا ڈگر میں بھر کے اسے جان و امزی
 بھوکا بھوکا۔ یہ کاکھ کھاکے ہو گیا
 خواہشیں۔ موت کہتے ہیں۔ بولتے ہیں۔
 بھوکا اٹھا تا ہر بھوکا سٹری سٹرا نہیں۔ خدا
 کی ذاتی کی ترقی میں کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔
 بھوکا بنگالی۔ نفس مفلوک، احوال، اردو
 غیر فصیح، رائج۔
 محل دہر۔ ہر بھوکا سٹری کے بعد پندرہ میں دن
 خوب گھبراہٹ میں اس کے بعد پھر ہی بھوکا بنگالی ہو گیا
 بھوکا بنگالی بھات بھات اسے دیا بھات ہیں
 بھوکا پکارے۔ آہن جس چیز کا بھوکا ہوتا ہے اسی کی حق
 میں بھوکا بھوکا جس چیز کا بھوکا ہوتا ہے وہ ہر وقت
 آتی رہتی ہے۔ (نور اللغات)
 قول فیصل: بھوکا میں عام طور سے رائج نہیں۔
 بھوکا لڑا۔ ربوہ (مرد) بھوکا سٹری میں بھوکا سٹری
 اب بھی ایسے بہت ہیں نیک نوا
 بھوکا سٹری کی کرتے ہیں اردو

بھوک بھوک کر رہا ہے، اور وہ بھوک کی زبان
دور رہتا ہے

قولِ فضیل: بکھنڈو میا کوئی نہیں ہوتا۔

بیتوں کا نام۔ انعام کا نام۔ محنت کا نام۔ پائاد اور
مردک۔

بھگت اس کے عوض بہت پایا
ہر افروزِ پاکس سے آیا
قبول کیا دنیا، الزام دنیا، النسا دنیا، بھولیاں نہاں بڑا بھلا
کنا، حقست کرنا، اورو، دنی کر زبان .

تو اور بھی ایک بار کچے میرے چست با
جہ چہ کہوں تو دیکھو یہ جھوگ زناخی
کھوک شانا، جھیاں دنیا، بر بھل کہہ الوضے دینا۔
اورد دینر دک۔

مرد سے چھڑ رہے تھے جو وہ گاہے ہنس کر
 جوگ و دیوار لغتوں کو خائے ہوتے
 قولِ نقیل۔ جانا صاحب نے تھپتھپ جوگ سنا؟ ابھی کہا ہے
 اب یہ بھی خیر رکھو۔

۱۔ بیانِ تعلیمِ نادر کی استہرک
۲۔ نتیجہٴ فیصلتِ مرئی آخر سے زیادہ
۳۔ بھوک کرنا۔ مباحث کرنا بہتر ہوتا۔ (نور اللغات)
۴۔ انصیل۔ کھنہ میں نہیں پڑتے۔

بھٹو کے کہنا نا۔۔۔ براہیو سننا کہ بیان کہنا نا اردو ہر طرح کے
تھوڑا م کی زبان ۔

میں نے چھڑاؤیوں لگا کئے
 جو کہ مٹا دئے ہیں یہ آپ کے حسن
 بھوک لگانا۔ دیر تا دیں میں مورتوں کے آگے کھانا
 جینا، نہ دیں بل نہ دیکھا صرف۔

بصورت اولی از معرک فراموشی نیا نه ارد و نشت
در این

کوفی دودھ دیتا نہیں مگر یاد
قیامت ہے اسے جان بھول آپ کی

بھولا۔ وید اور مہر ل۔ نیز اور چالاک کی ضد ایسے دھما
سارے دھما، اردو، فصیح۔ راج۔

بانت مطلب کی کیا اڑاتے ہو
تیرا بھوٹے نہیں ہو کچھ ہو

مکتوب الی کمال: سیدھا سا دھارنیک مزاج اور

نامہ دو لکھا کا اچھے مرزا تھا
آپس سے بہت محبت لکھا لکھا تھا

مجلد اول (تجارت و بازرگانی) - ۱۳۰۲

دہ قیل کر کے تجھے کسی قدر سبب بھولا
کہ آج کشتہ محروم رہ رہی ہو (۱۱) نہیں

بجھولا بھڑکا۔ بجھولا، براؤں میں، راہ بجھول ہو، راستے

پتے چرتے جیسے بھگت ہارے ہوئے ہیں

کثیر لا یجوز لا یجوز و لا یجوز (یا یجوز یا یجوز لا یجوز)

دین صورت دالہ بودیچہ کرپا یہ اسے لہو دین کران
 محل صفت - تھارارو کا بہت بھولا بھولا ہے دیکھ کر ہمار

قول فیصل: یہ صرف انسان کے بچہ کیلئے مخصوص ہے اور

بھولا بھولا کھڑا۔ (بھولا بڑا ذہین، پیاری پیاری)

دست چہرہ اردو حضرت نذر میر علی خان

بھولاپن :- (بھولابھادرا، بھول، سادگی، سحریت)

دہ نرئی اور رانست جو بچوں اور ستھوں کے چہرے پر ہوتا ہے
اردو، صرف فصیح، رائج۔

ساح مسعود غفرہ بھولا پن لپٹا کے بھاگتا کیا جاتے دانتوں
بھولا حق کا۔۔۔ سرد، بولا اور دھون بھولا راہ گم کر دے

الحدود فیہ فیض الراجح
الحکام علیہ - انکس زانے میں پیش رانے کا حکم و اس کا حاشیہ

اگر دن کے وقت کوئی باغیچہ چکا سفر آدمی بھی جاتا تو اس وقت
جاتا تھا۔

بجھولا پوتا - اترانا، مزدور ہونا، غلام ہونا، اداوار، عرف
غرض

شامت آباے بخور مشید کو بی سرور واپس
 لے جو سرور واپس لے جو سرور واپس

بجھول بھال بھانا۔ کس بات کا دھمن سے کل بھانا یا دھنا

تخل مائے ختم بھی کب کا ذکر ہے ہو میں در سب قصے

بجہول کھٹاک :- بجہول ایک چوک دھوکا خلتی اور خوشی والی جگہ ہے۔

فخر اس راستے میں بھول بھٹک جاتی ہے۔

دور دوازے اور راستے ہوتے ہیں۔ جو شخص اس عمارت میں چلا

اس میں بیچ رہا ملحق کے ایسے کہ نہ بیچ چھو

وہ فیصلہ بخشہ میں نوابہ آصف الدولہ بادشاہ کے امانتدار

کے جاتا ہے اسے باہر نکلے گا راستہ نہیں تھا اس لفظ کا

مستعمل نہیں۔

بھول ٹرنا پڑا سو داغ ہونا شک داغ ہونا
ذہن سے نکل جانا یاد سے اتر جانا۔ اردو
فصحی راج۔

لطف اٹھے گشت وصل فراموشی کا
روس بازی کامرہ جو ذرا بھول پڑے
بھول ٹرنا پڑا راستہ بھول کے کہیں سے کہیں پہنچ
جانا اردو فصحی راج۔

عشق سب میں جو بولی یاد آگئی سے شاد
جب سے دیو کو کہے کیرن بھول پڑے
تو فیصل قریب رہنے کے باوجود جب کوئی مر مر دہانے
بدلتے کسی عزیز کے یہاں بات بات کہتے ہیں آج
میر بھول پڑے یعنی کیا راستہ بھول کے اوجھڑ گئے
بھول چوک۔۔۔ ہر وہ بڑا مسرور و خفا تصور سہو لعلی
مرد گشت اردو صرف فصحی راج۔

ہو کا جاتی ہے ہنر سے بول چوک
ہم نے جوئے سے تمھاری یاد کی
بھول ڈالنا کسی مصامت کے تختہ جان بوجھ کے
حساب میں شک پیدا کر دینا اردو صرف فصحی راج۔
اس کے دو کہتے ہیں جیتے تھکے سے بیکے
بول ہم ڈال دیا کرتے ہیں کہ گن گن کے
بھول کر بھولتے دھر کے غفل سے ہرگز نہ
اردو صرف فصحی راج۔

جو شیخ دیکھ لے اک بار کیف پہنچا نہ
تو بھول کر نہ قدم خانقاہ میں رکھے
بھولنا یاد جلا دنیا کے سن میں ہر خوشی کر جانا یاد نہ
اخبار اردو فصحی راج۔

بچے نہیں جوائی ہو باور میں شمار
جو بھول بھی کر لے سے جلا دوسرا پیار
بھولنا پڑے من سے نکل جانا نہ دنیا اردو فصحی راج۔

شک نہ تھا۔ تمھاری بات نہ من جیتنے کی
بھولنا پڑا جگہ غلط راستے پہنچے جانا اردو
راج۔

گل ستر اتفاق سے گل میں ایسا راستہ بھول کر جانا
جین ربا دے مٹی گنچ پونچ گیا
بھولنا پڑا کسی پر نازاں سزا کسی پر اتنا اردو
فصحی راج۔

میں پر بھولے ہوئے تھے ہم وہ سخن یاد آیا
دم جوڑا ہمیں وہ ہمد شکن یاد آیا
بھولوں کھلی نہ لو چھپا۔ ہر سے بھول کر کا
پرخیا اتفاقاً بھی کبھی خبریت دریا منت نہ کر اردو
صرف مرد کی۔

کبھی بھولوں بھی آگے پچھا نہ کرے کھانکے
یہ تھے اقرار توئے جہدم کنوار چل تھا راتوار چلتا
تو فیصل۔ اب اس محل پر غور میں بھولوں بھی نہ
پرخیا یا بھولوں نہ پرخیا بولتی ہیں
بھولی باتیں۔ پیاری پیاری باتیں سا رنگ کی باتیں
اردو فصحی راج۔

بھول باتوں کا تقاضا ہے کہ اتنی عدد
رست آفرش جوائی میں زمین ان کا
بھولے باتن گائے کھائی اب کھائے تو رام دھارا
انسان ایک بار فریب کھا کر موت شیار ہو جاتا ہے یکم
طولی سے ہو گیا آئندہ سرگز نہ ہو گا۔ زراعتات
تو فیصل۔ یہ گل اب کئی کے ساتھ بول جاتی ہے۔
بھولے لیسے بند بواؤ، مرثیہ وہ رنگ جن کا کبھی
خیال تک نہ آتا ہو۔ اردو فصحی راج۔

یا تنالی شمار ہم کو کیا
بھولے بھول میں ہو کر ڈال دیا
تو فیصل کبھی کبھی اور شاد نہ دادر کے معنوں میں

بھی بولے ہیں جیسے ہم کو وہ اپنا غریبی نہیں سمجھے۔ کبھی
بھولے بھولے گل آتے ہیں دور ہمیں لانا تک نہیں
بول۔

بھولی لیسری بات۔ بھولی ہوئی حیرت جو ذہن سے
نکل گئی ہو۔ اردو غیب فصحی راج۔

تم غلام کر کے ہو سچے ساں گل
بھولی لیسری باتیں۔ وہ باتیں جو ذہن سے نکل
بھولی بول۔ اردو غیب توں کی زبان۔

محل صرف۔ دوست فصحی میں ہزاروں بھولی لیسری
باتیں یاد آگئیں۔

بھولے بھولے۔ سیدھے سادے۔ اردو فصحی راج۔
رشتہ تو میر کے زائے ہیں
کوئی کہے کہ بھولے جاتیں

تو فیصل۔ بھول بھول بھولے ہیں۔
بھولے بھولے۔ کبھی کبھار جوئے کے کبھی کبھی
بھول کر اتفاقاً اسعد صرف فصحی راج۔
بھولے بھولے جوئے گھر میں جاتے ہیں
اسی تقدیر کے جسک میں جاتے ہیں
بھولی بھولی۔ پیاری پیاری باتیں آجیں۔ اردو
صرف فصحی راج۔

تجھ سے ل کر ادب ہے میر یہ عقہ کھلا
بھول بھول شل دالے ہوئے میرا دل
تو فیصل۔ نہ کر کیلے بھولے بھولے ہیں۔
پیاری پیاری بھولے بھولے دیو آہوے ہیں
جن پر جو نقص شاعر نور خورشید ہیں
بھولے سے۔ دھوکے سے ہوتا ہے ہر شے راج۔

سے یاد نیکان زمین کا جو خطا سب
ہر سے بہت کم میں دکھا گیا ہے

بھولے سے بھی نام نہ لینا۔ بھول کر بھی کسی کا ذکر نہ کرنا۔
اردو صرف فصیح، راج۔

قول فیصل۔ اظہار لغت کے عمل پر اہلہ دم میں۔

بھولی صورت۔ سپاہی صورت یا کسی صورت جسے
صورتیت میں ہو۔ اردو صرف فصیح، راج۔

بھوم۔ دہلاؤ مڑا زمین سنسکرت، ہونٹ۔

بھوم اپنے وطن کی ہے اکبر۔

بھوت کر میں وطن سے بول دیگر۔

قول فیصل۔ اردو زبان میں داخل نہیں۔

بھوگی و جھو۔ دہلاؤ مڑا زمین کا نام ہے۔
ہندی کا شکاروں کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ ہندوستان میں خاتمہ زمینداروں کے لیے
اس کا استعمال زیادہ ہونے لگا ہے۔ نام ابھی تک
اردو میں داخل نہیں۔

بھول۔ مکان گھر، سنسکرت، ذکر۔

قول فیصل۔ اہل ہند اپنے مکان کا نام کہتے ہیں اس

لفظ کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے راج بھون آدیتیا

دیوہ۔ سلمان لوگ اس محل پر منزل استعمال کرتے

ہیں جیسے اقبال منزل، ناتان منزل دیوہ۔

بھول۔ اردو، اردو صرف فصیح، راج۔

بھول کے زیر سایہ خرابات چاہیے

بھول پاس آنکھ قرا خرابات چاہیے

قول فیصل۔ اس کی مع بھریں اور بھولیں شمل ہے

نہ جیسے یار بھول کا مضمون

باندھا، چاہیے تو اور ہیں

کھوٹا س۔ ابھی باقی ہے کا کھوٹا، اردو، فیل فونک

اصطلاح۔

کرہیں مدد سے یاں اس کا بھولاس

کیا ہے کاسا سے متیا ناس

بھون بھلیس لینا۔ اس شخص کے کھانا پکانے کے
لے لوتے ہیں جاکر پکانے میں داخل نہ ہو، اردو، ہونٹ
کرہان۔

بھول۔ کیا آتا کیا ہے خبر غریباً بھون بھول
یا دنات لٹش۔

قول فیصل۔ تجیل میں کھانا پکانے کے عمل پر بھی

ہوتے ہیں۔

بھول بھول۔ کتے کے بھوننے کا آواز، اردو، راج۔

بھول بھول۔ بی کا میاؤں میاؤں سے تو پیچے خوش ہوتے

ہیں لیکن کتے کی بھون بھول سے ڈرتے ہیں۔

قول فیصل۔ اسکا عرف کرنا کے ساتھ مخصوص ہے۔

بھول بھول ونا۔ اردو، بھول بھول، ہندو آواز سے دنا

بیانہ رونا، اردو، ہونٹوں کی زبان۔

بھول بھول۔ نیمہ خال کے بیاباؤں سے اترنے والی

ہی خال کی شکل دور سے نظر پڑی کہ بھول بھول دنا

شروع کیا۔ (تو تر مضمون)

بھون بھون کھانا، اردو، ہونٹ، تجربہ کار ہونا،

نقا بھوننا، یہ ہونا۔ اردو، ہونٹوں کی زبان۔

تم نے صاحب اگر اڑانی ہیں

ہم نے بھی بھون بھون کھانی ہیں

قول فیصل۔ بھون کھانا بھی دیا گیا، قول فیصل۔

تم نے اتنے کہاں اڑا ہے ہیں

جس قدر ہم نے بھون کھا ہے ہیں

بھول کی لی ڈالنا۔ اردو، بھولنے کی خاطر، ہونٹوں کی

قول فیصل۔ بھول میں کوئی نہیں اڑتا۔

بھول بھول۔ اردو، اول بھول دم ہونٹ، ایک قسم کا بھول

شکل، اردو، ذکر فصیح، راج۔

اذاں سنکر کر میں بھول کا رخ یہ ہونٹیں گتا

گھر سے اپنے سنکر رہی کا بھول بھولے ہیں

بھونچال۔ زلزلہ ہندی، قیل الاستمال۔
یوں روح کے طاقتور درجہ کے بھونچے گئے
جسے کوئی بھونچال میں گھر بھونچے گئے گئے

بھونچال آنا۔ زلزلہ آنا، زمین کا سنکر ہونا، اردو
قیل الاستمال۔

عاشق قریب تیرے جس جگہ دونوں کے

اس زمیں پر رات دن بھونچال آ رہی رہا

بھونچال رہتا، زلزلہ ہونا، اردو، قیل الاستمال۔

بروں زمین شریں بھونچال ہی رہا

مضمون بن گیا، کبھی تیری پال کا

بھول چڑھا۔ تیرے ہی ریل ڈانڈا، اردو، ہونٹوں

بھول چڑھا، چوتھیں پھیریں سوالیہ عمل پر

دل میں شکر رکھ دیا گردن یہ خبر رکھ دیا

بھول چکا، حیران پریشان گھبرا ہوا خوف زدہ، اردو

فصیح، راج۔

قول فیصل۔ عام طور پر بھول چکا زبانوں پر راج ہے

بھول ہی ہے غم غم جب یہ ڈول زلزلہ ہے قطع

نہ اکو دیکھ کر کیا سخت بھول چکے ہوں

بھول و ہلا، اول بھول دم ہونٹ، ہونٹوں کی

اردو، ہونٹ، راج۔

قول فیصل۔ یہ کیا بھول دیکھ کر تم نے رکھا ہے کو کچ

نہا کہ ہے۔

بھول بھول۔ اردو، اول بھول دم ہونٹ، ہونٹوں کی

فصیح، راج۔

اتراں تیس کی پالی کو قیل ہے لہو

کیرن بھائی وہ تھا اور بھول بھول

بھول بھول استمال۔ بازاروں لوگوں کی طرح

پٹ پٹ۔ تکلیف دہ، پھیر چھاڑ۔ اردو

قیل الاستمال۔

قول مفید۔ صاحب ذوالنہات نے قتل کی اطلاع کر رکھا
ہے۔ مذکورہ بالا شعر میں صحیح تفسیر یہ ہے نظم ہمارے عام
طوریہ آنکھ کی بدی کھجور کے آگے توڑتے ہیں۔

کلمہ نکلتا ہے۔ (وہی وہ قبول) اور کوئی چیز کوئی دوسری
چیز یا دوسرے کے جسم میں چھوٹا اور صغیر راجع
فصل سو اے محبت میں کہیں کھلتی ہو

نخستین بھون کے ملامت نے بھی فدا کے بعد
 قول فصیل : کوئی نوک اور پیر دوسرے کے جسم میں چھو دینے
 کے لیے بھونکنا بیاہ اور اپنے ہاتھ سے اپنے جسم میں چھو
 لینے کے لیے بھونک لینا بولتے ہیں ۔

خدا اپنے ہاتھ سے یا بھونک بھیجے فتنہ
اس عمل پر ہے محنت کا اتنا دوا دالہ
بھونکنے کے لئے کئے کئے زور سے بولنے کو کہتے ہیں اور
ضلع / راج

حل مسئلہ۔ موٹر ٹرکلی جاتا ہے ادھکے بجھنکا کرتا
ہیں۔

کچھو نکلنا: یہ کسی آدمی کے کسی پر غصے میں چپخنے کے لیے
داخلہ لغت کے محل میں جو قسم میں اور غیر فنیج، و اس کے
دوسرے تیری گئی میں اجنبی کو دیکھ کر
بھونکتے ہیں ساتھ کتوں کے ترے درباری

قول فیصل: ختمے میں اپنے لیے بھی بوتے ہیں۔ جیسے
گندہ جھبیر میں کتے کی طرح لمبوں تک دایا ہوں
اعد تم سننے ہی نہیں۔

کھجورنگا، دیو اور تپو، دونوں غنہ، بیوقوف و کم عقل
اور دروغ و شر و خبیث، راجا۔

عملیہ طور پر - ایک بات کو دس مرتبہ کھینچنا ہر روز
تھوڑی سی عادت بن جائے گی۔ آدھی گھنٹہ لگے گا۔

لیکن کے بیچے اس لیے لگا دیتے ہیں کہ گرنے نہ پائے

اور دوسرا فصیح و راسخ۔

حل مسئلہ - تمھاری کہیں کی بھونگی گڑھی ہے دوسری لکڑا تو نہیں تو یہ کہیں بھی گر جائے گی۔

کھیلوں میں بل ڈالنا :- آزد ہونا اور متحرک
 ہونے میں کیوں بل ڈالتے ہو مجھ کو ایسا نہ کیجے کہ
 کیا رہے قیمت جو ہر عمارت کوئی تلواریج

بھجوں میں خم نہ ہونا کسی پر کسی اثر کرنے والی بات
کا مطلق اثر نہ ہونا۔ پیو پر پیل نہ آنا۔ اردو
معاورہ ہتر دک۔

مستغنی کس قدر میں فقیروں کے برابر ہے
یاں بار غم سے غم ہے اں بھلائی میں غم نہیں
کھٹوٹا: کسی رخن میں کوئی چیز تلاء کسی طرف میں
آگ پر رکھ کے کسی چیز کی رطوبت خشک کرنا۔ اردو
فضیحہ راج۔

بھل ضرور ہے۔ آج چلیں ہوں تم اتنی دیر میں گوشت
کھوئے ہو۔

دل فیصلہ۔ مجازاً دل جلانے کے معنوں میں بھی ہوتے ہیں
و صل میں یاد نہیں خواب فنا کے جھونکے
ہجر میں بھرتے ہیں سر دہو لے کے جھونکے
بھونی کھا ناگ ہیں :۔ یہ عید غلسی زد۔ تہید سنی
کچھ پاس نہیں ہوا رد و عہد توں کی زبان۔

جگر کی سبزہ رنگوں سے اور گھری ہوئی بجائیں میر
بھجوں دل سے چور کھڑا تھا ہے : جب کوئی کسی
نالاقتی کم ہمت یا غیبت کو بڑا کام سپرد کرتا ہے اس
وقت یہ مثل دیتے ہیں - اور درشتی : دہلی کی زمان

اس قدر پریشان ہو رہے ہیں۔
قتول فیصل۔ قتل نے کوئی اندھی کے ذریعہ نہیں کیا ہے
جہیل و ستال ہو۔

بھیا نک کو تو شرم آئے گی
ہم سے تو بات کی نہ جائے گی

کلام میں زور پیدا کرنے کے لئے بار بار دواؤں اور چوڑوں
سے کہتے ہیں جیسے: اور بھیا نک کو کیا ہو گیا جو ہزار مرتبہ
منع کیا کہ تم نکلے سر باہر نہ نکلا کرو مگر تم پر کوئی اثر نہیں ہوتا
کلام میں زور بھی آتا ہے جیسے: اور بھیا نک کیا کر رہا ہے جو ہم
کسی آواز میں دے چکے ہیں اور تم سننے نہیں؟ قہر سے
تربیع کے محل پر بھی کہتے ہیں جیسے: وہ بھی وہ تم نے
تو کمال کر یا منصور نگر سے چار باغ تک چھ آنے میں
رکشاٹے کر لیا۔ حق تعالیٰ کے رقع پر بھی ستمل ہو جیسے
وہ بھی ہم نے تو کہا تھا کہ ان کو میاں آنے کے لیے
منع کر آؤ اور تم جاکے اسے بلالائے۔
یوکی۔ ایک تروتازہ پھیل کا نام۔ فارسی
موت، فصیح، رائج۔

اگر کچھ لے کوئی غصہ بھا
خوش سے ہو جس سے فرہی شاہ اور
قتل فیصل۔ اب کثرت استمال سے اردو بھی ہو۔
بھی۔ وہ لائے اور سامے درقوں کی جلد کتاب
جس میں ہاجن اپنا دوزخ کا حساب لکھتے ہیں۔ کھانا
روزانہ کھانے، منہدی، موت، قلیل الاستمال۔
قتول فیصل۔ اردو میں زیادہ تر بھیا نکا بولتے
ہیں جیسے لالہ تم اپنے بھی کھاتے ہیں بھی دیکھو دیکھو
پچاس روپیہ کے علاوہ تمہارا کئی پیسہ مجھ پر بانی نہیں ہے
بھیا نک۔ نیز جب ایک بات کے ساتھ دوسری بات
یا ایک کام کے ساتھ دوسرا کام واقع ہوتا ہے تو کہتے ہیں اردو
حرف ربط، فصیح، رائج۔

یہ مسجد جو یہ ہے غارت ہے اس پر آتا ہے
جانب شیخ کا نقش قدم پر بھی ہوا اور بھی شہر
بھیا نک کسی کو شش میں لانا کامیاب رہنے پر بھی
آندے کے پورے نہ ہونے پر عاجز ہو کے کہتے ہیں۔ اور فصیح، رائج
کیا تنگ ہے جلا و مری سختی جال سے
ہر دار پر کہتا ہو کہ عالم کہیں بھی
بھیا نک۔ ایک کے معنی میں کئی بات کا کہہ کر کہتا
ہا ہر کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ اور فصیح، رائج
کہنے کا ترے نام و نشان بھی نہ ہو گا
دنیا میں کوئی فتنہ نہ اٹھائے گا
بھیا نک۔ کلام میں زور دینے کے لئے غارت استعمال ہوتا ہے
اور فصیح، رائج۔

محل جیل۔ میرے کہے سے تو وہ کبھی بھی نہ مانیں گے بہتر
ہی ہے کہ اس کام کو تم خود ان سے کرو۔
بھیا نک۔ دفین کے ذریعہ پر، دریا کا سینہ بہ پار
طغیانی، اردو، موت، فصیح، رائج۔
بتیا ہو کی آئی یہ پر ساریں پہ خوں
جلاتے تھے زمیں پہ تروپ کر سیہ دیوں
بھیا نک۔ بھائی، برادر، اردو، مذکر، فصیح، رائج
جلاتے تھیں زہیہ ترے صدمے مر بھیا
سچ ہے کہ حیثیت آج ہوئے یکس و تنہا
قتول فیصل۔ بعض فضولے کھڑے اس لفظ کے استعمال
سے نظارہ شر و احتیاط کی جو اور اس جگہ پر ہمیشہ بھائی بنا
برادری استعمال کیا ہے۔
بھیا نک۔ چھوٹے بچے کو پیار سے کہتے ہیں۔ اردو
مذکر، فصیح، رائج۔
محل صفت۔ یہ بھیا کیا پیارا پیارا ہے۔
بھیا نک۔ کسی کے کم عمر لڑکے کے لئے کہتے ہیں اردو
فصیح، رائج۔

محل صفت۔ رحمت میں آپ بھی تشریف لائے گے اور
اپنے بھیا کو بھی ساتھ لیتے آئے گے۔
بھیا نک۔ غلوں و محبت کے ساتھ کسی کو خطاب کرنے
کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صفت۔ امان بھیا چوک جاب ہے ہر تو ایک سود
میرا بھی لیتے آتا۔
بھیا نک۔ کلام میں زور پیدا کرنے کے لئے زیادہ بولتے
ہیں۔ اردو، محو، تون کی زبان۔
محل صفت۔ کسی کی بیجا بات تو بھیا مجھ سے بھی
برداشت نہ ہوگی چاہے تم ہر جگہ سے تھوڑے بڑے بھائی ہوں
بھیا نک۔ بھائی، چاہے شرکت کی زمین و زلفات
خود فیصل۔ کھڑے میں بھائی پیار ہی ستمل ہے
بھیا چاہے کوئی نہیں ہوتا۔ شرکت کی زمین کے معنی میں
ہے جو کہ کھڑے ہوں اور زمینداروں کی خاص اصطلاح ہو۔
بھیا نک۔ حرق میں اس محل پر بولتے ہیں جس سے
مردانہ اخبار راضی نہ کر سکی ہوں اور دھماکے اور مزاح
امرا، دکان بھی مقصود ہو۔ اردو، محو، تون کی زبان
محل صفت۔ بھیا دشر میں اب حاضر کرو نہیں تو میں
رو دوں گا۔
بھیا نک۔ بے رونق، اور اس ہستان خوشاک
ہر لاک۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صفت۔ کیا بھیا نک مکان ہے کہ دن کو دوسروں
ہوتا ہے۔
قتول فیصل۔ خفاک اور تنہا کے معنی میں
الفاظ کے ساتھ خصوصیت سے استعمال ہوتا ہے جیسے
بھیا نک آواز بھیا نک حیرت و حیرہ
بھیا نک۔ دشت زور پریشان بھیا نک
بن ترے ہم پر بھیا نک میں کاپی چڑھو جو بار
ساقی و غریب بھیا نک بھیا نک بھیا نک

بے بے پھرنا:۔ تیرے پھرنا اردو فصیح و رائج

بے بے پھرنا دریا کے دھنک میں الماک
پوں کر کچھ کشتی کی چال سے واقف

بھیتیر:۔ (بیائے معرفت) اندر کسی محدود مقام کا اندر
حصہ زلزلے مکان میں چار دیواری کے اندر کا حصہ
ہندی:۔ دیریا تھل کی زبان۔

بھیتیر:۔ یہ زمانہ مکان پر دو چار سے بھیتیر نہ چلے
جانا۔

بھیتیر اچانا:۔ چھپک کے والوں کا پورے طور سے نہ
اچھڑنا۔ اردو غورتوں کی زبان۔

بھیتیری مار:۔ (بیائے معرفت) بودی مار الی وغیرہ
کو بھیتیر سے لیا ہری جسم پر نشانات نہ پڑیں لیکن

اندرونی اعتراض پر صدمہ پہنچے۔ اردو غورتوں کی زبان
بھیتیری مار سب کو دیتے ہیں۔

اور لوہو کو چاٹ لیتے ہیں انشا
بھیتیر:۔ (بیائے معرفت) پڑاڑی اور

جہاں بان بکے جاتے ہیں۔ ہندی، دیاتیوں کی زبان
بھیتیر:۔ (بیائے محول) منہ سر دماغ کا اندرونی

حصہ۔ اردو فصیح و رائج۔
بھیتیر:۔ سر کے ہونے بھیتیر اچا میٹر

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

پیشانی پر چھوٹا چھوٹا ٹھکانہ:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

خول دینا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

کے منوں میں غم کیا کیونکہ اس طرح باہوم مشغول نہیں
کچھ بکے تھکا تھکا تو بھیتیر اچا:۔

اور سنتے سنتے اب میرا کچھ بک گیا
بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔ بھیتیر اچا:۔

گئی کچھ آسمان سے اور آگے
لگا یا بھید یہ آہ رلنے
قول فیصل: کھنڈ میں اس کل پر سراغ لگانا پتہ لگانا
ہوتے ہیں۔
بھید لینا:۔ چھپی ہوئی بات معلوم کرنا بھید بات
کا پتا لگانا، غصہ لینا، دل منشا دریافت کرنا، اردو
فصیح، راج۔
بھید نہ پوچھو تجھے غم کس کا ہے
بھید لیتے ہو براے دل کا
بھید لینا:۔ راز کا پتہ لگانا، سراغ لگانا، اردو
فصیح، راج۔
جس جو میں ہے وہ بہت کافر
بھید اسلام کا نہیں تھا
بھید لینا:۔ دیباے بھول، سردار کو لکھنؤ کی زبان
بھیر کی کئی تے در کو بھید
حاکم نے تل تر کو بھید
قول فیصل: کھنڈ میں "بھید" متعلق ہے۔
بھیر کی:۔ راز والی، پوشیدہ حالات سے بقت
اردو، فصیح، راج۔
بھیر مالک تری دہائی ہے
گھر کے بھیدی نے لکا دھائی
قول فیصل: جاسوس اور خفیہ کمزوں میں بھی مستعمل ہے۔
دیکھا تو وہ بھیدی حسن آرا
کرتی تھی اسی کے رنج اشارا (دنگراں ہم)
بھیر:۔ دیباے سروں، انہوہ کثیر جو کسی خاص مقصد
کے تحت غیر معمولی فدا سے راستہ طے کرے۔ اردو
نوٹ، غیر فصیح، راج۔
ع: نوچوں کی اک بھیر ملی سو دخت مدد

بھیر آنا:۔ پہاڑی پر بندوں کا اپنے فکروں سے
کثیر قد آدمی کل کو سید انوں کی آبادی میں نا پختہ پن میں
پر بیٹروں کا کثرت سے ٹکنا، اردو بھیر بازوں کی اصطلاح
محلی مشن:۔ کل رات کو وہی بھیر آئی کہ ایک ایک شکار
لگنے والے نے وہ دو سو بیٹریں پائیں۔
قول فیصل: صاحب ذوالفرائض نے انہیں معنوں میں
بھیر بھی لکھا ہے جو کھنڈ میں مستعمل نہیں۔
بھیر قول:۔ (دراؤ بھول) ایک راگ کا نام اردو
نور، موسیقی دانوں کی اصطلاح
ع: تان بھیروں کی جڑ مرغ سحر لیلیے
قول فیصل:۔ جنہ دوں کے ایک دیوتا کا نام بھی ہے
رتا صبح کے ایک ماہر فن کا نام بھی ہے جو اپنے چہرہ کا شہرہ
ناچنے والا گڑا ہے۔
بڑا جلد ہوا ہر گاہ دھن کے گھر کیوں لکھا
جہاں پر ناچ تھا بھیروں ناچیں نہ دیاں کیوں کر غریب
بھیروں چڑھنا:۔ دیوانی باتیں کہنا کی جگہ۔
(ذوالفرائض)
قول فیصل: کھنڈ میں باہوم نہیں ہوتے۔
بھیروں ناچنا:۔ رنگ صحبت چل جانا، شام
ہو جانا، اردو، غیر فصیح، راج۔
یار کے کوچے کی چورانی اک نقطہ اس کے دم سے
بھیروں ناچے گا عشق میں میں کو مہربانی دو غریب
بھیر دیں:۔ (دیباے سروں) دون غنہ، ایک
راگنی کا نام جو صبح کے وقت گائی جاتی ہے اردو،
موسیقی دانوں کی اصطلاح۔
کرتے ہر شکوے تم سہاگ دقت
گاتے ہو بھیر دیا سہاگ دقت
بھیر دیں آنا:۔ بھیر دیں گائی جانا، اردو
غیر فصیح، راج۔

آج کل ان کے یہاں کچھلے سے
بھیر دیں دھند اڑا کرتی ہو شاہ (۱۵۰)
بھیر:۔ دیباے سروں، ہجوم، مجمع، انہوہ اردو
فصیح، راج۔
ہم لکھتے سے لکھتے بیٹوں کے چھٹے جاتے ہیں
بھیر میں دم مرے چوں کے کئے جاتے ہیں
بھیر:۔ دیباے سروں، آفت، مصیبت، سختی،
اردو، ستر دک۔
بھیر کی ہو تو بھیروں کا تنہا
اگر بھیر سے بھیر اسے دل پر لگی
بھیر:۔ دیباے سروں، بکری کے قد و قامت کا ایک
چو پائی جس کے بالوں سے کہیں وغیرہ بناتے ہیں اردو
نوٹ، فصیح، راج۔
بھیر بکری اور لے گھوڑا گاؤ فرامیل میری
آن پہنچے اپنے اپنے تھکان پر
قول فیصل: اس کی جگہ بھیروں اور بھیر میں مستعمل
ہے۔ بھیر کو بھیر ہی بھی کہتے ہیں جس کی جگہ بھیر دیں
اور بھیر دیں ہوتے ہیں۔
تم ان کو ذبح کرتے ہو وہ چکے منہ پر ہیں
یہ سب عشاق میں یا بھیر دیں میں عید قریب کی غریب
بھیر:۔ دیباے سروں، جلیہ ایک قسم کی بڑی ہڑ
مقدار، اردو، فصیح، راج۔
بھیر بھار:۔ (بھیر:۔ دیباے سروں) آدمیوں کا کثیر
مجمع، ازدحام، ہجوم، اردو، غیر فصیح، راج۔
دھنڈا کی بڑم دھنڈا میں کیا بھیر بھار تھی
اتنے میں رند آئے تو میہ ان حالات تھا
قول فیصل: بھار بھارت تابع ہیں استعمال
ہوا ہے۔ بھار آ آدمیوں کے علاوہ دوسری چیزوں
کے لئے بھی ہوتے ہیں جو تین الاستعمال ہے۔

دنیائے کے چلنے گناہوں کی بھڑک جھاڑ
و دوزخ کو جانے تو بڑے کر درختی ساق
بھیسٹر بھیسر کا :- (بھیسٹر میں سے مراد اور پھر تباہ شدہ)
بھیسر، بھیسر جھاڑ، آلود و خواص کا زبان۔

کیا بھیڑ بھڑ کتاب قیامت کا اہلی
اس نرم میں اپنا بھی تپا کچھ نہیں لٹا
بھیڑ بھڑ نا۔ (بھیڑ بھڑے سرور) مصیبت پر نا
وقت میں آنا اور دوزخ تک۔

گروں کو جھکائے صف عشاق کھڑے ہو
اس ترک کی تلوار پہ کیا بھیڑ چڑی ہو
بھیڑ جہاں جائے گی میوڑی جائے گی
یہ توف مالدار آدمی کی نسبت بولتے ہیں کہ وہ جہاں تا
ہے لوگ اس کو دھوکا دے کر فائدہ اٹھا لیتے ہیں اور وہ
خفیہ قلیل الاستعمال۔

بکھیر چھپنا۔ و بکھیر بکھیر (مردن) بکھیر بکھیر
ہونا آدمی اسے بکھیر میں ہی ہونا۔ اللہ وہ بکھیر بکھیر
بکھیر بکھیر میں رہے بکھیر بکھیر

چھپے یہ بکیر تو اس راہ پر گوراء کے امیر
 قول فیصلہ - بکیر چھٹ جانا بھی بولتے ہیں۔
 جو دم کے تو کب جو تا جو سدرہ جو جو م غنی
 کہ آخر بکیر چھٹ جاتی جو رہتا ہو ہی جانا جلال

بھیرے بھیرے ہونا۔ کثیر جمع ہونا اردو قلیوں کے
کون فصل گل میں اسے آتش نہیں پتا شراب
بھیرے ہے بھیرے خانے کے در پر اندون
بھیرے لگانا۔ (بھیرے بھیرے) بہت ادا
کاکسی جھگڑے یا سترتے یا پر نسا دشورے کے لئے
کسی جگہ جمع ہونا اردو فصیح و راجح۔

خول فیصل بھیر لگا رکھا جس بوتے میں جیسے "تم
لوگوں نے ہمارے درد و آرزو پر کیوں بھیر لگا رکھا ہے؟"

اس کا لازم پھیر لگنا بھی مستعمل ہے۔
 گھیرا ہوا رتنوں نے کہاں مجھے غریب کو
 اک پھیر لگ گئی مری منزل کے سامنے
 پھیرنا : سدِ بیاے تجوں دردِ اذہ بند کرنا اور سدا
 کے بیٹ بند کرنا۔ دردِ فصیح اور سچ ۔

جوسوئی پھیر اپنے شہر دشور سے جکائے
درد ازہ گھر کا اس ساگت نیا سے پھیر تو
قول فیصل۔ بھین مٹوں میں اپنے گل پر پھیر دینا
بھی بولتے ہیں جیسے "کرے میں دھوپ آ رہی ہے درد ازہ
پھیر دو"۔ لیکن اتفاقات اس طرح درد ازہ بند کرنے کے لئے
بھی بولتے ہیں کہ "کچھ نہ ہو گا اور کچھ کھلا رہے۔"

بھیروں کی طرح کانگنا، اپنے ماتحتوں یا
پیروں کے جادو یا حکام کی تعمیل کرانا اور بدلہ لینا
افسوس نوج بھیروں کی طرح تھے ہاگتے۔
اور سپاہی بیٹے کے دھند میں مصروف نظر آتے
بھیرے ہونا، بھیرے جیسے مردوں کی طرح ہونا، ہجوم
اور دھند فوجی رواج۔

بھیر نے وہ درجائیاں پہ اہل دیوبند کی
آج اس ہاڑ میں غور بھی چلے جائیں گے
بھیری: یہ دیکھو (دل نبھو) ایک مشہور حرم پاب
اور وہ نوشتہ فصیح اور اس کے۔

یہ کلمے کا ایک رنگ اردو پتنگ
بازو کی اصطلاح
خون فیصل - یہ رنگ کلمے میں مختلف رنگوں
کی برابر جو ان کی آردی پتیاں جوڑ کر جاتے ہیں
کچھ پتیاں گرگ - ایک مشورہ دہندے کا نام
اردو پتنگ -

اے عزیز پر احسانانے
دل پر بس تو بھیر یا حسن

تیسری طریقی چالی۔ دیکھ کر یہاں سے چھوڑ دوں، ایسے محل پر
 لہے ہیں جبکہ بہت سے آدمی ایک دوسرے کی تقلید
 میں جا رہے تھے اور بنا قیچہ پر غور کیے کوئی کام کر رہے
 تھے۔ اعداد و دہائی کا زبان۔

کچھ پس دیش سر جھاری ہنس
بکیر یا حیا ہے زمانے کا
تو اذنیل۔ چونکہ جب بہت سی بکیریں ملتی ہیں تو
پچھے والی بکیر اپنے آگے والی بکیر کی کھینکھاؤں

کے بچے میں سرگھبر کے چلتی ہے اور اسی کے سہارے
راستہ طے کرتے ہیں خود زمین کا انقباض و فضا نہیں کھیتی
اسی رعایت سے یہ محامد بن گیا اس محامد کے میں
"بھڑیا" "بھڑیا" بھڑیا سے بنا ہے مشہور و نہرہ
"بھڑیا" مراد نہیں۔
بھڑیا و بھڑیاں

کے طرح کسی جگہ گھسنا، مجازاً آدمیوں کا موقع و محل پر
سجنا یا کیے بغیر کسی جگہ بکثرت جمع ہونا۔ اردو و محاورہ
نذر غیر فطیح و رائج۔

محفلِ شمس: ان کے بیان دعوت میں بالکل بھیڑیا
وہ سان تھا بے بلا کے لوگ دو دو مرتبہ دسترخوان
پر بیٹھے جاتے تھے اور بلا ہے ہوئے سناؤں کو تیرخان ہک
پہنچنے کا نوبت نہیں آتی تھی۔

قتلِ امین۔ اہلیت و صلاحیت پر نظر کے بغیر لوگوں کو کسی جگہ داخل کر لینے کے لیے بھی دیتے ہیں جسے جنگ کے زمانے میں سرنگی ٹکڑے میں ایک بھر یا دھساں ہوتا ہے۔ سرحد و قدامت کے پار ہی بھرتی ہو جاتے ہیں اور مولد و مستفاد کے کلرک دفتر میں پہنچ جاتے ہیں۔
بھڑیا کھائے تو نہ کھائے تو منہ لال۔ الزام

میشہ بدنام کے سر آتا ہے چاہے وہ عیب کرے یا نہ
کرے اردو دہلی (د نورا عنفات)

گرو یا سوار دون کی اچی بھیک مانگ کے
مشاہدہ کرے اور سراسر محبام ہو چکا
بھیک مانگ کھاتا۔ بھیک کو ذریعہ معاش
بنالینا۔ بھیک میں جو کچھ مل جائے اسی پر زندگی بسر کر دینا
اردو۔ غیر فصیح۔ راج۔
عے ساتھ دکھا دنگی نہ تھے کو مانگ کھا دنگی میں بھیک (باللہم)
تو فیصلہ۔ جس شخص سے اپنا ذریعہ معاش وابستہ ہو اس سے
راہن ہو جانے کے محل پر بستے ہیں۔
کھانک مانگنا۔ کسی سے لپٹ کر خیرات کچ مانگنا۔ اردو
فصیح۔ راج۔

جراؤ بھیک مانگو ان سے کیا کام
انہیں روزاک پیادہ دکھیں
بھیک مانگنے کے لیے چلی ساتھ۔ ایسے شخص کی نسبت
توہین ہے جو غفلت ہوتے ہوئے اپنے کاموں میں شان
و شریک کا اظہار کرے۔ اردو۔ مثل۔ فصیح۔ راج۔
محل منت۔ چیرا سیوں میں نوکر ہیں۔ لیکن دفتر بنانے
کے لیے ہاتھ میں گھڑی اور جیب میں بڑھیا فافن بن
قرض کے کرگیا ہے۔ ایسے آدمیوں کے لیے کہا ہے
کہ "بھیک مانگنے کے لیے مشغول رہا"۔
بھیک میں کچھوڑ۔ جب کوئی شخص کسی کے
ماحت مند ہونے کا ترس کر کے اپنے حسب مقدور اس کو
کچھ دے اور وہ شخص اس میں اچھائی برائی نکالے تو
کہتے ہیں۔ اردو۔ مثل۔ غیر فصیح۔ راج۔
محل منت۔ بچا رسے باہر جانے لگے تو تم کو رہنے
کے لیے مکان دے گئے اب تم ان سے یہ کہنے والے
ہو کہ مباد سری جگہ شا کے گلوادیں اور پچانہ دوری
لحرف بنادیں۔ یہ تو بھیک میں کچھوڑ ہو گئی بھلا وہ یہ
باتیں کیوں گوار کر میں گے۔
تول فیصل۔ اگر کوئی شخص بھیک میں کچھ خد مانگ کر

لائے اور اس میں سے گھریں الگ کرے اور جو اچھیر
سچے کے الگ کرے تو دیکھنے والے اس بات کو پسند
نہیں کرتے کیونکہ جب بھیک پر زندگی بسر ہو جائے تو اس
قدر نفاست پندی نامناسب ہو۔ اسی ضابطہ سے یہ
مثل بن گئی۔ اور اپنے مجازی ہمنوی میں زیادہ متعل
ہو گئی۔ اس کے علاوہ ایسے محاورے بھی ملتے ہیں جو
کوئی شخص کسی کی امداد کے طور پر دیکھ ہوئی چیز میں کسی
کے سامنے کو پیش چاہے یا اچھائی برائی نکال کر اس سے
بہتر کا خواہش کرے جیسے "اگر کوئی شخص کسی کو دری
کھاتے دیکھ کر ایک محانت کو دھسے تو دیر سے اردو
شخص اس سے کہے کہ اس کی مدد پرانی ہو گئی اور کوشش
بھٹ گئی ہے۔ نیا مدد دینا دیکھو اور کوشش درزی سے
بھیک کر دیکھو۔ تو وہ سر ہٹنے والا کہہ سکتا ہے کہ بھان
جو کچھ ان کے مکان میں تھا حاضر کر دیا تم تو بھیک
میں کچھوڑ کرتے ہو۔ جیسے اگر انانج کو بھیک میں دے تو
خیر کے کچھوڑ کے دو۔

بھیک ہوا۔ دیباے مردوں) اپنے ترپانی یا
کسی عرق و غیر میں پڑھ ہوئی کوئی چیز اردو۔ نہ کر نہیں
سینٹال درج پہ ہے بھیک تسلیم ان کے
محل منت۔ بھیک میں بھیک ہوا بہرہ دانہ آتا ہے
بھیک تھاکے۔ دیکھتے ہیں (اور معروف) بھیکتے
ہوتے بارش کے پانی سے تو اردو غیر فصیح۔ راج۔
لکھ ابر گہر بار چلے آتے ہیں
بھیک تھاکے میخوار چلے آتے ہیں
تول فیصل۔ بھیکے بعد رات مانج میں استعمال ہوا ہے
بھیک کے شر و اہر جانا۔ پانی میں کپڑوں سمیت بھیک
جانا۔ اردو۔ فصیح۔ راج۔
محل منت۔ میں سمجھا ہا بھیک بونہیاں ہیں جلدی سے گھر
چونچ باؤں کا گرا راتہ میں بہتہ زور سے پانی آگیا

کس بھرنے کی جگہ نہ ملی بھیک کے شر و اہر گیا
بھیکنا۔ دیباے مردوں) پانی یا کسی دوسری ترقین
سے کسی چیز کا ترپنا۔ اردو۔ فصیح۔ راج۔
روئے جو یاد گیلوں جانناں میں اکھا
دانی ابر بھیک کے رومانی ہو گیا
بھیک۔ دیباے مردوں) ترپنا، اردو۔ فصیح۔ راج۔
محل منت۔ ابھی تحت بھیک ہوئی ہے ذرا سوکھ جائے تو
مردوں کے کھانک کرادی جائے۔
بھیک ادا کر۔ آشر شب کو جب آد از بندھ
باقی اور مرقاں پر لگتا تو۔ اسے کہتے ہیں۔ (نور افغان)
تول فیصل۔ بالعموم متعل نہیں۔
بھیک ملی۔ گروہ مسکین و مجازاؤں میں شخص کیلئے
برت ہے جو کہ مجبوری یا دباؤ کی وجہ سے ہر جاہل
ہر جاہل سے کہے اردو۔ غیر فصیح۔ راج۔
جو شرم سے نہ تھے اب وہ بھیک ملی ہیں
بھلا دی ز کے خیموں نے وہ سب لگی خرقان
بھیک ملی تانا۔ مانا چلے حوالے کرنا سنا کرنا کام چ
لکر کسی کام میں جیل بجا کرنے والے کی نسبت ہوتے ہیں۔
(نور افغان)
تول فیصل۔ لکھن میں متعل نہیں۔
بھیک ملی بننا۔ لیکن تانا، اپنے کو یہ ہمارا دعا
کسا سترنا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ راج۔
محل منت۔ سمجھا را لڑکا اس میں میں بڑا ہوشیار ہے گھر
میں دن بھر شرارت کیا کرتا ہے اور کس جانا ہی تو
بھیک ملی بن جانا ہی
بھیک جو ہیا۔ اس شخص کی نسبت ہوتے ہیں جو
کپڑوں سمیت پانی میں بھیک گیا ہو اور اس کے کپڑے
جس پر بھیک ہوں۔ اردو۔ فصیح۔ راج۔
بھیک رات۔ شب وہ حصہ جو بارہ بجے کے بعد

خیر نصیح و راج۔

شب نرقت تو اٹھا جائے گی ہم کو
چڑھا کر بھینٹ کر کے اس جاگ
قول فیصل۔ مجازاً کسی ناگوار نقصان کے لئے بھی
بولتے ہیں جیسے ہماری موت ایسی خراب ہو کہ پچھلے
سال وہ ہزاروں روپیہ خرچ کر کے تیرے کو گئے تو ایک
سوئے کی گھڑی بھی راستے میں بھینٹ چڑھا آئے
ہیں کہیں گری یا پوری ہو گئی۔
بھینٹ دینا۔ قربانی دینا، تحفہ پیش کرنا، ہجر
یا بارگاہ کے لئے کسی جاندار کا خون یا شراب وغیرہ
دینا، اور خیر نصیح و راج۔

محل صفت۔ انھوں نے قبرستان میں جگہ کر بیٹھی کا
علیٰ پڑھا کسی چیز کو بارہا ہے تھے جب وہ آگئی تو اس
سے دنیا طلب کہا اور خود اپنی شراب کی بوتلی زمین پر
اُتار دی لیکن اس پر جب وہ چیز واپس نہ ہوئی تو
اسی وقت ایک بکرا اُتار کر کے اس کا خون دیا
لیکن پھر بھی وہ نہ گئی آخر اپنی جھنگلیا کاٹ کر اپنا
خون بھینٹ دیا جب اس سے جان بچی۔
قول فیصل۔ صاحب نو لفظات نے "نذر نیا ز دینے"
کے معنی بھی لکھے ہیں لیکن ان معنوں میں حرف ال
نہر دی ہوتے ہیں۔

بھینٹ دینا۔ برباد کرنا (فطرہ) تم روپیہ کے
عوض اپنی آبرو بیکار بھینٹ دیتی ہو۔ (نو لفظات)
قول فیصل۔ ان معنوں میں بھینٹ چڑھانا بولتے
ہیں جیسے حیرت کا تمام ہو کہ ایک شریف زادی ہوتے
ہوئے اس نے ایک دولت مند کیلئے کے ساتھ شادی
کر کے اپنی شرافت و وجہ کو بھینٹ چڑھا دی۔
بھینٹ کرنا۔ قربانی دینا، نذر پیش کرنا،
اور ہجرت کرنا۔

یہ تن من دھن ہر اک تھے آپ کی ہر لیکن اس پر بھی
تمنا ہے کہ جیتے ہی یہ کرو بھینٹ درشن کی شینا
بھینٹ لینا۔ بلاء، آسیب یا کسی بری روح
کا کسی کی جان سے لینا۔ اور وہ نصیح و راج۔
مزا دے پوچھے کوئی الفت کی ہلاک
جب بھینٹ میں لی جان تو بے سہ سے ملے
قول فیصل۔ بلاء، آسیب، خیرہ کے علاوہ دوسری
فصل میں خیرہ کے بھی بولتے ہیں مثلاً اگر کسی کو کسی میں اتفاق
سے ہر سال کوئی نہ کوئی شخص گر کر مر جاتا ہو تو کہتے ہیں کہ
یہ کنواں ہر سال بھینٹ لیتا ہے۔

بھینٹ ہونا۔ سامنا ہونا، ملاقات ہونا اور
اہل ہندو کی زبان۔
محل صفت۔ خیر اس وقت تو وہ نظر بچا کے نکلی گئے
لیکن اب کی ابھی بھینٹ ہو گئی تو میں کھڑے کھڑے اپنا
روپیہ وصول کر لوں گا۔
بھینچ بھینچ کے پیار کرنا۔ دہرج دہرج کے
پیار کرنا، انتہائی جذبات کے ساتھ بوس دینا اور دھوا
نصیح و راج۔

پھر کر دہم کو بھینچ بھینچ کے پیار
تا نگل جائے کچھ تو دل کا بھنار
بھینچ کرنا۔ دھینچ بکرا دل دیا کے معروت
سکایا کرنا، مرد کا اپنے چہانے کے تمام کو ارادہ
دیں ہذا کا تنگ کر لینا کوئی چیز نہ اندر سے باہر
خارج ہو سکے نہ باہر سے اندر داخل ہو سکے
اور وہ بڑی زبان۔

قول فیصل۔ بازواری عوام کسی کے کسی بات سے
انکار کرنے کے عمل پر بھی بولتے ہیں جیسے ہم کو اس
وقت سخت ضرورت ہو روپیہ دیدہ بھینچ نہ کر دے
بھینچنا۔ دیکھنے (مروت) دینا، دیکھنا اور نصیح و راج۔

محل صفت۔ جیل میں انھوں نے ایسا بھینچ کے گلے
لگا یا کہ میری پٹیاں دکھنے لگیں۔
بھینچنا۔ بٹ زور سے اکٹھے کر لینا اور نصیح و راج
محل صفت۔ تم تو بچوں کی طرح دھاؤ لواتے وقت کچھ بھینچ
قول فیصل۔ دانت بھینچا بھی سکتا ہے۔
بھینچ کر دانت سسکی بھسرتی تھی
نار و انداز تازے کو قوت تھی شوق
بھینس۔ بگاڑ، مٹاؤ، ایک مشورہ دودھ دینے
والا چوپایہ۔ اور وہ نصیح و راج۔

قول فیصل۔ مزاح یا تحقیر کے عمل پر بہت مٹی عورت
کے لئے بھی بولتے ہیں۔
بھینس بھینسوں میں تقاضا کے کھونٹے
ایسے محل پر بولتے ہیں جب انسان کسی مقصد کو حاصل کرنے
میں جان تک کی پروا نہ کرے۔ اور وہ نیش
محل صفت۔ آخر یہ بدیر ہو چکا کہ اب انسان بن کر کوشش کر دے
... بھینسا بھینسوں میں تقاضا کے کھونٹے (دیکھ بکپ)
قول فیصل۔ کھنڈ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

بھینس کے آگے میں بکالے بھینس کھڑی لگائے
جابلے کے سامنے ظلم کا، ہتھیار یا نقد دے کے آگے نہر کی ناقص رہی
ہر جیسے بھینس کے سامنے فن برائی کا کمال دکھانا۔ اور وہ نیش نصیح و راج
بھینسوں بچا کر پھنسا۔ تیز کرنا اور پھنسا اور نصیح و راج
بھینسیا واو۔ ایک قسم کا دھوکا یا بھینس کی طرح سخت
سیاہ کر دینا ہے اور وہ نصیح و راج۔
بھینسی بھینسی خوشبو۔ بھینسی بھینسی بھینسی خوشبو تیار
بھولوں کی نصیحت دینا، خوشبو اور وہ نصیح و راج
قول فیصل۔ قلق نے بھینسی بھینسی پھوڑا بھی نظم کیا ہے
جو بالعموم زبان زد نہیں۔

نعر کے آگے ہے ابرو ہر بار
بھینسی بھینسی سی پڑ رہی ہے پھوار
قلق

بی بی کا خُفت، عورتوں کے واسطے تنظیمِ اجتماع
کے اس کلمہ کو نامِ اینٹاب کے اولِ آخر میں لکھتے
ہیں۔ اردو فصیح، رائج۔

محلہ - بیہوشی ذرا ہی آگ سے دو۔
 قہار فیصل - انگریزی الفبے کے دو سیر حشر
 کو بھی کہتے ہیں۔

بے حد حزن و غم کے دو سر حزن کا تلفظ ہے۔
نفس و روح

میں نے یہ کلام متواضع، حقارت کے ساتھ لکھا۔
غیر فصیح، رائج۔

یوں پکارے ہیں مجھے کوچہ جانناں دے
ادھر آجے ابے ادھاک گریباں دے
قول فصیح۔ یہ لفظ اکثر اربابِ استفہام کے آخر میں
آتا ہے جیسے سن ہے۔ چل ہے۔ کیوں ہے۔ اور ابے
ہمیشہ انتہا میں آتا ہے جیسے ابے سنتا نہیں۔

بے بیٹہ فارسی میں ہوا منہ بنیر دون نفی کا
حشر فارسی الصبح راجح

ع۔ طو سنیا بے کلیم اثر ممبر ہے افیق و دیر
 بیبا : بیج - نہدی - مذکر
 بیبا : ایک چڑیا ہے زرد رنگ کی جو گھونسلوں میں
 میں شہد ہے - اردو - فصیح - راج

ستیاد نے کھجور کے بیا کر یا اسیر
 بیل کا رنگ فرقت گل سے جو زرد تھا نہ رہا
 قول فیصل : یا زیادہ تر کھجور میں عبوسخ لگا تا ہے
 بیا بیاں : صحر، خشک، دشت، دیوانہ، اجاڑ
 نارسا، فسیح، راسخ۔

خوشبو سے پس گیا تھا بیا باں بدان بارخ
سبز میں پھول ہوئے میرے کتر میان بارخ
بیا باں مرگ رہے (ضافت) اس شخص کی نسبت

اسکے ہیں جو جنگوں میں ہرے اور کوئی اس کا پرسان نکال
نہ ہو۔ فارسی نفعیہ راجہ۔

یہی اعلیٰ خدا ہے کہ ہوں بیاباں مرگ۔
 نہ میرے علم سے ہو پیرا بہن عزیزاں چاک۔
 بیاباں نور و صحرانور۔ جنگلوں میں پھرنے والا
 وہ شخص جس کا کہیں نہ لانا ہو۔ اردہ قلبی لا مستحال

و حبابِ پیارہ سازیِ رشت نہ کر سکے
زنداں میں بھی خیالِ ریاباں نورد تھا
آوازِ فیصل۔ جھگڑ کے رہنے والے کو ریابانی۔ بھی
کہتے ہیں۔

بے شکل :- بے سمجھے، بے انداز، بے شعور ہے
جوڑ، اردو، غیر فصیح، رائج۔

دل میں کچھ اور ہے اور غم سے ٹھٹھکیا ہو کچھ اور
لفظ بے سنی ہیں اور سنی میں ہے۔ مشکل عمن
بے اثر:۔ بیکار، بے نتیجہ، بے تاثیر، فارسی
فہج، راج۔

دوستدار دشمن ہے اقتدار دل معلوم
آہ ہے اثر دیکھی نالہ آرسا پاپا غائب
بے اجل مارنا : بے موت ہلاک کرنا
وقت مار ڈالنا : اردو صحنہ تلمیل الاستعمال
اجل آئی نہ شب بھر میں اور تو نے نفاق

ہے اہل ہم کو تھنا، جس میں مارا فوق
 ہے خست یار، ہے تماشا، فارسی، نفع، رائج
 بجا کو نہ بھڑکود بکیر کے ہے اختیار دور
 اے کو دکان ابھی تو ہے فصل سہار دور
 ہے خست یار، ہے تاج، بلا ارادہ، فارسی
 نفع، رائج

۱۱ من تعمیر کے جسے کیا ہے وہ جو فنا
دانتوں سے کاٹا ہوں میں بے اختیار

بے اختیار: بکے ہیں، مجبور، بے قابو، نارسی
نفس، راکھ

وہ ہے ہوگے اس جاچ ہے اختیار
مثل ہے سب کا قرب کھاتا ہے مار
بے اختیار دی : مجھ دی ، کمر دی ، بے جا دی
خاری ، نصیب ، راج ۔

ہوا اس عید گہ میں ملتی ہے ہے اختیار کی ۔
 نکل جاتا ہے دل ہاتھوں سے کوسوں سے کھراں جیگا
 سب سے ادب : ہر وہ شخص جو دوسرے کے مقابلہ میں
 نہ کہ : ہر تیز آگستار بخیر و خوش نامی و فیض و راجہ

چلے میں تیر چڑھ چکا جب وہ بے ادب
تیری چڑھائی تا کہم رشتا نہ ہے بھیت

قول فیصل۔ گستاخانہ کے معنی میں تہذیب و ملت بھی متعلق ہے۔
دورانہ عدم دے اور بانہ ہوئے داخل
گھر فاطمہ کا ہو گیا باز اور حسینا
گستاخانہ کے معنیوں میں۔ یہ ادنیٰ بھی راستہ ہے۔

یہ ہے ادبی خاک کیا دل کو چلا کر
تھا یہ محل ہے آہ مشورہ بارگاہی
بیانہ رسد و ہندی اندک و غیر فصیح و رائج
برے مہاجنوں کو تو ادبیت سہمن نہ دے
وہ نہ وہ درج ہو گئے سب اصل نہیں و رائج

قول فیصلہ۔ ہر وزن را از سخن نظم ہواست جو قریب
بہ متروک ہے۔

جیسا میں نے مجھے دیکھا ہے وہاں کے دم کا سوراخ اس
شعبہ مول سے کیا جانے پر بیان کیا ہے

بنیادی :۔ اہل حق سے
بے فصل :۔ غلط خلاف واقعہ بنیاد
فارسی، تسمیع و راجح۔

بے اولاد میں نیزہ دگر و کند ہیں
 ہر دہ میں جگو اور در کے حربے پند ہیں
 بیاض بے سادہ کتاب جس میں چیدہ معاین یافتہ
 اشعار لکھے ہیں عربی، فارسی، راج۔

بازہا جو خاک ریز و اتحاد کی کاسال
 تھے جس بیاض میں یہ سب اشعار گری
 قول فیل۔ جس کتاب پر زعمی تم کئے ہوں دوس ہیں
 بیاض کہتے ہیں اور یہ اردو ہے۔

رہی کی سر و شکریں میں سے ایک کا نام بھی بیاض کی
 بیاض بے سفیدی عربی، فارسی، راج۔
 سناٹے قلب بخون کا سر اس حال کتاب
 بیاض گردن بیٹے نقد قریب و یوں پر
 بیاض چشم۔ آنکھ کا حصہ جو سفید ہوتا ہے فارسی
 ترکیب فصیح، راج۔

جیسے بیاض چشم اور اوراد و صمد
 روم سیاہ پر شہر میں اور ملا گھر سفید
 قول فیل۔ آنکھ کا بال، اور فیل کو بھی کہتے ہیں
 بے اختیار سے بے وقت، کتابیں افکار و مشاعر
 فارسی، فصیح، راج۔

مقام سے جھوٹ نے بے اعتبار سے کیا
 کہ جسے ایک سے اشعار سے اجا
 بے اعتدالی، جس سے بڑھا، فارسی، فصیح، راج۔

بے اعتدالی سے سب میں ہاں میں
 ختم نہ ہو، جس سے دینی کم ہوئے کتاب
 قول فیل۔ ہر چیز کے معنی میں زیادہ ہوتے ہیں
 جسے تعداد بے اعتدالی کا اعتبار کہ بخار بھر بیٹ آیا۔
 بے اعتدالی، بے پروائی، فارسی، فصیح، راج۔
 عمل سرف۔ تمہاری بے اعتدالی سے گھر کا سامان
 چوری ہو گیا۔

بے التفاتی۔ بے توجہی، فارسی، فصیح، راج۔

میروں نے بے التفاتی اس کی خاطر مع
 سبانتا ہے جو پرستشہاں نہانی کچے کتاب
 بیالیس۔ پالیس اردو و لغت ۲۲۲ اردو
 فصیح، راج۔

بیان بے لکھا، ظاہر کرنا، عربی، فصیح، راج۔
 زبانیا عارفانہ سبیل نہ کیجئے
 تکلیف اس بیان کی ہم کو نہ دیکھئے
 بیان بے تقریر، اردو، فصیح، راج۔

عمل فیل۔ معاملہ کمال حبال میں آج قطع کی کا
 بیان ہے سننے چلو گے۔
 قول فیل۔ حضرات اہل سنت زیادہ رہتے ہیں۔
 بیان بے اہل نقد و یاد گوہر کا اظہار شہادت،
 اردو، فصیح، راج۔

عمل فیل۔ محو غلی کے بیان نے مقدم کی نوعیت ہی بولی
 بیان بے وہ علم جس میں تشبیہ، مجاز و استعارہ نمایاں
 کی بدست ایک محلی کو کئی طریق سے ادا کرتے ہیں عربی
 بیان، جو باتوں کا کچھ دینا، ہندی غیر فصیح، راج۔

بیان بے زبان۔
 بیان بدین اس کے ہونے کے خلاف کہنا، اپنے پہلے اظہار
 حیرانہ اردو، فصیح، راج۔

عمل بدوت۔ حدائق میں بیان جو ہر شخص کا کام نہیں
 ہے۔
 بیان تاثری۔ وہ بیان جو کسی بیان کی تالیف میں
 بیاجات فارسی ترکیب، اردو صرف فصیح، راج۔
 قول فیل۔ کچھ دالوں کی اصطلاح۔
 بیان تحریری۔ وہ بیان جو لکھ کے عبارت میں لکھا
 جائے، فارسی ترکیب، اردو صرف۔
 قول فیل۔ قانونی اصطلاح میں وہ تحریر جو عاقل

عرض دعوت کے جواب میں دانی عدالت کرتا ہے۔

بے انتہا۔ بے حد، بے اندازہ، فارسی، فصیح، راج۔
 جانتے میں بے انتہا بیاض وہاں
 پادہ زمزم کا نہ پانی لڑا جائے
 راج۔

بے اندازہ۔ بے حد، زیادہ، فارسی، فصیح، راج۔
 عمل فیل۔ جب بے اندازہ کھا جاوے دست آنے
 لگیں گے۔

بیان سے باہر۔ مفصل کیفیت نہ ادا ہو سکے کی
 جگہ، اردو، فصیح، راج۔

نگہ ناز کی خوشی ہے بیاض سے باہر
 اقل ناوکہ میداد میں کام آخربے شور
 بیان ظہری۔ وہ بیان جو مدھی خود اری کی حد
 میں دیتا ہے۔ فارسی ترکیب، اردو، صرف کچھ دالوں
 کی اصطلاح۔

بیان کرنا۔ ظاہر کرنا، گفتگو کرنا، اردو
 فصیح، راج۔
 بیان کہنا۔ شرح کرنا، تفصیل سے کہنا، اردو
 مزدک۔

کیا کہوں بیاری غم کی فراغت کا بیاں
 جو کہ کھایا خون دل ہے منت کیوں تھا فاق
 بیان کا ٹھٹھا۔ بات گڑھا، اردو، مزدک۔

کچھ کر اک بیاں پر تزدید
 آکے راجدے کی یہی تقریر

بیان ہونا۔ اظہار ہونا، اردو، فصیح، راج۔
 اہل محشر تھے نہ ہو کل تک
 راج۔
 آواز بیابان ہونے دو

بے اولاد۔ جس کا کوئی بچہ نہ ہو، اردو، لاد۔
 اردو غیر فصیح، راج۔
 قول فیل۔ عورت کو بے اولاد کہتے ہیں۔

بیاض

بیاض :- شادی کا جہاز اور اندر کر فیض راج
کے شہر و دولت و اعتبار و وفاداریوں
خداوند و دیکھنا لوگ دیکھیں بیاضی شادی
قول فیصل :- بیاض ہر روزن راہ صبح ہے اور ہر روزن
بیاض غلط ہے فصل کے گھوڑا بیاض کی جگہ شادی زیادہ
پڑتے ہیں جو تین سو اس لفظ کا استعمال کرتی ہیں
بیاض :- یہ شخص جس کی شادی ہوگی جو ہر روز صبح راج
بیاض جانا :- شادی ہو جانا۔ اردو فصیح راج
ہم تو بیاض بھی گئے صاحب اولاد ہوئے
وہ تو بن پھول کھلے کشتہ بیدار ہوئے
بیاض :- سلی بکاجی ہوئی جس کے ساتھ پہلے کلج
ہوا ہو۔ اردو فصیح راج

اسی راجہ کی بیاض رانی
بے تعلق گھس آئی دانی
قول فیصل :- صاحب ذرا فحاشی نے لکھا ہے کہ اس روز
کو بھی بیاض کہتے ہیں جس کے ساتھ باضابہ شادی
ہوگی ہر کین لکھتے ہیں نہیں بولتے
بیاض جانا :- شادی ہو جانا۔ اردو فصیح راج
محل صوف :- جب میری لڑکی بیاض جائے گی تو میں
دور کنت ناز خراہ کر دوں گا

بیاض راجا :- شادی کی دھوم دھام کرنا شادی
کی رسمیں شروع کرنا۔ اردو فصیح راج
اگر چاہے بات بارالہ
رہاؤں میں دیکھتے ہیں کہ بیاض
قول فیصل :- اس کا لازم بیاض ریاض بھی استعمال ہے
بیاض کا جوڑا :- سو لباس جو شادی کے موقع پر پہنا
دولہن کے لیے بنایا جاتا ہے۔ اردو فصیح راج
کہ خدا ہونے کو پھر تیار ہے معنوں نو
پھر عروس نکرنے پہنا ہے جہاں بیاض کا

بیاض کرنا :- شادی کرنا نکاح کرنا۔ اردو فصیح راج
اس کو دیکھا نہ جوں میں ہی حسرت رہی آہ
عرض اتنی ہے کہ جب کیجئے گا پوتے کا بیاض
بیاض لانا :- شادی کر کے دولہن کو زحمت کرانا
اردو فصیح راج
بھگت کو تو آپ نے دولہا بھی بنایا اور
بیاض لائی دولہن آباد ہوا آپ کا گھر
بیاض مانگنے جانا :- رخصتے اور ان کا رخصتے گھر پر
شادی کا پیغام لے جانا۔ اردو فصیح راج
قول فیصل :- بیاض مانگنا بھی کہتے ہیں
بیاض ہونا :- بیاض کرنا۔ اردو تلیس استعمال
خدا نے پیمبر کی بیٹی سے بیاض
ہوئی غیب سے کہ خدائی علی کی
بیاض چڑھنا :- بیاض جانا۔ اردو شروک
بڑی خور ہوں سے جب آیا وہ روز
چڑھا بیاض وہ سب مسرور
بیاض نہیں کیا برائیں تو دیکھی ہیں :- ایسے
محل پر بستے ہیں جہاں خود بخود نہ ہوا ہر دوسروں کو
دیکھ کے بخیر حاصل کیا ہو۔ اردو تلیس راج
قول فیصل :- لکھتے ہیں بیاض کی جگہ شادی بولتے ہیں
بیاض ہونا :- شادی ہونا۔ اردو فصیح راج
سننے ہیں اک جناب مرشد کا
دختر ذرا سے آج بیاض ہوا

بیاضی :- وہ عورت جس کی شادی ہو چکی ہو شادی
شدہ عورت۔ اردو فصیح راج
بیاضی اک شب کی رات اپنے کپڑے پہنا کر
قول فیصل :- جس لڑکی کی شادی ہو چکی ہو اسے بیاض
ہوئی بھی بولتے ہیں
بیاضی بیٹی کا رکھنا یا تھی کا باغ میں

شادی کر دینے کے بعد لڑکی کا اپنے پاس رکھنا بہت
بادشاہی ہے۔ اردو مقولہ عورتوں کی زبان
بیاضی بیٹی پر دس دس :- بیاضی بیٹی پر
کچھ اختیار نہیں رہتا۔ صرف اس قدر تعلق رہتا ہے
ہے جتنا پڑوس سے۔
قول فیصل :- اب عورتیں بہت کم کے ساتھ ہوتی ہیں
بی۔ اسے :- انگریزی تعلیم کا چھوٹا دور
انگریزی فصیح راج
کدائی عمر بھر کی کھوکھی :- اسے کی کدائی
ان ای بی بی اس ہونے پر قادیانوں کی بوت
قول فیصل :- جو شخص نے اسے پاس ہوا ہے اور وہ
بی۔ اسے اور انگریزی میں گرجوٹ کہتے ہیں
بے اکیان :- بددیانت و فاجارہ الفات نہ کرنے
والا۔ بد اعتقاد و فاسق راج
محل شہ :- وہ بڑا ہے ایمان ہے سینکڑوں آدمیوں
کی رقم کھا گیا
قول فیصل :- اس کا استعمال ہونا کے ساتھ ہے
خیانت کرنا اور غبن کرنا کہ :- بیاضی کرنا کہتے ہیں
بے آب :- بے رونق و فاسق فصیح راج
محل شہ :- یہ بوقت تہا تو ہے گر بے آب ہے
قول فیصل :- پیار کے معنی میں بھی استعمال ہے
ہر خشک دریا تھا کہ م بھر سرمدی
بے آب تھے گرد و دریا کے آسمان
بے آب :- بے رونق و فاسق فصیح راج
لکھا تھو سے تو مہمانے آتے لیکن
موت ہے کہ وہ گرجوٹ کو چھوٹے ہونے کا
بیاض کرنا :- نصرت دہی کرنا کسی عورت کی
مرتبہ لکھا۔ اردو فصیح راج

قول فیصل۔ اگر ڈالنا کے ساتھ بھی مسئلہ ہے جیسے
 انوں شخص نے فلاں کی روٹی کو بے آبدار کر ڈالا یعنی
 کے سونے میں بے آبدار نہیں ہوتے ہیں۔
 بے آبی :- پیاس، پانی کی نایابی، اردو
 موٹ، قحط، رائج۔
 شاید الم فاقہ کی ہے زردی رخسار
 بے آبی سے اودھے تھے لب لباب گہرا
 بے آپے ہونا، بے قابو سے باہر ہونا، بچہ اس
 ہونا، اردو، عورتوں کی زبان۔
 محل نشہ :- انسان کو غصہ میں ایسا بے آپے
 نہیں ہونا چاہیے کہ چھوٹے بڑے کا امتیاز نہ رہے
 قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے اس صفت
 کو دہلی سے مخصوص کیا جو دراصل ایک لکھنؤ میں عہد میں
 عموماً ہوتی ہیں۔
 بی آس :- موٹ، بی حالت کا بگڑا ہوا۔
 نکلی ہے کھوت شیخ کے گزراں میں بوا حب
 چھٹا اٹھا دھوکے لہا آس کے نام کا حالفا
 (نور اللغات)
 بے آس :- سنا امید ہائوس، اردو صفت بی بی
 سرکھٹ ہو کر لبیاں ڈھونڈتی ہو عین میں۔
 سب نے کہا بوسہ کی بین ہوئی ہے آس
 بیباقی :- وہ شخص جو اپنے ذمہ تقابلاً نہ رکھے
 اور کی ادھر کر دے، اردو، قحط، رائج۔
 کیوں اٹھاتے ہو تقاضا زندگی بھر رگ کا۔
 بھر اگر نقد تقار کہتے ہو تو بیباقی ہو بھر
 قول فیصل :- کسی حساب یا قرضہ کی ادائیگی کو بیباقی
 کہتے ہیں۔
 بیباک :- دلیر، شوخ، ہنر، گستاخ، فارسی
 فصیح، رائج۔

ممکن نہیں برابر ہونا تاکہ و شملہ میں
 صحبت نہ میری اس بت جیسا کہ بی سدا
 بیباکانہ :- بیباکی سے دلیری کے ساتھ فارسی
 فصیح، رائج۔
 جب ان کے خواب میں شیطان بیباکانہ آتا کہ
 وہ کہتے ہیں مجھے حرا ابو جانیہ آنا، قرین
 قول فیصل :- شوخی دلیری اور شرارت کے سونوں
 میں جیسا کہ بھی بولتے ہیں۔
 بے بال و پر :- بے سرد سامان، بے یاد و ذکر کا
 بیکس، عاجز، فارسی، فصیح، رائج۔
 رنگہ اڑ چلا چین میں گلوں کا تو کیا نسیم
 ہم کو تو روزگار سے بے بال و پر کیا
 بے برگ دلوا :- بیکس، عاجز، بے ساز و سامان
 فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔
 محرومی تقدیر سے اس بارغ جاب میں۔
 جس رنگ میں دیکھو میں بے برگ تو اس نسیم
 قول فیصل :- نظم میں یا پرکھت گنگوں زیادہ
 امتدال ہوتا ہے عام بول چال میں یا عام طریقہ
 کی شرمی کم مسئلہ ہے۔
 بے لیس :- بے اختیار، بیچارہ، کمزور، مجبور
 ناچار، بے یاد و ذکر کا، اردو، فصیح، رائج۔
 ایسے بے بس ہیں کہ آتے ہیں نہ سمجھاتے ہیں
 کیسے تاوت میں خاموش چلے جاتے ہیں
 بے بسی :- بے اختیاری، بے ارادہ، فصیح، رائج
 بے بسی دیکھ کے ہمارے کای جیہ کیا
 پیاسی بچی نے جو منہ پھیر کے ناگہانی آندہ
 بے بصیرت :- کوہن، ہندو، فصیح، رائج
 بے بضاعہ :- کم مایہ، غلٹ، ہندو، فارسی
 فصیح، رائج۔

مظہی میں بھی گفت دوست ہے طبع بلند
 سردستان بے بضاعہ ہو کر خوش پوشی
 بے بنیاد :- جھوٹ، غلط، بے اصل، فارسی
 فصیح، رائج۔
 محل نشہ :- بے بنیاد بات اور بے کلامی نہیں چاہیے
 بے بہا :- بیش قیمت، فارسی، فصیح، رائج۔
 نہ کپڑے نہ زیور ملا ہے بہا
 ہوا تنگ تب میں بڑنگ تھا
 بے بھاد کے پڑنا :- بہت زیادہ جوتے پڑنا، بھیا
 طرح حرکت ہونا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
 محل نشہ :- اتنے سے سن میں بیڑی پیٹنے لگے جس دن
 تھارے باپ نے دیکھ لیا :- بے بھاد کے پڑنے لگے کہ
 یاد کر دے۔
 بی بچھڑی کی کرٹھالی :- یہ کرٹھالی تخت کیا
 کرتے ہیں ان کے خیال میں جو اس کرٹھالی کو کھائے
 تخت ہو جائے۔ (نور اللغات)
 قول فیصل :- لکھنؤ میں بیڑی بچھڑی بولتے ہیں اور
 یہ کرٹھالی تخت نہیں بلکہ زانوں اور بچھڑی
 میں رائج ہے۔
 بے بھرم :- جس کی ساکھ جاتی رہے بے اعتبار
 اردو، غیر فصیح، رائج۔
 بے بہرہ :- نادان، نہ جاننے والا، بے ہوا
 فارسی، فصیح، رائج۔
 غائب و بیا بھی عقیدہ کی بقول ناسخ
 آپ بے بہرہ جو مستند مستبر نہیں غائب
 قول فیصل :- عورتیں بے کہ، سرکش اور آوارگی
 پسند رکھ کے کو بھی کہتی ہیں بیسے ستانا (رکابیت)
 بے بہرہ ہو گیا ہو اگر بھی سے نہ مدد کو تو بچھڑاؤ گی۔
 بی بی :- خاتون، بیگم، خانم، اردو، فصیح، رائج

کوئی جتن کا خراب ہے کوئی کوڑ کا قابو
اڑا کرتی ہے بے پروا کی ہمیشہ بادہ خوار دل میں
بے پروا ہے بے نیاز، بے خوف، بے توجہ، فارسی
نصیح، راج۔
حسن بے پروا کو خرد بین و خود آرا کو دیا
کیا کیا میں نے کہ انہیں ارتقا کروا کر
قول فیصل۔ بے توجہی اور آزادی کے معنوں میں۔ بے
پردہ کی بھی بولتے ہیں۔
بے پروا کی سبب اجازت، فارسی، نصیح، راج۔
آوی کا کب ہو بے پروا کی اس تک گزرتا
ہو اگر حالت سرائے یار میں بیگانہ جمع شود
بے پروا کی سبب ہی مجھدی، فارسی، نصیح، راج۔
بے پروا سے کیا اسیران قفس میں مضطرب
طار سیاپ کا آتش سے اڑنا دیکھئے شود
بے پروا چھپے چھپے ہے۔ بے اجازت، بغیر دریافت
کے ہوئے۔ اور صرف عورتوں کی زبان۔
عمل فنیہ۔ تیز دار جو بھی اسکی کیا نہ بردستی ہے کہ
بے پروا چھپے چھپے چلی جائیگی۔ (مرآۃ الاحرار)
بے پروا۔ راجر بکسر اول دیاے مرثیہ (مید و حیرت)
ظالم، سنگدل، حیرت، مجازاً خود غرض، احسان
فراموش، فارسی، نصیح، راج۔
گھوڑے پہنچل بیٹھے ہیں کرشنر و گبیر
غیر جو کیا کانپ گیا لشکر بے پروا
قول فیصل۔ عام بول چال میں مستقل نہیں۔ غزل میں
معشوق کے لیے اور مرثیہ میں فوج دشمن کے لیے زیادہ
بولا جاتا ہے۔
بے پناہ ہے جس سے پناہ نہ مل سکے فارسی، نصیح، راج
جس نے دیکھا محض وہ مر رہی گیا
حسن سے تیغ بے پناہ ہو تم آتش

قول فیصل۔ کرشنر اور بے انتہا کے معنی میں بھی بولتے ہیں
جیسے بے پناہ علم اور بے پناہ دولت۔
بے پندری کا بدھنا ہے۔ وہ بدھنا جس میں
چندی نہ ہو۔ ۲۔ مجازاً مختلف خیال، دو عقلیقین
(خفج) آدمی بھی عجیب قسم کا مخلوق ہے اس کو موم
کی ناک بے پندری کا بدھنا کہا جاتا تو خنداں چھا نہیں
(الحقوق لغیر الغرض) (لورالغرض)
قول فیصل۔ کلمہ میں کوئی نہیں بولتا اس محل پر
بن ٹوٹی کا بدھنا "بہنی بیوقوف، بدھو، بدخلق
دغیرہ بولتے ہیں۔
بیت: گھر، مکان، عربی، مذکر، قلیل الاستعمال
ہرے تاپا اپنے فضل کی طرح نظر آگئی
تم کو جس شب را بیت خزن یاد آگیا
قول فیصل۔ نظم میں اکثر بدیشہ استعمال ہوتا ہے
بیت: وہ مرہوط و مصروف جن کا ذہن بھی
ایک ہو عربی، مؤنث، نصیح، راج۔
دیوان کو داغ کے تو دیکھو
ہر بیت ہے انتخاب اس کی
بیتاب: بچپن، بیکل، سہتار، مضطرب
فارسی، نصیح، راج۔
دیکھ کر تیغ علم حیرت بھی کیا کیا مٹا
ہوئی بیتاب زمیں دامن صحرائے عشق
بیتابانہ: بیقراری کی حالت، فارسی، نصیح، راج
دیکھے جو بے پروا کی طرح تو ہو پرانہ تیغ
آئے جنگ کی طرح دستک پر بیتابانہ تیغ
بیتابی: بیقراری، گھبراہٹ، پریشانی، فارسی
نصیح، راج۔
کہوں کیا دل کی کیا حالت ہو حیرت و غارت
کہ بیتابی ہے ہر اک تار بستر ناز و بستر

بے تاک ہونا ہے۔ بے پروائی سے خراب ہونا، اردو
مزدک۔
کرم کر اور انگوروں کی سلیں زرد ہوتی ہیں
کھلا پھولا ذخیرہ تاک کا بے تاک تار و شرک
بے تالا ہے۔ وہ شخص جو گانے میں تال سے باہر
ہو جائے۔ اردو، گانے والوں کی اصطلاح۔
شیخ جی کیا ناچتے ہو نرم حال دقل میں
"تالیاں تو ال دیں گے تم جو بے تالے ہوئے شود
بیت اکرام: بیت القرم، خانہ کعبہ، عربی
مذکر، نصیح، راج۔
آہ اسے بیت اکرام نہ رہا بل سخن
ہو گیا پھر آج پامال خزان تیرا من اقبال
قول فیصل۔ صاحب گلشن عشق نے بغیر الفت
"بیت اکرام بھی نظم کیا ہے۔
کیوں نہ اس بت کی ہوں بھویں نایاب
در بیت اکرام کی ہی محبت کا گلشن عشق
بیت اکرام: رعم کا گھر، رنج کا گھر،
عربی، مذکر، قلیل الاستعمال
تیغ کر چلے وہ سایہ زیوارے بھی دور ہے
آنکھ لگے گرجھی مرے بیت اکرام پاس
بیت اکرام: پانچا، عربی، مذکر، نصیح، راج
گو بر کرے اس آن میں ستم کا گدا و سر
بیت اکرام کو یاد کرے سام بار بار سدا
بیت اکرام: گھر، بڑے لوگوں کا محل
عربی، مذکر، نصیح، راج۔
پھر رفع سب کی دشمنی کا نسب کیا
بیت اکرام: صحف نہ مطلب کیا دیگر
بیت اکرام: بیت خانہ عربی، قلیل الاستعمال
ع۔ یارب در قبول بھی بیت اکرام ہوا

بیت لغت دوم :- خانہ کعبہ عربی تفسیر الاستعمال
 بیت الغزل بیت شعر عربی تفسیر الاستعمال
 قول فیصل بیت غزل غزل کے کلمے میں بھی بولا گیا ہے
 اس سطر میں بیت غزل کے ساتھ
 ہم کو نہ رہتی کا قیامی مکان
 بیت اللہ اللہ کا گھر کعبہ عربی تفسیر راجع
 بیت المال بیت بخش بیت نصیب اور دولت مند
 بن کاوت رہ نہیں سکتا ہمارا دل کبھی
 کیا جوی خرچ گئی کم بخت بیت المال کی
 بیت المال بیت وہ خزانہ جس سے عام مسلمانوں کی
 امداد کی جائے خزانہ عام شاہی خزانہ جس سے
 ذکر نصیح راجع
 کو چننے فراموش بیت المال بن جاو
 سپاہی کیوں بنو بس قوم کے قتل بن جاو
 بیت المکور آسمان چارم کی مسجد جو کعبے کے
 مقابل ہے عربی نصیح راجع
 ہے متبد ہر ایک سمت پر نور
 ہر بیت سے مثل بیت محمود
 بیت المقدس بیت یسوع عذاری کا قید جو کعبے سے
 پہلے اہل اسلام کا بھی قید تھا عربی نصیح راجع
 قدم شدہ دیں سے سراجیں
 شریاب بیت المقدس ہوا
 قول فیصل ہم مفتوح وقایع ساکن اور مال کمبود
 کے ساتھ بھی بیت کمی کے ساتھ مستقل ہے
 پیش نظر جناب عالی
 بیت المقدس کا باب عالی
 حضرت العزیز کے ساتھ بھی فلم کرتے ہیں
 اے بیت مقدس تری عت کے من آئے
 اے شہنشاہ زمزم تری پاؤں کے من آئے

بے تامل :- بے اندیشہ بے فکر بے دھڑک بغیر
 سوچے گئے فارسی نصیح راجع
 قول فیصل بے تامل زیادہ بولتے ہیں
 بیت بازی :- رگدن کا کھیل ہے ایک رگ
 کوئی خرچ تھا ہے اور دوسرے رگ کے سے اپنے پر ہے
 پرے شوکتی آنری حریف سے شروع ہونے والا خرچ
 جواب میں آگاہی جو رگ کا جواب میں تحریر نہیں پڑھ سکتا
 ہر وقت ہے فارسی ترکیب نصیح راجع
 آپ جب کتب میں پڑھتے تھے جیسی سے شوق تھا
 بیت بازی شاعری دونوں کے ان کو ذوق تھا
 بیت کھنٹی :- بیت بازی اردو دہلی کی زبان
 چپ بچا کو تانکا می کھینچے اس میں تری
 بیت کھنٹی طبع نازک پر ہے اپنے ناگوار
 بے ستار شاہ سطر بانہ حماس باختہ ہو کر بے
 سوچ گئے بدھڑک اپناک فارسی نصیح راجع
 دیکھ کر دے یا صلی علی
 بے ستار زبان سے نکلا
 بے ترتیب :- بے قاعدہ بے سلسلہ فارسی
 ترکیب نصیح راجع
 محلہ :- اماری میں سب کتابیں ترتیب سے لگی
 ہیں جو کتاب لکھا تھا ہیں پر رکھ دینا بے ترتیب
 نہ ہونے پائی
 بے تردد :- اس زمین کی نسبت کہتے ہیں جو پانی
 جرت نہ گئی ہو فارسی ترکیب کاشتکاروں کی اصطلاح
 قول فیصل بے نظری کے ساتھ بے خوفی کے ساتھ
 کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے وہ مردانہ مکان
 ہے تم بے تردد اندر چلے جانا
 بے ترکیب :- ناخواب بے نگہ اردو
 نصیح راجع

محلہ :- اب تم بہت بے ترکیب باتیں کر رہے گے
 ہر اس کا نتیجہ اچھا نہیں ہوگا
 قول فیصل بے تیز کے معنوں میں بھی کہتے ہیں
 کم استعمال ہوا ہے
 غیر بے ترکیب کیا جانے جلا آداب عشق
 کیجئے گا آپ اک دن قدر میرے پیار کی اور آپ کا
 ادا اور گردن و غیرہ کے بے ہی مستقل جو جیسے رات کو
 سوتے ہیں گردن بے ترکیب جو جانے سے سخت عجیب ہے
 بے تعلق :- عطلہ، کنارہ کش، فارسی نصیح راجع
 بے تعلق ہو کے جیسے دو ہمیں
 آپ پر مرنے کو خلقت ہے بیت
 بے تعلق :- عاتق مان بھر کے پونہ دیکھ کے ہوئے
 (فقد) میں نے سب حال بے تعلق گہریا (اور الفات)
 قول فیصل بے تعلق زبانوں پر زیادہ راجع ہے
 بے تکا :- آموزوں سے ملنا ناخواب اردو
 نصیح راجع
 اس طرح ہے جب نامہ صفحے سے بے تکا نکلا
 کھا گیا فلا بازی اس سے ناراض پایا طرفین
 قول فیصل بے تکا اور بے تکا پنا بھی بولتے ہیں
 بے تکان :- بیت تیز انداز سے بھجوں کی طرح
 اردو نصیح راجع
 خانہ گستاخ بے تکان ہوتا ہے
 سمندر عمر تو دیکھتے ہم نہیں قہر
 قول فیصل زیادتی کے کل پر بھی مستقل ہے
 بے مکان کھانا :- بیت کھانا انداز سے
 زیادہ کھانا اردو نصیح راجع
 محلہ :- بروی ہر العزیز انظار ہو کر بے مکان
 کھا جانے سے تبار عتہ کتنے جنت نصیب ہو
 کے تھے (عاجی بنول)

بے تکلف ہے حجاب (شرعیہ کی منہ) فارسی،
مصحح: راجہ

بے تکلف نشہ سے نے تو ان کی گردیا
رودہ شریلی نگاہوں کا مزا حبا تاربا
بے تکلف بے بیوہرک بے خوف، فارسی صبح برائے
معلی صورت۔ یہ تو گری کا مارا قہاجے تکلف قدیم اندر رکھا
بارغ میں آیا۔ (فناۃ عجائب)

جئے تکلف ہے ہم مذاق مجھوں فارسی فصیح و راجح ۔
 غل صرف ۔ وہ ہر جے تکلف و وقور میں میں جب بھرکے
 مرنے میں اندر سے کھانا سکا لینے میں ۔

بے تکلف ہونے پر سزا فرمائی جاوے بغیر کو تشدد کیے
فارسی فصیح و لاج۔

لی کے ہستی کوہ پر آیا جو وہ شیریں ادا
 ہے تکلف و خونیہائے کو کہیں کی جا کے گھا
 ہے حلقہ بنی۔ ہے حجابی آرزو ہی سادگی و محرم و ازخدا
 غار سی و یونین فصیح و راج

نخل صرف دوست کے دل کا راز کہہ دینا ہے بے شکافی،
کئی دلیل ہے۔

بے بسی رہے موقع ہے عمل ، بے جوڑ رہے دھنکی ، اردو
میرزا رفیع - راجہ ۔

محل صرف - بغیر سوچے سمجھے منہ سے بے لگتی بات نہیں
کہنا چاہئے۔

نے بھی اُڑانا۔ ہے پر کی ڈرنا، غلط بات کہنا، اردو،
نہیں۔ برا ہے۔

بے لگی خطائیں اڑاتے ہیں صحنِ فرنگ
 ہاتھ میں ان کے جہاں پر کاغذ مہر تھا ہے
 بے تمیز، بے ادب، بد سلیقہ، بے تمیز
 (نور اللغات)

قدر افضل بتیس زاد و سنبل ہے۔

بے گوشہ، بغیر از صغیر تا رسی فصیح، راجح.

ابن عربی آخر ہے نازیہ بھی ہیں آخر
پے لڑنے پہنچا نہیں لڑی پہ مصافر

بے توفیق : پست ہمت، پست درجہ۔ فارسی، محض
رایج۔

نہ ابد حق تریہ ہے تم ہو بڑے بے توفیق
راہے بہان کو درد گھونٹ پلاتے بھی نہیں

بے قضاہ۔ نہایت گہرا نہایت عین انداز وضع کردہ
میں مسرت۔ ایسا بے قضاہ کنزوں کہ تو اس کی کل پوری

لے لیتی ہے۔ بے توجہی، سلبے رخنہ اور عدم توجہ کی زبان

فليس الاستعمال.

دانا وشت سوکھا اُردو کی بے تہی سے
جنگل میں رونے محراب ہم بھی چاہ کر رہے تھے

چشمی و به هر دوایک معروف (مخیت گداری هوی که
که شت و بهندی مورت و غیر ضعیف و راجع

بیتنی کشتا، خوشی به هر دو ایست معروف، ایسے اور پر ایدر
ہر گز ری ہو اسے بیان کرنا، مندی یغیر فصیح۔

شمع در دانه در چشمت سوز عشق
این بیت یاری جانی کوی عباد

تو انجیل نہا مینی کتا، میںس بولتے شروع میں
 میری پاکسی کی ٹھاکے بولتے ہیں۔

پہلے سے ناما، بڑا بھلا کہنا، صحت ناما اور
سردک

سنا کرتے ہیں یہ بات بات میں بے تے
بتوں کو قاعدہ انگشت ہنسیں آتا

خواجه فیصل۔ اس کا مرتبہ کرنا گے راقم (جسے کہ ابھی تک
بے حق کی مولیٰ نے نفیست کی ناگ سے بچ

دقی ہو گئے ہر اس سے الف خاں نکل گیا

اور دھیمی آواز کو بھی کہتے ہیں۔ دلی، رنور الفات
 قول فیصل۔ بھٹو اس نے نہ اس طرح کا کون کھیل کھیلے
 میں نہ آوازوں کے یہ نام وانی ہیں۔
 بیٹری۔ بیٹری اول بھول چلا اور نہ بیٹری اول۔
 قول فیصل۔ آواز کی اندھیری دھیمی، بیٹری کے گھر کا گڑ۔
 بیٹری۔ ایک قسم کا خشک سٹالو جس میں کئی کتوت بہت
 ہیں۔ اور اس سے روشنی کرنے اور خامی قسم کے شیڈوں کو چھنے
 کا کام لیتے ہیں۔ اگر بیڑی، دانی۔
 سے داتی یہ خشت کے موڑ کی بیٹری
 بلی بھری ہوئی ہو دل بقرار میں
 بے شک غیر ابا زت اور کے جس کے پاس نکٹ
 نہ ہو۔ اردو فصیح راج۔
 یارب سا فرمان عدم کی خامات
 نفس گئے غریب گئے بے نکٹ گئے
 قول فیصل۔ اس محل پر بے نکٹ بھی مشہور ہے۔ جب
 کوئی بہت تیز راستہ چلتا ہے تو مذاق کے طور پر کہتے
 ہیں بے نکٹ جا رہے ہو۔
 بے ٹوٹی کا بدھنا۔ نخت، بیٹری۔ (رنور الفات)
 قول فیصل۔ بھٹو کے مولف خصوصیت سے بیٹری سے اور
 نخت کو نہیں کہتے ہیں۔ بلکہ اس آدمی کو کہہ دیتے
 ہیں جسے بیوقوف بنانا مقصود ہوتا ہے۔ اور اول میں
 ہے کہ بجائے بن کہتے ہیں۔
 بیٹھا رہنا۔ آس پر رہنا، اردو، مادہ، فصیح راج۔
 جن ڈھنڈھنا ہے بھر دی فرصت کہ رادوں
 بیٹھے رہیں تصور جاناں کے ہوئے
 قول فیصل۔ دوسرا فقرہ ذکر کرنے کے معنی میں بھی ہو سکتا ہے،
 یوں ہی جیسے ایسی باعزت لڑکیاں کم ہوں گی کہ
 عہد برس کے سن میں بیوہ ہوئی پھر دوسری شادی نہ کی
 بھر چکی رہی۔

بیٹھا کا بیٹھا رہ جانا۔ اچانک سر ہلانا، اردو،
 فصیح راج۔
 پر ہی رہ جائے وہ بیٹھا کا بیٹھا
 کہی رہ جائیں نگہیں پاسان کی
 بیٹھے اٹھتے۔ ہر لمحہ ہر وقت ہر حال میں اردو
 قلیل استعمال۔
 جو بیٹھیں تو رونا، جو اٹھیں تو غم
 غم میں بیٹھے اٹھتے ان پرستم
 قول فیصل۔ اٹھتے بیٹھے زیادہ مستحق ہے۔
 بیٹھے جھڑکی اٹھتے کالی۔ بات بات پر سر اڑا
 سرزد۔
 راہ اس سے یہ اس نے ڈالی تھی
 بیٹھے جھڑکی اٹھتے کالی تھی
 قول فیصل۔ اب اس محل پر اٹھتے جوتی بیٹھے لات لیتے
 ہیں۔ جو مرد توں کی زبان ہے۔
 بیٹھا جانا بیٹھا بیٹھا جانا، اردو، مادہ
 فصیح راج۔
 اس سے چار آنکھ جھڑکتی ہیں کئی بیٹھی
 نگہ یار تھی یا تیرا سبیل بیٹھا گیا
 بیٹھا جانا بیٹھا کھڑے سر جانے کی صدا دانی راج
 بیٹھا جاتے ہیں جہاں جھاڑن گھسی ہوئی کر۔
 اے یہ چیز غریب الوطنی ہوتی ہے
 بیٹھا جانا بیٹھا بیٹھا رہنا، اگر جانا اردو، مادہ
 فصیح راج۔
 غل اٹھا عالم بالا کا محل بیٹھا گیا
 بیٹھا جانا بیٹھا بیٹھا جانا، اردو، مادہ، فصیح راج۔
 محل صفا۔ انکی بارش میں ہمارے محلہ کا پکا کنواں
 بیٹھا۔
 بیٹھا جانا بیٹھا بیٹھا رہنا، اردو، مادہ، فصیح راج۔

مادہ، فصیح راج۔
 محل صفا۔ ایسے خراب جانوں نے کہتے کہتے بیٹھا گئے
 بیٹھا جانا بیٹھا بیٹھا جانا، اردو، مادہ
 فصیح راج۔
 محل صفا۔ برسوں ہو گئے کہ امراد جان ایک نواب
 کے گھر بیٹھا گئی۔
 بیٹھا جانا بیٹھا جانا، اردو، مادہ، سرزد
 آئے جب پاس سے وہ گئی تو بیٹھی
 روشن کھا کھا کے مڑا من جڑ بیٹھا گیا
 بیٹھا جانا بیٹھا جانا، اردو، مادہ، فصیح راج۔
 محل صفا۔ ڈاکٹر نے ایسی ایسی دوائی دی کہ پھر
 بیٹھا رہنا بیٹھا بیٹھا رہنا، اردو، مادہ، فصیح راج۔
 کون ہم نہ کرنا، اگر بیٹھے رہنا، اردو، فصیح راج۔
 گویا رہا ہوں ایک بادیک
 پامان بے ان نقش پاہوں
 بیٹھا رہنا بیٹھا بیٹھا رہنا، اردو، فصیح راج۔
 وہ ہم میں یا نہ ہو یا مجھ یا جس
 اجاب روئے بیٹھا بیٹھا بیٹھا بیٹھا
 بیٹھا رہنا بیٹھا بیٹھا رہنا، اردو، فصیح راج۔
 آداری میں وہ جو سر لٹکتے ہیں یوں
 جس طرح بیٹھا بیٹھا بیٹھا بیٹھا
 قول فیصل اس محل پر بیٹھا جانا، فصیح راج۔
 بیٹھا رہنا بیٹھا بیٹھا رہنا، اردو، مادہ، فصیح راج۔
 محل صفا۔ ایک سودے کیلئے بیٹھا۔ گھر بیٹھا دیا
 آنکھوں میں بیٹھا رہے تھے۔
 بیٹھا رہنا بیٹھا رہنا، اردو، مادہ، فصیح راج۔
 محل صفا۔ بیٹھا رہنا، اردو، مادہ، فصیح راج۔

محل صند۔ جلدی نہ کر دھکیک سے تو وہ بھی ایک
خر بوزہ اور بیٹھے گا۔

بیٹھنا۔ شطرنج اور پی وغیرہ میں گوٹ یا ہرے
کا گھر پر رکھنا۔ اردو۔ چوسہ اور شطرنج بازوں
کی اصطلاح۔

بیٹھنا۔ ڈوبنا، تہ نشین ہونا، اردو۔ صبح، رات
محل صند۔ بیچارہ دریا میں بہت دیر تک غوطے
کھا کر آخر کو بیٹھ گیا۔

بیٹھنا۔ بقیہ رازی عام کرنے کی جگہ۔ اردو۔ مزدک
تپ فرقت سے مثل شعلہ شمع
برابر صبح کب مٹا، انوارات نسیم

بیٹھنا۔ اٹھنا، نشست و برخاست کرنا، منتقل طور
سے کہیں بیٹھنا۔ اردو۔ نہیں الاستمال
دوستوں کا قحط ہے لیکن دل کے واسطے

بیٹھے اٹھتے ہیں مبارکہ دگھڑی شمع کے پاس نسیم
قول فیصل۔ اب اٹھنا بیٹھا بولتے ہیں۔
بیٹھنے کا سہارا۔ ان کی جگہ حفاظت کا ٹھکانا

اردو۔ فصیح رائج۔
بیٹھے کا کہیں دنیا میں سہارا نہ ملے
سہارا پہنچن آٹھ گئے اب زور تھا انہ راج

بیٹھو بھئی۔ محلے میں داخل نہ دو مالگ ہو۔ اردو
عورتوں کی زبان۔

محل صند۔ بیٹھ بھی۔ میں رہے دو میں تم کو خوب مانگی ہوں
بے طور بے ٹھکانے۔ آوارہ گرد۔ بے گھر بے پوتہ
بے محل، اردو۔ غیر فصیح۔

رجا جاتا ہے یہ مسافر بے طور بے ٹھکانے
قول فیصل۔ بے طور ٹھکانے میں کہا ہے
بے طور ٹھکانے کے لیے چاہئے مسجد
ہو نقل نہ رکھے اسے درکار ہے واضح

بیٹھے بھٹکے۔ خواہ مخواہ، بیکار، بلا وجہ
ناحق، اردو۔ فصیح رائج۔

یہ بیٹھے بھٹکے مجھے کیا ہوا
رہے گا دل اچھلنے لگا
قول فیصل۔ بھٹکے بھٹکے بھی کہا ہے جو شطرنج

بیٹھے بھٹکے ڈھپے اے انگلیں
اٹھ کھڑا ہو کوئی مرض نہ کہیں
بیٹھے بیٹھے۔ دفعۃً ناگہاں، بیکار، خواہ مخواہ

اردو۔ فصیح رائج۔
مرے خیال کی دنیا ہے اس جاگ دور
یہ بیٹھے بیٹھے ہوا گم کہ چہر پست نہ لگا

بیٹھے بیٹھے سوکھ جاتا۔ (لازم) عید انتظار کرنا،
انتظار کرتے کرتے خشک جانا۔ (نور اللمعات)
قول فیصل۔ گھنٹوں میں نہیں بولتے۔

بیٹھے بیٹھے کیا سوچھی۔ خواہ مخواہ کیا کرنے لگا
جب کوئی فعل قابل ملامت ہوتا ہو تو کہتے ہیں اردو۔ فصیح رائج
دل جھڑپا تو آنکھ کیوں روئی

بیٹھے بیٹھے اسے یہ کیا سوچھی
بیٹھے رہو۔ چپ رہو، غفل نہ دو جانے دو
اردو۔ فصیح رائج۔

کہا ہوتے سوتے سے اپنے کچھ
فقیروں کو جھڑپو نہ بیٹھے ہو
بیٹھے رہو۔ نہ تم کوں ہو تمہیں کیا پڑی ہو تمہیں کیا

غرض ہے۔ اردو۔ فصیح رائج۔
محل صند۔ بیٹھے رہو۔ تم سے کیا مطلب تم کہوں گی کے
معاذ میں دخل دیتے ہو۔

بیٹھے بیکار بھلی۔ ہے اجرت یا کم اجرت
کامام بیکاری سے بہتر ہے۔ کچھ نہ کرنے سے کچھ کرنا
بہتر ہے۔ اردو۔ غیر فصیح رائج۔

بیٹھے بیکار بھلی آج اس کے گھر میں کچھوں میں
اور نہ ہو کچھ حال اور نہ پر آنکھیں تو پڑ جائیگی قدوں

بیٹھی ہوئی آواز۔ وہ آواز جو دشواری سے
کلے اور دھڑک نہ بیٹھ سکے۔ اردو۔ فصیح رائج۔
اک جہاں سن کے جے کان کھڑے کو تا جو

اتنی طاقت مری بھی ہوئی آوازیں
بیٹھی۔ لڑکی، دختر، پیاری، اردو۔ بھرت فصیح رائج
کیونکر نہ ہو کہ دونوں میں جو ہے بڑوں کی

بیٹھی ہے ایک، ایک ہو ہے بڑوں کی
قول فیصل۔ فقر اور بزرگ ہر عورت کو بیٹھی ہے
اور اس کی جمع۔ بیٹیاں اور بیٹیوں بستی کی۔

بیٹھے۔ (ط کے) بہت سے فرزند، اردو۔ فصیح رائج
محل صند۔ تھارے کے بیٹے ہیں۔
قول فیصل۔ اس کا صرت واحد میں بھی ہے۔

جاتے تھے عصا تھا ہے ہوئے شہر میں گھر گھر
بیٹھے سے ملاقات نہ ہوتی تھی میسر
بزرگ اپنے فرد سے اظہار محبت کے عمل پر بھی کہتے ہیں

جیسے بیٹے بیٹاں آؤ۔ ہمیں نیکھا اٹھا دو۔
بیٹھی بیٹا دو۔ کھنڈ کی عورتوں کی زبان ناگھڑا لڑکی
نہیں اس کو دنیا کی کچھ شرم اب

یہ بیٹھی بیٹا دو کا دیدہ غضب (بیاد شوق)
(نور اللمعات)

قول فیصل۔ اب نہیں بولتے۔
بیٹھی چوڑا۔ بہت شرمناک نکالی۔ اردو۔ بآزادی
لوگوں کی زبان

محل صند۔ دیکھو اس بیٹی چوڑا کو ہم سے زبان لڑتا ہے
بیٹھی دنیا۔ دختر کی شادی کرنا۔ اردو۔ فصیح رائج
کہا میں غوطے میں آپ کو کیا رو نہ پائی میں
کہا دے گا خدا تھوڑا، بیٹھی مصطفیٰ ایک نام گھڑی

بیٹی ذات ہے۔۔۔ لڑکی ہے، باحیہ، اردو عورتوں کی زبان۔

محل ص ۱۰۔ وہ تو یوں کہو صادقہ بیٹی ذات ہو اور کہ بھی نیک۔

بیٹی کا لورٹا۔ بہت سخت قسم کی گالی۔ اردو ص ۱۰۔ بڑا دی لوگوں کی زبان۔

محل ص ۱۰۔ ہزار دفعہ مجھادیا کر بیٹی لورٹا مانا نہیں۔

قول فیصل۔ شخص واحد ہی کے لیے بیٹی کے لورٹے بھی ہوتے ہیں جیسے اسی بیٹی کے لورٹے نے مجھے کل گالیاں دی تھیں، غصے میں اپنے لیے کسی کوئی یا کون کا کر بھی ہوتے ہیں جیسے آج سے کون بیٹی کا لورٹا آپ کے گھر پر قدم بھی رکھے گا۔

بیٹی لینا۔ لڑکی بیاہ لینا۔ اردو عورتوں کی زبان۔

محل ص ۱۰۔ صورت شکل اور روپیہ پیسہ دیکھ لیا پھر نہ بیٹی لینے کا مذاق نہ بیٹی دینے میں عار و خوار و شرم (بیٹی والے)۔۔۔ دو لہن کے ماں باپ اور دوسرے رشتہ دار۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ دو لہا کے ماں باپ اور اعزا کو بیٹے دے کہتے ہیں اور یہ صرف شادی کے قبل تک کہتے ہیں۔

بے ثبات۔۔۔ ناپائیدار نہ ہو جانے والا فارسی فصیح لڑکے محل ص ۱۰۔۔۔ مہلتے ہیں کہ دیکھ بے ثبات ہو لیکن پھر اس میں اس طرح رہتے ہیں جیسے کبھی مرنای نہیں ہے۔

بے ثباتی، سنا پائیداری، فارسی، فصیح، رائج۔

سبب سے جو وجہ گریہ ہو بھی تو کہا، بیٹی رونے لگا، اپنی بے ثباتی کا جو

بیٹی بڑا بڑا عورت، تخم۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل ص ۱۰۔ تونی کو ایک بیٹی بود و سیرد زبان

اوریں گی۔

قول فیصل۔ اس کا صرف جمع اور واحد دونوں کے

ساق ہے۔

بیٹی مجازاً لفظ۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل ص ۱۰۔ شادی کے موقع پر بعض خاندان بیٹی دیکھتے ہیں زمین نہیں دیکھتے۔

قول فیصل۔ جھوٹا اس محل پر تخم ہوتا ہے۔

بیٹی بڑا بیٹا، اگر بڑی، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ عوام جھوٹا اور دستہ کے معنوں میں بھی ہوتے ہیں جو لفظ ہے۔ ان معنوں میں اگر بڑی میں بیٹی ہے

بیٹی،۔۔۔ دیا ہے بھول، بے عمل، بے سبب، فارسی، فصیح، رائج۔

شور و رونے کا یہ بیکار ہے بیٹا ہے یہ محل

بال کیوں کھڑے ہیں اسے والدہ مثل سنبل

بیٹا بات۔۔۔ بے موقع بات، نامناسب بات، اور بیٹی کی بات، اردو، محوٹ، فصیح، رائج۔

گالی بھی پیارے منہ سے بڑے خوشنما ہوتی

بیٹا بھی بات تو نے کی تو بکبا ہوئی

بیٹا صرت کرنا۔۔۔ بے موقع روپیہ ڈھانا، اردو، فصیح، لڑکے محل ص ۱۰۔ دس روپیہ کی جراب کیوں لائے شادی ہو گئی اور بیٹا صرت کرنا نہیں چھوڑتے۔

بیٹی اگرنا۔۔۔ اکھرا پھوٹنا، اردو، فصیح، رائج۔

محل ص ۱۰۔ کہو کہ دس بیٹی لے تھے پانچ آگے پانچ آگے

بیٹا،۔۔۔ دیا ہے بھول، غیر ذی روح، فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ کسی جاندار میں جب جان نہ ہو تو اس کو بھی کہتے ہیں اور اسی چیز کے لیے بھی ہوتے ہیں جو بیٹے سے بیٹا ہو جیسے

بیٹی میں چھاتی سے بے متعلق سالم

بے جرم و خطا ذبح کر بیٹے اسے ظلم

بے جرم۔۔۔ جن گنہگار میں داغ و قبائلی ہو۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

بیٹا ک۔۔۔ وہ مفصل یا دوست جس میں مال کی

تعداد قیمت کی شرح سے محصول اور دیگر اخراجات کے

درج ہوتی ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

ابھی تو آگ کے سولوں گل رخسار کہتے ہیں

کبھی تھکتے گلے اس کی گل رخسار بیکار ہو

بے جگر۔۔۔ بہادر دل والا، شجاع، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

زخم لگا تو نہیں دیا، شکر کیا جو خوں بہا

اسے مرے بے فکر جیش و خد اس فقیار کے گھری

قول فیصل۔ دلیری اور بہادری کے معنوں میں بے جگری

بھی نہیں ہے۔

بے جاہ۔۔۔ بے ٹھکانے۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل ص ۱۰۔ جب چیز بے جگہ رکھ دی جائے گی وقت پر نہیں ملے گی۔

بیٹی مارا جانا،۔۔۔ آئندہ کو کسی چیز کے پیدا ہونے کی امید نہ رہنا۔ ناپید ہونا، نسل قطع ہونا۔ اردو، صرف و مستردک۔

جان صاحب ہے گیا نوکری کا مارا بیٹی

بیٹی سے گئے صورت میں نہ صورت ٹھہری

بیٹی بونا، کسی امر کی بنیاد ڈالنا، باعث ہونا، سبب ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

محل ص ۱۰۔ مقدار ہی بیٹی بویا ہوا تھا جو پرسوں

خدا ہو گیا۔

قول فیصل۔ زیادہ تر بے محل کے لیے استعمال

ہوتا ہے۔

بیج پڑنا: بھل رہنا، نطفہ قرا پانا۔ (لغات)
قول فیصل: بھنوں میں کوئی نہیں پڑتا۔

بیج پڑنا: بھلنے کے کام کی نہ رہنا۔ اردو: فصیح، رائج
محفل صرف: جب تریوں میں بیج پڑ جائے تو بھلنے کے
کام کی نہیں رہتی۔

بیج چھٹنا: بیج اگانا، اکھڑا چھوٹنا۔ اردو: فصیح، رائج
بجوا اورا: ایک شہور گوئیے کا نام جو بن بستی میں
کال اور تان میں گھس رہا تھا۔

بے جوڑ: بے ربط، بے میل، بے سلسلہ۔ اردو:
فصیح، رائج۔

بے جوڑ تیری باتیں ہیں ساری پیامبر
تو چینیان لگائے لگائے بات بات میں
قول فیصل: جس چیز میں جوڑ نہ ہو اسے بھی کہتے ہیں۔
بے جہت: بے سبب، ناراضی، قلیل الاستعمال۔

سمجھو اور ہے چہرہ انعام جس طرف
اسے شیخ نکر قتل تھے بے جہت ہوئی

بیج: (ریائے سرور) میں، اندر، اردو: غیر، فصیح
عالم کے بیج پھر نہ رہے رسم عاشقی
گزیم ب کوئی ترے شکوے سے داکر سودا
قول فیصل: اب تنہا مستقل نہیں ہو۔ میں کے انماذ
سے ہوتے ہیں جیسے آج ایک بچے نے بت بڑے مجمع کے
بیج میں اسی تقریر کی کہ سب غش غش کرنے لگے۔

بیج: پشت وسط، درمیان۔ اردو: فصیح، رائج۔

بیجا: (ریائے سرور) سنی یا دینی کی بنی ہوئی ہیں
شکل۔ اردو: فصیح، رائج۔

گلگیر گلور ہوا بیجا کی شکل ہے
بجوں کی طرح روئے کیوں انداز شمع

بیج ادھر میں: درمیان میں، آدھا ادھر آدھا
ادھر، اردو: غیر، فصیح، رائج۔

جس نے چوکت پر تھاری بیج ادھر میں جان دی
اس کی قبر اندر بنائی جائے یا باہر ہے نظرتین

بیج ادھر میں چھوڑ دینا: کام ناتمام چھوڑ دینا
اردو: صرف، فصیح، رائج۔

محفل حشر: تھاری۔ عادت بہت خراب ہے جو
کام کرتے ہیں بیج ادھر میں چھوڑ دیتے ہو۔

بے چارہ: - ۱۔ علاج، عاجز اور اندر، بے بس
ناراضی ترکیب، فصیح، رائج۔

محفل حشر: غریب بچارہ کیا کرے دوہینے سے دوڑ
رہا ہے اور نوکری نہیں ملتی۔

قول فیصل: اس کی جمع آخر میں یا بے چارے چڑھا کے
دیکھا کرے) بنتی جو جوادو جو۔

کیا کلیس کر ہی یہ مر رہے بیچارے ہیں
کل سے بچے مری بکری کے بے چارے ہیں

شخص داہد کو بھی بیچارے کہتے ہیں جیسے: اس بیچارے
کی کیا خطا ہو۔ مجبور و غلور، نادار کے سون میں بھی

ستیں جو جیسے بیچارے پر: - ۱۔ وقت گزرتا ہے
اور ایک گزرا روٹی کا میسر نہیں تھا خواہم اسی کو
"بیچارا" بھی کہتے ہیں۔

بیج بچاؤ: (ریائے سرور) ہونے سے بچ کرے
نساد کی روک تھام۔ اردو: غیر، فصیح، رائج۔

محفل حشر: اگر بیج بچاؤ نہ کر دیا تو کل ایک آدم
کا سر منہ پھٹتا۔

بیج بچاؤ کرنا: - ۱۔ دفع دفع کرنا، ہوتے ہوئے دفع
کو روکنا۔ اردو: غیر، فصیح، رائج۔

آپ کیجئے نہ اس میں بیج بچاؤ
ہونے دیجئے دقیب سے میری

بیج ڈالنا: (ریائے قبول) فروخت کر ڈالنا۔
اردو: فصیح، رائج۔

محفل حشر: تم نے جلدی میں یا قوت کا نگینہ بہت
مست بیج ڈالا۔

بے چراغ: - ۱۔ دیران، تباہ، برباد، غیر آباد
فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

آج راہی چیاں سے داغ ہوا
خانہ عشق بے چراغ ہوا

قول فیصل: تاریک اور اندھیرا ہونے کے معنی
بھی مستقل ہے۔

سمجھو یہ تلوہ کیا ہے چہرہ غمینی
شب گویا شمع کا اک برہن ہوا

بیج چور ہے میں: - ۱۔ اس جگہ جہاں سے چاروں
طرف راستہ گیا ہو نظر نام پر اردو: غیر، فصیح، رائج

عمر کی سرعت سے منہ پھٹے بیکار محفل
بیج چور ہے میں چمکا تو سن چالاک نے شہور

قول فیصل: اب بیج چور ہے پر بولتے ہیں۔
بیج کا: - ۱۔ بھلا، درمیانی، اردو: غیر، فصیح، رائج۔

بیج کا دلال: - ۱۔ آدمی جو وہ شخصوں میں کوئی
سامان ملے کرائے۔ اردو: فصیح، رائج۔

کر دیا کچھ سے مرے یاد کو بے پردہ ایتر
کل بازی نہ بیجا بیج کا دلال ہوا ایتر

بیج کھانا: (ریائے قبول) اپنا مال موقع محل کے مطابق
بادوسے کمال اس کی صفی کے خلاف بیج کر ڈالنا، اردو: غیر، فصیح، رائج

محفل حشر: بیوی سالی بھر کے میں نہیں، میاں نے اتنے
دنوں میں سارا جائیز بیج کھا پایا۔

بیج کھیت: - ۱۔ علی الاعلان، شے کی چوٹ پر ضرور
بالضرور، اردو: قلیل الاستعمال

محفل حشر: چہرہ عالی ایسے کہتے کہتے کو بچلے بیجھے
اجی پھر سوار ہوں، ضرور سوار ہوں، بیج کھیت

سوار ہوں۔ (بیجا قبول)

نتیج کی انگلی ۱۔ ہاتھ کی سب انگلی اردو فصیح رائج
محل صرنا۔ اسب غور میں نتیج کی انگلی میں انگلی گھٹی
پہنے گی ہیں۔

نتیج کی انگلی بڑی ہوتی ہے ۱۔ درجہ اوسط کی
تعلیم سے کہتے ہیں۔ (روزانہ)

شاعری خوب ہے اوسط میں خود
نتیج کی انگلی بڑی ہوتی ہے
قول فیصل (بہ محاورہ نہیں ہے بلکہ اپنے حقیقی
معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

نتیج کے گھر سے ٹکی۔ بازار خالص شراب بہت
تیز شراب۔ اردو و ہندی کی زبان۔

رافتیا ذریعہ معنی بھر کرے
پہنچے نتیج کے گھر سے کی ہے
پچھلوں:۔ وہ جس کے صفات تک عقل کی پائی

ذہن۔ خدا کے تعالیٰ۔ فارسی تفسیر استعمال۔
بے چون و بے جگوں ہے بے شبہ ذات تیری

۱۔ اعداد اعداد ہے اشر نام تیرا
نتیج میں آ پڑنا۔ حکم ہونا۔ اردو غیر فصیح۔

بل کیلے کے بگڑتے ہیں جگہ ان کے
روح صفائی کے نتیج میں آ پڑتا ہے۔ قدی

نتیج میں آ جانا۔ حامل ہو جانا۔ دوران میں جانا
اردو فصیح رائج۔

لوگائے خدا سے بیٹھے تھے
آگیا نتیج میں خیال ترا

نتیج میں بول اٹھنا۔ وہ شخصوں کی گفتگو میں
مکافیل دینا یا کچھ کہنا۔ اردو فصیح رائج۔

ان سے پہلے کی درخواست وہ جو چاہیے ہیں
غیر کہیں نتیج میں بول اٹھنا جو ممکن نہیں

نتیج میں بولنا ۱۔ دخل دینا، دخل در مداخلات، اردو

فصیح رائج
نتیج میں بولنے والے بھی منصب دھلتے ہیں
نتیج میں پڑ جانا۔ کسی معاملے کو سلجھانے کے لیے تیار

ہو جانا۔ اردو فصیح رائج۔
محل صرنا۔ برسوں سے تادی کا معاملہ نہیں ہوتا تھا

جب چند بزرگیج میں پڑ گئے اکا دن طے ہو گیا۔
نتیج میں پڑنا۔ خاص ہونا، حالت بننا، صلح کرانا

دخل دینا، حکم بننا، اردو فصیح رائج۔
زلف پر نتیج سے جودل اکھا

نتیج میں رخ پڑا صفائی کی
نتیج میں ڈالنا۔ حکم کرنا، حالت کرنا، درجہ بنانا

اردو فصیح رائج۔
جب میں کہتا ہوں نہ جھگڑا سرگردوں کا

نتیج کہتی ہے نتیج میں ڈالا ہوتا
نتیج میں سان لینا۔ بے وجہ کسی جھگڑے میں

شریک کر لینا۔ اردو غیر فصیح۔
وہ جھگڑتے ہیں جب قیوں سے

نتیج میں مجھ کو سان لیتے ہیں
قول فیصل۔ لکھنؤ میں تمام ان معنوں میں بھڑکانا

لینا بولتے ہیں۔
نتیج میں قدم ہونا۔ واسطہ ہونا، حامل ہونا

اردو صرف فصیح رائج۔
رو کی ہے یہ کس نے آفت حشر

کس شیر کا تیج میں قدم ہے شرف
نتیج میں کو دنا۔ پرائی بات میں ناحق دخل دینا

اردو غیر فصیح رائج۔
محل صرنا۔ کس کی کوئی بات ہو تم خواہ خواہ نتیج میں

کو دپڑتے ہو۔
نتیج میں لٹک کر رد جانا۔ کام ادھور

جانا۔ اردو غیر فصیح رائج۔
محل صرنا۔ کیا قیمت ہے جس کام میں لم تھوڑا لاوہ

کمل نہ ہو سکا نتیج میں لٹک کر رہ گیا۔
بیچنا۔ دینا، بھول، فروخت کرنا۔ اردو فصیح رائج

چل بیٹھے دل بیچنے والوں میں تعلق
نتیج میں کہ گھر سے سر بازار کسی کا

بیچنا اٹھو چنا۔ فروخت کرنا، کاروبار کرنا، اردو
غیر فصیح رائج۔

محل صرنا۔ میری دکان پر خاتون کا بھانجا بیچتا
ہے اور جس وقت میں دکان پر نہیں ہوتا ہوں وہی

بیچتا لکھتا ہے۔ (محفلات)
نتیج والا۔ دریائی۔ وہ شخص جو آدمیوں کے ریتا

کسی معاملہ کو سلجھانے کی کوشش کرے۔ اردو غیر
فصیح رائج۔

قول فیصل فقہاء اس محل پر دریائی شخص بولتے ہیں۔
بے چوہہ:۔ ایک قسم کا خیمہ جس میں چوہے پائیا نہیں

ہوتی۔ بھلا آ آسمان۔ فارسی فصیح رائج۔
ع کیا غب سرد پوچھو بگڑوں مک ٹکا

جے اپنے چوہے میں بیٹھا خاخر نیک سیر
بے چوہوں:۔ بے شل، بے نظیر، وہ جس کی ذات تک

عقل کی رسائی نہ ہو۔ لا جواب، فارسی تفسیر استعمال۔
بے چون و بے جگوں ہے بے شبہ ذات تیری

۱۔ اعداد اعداد ہے اشر نام تیرا
بے چوہوں نتیج:۔ ٹھیک وسط، عین دریائی، اردو

غیر فصیح رائج۔
پاہ ہو کشتی ہماری کس طرح

جب بھنور پڑتا ہو چوہوں نتیج میں
بے چون و چرا:۔ بے دلیل، بے حذر، بے حجت

فارسی ترکیب، فصیح رائج۔

بے جیت پہ تو ایسی نہ تھی تو م تریش
چوڑ کر بجائی کر بجائی نے یارن سے خزا
بے جواس :- بخود چویش جواس باختہ فارسی

صفت فصیح راج

میں مرگئی تھی کیا جو پلے آئے بے جواس
چوڑ آئے کس کو بیوں میں سب سے کس کا
بجواسی :- دیانے چوڑ بے خودی دیوانہ بن

فارسی فصیح راج

محل صبر :- دہری بے حواسی کھیر میں نیک ملا دیا
بجواسی :- کم ہستی فارسی فصیح راج
کیوں ڈرتے ہو عشاق کی بے وصلگی سے
یاں تو کوئی سنتا نہیں خراب کو کو

بے جواس :- بے خرم بے محافہ فارسی فصیح راج

سرا میروں نے دل جو بڑھایا شریک
تھا بے سیا کمال گر آگئی حیا

بے حیائی :- بے شرمی بے غیرت فارسی فصیح راج

محل صبر :- بخاری بے حیائی اب اس کا بیک بیک
کردن بیوں کو شرک پر ساتھ بے پھرتے ہو

بے حیائی کا جہاد بہن لینا :- بے غیرت اختیار کر لیا
اردو صرف بیکل الامتثال

بے حیائی کا جہاد بہن لینا

خیر بے کھنڈ میں رہنا

بجواسی :- دیانے چوڑ بے خودی دیوانہ بن

دم رفتار جب یوں زلف کو لیا ہوا کیس
ز کیوں اس ساق پا کو بچھیں نکل نکل لگا

بجواسی :- دیانے چوڑ بے خودی دیوانہ بن

بے خائیاں :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

دانا کریم :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خیر سافل :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

قول فصیل :- بے خیر سافل بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

محل صبر :- بے خیر سافل بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خیر سافل :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خیر سافل :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خیر سافل :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خیر سافل :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خیر سافل :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خیر سافل :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خیر سافل :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خیر سافل :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خیر سافل :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خیر سافل :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خیر سافل :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خواب :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خواب :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خواب :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خواب :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خواب :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خواب :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خواب :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خواب :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خواب :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خواب :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خواب :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خواب :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خواب :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خواب :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خواب :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

بے خواب :- بے گھر بے مرد سامان فارسی
فصیح راج

مے سے غرض نشاط ہو کس رو سیاہ کو
اک گونہ بخود ہی مجھے دن رات پائیے غائب
بے خور و خواب :- بے کھانے اور بے سوئے
جو کسے بغیر آرام کے، فاری صفت، قلیل الاستعمال
محل حسن :- انھیں لچائی کے رہنے کا ایسا صدمہ
ہو اگر کئی دن تک بے خور و خواب رہا، روتے تھے
اور کہتے تھے کہ ہائے اب ایسا لچائی کہاں ملے گا۔
بیدار :- رہائے مجھول، ایک جنگلی بیل چھاتی نہیں
ہے جو دوسری بیلوں کی طرح زمین پر پھیلی رتی
ہے فاری فصیح و رائج :-

کھڑا میں خواہیں صورت بیدار
ایک ایک سے پوچھنے لگی تھیں (کھڑا آرام)
بیدار :- سدیا کے مجھول، جبر و قہر، غم و ستم
جو روحنا، فاری فصیح و رائج :-

یہ بیا صحت کسی دشمن کی برباد نہ ہو
اندب رکھ ہوں جہاں میں پہ پہلو نہ
قول فیصل :- یہ لفظ مرکب جو بیدار اور آدھے جس
کے معنی ہوئے بیدار سزا بخوار، غم کو کہنے لگے۔
رہیدار :- سدیا کے مجھول، جاگتا ہوا، نیند سے
پریشان، فاری فصیح و رائج :-

محل حسن :- ابھی تو اب صاحب بیدار نہیں ہوئے
ہیں ملاقات نہیں ہو سکتی۔
بیدار و بخت :- سخت شغیب، با اقبال، فاری
صفت، قلیل الاستعمال :-

بیدار و دل :- کائنات حقائق، پریشان و زردہ دل
روشن ضمیر، فاری، قلیل الاستعمال :-

رہے بیدار دل جو عمر بھر وہ نہ جان آگو
بر و رات دن جاگے تھے اب آرام کرتے ہیں
بیدار و غم :- سدیا کے مجھول، پریشان، پریشان

عمر بھر اپنے نیچے پانے کی سبب جھلکی ہو، (مرآۃ احمد)
بے دانہ :- بے عقل جس میں بیج ہوں فاری فصیح و رائج
قول فیصل :- ایک قسم کے انار کو بھی کہتے ہیں۔
بے دانے پانی :- بے کھانے پینے بھوکا، اردو
غیر فصیح و رائج :-

بے دانے پانی رکھتے ہیں ٹھون پر کھجے جان حب
بیدار کرنا :- محروم کرنا کسی کا شکر کے فیض
سے زمین نکال لینا، اردو فصیح و رائج :-

محل حسن :- تین برس کا لگان چڑھ جانے سے زمیندار
نے کاشتکار کو بے دخل کر دیا۔
قول فیصل :- قبضہ مٹانے کے معنی میں بے دخل بھی
ہوتے ہیں۔

بیدار :- سدیا کے مجھول، جبر و قہر، غم و ستم
فاری فصیح و رائج :-

نہ سنی گو و غریباں میں کسی نے فریاد
کہتے بیدار وہیں، اس شہر کے رہنے والے
قول فیصل :- مجازاً عاشق کو بھی کہتے ہیں۔

بیدار و قضا کی کیا جانے سپر پرانی :- سخت
دل کو دوسرے کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی اردو مثل
قلیل الاستعمال :-

بیدار و دی :- میر جی، سنگری، فاری فصیح و رائج
ظرف سے توڑتا ہوں کوئی بیدار سے
مختب پیر کے ریزہ مینا دل میں
بے رنگ :- جانا خیر فاری، قلیل الاستعمال
بے دریغ :- دودھ بھالے بچوں کے مال سے
روک جبر کسی کو آپ کے فاری فصیح و رائج :-

دست چھپیں پیر (دشمن گل پر میدار)
کون لٹا ہے جہن میں عذیب زار کی
قول فیصل :- جہنم میں جہنم کو بھی بیدار

سیاست دان، فاری فصیح و رائج :-
محل حسن :- اکبر و امیر بادشاہ تھا۔
بیداری :- بیدار شکاری ہونے کی حالت، فاری فصیح و رائج
بے دانہ :- بے عقل، بیدار شکاری
بے دانہ :- بے عقل، بیدار شکاری
بے دانہ :- بے عقل، بیدار شکاری

جو چشم کہ بے غم ہو وہ جو کو تو بستر
جود کہ جو بیدار نہ ہو جگتا چھا

بے دانہ :- بے عقل، بیدار شکاری
بیکناہ :- اردو، فصیح و رائج :-

نہ دیکھے ہوں گے راتوں سے ہی تو نے پاک بے زار
کہ یہ بیدار بھانے کی آپ گل میں سے ہیں
بے دانہ :- بے عقل، بیدار شکاری
اردو، غیر فصیح و رائج :-

محل حسن :- اس نے تجارت پھانے میں کوئی کوشش
نہ کی تھی مگر سیاحت کے اچھے تھے کہ بیدار
چھوڑ گئے :-

بے دال کی بودم :- لا، بیوقوف، حق
کم عقل، جس سے زیادہ بیدار، اردو، غیر فصیح و رائج :-

محل حسن :- ہزار مرتبہ گھایا اگر فکاری کچھ میں نہیں
آتا، آدمی جو کہ بے دال کی بودم :-

قول فیصل :- بودم سے دال نکال ڈالی جائے تو بودم
رہ جاتا جو جس کے معنی ہوں تو بیدار، بیوقوف کو کہتے تھے :-

بے دال :- باقیمت، بے حیرت، کوڑی کے صفت
فاری فصیح و رائج :-

کیوں نوٹری اس کی ہوتی رہی فاری
بودم غلام ہی مرا بے دام ہو گیا
بے دال کی لونا فاری، سخت کی نوٹری، بے دال کی لونا
محل حسن :- بیدار آدمی کی نوٹری بے خواہ کی دال

بید سادہ :- بید - بیائے مجھوں ایک رخت کا نام
فارسی : قیل الاستمال - (المباکی اصطلاح)
بید ست و پا :- بید ست - بیائے مجھوں عاجز کہیں
مجبور ہے اختیار فارسی : فصیح : راجح -

دا شریعہ سادہ بید ست و پا جو تم
پر کیا کروں کہ است خیر اور اہم
بیزرق :- خطر خ کا پیادہ عربی : اندک : خطر خ
بازوں کی اصطلاح -

کرتا ادنیٰ کو جو اعلیٰ نہ ترا منصوبہ
یا آخطر خ میں فرزدی کا نہ رہہ بینق
قول فیصل :- یہ لفظ ضرورت شری کی وجہ سے استعمال
ہوا جو اس کا قلع اردو سے نہیں ہے - بالعموم ان
منوں میں پیادہ استعمال ہے -

بید کی طرح کا پینا :- خوف سے قہر ظرائف
میں لرزہ چڑھانا : اردو : مرث : فصیح : راجح -
حاصل شد :- جو جب چاروں طرف سے گھیر گیا تو بید
کی طرح کانپنے لگا -

بیدل :- بڑی و بباد و بہت والا : فارسی
فیل : سنناں -

بیدل :- ریخیدہ : دیگر مخوم فارسی : قیل الاستمال
نئی طرح سے اجازت نہ جب ہوئی قال -
کھتے تھے پہلوئے لبند میں غلی بیدل عشق
قول فیصل :- ہمارا عاشق اور دنیا کی لذتوں سے دل
برداشتہ آدمی کو کہتے ہیں -

بیدلی :- اندوگی :- بے توجہی : فارسی : فصیح : راجح -
حاصل شد :- ہر وہ کام جو بیدلی سے کیا جاتا ہے وہ
ہمیشہ خراب ہو جاتا ہے -

قول فیصل :- اسی عمل پر ہونی بھی دیتے ہیں -
بیدم :- بیائے مجھوں خستہ : کمزور : ناتوان : فارسی

فصیح : راجح -
بیدم :- آپ : در کا ہم دم بھر گئے کیا
دھر کا کھتا : خبر کا وہ ہوا اب ڈریں گے کیا
بیدم :- بیٹے دیائے مجھوں : کندہ : بے آب : شامی
فیل : الاستمال -

کیا پر اس سخت جان کا عشق میں سم ہو گیا
پاتے ہی خنجر خونخوار بیدم ہو گیا
بیدم :- دھڑ : مست : اردو : فصیح : راجح -

حاصل شد :- آج بہت زیادہ کرنے پر یوں صاحب نے
خامہ کو مارتے مارتے بیدم کر دیا -

بیدم :- بیک : بیجان : مردہ : فارسی : فصیح : راجح -

جان بھر پائے یہاں آئے جو بیدم ہو جائے
ہو گز ر خاک کے تیلے کا تو آدم ہو جائے
بے زماں :- ناخوش : کبیدہ : خاطر : ہزار : اندر
فارسی : ترکیب : قیل : الاستمال -

وہ بے زماں ہوں کہ ہوا اور دوسرے
سایہ ہٹا کا بھی سے سر پر جو پڑ گیا
بے دماغی :- غصے کے بعد پریشانی : ناخوشی : ہزار : حبی

فارسی : ترکیب : قیل : الاستمال -

بہت غمی میں سے لیکن اب بید دماغی ہو
کہ مویج بوسے گل سے نام میں آتا جو دم پڑ
بیدم ہوں :- ایک قسم کا بید جس کے پتے باریک اور
پہنیاں زمین کی طرف جھکی ہوئی ہوتی ہیں - شامی :
فیل : الاستمال -

بید مجنوں کی ایک شاخ ہوئی
وہ بھکتی ہوئی کمر نہ ہوئی
بیدم شک :- ایک قسم کا خوشبودار دخت جیکے
پھولوں کا قوت کھینچتے ہیں : فارسی : فصیح : راجح -

قول فیصل :- سر نہ بید شک کہ کو غریب شک مراد لیتے ہیں -

بے دود : بیداد : سردت : وہ میرہ شیریں جو آفتاب
کی گرمی سے بچتے ہوں - ہمارا ہر وہ طبعیت کا جو بید
بیائے تیار کی گئی ہو - فارسی : قیل : الاستمال
بے ریشہ :- طفل : نوجوان تھا
ملو اے دود بے گمان تھا (مکر : نسیم)

بے دود :- بے شیر : وہ کچھ جن کو دودھ نہ ملا ہو
بید دود :- بے بھوک : اردو : فصیح : راجح -
جگ تڑپا بے دود جو کچھ تو نہ کیوں ماں دوسے
بے دود دھنکے کو رکھنا :- ہمارے دے دے کے
کسی کے کام کو مٹانے رکھنا - اردو : عورتوں کی زبان -

یہ وہ آئیں ہیں کتنی ہیں جو بے دودھ کچھ کو
مردہ ہیں بوز میں خالی پڑھی جاتی ہیں بھلا
قول فیصل :- صاحب نور العفات نے : بچہ رکھنا کی جگہ
تو رکھنا : لکھا : جو لکھنوی نہیں بولتے -

بید صا ہوا ہے :- (بید صا : بیائے مجھوں) کیا
ثامت آئی ہے : سزا دینے کے لائق ہے : جھٹ
کے محل پر جوتے ہیں - اردو : مرث : غیر فصیح : راجح -

حاصل شد :- میں کب سے شیخ رہا ہوں مگر تو سماعت نہیں
کرتا کیا بید صا ہوا ہے -

قول فیصل :- مرث کے لیے بید صا ہوئی جو بولتے ہیں
شک : دوسے جو کچھ ہر سر قدام
نجل ہوئی بید صا ہوئی خستہ
بے دھڑک :- بیخوف و خطر :- بے تامل :- بے تماش
بے ساختہ : اردو : غیر فصیح : راجح -

باتوں باتوں میں کہوں کیا میرا ثامت آگئی
بے دھڑک :- ہمایا خستہ پر شکایت آگئی
بید دھڑک آنا :- دورانہ پلے آنا : بے روک ٹوک
آنا : اردو : فصیح : راجح -

ج بید دھڑک غیر بچے آتے ہیں

بے دہن :- بے سمجھ کا جو بات کرنے پر قدرت رکھتا ہو۔ کم سن ہو شخص جو خاموش رہنے کا عادی ہو۔ انارسی لیل کا ستہاں۔

قول فیصل :- خاموشی کے سنوں میں بے دہن بڑے ہیں۔ بے دہان دہن سے بہتر ہے۔

ایک چپ سوکھن سے بہتر ہے۔ مشورہ۔
میدھنا :- (بہ عا کا متعلق) موتی جس پر راج کرنا اور وہ فیض و راج۔

چین غربت میں سوز و غم جگر کے معلوم۔
غرب بیدھا گیا جب بکھرے تھکا گھر پر لیم

قول فیصل :- دل پر بیدھنا ایک طرف کہتے ہیں۔
سلی اشک ہیں بلکوں پر دیکھو۔
یہ رتی سوزن شرکاء نے بنیدے۔

بے دید :- بے سیرت اور بے چشم اور دہر تو دل کی زبان۔
تخت سے کا دو کا نہ مجھے ارمان ہو نونا۔

رتب بار بید ترے گھر کوئی مہماں ہو نونا۔
بے دیکھے چلے :- ہا سوئے کے بغیر تھک چکے۔

اردو فیض و راج :-
عمل شکر :- اور خدا نخواستہ کیا یہ تمھارے دشمن ہیں۔

جوراء پتے کے واسے کسی کے کہنے سے بے دیکھے جاتے۔
گروپ کے :- (ناراضی کا)

بیلین :- کا خربے راہ لاندھب فارہا ترکیب۔
فیض و راج :-

بے دہن کو راحت مری منکر نہیں ہے۔
خون جو اُدھر سے جو تو کچھ دہن میں ہے۔

بے دیکھے :- بخیر انعام دیے بغیر رشوت دیے۔
اردو ناورد :- فیض و راج :-

عمل شکر :- کچھ ہی کا کام ہے کچھ دیے یہ نالی۔
انوار سے بیکر چلتا۔

بے ذوق :- نڈر میاک اور دوسرے رک۔
ایک بولی کہ کتاب ہے ذوق ہے۔

یہ نہ سمجھا کہ غیر کا گھر ہے۔
قول فیصل :- اب اس جگہ نڈر بولتے ہیں۔

بے ذوق :- بے قطع ہے ڈھنگا اور وہ غیر فیض و راج۔
آدمی کے لیے لازم ہے کہ موزوں ہو باس۔

قطع ہے ذوق ہر انسان کی تواناں وہ کیا۔
بے ذوق :- بے طرح بری طرح اور تعلیم اور ہنر۔

اس بیان ہے جیسے نہیں آتا ہے دل کو چین۔
بے ذوق :- بے چسکا مشرب اب کا۔

قول فیصل :- کھڑے میں اس جگہ بے ذوق بولتے ہیں۔
بے ذوق :- بے چسپی کی بہت دور کی اور وہ غیر فیض و راج۔

عمل شکر :- تم نے اسوت یہ بہت بے ذوق ہاں ہی کہ۔
شہر کی درستی اور سرکوں کی مرمت عوام کی ہمدردی۔

میں بیچ بڈر آئیدہ اکٹھے گئے زمین ہمدرد کی جا رہی ہے۔
بے ذوق :- ہر نیار چالاک حیا و شریعت کی

اردو و غیر فیض و راج :-
عمل شکر :- وہ دیا بے ذوق ہے کہ گورنٹ سے قرض

لیکر سہم کر گیا۔
بے ذوق :- دیر نڈر افصہ دور ہمدرد راج اور وہ

فیض و راج :-
عمل شکر :- وہ بڑا بے ذوق آدمی ہے بات کرتے کرتے

واتر چڑھتا ہے۔
بے ذوق :- بے نہایت سخت دشوار انداز فیض و راج۔

عمل شکر :- اس وجہ سے میں حضرت کا بیچارہ ہے۔
بے ذوق :- کام تباہ کیا۔

بے ذوق :- بری طرح بے حقیقت اور دھوکہ۔
مارے ذکر بے ذوق ہاں کے پروردگار ہیں۔

بیان سلی بکرت سے دہان پانچتھے ہیں۔
بے ذوق :- (بیان مجوں) ایک مشہور اور بے حکر۔

بے ذوق چھٹنا :- کسی ایسی معیبت میں مبتلا ہونا کہ جس سے چھٹکا لا کر بہت مشکل ہو اور دھرت اور فیض و راج۔

عمل شکر :- یہ میں نے ہاں چھٹکا کا قدر چھٹا دیا۔
غریب بے ذوق چھٹا۔

بے ذوق کا سامنا ہے :- یہ رحم ہمدرد سخت۔
مراج :- یا غلام و فریاد کے مقابلے کے کلی پروردگار ہیں۔

اردو و غیر فیض و راج :-
عمل شکر :- تمھارا حق اس عدالت میں دایر ہوا ہے

میں کی عدالت سے جیسے مجرم سزا پاب ہوتا۔
بڑا دل کرنا بے ذوق کا سہل ہے۔

بے ذوق :- بے نکاحا مناسب ہاں موزوں اور وہ۔
فیض و راج :-

مکمل سنوس بے ذوق کا دشمن کا تم فرما۔
نہ اگر اسی اچھا کہ بھرا راہی اچھا ہے۔

قول فیصل :- سوئی کیلے بے ذوق بولتے ہیں۔
اب ملک ماسٹرے ذوق بے ذوق غزل

معتدل بے ذوق بے ذوق غزل۔
بے ذوق :- بے سخی بات نامناسب بات

اردو و غیر فیض و راج :-
عمل شکر :- تم نے ہی بہت بے ذوق کی بات کہی کہ ان کے

لوہے کی رانی انھیں سے کرنے لگے۔
بے ذوق :- (بیان مجوں) ایک مشہور اور بے حکر۔

بے ذوق :- (بیان مجوں) ایک مشہور اور بے حکر۔
عمل شکر :- کیا تمھارے انکے لکھنے کا سہل تھا جو تم نے

غلاف کا دیا۔
قول فیصل :- دشمن کے سنوں میں میری ہی منتقلی۔

بے ذوق :- (بیان مجوں) ایک مشہور اور بے حکر۔
بے ذوق :- (بیان مجوں) ایک مشہور اور بے حکر۔

بے ذوق :- (بیان مجوں) ایک مشہور اور بے حکر۔
بے ذوق :- (بیان مجوں) ایک مشہور اور بے حکر۔

فصل راج

تازہ تازہ بیر لیا میں بھرت
 ہے حفاظت گھر کے اندر میں دھرت
 قول فصل۔ اسکی مختلف نہیں ہوتی ہیں جیسے زعفران
 پرندہ ہی بجلی جگر بیر کا، گھٹ مٹھا دیندہ
 جان گنوار بارود خود کے سون میں بھی بھرتے ہیں۔
 بیر (بیاض معدت) بطور ان بادیہ و سورما جری
 خدی نہ کر تھیل الاستھان۔
 بیر بیت مولا۔ وہ غیث جس کو ساحر کسی پر مسلک کرے
 خدی نہ کر تھیل راج۔
 بیر۔ جو کی شراب خیز۔ اگر نری مونت، بیر فصل راج
 بیر۔ اسکی خدی نہ کر تھیل راج۔
 فصل فصل۔ یہ اگر نری لفظ، بیر سے بگڑ کر بنا ہے
 اگر نری داں طبقہ زیادہ برکت ہے۔
 بیر آگ۔ محو شہنشی نفس کشی ازک لذت، خدی
 نہ کر تھیل راج۔
 فصل فصل۔ تارک الدنیا خیر کو یہ اگی کہتے ہیں۔
 بیر اگی۔ بندہ فقیر دل کی چھری اور دوشہ موزک
 بل کا سروریل اورنگ بیر اگی علم
 بادشاہ کو ترس و درویش کی تقدیر میں ایسر
 بیر اعلیٰ علم۔ دیان مروت و حرب کا ایک شہر کنواں
 اس میں جن آدم حضرت علی سے جنگ بری تھی، مری راج۔
 کھا کھا کے پرش خاک سے شے ان پرے
 بیر اسلم سے قول جنوں کے نکلی پڑے انیر
 ہے راج۔ جین، بری راجیلے والا، اور دہ قلیل
 الاستھان۔
 فصل فصل۔ ذرا تمبیر کرتے رہیں تو تھارا راج
 راہ سوجا ہے گا۔
 قول فصل۔ بٹ بیکار کے منوں میں بھی استھان

جواب ضرور کہ ہے۔
 نہیں ہے راہ اسے تانی تو پانیرے سبیل کا
 ہے جاتے تیا نہ و کو شری منسزل کا
 ہے راہ قدم اکھ جانا۔ قاعدے کے خلاف کام
 ہونا ہے خالی غلطی غلطی امور۔ کام ہونا اور دھرت
 فصل راج۔
 نوک و تیا تھا سرور بار بار کر اس سلام
 گر کہیں ہے راہ اکھ جاتا تھا کام کا قسم
 بیر بانہ تھا۔ عدوت پر تیا جانا، مخالفت پر آمادہ
 ہو جانا اور دہ، محاورہ، موزوں کی زبان۔
 یہ بیر بانہ تھا ہے اب تھرتے اس کہتے ہیں
 کہ جو کے ہے بیان اور نہ جو کے ہے رقم
 بیر شہا نا۔ دیا معدت، موکل، ہما کی پر مسلک کرنا
 جن یا سمراد کو کسی پر مسلک کرنا، جادو کرنا، اور فصل راج
 قول فصل۔ مطیع، و فراموشی کے سون میں بھی جانا
 بولتے ہیں جیسے تم قرآن کے لیے کوڑیا غلام ہو کر
 جو جیسے فصل نے تم پر پر تھنا دیا ہے۔
 بیر لیا نا۔ دشمنی سول ایذا، دشمنی کرنا، مخالفت کرنا
 فصل فصل۔ نارا، مذہب، مذہب، (نور انات)
 فصل فصل۔ کھنڈ میں نہیں ہوتے۔
 ہے رابطہ۔ یہ جو ہے بل ہے موقع موزوں فصل راج
 فصل فصل۔ ان کا کام جیسے ہے رابطہ مق ہے یہ کم مشقی
 کی دلیل ہے۔
 ہے رابطی۔ قلیل۔ ہونا نہ حاجت نہ ہونا نہ حاجت
 فصل راج۔
 وہ مری چین جیسے غم نہیاں سمجھا
 راج راج۔ یہ جیسے مری سمجھا
 بیر جیسی۔ بیاض اول موزوں، ایک سرخ رنگ کا کیرا
 جو برسات کے پلے پانی میں پیدا ہوتا ہے اس کی جسم

مٹی کی طرح ہوتا ہے۔ اور دہ مونت، فصل راج۔
 جان پر با ہے جو بیٹے دہ جادو گنا
 کوں نگ بیر ہی کوئی کھنڈ ہو جائے
 فصل فصل۔ ہے اس کے کہتے اور دھرت ہوتے ہیں۔
 راج اور دہ استھان کرتے ہیں۔
 بیر سرتیا۔ عدوت ہو جانا، اور دہ محاورہ غیر فصل راج
 فصل فصل۔ آپس میں بیر ہونے سے اکھ گرتا ہوا بادیہ و سورما۔
 بیر رحم۔ یہ بہ روز عالم ترش کھاتے والا، فاضی فصل راج
 فصل فصل۔ تم سا بیر رحم انسان آجک میری نظر میں گذرنا
 ہوتی تپ تپ کر گئی کر تم نے علاج نہیں کیا۔
 فصل فصل۔ سنگدلی کے معنی میں بیر جی بولتے ہیں۔
 فصل فصل۔ دیان بھول، بخیر، اور دہ موزوں۔
 بیر خیرت واسطے ہوتی ہیں
 ذرا تیرت واسطے ہوتی ہیں
 ہے راج۔ یہ مہر ہے ہوتے ہے مروت ناری
 فصل راج۔
 ہے رخ کما میں تیروں سے چلے کماں سے دور
 مرفان تیرے ہوئے آشیاں سے دور
 قول فصل۔ بیر و قلی تیرے تیرے منوں میں بیر خیر
 بولتے ہیں۔ جو کرنا کے ساتھ شقی ہے جیسے تم بھائی ہو کر
 تھ کو ایسی بیر خیر کرتے ہو کہ تیرے نہ کرے گا۔
 ہے راج۔ جادو کر محتاج، سر کھٹا فارسی فصل راج
 سب گھرنے گردہ اسیر لانا ہو۔
 میں ہے کفن رہوں چہ بن ہے راج
 بیر ستر۔ جو دکات کی سند لکھتے فصل کے ہوتے
 ہو، اگر نری راج۔
 نہج نہ ڈیٹی کلک نہ کرے بیر ستر
 نہ ایڈکٹ نہ مختار سم نہ کرے شیر
 بیرق دفع اول ہوی جہا، علم و دہ کتا ویشی، نگر کرنا

جو جذبہ ابد نشانی میں اور پرکشت بندہ دیتے ہیں۔ غری
موت فصیح و راسخ۔

کوئی مشرق بعد شوق و ناز آتا ہے
سرخ بیرق ہے سمندر میں جہاز آتا ہے
بیرنگی کا گلا ہے سرگلا وہ گلا جو بیعتی کے تو اند کی
پابندی پر پوری طرح قادر نہ ہو اردو میں موسیقی کی اصطلاح
محفل صبر۔ تم اتنے دن سے ریاض کو رہے ہو پھر بھی جب
کوئی چیز شروع کرتے ہو تو تم سر سے پٹ جاتے ہو تھلا
گلا ابھی تک بیرنگی ہے۔

بیرنگی لیا۔ یعنی نکالنا انتقام لینا۔ لالینا۔ اردو
مستردک۔

جو دل کا مال ہے فر فر بیان کرتی ہے
بیرنگی ہے مجھ سے مری زبان کب کا
قول فیصل۔ اب اس جگہ بیرنگی کا فائدہ ہوتا ہے۔

بیرم خاں۔ ہمایوں کا ایک ترک امیر اس کے
ہمراہ ہندوستان سے بھاگا۔ وہی پر اکبر کا اتالیق مقرر
ہوا۔ ہمایوں کی وفات پر خان خاں کا خطاب ملا۔ اور
انتظام سلطنت اس کے سپرد ہوا۔ وہی اکبر نے
خاں سلطنت اپنے ہاتھ میں لے لی۔ بیرم خاں نے بغاوت
کی مگر شکست کھائی۔ اکبر نے وفات کو دیا اور پچاس ہزار
کا عاگیر عطا کی۔ پھر حج کو روانہ ہوا۔ راستے میں ایک
شخص نے جس کے آپ کو اس نے قتل کر دیا تھا اسے مار ڈالا۔
اس کا سن ۱۵۵۶ء ہے۔

بیرنگی۔ دیانے سروت، بھائی، مہندی مذکر
غیر فصیح و راسخ۔

خ سریش کے بیچ میں سر پر پہنا ہوا۔ (شہد)
قول فیصل۔ اس کا استعمال پرانے لوگوں اور مرثیوں
میں بہت ہوتا ہے۔

بیرنگی لانا۔ عداوت لانا۔ بدلہ لینا۔ اردو صرف

مر توں کی زبان۔
محفل صبر۔ تم نے میرے بیاں سے میری شکایت کر کے مجھ
سے کب کا بیرنگی لالہ۔

بیرنگی۔ غیر معمولی ادا کیا ہوا۔ وہ بھی یا پھر
جس کا پہلے سے معمول نہ رہا ہو اردو فصیح و راسخ۔
چار ڈبل آج مرے صفت گئے صفت
بیرنگی خط آیا کوئی سینا م نہ آیا غریب
قول فیصل۔ انگریزوں میں اس کا تلفظ بیرنگ ہے
بیرنگی۔ (دیانے محفل) خطرناک، اندیشہ ناک
خطرے کا پیغام۔ اردو، تفصیل الاستعمال۔

اس غنیجہ دہن کا مسکرانا
بیرنگی بگا دی نے جانا (مکمل انشیم)

قول فیصل۔ بے کیف ادا بے لطف کے معنی میں بھی ہوتا ہے
ہیں جو فارسی ہے جیسے۔ اگرچہ بڑے بڑے گانے دے
دلوں جمع تھے مگر ایک احمد غلیف کے نہ ہونے سے
محفل بیرنگ رہی۔

بے رنگی۔ وہ کیفیت جس میں انسان سوا خدا کے
اور سب چیزوں سے قطع تعلق کر لیتا ہے۔ فارسی صفت۔
محفل صبر۔ شاید آگے بڑھ کر یہ پردہ بھی اٹھ جائے
اردو معیشت اور صحت و راحت سے بھی گزر جائوں۔
عالم بیرنگی میں گزر جائوں۔ (رقعات ناب)

قول فیصل۔ اردو میں باجموں ان معنوں میں مستعمل نہیں
ہیں بے کیفی اور بے لطفی کے معنوں میں ہوتے ہیں جیسے
ع۔ دی صحبت کی بے رنگی جو پہلے تھی سو اب بھی
بے روپ۔ (جواد سروت) نہ نا، بے آب، بے
روقی۔ اردو، غیر فصیح و راسخ۔

قول فیصل۔ اب اس جگہ "بے روپ" زیادہ ہوتا ہے
بے روزگار۔ وہ شخص جو روزی سے لگا ہوا نہ
ہو۔ فارسی، فصیح و راسخ۔

ابھین کو سیر سہائے کام و تہا
جو لوگ دہر میں بے روزگار ہوتے ہیں غریب
قول فیصل۔ بیکاری کے معنوں میں بے روزگار ہی
ہوتے ہیں۔

بیروزہ۔ (دیانے سروت) ایک طرح کا ادوہ جو
کی مکرہ سے نکلتا ہے اس کو گندہ بیروزہ کہتے ہیں۔ اردو
مذکر، فصیح و راسخ۔

قول فیصل۔ بیرنگی کے معنوں میں بیروزہ بھی ہوتا ہے
ہیں اور اسی کو گندہ بیروزہ بھی کہتے ہیں۔
بیروزہ۔ (دیانے محفل) بیکاری، فصیح و راسخ۔

بوں کچھ نفس میں بند لیکن
بیروزہ زمین و آسمان ہوں

قول فیصل۔ ان معنوں میں "بیروزہ" مستقل ہے۔
بیروزہ جات۔ (دیانے محفل) شہر کے آس پاس کی
بستیاں، دیہات، مسقطات، اردو، فصیح و راسخ۔
محفل صبر۔ اس سال خیرے خیرے کے جلوس میں بیروزہ جات
کے حضرات نے بھی کثرت سے شرکت کی۔

بیرنگی۔ باہری، غیر، جدا، اردو، فصیح و راسخ۔
ع اس اعادے جو باہر ہے وہ بیرنگی ہے۔ انیس
بے رونق۔ وہ شے جس میں روشنی اور دیدہ دہی
نہ باقی رہے فارسی، فصیح و راسخ۔

محفل صبر۔ خدا جانے کیا بات تھی کہ مرنے کا چہرہ
مرتے وقت بے رونق ہو گیا تھا۔

قول فیصل۔ مکان، باغ، گھر وغیرہ کے ساتھ بھی
ہوتے ہیں جیسے ایک گھر نہ ہوئے سدا گھر دیوان اللہ کے درخت
بے رونق۔ چل چل نہ ہوا، سناٹا۔ اسی
فارسی، مرثیہ، فصیح و راسخ۔

دل لگی کی آرزو بچیں رکھتی جو اسد
در نہیاں بے رونق سود چھوڑا گئے۔

بے رومیت :- خراب صورت کا، وہ چیز جو نظر کو اچھی نہ لگے، وہ جس کی کوب و آب باقی رہے۔ اردو غیر فصیح، رائج۔

محل نشا :- گھٹی اندر لینے سے مان کیا ہے رومیت ہو گیا۔

قول فصیل :- چہرہ و غیرہ کے لئے جو رومیت زیادہ ہوتی ہے۔ بے رومیت کو وہ بھی نہیں لیتا، بغیر دوسرے پر ظاہر کیے ہوئے دل کا مطلب حاصل نہیں ہوتا بغیر کوشش کے کوئی کام نہیں بنتا۔ اردو مشکل، فصیح رائج۔

بے رومیں :- نوخیز، جس کے ڈاڑھی کو بچہ نہ نکلی ہو۔ اردو۔ حوہم کی زبان۔

محل نشا :- اس روئے کے ابھی ڈاڑھی کو بچہ تک نہیں نکلی ہو، بے رومیں ہے۔

قول فصیل :- ایک قسم کے نعل کو بھی کہتے ہیں جس میں رومیں نہیں ہوتے۔

بیر ہونا :- عداوت ہونا، دشمنی ہونا، اردو غیر فصیح رائج۔

دیا ہوں بے بیہ خاک دل تلخ کام کی :- دنیا بے ہراس کو بھینس سبت سے بیرو

بیرگی :- بے دیار (جھول)، ایک فارسی اردو دخت۔ بیر کا درخت۔ اردو، ہونٹ، فصیح، رائج۔

محل نشا :- یہ قتل تم نے سنی ہوگی کہ جس گھر میں بری مورت ہے، میلے آتے ہیں۔

بے ریا :- بغیر ظاہر واری کے، خلوص دل سے فارسی فصیح، رائج۔

دور میں گئے ساغر نہر لبین بچے :- بے ریا، لائے حسین و حسن بچے

دکھا دانا ہو، فارسی، فصیح، رائج۔

روان بے ریا کی کو صحت کے نصیب :- اراغ

زادہ بھی ہم میں بیٹھ کے انسان ہو گیا :- قول فصیل :- ظاہر واری نہ ہونے کے معنوں میں ہے ریا کی بولتے ہیں۔

بیری سے چھوٹا بھول میں اسکا :- ایک مصیبت سے چھٹکارا پاتے ہی دوسری مصیبت میں گرفتار ہو جانا اردو، مشکل، غیر فصیح، رائج۔

بے ریش :- (ریشہ، بیاضے مردن) وہ شخص جس کے ڈاڑھی کو بھینس نہ نکلی ہوں۔ اردو۔ نزاری صفت قلیل الاستعمال۔

قول فصیل :- اردو میں اس محل پر بے ڈاڑھی کو بچوں کا زیادہ بولتے ہیں۔

بے ریشہ :- (ریشہ، بیاضے جھول) وہ تنخی آدم جس میں ریشہ نہ ہو۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل نشا :- تنخی آدموں میں تپکے رنگ بے ریشہ آدم زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔

قول فصیل :- اس گوشت کے لیے بھی کہتے ہیں جو بے ریشہ ہو مجازاً اس حسین نوجوان کے لیے بھی بولتے ہیں جس کے ڈاڑھی کو بھینس نہ نکلی ہوں۔

ج بے ریشہ یہ طفل نوجوان تھا (گلزار نسیم)

بے ریشہ کی جگہ بے ریشہ زیادہ مستعمل ہو جو اردو و ہندی :- (بیاضے جھول) بیاضہ اناطہ اردو مذکر لفظ

سرواں کا جو تیرا گرفتار و دم زلف :- تربت پر اس کی جالی کا پکا کا بڑا تو

بیرہ :- وہ درخت جو انکے کی جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ لگائے جاتے ہیں، حوہان درختوں پر لیں گاتہ میں (نور اللغات)

قول فصیل :- کھنڈ اس محل پر وغیرہ بولتے ہیں۔

بیرا :- (بیاضے مردن) وہ تنہ جو تلوار کے قبضے پر ایسے

لگاتے ہیں کہ تواریان سے بغیر نکالے نہ نکلی پڑے۔ اردو قلیل الاستعمال۔

پان لکھایا ہے جو تم نے قتل ہم کو کیجیے :- منہ میں زخموں کے بھی بیڑا جائیے تلوار کا

بیرا :- پانوں میں چھالیا کے ٹکڑے کھنڈا چونا ڈال کر لیٹ دیتے ہیں اور اس پر ڈھاک یا کیلے کے پتے لگا کر شادی میں تقسیم کرتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فصیل :- لکھنؤ میں اس کا رواج بہت کم ہے۔

بیرا :- (بیاضے مردن) کھنڈا ہوا لکھنا یا پان اردو، غیر فصیح، رائج۔

بوسہ لب کی تجھ سے کیا امید :- ایک بیڑا بھی پان کا نہ ملا بھر

قول فصیل :- فصحاء لکھنؤ اس محل پر گوری زیادہ بولتے ہیں۔ اس محل پر بیڑا کا ہونٹ پڑی بھی بولتے تھے جواب متروک ہے۔

یہ لال تیرے ہونٹ کیے چوس چوس کر :- صاحب رہی نہ بیڑی چبانے کی محتاج جاننا

بیرا :- (بیاضے جھول) ایک قسم کی بڑی کشتی یا باد جس میں چھت وغیرہ ہوتی ہے اردو، فصیح، رائج۔

قول فصیل :- صاحب نور اللغات نے یہ سنی بھی لکھے ہیں۔

بانیوں کا ٹھاکر جس کے درجہ دریا کے پار اترتے ہیں :- گھر خنی، چو گھر :-

لیکن اہل گھنڈ نہیں بولتے۔

بیرا :- (بیاضے جھول) وہ چہرے کی خشک ناخیر جس کے اردو پر بیڑا کر دریا سے پار اترتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فصیل :- اہل گھنڈ نہیں بولتے۔

بیرا :- (بیاضے جھول) کسی ریش کے جلد ملا زمین کسی ریش کا قلعہ۔ اردو غیر فصیح، رائج۔

محل نشا :- بھگت وہ جو مالک کے زیادہ پیرے کو کار کھے

میرزا بیگ (بیگم) قلیل جیسے حضور کا بیڑا بنا رہے۔
(نور الفات)

قول فیصل۔ اب سڑک ہے۔

میرزا بیگ (بیگم) قلیل فوجی جہاز، وہ جہاز جس پر شکر دریا کو عبور کرے۔ اردو، فصیح، راج۔

یہ سامان تباہی ایک لنگری ہزار
اب جہاز زندگی شکر کا بیڑا ہو گیا بھر

میرزا بیگ (بیگم) قلیل آڑا ترچھا۔ اردو، حوام
اور دیانتوں کی زبان۔

محل صفا۔ ایک بیڑا اٹھا اور ڈال دو تو چھت زیادہ
مستحضر ہو جائے گی۔

قول فیصل۔ جب بیڑا حاکم ساتھ ملا کے بولے ہیں تو
نہ نگرانی کا اضافہ کر کے بولتے ہیں جیسے بیڑا بیڑا۔

میرزا بیگ (بیگم) قلیل اہل جہاز کا کنارے سلامت پہنچنا
(اردو، فصیح، راج۔)

تھا کشتی احمدی علاقہ جس کو
دریا سے سلامت دہی بیڑا اترا

میرزا بیگ (بیگم) قلیل کسی شکل کام کے انجام
دینے کی ذمہ داری لے لینا بشرط یا مددگار حاکم بھرا

بہت کرنا، تہیہ کرنا۔ اردو، فصیح، راج۔

یہ تو میرے قتل پر بیڑا اٹھایا چاہیے
نقد دل تم کو دیا ہے پان کھانے کے لیے

قول فیصل۔ شاہی زمانے میں جب کوئی ہم پیش آتی یا
کوئی شکل آپڑتی تھی تو پانوں کے بیڑے بنا کے رکھے

جاتے اور کہا جاتا تھا کہ وہ ہے جو اس ہم کو سر کرے اور
میرزا بیگ (بیگم) قلیل اٹھایا تھا وہ اس کام کے

انجام دینے کا ذمہ دار ہو جاتا تھا۔ موجودہ دور میں کسی
سخت کام کی ذمہ داری لے لینے کو کہتے ہیں جیسے

میرزا بیگ (بیگم) قلیل اس بات کا بیڑا اٹھایا ہے

کہ سچا نہ منصوبہ کو کامیاب بنانے کے رہیں گے۔

میرزا بیگ (بیگم) قلیل کشتی کا صحیح سلاست کنارے سے
اگ جانا، شکل آسان ہونا، اردو، قلیل الاستعمال

بھولنا بھرت کے غریبوں کو نیا
پار بیڑا یہ تھا کشتی تباہ آڑا

میرزا بیگ (بیگم) قلیل کشتی کنارے لگانا، شکل آسان کرنا
مراد بولانا۔ اردو، فصیح، راج۔

سفینہ فوج کا اٹرنے تجھ کو نیا ہے
تو ہی بیڑا کرے گا پار سب فوجی دیکھو

میرزا بیگ (بیگم) قلیل بیڑا پار کرنا، شکل آسان
کرنا، اردو، فصیح، راج۔

خدا پر ہے بھروسہ نا خدا کیا
لگا دے گا وہ بیڑا سب

قول فیصل۔ اس لازم بیڑا پار کرنا بھی بولتے ہیں
بیڑا پار ہونا۔ کشتی یا جہاز کا ساحل پر پہنچنا بہت

سے نجات ملنا، شکل آسان ہونا۔ اردو، فصیح، راج۔

مطلال بھرت کو پیر نکلی ہم
نصیب تر گئے بیڑا ہمارا پار ہوا

قول فیصل۔ جس کی حالت میں بیڑے پار ہیں۔ بھی
کہا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

باری تیغ جہازی ابرو کے خدا ہیں
ہم کہہ گاموں کو کیا غم کہ بیڑے پار ہیں

میرزا بیگ (بیگم) قلیل کشتیوں کا ٹونان سے تباہ ہونا
اردو، فصیح، راج۔

چھپنے کی نے جگہ نہ ہمیں بھاگنے کی راہ
ندی چڑھی تھی فوج کا بیڑا تھا سب

قول فیصل۔ بیڑا تباہی میں پڑنا بھی بولتے ہیں
بیڑا چڑھنا، (بیگم) قلیل ایک قسم کی سختی

جس کے پورے ہونے پر عورتیں ہنس کی قلیوں اور

بھولنے سے ناؤ کی صورت بنا کر اس پر ٹھانی چھوٹ رکھ
کر دیا میں چھوڑ دیتی ہیں اس نعل کو بیڑا چڑھانے میں
اردو، قلیل الاستعمال۔

نڈکی جاں اپنی بھرتی کے پرانے
گھاٹ پر بیڑا چڑھایا یا مکی شاہ کے بھرتی

قول فیصل۔ اب اس کا رواج بہت کم ہے۔ اسی بھرتی
بیڑا دینا بھی بولتے تھے۔

کام ہو جائے گا اگر میرا
شاہ دریا کا دل کا بیڑا

میرزا بیگ (بیگم) قلیل بیڑے کا پانی میں ڈال
ہونا۔ اردو، فصیح، راج۔

سخت دل چاہیے اے دیدہ ترا شک کے ساتھ
عالم آج بیڑا بھی برابر چھوٹے

قول فیصل۔ اس نعل پر بیڑا کی جگہ کشتی زیادہ بولتے ہیں۔
بیڑا چھوڑنا، بیڑا بیڑے چھوڑنا، جہاز کا ٹکرا جانا

اردو، صرف قلیل الاستعمال۔

قول فیصل کشتی چھوڑنا، اس نعل پر زیادہ بولتے ہیں۔
جب نعل ساتھ نہ ہو اور خدا سا کار ساز

چھوڑ دے دھارے پہ کشتی اور لگا توڑ دے
میرزا بیگ (بیگم) قلیل (بیگم) قلیل

کرنے کے لیے سوال کرنا، (نور الفات)
قول فیصل۔ یہ محاورہ قلیل نہیں۔

میرزا بیگ (بیگم) قلیل بیڑا بیڑا چھوڑنا، کشتیاں ٹکرا کر کام
نکڑنا، تباہی آنا، اردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اب اس جگہ بیڑا فرق ہوا، زیادہ بولتے ہیں۔
یہ اگر تم اس مرتبہ آستان میں نہ لایا، بہت تو کچھ

بیڑا فرق ہو۔
میرزا بیگ (بیگم) قلیل (بیگم) قلیل

بیڑا کھلا نا بیات معروف، پان کو ڈالنا، اردو، فصیح، راج۔
قول فیصل۔ دہلی میں نسبت کی کرنے کو کہتے ہیں۔ یہ ایک

رسم ہے۔ سات پاؤں کی گوری بناتے اور اس پر چاندی کا ورق لپیٹ کے رکھتے تو کھلاتے ہیں جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ نسبت کی سہولت۔

بیڑی :- دیائے اول نبول (دہ منہ و صورت جو کھانے کا پیشہ کرے۔ ہندی دیہاتیوں کی زبان۔

بیڑی :- دہر دیائے صورت) ایک خاص درخت کے پتے میں قبا کو رکھتے اور موڑ کے گاؤں میں لٹکیں ہاتھ میں اور اس کے درمیان جیسے کوتاہی سے بانڈھ کے سگریٹ کی طرح پیٹے ہیں۔ اور وہ فصیح و راجح۔

بیڑی :- دس کو دو جگر کا مزہ ملے کچھ تو بیاں کے سیر و سفر کا مزہ ملے قول فیصل۔ سنگناہ پنیا کے ساتھ ستعل ہے عوم بیڑی جانا بھی بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

بیڑی :- دیائے اول نبول) سونے یا چاندی کے اکھرے تیلے مار کا سادہ یا بلند زبور جو عورتیں پاؤں میں پہنتی ہیں۔ اور وہ فصیح و راجح۔

قول فیصل :- اس کی جمع الف فون کے ساتھ بیڑیاں اور دافون کے ساتھ بیڑیوں ستعل ہو

بیڑی :- دیائے اول نبول) دہ ڈول یا ٹو گوری جس کے طرف آئے مائے درد و رسیاں باندھ دیتے ہیں اس کے ذریعے سے پانی تھپتھپانے کی طرف لپکتا ہے جتنا کہ زور دے سنبھلی جاسکے دھانا، چلنا، رگانا، لگانا کے ساتھ اور دہ گانوں کی جھٹلاؤ۔

جس سرزمین پر خزاں دیوانہ ہو گا دھون بیڑی چلے گی اس میں جب قحط آب ہو گا بیڑی :- دیائے اول نبول) لوتہ یا سونے چاندی کا علاقہ جس کو عورتیں اپنے چھتے بچوں کے پاؤں میں منت کے طور پر ڈالتی ہیں۔ اور وہ فصیح و راجح۔

بیڑی :- دیائے اول نبول) دہ ڈول یا ٹو گوری

کے پاؤں میں اس طرح سے ڈالتے ہیں کہ وہ بھاگ سکے اور وہ فصیح و راجح۔

بیڑی :- نہ گٹ نہ عن نہ کرا رکھے سے اتوانی اس کو جسکرا

قول فیصل :- اس کا استعمال جمع کے ساتھ زیادہ ہو۔

کچے سا لکڑہ فصل بہار آ پہونچی بیڑیاں پھیرے جو لوائے دیوانوں کی

بیڑیاں بھرنانا :- بیڑیاں ڈالنا۔ اور وہ متردک شور یہ سر وہ ہوں کہ کچھے بھی کرے اسیر۔

پاؤں میں بیڑیاں دھبے ہاتھ جوڑ کے بیڑیاں ڈالنا :- بیڑیاں پہنانا۔ اور وہ فصیح و راجح

تھو کو دیوانہ کچھ کر ڈالنا بیڑیاں ہاتھ میں میرے گریبان آگیا حداد کا

بیڑیاں کاٹنا :- مجرم کے پاؤں میں پڑے ہوئے کر کے طعنے کاٹنا۔ آزاد کرنا نجات دلانا۔ اور وہ فصیح و راجح۔

اسی انسی گیسوے دس آں کا ہے ایک کہیں سے پاؤں کی بیڑیاں کاے

قول فیصل :- اس کا دامن بیڑی کاٹنا بھی مستحق کر اور لازم بیڑی یا بیڑیاں کٹنا بھی بولتے ہیں۔

بیڑیاں کھڑکھڑانا :- راستہ چلنے میں بیڑیوں کو اڑنا کرنا۔ اور وہ فصیح و راجح۔

ابھی ہم کھڑکھڑاتے بیڑیاں گھرنے لگے ہیں ذرا سہرا پیوں کے شور و غی کا سسوں کے

بیڑیاں گرہ لگانا :- بیڑیاں بنانا۔ اور وہ متردک کے بیڑیاں گرہ لگاتے کر اسے حد ادب قرار توڑ

بیڑی پڑنا :- دیائے اول نبول) نہ پیر پڑنا، کر پڑنا اور وہ فصیح و راجح۔

شہر ہوں کون کچھ اپ گھر میں آنے دے بیڑی جو پاؤں میں بیڑی ترسہ اب ہوا

قول فیصل :- کسی ذرا داری کی مجبوری میں پھینا کے منوں میں بھی بولتے ہیں۔

پاؤں میں پڑ گئی بیڑی جو چھرا گیسو کو سر دت اور پیا ہو گئی اکخت حش

کنا تہ نکاح ہونا شادی ہو جانہ بال بچوں میں پھینا آزاد نہ رہنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

بیڑی پھینانا :- دیائے اول نبول) لوہے یا چاندی کے کا علاقہ جسے منت کے طور پر پھیناتے ہیں اس کو بیڑی پھینا کہتے ہیں۔ اور وہ فصیح و راجح۔

اے جنوں بیڑی پھینا کہتے تھے ہم ان قسم میں جب سے منت پڑ گئی وہ سلسلہ عاتار مل

قول فیصل :- نیلے ڈورے کے ملے بھی ڈالے جاتے تھے اے بھی بیڑی پھینا کہتے تھے اس کا مداح اس میں

تو نے منت کی میناں جو بیڑی نیلی دھین تو دہا جان مری ہو گئی اری نیلی

منت کے طور پر بیڑی پھینانے کا ہندو مجرم تیرہ عورتوں میں زیادہ رواج ہے اس کا لازم بیڑی پھینا ہے۔

سوئے پر ہوگی میں ظاہر کر است بیڑی حش کی کہ لڑکے بیڑیاں سنیں گے لاکھوں بیڑی منت کی

بیڑی پھینانا :- مجرم کے پاؤں میں بیڑی ڈالنا اور وہ فصیح و راجح۔

قول فیصل :- اسی محل پر بیڑی پھینانا بھی بولتے ہیں اور یہ بھی فصیح ہے۔

زلف کو ہاتھ لگائیں گے جو ہم بیڑیاں پاؤں میں پہنا سکیں

بیڑی ڈالنا :- مجرم کے پاؤں میں لڑکے کا کر ڈالنا اور وہ فصیح و راجح۔

کوئے جانان سے ملے ہاتھ کہیں وحشت میں ہم بیڑیاں ڈالیں بڑا احسان ہے حداد کا

بیتھی لگانا۔ (دیباچے اول جدول) ایک خاص طریقہ
سے زراعت میں پانی پہنچانا۔ اردو صرف کاشتکاری
کی اصطلاح۔

بیشتر از - (ریاضی محمولی) : ریاضی حقیقی و غیرت کرمیوال
فارسی : قضیه - ساجی -

یا اقصیہ! ہذا کیا ہے

قول فیصل :- یہ لفظ "بیزہ" جس کے معنی دل بھر جانے اور اس کے کلمہ نسبت سے "بیزہ" بیزہ کہلاتا ہے۔

سیرایمی بلخشی مال نفرت فارسی، مریخی
نقش راج

ہوئی ہے مردم دنیا کی صورت سے یہ میرا ہی ہے
 گلاں ہوتا ہے اپنے سارے پر بھی ہم کو دشمن کا آتش
 بے زبان و بغیر زبان کے دنیا کی فصیح و راجح
 وہیں نہ چمکتے ہیں وہ تین
 کیا مرے بے زبان بیٹے ہیں

بے زبان نہ ایسا خاموش گویا زبان نہیں۔ قابل
تسبیح۔ راجہ۔

ہم یہ زبانیں ہیں یا رہبان زبانیں و دراز
یاں فنا بخشی پسند ہواں گفتگو پسند
قتل فیصل :- گوئی کو بھی بے زبان کہتے ہیں۔

بے زبان یا کنایہ حیوان جافور اُردو
فصیح راجی

بے نیازانی کیا عرض بلا کہ گردن
 بی بیوت و نایب فرو دس کے شاہ زمیں
 بے نیازان ما بہت کسں بچہ جرات پر قادر نہ ہو۔
 تاروی نسبت - مانجی۔

تہ نے مانگا تھا کس طرح پانی
اس کے بے زبان علی اصغر

قول فیصل، سخاموشی اور کرسی کے مسئلوں میں بے زبانی
 ہوتے ہیں

بے زور۔۔۔ مفلس و محتاج میں ایہ۔۔۔ فارسی فصیح و راجح
 قول فیصل:۔۔۔ مفلسی کہ معنی میں ہے تو رسمی بھی کہتے ہیں
 بے زور عشق میں ہیں۔۔۔ مفلس کی محبت اور آشنائی
 لاکھوں نیتیں نہیں نکلا۔۔۔ اور درشل غیر فصیح و راجح۔

محل حدوث نہ پیت بھر روتی نہیں اتنی دلربا پر جان میت
 ہو کیا فائدہ ہو گیا۔ تمھاری وہی مثل ہے کہ بے زور متو تیں تیں
 بے زوال۔ قائم پائدار نہ گھٹنے والا خازن خیر الٰہی
 محل حدوث نہ علم ہی زود دست ہے جسے بے زوال
 کہا جا سکتا ہے۔

خوب سرکار ہاتھ آتی ہے
دولت لازم ال پائی ہے

زمین :- ایک معروف زمین اور جس
 (عقلمندی) کا ایک عدد۔ اردو فصیح راج۔

دیس میں یہ بیانیہ حروف و اکران لکھو۔ اور فیض لکھو۔
کتاب ہونی چاہئے کہ اندر سے یاد رکھو
ایسے بیسیں اور ست بیسیں یاد رکھیں جو
دانش

قول فیضان: غلام میا بھی بولتا ہے جیسے عداوت
پہلوان مجھندن پہلوان سے میا ہے۔

میاختگی (دیک اول، مجبور)، میااخته پن، خا، می
میزت، قیصر، راجه

عقل و فہم نہ علامہ آرزو رحمہ اللہ کے کلام کی میرا شناسی
مشتاقی ہے کہ وہ ایک قادم الکلام شاعر تھے۔

پیش از آنکه - بیایم مبحث - فی البریه - به خود فکر،
به تکلف، غوراً، اُسی وقت، فارسی فصیح، را بیایم -

ہم نے جس پر تھی بیاختہ خیالات ہے
تو جی عاشق ہو ہی جاتا اس داد کو دیکھ کر

تہاں فیصلہ دینے کے ساتھ اس کا زیادہ استعمال ہے
 ترے شہید شہم کی درخوشی ہوگی
 دہان گورپہ میا ختہ ہنس ہوگی
 بیخیا ختہ آہ نکلتا ہے قصد و ارادہ آہ نکلتا ہے
 صرف نصیب و راز ہے۔

بیاختہ اک آہ جڑوں سے نکال گئی
 اشد رست انقلاب کو دنیا بدل گئی
 بیاختہ پن۔ جس خشکی ساوگ۔ اوردہ رست
 بد زبان ہی ہو لطف سخن پریدہ ہو
 گفتگو میں تری بیاختہ پن پریدہ ہو
 بے ساز و برگ۔ بے سرو سامان۔ ناسی کرک
 تلیس استعمال۔

بے ساز و سامان - بے سرو سامان - فانی و تکیہ
نصیحہ الایمان

محفلِ حضور (مجموعہ) میں نہیں آتا کہ اسلئے قرآن میں
بے سارو ان کیوں کر سفر کر سکتا ہے۔

ہمیں اسٹوڈنٹس کی عمر جو کہ بیسیا سال سے زائد ہے۔
ایک سو بیس سال کی زندگی ہو۔ بڑی عمر جو کہ عورتوں
کی زبان، قریب بہ متر تک ہے۔

تیسرا کہ - (یہاں بھول) ہندی کے دوسرے حصے کا نام
جو اپریل مئی کے مطابق پڑتا ہے۔ ہندی انیسویں صدی تک

قول فیصلہ کثرت استعمال سے اردو کبھی ہے نہ ہونے پر ہے۔
جو یہاں کہیں ہوتے ہیں انھیں بیا کھی خرمنہ کہتے ہیں۔

بُنیادی: تحریقی آواز جو تھپہ کے نیچے لگاتے ہیں۔ ہندی
نوٹ: دو ہاتھوں کی زبان۔

یہی سارا کھنڈ (یہ سارے اہل قبول) وہ لکڑی ہیں کے سرے
پر چیرا لگی ہوئی ہے اور کثیر الیٹا ہوتا ہے۔ انگڑے بغاڑ میں

ج۔ یہاں کھیاں لگا کے میں شیشہ اتار لوں (دراختہ لکھی)

بے سبب۔ بلا وجہ خواہ مخواہ، فارسی فصیح، رائج۔

الٹی مجھے خفا ہوئی اس دم (گفتن عشق)
بے سبب بے مزہ ہوئی اس دم

بیس پوسے۔ (بیس بیاض معون) پرور، گل
تمام۔ اردو دیہاتیوں کی زبان

قول فیصل۔ یقیناً اور ضرور بالفرد کے معنی میں
بھی رہتے ہیں اور اپنے اصلی معنی یعنی ایک بگ کے معنی
میں عام طور پر سب بولتے ہیں۔

بے سٹا۔ بے طاقت جس میں آتش نہ ہو۔ اردو مذکر
عورتوں کی زبان۔

محل صوف۔ آج کل ایسا بے سٹا آٹا نکلا ہے کہ کتنا ہی
کھاؤ قوت نہیں آتی۔

پیشوئل۔ (بیاضے بھول) ایران کے ایک مشہور پہاڑ
کا نام ہے جسے فریاد نے شیریں کے لیے کاٹا تھا، فارسی
فصیح، رائج۔

جیتوں کاٹنے کی خاک نہ پائی اجرت
پیشگی کچھ بھی نہ فریاد نے شیریں سے
قول فیصل۔ بکسرین (پیشوئل) بھی صحیح ہے۔

بے سٹو۔ بے سبب، بے وجہ، بے سبب، اردو غیر فصیح، رائج۔
بے سٹو پڑے ہیں سارے سجادوں پر نمازی

دارد پے درد کا فرکا پے کو اید سٹو آیا
بے سٹو۔ بغیر سر کا جسم۔ فارسی فصیح، رائج۔

ع۔ سید بے سر حسین کشہ خنجر حسین (شکر بگرمی)
بیسٹو۔ (بیاضے بھول) چھوٹی نقی جونک کے بیج میں

بجائے بلاق بعض عورتیں پتی ہیں اردو موت قلیل الاستمال
ایک رندی کا نام تھا کیمس

ناک کی اس کے تو رندی بے سٹو
بے سٹو۔ وہ شخص یا وہ آدم جس کی آواز کا آثار
پڑھا اہول حقیقی کے موافق نہ ہو۔ اردو فصیح، رائج۔

کچی گامات میں۔ رقص
بے سٹو اگر ستار حضور۔ (گفتن عشق)

قول فیصل۔ نیازا ہر اس چیز کو کہہ دیتے ہیں جس کی آواز
بے سٹو ہو جیسے "دردانہ کی بول کی آواز کے لیے بولا گیا ہے"

ٹوٹ جائے کہیں۔ تیری بچول
ارے اوبے سٹو گئے کو اڑ

اور موت کے لیے بے سٹو بولتے ہیں
ع۔ حالانکہ بے سٹو ہے مگر چینی تو ہے مشہور

بے سٹو۔ بے سزا۔ بے سزا۔ مالک خود سزا آوارہ
خراب (ہونا کے ساتھ) دہلی کی زبان۔

محل صوف۔ ان بچوں کی شرارت کی وجہ سے میں نے شادی
بیاہ میں جانا کم کر دیا لوگ کہتے ہیں نوح کیسی بے سٹو اولاد

اٹھائی ہے (بنات انش)
بے سٹو کی۔ محل الاطال۔ اردو غیر فصیح، رائج۔

محل صوف۔ ایسی بے سٹو کی آواز ہے جو کہ سن کے
ہنسی آتی ہے۔

بے سٹو پا۔ بے اصل بے بیاد۔ فارسی فصیح، رائج۔
محل صوف۔ تمھاری بے سٹو باتوں کا جواب میرے

پاس نہیں ہے۔
قول فیصل۔ مجازاً عاشق کو بھی کہتے ہیں۔

بقلم وصف سراپا کے قلم بے سٹو
کچھ نہیں اور ترے بے سٹو پا کے دل میں

بے سٹو پا۔ سرا سیمہ پریشان حال بے سٹو سامان
فارسی فصیح، رائج۔

مہر بالائے فلک بے سٹو پا پھرتا تھا
زرد پتہ تھا کہ آنکھ میں آرا پھرتا تھا

بے سٹو سامان۔ محتاج، مفلس، بے ترشہ
غریب۔ فارسی فصیح، رائج۔

ع۔ شکر ہے مجھ کو خدا نے بے سٹو سامان کیا (راکش)

قول فیصل۔ غریبی اور مفلسی کے معنوں میں بے سٹو سامانی
بھی بولتے ہیں۔

بیس طرح کے۔ (بیس بیاض معون) قسم قسم کے
کئی قسموں کے۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ امن کا استعمال کثرت ظاہر کرنے کیلئے ہے۔
بے سلیقہ۔ (سلیقہ بیاض معون) بے اصول بے شوق

پھوٹ۔ فارسی فصیح، رائج۔
محل صوف۔ گھر کی بد نظمی عورت کے بے سلیقہ ہونے

کی دلیل ہے۔
قول فیصل۔ بے سلیقہ کی جگہ "بے سلیقہ" زیادہ بولتے

ہیں، پھوٹ کے معنی میں کثرت سے استعمال ہے "بے سلیقہ" ہونا
کے معنوں میں بے سلیقگی بولتے ہیں۔

بیسٹو۔ (بیاضے بھول) چنے کا آٹا اردو فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ جین کی ردی کو بیسی ردی اور اس کے

لڈو کو بیسی لڈو کہتے ہیں۔
بیسٹو۔ (بیاضے بھول) رندی، کبھی بے چلن عورت، وہ

عورت جو اجرت لے کے جماع کرائے۔ اردو بازار کی زبان
بے صوفیوں پر نہ رند دل پر بند ہے بے سٹو

عفتب کی دختر زبیمو ہے ہر جای
قول فیصل۔ کسی عورت سے ناراض ہو کے عفت کے محل

پر بھی اس لفظ کا استعمال کیا جاتا ہے۔
بیسٹو۔ (بیاضے معون) مرنے کا بیویوں دن کا

فاتحہ درد۔ اردو فصیح، رائج۔
موت و حیات دونوں میں یہ بے مناسب

عشق کا ہود سوا عاشق کا بیسٹو ہو
بیسٹو۔ (بیاضے بھول) بے فائدہ، بے نتیجہ، بے فائدہ

فصیح، رائج۔
محل صوف۔ وہ اس مقدمہ میں کبھی صلح نہیں کریں گے

تمھاری کوششیں بیود ہیں۔

بیول۔ (بیولے معروف اکثریت کے معنی پر ہوتے ہیں۔
اردو فصیح، رائج۔

محل صوف۔ (بیولے جو انتہائی دیکھ بھال کے میڈیکل کانج
ہیں بیولے مریض مریض ہوتے ہیں۔

قول فیصل۔ (اس محل پر بیولے "بھیوتے ہیں جو بیولے
بیولے بیولے۔ یقیناً بیولے، ضرور بالضرور بیولے
متردک۔

گرشید عید خانی وہ دکھائے ناخن
بیولے بیولے مر تو بھی بیولے ناخن

قول فیصل۔ (اچھی طرح سے ادر بالکل کے معنی میں بھی
بولاجاتا تھا۔

نقش اس بند کی کے دل پر ہے یہ بیولے
بست در بست کا کوکانے بسرا یا تو بیولے جان
پے بیولے کی عینہ کہاں خوشی کے لازم نہ ہوں
تو خوشی نہیں ہوتی۔ اردو مثل، قلیل الاستعمال۔

جہانے گا تجھ سے شوق دید کہاں
پچ یہ ہے بیولے عید کہاں (گلشن عشق)

میش بیولے کا مڑہ چکھنا۔ اس عورت کے لیے
ہوتے ہیں جو متعدد مردوں سے تعلقات قائم کرے۔ اردو بازار کا زبان

میں ہندو کا چکھ چکی ہے مڑہ
وہ کرے گی بھلائی ام کہاں جان صاحب

قول فیصل۔ (بیولے کی جگہ "دس" بھی ہوتے ہیں۔
بیولے۔ (بیولے معروف) میں کے مدد کو ظاہر کرنے کے لیے
کہتے ہیں اردو، جاہل عمدہ قرون کی زبان۔

قول فیصل۔ (اگر چاہیں کا مدد ظاہر کرنا ہوتا ہے
وہ بیولے (چاہیں) اسی طرح اسی کے مدد کے لیے چاہیں
(اسی) کہتی ہیں وغیرہ۔

پے سیاق۔ (بیولے فارسی قلیل الاستعمال۔
ث۔ مشہور بیولے سیاق ملا ہم نے کھو دیا (شعور)

قول فیصل۔ سیاق علم حساب کے قاعدے کو کہتے ہیں جو
عرفی ہے۔

بیولے بیولے ساٹھا پاٹھا۔ (برہد بیولے معروف)
(عورت میں سال کی عمر میں کو مدد ہوجاتی ہے اور وہ ساٹھ
برس کی عمر تک قوی رہتا ہے۔ اردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ (کبھی بیولے بیولے اپنے محل پر ادر ساٹھا پاٹھا
اپنے محل پر علم و علم و علم بھی ہوتے ہیں۔

بیولے بیولے۔ (برہد بیولے معروف) قرعہ اندازی سے
کسی رقم کا نکلنا۔ اردو علوم کی زبان۔

محل صوف۔ (میاں اگر اب کی میرے نام بیولے نکل آئی تو
آپ کی پانی پانی ادا کر دوں گا۔

قول فیصل۔ (ایک قوم اور ایک برادری کے چند آدمی
ایک انجن بناتے ہیں۔ ہر برادری ایک۔ رقم انجن کو دیتا ہے
ہر بیولے۔ ہر دوں کے نام لکھ کے چھوٹی ڈالی جاتی ہے جس کے
"ام چھوٹی نکلتی ہے کل رقم اسکو دیدی جاتی ہے اور یہی سلسلہ
جاری رہتا ہے۔ دھوپوں میں خصوصیت سے اس کا چلن ہوتا
ہوتا ہے۔ (بیولے بیولے زیادہ، فارسی فصیح، رائج۔

یک فنن میش نہیں فرصت تھی غافل
گرمی بزم ہے اک رقص میش۔ (بیولے بیولے)

بی شادی۔ (ایک فرضی نام جو عورتوں نے بچوں کے
ڈرانے کے لیے وضع کر لیا ہے۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

وہ انگلیں ہوں کہ بی شادی سمجھ کر رہ دیا فوراً
سنا آواز جب طفلی میں میں نے شاد نے کی نظریں

قول فیصل۔ (جب کسی شادی میں کوئی خاص جھگڑا پیدا ہو جائے
اور کوئی ایسی بات پیدا ہو جس سے شادی شادی نہ رہے تو
عورتیں کہتی ہیں کہ شادی نہیں بی شادی ہے۔

بی شادی۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
صبح ایام فرقہ بیولے ہے نظروں میں سیاہ
خطا بیولے کریں بی شادی اسود بھلا

بیولے بیولے۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
ابرو بھی میں تجھے ہوتے اردو زبان میں
بیولے بیولے میں بھر کی نمازیں

بیولے بیولے۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
ابرو بھی میں تجھے ہوتے اردو زبان میں
بیولے بیولے میں بھر کی نمازیں

بیولے بیولے۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
ابرو بھی میں تجھے ہوتے اردو زبان میں
بیولے بیولے میں بھر کی نمازیں

میش باد۔ (برکت ہو۔ زیادتی ہو فارسی فصیح، رائج
قول فیصل۔ (جب کوئی کسی کو برا بھلا کہتا ہے تو وہ سارا
کے جواب میں کہتا ہے "میش باد"

بیولے بیولے۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
محل صوف۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

بیولے بیولے۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
محل صوف۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

بیولے بیولے۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
محل صوف۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

بیولے بیولے۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
محل صوف۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

بیولے بیولے۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
محل صوف۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

بیولے بیولے۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
محل صوف۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

بیولے بیولے۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
محل صوف۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

بیولے بیولے۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
محل صوف۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

بیولے بیولے۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
محل صوف۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

بیولے بیولے۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
محل صوف۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

بیولے بیولے۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
محل صوف۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

بیولے بیولے۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
محل صوف۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

بیولے بیولے۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
محل صوف۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ (بیولے بیولے شادی۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

بیشمار بہت سے اقرا یا الاقدار فارسی فصیح رائج۔
 اکہ بیت اور یہ نادرک بیداد بیشمار
 میرے لیے تو بیاس ہے خود حق آبدار
بیش و کم - (بیا سے بول) خود ترا بہت - فارسی ترکیب فصیح رائج۔
 کیا فائدہ فکر بیش و کم سے ہوگا
 ہم کیا ہیں جو کوئی کام ہم سے ہوگا
بیشمار - (بیش سے بول) کچھ شکر کے دہن کی جگہ جمل
 نہا بان - فارسی فصیح رائج۔
 چتے بھی اس گھر کے نہیں مان سے تھے ہیں
 یہ سب اسد اللہ کے بیٹے کے پٹے ہیں
بیشمار - (بیا سے بول) زیادتی فارسی فصیح رائج۔
 محل حروف واتی محال ہو رہے تھے کہ حساب ہونے کے بعد
 گئی اور بیشمار دیکھ دی جائیگی
بیشمار لگان - (بیا سے بول) لگان کا اضافہ لگان
 کی زیادتی - اردو کا شکاروں کی اصطلاح۔
 بے صبر - بظہر بیکل بقرار - فارسی قلیل الاستعمال۔
 بے صبر - بے صبر - اردو غیر فصیح رائج۔
 پر نہ اتنا بھی آہ تو گھبرا
 مت بنا آپ کو تو بے صبرا
 قول فیصل - تب میری اسے معنوں میں بے سیران بھی
 ہوتے ہیں جیسے قمار بے صبر ہیں کا یہ نتیجہ ہے کفار
 حق ہوتی رقم و مول نہ ہوگی نہ بے صبر نہ بھی ہوتے ہیں۔
 بے صبری - (بیا سے بول) فارسی فصیح رائج۔
 تیری بے صبری بے حسرت خام ہادی کی نہیں
 اگر بے حاشا میں ہوتی ہیں تا تیرے کہیں
 بے صبر - بہت زیادہ کثرت سے قلیل الاستعمال۔
 میں بیا کرتا ہوں بول ہی بادہ عشق ملی
 جس طرح بے صبری جاتا ہے دیوانہ شرب

قول فیصل - بیکار اور بیفائدہ کے معنوں میں بھی مستعمل ہے
 بے صبری گزرتی ہے برگ چہ مسر خضر
 حسرت بھی کئی کہیں گے کہ ہم کیا کیا کئے غائب
بیشمار - (بروزن فیض) نشان و ستیلا علامت جو
 حکام فرمانوں پر کر دیتے ہیں - عربی مذکر مترک۔
 ناک کا میرے بے سرو پا کو دیا جواب
 نے نہ کی نہ بیٹھ مرے یار نے کیا
بیشمار سفید روشن آفتاب عربی صفت قلیل الاستعمال۔
 قول فیصل - دوسرے الفاظ کیساتھ ملا کر تو میں جیسے یہ بیشمار
 تعالیٰ اللہ نے شان کیسے شرب و بطحا
 فروغ دین پیر حیران ملت بیشمار جانسی
بے ضابطگی - (بیا سے بول) فارسی فصیح رائج۔
 محل حروف و عدالت میں گون پن کے نہ جاتا ہے نہ بیکار بھی
 بناتی ہے۔
 بے ضابطگی - خلاف قانون بیا عدہ فارسی فصیح رائج۔
 محل حروف و عدالت کے کائنات کی بے ضابطگی نقل یکتا
 تری دشواری پڑ جاتی ہے۔
 بے ضرر - جس سے نقصان نہ پہنچے فارسی فصیح رائج۔
 وجوہ سرسبز باغبان گشتی میں رہندے
 کسی جا پڑ رہیں کہ رائے برگ شجر پر
بیشمار - (بیا سے بول) فن خوشنویسی میں اس
 وارے کو کہتے ہیں جو اندے کی طرح گول ہوتا ہے - عربی
 قلیل الاستعمال۔
 قول فیصل - زیادہ تر ترنوں پر بیشمار رائج ہو چکا
 اور فصیح کہ جیسے بیشمار داری - بے صبری چہرہ۔
 اس سے بترقی نہیں ملتا ہے بیشمار ہی قلم
 دل کے آئینے میں دکھنا چاہیے تصویر قلم
بیشمار - (بروزن فیض) - اندا - عربی مذکر فصیح
 رائج۔

نار سر ہائیک عالم و عالم گفت خاک
 آسماں بیضا قمری نظر آتا ہے بجے
بیشمار - (بیا سے بول) عربی مذکر فصیح رائج۔
 محل حروف و عدالت سے بیشمار اسیادہ ہو رہا ہے کہ
 دم نکلا جاتا ہے۔
بیشمار - (بروزن فیض) - دن نور کا پلاوان ماہ نور دین کا
 جس روز آفتاب برقع حرم میں آتا ہے جو اگر تیری تکیوں
 سے امارت پر ہوتی ہے اس روز فارسیوں میں بڑا جشن
 منایا جاتا ہے اس کے باہر اگر انڈوں سے کیستے میں جن
 اندا نوٹ جاتا ہے وہ بار جاتا ہے۔
 برنگ بیشمار نور نور سے دل اُس نے
 ہزاروں ایک ہزار ہے کس قطار میں
 (حرف الفاتح)
 قول فیصل - (بیا سے بول) رائج نہیں
بے طاقت - ضعیف ناتواں کمزور فارسی فصیح رائج۔
 قول فیصل - کمزوری کے معنوں میں بے طاقت ہو جاتا
 الٹا وہ شکرے کرتے ہیں اور کس اولکے ساتھ
 بے طاقتی کے طے ہیں مذہر جفا کے ساتھ
 جاہل عورتیں بے طاقتی زیادہ بولتی ہیں۔
بے طرح - (بیا سے بول) عربی مذکر فصیح رائج۔
 چٹکت پگودہ بدست شمار بے طرح
 چلتی ہے آبی آپ یہ ملواری بے طرح
بے طرح - (بیا سے بول) بات قیامت کی بات - اردو
 فصیح رائج۔
 ج - بے ترتیب دل میں سنانی ہے خدا خیر کرے (سخر)
 قول فیصل - (بیا سے بول) غضب کی ہلاکی کے معنوں
 میں بھی مستعمل ہے اور یہ بھی اردو ہے۔
 ج - بے طرح بے بنائی ہے خدا خیر کرے (سخر)

بے طرح مذہب سے زیادہ اُردو فصیح و رائج۔

محل صورت۔ آج میں نے اپنے لڑکے کو بہت بے طرح ماما ہے

بے طرح مذہب و غزل جو شاعری میں خلالت طرح پر مبنی جائے فارسی فصیح و رائج۔

محل صورت۔ آپ کے لیے ضرورت نہیں کہ طرح میں غزل پڑھیے آپ بے طرح بھی پڑھ سکتے ہیں۔

قول فیصل۔ بے طرح کی جگہ غیر طرح بھی بولتے ہیں۔

بے طریق۔ بے تاعد و بے طریقے سے فارسی فصیح و رائج۔

کبھی کتنا ہماری بھتی کھائے
گریں بے طریق با تھ لگائے

بے طریقے۔ بُرے انداز سے بُرے طریقے سے اُردو فصیح و رائج۔

محل صورت۔ بُروں سے بے طریقے گفتگو کرنا شرافت کے خلاف ہے۔

قول فیصل۔ اسی محل پر بے طریقے ہیں سے اور بے طریقے پین سے بھی لیتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

بے طلب۔ بے بلائے ہوئے، بے اذن بے اجازت فارسی فصیح و رائج۔

ہم سے تو تم بے طلب آیا نہیں جانا
تم کیسے خدا ہو کہ بلایا نہیں جانا

قول فیصل۔ غیر اُنکے ہوئے کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

ممال کو وہ دست رکھتے ہیں سب خاں خاں
دیکھتے ہیں کچھ کو وہ مال بے طلب

بے طور۔ بُری طرح بہت زیادہ فارسی فصیح و رائج۔

جی کہیں لگتا نہیں بے نور گھبراہٹوں میں
دیکھتے آراہ ہو گا کرن سہ ویرانہ آج

قول فیصل۔ بے قول بہت زیادہ کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

دیباچہ نظم جو میں میں جہ طور بہت ہیں
کتاب لغت میں بہاد کو کہتے ہیں

بیعت خرید کرنا، بیچنا، عربی فصیح و رائج۔

اچھا قلم و دوات منگا کیا مضائقہ
ہوتی ہے یوں ہی منگا کر کیا مضائقہ

قول فیصل۔ اُردو میں صرف بیچنا کے معنوں میں مستعمل ہے۔

بیعتانہ۔ وہ جو دو رقم جو معاہدہ کو پختہ کرنے کے لیے پیشگی دی جائے فارسی، مذکر، فصیح و رائج۔

آپ بیانا اُردو بیچنے پر پکا پکا
بیچ پانچیا۔ وہ بیونا جس میں بیچنے والا حق محفوظ کرے کہ

اگر مدت معینہ کے اندر رگلی روپیہ دیدے گا تو بیع باس
فسخ ہو جائے گا فارسی ترکیب فصیح و رائج۔

قول فیصل۔ بیع بالاختیار تھا اکثر بہت استعمال میں تھا پانچیا۔

بیع بالوفا۔ وہ بیع جس کی دستاویز میں بیچنے والا یہ شرط لکھ دے کہ اگر خریدار نے اپنا وعدہ جو اس بیع کے سلسلے میں کیا ہے وفا نہ کیا تو بیع فسخ ہو جائے گی۔

فارسی فصیح و رائج۔

بیعت۔ دربارنداری کا عہدہ بیان کرنا۔ متابعت مرید ہونا۔ مرنی موت فصیح و رائج۔

بیعت خدا سے ہے مجھے بے واسطہ نصیب
دست خدا ہے نام مرے دستگیر کا

قول فیصل۔ فارسی میں مطلق عہدہ بیان اور فرمانبرداری کے معنوں میں مستعمل ہے۔

بیعت اٹھانا۔ بیعت کی ذمہ داری سے سبکدوش کرنا۔

محل صورت۔ میں تمہاری گردن سے بیعت اٹھائے ہیں ابوں
تھا جس طرف جی چاہے چلے جاؤ۔

بیعت توڑنا۔ کسی کی بیعت سے نکل جانا۔ اُردو فصیح و رائج۔

محل صورت۔ لشکر پر عہد میں خیر کی وہ ذات تھی کہ
جس نے یزید کی بیعت توڑ کے حسین کا ساتھ دیا۔

بیعت طلب کرنا۔ بیعت مانگنا، اُردو فصیح و رائج۔

محل صورت۔ کسی نامق و فاجر کا کسی معصوم سے بیعت طلب کرنا کبھی حق بجانب نہیں ہو سکتا۔

بیعت کرنا۔ مرید ہونا۔ اُردو فصیح و رائج۔

فرشی پیر مغاں کی کیا کہوں میں
جو بیعت میں نے کی دست سیو پر

بیعت لینا۔ اطاعت و فرمانبرداری کا عہدہ لینا لینا، مرید ہونا، اُردو فصیح و رائج۔

شیر کے قدموں پہ گرا تاں آج زبید
بیعت کے طلبکار سے بیعت لے لی

بیعت مانگنا۔ بیعت طلب کرنا۔ اُردو فصیح و رائج۔

حسن کا انوں دکھانا مجھ روح الہی
نقش پائیرا یہ بیضیات بیعت مانگنا

قول فیصل۔ اب بیعت طلب کرنا زیادہ مستعمل ہے۔

بیعت میں ہونا۔ کسی کا مرید ہونا۔ اُردو و حضرات

الہیت کی اصطلاح۔

محل صورت۔ میرے دادا صاحب جی وارث علی شاہ کی بیعت میں تھے اس لیے تعزیر داری اپنا فرض سمجھتے تھے۔

بیعت ہونا۔ قلاوۃ الطاعت پسنا، اُردو و قلیل استعمال۔

گھڑا میں سیکش ہوئے بے مشابہ ہستی
بیعت ہوئی ساقی سے نہیں نہر شجر آج

بیعت دار۔ خریداری کے ذریعہ سے مالک ہونا۔

(انہ ذرا لغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

بے عذر۔ بلا تکلف، بلا حیل و حجت فارسی فصیح و رائج۔

چاہے لگا میں جوتے میں بے عذر کھانڈوں گا
بھگو نکالیں گھر سے بھی تو میں نہ جاؤں گا

قول فیصل۔ "مال مٹول نہ کرنے والا" کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

بے عرت۔ ذلیل و سوا بے حرمت ہے اُردو

فارسی، صفت، نصیح، راجح۔

محل صوف: صوت دیدے مگر خدا کسی کو بے عزت نہ کرے۔
قول فیصل: رسوائی، ذلت کے معنوں میں بے عزتی بھی بولتے ہیں۔

دنیا میں ایسے لوگ ملیں گے بہت ہی کم
حسرت کا جن کو پاس نہ بے عزتی کا غم

بیج شرطی جس میں کوئی خاص شرط ہو۔ فارسی، موزن، نصیح، راجح۔

محل صوف: جب تمہاری بیج شرطی ہے تو مدت باقی ہوتے ہوئے روپیہ کیوں نہیں یاد کرتے۔ تمہاری چیز تمہیں داپس مل جائے گی۔

بیج قطعی: مکمل بیج وہ بیج جس میں کوئی شرط نہ ہو فارسی، موزن، نصیح، راجح۔

محل صوف: جب کہ بیج قطعی کرے بیج شرطی وغیرہ میں بڑے جھگڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔

بے عقل: ناشعہ، احمق، نادان۔ فارسی، نصیح، راجح۔
محل صوف: تم بڑے بے عقل انسان ہو۔ مکان کا کرایہ دیا اور رسید نہ لی۔

بیج نامہ: وہ دستاویز جو مکمل بیج کے لیے لکھی جائے فارسی، مذکر، نصیح، راجح۔

قول فیصل: عوام، بیچارے کہتے ہیں جو صحیح نہیں ہے۔
بے عنوانی: بیقاعدگی، بدانتظامی، بے ضابطگی، فارسی، موزن، نصیح، راجح۔

محل صوف: تمہاری جوانی کی بے عنوانی بڑھاپے میں رنگ لا رہی ہے کہ چلتے پھرتے کو محتاج ہو۔

قول فیصل: اسی محل پر بے عنوانی بھی بولتے ہیں۔

بیج و شرار: خرید و فروش دخت۔ فارسی، ترکیب، عربی الفاظ، موزن، نصیح، راجح۔

مخ: ہوتی ہے یوں ہی بیج و شرار کیا مضافہ (ادبیر)

قول فیصل: شرار، بکسر تین بھی صحیح ہے

بے عیب: بے داغ، بے نقص۔ فارسی، نصیح، راجح۔
محل صوف: تم ہر ایک کی عیب جوئی کرتے ہو۔ یاد رکھو بے عیب ذات خدا ہی کی ہے۔

بے عیب ذات خدا کی: خدا کی ذات میں کوئی نقص نہیں ہے۔ اگر دو مثل، نصیح، راجح۔

محل صوف: ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہماری سوسائٹی میں کوئی عیب نہیں ہے عیب ذات خدا کی۔ (مرغفہ حسنہ)

بے غایت: انتہائی، بے انتہا، فارسی، تلیل، استعمال۔

بے غرض: بے طمع، بے لوث۔ فارسی، نصیح، راجح۔
محل صوف: غرض سے تو سب ملتے ہیں انسان وہی ہے جو بے غرض ملے۔

بے غش: انجس، ناپاک، جو غسل نہ کرتا ہو۔ اردو، غیر نصیح، راجح۔

محل صوف: درد دینے نہ سہہ دھوتا ہے نہ نہاتا نہ کپڑے بدلتا ہے ایسے بے غش کو اپنے پاس کون بٹھائے۔

قول فیصل: کسی کے لیے حقارت کے محل پر بڑھتے ہیں۔
بے غل و غش: امداد، عتد، بے تکلف، بے درمنا، اناب، شناپ۔ فارسی، نصیح، ملوک۔

قول فیصل: بے فکری سے، بے پرواہی سے، اور کثرت کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے: جب پیسہ

اس کے ہاتھ میں آ جاتا ہے تو کنکڑے ڈور میں بے غل و غش اڑا ڈالتا ہے۔ عربی میں غل، بکسر فین

و تشدید لام اور غش، بفتح غین و تشدید شین ہے۔ اردو میں غل کے غین کو زبرد سے کہہ دیتے ہیں اور بے غل و غشی بھی بولتے ہیں۔

بے غم: جسے کوئی غم نہ ہو، خوش، مگن۔ فارسی، نصیح، راجح۔

محل صوف: وہ ایسا بے غم انسان ہے کہ ہزاروں روپے گھوڑ دوڑ میں بار گیا مگر اس کی تیرری پر میل تک نہ آیا۔

قول فیصل: بے فکری کے معنی میں بے غمی بھی بولتے ہیں۔

ہیں ہے بے غمی طفلی کی بہتر
جوانی میں ہوسے برقیہ بلاؤش

بے غور: جس کی، بکسر بھال نہ ہو جس کی داشت نہ ہو اردو صوف، نصیح، راجح۔

گھوڑوں کو دیکھتے تو بے چلنا انہیں گراں
بے غور ہیں کمال ہوسے جب سے قدر ہاں

قول فیصل: تو کم زمانے میں گھوڑے کیلئے خاص طور سے اس لفظ کا استعمال تھا اب کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

بے غور و فکری: بے سوچے سمجھے۔ فارسی، نصیح، راجح۔

محل صوف: بے غور و فکری بات کا جواب دینا غلط عمل ہے۔
بے غور کی میں پڑا ہوتا۔ بے توجہ میں پڑا ہوتا۔ اردو صوف، نصیح، راجح۔

محل صوف: ان کے باہر رہنے کی وجہ سے ان کا مکان غم سے بے غوری میں پڑا ہے کچھ دن بعد کھنڈر ہو سکے وہ جڑ جگا۔

بے غیرت: بے حمیت، بے شرم۔ فارسی، نصیح، راجح۔
غیر مل محل کے اٹھائیت کہ تھبے غیرت

گورہا آپ کے احسان کا چھتر ہوتا غزافہ

قول فیصل: بیجائی کے معنوں میں بے غیرتی بھی بولتے ہیں۔

بے غیرت کی عمر دوازہ۔ بے غیرت آدمی زیادہ جیتا ہے۔ اردو مثل، عورتوں کی زبان۔

محل صوف: مردہ کئی دفعہ سزا کاٹ چکا خاندان بھی ناگ کٹا آدمی جن برس سے دق میں مبتلا ہے کسی طرح مرنا نہیں وہی مثل ہے بے غیرت کی عمر دوازہ۔

قول فیصل: اب اس محل پر بے غیرتی کی عمر دوازہ زیادہ بولتی ہیں۔

بے غیرتی پر کمر باندھنا۔ بیجائی پر اتر آنا۔ اردو صوف، نصیح، راجح۔

محل صوف: اب کوئی صورت اچھائی کی نظر نہیں آتی تھار

رد کے نے بے غیرتی پر کمر باندھ لیا ہے۔
بے غیرتی کا ٹھیکرا آنکھوں پر رکھنا بے غیرت
ہیں جانا، بیجائی اختیار کرنا، اردو صرف ادبی کی زبان۔
محل صوف۔ مرنے کا دکرنا کھیم نے بے غیرتی کا ٹھیکرا
آنکھوں پر رکھ کر باپ کو یہ خط لکھا تو بہت انصوف ہا
بے غیرتی کا جامہ پہنتا۔ بیجائی اختیار کرنا۔
اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ بعض تو بے غیرتی کا جامہ پہن پہن اسی
قلم کو آدھکے (ابن الوقت)
بے قائمہ۔ نضول، بیکار، بغیر کسی مطلب کے، فارسی،
فصیح، رائج۔
محل صوف۔ تم نے بیضامہ ایسی بات منہ سے نکال دی
کہ دونوں میں لڑائی ہو گئی۔

بے فصل۔ بے وقت، موسم کے خلاف، نامی فصل رائج۔
ع۔ اب تو بے فصل بھی برسات ہوا کرتی ہے (دکھ)
بے فصل۔ بغیر فصل کے، مسلسل فارسی، فصیح، رائج۔
بے فصل کی کہنا۔ وہ بہار جو موسم کے خلاف بیوقت
ہو، اردو صرف، فصیح، رائج۔

دو پیر ہوں کہ جہانوں کا رنگ رکھتا ہوں
غیر ہرگز نہ ہوں بے فصل کی بہار ہوں میں
پے فکر۔ جسے کوئی فکر نہ ہو۔ فارسی، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ اردو میں آزادانہ بے پردہ کے معنوں میں
بے فکر اور بے فکر سے ہوتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

حقیقی کی نہ کچھ فکر نہ دنیا کا تردد
بے فکر وہ میں فکر و دماغ میں نہیں کھتے
بے پردہ اپنی اور آزادی کے معنوں میں بے غری بھی مستوی
جو فصیح ہے۔
بے فیض۔ وہ شخص جس سے کسی کو فائدہ نہ پہنچے، بخشن
کنجوس، فارسی، فصیح، رائج۔

بے فیض اگر یوسف ثانی ہے تو کیا ہے
جو بندہ فوازی کرے دل اس پر خدا ہے مشہور
بے قابو۔ جس سے باہر ہے اختیار، فارسی، فصیح، رائج۔
محل صوف۔ تمہاری گمراہی نہ کرنے کا یہ نتیجہ ہے کہ تمہارا
لاکھ بے قابو ہو گیا۔

بے قاعدہ۔ بے ترتیب، قاعدے کے خلاف، خلاف
اصول، فارسی، فصیح، رائج۔
محل صوف۔ اپنی بے قاعدہ باتوں کا خیال نہیں کرتے
اور مجھے ہر بات میں رد کا ٹوکا کرتے ہو۔
قول فیصل۔ بے ترتیبی، بے اصولی اور قاعدے کے خلاف
ہونا، کے معنوں میں "بی قاعدگی" بھی ہوتے ہیں۔

بے قدر۔ بے عزت، بے رتبہ، ناچیز، فارسی، فصیح، رائج۔
انڈاک الماس کا کبھی بد نہ سمجھے
بقدر ہیں ظالم کہ تری قدر نہ سمجھے
بے قدر۔ ناقدر دان، جو ہنر کی داد نہ دے۔ اردو
صفت، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس محل پر ناقدر زیادہ ہوتے ہیں۔ بے
ہنر یا حق، اشتیاسی اور ناقدر دان کے معنوں میں بقدر
بھی ہوتے ہیں۔
بے قرار۔ بے چین، بیتاب، بیکل، تڑپتا ہوا۔ فارسی،
فصیح، رائج۔

ماں آسمانی آنکھ سے جو دے گی بقرار
تو صبر کر عطا اسے اسے میرے کردگار
قول فیصل۔ شبہ چینی اور بیکلی وغیرہ کے معنوں میں بے قرار
بھی ہوتے ہیں۔

جان ہی دیدی جگر نے آج پائے سخن پر
میر بھر کی میری کہ قرار آ ہی گیا جگر وادی
بے قرینے۔ (قرینے بیان اللہ صوف) بے ٹھکانے
بے ترتیب، گڑبڑ، اردو، صفت، فصیح، رائج۔

خواس و ہوش جو مجھ سے قریب تھے
قرینے سے ہرے سب بے قرینے فوق
قول فیصل۔ کسی کے ہا تقدیروں کو توڑنا مردوں کے
معنوں میں بے قرینے کرنا، بھی مستعمل ہے
کیا مجھے بے قرینے کر ڈالا
سب پسینے پسینے کر ڈالا (بہا رشتہ)
بے قصد۔ بے ارادہ، فارسی، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ بخدا میرا ارادہ تھا کہ میں ان کی دل آزاری
کروں مگر بے قصد میرے منہ سے یہ جملہ نکل گیا۔
بے قصور۔ بیگناہ، مجرم، بے خطا، فارسی، صفت،
فصیح، رائج۔
ع۔ اللہ جانتا ہے کہ ہم بقصور میں (مشق)
بے قضا مارنا۔ بے موت مار ڈالنا، قبل از وقت
مار ڈالنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

ٹھکرا اس غم کا کب سہارا تھا
بے قضا آج تو نے مارا تھا
قول فیصل۔ بے موت مارنا یا بے موت مرنے کا
بے قضا مارنا، خلاف عادی ہے۔

بے قلعی۔ اس برتن کو کہتے ہیں جس پر قلعہ نہ ہوئی ہو
فارسی، صفت، فصیح، رائج۔
بے قول۔ صفت۔ بے ایمان، دغا باز، بات سے
ہٹ جانے والا۔ (اندوز اللغات)
قول فیصل۔ کھٹو میں نہیں ہوتے۔

بے قیاس۔ بیشمار، بے حساب، بے انتہا، فارسی
صفت، قلیل الاستعمال۔
محل صوف۔ وہ بے قیاس دولت کا مالک ہے مگر
ایسا کنجوس ہے کہ کبھی ایک پیر فقیر کو نہیں دیا۔
قول فیصل۔ بے قیاس سے باہر کے معنوں میں بھی ہوتے ہیں
بے قید۔ آزاد، مطلق العنان، آزاد، فارسی،

نصیح، راج

کتنے قید ہو اس قدر آوارہ بھوسا
کوئی مندر بچا اس سے نہ کوئی اسل
بے قیل و قال بے حیل و حجت، اردو غیر نصیح، راج
مختصر یہ ہے قرینیت سے جب فرصت ہوئی
حاکم رخصت ہو کر سے مل گیا بے قیل و قال
بیکینٹھ (بیائے معروف) میرزا انجمی - مہندی، حضرت
قیل الاستعمال

شور و دغا کا یہ بیکار جو بچا ہے یہ غل
بال کیوں کھولے ہیں لے والے دغا نشین
بیکار زور کیا اناتس، ناکارہ، فارسی نصیح، راج
محل صوفیہ اس الماری کو دیکھ نے اس طرح کھایا
کہ بیکار ہو گئی اور اب کسی مصروف کی نہیں رہی
بیکار رہا، بے روزگار جو کسی کام سے نہ لگا ہو غفار
حضرت نصیح، راج

محل صوفیہ زمانہ کی خرابی نے سب کام بگاڑ دیئے
عرصے سے بیکار رہوں
قول فیصل بے روزگار کی کہ مغل میں "بیکاری"
بھی ہوتے ہیں جیسے "دنیا میں انسان کے لئے سب سے
بڑا امر من بیکار ہونا ہے۔"

بیکار رجانا - کام نہ بننا، اردو حضرت نصیح، راج
محل صوفیہ کسی کوشش کا بیکار رجانا دل کو توڑ دیتا ہے
بیکار کرو مینا کسی کام کے قابل نہ رکھنا - اردو
نصیح، راج

محل صوفیہ بیکے کو کوئی اتنا مارتا ہے کہ اس کے ہاتھ

بیکار کر دے؟

قول فیصل - بیکار ہونا بھی ہوتے ہیں۔
بیکار ال - (بیائے مہول) جس کا کنارہ نہ ہو، بیکار
بے انتہا - فارسی صفت غیر نصیح، راج
یہ ذکر تھا کہ دور سے ظاہر ہوئے نشان
انداز میں یہ غلہ کا دریا ہے بیکار ال
قول فیصل - تنہا مستعمل نہیں ہمیشہ کسی موصوف کے
ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے "بیکار کیاں" وغیرہ۔
بیکس - (بیائے مہول) تنہا، بے یا - روڈ گار فارسی
نصیح، راج

تھا اشکوں کو خوف غلہ دار نیک نام
بیکس ہرے حسین لڑائی ہوئی تمام
قول فیصل - محتاج، غریب، عاجز وغیرہ کے معنوں
میں بھی کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔

بیکس کا اگلا - (بیائے مہول) دہلے، دہے آدمی کو ذوق
سے کہتے ہیں، اردو، عوام کی زبان -
بیکسی - (بیائے اول مہول) تنہائی، فارسی نصیح، راج

بیکسی میں کون لگا اب خبر شبیر کی
ماہم عباس نے توڑی کمر شبیر کی

قول فیصل - ایوہی اور حسرت کے معنوں میں بھی مستعمل ہے
بننے جو دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے بسم
منہ دیکھ دیکھ دیتے ہیں کسی سے بسم
بیکسی برشنا - اُدھی چھانا، ایوہی، حسرت
ظاہر ہونا، کس پر کسی کی جگہ ہوتے ہیں، اردو محاورہ نصیح
راج

برستی رہی قبر پر بیکسی
غریبوں کا مدفن چمکتا رہا
بیکسی چھانا اُدھی برشنا ایوہی کی حالت
ظاہر ہونا - اردو محاورہ نصیح، راج

نمود صحت تک کیا چلنے کیا کیا رنگ بدلے گی
ابھی سے بیکسی چھائی ہے میری شام بھراں پر
بیکس لڑھکنا - (بیائے مہول) بچپن رہنا اڑتار رہنا وغیرہ
رہنا، اردو صرف نصیح، راج

بیکس تسبیح رہتے تھے وہ بیکل
منسلے پر سے اٹھتے تھے نہ کپلا
قول فیصل - "ہونا" کے ساتھ "بیکل ہونا" بھی ہوتے ہیں
بیکل تھا اگر اسپ بیک نیز کو روکا
کس پیار سے چمکار کے شبیر کو روکا
بیکسی - (بیائے اول مہول) بچپن، بیکراہی - اردو
نصیح، راج

دل تجھے کیوں ہے بے کلی ایسی
کون دیکھے ہے اجنبی ایسی
قول فیصل - اس تکلیف کو بھی کہتے ہیں جو بوجھ اٹھانے
سے کسی عورت کو ہو چالے -
بے کلینے - (کچھ بہرہ دینے مہول) بے جگر، ہمت دالا
اردو نصیح، راج

اس تجاہل کے تصدیق یوں بٹھکتے ہو
بے کلینے ہی عشق کا پتلا ہے ہی
بے کمال - بے ہنر، فارسی نصیح، راج

سہرا ہوں بر ملی کا اسے یہ خیال تھا
خوت پکا رہی تھی بڑا بے کمال تھا
بے کم و کاست - ٹھیک ٹھیک، بغیر
گھٹائے بڑھائے ہوئے، پورا پورا - فارسی
ترکیب نصیح، راج

بے کم و کاست لگے حال - ہیرا پیر
اور کسی خاطر و خان کا طرفدار رہو
قول فیصل - بڑھانے کا لفظ زیادہ ہوتا ہے
بیکسٹھ - (بیائے مہول) بہشت، سکرت، مگر قلیل استعمال

یہ وہ خط کہ رہتے تھے وہ تھے کھانا کھاتے
جنت ہے ان کو وہ عوی بیگنہ ان کا ساما نظر
بیگنہ پارشی۔ جنتی مروت کی نسبت بجائے جنت
آشیان و مرحوم و مغفور کے کہتے ہیں۔ ہندی حضرت اہل
ہند کی زبان۔
بے کھنک۔ بے خوف و خطر اہل ترد۔ اردو غیر نصیب
محل صحت۔۔۔ پولیس کا کافی انتظام ہے اب جہاں جاویں
بے کھنک جاسکتے ہیں۔
بے کیفیت۔ کیفیت بیاہ بھول، بے لطف، بے مزہ
فارسی نصیب، راج۔
دل گذشتہ بے کیفیت ہے قربانی ہے
گھل گیا مرا مشیت مشرب برونہ سکا
بے کیفی۔ بے لطفی، بد مزگی۔ فارسی صفت نصیب راج
ہاتھ سے کس نے ساغریکا موسم کی بے کیفی پر
آتا برسات ٹوٹ کے بادل تو بچھا بیٹھا بھی
بے کیفند۔ بے اصول، بے طریقہ۔ اردو غیر نصیب
محل صحت۔۔۔ دھل میں تم ایسے بے کیفیت کھڑے
ہو کے لڑتے ہو کہ ہر وقت داؤں کھا جانے کا ڈر رہتا ہو
قول فیصل۔۔۔ انھیں معنوں میں "بے کیفند" بھی کہتے
ہیں جیسے "تمہارا مکان بڑا ضرر ہے لیکن بہت کیفند
بنایا ہے۔"
بد قطع اور غیر مناسب کے معنی میں بھی ہوتے ہیں جیسے اس
لڑکے کے کہنے بے کیفند ہاتھ پاؤں ہیں۔
بے کیفیت۔ (کیٹ بیاہ معدون) کہ دور سے رکھنے
والا میل نہ رکھنے والا فارسی صفت نصیب، راج۔
بے طویر تو بہ ذات حسد اسید حسین
صاف آئینہ ہے اک دل بے کینہ حسین
بیگ۔ (بیان بھول) پھر سے کا قیلا۔ اردو
نکر، نصیب، راج۔

کہیں مزدور اٹھانے بار آئے
کہی اتر اٹھل میں بیگ بٹے
قول فیصل۔۔۔ انگریزی میں اس کا تلفظ بیگٹ ہو۔
بیگ۔۔۔ خلعند، دو تختہ، سردار، منلوں کا قومی خلیا۔
ترکی، نصیب، راج۔
قول فیصل۔۔۔ اردو میں عربی منلوں کے قومی خطاب کہتے
ہیں جو نام کے آخر میں آتا ہے جیسے مرزا محمد رضا بیگ، ان بیگ
وغیرہ۔
بیگاری۔ (بیان بھول) بغیر اجرت کام بجز کسی کام
کے لیے کسی کو کہتے ہیں۔ فارسی، عربی، نصیب، راج۔
یہ بار ناز ہم سے اٹھایا نہ چالے گا
بیگار کوئی ڈھونڈیے بیگار کے لیے
قول فیصل۔۔۔ اس کام کو بھی کہتے ہیں جو بغیر اجرت
کسی سے لیا جائے۔
یہ کہ کہ جسم کا پشتارہ پھینکا مرحلے آخر
موت سے موت کی آنکھوں پر بیگار کیسی ہے جلیل
بیگار نگار کرنا۔ زبردستی کسی کو کام پر لگانا۔ اردو
غیر نصیب، راج۔
محل صحت۔۔۔ چور ہے پر تانگے والوں نے کھڑا ہونا اس
لیے چھوڑ دیا ہے کہ وہاں پولیس بیگار پکڑنے جاتی ہے۔
قول فیصل۔۔۔ بیگار کے لیے پکڑا جانا "بھی سستل ہے۔"
آیا جو دیکھنے ترے حسن و جمال کو
پکڑا گیا وہ عشق کی بیگار کے لیے
بیگار کرنا لٹا۔ بے توجہی سے کام کرنا، دفع الوقتی کرنا
بیدی سے کسی کا کام کرنا۔ اردو غیر نصیب، راج۔
محل صحت۔۔۔ تم سے کہا تھا کہ پٹروں پر بند کر دینا یہ
تم نے الماری بنائی ہے کہ بیگار ٹالی ہے۔
قول فیصل۔۔۔ بغیر اجرت جبر کسی کام کرنے کو بیگار
کرنا کہتے ہیں۔

بیگاری۔ (بیان بھول) بغیر اجرت جبر کسی کام کرنے کو بیگار
کام لیا جائے، بیدی سے کام کرنے والا اردو نصیب، راج
غلام ایسا کہ مالک خیم کی ہر فرد ہو جس کی
بلا اجرت کا مزدور اس دنیا کو بیگاری
بیگانگی۔ (بیان بھول) غیر بہت، غافل، غارت۔
فارسی، عربی، نصیب، راج۔
دل گئی آنکھوں سے آنکھیں مل گئی بیگانگی
دل میں جب چاہو اب آؤ گھر تھا رہ گیا جلیل
قول فیصل۔۔۔ جدائی اور علیحدگی کے معنوں میں بھی
استعمال ہوا ہے۔
تا صبح فرد میں بیگانگی ہوئی
برخاست کی چو انگوں کو روانگی ہوئی
بیگانہ۔ (بیان بھول) پرایا، غیر، بیگانہ کی ضد فارسی
نصیب، راج۔
اپنے معنوں تو پسند آتے ہیں ہر اک کو میرے
ہے وہ شاعر جو کرے معنی بیگانہ پسند
قول فیصل۔۔۔ اجنبی، ناواقف کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے
سب ہیں بیگانے نہیں کوئی بیگانہ زینت
نہ باد نہ رہے گایا زمانہ زینب
بہرے کی صفت بھی قرار دیتے ہیں۔
ع۔ اور جو بہرہ ہے وہ بھی بہرہ بیگانہ ہے (اردو)
مور میں بالعموم پرایا کے معنوں میں بیگانہ، غیر ملکی
بھول اور برکت کے لیے بیگانگی بول دیتی ہیں جو غلط ہے
جیسے۔ بیگانگی چیز کو جبر پوچھے ہاتھ لگانا۔
بیگانہ قرار۔ غیر کی طرح، اجنبی کی طرح، فارسی
نصیب، راج۔
غصہ بیگانہ دار ہونا تھا
بس یہی تھو سے یار ہونا تھا
بیگانہ و شش۔ اجنبی کی طرح فارسی قلیل استعمال

بھنایا اس بت بیگانہ مش کو
محبت کی گرفتاری تو دیکھو
بیگانہ کی گفتنی پر چھینکر نکالے۔ اس شخص کی نسبت ہوتے
ہیں جو دوسرے کی صحبت پر غور کرے۔ (نور اللغات)
قول فیصل: گفتنی میں نہیں ہوتے۔

بے گنتی۔ بے سلیسگی، پھوہڑپ، اورو عورتوں کی زبان
محل صوف: تم نے ایسی بے گنتی سے ساری بات کہی کہ وہی
دن میں سبلی ہو گئی۔

بے گزرا۔ اس شخص کی نسبت ہوتے ہیں جو بغیر استاد
سے حاصل کیے ہوئے کوئی کام کرنے لگا ہو۔ اردو: غیر نصیح، راج
محل صوف: بے گزرا آدمی کسی کام کو (لاکھ شاق ہو)
اصول کے ماتحت نہیں کر سکتا۔

بیگانہ (بیانے مجول) لکھ خاتون امیرزادی امیر
کی زوجہ۔ اردو: نصیح، راج۔

دختر مرعی مولیس ہے مری بدم ہے
میں جہانگیر تو یہ نور جہاں بیگم ہے

قول فیصل: ترکی میں ابن زبان "گان" کو پیش دے کے
"بیگم" بولتے ہیں۔ گ کے زبر کے ساتھ یہ لفظ اردو ہے
قدیم زمانے میں بیگم صرف "سیدانی" کو کہتے تھے۔ اس کے
بعد رئیس زادی امیرزادی کو بھی کہنے لگے۔ موجودہ دور میں
یہ لفظ استعام ہوا کہ ہر عورت کے نام کے ساتھ اس کا استعمال
ہوئے گا۔ نوکر اپنی مالک کو اور شوہر اپنی زوجہ کو بیگم کہتا ہے۔

لانی تھیں گھر سے باندھ کے بیگم یہ بولتی
کھا کر بوجھا کر کچلے اور بڑھ گئی

موجودہ دور میں عورت عورتوں کے لئے بچائے "نوجوہ"
فلان کہنے کے ان کے شوہر کے نام کے قبل "بیگم" بڑھا کر
ذکر کرتے ہیں جیسے بیگم علی ظہیر بیگم اعزاز رسول وغیرہ۔

بیگمات۔ بیگم کی جمع، اردو: موت، نصیح، راج۔
محل صوف: زمانے کا انقلاب ہے کہ پردہ اٹھ گیا اور

بیگمات بے نقاب سر بازار کھل آئیں۔
قول فیصل: بیگم کی جمع بیگمیں اور بیگمیں بھی ستمل ہو۔
بے گمان۔ بے شرب، بیشک۔ فارسی: نصیح، راج۔

پھر آیت تو سین سے ہوتا ہے ثابت بیگیاں۔
تو سین تک تھا جہوہ محبوب رب العالیں
بیگم کی ایک قسم کا نہایت عمدہ چادل۔ پنیر کے دوسرے
درجے کی قسم جس میں نکم ہوتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل: پنیر اور چادل کے لئے قلیل الاستعمال ہے
ابن گفتنی صرف پان کے لئے بولتے ہیں۔

بیگم پان ہے دس اور کا (کھش عشق)
بلکہ یہ جان ہے دس اور کا

بیگانہ سفید اور اچھے قسم کا دس اور ہوتا ہے۔

بیگم (بے گن) ایک قسم کی ترکاری جس کا پھل کا
زیادہ تر ادو سے رنگ کا ہوتا ہے۔ یہ گول اور بے دو قسم کے
ہوتے ہیں۔ اردو: اندر، نصیح، راج۔

محل صوف: ہم نے تیل کے پکے ہوئے بیگن حیدر آباد سے
بستر کہیں نہیں کھائے۔

قول فیصل: بازار کی لوگ بیگن بول کے ایشین (فطی)
بھی مراد دیتے ہیں جیسے وہ بگڑے تو ہمارے بیگن سے کیا ہم
کسی سے دھونس کھاتے ہیں۔

بیگانہ (بیانے مجول) بے جرم، بیقتور، فارسی
نصیح، راج۔

ع۔ خالق مرا گراہ ہے میں بیگانہ ہوں (مؤلف)
قول فیصل: ناحق کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

اس نوج میں یقین ہے کہ ہوسے وہ رو سیاہ
مارا ہمارے بھائیوں کو جس نے بے گناہ

بیگانہ (بیانے مجول) خدا کی نافرمانی
نہ کرنے والا جس نے گناہ نہ کیا ہو۔ فارسی
نصیح، راج۔

پانی سزا گناہ نہ کرنے کی روزِ حشر
پوچھی گئی نہ بات کسی بیگانہ کی
بیگانہ (بیانے مجول) بے جرم، بیقتور، فارسی، موت
نصیح، راج۔

محل صوف: وکیل صاحب نے بڑی دیر تک حرج کی
گر عدالت کے سامنے محرم کی بیگانہ کی ثابت نہ پیش کر سکے
قول فیصل: خدا کی نافرمانی سے محفوظ ہونے کے معنی میں
بھی بولتے ہیں جیسے "حشر میں انسان اپنی بیگانہ کی کوئی نکر
ثابت کر سکے گا جبکہ اس کے ہاتھ پاؤں اس کے خلاف گواہی
دے رہے ہوں گے۔"

بے گنتی۔ بیٹھا، بے حساب۔ اردو: غیر نصیح، راج۔
بیگم ہوی قدیم محبت ہے ان دنوں

بے گنتی بوسے لویہ اجازت ان دنوں
قول فیصل: بیگنتی، بیٹھا، (کثرت کے معنوں میں) ساتھ

ساتھ بھی بولتے ہیں۔ جیسے ذرا سی غلطی سے مرہون کورات
بھر میں بے گنتی بے شمار دست آگے!

بیگنی (بیانے مجول) ادو سے رنگ کا۔ اردو
صفت، نصیح، راج۔

محل صوف: تم نے نئی کرسیاں جو بڑائی ہیں، ان پر بیگنی
پالش کر دانا۔

بیگنی مسایک قسم کا پکوان جس میں بیگن کی پتی پتی نقش
کاٹ کے سین میں لپیٹ کے پکنائی میں مل پتے ہیں۔

بے گنتی۔ پھوہڑ، عورت۔ اردو: عورتوں
کی زبان۔

محل صوف: خدا کی خدائی میں میں نے تمہاری ایسی بے گنتی
عورت نہیں دیکھی۔

بیگنہ۔ (بیانے مجول) میں بوسے، ایک سو بیس
مرتبہ فٹ زمین، سنسکرت، اندکرا۔

قول فیصل: کثرت استعمال سے اب اردو بھی ہے۔

اس کا اٹا بیکہ رائج ہے لیکن تلفظ بگھا گیا جاتا ہے۔
بے گھر۔ بے خانان۔ اُردو غیر نصیح، رائج۔
محل صوف۔ ایک گزشتی میں ایسا سیلاب آیا کہ ہزاروں آدمی بے گھر ہو گئے۔

قول فیصل۔ اس محل پر زیادہ تر بے گھرا اور بے گھرے ہوتے ہیں اس کی جمع (داد۔ نون) کے اضافہ کے ساتھ برلی جاتی ہے۔

منکن یہی زمین ہے یہی بے گھروں کا گھر کیا جانے اس مقام سے ہر کس طرف سفر نہیں
بیل۔ (بیائے بھول) وہ پودا جس کی شاخیں زمین پر پھینکتی ہیں یا کسی سہارے سے اوپر چڑھتی ہیں۔ اُردو سرنٹ، نصیح، رائج۔

باس میں پھیلنے کی جا جو نہیں باقی ہیں بیلیں گھبرا کے درختوں پر چڑھ جاتی ہیں
بیل۔ (بیائے بھول) ایک شہر پھل جس کا چھلکا دیراز سخت ہوتا ہے۔ اُردو نصیح، رائج۔

قول فیصل۔ بیل بڑے بھی جاتے ہیں۔ دوا آبکیش میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے اس کا شربت اور مرہ بھی بنتا ہے۔ نازکھنے کے بانس کو بھی کہتے ہیں جو ملا حوں کی اصطلاح ہے۔

بیل۔ (بیائے بھول) وہ گل ہونے جو کپڑوں پر کارٹے ہیں ان گل پوتوں کو بھی کہتے ہیں جو کاغذ، پتھر اور دیگر چیزوں پر بنائے ہیں۔ اُردو سرنٹ، نصیح، رائج۔

بیل۔ (بیائے بھول) ایک عمدہ قسم کا کم عمر من فیتا جو تار ہائے زر اور تار ہائے ریشم سے بنایا جاتا ہے۔ اور گرد گرد کو اب وزرغ۔ اعلیٰ سطح پر بنائی تیاؤں اور ببادوں کے لگایا جاتا ہے۔ اور ٹوپی پر بھی لگاتے ہیں۔

اُردو، سرنٹ، نصیح، رائج۔
بیل۔ (بیائے بھول) وہ افہام جراثیدی عروسی کے موقع پر مبارکباد گانے والوں کو دیا جاتا ہے۔ اُردو، سرنٹ، نصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا صرف بڑنا کے ساتھ "بیل بڑنا" ہے۔ جیسے عروہ کی شادی میں کافی بیل بڑی۔

بیل۔ (بیائے بھول) مجازاً آل والدہ نسل۔ اُردو، سرنٹ، نصیح، استعمال۔

قول فیصل۔ اس کا صرف بڑنا کے ساتھ جیسے نواب صاحب کی بیل بڑھتی رہے۔ صاحب فرہ اللغات نے "بیل بڑھنا" ترقی ہونا اور قد بڑھنا کے معنوں میں بھی لکھا ہے لیکن گھنٹہ میں مستعمل نہیں۔

بیل۔ ایک شہر چوپایہ، گائے کا تر۔ اُردو، مذکر، نصیح، رائج۔

وانا تو کرس۔ اس طرف بیل (گھنٹہ) ہارا ہے جو کے نام سے بیل

بیل۔ (بیائے بھول) ایک درخت کا نام ہے جس کا پھول سفید اور خوشبودار ہوتا ہے۔ اُردو، مذکر، نصیح، رائج۔
محل صوف۔ بیل کے پھول اتنے خوشبودار نہیں ہوتے جتنے سوئے کے پھول تک دیتے ہیں۔

بیل۔ (بیائے بھول) وہ نقدی جو خوشی کے موقع پر بطور خیرات تقسیم کی جائے اور وہ ہیش، قصہ، خیرات۔ اُردو، مذکر، متروک۔

بیل۔ (بیائے بھول) ایک قسم کا بجا جاسا رنگی سے مشابہ ہوتا ہے۔ اُردو، مذکر، نصیح، رائج۔

محل صوف۔ کئی ایک ڈھالری اتنا عمدہ بیلا بجا رہا تھا کہ انسان تو انسان نہ رہا اور مست نظر آ رہے تھے۔

بیل۔ (بیائے بھول) ناز و مزہ کار، اناڑی۔ اُردو، زنانوں اور بھجروں کی اصطلاح۔

مردمے کیا کر کا ڈھیلا ہے
تر بھی رات کتنا بیلا ہے
بیل۔ کم عقل، نابھہ، بد وقت۔ اُردو، سرنٹ، نصیح، رائج۔

کتے بیلے ہر دم لگاؤ
اشنی کی چلم ہے پی ویکو
(گھنٹہ)

قول فیصل۔ اب عروہ میں عموماً جوان اترے اور بد وقت عروہ کے لیے استعمال کرتی ہیں۔

بیل۔ (بیائے بھول) خوشی کے موقع پر خیرات تقیم ہونا اور خوش۔ اُردو، قریب بہ متروک۔

بہار آتے ہی کھولا منجوں نے کیا در رحمت
قدح لٹے ہیں بیلا بٹ رہا ہے لالہ بٹیں آہ

بے لاگ۔ جس میں کوئی لگاؤ نہ ہو، صاف بے غرض، بغیر کسی طرفداری کے گھرا۔ اُردو، نصیح، رائج۔

محل صوف۔ یہ قدح حشام حین (دور حاضر کے بے لاگ تبصرہ کرنے والوں میں ہیں۔

بیل۔ (بیائے بھول) وہی نثار و قصہ جو شادی عروسی کی مجلس میں دو لہاؤں کے سر سے اتار کر مٹھوں اور مقبروں کو دیا جائے۔ (سرہانہ زبان اُردو)

قول فیصل۔ اب گھنٹوں میں مستعمل نہیں۔

بیل۔ بدھیا، مویشی۔ اُردو، ویرساقوں کی زبان۔

محل صوف۔ زمیندار نے بقایا لگان میں بیل بدھیا سب قرق کر لیا غریب کا شکار زمین چھڑ کے چلا گیا۔

بیل۔ (بیائے بھول) بال بچے زیادہ ہونا کہنے بڑھنا، ترقی ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

بیل۔ (بیائے بھول) نقش نگار، پھول پتیاں۔

جو کرے یا کاغذ پر خوشامی کیلے بنائی جاتی ہیں۔ اردو فصیح راج۔

بیل بولنے کی تھی چکن پہ ہمار (گلشن عشق)
دیکھے بیل تو دھوکے کھائے ہزار

قول فیصل :- اس کا صرف بنانا کے ساتھ (بیل بولنے)
بنانا اور کاڑھنا کے ساتھ (بیل بولنے کاڑھنا) ہے۔

بیل بولنے کھلا آنا۔ (بیائے اول بھول) مجازاً تلواریں
بڑے سے جسم پر جوشان پڑ جاتے ہیں انھیں کہتے ہیں مار دوا
دہلی کی زبان۔

چر کے ویدے کے تیغ قاتل نے
بیل بولنے کھلائے ہیں تن در

قول فیصل :- لکھنؤ میں اس محل پر بیل بولنے بنانا ہوتے ہیں
بیل پڑنا (بیائے بھول)۔ (باب نفاذ کو انعام ملنا)

باب نفاذ کو پناہ کار پر یہ ملنا۔ اردو غیر فصیح راج۔
بیل چلے۔ (بیائے بھول) زمین کھودنے کا ایک لمبا نو ہے

کا اوزار جس کا کھودنے والا سر اچھا اور دھار دار
ہوتا ہے۔ اردو مذکر فصیح راج۔

یہ ہاتھ میں نیچے بالٹیں
چمن کو لگیں دیکھتے بھالیں

بیل کا ارد (بیائے بھول) پھاڑے سے زمین کھودنیوالا
مزدور اس شخص کو کہتے ہیں جو زمین کھودنے کا پیشہ کرے
اردو مذکر فصیح راج۔

ناظروں نے کہا کہ آگ بجھاؤ
بیلہ اور اسے جلد ہلاؤ

بیلہ ارد وہ شے جس میں ٹیس لگی ہو جیسے بیلہ اور
نپنی وغیرہ۔ اردو صفت فصیح راج۔

بے لطف۔ سست، بدمزہ۔ اردو فصیح راج۔
محل صحت :- رات بھر جاگنے سے کل دن بھر طبیعت
بے لطف رہی۔

بے لطفی۔ بدمزگی، بے کیفی فارسی فصیح راج۔

محل صحت :- بارش ہوا نیسے شادی میں بڑی بے لطفی رہی۔

قول فیصل :- اردو میں الف نون بڑھانے اس کی جگہ
تیسے لطفیاں "مستقل" ہے۔

ع۔ بے لطفیاں بھڑکے بیل میں بارہا (قش)
نا اتفاقی کے معنی میں بھی مستقل ہے جیسے آج ہم دونوں بھائیوں

میں تعارضی ذات سے۔ بے لطفی پیدا ہوئی۔
پے لگام۔ منہ زور سرکش، شریر گھوڑا، منہ بھٹ

آزاد بے روک۔ اردو غیر فصیح راج۔
غلم ہے احمقوں کی منہ زوری

تنگ۔ بے لگام کرتے ہیں
پے لگاؤ۔ الگ جدا بے لوث، اردو قلیل استعمال

ع۔ چلنا ہے بے لگاؤ تو وہ تیرا سبک درگت
بیل لینا۔ (ہر بیائے بھول) انعام وصول کرنا، بھٹ

غیر فصیح راج۔
گالیاں سمہ حصول کو دینا گاہ

ناظر سے بیل لینا گاہ
بیل منڈھے سے چرہ ٹھنڈا کسی کام میں کامیابی نہ

ہونا۔ اردو صرف فصیح راج۔
ہوتے نہ ہاتھ حاصل کسی کی گردن میں

چرہ سے بیل منڈھے گلشن جوانی کی
بیلن (بیائے بھول) لکڑی یا پتھر کی بنی ہوئی خاص

شکل کی ایک شے جس سے روٹی پوری وغیرہ بیل کے
بڑھاتے ہیں۔ اردو مذکر فصیح راج۔

قول فیصل :- بعض شینوں کے ایک خاص نو ہے
کے پڑے کو نیز زمین برباد کرنے والے بڑے گول

اور وزنی پتھر کو بھی کہتے ہیں۔
بیلنا۔ روٹی یا پوری وغیرہ بیل سے بیل کر بڑھانا

اردو فصیح راج۔
بیلن پھیر دینا۔ تباہ کر دینا، برباد کر دینا۔ اردو

غیر فصیح راج۔

محل صحت :- دشمنی ایک بھائی سے تھی مگر سب بھائیوں
کے خلاف گواہی دے کے انھوں نے سب پر سبیل پھیر دیا۔

بے لوث۔ بے غرض، بے تعلقی۔ فارسی فصیح راج۔
جو بے لوث ہو جائے کیوں اس گلی میں

نچل دے گا سایہ بھی دیوار ہو کر
بے لے دیے کام نہ چلنا۔ بھیر کچھ سرت کے

مطلب براری نہ ہونا۔ اردو فصیح راج۔
بے دل فیہ جو بوسے لے یہ محال ہے

چلنا نہیں ہے کام کوئی بے لے میا
بیل (بیائے اول بھول) گھبان امداد۔ اردو مستوک

امیروں کو مبارک ہو حویلی
غریبوں کا بھی ہے انٹر بیل

بیل گاؤ۔ (بیائے اول بھول) مجازاً چھلنی چھلنی مار دوا
غیر فصیح راج۔

گولیاں ہر کوچہ و بازار میں پڑنے لگیں
بیلی گارہ کی طوط کھا شہر کا نہ رہا

قول فیصل :- لکھنؤ میں گومتی کے کنارے ایک شاہی عمارت
کا نام ہے جس میں شاہان اعلیٰ کے زمانے میں انگریزوں کا

رہزنت رہنے لگا تھا اور مختصر انگریزی نوچ کے رہا کرتا
تھا اس کو انگریزی میں "رہزنتی" کہتے ہیں، مشہور

کے خدو میں انگریزی نوچ نے اسی عمارت کے اند پناہ لی تھی
اور بندیوں کی گولیوں اور توپ کے گولوں کے نشانات لاکھ

دیواریں پر آج تک بکثرت باقی ہیں اس مناسبت سے
مجانا ہر آدمی چیز کو جس میں بکثرت نشانات، یا سوراخ

ہوں بلی گاؤ کہتے ہیں۔
بیکم۔ (بیائے بھول) ڈراغون، اندیشہ۔ فارسی

قلیل الاستعمال۔
ع۔ بیکم بانگ سحر نہیں آتا (مقامی)

قول فیصلہ: اردو میں تنہا نہیں ہوتے زیادہ تمامید کے ساتھ امید و بیم مستعمل و فصیح ہے۔

بیمار (ریاضی عروض) جس کو کئی مرض ہو، عیسیل فارسی فصیح، رائج۔

ایک میں دم نہ رہا ہاتھ جو درد چاہے تھوڑے یوں ہوا چلتی تھی جیسے کوئی بیمار چلے

بیمار پڑنا۔ علیل ہوجانا۔ اردو فصیح، رائج۔

بڑے بیمار کو کئی نہ ہو بیمار دار اور اگر مر جائے تو فوج خواں کوئی نہ ہو غالب

بیمار دار۔ بیمار کی دیکھ بھال کرنے والا۔ فارسی فصیح، رائج۔

دوم مریض عشق کے بیمار دار ہیں اچھا اگر نہ ہو تو سبھی کا کیا علاج غالب

بیمار کا پڑنا۔ مریض کی حالت غیر ہونا، اردو متروک۔

تو بیمار نے عیسیٰ نفس بگڑا ہے اب ایسا سبھا لا بھی سبھا لے آئے تو وہ کیسے بھلا ہو

بیمار پڑنا۔ علی بن کسین، شیعوں کے چوتھے امام فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

یہ وہ عمل ہے پیش خدا جو قبول ہے قویٰ تیار کر بلا کی زیارت حصول ہے

قول فیصلہ: چونکہ روز عاشور جب مرکز جدال قتال واقع ہوا ہے تو حسین کے یہ صاحبزادے بیمار تھے اور

شریک جہاد نہ ہو سکے اس لیے آپ کو بیمار کر بلا کر بھجوا دیا

بیمار کرنا۔ بیمار ہونا، اردو، قلیل استعمال۔

بے مار کی ہے توبہ اک شورا الاماں ہے لشرع بتا دو مشرق ہی کہاں ہے غریب

قول فیصلہ: سب عمدتیں بے مار کی توبہ زیادہ ہوتی ہیں

بیماری (بہر و ریاضی عروض) آواز دھکھ، غلامت۔ فارسی فصیح، رائج۔

چارہ جیب ہونے کا عقل کی بیماری کا نام رکھا گیا تقدیر خطا کا رسمی کا

بیماری بڑھنا مرض کا طول پکڑنا، اردو فصیح، رائج۔

درد الفت کی ہے جو آزاری بڑھتی جاتی ہے دل کی بیماری

بیماری پالنا۔ مرض کا علاج نہ کرنا، اردو فصیح، رائج۔

ایسے عاشق کہ نہیں درد محبت کا مزہ جس سے بیماری غم عشق میں پانی نہ گئی

قول فیصلہ: زیادہ تر مرض پالنا بولتے ہیں۔

بیماری سے اٹھنا۔ بیماری سے صحت پانا، بیمار کا اچھا ہونا، اردو فصیح، رائج۔

عمل صوفیہ۔ ابھی بیماری سے اٹھے ہو خدا کیلئے زیادہ چلو پھرو نہیں۔

بیماری (بیاض اول مجہول) بے ایمانی، دغا بازی، اردو، جاہل عوام کی زبان۔

عمل صوفیہ و ترم بڑی بے مانتی سے کھینٹے ہو اس میں بھگوا ہو جائے گا۔

قول فیصلہ: اسی عمل پر عوام تپے مانی، بھی بولتے ہیں لیکن یہ بھی غلط ہے۔

بے مانگے بچہ کو وہ نہیں پاتا، بغیر کوشش کے کوئی کام نہیں بنتا، بغیر طلب کوئی چیز نہیں ملتی، اردو و فارسی فصیح، رائج۔

ایسے سائل کو ملاک ہو کر چلتا نہیں ہے مثل بے مانگے بچہ کو وہ بھی پاتا نہیں غریب

قول فیصلہ: بے کی جگہ بن پانا کی جگہ بن بھی مستعمل ہے اور مانگے کی جگہ بن بھی ہوتے ہیں۔

بے مانشد۔ ہمیشہ۔ فارسی، قلیل استعمال۔

آہ سو ناں برق امانت میں ہے مانتا ہوں چھوٹا کا اس نے رنگ کے برابر ہو گیا رنگ

بے مائی۔ مفلس، محتاجی۔ فارسی فصیح، رائج۔

اپنی بے مائی پر نادم ہوں درد نہ کر تا نہ دگر تقسیم

بے مائی۔ مفلس، محتاج، جس کے پاس کسی قسم کی کوئی چیز نہ ہو۔ فارسی فصیح، رائج۔

قول فیصلہ: نظم میں زیادہ مستعمل ہے۔

بیمثال۔ (ریاضی عروض) لاجواب، بے نظیر، فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

آنکھوں کو خوب دل قدم بمثال سے قویٰ دھو خاک پاؤں کی عرق افعال سے

بیمثال۔ (ریاضی عروض) بے مثال، جس کا مثل نہ ہو۔ فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

ہمیشہ آبرو میں اصالت میں نیک تھی عمل جاتیں و دریاہیں بھی اسکو تو ایک تھی

بے محابا۔ بے حد، بے انتہا، بے قیاس، بے شمار۔

نگاہ بے محابا چاہتا ہوں تقافلہائے تمکین آرزو کیا

قول فیصلہ: بے خوف کے معنی میں بھی استعمال ہوا ہے۔

قتل و غارت میں وہ ایسا بے محابا ہو گیا گھر تو کیا قصر تن عاشق خرابا ہو گیا

بے محکف کے معنی میں بھی نظم ہوا ہے۔

مسند سے شاہ کھٹے بے محابا بولا بیٹے سے جان بابا (گھڑا زخم)

بے محاب کے معنی میں بھی کہا ہے۔

یہ الجھڑنے کی خواہش نہیں
بے محالہ گفتگو اچھی نہیں
علاوہ نظم کے عام ہول چال میں غیر مستعمل ہے۔
بے محل۔ بے موقع، بیجا۔ فارسی، فصیح، رائج۔
ہم نے یہ مانا کہ جب گفتگو میں جو فصل خزاں
بے محل ہے چھپرہ مٹی داں حمد گل کی داستان
بے محل بات۔ بے موقع بات، نامناسب فعل۔ اردو،
فصیح، رائج۔

بے محل بات بھلی بھی تو بری ہوتی ہے
شکر کرتے ہوئے ڈرتا ہوں شکایت کسی
بے مدعا۔ بے مطلب، بے غرض۔ فارسی، فصیح، رائج۔
گر تیر کو ہے یقین اجابت دعا نہ مانگ
یعنی بغیر یک دل بے مدعا نہ مانگ غائب
بغیر کو دست۔ وہ شخص جس کو کسی کا پاس محافظہ ہو موطا
چشم۔ فارسی، فصیح، رائج۔
بجرت نالک انگن آفریں صد آفریں
دل کا دل زخمی کیا پیکان کا پیکان لے چلا
بے مروتی۔ بد اخلاقی، خلاف مروت بات۔ فارسی
فصیح، رائج۔

محل صوف۔ دامنہ تم نے میر مروتی کی حد کردی چہ مہینہ سے
لکھنؤ میں ہو اور اب تک ہمارے سواں نہیں آئے۔
قول فیصل۔ اس کی جمع بیروتیاں بھی نظم ہوا ہے۔
یہ بیروتیاں دیکھئے کہ لب نہ ہے
جو پاس تھے ہم انہیں دور کی گئے
بے مزگی۔ رنجش، ملال۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔
اب وہاں جانے سے جو مزگی کیا محفل
زہر ہر بات میں بوسنے لگے بوسنے والے
قول فیصل۔ اس محل پر بے مزگی زیادہ مستعمل ہے۔
بے مزہ۔ رنجیدہ، کیشہ، خاطر ناخوش۔ فارسی،

فصیح، رائج۔

دھسل کی رات اندھ یہ بخت
بے مزہ ہونہ بے مزہ کر کے
قول فیصل۔ اس محل پر بے مزہ زیادہ مستعمل ہے۔
بے مصروف۔ بیکار، بیفائدہ، بے نتیجہ۔ فارسی
ترکیب، فصیح، رائج۔

ہم کو بے مصروف پھر آیا گردش افلاک نے
کب ہماری خاک کا سا غریبا یا چاک نے
بے معنی۔ وہ لفظ جس کا کچھ مفہوم نہ ہو، بھلا، بیفائدہ،
بے نتیجہ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

الغرض ہر طرح بے معنی بتاتے ہیں مجھے
دیدہ و دانستہ یہ ناداں مٹاتے ہیں مجھے
قول فیصل۔ بات کے ساتھ (بے معنی بات) بھی بولتے ہیں۔
بے مغز۔ خالی، کھوکھلا۔ فارسی، فصیح، رائج۔
سرکشی کرتے ہیں بے مغز، بے مغز، بے وقار
جز حجاب آپ سے سرکشی نہ بالاکوہہ
قول فیصل۔ پوچ پھر کے معوں میں بھی مستعمل ہے
عالی ہے دماغ ایسے تو بے مغز نہیں ہسم
جوئے کی طرح نالہ و فریاد کریں گے
بے مقدور۔ غیور، جس کے امکان میں نہ ہو۔ فارسی
فصیح، رائج۔

اسے صنم کیا پر چھتا ہے حال اس رنجور کا
دل نہ اٹکائے کہیں اثر بے مقدور کا
بے منت۔ بغیر احسان رکھے ہوئے۔ بے پردہ، بے نیاز
فارسی، فصیح، رائج۔

کیا کہوں بیماری غم کی فراغت کا بیاں
جو کہ کھایا خون دل بے منت کیوس تھا
بے منت۔ بھنگ چھانے کی صافی، وہ دوا خانہ لکڑی جو
میں بھنگ صافی یا بھنگ بھنگ چھانتے ہیں۔ اس آلہ کے

کے ذریعہ سے بغیر کسی دوسرے کی مدد کے ایک شخص بھنگ
چھان سکتا ہے۔ (تور اللغات)
قول فیصل۔ عام ہول چال میں مستعمل نہیں۔
بے موت مانا نہ تھا۔ کسی طرف کا نہ رکھنا، تباہ کرنا
اردو، فصیح، رائج۔

گریہ و نالہ دل نے مجھے ازلہ موت
دشمنی اور اثر آب و ہوا کیا کرتا
قول فیصل۔ اس کا لازم جیسے موت مرنا، بھی مستعمل ہے۔
دم توڑتا ہوں اس گل رحمان کے سامنے
بے موت مردہ ہوں سیما کے سامنے
بے موجب۔ بے موقع، خلاف دستور، ناحق۔ اردو
عورتوں کی زبان۔ متروک۔

چھوٹی سالی سے کوئی ہستا ہے یوں بے موجب
اپنی ماں بہنوں سے تم رکھو یہ چٹا اخلاص
بے موثر۔ بے ثروت، بے برکت۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔
کتے ہیں عاشق یہ تیری سرور مری دیکھ کر
ایکے بے موسم بڑا جازا پڑا پالا پڑا
بے موقع۔ بے محل، بے برکت، نامناسب، نامناسب
فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ کھاروی بے موقع اور بے محل باتوں کا نتیجہ
بے کرم محفل میں ذلیل ہوتے ہو۔
بے نیمہ۔ (بیانے سرور) ٹھیکہ، ضمانت، ایک جگہ سے
دوسری جگہ مال پہنچانے کی ذمہ داری، فارسی، مذکر۔
قول فیصل۔ انگریزی لفظ "انشورنس" کا ترجمہ ہے۔
موجودہ زمانہ میں اس کا استعمال کثرت سے ہو گیا ہے۔ زندگی
کا بیمہ ہو کر کامیہ اور بڑے کارخانوں نیز روٹی کے گوداموں
کا بیمہ خاص طور سے رائج ہے۔ انگریزی داں حضرات ان
معنوں میں انشور زیادہ بولتے ہیں۔ اس کا صرف کرنا
کے ساتھ زیادہ ہے جیسے تم بھی اپنی زندگی کا بیمہ کراؤ۔

بے ہزار۔ آزاد ہے روک روک مطلق العنان۔
فارسی، غیر فصیح، رائج۔

ظہیر جن کی لڑکپن میں تربیت نہ ہوئی
وہ بڑھ کے اک شتر بے ہمار ہوتے ہیں
بے ہمار۔ برقم، بمرود۔ فارسی، فصیح، رائج۔

رنگ کتاب ہے کہ اس کا غیر سے اخلاص حیف
مقل کہتی ہے کہ وہ بے ہمار کسی کا آشنا غالب
پے ہری۔ بمرودی۔ فارسی، فصیح، رائج۔

کرتے گس سحر سے جو غربت کی شکایت غالب
تم کہہ ہری یار ان وطن یاد نہیں غالب

بے میسر بازی آبشار۔ گھٹنے کی بازی میں پہلی
تقسیم میں کسی کے پاس میر نہیں آتا تو وہ یہ فقر اکبر کے بازی
ملا دیتا ہے۔ اور پچھنے سر سے ہانٹ جاتے ہیں ؟

بغیر سرپرست کے جماعت آوارہ اور پریشان رہتی ہے۔
(امیرالغلات)

قول فیصل۔ معنی گھنٹہ بازوں کی اصطلاح راجح
لکھنوی سئل نہیں۔

بے میل۔ (میل بیانیہ ہول) خاص۔ اردو
فصیح، رائج۔

کشتوں میں ہند گنگ رنگ کا تیل
بھاری ہلکا لطیف اور بے میل

قول فیصل۔ بے جوئے کے معنی میں بھی ہوتے ہیں جیسے میں
بے نمونہ دیا تھا گرم بے میل کپڑے آئے۔

بمیں۔ (بیانیہ ہول) فاصلہ فرق۔ عربی
نرم میں ہم سے ہے تیرا اتنا بین

یوں مدد سے قرب ہم دیکھا کریں شرف
قول فیصل۔ عربی دان طبقہ زیادہ بولتا ہے۔

بمیں۔ ظاہر آشکارا۔ عربی۔ تعلیم یافتہ
طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ نہاڑوں پر دیل کے ساتھ اس کا خضر زیلومی
اس کے نور صبح ہونے پر ہے یہ بین دیل۔

خط ابھین کی طرح روشن ہے ساری گہوار
بمیں۔ (بیانیہ ہول) ایک بلیک کا نام۔ اردو، فصیح، رائج۔

اور شب جو کچھ ادھس کو۔ من سائی اختر
بین ادھس نے نکال کر بج سائی (شاہ ادھ)

قول فیصل۔ ادھس کا صرف۔ بھلے بھلے کے ساتھ ہے۔
روز رزم۔ اتھا لطف میرد شکار

شب کو بکھی تھی بین دن کرتار شوق
بمیں۔ (بیانیہ ہول) نوجو۔ مردے کی خبریاں بیان کر کے

دعا یا رانا۔ اردو، فصیح، رائج۔
بین کتی تھیں یہ زہر اسے مظلوم حسین

کتنے پیاسا تھے مارا اسے مظلوم حسین مشہور
بمیں۔ (بیانیہ ہول) آنکھوں والا (ناہیانی ہول)

فارسی، قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ عقلند اور ہوشیار کے معنوں میں سئل ہے

جیسے تمہارا بنایا ہو کے ایسی نا تجربہ کاری کی باتیں کرتے ہو۔
بمیں۔ جیکے کی قسم کے ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا

جاتا ہے۔ اردو، مذکر، مسترد۔
عجب نفی بیگم پشفت ہوئی اختر

کہ بیٹا دیا نہ خنایت ہوئی (شاہ ادھ)
بمیں۔ پتہ گواہ اردھن دیلیں، بچنے کی جست جانی

قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ تاریخ گو حضرات نے حروف تہجی کے اعداد کا

ایک طریقہ بحساب بن کر دیا ہے مختلف طریقوں اور اصول
سے ماورائے نکالتے ہیں۔ منجور ان کے ایک طریقہ میثات

کا بھی ہے۔ اسکی صورت یہ ہے کہ مثلاً جمد کے لفظ کے
ج کی مکتوبی شکل (عین) قرار دے کے حرف عین کو

چھوڑ کے۔ یا اور فون کے عدد دیں گے یعنی حرف ثانی کے

دس اور حرف "نون" کے پچاس عدد دیں گے۔ اور حرف
"با" میں تب کو چھوڑ کے الف کے عدد دیں گے اور حرف

دال میں دال کو چھوڑ کے الف کا ایک اور لام کے تیس
لیتے ہیں اسی کو اصل وسط اور میثات کہتے ہیں۔

بمیں۔ کسی کام میں مختلف طریقوں سے حربہ لگانا
اردو، مونث، عورتوں کی زبان۔

محل حیوت۔ ان کی عادت ہے کہ ہر کام میں اپنی بیٹنا
کاری سے نہیں جڑتے۔

بمیں۔ مستطول۔ دو سطروں کے درمیان کا فاصلہ عربی
نکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

مراخط کے قاصد کیوں نہ ہو دیوانہ بستے میں
کہے ہیں اسطور اس نام میں چال گریباں کا منہ

بے نام۔ گنام، محمول الاسم، فارسی، قلیل الاستعمال۔
بے نام دے نشان ظاہر اک پہواں کا اسم

تقسیم ضرب سے رہی باقی نہ کوئی قسم
بے نام و نشان۔ بے پتہ بے ٹھکانے، گنام

وہ شخص جس کا کچھ پتا نہ ہو۔ فارسی، فصیح، رائج۔
محل حیوت۔ وہ بادشاہ جن کے جاہ و جلال کا عالم میں شہر

تھا عابدان میں تھے آج ان کی قبروں کا پتہ نہیں رہا
کے انقلاب نے ان کو بے نام و نشان کر دیا۔

بمیں۔ (بیانیہ ہول) آنکھ کی روشنی۔ فارسی
فصیح، رائج۔

چشم شیر کی بعد کے گئی، برسنائی
میرے اکبر نے سنان غلم کی دلیر کھائی

بمیں۔ متوسط، درمیانی، بیچ کا، بیچوں بیچ عربی
الفاظ، اردو، صرف۔

چلتی ہیں چار گز یاں گو ایک ہی ہے لین
تیرا تھی گاڑی اور ہے چکر کے کین میں

بے ٹھکانہ۔ (میل بیانیہ ہول) وہ بیل جسکی

قول فیصل۔ عورتوں میں کمی کے ساتھ رائج ہے۔
بے نمک۔ بے مزہ، سیدھا سادھا، فانی، فطیح رائج
ابھی کمن پر بہت نام خدا کیا جانو
بے نمک آدی ہو تم یہ مزا کیا جانو
قول فیصل۔ براہ گوار، بے رون، پھیکا کے معنوں میں
بھی تسلس ہے۔

دیکھنا کیا ادا اس جتن ہے
بے نمک کتنا سارو لا پن ہے
بے نمک چہرہ۔ وہ چہرہ جس پر راحت نہ ہو، ادا
فطیح، رائج۔

محل حسن۔ بے نمک چہرہ کتنا ہی حسین کیوں نہ ہو
اُس میں دکھتی نہیں ہوتی۔

بے نمکی۔ بے چہرہ، رائج ادائی، فارسی، تہلیل، استمال
نمک بے نمکی جس پر چہرہ ک باقی ہے
لوٹ جاتا ہے بدن روح پھر نکلتی ہے
پیشا۔ وہ بے معرفت، فطیح، زمین سے کسی کجی ہوئی
چہرہ اٹھا، اردو، دیبا تہوں کی زبان۔

محل حسن۔ چہرہ بنا آسان ہو لیکن آج کا جتنا بے گلی ہی
بے نمک و ناموس۔ بے شرم، بد چلن، بد وضع آداب
(ذرا لغات)

قول فیصل۔ اردو زبان کے اعتبار سے تہلیل الاستمال ہی
بے نمک، ایک مسلمان فرستے کا نام جو غریبی قیدوں سے
آزاد رہتا ہے۔

مرزا چن ہوا تری فرقت میں بے نوا
کل لہو میں اٹھ کے پیلا نکلی گیا
قول فیصل۔ اہست حضرات کی اصطلاح ہے
ادب اقرب بے نزدیک ہے۔

بے نوا۔ بے سامان، بیکس، فارسی، فطیح، رائج۔
بے نوا یاں محبت پر گمان بد نہ کر آفت

محل حسن۔ میں نے لاکھ کوشش کی کہ الہ آباد میں ملازمت
مل جائے مگر فتنی سے بے نیل مرام میں پہنچا۔
قول فیصل۔ عربی میں نیل کے معنی پہنچا، کامیاب پہنچا
اور مرام کے معنی غرض، مطلب کے ہیں۔
بے وارث۔ وہ عورت جس کا شوہر نہ رہا
ہو۔ اردو صرف، فطیح، رائج۔

محل حسن۔ ایک بے شاد عورت کی زلف لکڑی فرناک ہوتی ہے
بے وارثا۔ اس شخص کی نسبت عورتیں کہتی ہیں جس کا
کوئی مردگار نہ ہو۔ اردو۔ عورتوں کی زبان۔
محل حسن۔ سربا ت میں نیلے پیلے، پتھر دکھانے لگے ہو۔
آپا کہنے لگے بے وارثا سمجھتا ہے۔

قول فیصل۔ اچھیں حلوں میں غور کیا بے وارثی رہے میں
بے وارث کی نیا ڈالوان ڈول۔ لا وارثی چرنا کر
کس کو نہیں ہوتی بلکہ لاکھ سب کام خراب ہوتے ہیں جس کا
مکمل اثر نہ ہو اس کا کام من و خوبی سے نہیں انجام پا سکتا
اردو، فطیح، الاستمال۔

بے وارث و دالی۔ جس کی خبر گیری کرنے والا کوئی
نہ ہو، فارسی، فطیح، رائج۔

گھر جو منزل قبر آنکھوں میں خالی ہو کر
راہ لہو دشت کی بے وارث و دالی ہو کر
بے واسطے۔ بلا وجہ، خواہ مخواہ، اردو، تہلیل، الاستمال۔

بے واسطے۔ بے واسطے شرف و فخر کی گرتی ہے غیرن (بد چہرہ)
قول فیصل۔ عورتیں اسی محل پر بلا واسطے (اور لڑائی) کہ
بھی ہوتی ہیں۔

بیوی لڑ۔ تجارت، اچھیں دین، اچھیں بے فطیح، رائج۔

تاج دل کا ہے بیوی پر پہنچے جاؤ
کھڑا سو اسے یہ بازار دیکھتے جاؤ

قول فیصل۔ اردو میں دس کا تلفظ بالعموم میاں و بیوی
سے تجارت، تجارت کرنے والے کو بیوی کہتے ہیں۔

بے نوا کی کرنا۔ بیویانہ فکر کا انداز اختیار کرنا، اردو، ترک
و اسے فہرت چہن پیشانی منور کیجئے
کھینچ کر تشقہ جبیں پر بے نوا کیجئے
بے نہایت۔ بے ہودہ، بے انتہاء، فارسی، غیر فطیح، رائج
میں کھتا۔ وہ شخص جو بائیں ہاتھ سے داسے لہو
لا کام بیٹا ہو۔ اردو، فطیح، رائج۔

محل صرف۔ نمودیں تھپا ہے لیکن تم سے تیز
کھلیا کھینچا ہے۔

بکینی۔ (بیانے اعلیٰ بھول) وہ لمبی گڑی جو دروازے
کے ایک پٹ میں اس سے لگا دیتے ہیں کہ بند کرتے وقت پٹ
میں بھری نہ رہے اور دھوکے کو روکے رہے، اردو، فطیح، رائج
بکینی۔ (بیانے معرفت) ناک، فارسی، فطیح، رائج۔

بے نیازی۔ بے ماضی پر نور پر بینی کی عجب شان
قول فیصل۔ صاحب زراعت نے ایک معنی یہ بھی لکھے
ہیں کہ کتاب کی جلد کا وہ حصہ جو لکے کو بڑھا ہوتا ہے اور
کتاب بند کرنے پر اوپر آجاتا ہے۔ یعنی غوما رائج نہیں۔
بے نیازی۔ بے منتہی، آزاد، بے پردا، وہ جو کسی علاج
نہ ہو۔ فارسی، فطیح، رائج۔

مردے جو ہم کو نذر وہ عالی گہری ہے
درد بے نیازی کے قابل لبش ہے
بے نیازی۔ بے پردائی، فارسی، فطیح، رائج

ہم بھی تسلیم کی خود ایں گے
بے نیازی تری مادت ہی سہی

بکینی پاک۔ (دبا امانت) وہ زوال جس سے ناک
مان کرتے ہیں۔ فارسی، تہلیل، الاستمال
دہلہ میں ایک گل کے بکینی پاک
خا صاں اک لیے ہوئے چلاک

بے نیل مرام۔ (دلیل بیانیہ مجمل) کامیابی و بہنیر
محل مقصد، کام کام، فارسی، فطیح، رائج۔

گرائی کی وجہ سے خرچ کی کوئی بیوت ہی نہیں بنتی۔
 قول فیصل۔ اس کا تہی بیوت بھانا بھی مستعمل ہے
 بیوت لگانا۔ اندازہ لگانا حساب بھانا تک
 بھانا اور دھارہ فصیح رائج۔
 محل شعر۔ پہلے بیوت لگا کر پھر کسرا قلع کرنا۔
 بیوت لگانا۔ کسرا کے قلع و برید کرنا اور فصیح رائج
 محل شعر۔ زمانہ کسرا سے بیوت سے یہاں صلتی
 بہت ہوشیار ہیں۔
 بیوت۔ (یہاں لول) وہ عورت جس کا شوہر مر گیا ہو
 فارسی فصیح رائج۔
 ایک مرد کے یہ نامے ہیں کہ ہے والی
 ہے کسی کا یہ بیاں ہو گئی دنیا خالی عشق
 بیوت لگانا۔ تجارت میں دین، ہندی غیر فصیح رائج
 ہنر کا جہاں گرم بازار ہے
 جہاں قتل و دلاش کا بازار ہے
 قول فیصل۔ قرین لین دین کے معنوں میں بھی مستعمل
 ہے جیسے۔ اگر تمہارے اور ملا اندر پر شاد کے بیوت
 ہو تو تم کو بھی کچھ روپیہ قرین دلواد بالعموم اس کا
 تلفظ بیوت کیا جاتا ہے۔
 بیوتی۔ (یہاں بیوتی) مرد (زوجہ جو مرد)
 اردو فصیح رائج۔
 قول فیصل۔ چوٹی زد کی کو بھی پیار سے کہتے ہیں گھر
 کی اکڑ یا بزرگ عورت کو بھی گھر کی نوکریاں بیوتی
 کہتی ہیں۔
 بیوتی پدنی نوڈی کہاں تک تحصیل دے
 کسی کی برائی کہاں تک چھپائی جائے۔ فارسی عیب
 پر کسی کو پردہ ڈالنا ہے۔ اردو قلیل استعمال۔
 بیوتی زن۔ بصمت اور پاکدامن عورت، اصطلاح
 عورتوں کی زبان۔

محل شعر۔ تھوڑی محنت بھی ہے کسی بیوتی زن کو بجا
 کے کھلاؤ۔
 بیوتی کی جھاڑو۔ ایک قسم کا گوسنا۔ اردو
 عورتوں کی زبان
 بیوتی کی جھاڑو ایسے سوے بدعاش پر
 اترے بیاں پہ کوئی کہاں اس کی کشتی
 قول فیصل۔ بیوتی سے مراد حضرت فاطمہ بی بی ہوتی ہیں۔
 بیوتی کی صحن کش۔ جانب خطہ کی نذر اندوہ فصیح رائج
 محل شعر۔ آج تو یہ پر نشین بی۔ کل کو سیدانی بن کر
 چاہے گی کہ ہماری ماں بہنوں کے ساتھ بیوتی کی محک
 کھائے۔ (محضات)
 قول فیصل۔ بالعموم سادے چادروں پر دہی شکر ڈال
 کر نذر دیتے ہیں اور اسی کو محک کہتے ہیں لیکن دوسری
 قسم کے پیٹے چادروں کی محک بھی ہوتی ہے۔
 بیوتی۔ (یہاں بیوتی) نامہ عورت، ادنیٰ
 بیوتی زمین۔ اردو غیر فصیح رائج۔
 روح لے کر بھی چکی پست و بلند ہستی
 مگر کریں کھائے گا بیوتی میں یہ تو سن کتبک
 بے محنت ہے۔ کم حوصلہ پست ارادہ فارسی فصیح رائج
 محل شعر۔ پردیس کی نوکری سے گھبراتے ہو بڑے
 بے محنت انسان جو۔
 بے رحم و با رحمہ۔ خدا کی بے نیازی اور کرمی کی
 نسبت کہتے ہیں اور اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کرم و دینوری
 اور جگر کے فساد سے الگ رہ کر لوگوں سے بے جمل
 رکھے۔ فارسی قلیل استعمال۔
 محل شعر۔ یہ بھی لغو کے نفس کا مکر تھا کہ وہ اپنے
 تئیں دین سے تعلق اور اپنی زندگی کو بے رحم و با رحمہ
 (تو یہ لغو)
 بے رحم۔ وہ شخص جس کو کوئی دین نہ ہو اور

فارسی فصیح رائج۔
 قول فیصل۔ بے ہنری ہے کمال کے معنوں میں مستعمل ہے
 بے ہنری۔ بے ہنر عورت، اندوہ عورت کی زبان
 محل شعر۔ جو راکیاں اپنا وقت گزراں کھیلے اور
 کہاں بننے میں کھوتی ہیں بے ہنری میں (ذرات نعش)
 بے ہنگام۔ بیوت، فارسی فصیح رائج۔
 بے ہنگام۔ بھونڈا بے ڈول۔ اردو غیر فصیح رائج۔
 بھونڈی بے ہنگام بھونڈی بھول نہاں کی قطع نہاں
 بیوتی۔ (یہاں بھول) بیوتی، فارسی فصیح رائج
 قول فیصل۔ انھیں معنوں میں بیوتی بن بھی جاتے ہیں۔
 بیوتی۔ (یہاں بھول) وہاں (موت) نو، پہل بھول
 (موت) (یہاں بھول) (موت) (یہاں بھول) (موت) (یہاں بھول)
 محل شعر۔ ان کا سا بیوتی آدمی میں کج نہیں دیکھ
 قول فیصل۔ اندوہ اس کی جمع بیوتی ہوتے ہیں۔
 فارسی قاعدے سے بیوتی اردو قاعدے سے بیوتی پن
 بد تیز کا اہٹا لگتی کے معنوں میں ہوتے ہیں۔
 بیوتی گو۔ بھول کہنے والا، فارسی قلیل استعمال
 قول فیصل۔ بیوتی گو، بھول گوئی کے معنوں میں مستعمل ہے۔
 بیوتی۔ بے ہوش، غافل، فارسی فصیح رائج۔
 بیوتی بے ہوشی بے ہوشی کر کے بوتری (عشق)
 قول فیصل۔ کس نا کجک معنوں میں بھی بھول گیا جو بے ہوش نہیں
 کچھ فکر و غور نہ پھر معاف ہے لازم
 بیوتی بے ہوشی بے ہوشی کر کے بوتری (عشق)
 بیوتی بے ہوشی بے ہوشی کر کے بوتری (عشق)
 قول فیصل۔ (یہاں بھول) (موت) (یہاں بھول) (موت) (یہاں بھول)
 بے یار۔ کس کا کوئی مدد نہ ہو فارسی فصیح رائج
 قول فیصل۔ انھیں معنوں میں بے یار و لا بھی ہوتے ہیں۔



پا - فارسی اردو کا تیسرا حرف - اردو، موت
نصیح، رائج۔

محل صفت - پا کے نیچے تین لفظ ہوتے ہیں۔

قول فیصل - فارسی میں اس کا لفظ پا ہو اور اردو
میں پ ہو۔ اس کو پا کے فارسی کہتے ہیں۔ بحباب، بجد
اس کے دو مصدر فرض کیے گئے ہیں۔ یہ صفت معنی ہندی
الفاظ کے آخر میں بڑھا کر حاصل مصدر بنالیتے ہیں جیسے
لمن سے ملاپ اور ملن سے جلاپ وغیرہ۔

پا - ہندی الفاظ کے آخر میں کبھی معنی مصدری
کا فائدہ دیتا ہے جیسے بڑا پا، چھٹا پا، جا پا وغیرہ اللہ
نصیح، رائج۔

پا - پاؤں، قدم، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

عقی کے زیر پا تھی زرد باں دوش پیر کی
شکست بت سے آتی تھی مدد اشرا کبر کی

پا - پاؤں کا مخفف، قائم رہنے والا، فارسی
نصیح، رائج۔

قول فیصل - تنہا مستقل نہیں دوسرے الفاظ کے ساتھ
لا کر بولا جاتا ہے جیسے دیر پا وغیرہ۔

پا اندازہ - وہ فرض جو آمد و رفت کی جگہ دار سے
کی چوکھٹ سے ملا کر کھینچتے ہیں مندرے یا موٹے ٹاٹ
کا وہ ٹکڑا جو گاڑی میں یا لب فرض پاؤں رکھنے کے
جگہ کھینچتے ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قد کو تیرے جس جگہ شوق غرام ناز ہو
اس جگہ شوق قیامت فرض پا انداز
قول فیصل - فرض کے ساتھ ملا کے اس کا استعمال زیادہ

پا - جیسے فرض پا انداز۔
پا بچوں - مقید، پابند، بیڑیاں پہنے ہوئے۔ فارسی
تفصیل الاستعمال۔

دل ترو تپا رہ گیا دشت جبل کی سیر کو
نفسش پا کا برا ہو پا بچوں لال ہو گیا
قول فیصل - جوں فارسی میں اس زنجیر کو کہتے ہیں جو
مجرموں کے پاؤں میں ڈالی جاتی ہے عام طور سے اس
کا لفظ جیم کے زبر کے ساتھ ہے۔

پا بدست و گری دست بدست و گری
پاؤں ایک کے ہاتھ میں اور ہاتھ دوسرے کے ہاتھ میں
کٹان کٹان زبردستی، فارسی شل، تفصیل الاستعمال۔

پا بزرگاب - رکاب میں پاؤں رکھے ہوئے جانے
پر آمادہ سفر پر مستعد، فارسی، فصیح، رائج۔

اب شہر میں اک مہر نامراد شوار
میں پا بہ رکاب اور ہوشم صاحب آزار
پا برہنہ - ننگے پاؤں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

عریاں سروں پر مریم و حوا کے ہاتھ تھے
جبریل پا برہنہ حجاز کے ساتھ تھے انہیں

قول فیصل - اسی کو بیگون رے پہلے دیکھ لے ہو
بھی بولتے ہیں۔

پا برہنہ پھرا کی گئی کہاں کہاں (دولت)
پا برہنہ پھیرا - دیباے سروں، مقید، پابند، زنجیر پہنے
ہوئے۔ فارسی، تفصیل الاستعمال۔

محل صفت - اگلے زمانے میں قیدیوں کو قید خانے
کے اندر بھی پا برہنہ رکھا جاتا تھا۔

پا بگل - وہ شخص جس کے پاؤں دلوں میں پھنس گئے
ہوں، مقید، پابند، مجبور، قیدی۔ حسیوان، فارسی
تفصیل الاستعمال۔

پا بگل تھے سب جو انان چین
دل بھر آیا نہر کا، یہ دیکھ کر قدر بگڑی
پا بچہ - مقید، گرفتار، فارسی، تفصیل الاستعمال۔

دن بھر تو میں ایک ہی زنجیر میں پابند
اور رات کو جو ایک جہا ایک جہا بند
پا بند - پھنسا ہوا، مثلاً، فارسی، فصیح، رائج۔

پا بند مصیبت ہوں گرفتار ہوں
خود پاؤں سے اپنے طرف قہر چلا ہوں انہیں

قول فیصل - ماتحت و مطیع کے معنوں میں بھی بولتے ہیں
اردو میں کسی ایک کام کے رہنے والوں کے معنوں میں
بھی بولتے ہیں جیسے زنجیر کی پا بند ہو کہ نہیں رہتی۔
پا بند - خور، قادی، عادات رکھنے والا، فارسی
نصیح، رائج۔

محل صفت - محمود نادر روزے کا بڑا پابند ہے۔
پا بند - بیڑی، پچھاڑی، وہ رسی جس سے گھوڑے
کے کچلے پاؤں باندھتے ہیں۔ (درر اللغات)

قول فیصل - گھوڑے میں نہیں بولتے۔

پا بند - کسی بات پر قائم رہنے والا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صفت - ان کی حرکتیں جیسی بھی ہوں مگر وہ اپنی بات
کے پڑے پابند ہیں۔

پا بندی - اطاعت، نرا نرا داری، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔
محل صفت - ہر انسان کے لیے اپنے احکام مذہب کی پابندی

مزدوری ہے۔

قول فصیل۔ بلانا خود روزانہ کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

جیسے سولوی صاحب نے جب سے لڑکی کو فستق آن پڑھا

شروع کیا ہے بڑی پابندی سے تشریف لاتے ہیں۔

پابندی آئے عادت، خواہ مخواہ، خیال (نور اللغات)

قول فصیل۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں نہیں بولتے۔

پاپوش و پاپوش کا چومنے والا، قدموں کی ناری

نصیح، رائج۔

پاپوش و پاپوش، قدم چومنا، فارسی، مذکر نصیح رائج

گرمے قدموں پر اس کے سر راقن سے جدا ہو کر

مستتر کا شری رہی ہو مجھے پاپوش قاتل کا تسلیم

پاپوش چھوٹا، پاپوش چھوٹا، قدم لینا، پاؤں چھوٹا

اردو، نصیح، رائج۔

پاپوشی۔ قدم چومنا، خاطر تواضع، تعظیم، فارسی

مروت، نصیح، رائج۔

قول فصیل۔ اس جگہ پائے پوسی بھی بولتے تھے جواب

مترک جو

رنگ جو جو کچھ کہ چاہیں وہیں تن میں آئے

پائے پوسی کو ترستے ہیں وطن میں آئے

پاپ و گناہ، مصیبت، آفت، ہندی۔

پاپا۔ پاپ، انگریزی، غیر نصیح، رائج۔

محل محبت۔ ہمارے پاپا جب سے الہ آباد گئے آج

نہیں کوئی خط نہیں بھیجا۔

قول فصیل۔ انگریزی دان طبقہ میں اس کا استعمال

کثرت سے ہے اس لیے اب یہ لفظ کسی حد تک اردو

کے جانے کا حق ہے۔

پاپا۔ ایک منظم کا کٹر اچھا دل میں پیدا ہوا

پاپا۔ ہندی، دھاتیوں کی زبان۔

پاپا۔ عظیم، عیسائی مذہب میں دوسرے کی بخلک

فرقے کا سب سے بڑا پیشوا جس کو انگریزی میں پوپ کہتے

ہیں، فارسی ترکیب، صحیح، رائج۔

پاپا۔ دعویٰ مونگ یا دعویٰ ماش کی مصالحت ملی

ہوئی تھی گڑھی لیکن تلی ہوئی چپاتی۔ اردو، نصیح، رائج۔

قول فصیل۔ بغیر تے ہوئے کو بھی پاپا کہتے ہیں اور یہ

بھی کہتے ہیں لوگ بازو سے لاکے گھر میں خود تل لیتے ہیں۔

پاپا اکھا۔ ہنسنگ کی ایک قسم، ہندی، غیر نصیح، رائج

قول فصیل۔ یہ ننگ پاپا میں ڈالا جاتا ہے، سندھی لوگ

زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ کن میں اس کو پاپا کھا کہتے ہیں۔

پاپا بلینا۔ بلیں سے بیل کو پاپا بلینا۔ اردو،

نصیح، رائج۔

پاپا بلینا۔ پریشانی میں بسر کرنا، تنگی سے بسر

افقات کرنا، معیشتیں جھیلنا۔ اردو، غیر نصیح، رائج۔

مزدور ہوئے خاک کے قودے دھوئے

ردی سے لگے جب ایسے پاپا بلیے جھر

پاپا بلینا۔ بلیت نہایت محنت کرنا، ہفت کرنا، سخت

کام کرنا، اردو، غیر نصیح، رائج۔

عشق ایسا نہیں کچھ کھیل کہ ہر اک کھیلے

میں نے اسٹھ برس اس عمر میں پاپا بلیے

پاپا بلینا۔ چالیں چلنا، بری حرکتیں کرنا، اردو

غیر نصیح، رائج۔ (نور اللغات)

دعویٰ سے اس مشن نے میرا سارا دل بیکار کیا

ایسے پاپا بلیے جن سے جینا بھی دشوار کیا تھا

قول فصیل۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں نہیں بولتے۔

پاپا بلینا۔ پاپا بلینا۔ اردو، وہلی کی زبان

پاپا بلینا۔ چھکڑا اور ہنسا، مصیبت، گناہ، اردو

غیر نصیح، رائج۔

اترا جو یہ اترا گئی ٹھٹھی گناہ کی

سرتن سے کٹ گیا تو بڑا پاپا بلیا

پاپ کرنا۔ گناہ کرنا۔ اردو، عوام کی زبان۔

پاپوش و پاپوش، جوتا، کفش، فارسی، مروت، نصیح، رائج

جب تعلق نہ ہو مرد مسکند خوش ہے پھر

نوری چھوڑی تو اتری ہوئی پاپوش پھر

قول فصیل۔ اصل میں اس کے لفظی معنی پاؤں کے چھپانے

والے کے ہیں۔

پاپوش و پاپوش، بیزاری ظاہر کرنے کے لئے عورتیں پیچھے کے

عمل پر بولتی ہیں۔ اردو عورتوں کی زبان۔

جان جائے گی ان کی جائے گی

میری پاپوش بھی نہ آئے گی

پاپوش پر مارنا۔ جوتی پر مارنا، ٹھکرانا، پردا

نہ کرنا، خاطر میں نہ لانا۔ حد سے زیادہ بے پردائی کرنا

اردو، عورتوں کی زبان۔

مادری پاپوش پر ہوں اسی مدتی آپ کی

جوتیاں مارو گے کل دیں گا لپا دو چاراج (جان جاں)

پاپوش جانے۔ کسی معاملے سے بے تعلق ہونے

کے عمل پر غصے کے وقت بولتے ہیں۔ اردو، عمارہ

عورتوں کی زبان۔

دل لے کے وہ کہتے ہیں کہ جانے مری پاپوش

مطلب یہ کہ پاپا مال کیا ہے کٹ جائے

پاپوش سے۔ ہمارے کچھ پردا نہیں، جوتی سے

بے اعتنائی اور اپنے کی غیر تعلق ظاہر کرنے کے موقع

پر غصے کے وقت بولتے ہیں اردو، صرف، عورتوں کی زبان

ہم پس گئے خوام تو یار نے کہا

پاپوش سے اگر کوئی پاپا مال ہو گیا

پاپوش کاری بہ جوتیاں پر دنا۔ اردو، مترک

کردن کا اس طرح پاپوش کاری (الفیہ منظوم)

اتر جائے گی سب عزت مختاری

قول فصیل۔ اب عوام میں بگڑتے کارنی بولتے ہیں۔

پاپوش کی عکس عرض ہے۔ اقلانی اور بے تعلقی
خاک ہر کرنے کے عمل پر عورتیں قصہ کے وقت ہوتی ہیں۔
اردو کا وہ عورتوں کی زبان۔

میری پاپوش کو فرقی کیا تھی
کہ میں اس امر میں مصروف تھی
قول فیصل۔ اس کا صفت اول میں۔ میری کے

افسانہ کے ساتھ ہے۔
پاپوش کے برابر نہ سمجھنا۔ نہایت ذلیل سمجھنا
نہایت حقیر جاننا۔ اردو عورتوں کی زبان۔

محل صنف۔ ان کو اپنے ادھر بڑا کھنڈ ہے گرمیاں
کو پاپوش کے برابر بھی نہیں سمجھتی۔
پاپوش کی خاک سے ۱۔ پاپوش سے جوتی سے اردو

محل صنف۔ یہی ناگہان ہمارے بچوں سے شادی نہ
کریں گے۔ جوتی کی نوک سے پاپوش کی نوک سے۔
(دور الفات)

قول فیصل۔ کھنڈ میں نہیں ہوتے۔
پاپوش کی نوک پر مارنا۔ پاپوش پر مارنا جب
کسی چیز کو انتہائی ذلیل ثابت کرنا ہوتا ہے تو عورتیں حقارت

سے کہتی ہیں۔ اردو عورتوں کی زبان۔
محل صنف۔ وہ اپنے کو کچھ کیا ہیں میں تو ان کو پاپوش
کی نوک پر مارتی ہوں۔

قول فیصل۔ اب عورتیں اس محل پر "جوتی کی نوک
پر مارنا" زیادہ ہوتی ہیں۔
پاپوش کی نوک سے۔ بڑے کچھ پر نہیں

(دور الفات)
قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں اب اس محل پر جوتی
کی نوک سے ہوتی ہیں۔

پاپوش مارنا۔ اسے کال بے توہین کے لیے
اردو مترادف۔

پاپوش ارتے نہیں اولاد کو بن
بھنے گھوڑے ہوتے ہیں ایسے چار باب۔
قول فیصل۔ زیادہ تر اس محل پر پاپوش پر مارنا ہوتے تھے

پاپوش کو ہی سے اب اتاروں۔
پاپوش پر گھنڈوں کو ماروں۔
اب جوتی پر مارنا ہوتے ہیں۔

پاپوش مارنا۔ دیکھی چیز پر کسی چیز کو ترک کرنا
اردو مترادف۔
پاپوش ہم نے ماری ہے دتار دتار پر

سودا کے زلف یار میں رہتے ہیں کھنڈ۔
پاپوش۔ گناہگار، مجرم، ظالم، سیرم مجاز، بھیل
ہندی، قلیل الاستعمال۔

پاپوش۔ (سودا کی ضد) پیدل، فارسی فصیح راج
محل صنف۔ بت سے ایسے حاجی گزرتے ہیں جنہوں نے
اپنی زندگی میں پاپوش پیسوں سے کر ڈالے۔

پاپوش کا پاپوش جائے بد بختوں کا مال آخر برباد
ہی ہوتا ہے۔
قول فیصل۔ یہ نسل بہت کمی کے ساتھ ہوتے ہیں۔

پاپوش کنواں۔ وہ کنواں جس میں اکثر آدمی ہیں
کے مرغابیں۔ اردو غیر فصیح، راج۔
قول فیصل۔ تجربے پاپوش کا استعمال چاہے کنواں ہر

ساتھ بھی کیا ہے۔
کس و ناکس کو ڈبو کر ہوا پاپوش مشہور
بجیٹ لمحہ کو یہ ترا چاہے زندہ لیتا

پاپوش مال۔ بھیل کی جمع کی ہوئی مدت۔ وہ روپیہ
جو نہ مالک کو نام نہ پہنچا سکے۔ کسی دوسرے کے کام
آ سکے۔ اردو غیر فصیح، راج۔

محل صنف۔ تمام زندگی گنہگار سے بسر کر دیت
جمع کر کے دنیا سے چلے گئے ایسے پاپوش مال سے خدا کو یاد کر

قول فیصل۔ پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش
بھی ہوتے ہیں۔
پاپوش۔ پاپوش، بڑا، بڑا، بڑا، بڑا، بڑا

پاپوش۔ پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش
پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش
پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش

پاپوش۔ پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش
پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش
پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش

پاپوش۔ پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش
پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش
پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش

پاپوش۔ پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش
پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش
پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش

پاپوش۔ پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش
پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش
پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش

پاپوش۔ پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش
پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش
پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش

پاپوش۔ پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش
پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش
پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش

پاپوش۔ پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش
پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش
پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش

پاپوش۔ پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش
پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش
پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش، پاپوش

پاٹ وار آواز۔ جینڈا آواز دھڑکے جیانی والی آواز۔
دھڑکے دھڑکے آواز۔

اے پیغمبر میری تعار کا ہے اور رنگ
آفتاباں و ارکباں خدای کی
پیاست دنیا اسد جبر کوردنیا افزا است کوئی چیز الدنیا
از د فنیج رانج

خیر ملک کریمہ زخموں پر نکلتا ہے یہ کہتا ہے
نکستہ پاٹ دوں میں آج میرا دل یہ کہتا ہے
پاٹ دینا میرے کسی کو غور و مال و مکر مال کر دینا ہٹو
تیل الاستعمال۔

اس کے دینے کی انتہا کیا ہے۔
جیسے تمام دن گودے کے پاشو دیا

پاشا و پشایان را چنانچه در دنیا نبیند
نمی توان که چو تیار کردار او را در دنیا
حل مسکن از چو پست پاشا و دولتی است که

پاک لکنا اب کلمہ معلوم ہوا اور دوسرے دو
وہ سند ہے کہ جس کا نہ کہیں یاٹ لگے
کشتہ سریر دیکھیں کس گھاٹ لگے
انہاں چھپا دینا مگر دنیا و توپ دنیا اور
بیچ اراک

شہیناز تمھارے ہرے میں فن جہاں
 مہمانے پاٹ دیے ہیں مزار بھڑوں سے
 شہیناز گدھے کو بھڑا کرنا اور اندھا دھنچ سرائی
 جو ملتی ہوئی ہم کو سیر مقدس کو جانناں میں
 زہن نواں بھیا کر پاٹ دیتے ہم ذہنی اتنی
 شہیناز چھت بنانا، منبر کرنا اور اندھا دھنچ سرائی
 لہذا کرہ تیار ہو گیا ہے صرف چھت پاننا باقی

پاٹ پڑ چکی کے دونوں ہتھوڑوں میں سہرا لپیٹے گئے ہیں
اور وہ اندر بھج رہا ہے۔

۷۔ جل کے پاٹ خانہ دیراں میں کھپے رہتے
پاٹ اچھو تخت گدی منہ ہی اندر مفرضیج راج
قول فیصل رہتا تسلی نہیں مانا کے ساتھ کے پاٹ پاٹ
ہوتے ہیں جیسے زمانے کے انقلابات یہ سب کون جلاؤں
کو انیا راج پاٹ چھوڑنا پڑا۔

پاشا ۛ مدبروں کے کثرت و حریف کا پشرا۔ لہذا وہ کثرت
خیر فی راج۔

پیش رو کو لکھنا وہ حضرت جبریل علیہ السلام کے واسطے تھا کہ
مندی و جلاوتوں کی اصلاح -

پاکستان میں لکڑی کا وہ شعبہ جو کمزوری کے منہ پر پانی کی بجائے
کے واسطے دیتے ہیں۔ منہ دی، نڈر، دیاتیل کی اصطلاح
پاکستان میں آواز کی بلندی، اونچا، سر اعلیٰ، ذکرِ طیل
اور متوال۔

سمنہ کے تختے پائت آوازوں میں
وہ موبہ میں نہیں یا تار تھے ساز و نہیں
تعلیق نہیں - زیادہ تر دار کے ساتھ بولتے ہیں یہ نہیں اور
صاحب سوز و غم کی شہی پائت آوازوں میں
اگرچہ یہ ہے اور وہ نہیں راج

کمال فتنہ کی طرح کا عرض کم ہے تو وہ پاٹ میں بھٹ
 کا استر سوجا ہے گا
 تھوڑی سی ٹیکہ۔ صاحب نور اللغات نے دروازے کے
 پٹ کے سنی بھی لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں ان سنی پٹ
 پٹ جا رہے ہیں۔

تشیع بنانے کا پشت چوکی، انگریزی، مذکر،
 اور صربی، کایات، گزری کا اور مشربی، صربی، کزری
 کے لئے ہے۔ اردو، فصیح، راج۔

اب قریب بہ نزدیک ہو۔

ترب خجریزک مقام کیا
شب کو دل یا تراب پیچید یا

پاکستان - پایہ فتنہ و ہندو مت کو مٹا دوں گا۔
آؤ مغلوں میں سے جس خاندان کا ہے گی میاں
خیر ہو پاک فتح کر دے گا غارتگر
یا آفتنا کہتے ہیں اور دروغ فصیح

محل نشین ہے کچھ آدمی پیر و دودھ دے دو چکر لکھتے
باتھنا۔

تو فیصل برائے جس میں نہیں ڈالے تو بھی کہتے ہیں جیسے
برسات رگنیں جی ایں میں نہ پاؤں تو وہ سب پانی سے
بہ جائیں گی

یاقا۔ برگ۔ چا۔ ہندو مونی۔ استرودک۔
یہ: لائے کن یاقا جبر قس ہے۔

موتی فیض - آقا پانی پور کا ایک کھیل کے معنوں میں
بہن بھرتے ہیں۔

کیونکہ وہ شہنشاہ کے تھے کوکتابت جن نے
 کیوں ہی ضد سے میری چھوڑ دیا پانی کا
 پاش پاش ویاکی چٹائی، لہو دو، ویرنہ فصیح راج۔

ہو گیا یا نہ ہو گیا ہرے ہاؤں کا گرمی سے جو جھک
پاٹ مریا کا فخر صحران کا دامن بن گیا
شرافیتیل بعض خمرانے کا استقامت دیا کے بجائے بکھر
کے ساتھ بھی کرتا ہے۔

یاد آئے میں نہ لے چلا عرفان کوئی
پات بھر دیکھ کا ایسے چشم بڑھ گیا
شک

برسوں کو رہا ہے دیوہ تر پر
یات و امن کا اپنے دریا ہے

پانچا ایک ڈھیر گنا کسی چیز سے بھر دینا، اردو فصیح رائج۔

انی جس غول پہ لاشوں سے زمیں پاٹ گئی
دست پر امداد دکر گردن دسر کاٹ گئی

پالوں پاٹ کھلا ہونا، درد ازب کے دونوں پٹ
جب پورے گرد پر کھلے مول تو بولتے ہیں، اردو فصیح، لائچ۔

محل شہر، تمہیں اپنے پردے کا بالکل خیال نہیں در
پالوں پاٹ کھلا ہے لعل تم سائے بھی ہو۔

پانچو، سچا، دوس، خدی، اندر
پانچا، پتی کا پیر، اردو فصیح، رائج۔

قول فیصل، لکھنوی، پتی کے بچے کو زیادہ تر لکھی کا پانچا
کہتے ہیں، صحت پانچا نہیں کہتے۔

پانچو شالا، بڑی کا ابتدائی مدرسہ، خدی رائج
قول فیصل، موربانہ سے بوز، پانچو شالا، بولتے ہیں

نیز اس کا لفظ پانچو لائچ ہے۔
پانچک، استاد معلم، بڑے بھٹوں کی ایک قسم ہے

دو برسین جو روپیہ تقطیس اور پیران پڑھتے ہیں۔
(نور اللغات)

قول فیصل، اردو میں کوئی نہیں بولتا۔
پانچا مہار، اردو، نور اللغات

قول فیصل، لکھنوی، پانچا مہار کی ساتھ ادب کا بہ
کثرت استعمال ہے۔

پانچا سے باہر ہو جانا، نہایت برا فروز ہونا،
اپنے سے باہر ہو جانا، نہایت خاموشا، نور اللغات،

قول فیصل، لکھنوی، عوام کی گبات بولتے ہیں
پانچا میں ڈال کر پین لینا، کسی سے بات

چبا کر ہونا، بد نما ہو جانا، ناظر میں نہ لانے کی جگہ
(نور اللغات)
قول فیصل، لکھنوی، اس محل پر عورتیں، ڈالیں

ڈال کے پین لینا بولتے ہیں۔
پانچا میں لگ دینا، نہایت خوف دشت کو بہ

عوام ہونا، نور اللغات
قول فیصل، عوام کی زبان پر، پانچا کی جگہ پھیلا دیا

لگ دینا کی جگہ، ڈھائی سیر لگ دینا، لگ، مانا دینا
بہن بولتے ہیں۔

پانچا نا، سچہ ہونا، اردو، مترادف
مصنوعی، در و محبت جو نہاں کیا دیں

یا تو بات کے انداز سے پانچا جلتے ہیں
پانچا نا، اصل کر چکا مل چکا، اردو فصیح، رائج

محل شہر، تم صحت پانچو، اردو، لکھنوی، بوز
پانچا نا، بگٹنا مل جانا، اردو فصیح، رائج

محل شہر، جب انسان اپنے اعمال کی شر پانچا
ہے تو مزاج درست ہو جاتا ہے۔

پانچا، ذیل کینہ، پانچا شریر، اردو فصیح، رائج
دو بڑا ہی کینہ پانچا ہے

جود خا سے نکالتا ہے کام
قول فیصل، اس کی جمع صفت داؤنوں کے ساتھ

بولی جاتی ہے۔
قائم فر کمال پانچوں سے

یاں تھی رغبت شریعت زاد یوں سے
پانچا پن کینگی، داتی، شرارت، اردو فصیح، رائج

محل شہر، لاکھ کھچاؤ گرتے اپنے پانچا پن سے باز
پنیں آتے۔

قول فیصل، اس محل پر پانچا نا، اور پانچا پن، بھی
مستعمل ہے۔

پانچا پرست، کینہ کینہ، درست وہ آدمی جو
نہ کی خاطر کرے یا مزید رکھے غاری، فصیح، لائچ

ح، تم کیا کرد مزاج ہی پانچا پرست ہو دشمن
پانچا کا قرضہ، احسان کا اسی وقت بدلہ کر دینا

پر لکھتے ہیں، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل شہر، کل جو ہم تھا اسے بچے کو دے دینے دے

آئے تھے تو آج تم ہمارے لڑکے کے لیے میر بھڑا ہو
آئے ہیں یہ پانچا کا قرضہ نہیں اچھا لگتا۔

قول فیصل، چونکہ پانچا ذرا سی خلاف مزاج بات
پر لکھتے ہیں، بھڑاتی پر تیار ہو جاتا ہے اور فوراً اپنے قرضہ

کا مطالبہ کرنے لگتا، اس لیے خریف آدمی پانچا کے قرضہ سے
ڈرتا ہے اور جلد از جلد اس کے قرضے کو ادا کرنے کا خوش

کرتا ہے اسی خاصیت سے کہتے ہیں۔
پانچا رخ کرنا، ایک پاؤں پر کھڑا کرنا، اردو

صفت، مترادف۔
میرے گل کی رند کرتا ہے جو نا فرمایاں

پوست کھینچا جلتے گا لہ کچے کر پانچا
پانچا، (دو وزن ناک) لکھتے ہیں، کا سوکھا

گوہر، پلا، کند، خاری، مذکر، قلیل الاستعمال۔
پانچا شتی، جنگی کڈے، جو کڈے، ناک کی مذکر

فصیل الاستعمال۔
پانچا چھنا، خشناش کی بڑی گونا گونا، لکھنوی، بوز

لگنا، نور اللغات
قول فیصل، عام طور سے زبانوں پر لگتا نہیں ہے

پانچا کرنا، لکھنوی، کا دتی اچھا نا، پھلی مانگوں
سے ماننا، اردو، قلیل الاستعمال۔

محل شہر، تو سن طبع ہو کر چکا تھا اب یہ لاکھ کڈا کرتے
ہیں گردہ پانچا ہی کے جاتے ہیں (اردو فصیح)

قول فیصل، صاحب نور اللغات نے ایک سنی پوسٹ کو
انیون نکالنے کے لیے گونا گونا بھی لکھے ہیں لکھنوی، بوز

پانچا نا، بیت المولا، بے ضرر، نور اللغات

ہے جو صحیح ہے اور ہندوستان میں بائیس عربی سے اس کے
راج ہو گیا کہ اردو میں پاد کہہ کر وہ لفظ جو اس واسطے استعمال
خاص بن گیا۔ پاد یعنی تخت اور شاہ یعنی خداوند ہے
اور پاد دراصل پات کا تہا کہ دلی سے بدل
لیا اور پات یعنی پاسبانی ہے جو وہ دور میں
عوام اور خاص سب بادشاہی بولتے اور ترکیب کے
ساتھ نظم بھی کرتے ہیں۔

پاد مارنا۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جب کوئی غیر
معمولی ذرت سے اٹھنے سے بچال ہوگا اور وہ غیر فصیح و فہم
محل حسن۔ ذرا سا کس دہان سے یہاں تک
لانے میں تم نے پاد مارا۔

قول فیصل۔ جب کوئی ذرت خیر اٹھے نہ ٹھتی ہو تو
ایسے محل پر پاد سے مارنا بولتے ہیں جیسے ایک
معمولی سا تخت تم سے نہیں اٹھتا۔ پاد سے مارتے ہو۔
پاد مارنا۔ گوز کرنا، ریاچ چھوڑنا۔ اور غیر فصیح و فہم
فاقول سے ہنسانے کی طاقت نہیں رہی
گھڑی کو دیکھتا ہو تو پاد سے ہی بار بار سودا
قول فیصل۔ اسی محل پر پاد دینا بھی بولتے ہیں۔
پاد سے گا۔ عام ایک دوسرے کو مذاق میں کہتے
ہیں جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ تم جو خوف ہو نہیں کیا
تیز ہے۔ اور وہ غیر فصیح و فہم رائج۔

قول فیصل۔ اسی محل پر پاد دینے کی بھی بولتے ہیں
پاد۔ دریا کے اس طرف اور یا پاد اور دریا کے اس طرف
جب ہم بڑے شہید ملا سائل مراد
دیکھنا فی سیر پار کی قافلی کے دار
قول فیصل۔ زیادہ تر دریا پار۔ سمندر پار بولتے
ہیں اور دریائی خصوصیت کے علاوہ دوسری
چیزوں کے لئے بھی طرف کے معنی میں بولتے ہیں مگر اس
اس کے الفاظ کے ساتھ جیسے تم نے لکھی ہیں اس پار سے

اس پار تک سوراخ کو دیا۔
پار پاد۔ سیاب۔ اور وہ مذکر فصیح و فہم رائج۔
شعلوں کو اس کی ٹوٹے شرار بنا دیا
گرمی نے بڑھ کے آگ کو پار بنا دیا
قول فیصل۔ مشہور کہ پارے کی کان کے رد و بد و جب
کوئی حسین گھر کو دیا جاتا ہو تو پارا از خود باہر نکل آتا ہے
دوڑتا ہے یہ حسین شکل جب آتی ہے نظر معنی
معنی دل میں مرے پیر کی نصیحت ہے
اس کا صرن، اڑنا کے ساتھ ہو۔

سپہ شام پہ ٹوٹا کبھی تارے کی طرح
گرجی صحن بڑھی اور گویا پارے کی طرح
پارا۔ نہایت ذرت، بھادی، نفیسیل، اردو
فیصل الاستعمال۔

محل حسن۔ تمھاری گدڑ کی جوڑی تو پارہ ہو رہی ہے
مجھ سے نہیں اٹھ سکتی۔
پارا۔ بے قرار، بے چین، ایک جگہ نہ ٹھہرنے والا
(ذرا لغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں صرف دل کی بقراری کے
لیے۔ سیاب بولتے ہیں جو پارہ کا ہم معنی ہے۔

دل سیاب منظر خون ہو جا
خزات چشم تر جیون ہو جا عزیز لکھنوی
پار پاد۔ کسی چیز کو ذرت کرنے کے لیے اس میں پار
میر دیا۔ اردو، فصیح و فہم رائج۔

محل حسن۔ اس قدر کمزور ہو گیا ہوں کہ تمھاری پارا
پلائی ہوئی گدڑ کی جوڑی مجھ سے نہیں اٹھ سکتی۔
پارا پاد۔ مجازاً بے حس بنا دینا۔ جیسے حرکت
بنا دینا۔ اردو، فصیح و فہم رائج۔

دل کو سب سے بنا دیا ہم نے
اس کو پارا پلا دیا ہم نے

پارانی لینا۔ سست ہو جانا، حرکت کرنے کے قابل
نہ رہنا۔ اردو، فصیح و فہم رائج۔

محل حسن۔ کھانا کھانے پھر تجھ سے کوئی کام نہیں
ہو سکتا۔ فوراً لیٹ رہتا ہوں۔ معلوم ہوتا ہے جیسے
جو ہے نے پارانی لیا ہے۔

قول فیصل۔ چوہا جب پارانی لیتا ہے تو اپنی جگہ سے
ہل نہیں سکتا اگر اس کی دم پکڑ کے اٹھا کر دیا جائے
تو پارہ منہ سے نکل آتا ہے۔

پارا مارنا۔ دریا سے عبور کرنا، دو سر کنارے
پر پہنچنا، اردو، فصیح و فہم رائج۔

محل حسن۔ ناؤ ایک ہی تھی مگر ماحول نے دن بھر میں
یکڑوں آدمیوں کو اس پار سے اس پار اتار دیا۔
پارا مارنا۔ مجازاً انجام کو پہنچا دینا، ہراد کو پہنچانا،
کام بنا دینا، فارغ کر دینا۔ (ذرا لغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں لکھنوی مستعمل نہیں ہے۔
پارا مارنا۔ دریا کو عبور کرنا۔ اردو، فصیح و فہم رائج۔

ناؤاں ہوں شل خس خوف تمام کیا مجھے
پار اتر جاؤں جو مہیوں کشتی گرداب پر
پارا مارنا۔ مرنا۔ دہلی۔ (ذرا لغات)
پارا مارنا۔ سیاب کو کشتہ کرنا۔ اردو، سمیا گردن
کی اصطلاح۔

نار آپ کو جفاک ہو اکسیر بن جاتا
اگر پارے کو اسے اکسیر گر مارا تو کیا مال

پارٹ۔ جز، حصہ، انگریزی، تلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ صرف انگریزی دان طبقہ اور گفتگو میں
کی کے ساتھ بولتا ہے۔

پارٹ۔ شریک، حصہ دار، انگریزی، تلیل الاستعمال
قول فیصل۔ انگریزی دان طبقہ بولتا ہے۔ جیسے
وہ ہمارے پارٹنر ہیں۔

پارٹی: فرق، جماعت، گروہ، انگریزی قبیلہ استعمال
محل: وہ دھاری پارٹی کا آدمی ہے کھلا چارے
خلات کیا جائے گا۔

قول فیصل۔ مائے دنیوہ کی مختصر رحمت کو بھی پارٹی
 کہتے ہیں جوٹی پارٹی کا مخففت ہے اور اس کا صرف
 کرنا اور دنیا کے ساتھ ہے۔

پارٹیشن: تقسیم کسی چیز کو بات کے علاوہ علیحدہ
 کر دینا۔ انگریزی: طلبہ، الاستقلال۔

یا رضم: بیت پوشاک، جامه، کپڑا، ثناء فارسی
ذکر نفیس، راج.

لکھواتا آئی نے میرے نام پر ملک وادری
یہ عہد پارہ بدین سو پارچے کا مجموعہ و خلعت ہے

پارچہ: پیکر کے فکر ۱۔ ناری ہندوستانی

اسماء سے اک پانچ سو سترم یہ لانی
پانچ سو سترم یہ لانی (فرد الخوات)

قول نبیل۔ گھوڑا قتل نہیں۔
پارچہ: بگے دشکا دیں کی مہلا ۷، مہان خوشکار

ضیغ رانج

خول فیصل - اس کا استعمال بیڑے کے ساتھ
مختصر میں ہے

پارلنگھانا - پارلنگھانا، دلی، نورالغزات

پارلینٹ - انگلستان کی مجلس متحرکہ جو حکومت کا انتظام

کرتی ہے۔ انگریزی مجلس واضح قوانین جو دارالعوام

اور دارالخوام پر مشتمل ہے۔ آزادی کے بعد اسی

طرح کی جماعت ہندوستان میں بھی قائم ہو گئی ہے

اور درانج

خول فیصل - انگریزی لفظ - پارلٹ سے تلفظ ہو کر

اور درمیں پارلینٹ، رانج ہو گیا۔

پارلنگھانا - جہاں کے اوپر کوئی طرف رکھ کر دھواں جمع کرنا

پارلنگھانا، اور درانج

محل جہاں - تیل کی توڑی جلدی تھی۔ آج کھڑے تیل کے

سواچ اور اسی جگہ کا جلی نہیں پارا۔

خول فیصل - اسکا صرف کاجل کے ساتھ مخصوص ہو زیادہ

ترسوں کے تیل - دکانیں، پارلنگھانا ہے :

پارلنگھانا - ایک طرف سے دوسری طرف نکھانا

اور درانج

پارلنگھانا - دل پر خوں کو بہاتا ہوا۔

پارلنگھانا - ہر ایک کا سوا دھڑا

پارلنگھانا - ہر ایک کا سوا دھڑا

پارلنگھانا - ہر ایک کا سوا دھڑا

پارلنگھانا - ہر ایک کا سوا دھڑا

پارلنگھانا - ہر ایک کا سوا دھڑا

پارلنگھانا - ہر ایک کا سوا دھڑا

پارلنگھانا - ہر ایک کا سوا دھڑا

پاس کون ہوں جو توجہ کی ہونظر

بھائی حسن ہیں نورلنگھانا پارلنگھانا

خول فیصل - اس معنی میں پارلنگھانا میں متعلق ہو۔

پارلنگھانا - کسی نوکدار چیز کا کسی چیز کو چھیدنے سے دوسری

طرف کھل جانا اور درانج

کوئی بیڑے دل کو چھتے تھے تیرنیم کش کو

یہ تلاش کہاں سے ہو کر کے پارلنگھانا

خول فیصل - پنج لڑاتے وقت ایک ٹکڑے کا دوسرے

ٹکڑے کا تھوڑا سا آگے ہونے کی معنی ہے

پارلنگھانا - اس کے دو دم تھی جواڑے تم نے تھے

کبھی حشریک نہ کھاتا جواڑا پارلنگھانا

پارلنگھانا - سلیخ میں جا کر اور درانج

پارلنگھانا - یہ ہے حشریک یہ ہے حشریک

خول فیصل - اس میں گر کر پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

خول فیصل (نورالغزات)

خول فیصل - اب کھڑے میں نہیں ہوتے۔

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پارلنگھانا - پارلنگھانا - پارلنگھانا

پاس بیت پر تین گھنٹہ کا وقفہ فارسی قلیل استعمال۔
کشتادہ میں تو ہزار آفتوں کے ساتھ
سراسر اس کا ہمسرہ و دشمن تھا
پاس بیت بازارت نامہ راہ داری کا پر دانہ سندھ
دقیقہ و نگرانی فصیح و راجح۔

پاس حب بن گیا وہ اللہ ہوا (حبیب)
پاس بکلیے کا اک ہاتھ ہوا
پاس شریب، نزدیک، اردو، فصیح و راجح۔
جب کرچے ذکر کریم مالک قصہ پر
جبریل نے پاس آن کے دیکھا رخ فہر
پاس بکلیے میں تصرف میں پاشو اردو۔
فصیح و راجح۔

محل غنہ۔ سنی جان طوائف آج کل ایک نواب
صاحب کے پاس ہے۔

پاسل و ب۔ لمانہ فارسی فصیح و راجح۔
اب قتل میں پتہ ہوں ترسے ساتھ دوبارہ
امت نے کیا پاس ادب و ادب ہمارا
پاسل نفاس۔ سراسر اس کے ساتھ اشد کا نام
جاری ہوا موغلوں کی اصطلاح

دور بینی کا اشارہ ہے ہی دل سے غور
پاس نفاس کا جو فعل ہے جاری رکھنا
پاس آجود۔ عزت کا لفظ، حرمت کا خیال، فارسی
فصیح و راجح۔

بزرگ آئینہ چشم پر آب ہے میری
عمرانہ ملک کیا پاس آرد میرا
پاس لکنا۔ قریب آ جانا، (اور اللغات)
پاس آنا۔ قریب آنا، اردو، فصیح و راجح۔

پاس بان۔ چوکی دار دربان، محافظ، فارسی
فصیح و راجح۔

بے درد و دیار کا اک گھر بنایا جاوے
کون ہمایہ نہ ہو اور پاس بان کوئی نہ ہو
پاس سبائی۔ چوکی دار کی حفاظت فارسی، فصیح و راجح
نہ کو بھل کے یاوستا ہے
فاسل ہے کہ پاس بان ہے

پاس بک۔ وہ کتاب جیسے بک یا فک فانی
میراج کیا سوار و پیہ درخ ہوتا ہے اور پیہ چھو کر
اور نکالنے کے وقت اس میں اندر آج کیا جاتا ہے۔
انگریزی، راجح۔

قول فیصل۔ ساحبان احتیاط، اس ڈکھانے کی قرب
اور عینک کی کتاب کہتے ہیں۔

پاس پاس۔ برابر، برابر، قریب، قریب، اردو
فصیح و راجح۔

محل حنون۔ مجلس میں جب رگے پاس پاس بنیں
کے قول میں غے مزدور۔

پاس ٹروس۔ درگروہ، قریب و جوار ہمایہ
اردو، فصیح و راجح۔

اچھا نہیں ہے پاس پر ٹوس اسکی ٹکرت
اس کے میں عدد کو بلیا ہے آپ نے
پاس پورٹ۔ پردانہ راہ دار کا وہ ٹھکانا
خوبی رنگ۔ میں جان و مال کی حفاظت کے واسطے اور
ملک میں آزادانہ نقل و حرکت کا فرض سے مناج
سلطنت قنات۔ انگریزی، راجح۔

پاس پھٹکا۔ قریب جانا اردو، غیر فصیح و راجح
محل حنہ۔ لیکن اگر یہ ہندوستانیوں کو ایسی حقارت
اور نفرت کہہ دیتے ہیں کہ کوئی نیک پاس نہیں پھٹکا
(ابن اوت)

قول فیصل۔ اسکا مرث بالعموم نفی کے ساتھ ہے
پاس جانا، چہرہ ہونا، جانا کرنا، اردو، فصیح و راجح

محل غنہ۔ زیادہ سے زیادہ ایک ہمسے میں ایک نہ
جو کچھ پاس جانا چاہیے۔

پاس و ب۔ جواب۔ فارسی قلیل استعمال۔
کاش آپ وہ آئیں جو نہیں ناز کی باتیں
تھامسد سے ادایا شیخ پیمیشام غزو کا
پاس خاطر۔ لمانہ مردت، فارسی فصیح و راجح۔

پاس خاطر۔ مردت اس کا لمانہ اسے دست ہوں
رشتہ رکھتا ہے گریبان سے تار و اس

اسکداری۔ رعایت حمایت جانب داری، فارسی
ترکیب، فصیح و راجح۔

محل صرف۔ اگر انہوں نے اپنے دوست کی پاسداری
کی تو تحب کی کیا بات ہے۔

پاس رکھنا۔ قہنے میں رکھنا، اردو، فصیح و راجح۔
محل صرف۔ وہ سود و سود و سپر وقت اپنے پاس
رکھتے ہیں۔

پاس شریع۔ شریع کا لمانہ شریع کی قیسی
فارسی فصیح و راجح۔

زادہ پاس شریع ہے جہن ملک ہر تیز راجح
کھانا ہوں وہ کباب ڈو کر شراب میں
پاس کرنا۔ کباب یا بپو یا ترقی کرنا، سندھ میں کرنا
اردو، فصیح و راجح۔

محل شریع۔ وہ ایسا نہیں کہ کباب کہہ کر اس کی عمر
میں لے اسے پاس کر لیا۔

پاس کرنا۔ بخور کرنا، بھنڈ کرنا، اردو، غیر فصیح و راجح
محل حنہ۔ جب ایک بات کثرت کر کے پاس کر دینا
نواب اس کی حفاظت میں بحث کرنا بخار ہے۔

پاس کرنا۔ لمانہ کرنا رعایت کرنا خیال کرنا، اردو، و ترک
محل حنہ۔ کمر میں بیٹھے ہندو
پاس کچھ کرنا یعنی سرانے کا

پاس لگا رہنا :- قریب رہنا، متصل رہنا، ہرگز
دل کے پھوپھوں سے چھوٹے تو مجھے جگر کے زخم
تحت لگی رہے مرے بیتہ اختر کے پاس
پاسنا :- (گھوڑی) دودھ آتا رہا (ذوالفوائد)
پانگ :- وہ چھوٹا وزن جو ترازو کے ایک پے میں
دوسرے پے سے وزن برابر کرنے کے لیے بانہ دھتے ہیں۔
فارسی، تذکرہ فصیح، راجع۔

لنگنے جگہ تیرے من عالم سوز کو تو لا
تو کوہ طور کی میز میں بس پانگ شہر لا
قول فیصل :- اپنے سے کمتر اور اپنے سے بہت کو بھی
کہتے ہیں۔

کس کو ہم پلے گئے من میں وہ طعنل شریر
مجھے پوسٹ کو جو پانگ ترازو دانا اجیر
پانگ بھی نہیں :- کوئی نسبت نہیں، زمین
آسمان کا فرق ہے۔ اردو، فصیح، راجع۔

محل صفر :- یہ نام کہ وہ بھی والد میں لیکن نام کے
مقابلے میں پانگ بھی نہیں۔
پاس نہ رک :- احسانات کا لحاظ، اٹکا خیال
فارسی، فصیح، راجع۔

میں ناظر کا دوست ہوں تو دشمن و جہ
اب تو ہی بتا یاں نہک کس کو نہیں ہے
پاس نہ پھٹکنا :- دور بھاگنا، قریب نہ آنا، ماننا
نہ کرنا، اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صفر :- وہ ایسا بیروت ہے جب سے باب کا
انتقال ہو اسے خبر گیری تو رکھتا رہا وہ بھائی بیوی کے
پاس نہیں چلتا۔

پاسی :- بیلیا، چڑیا، دہلی۔ (ذوالفوائد)
پاسی :- بھائی، دہلی، سونٹ (ذوالفوائد)
پاسی :- ایات میں ایک قوم جو کاشکائی وغیرہ کے

علاقہ سور بہرت، پالتی جو اردو ہوسے کی شراب بنا کر
بیچتی ہے شہر کو کہ یہ قوم بہت مضبوط اور بہادر ہوتی ہے۔
پاش :- چھڑکے والا، فارسی، فصیح، راجع۔

قول فیصل :- تنہا استنہا نہیں ہوتا دوسرا الفاظ
کے ساتھ مل کے فاعلیت کے معنی دیتا ہے۔ جیسے
مکالم پاش، ناک پاش وغیرہ۔

اونک پاش تجھے اپنی ملاحت کی قسم
ات تو جب ہو کہ ہر زخم نکلاں ہو جاں نکھڑی
پاشا :- سردار، ترکی گورنر، وزیر، ایک ترکی خطاب
ترکی، راجع۔

قول فیصل :- حیدر آباد میں نام کا جزد قرار دے کے
بوتے ہیں جیسے مر پاشا، علی پاشا وغیرہ
پاشان :- متفرق، کھلا کھلا، دور دور فارسی
فصیح، راجع۔

محل صفر :- ہندو لغات کی کتابت میں خاص طور
پر یہ خیال رکھا جاتا ہے کہ عبارت کہیں بہت گنجان
اور کہیں پاشان نہ ہو جائے۔
پاش پاش :- ٹکڑے ٹکڑے، بڑے بڑے فارسی
صفت، فصیح، راجع۔

عبد بنو کوئی بن پاش پاش کو
میٹھوں گئے کے گود میں تیر کی لاش کو
قول فیصل :- اس کا صرف ہونا اندک نام کے ساتھ ہو
پاشش :- بڑی، فارسی، فیصل الاستمال

قول فیصل :- اردو قاعدے کے مطابق اس کی جمع
پاشنوں بنائی گئی ہے جو بالعموم مستقل نہیں جو
پڑی ہے پاؤں میں زنجیر بھاری

ہو اسے پاشنوں سے خون جاری
پاشویم :- خالص گرم پانی یا دوا کی خوش بویائی
سے مخصوص گونگن کا ایک پیروں کو دھار ڈال کر شوشنا۔

فارسی، فصیح، راجع۔
محل صفر :- فٹ میں پڑے ہوئے پیارے پاشویم کرنے
سے فوراً آنکھیں کھول دیں۔

قول فیصل :- اس کا صرف کرنا ہر نام کے ساتھ ہے
بھار اترنے کے لیے کپڑے یا سوڑے کے پتے پر تک رکھ
کے تلووں کو پہلانے کے لیے بھی پاشویم کرنا مستقل ہے۔

پاک :- پاک، پاکیزہ چیز جو نجس نہ ہو، فارسی، فصیح، راجع
رومنے سے اشد شتم میں جیا کہ ہو گئے
دھوئے گئے ہم اتنے کہ بس پاک ہو گئے غائب

قول فیصل :- اہل اسلام کی خاص اصطلاح
پاک :- پاک، پاکیزہ، نیک، پرہیزگار، فارسی، فصیح، راجع
امت نے بھلا یا ہے مجھے تو نہ بھلانا

تو پاک ہے دنیا سے مجھے پاک اٹھانا
پاک :- پاک، نیک، صبیح، اردو، فصیح، راجع۔
محل صفر :- جب چاہے وہ خود جواب لے لی، جب ہمارا
حساب پاک ہے تو پھر ڈر کیا ہے۔

پاک :- پاک، محفوظ، بڑی، فارسی، فصیح، راجع۔
محل صفر :- خدا کی ذات ہر عیب سے پاک ہے۔
قول فیصل :- بزرگ و برتر کے معنوں میں، دوسرا الفاظ

کے ساتھ بحیثیت صفت بھی مستقل ہے جیسے اشرا پاک،
پنجتن پاک، خاک پاک، ارض پاک، وغیرہ
پاکباز :- سزاوار، بختوار، بگیا، رمان دل، نیک نیت
پاک بہت رکھنے والا، عاشق صادق، فارسی صفت
فصیح، راجع۔

قول فیصل :- بگیا، رمان دل وغیرہ کے معنوں میں
پاکبازی مستقل ہے۔
شرط لیکن ہے پاکبازی ہو
اس کا شعبہ ہے گو مجازی ہو
پاک میں :- پاک نظر سے دیکھنے والا۔ فارسی

تلیل الاستعمال۔

پڑھیں درود نہ کیوں دیکھ کر حسنیوں کو
خیال صنعت مانع ہے پاک بدینوں کو نہیں
پاک پروردگار۔ خدا کے پاک، خدا کے بزرگ
اور وہ حضرات اہلسنت کی اصطلاح۔

پاکٹ ۱۔ جیب، انگریزی، موٹ، غیر فصیح، رائج
مگر سیم صاحب کا رکھنا خیال
کہ عالی نہ ہوان کی پاکٹ کا مال (قرآن مجید)
قول فصیل۔ بعض نے مذکر بھی نظم کیا ہے۔

عوض میں کرتی کے بھائی حسنیوں کے جاکٹ
نگی ہیں مائیاں بازو پہ ہیں گئے پاکٹ (قرآن مجید)
پاکٹ مار۔ گرہ کٹ جیسا کہ دالا۔ اور غیر فصیح رائج
محل صفا۔ پیشین پٹکٹ گھر ک گھر کیوں پر چل حروف
سے نکھارتا ہے کہ۔ پاکٹ مار سے ہوشیار۔

قول فصیل۔ نصفا اس محل پر۔ گرہ کٹ۔
بہتے ہیں۔

پاکٹ پاک۔ وہ جھوٹا کتاب جس میں یادداشت
کھتے ہیں۔ انگریز۔ رائج۔

پاک دامن۔ پارسا، صاحب مکتب، ہنسائی
فصیح، رائج۔

پاک ہمنے کم دیکھے حسین پاکدان آجکل عاشق
قول فصیل۔ اسی محل پر۔ پاکدماں، بھی ستم ہو اور
پاکدماں، بھی اسی کی ستموں میں بوجتے ہیں استہزائے
پاکدماں میں نظم کیا ہے تلیل الاستعمال جو۔

مارا ہے پاکدماں یار نے مجھے
حدیں نہیں مل مصحف نہ تبرا مزار پر

پاک رہ جیسا کہ رہا۔ راستباز ادا یا نہ کو کچھ
نہ نہیں۔ بے خفا کچھ الزام نہیں آتا۔ اور معقول
تلیل الاستعمال۔

پاکستان۔ ہندوستان کا وہ حصہ جو انگریزوں کے
ملک جھڑنے کے وقت تقسیم کی رو سے ہندوستان سے علیحدہ
کر کے اس کے وجود قائم کیے گئے ہیں ایک ہندوستان
کے شرق میں جو تقریباً نصف شمال پر مشتمل ہو جس کو
مشرقی پاکستان کہتے ہیں مدسرا حصہ ہندوستان کے
شمال مغرب میں واقع ہے جس کا نام مغربی پاکستان
رکھا گیا ہے اور اس میں پرانا صوبہ سندھ، صوبہ پنجاب
صوبہ سندھ، نیز بلوچستان شامل ہیں۔ یہ ملک ۵۵ درجہ اور
۷۵ درجہ شمال کی درمیانی شب کو اپنے اس نام کے
ساتھ عالم وجود میں ظاہر ہوا۔

پاک شہر۔ ۱۔ بدین، بدین، بدین، بدین، بدین، بدین، بدین، بدین
محل صفا۔ مرزا تو ایک ہی پاک شہر آٹھوں کا نہ
کیت تھا۔ (اور وہ بھی)

پاک صاف۔ ۱۔ نیک، اچھا، بہت ستھرا، صاف
اور فصیح، رائج۔

دل میں ان آئینوں کے سرا سر بھرا ہے رنگ
ہر خند پاک صاف یہ تیرے حضور رہوں کہ تلی
پاک طہیت۔ ۱۔ شریف، اصل، نظریات، نیک،
خاموشی، فصیح، رائج۔

محل صفا۔ ان کی مشر سے ایسا خیال نہ کرو وہ بڑے
پاک طہیت انسان ہیں۔

پاک کرنا۔ ۱۔ ظاہر کرنا، اصول طہارت کے موافق
کسی چیز کو دھونا۔ اور وہ فصیح، رائج۔

کچھ خاک کے طبقے میں بجز خاک نہ ہوتا
ہم پاک نہ کرتے تو جہاں پاک نہ ہوتا
پاک کرنا۔ ۱۔ دور کرنا، کسی چیز کی کثافت زائل کرنا
اور وہ فصیح، رائج۔

خی گئے خاک میں گل چہرہ ہزاروں ایسے
برکی نے نہ کیا پاک غبار عارض

پاک کرنا۔ ۱۔ حساب بھائی کرنا۔ اور وہ فصیح، رائج
محل صفا۔ کار و گروں کے پیسے دے گئے آج ان کا
حساب پاک کر دو روز روز کی تو تو میں سے چھپا
لے۔

قول فصیل۔ تمام کرنے کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔
برصہ کو بدست، بولاک کرے گا۔
کفار کے قیسے کو ہی پاک کرے گا
پاک کرنا۔ ۱۔ پونچنا۔ اور وہ فصیح، رائج۔

خ خود پاک کیے چہرہ ہمشیر کے آئینہ نصیب
پاک محبت۔ ۱۔ وہ دوست جو خواہش نفسانی یا خود غما
سے پاک ہو۔ اور وہ فصیح، رائج۔

تجھ سے رکھا ہوں محبت پاک میں
مجھ کو خاک پاک کی سو گند ہے

پاک پاکیزہ۔ ۱۔ صاف ستھرا، نیک، فصیح، رائج
محل صفا۔ چٹائی پاک پاکیزہ ہے آپ شرق سے
اس پر نماز پڑھ سکتے ہیں۔

قول فصیل۔ صرف اہل اسلام کی اصطلاح۔
پاکھ۔ ۱۔ حصہ، پندہ، دن کی مدت، جیسے میں دو
پاکھ ہوتے ہیں۔ احوالاً پاکھ (چاندنی رات کا زمانہ)

اندھیرا پاکھ (اندھیری رات کا زمانہ) انہی
پاکھا۔ ۱۔ ایسا جو مکان کے دو پہلوؤں کے مقابل ہوتی
ہے۔ اور وہ فصیح، رائج۔

محل صفا۔ تھاراد کا کھرا ہوا گولیاں دیکھ رہا تھا تبیس
دیکھتے ہی پاکھے کی آڑ میں چھپ گیا۔

پاکھ۔ ۱۔ گھڑے کو راستہ کرنے کا ایک قسم کا
زیور۔ اور وہ موٹ، فصیل، الاستعمال

محل صفا۔ پاؤں میں جھانچیں، سچوں پر مویوں
کی پاکھ رنگیں دم وہ دو انگلی پر تلبے پڑے
ہوئے۔ (مرد کش غمی)

پاکھڑے ایک قسم کی آسنی پر شاخ جو گھوڑے کو بیان
کا رزدار میں پتلاتے میں چار آمیزہ اور دو سوڑا
تھیل الہ استدال۔

پٹے میں کچھ درنگ نہ تلو اور کوہی
اسب اور سوار دو سوڑے پاکھڑے دو سوڑی
پاکھڑے ایک درخت کا نام۔ اور وہی کی زبان
تھیل فیصل۔ اس درخت کو گھنٹہ میں کھریا
اور پکریا کہتے ہیں۔ یہ درخت بہت گھنا گھنا
وہ سوزا ہے۔

پاکھڑے۔ بد ذاق، شرارت، جھگڑا، بکھیرا، مڑی
کر۔

پاکھڑے اس کا ہے پاکھڑے
اپنے پاکھڑے پر اس کو گھنٹہ
تھیل فیصل۔ منہ میں شریر اور جھگڑا اور پاکھڑے
کہتے ہیں۔

پاکھڑے جوانی کا نام ہے کسی کثافت و اردگی کا باقوانہ
رہنا، اور وہ فصیح راج۔

پاکھڑے راہ خدا اور سے اقبال ترا
پاکھڑے سے سوانا احوال ترا
پاکھڑے حساب تمام سوانا بیاق ہونا۔ اور وہ فصیح
راج۔

پاکھڑے ہرے ہرے آلات میکش
تھی وہ حساب سبوں پاکھڑے غائب
پاکھڑے بنناست مدد ہونا اور وہ فصیح راج۔
تھیل فیصل۔ بہت بڑی درمی ہے بغیر عرض میں غور
وہ پاکھڑے ہرے ہرے شکل۔

پاکھڑے حیف سے فارغ ہونا، گند و مورتوں
کی زبان۔
پاکھڑے۔ وہ استرو میں سے مرنے زلمہ بنا جاتے۔

پاکھڑے اور دو جہانوں کی زبان۔

پاکھڑے۔ سفان، طہارت، فارسی، فصیح راج۔
تھیل فیصل۔ اون کے مزاج میں ابتدا ہی سے پاکیزگی
بہت ہے۔

پاکھڑے۔ ایک، صاف، ستھر، خوش، ناخوب صورت
فارسی، فصیح راج۔

پاکھڑے خط۔ صاف تحریر بہت دھچکا دھککش
تحریر، فارسی، فصیح راج۔

پاکھڑے خوشنویس میں جناب دی شوکت حسین
مراجم کا جناب پاکیزہ خط ہے۔

پاکھڑے صورت۔ حسین خوبصورت، فارسی
فصیح راج۔

پاکھڑے۔ لاکھوں میں ایسی حسین صورت دیکھنے
میں نہیں آتی۔ ایسی پاکیزہ صورت ہے کہ جی چاہا تو
کہہ سکتا ہے۔

پاکھڑے کلام۔ بیہودہ سے پاک کلام، فارسی
فصیح راج۔

پاکھڑے۔ وہ فن شعری کے استاد میں ہایت
پاکیزہ کلام ہوتا ہے۔

پاکھڑے۔ نیک ذات فارسی، تھیل الہ استدال۔
غدا وہ بید پاکیزہ گھر کیا کہنا۔ و تبر الہ آبادی

پاکھڑے نفس۔ بے کینہ، جس کا نام مرد باطن
ایک جوا ہے کہتے ہیں۔ فارسی، فصیح راج۔

پاکھڑے۔ عرب میں ہزار آدمیوں سے ملنے کا
اتفاق ہوا۔ لیکن آج ایک ایسے پاکیزہ نفس
آدمی سے ملاقات ہوئی کہ میں اللہ کا گریہ ہو گیا۔

پاکھڑے۔ وکالت، سوئے زور و مہنا، اور وہ
تھیل الہ استدال۔

پاکھڑے۔ مڑی، دیرانہ، اور وہ فصیح راج۔

پاکھڑے۔ اچھا خاصہ آدمی تھا۔ نہ جانے کیا اتحاد
بڑی کہ پاکھڑے ہو گیا۔

پاکھڑے۔ تھیل فیصل۔ تھیل اور جو تھیل کے معنی میں بھی
تھیل ہے جسے تم پاکھڑے ہو گئے ہو۔ جلا دہ اور
مجھے شاعرہ میں بنا چکے۔ ستھارن تھیل فیصل ہے۔
پاکھڑے پن۔ مڑی پن۔ دیوانگی، بیوقوفی، اور وہ
فصیح راج۔

پاکھڑے۔ تھیل فیصل۔ اسی علی بر پاکھڑے بنا بھی بولتے ہیں۔
پاکھڑے۔ پاکھڑے کے رنے کی مڑی۔ جلا خانہ

پاکھڑے۔ پاکھڑے کا استدال، اور وہ فصیح راج۔
تھیل فیصل۔ برسوں سے وہ پاکھڑے خانہ میں بھی

لیکن اچھا پاکھڑے راج ٹھیک نہیں ہوا ہے۔
پاکھڑے۔ خرابہ زہ، تھیل فیصل، تھیل فیصل

پاکھڑے۔ پاکھڑے کے دانوں پر فکھڑا توام چڑھانا اور وہ
فصیح راج۔

پاکھڑے۔ پاکھڑے کو کھنکھانے کے وہی کے
تھیل فیصل۔ تھیل فیصل، تھیل فیصل، تھیل فیصل
تھیل فیصل، تھیل فیصل، تھیل فیصل، تھیل فیصل

پاکھڑے۔ جنیت شرط ہے صحت کے مزے خورد
اون کو ناپزیرہ شری کا گریا گئے گئے

پاکھڑے۔ پاکھڑے چلنے کے ہرے ہرے
کے توام میں ڈال کر جانا، اور وہ فصیح راج۔

پاکھڑے۔ تھیل فیصل۔ چھپنے والے ہو گئے چلنے کے ہرے ہرے
کے چھپتے ہیں۔

پاکھڑے۔ پاکھڑے، پاکھڑے، پاکھڑے، پاکھڑے
تھیل فیصل، اور وہ مڑی، فصیح راج۔

پاکھڑے۔ پاکھڑے، پاکھڑے، پاکھڑے، پاکھڑے
تھیل فیصل، اور وہ مڑی، فصیح راج۔

پال ۱۔ وہ پردہ جس میں ہوا بھرنے سے کشتی جیتی ہے۔
 اودان۔ منہی، ہونٹ، قلیل الاستعمال
 پال ۲۔ کچے پھل کو پھوس میں دبا کر پکانا۔ اردو: اندر کر
 فصیح، رائج۔
 قول فصیح۔ اٹھارہ کھانا، ڈالنا، پڑنا وغیرہ کے
 ساتھ مستقل ہے۔
 پالا ۱۔ کھانا، وہ اوس جو بارے کے موسم میں گرتی ہو
 اور نباتات کو جلا دیتی ہے، اردو: فصیح، رائج۔
 جو پالائی سے بچنے کے لیے پالنا مار جاتا ہے۔
 مری قوت کا جب شودنا پر دانا آتا ہے۔
 قول فصیح۔ اسی طرح پڑنا اور باران کے ساتھ ہے۔
 پالا ۲۔ رٹنے اور مقابلہ کرنے کی جگہ، اردو: غیر فصیح، رائج
 قیس و فریاد جو گورے تو ہوا دور مرا
 نہ رہا سرکہ احش کا پالا ٹھنڈا
 پالا ۳۔ بھگی بیری کے خشک پتے۔ ہلالی زبان (دور اللغات)
 پالا ۴۔ پرورش کیا ہوا، اردو: فصیح، رائج۔
 اسی دن کے بے آنکھوں میں ہم نے کچھ کو پالا تھا
 بڑی تو سیرت اسے نگاہ تیس بھلی عالم
 پالا ۵۔ وہ نشان یا سی کا ڈھیر جو کبھی اردو سے
 کھیلوں میں حد حاصل کے واسطے بناتے ہیں۔ اردو
 غیر فصیح، رائج۔
 ہم تو پال میں ہوں مگر بھی اسے جان ہوگی
 خاک کا پالا بنا کیلئے طفلان ہونگے
 پالا پڑنا ۱۔ پڑنا، کھرا پڑنا، نہایت سروری
 ہونا، اردو: فصیح، رائج۔
 سرہ آہ سے کیا کشتہ گھبائے جراثیم کو
 تلوار کے کسچوں میں پڑتا نہیں پالا ہے
 پالا پڑنا ۲۔ اس طرح پڑنا کہ سرکہ دھونا، سالیہ
 پڑنا، اردو: فصیح، رائج۔

و بھگی جو ہے کسی زلف دوتا کے ساتھ
 پالا پڑنا ۳۔ اپنے مجھ کو خدا کس جانے ساتھ
 پالا پوسا ۱۔ پرورش کیا ہوا، اردو: فصیح، رائج
 کیوں نہ ہو مجھ کو علم طفل سرشک
 لی گیا خاک میں پالا پر سا
 قول فصیح۔ روکا کے لئے۔ پالا پوسی بولتے ہیں۔
 پالا جتنا ۱۔ (بائے معرفت) بڑی جتنا شکست دینا
 اردو: فصیح، رائج۔
 بواہوس جان پہ کیلئے تھے مری طرح مگر
 میں نے ہی عشق کے میدان میں پالا جیتا
 پالا چھوڑ کے بھاگ جانا ۱۔ مقابلے سے بھاگ
 جانا، مقابلے میں نہ ٹھہرنا۔ اردو: فصیح، رائج۔
 بحث گریہ میں ہمارے دیدہ پر آب سے
 بھاگ جاتا ہے ہمیشہ چھوڑ کر پالا صاحب
 پالا چھوڑنا ۱۔ بہت جلد کوئی کام کرنا، اردو: غیر فصیح
 محل جہنم۔ تھارا دغوا گیا ہے روکوں کا پالا چھوڑنا
 اتنے میں تم گئے بھی آئے بھی، نماز بھی پڑھی دغوا
 بھی کہا۔ (دیالی)
 قول فصیح۔ کشتوں میں اس محل پر ڈھائی چھوڑنا بولتے
 ہیں۔
 پالا خالی کرنا ۱۔ اکھاڑ خالی کرنا، قلعے سے مٹا
 دینا، اردو: قلیل الاستعمال
 دیکھ کر جان نکلتے ہوئے بھاگے اعیان
 میانے سر کر بھی کیا یاروں کا پالا خالی آتش
 پالا ڈالنا ۱۔ اختیار میں دینا، سابقہ ڈالنا، اردو
 فصیح، رائج۔
 نہیں وہ سات اپنے رازوں سے
 خدا پالا ڈالے جو گناہ سے
 پالا گرم ہونا ۱۔ نفل میں مدنی ہونا، پھل پھل ہونا

کھنڈ۔ (دور اللغات)
 قول فصیح۔ اب کھنڈ میں کوئی نہیں بولتا۔
 پالا کرنا ۱۔ سروری پڑنا، کھرا پڑنا، نہایت سروری
 سرور مری سے بول کی رنج و غم حاصل ہوا
 مزدع اسید پر پالا کرنا پھر پڑے صبا
 پالا گن۔ تھوڑی آداب، بیکسم، منہی، اول منہی
 کی زبان۔
 جب یہ سمجھا ہر ایک ہے جو گن
 بولا ہو دے قول پالان عالم
 قول فصیح۔ اسی میں پڑ پالائی بھی بولتے ہیں۔
 پالا مار جانا ۱۔ کھرا مارنا، کھرا کرنا، کھرا کرنا
 درخت کو ٹھنڈا دینا۔ اردو: فصیح، رائج۔
 جو پالائی سے بچتا ہے تو پالا مار جاتا ہے
 مری قوت کا جب شودنا پر دانا آتا ہے
 پالان ۱۔ (باملان فون) وہ غذا جو ادنیٰ پھر دغوا
 کی مینہ پر بچنے کے واسطے رکھتے ہیں، فارسی: قلیل الاستعمال
 قول فصیح۔ ہشت گھڑا میں پالان کنا، نظم ہو رہے
 جو اردو: قلیل الاستعمال ہے۔
 بول شود سے تب وہ آفت جان
 ہینہ پر جا گدھے کے کس پالان (ہشت گھڑا)
 پالا ہاتھ رہنا ۱۔ یہ ان ہاتھ رہنا، بیت رہنا
 اردو: فصیح، رائج۔
 کیا جب استکان تاقی نے اپنے سر زشتوں کا
 را پالا انیس کے ہاتھ جو ثابت قدم نکلے
 پال پال تیرے جی کا کال۔ جس کو پاہ پر سا
 دہی جان کا مذاق کبھی صحت و دریا صحت کا برا بھلا
 دنا اردو۔ حورقوں کی زبان۔
 قول فصیح۔ حورقین، حیرت۔ کے بھائے، حیرت
 بھی بولتے ہیں۔

پالٹی :- ایک قسم کی شادری جس میں چار زانو بیٹھ کر اپنی
میں پیرتے ہیں۔ اردو، پیر کوں کی اصطلاح۔

پالٹی مار کر بیٹھنا :- چار زانو ہر کے بیٹھا، غیروں کی
بیٹھ کر بیٹھا، اردو، دہلی کی زبان۔

بزم میں غلطی نہ کروں گویاں پاس دہ
پالٹی مار کے بیٹھ نہ دو زانو بیٹھ
قول فیصل :- گفتار میں پالٹی اور پالٹی مار کے بیٹھنا
بوتے ہیں۔

پالٹیوں کو چونا :- ان باپ کو برا کہلوانا۔ اردو دہلی
کی زبان۔

پالٹ :- وہ ضرب جو حریف کے پاؤں پر اریں۔ اردو
پھیکٹوں کی اصطلاح۔

یہ لفظ اس پیکریت کے عاشق پر مشابہ
پالٹ تپانچ، چاک، کرک، نوٹھا، سر کر
قول فیصل :- پالٹ کا لفظ نکالنا بھی بوتے ہیں۔

دو نیم سایہ دین ہو چکے کر دچورنگ
اک اور لفظ نکالنے پالٹ کے پالٹ کا
اس کا صفت "ارنا" کے ساتھ۔ پالٹ مارنا بھی جو۔

عسیر جیوٹ ہو گا دھتھی آج
میرا نے سر روک کے پالٹ مارا
پال ڈالنا :- کچے پھلوں آم وغیرہ کو کسی توڑ پھڑ سے
روٹی یا گھاس چونس میں کپے اور تیار ہونے کے لیے
رکھا، اردو، فصیح، رائج

سینے پر اپنے اپنے کھلے رکے بال ڈال
سے ریشہ ہیں یہ آم دے ان کو بال ڈال
قول فیصل :- کسی چیز کو زیادہ دھون تک بے عمل د
توقع رکھے رہنے پر بھی کہتے ہیں۔

سڑتے ہیں گتے ہیں کوہ میں پڑے
ماستقروں کی پال ڈال آپ نے

پالسی :- ایک علیٰ معلومت، دقت، دو اندیشی، انگریزی
موت، رائج۔

مقامی پالسی کا حال کچھ کھٹانا نہیں
ہماری پالسی تو صاف توایاں غرض کی
قول فیصل :- اردو میں بے ایانی اور ضرب و خیرہ کے
معنوں میں متعل ہے جیسے ان کا اقتدار نہ کرنا وہ بڑے پالسی
کے آدمی ہیں۔ سوام انداگریزی سے ناواقف اسی کو
پالسی بوتے ہیں۔

پالش :- صیقل کرنا، تلی کرنا، جلا کرنا۔ انگریزی۔ رائج
محل صاف گھڑی کا کھس پالش سے بالکل نیا ہو گیا۔
قول فیصل :- اسم کی صفت سے بھی متعل ہو۔ جیسے
بٹ پالش (رجوٹے کی پالش) وغیرہ۔ اردو میں اردو
کے الفاظ کے ساتھ ملا کر بھی بوتے ہیں۔ جیسے پتیل
پالش وغیرہ

پالغز :- پاؤں کی لغزش، خطا، غلطی، استغفار
کرے پاغز پر جو استغفار
ایسے جو راہ کی ہی خوشال
پالنگ :- ایک قسم کا ساگ اردو، فصیح، رائج۔

پالا پاک کو میں نے ناحی (شوقی قدوائی)
قول فیصل :- یہ ساگ مختلف طریقوں سے پکا کے
کھایا جاتا ہے۔
پالاک جوہی :- ایک قسم کی گھاس۔ اردو، فصیح
اور غلاموں کی اصطلاح۔

پالکر مری :- وہ کڑی کے کڑے جو لنگ کے
سر ہانے پاؤں کے نیچے اس فرض سے رکھتے ہیں کہ لنگ
رہا ہو جائے۔
قول فیصل :- جہتخان میں اس کو پڑا پائے کہتے ہیں
اور کھنڈیں۔ پردا کے۔ بوتے تھے جو اب
فیل ال استعمال ہو۔

پالنگ :- ایک قسم کا ساگ اردو، فصیح، رائج۔

پالا پاک کو میں نے ناحی (شوقی قدوائی)
قول فیصل :- یہ ساگ مختلف طریقوں سے پکا کے
کھایا جاتا ہے۔

پالاک جوہی :- ایک قسم کی گھاس۔ اردو، فصیح
اور غلاموں کی اصطلاح۔

پالکر مری :- وہ کڑی کے کڑے جو لنگ کے
سر ہانے پاؤں کے نیچے اس فرض سے رکھتے ہیں کہ لنگ
رہا ہو جائے۔
قول فیصل :- جہتخان میں اس کو پڑا پائے کہتے ہیں
اور کھنڈیں۔ پردا کے۔ بوتے تھے جو اب
فیل ال استعمال ہو۔

پالنگ :- ایک قسم کا ساگ اردو، فصیح، رائج۔

پالا پاک کو میں نے ناحی (شوقی قدوائی)
قول فیصل :- یہ ساگ مختلف طریقوں سے پکا کے
کھایا جاتا ہے۔

پالنگی :- امر کی ایک قسم کی سواری جس کو کھار اٹھاتے ہیں
فیس، فارسی، فوٹ، فصیح، رائج۔

ہوتا ہے ایک خن کو تابوت کا گمان
جس دقت پاکی مری پلٹتے ہے ہجر میں
پال کے آم :- وہ آم جو درخت سے کچے توڑ کر پال
ڈال کر تیار کیے جاتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

مٹوم کے پیسے میں لگاتے نہ کیونکر کاکی
پال کے آم میں کچے نہیں مڑ جاتے ہیں
پالنگی نشین :- دیلے سرور، بڑے رتبہ کا امیر
فارسی لفظ، تمل، الاستمال۔

پالنگ :- ایک قسم کا بچوں کا جھولا، منڈلا، اردو
فصیح، رائج۔

پالنگ :- پرورش کرنا، تربیت کرنا۔ اردو
فصیح، رائج۔

پالنگی :- تم میوں کو میرے بعد مکن
نچے تمھارے ہوئیں گے، دستہ رسن

پالنگی :- پرورش کرنا، تربیت دینا، اردو
عورتوں کی زبان۔

محل صاف :- تربیت اولاد صرف اسی کا نام نہیں
ہے کہ پال پوس کے اولاد کو بڑا کر دیا۔ (توبہ النصوح)
قول فیصل :- پوسنا بھی تربیت دینا ہے اور پالنا بھی
کے ساتھ ہمیشہ استعمال ہوتا ہے۔

پالنگ :- نگرا۔ فارسی ترکیب، اردو صرف
فیل الاستمال

مہوں کے جذب شوق سے اٹھتے نہیں قدم
کیا ناتہ آ کے سجدہ ہیں پالنگ ہو گیا

پالنگ :- بگ ڈور، شکار، ہندوستانی بڑے پالنگ
کون سی پالنگ کیسی پالنگ
کہنے ہوگی آپ اپنے اب قہر بنگ (نہروں ہندو)

پالنگ :- بگ ڈور، شکار، ہندوستانی بڑے پالنگ
کون سی پالنگ کیسی پالنگ
کہنے ہوگی آپ اپنے اب قہر بنگ (نہروں ہندو)

پانچ گھر کا چارہ اجاؤر۔ اردو فصیح و رائج۔
 قول فیصل۔ زیادہ تر کتے کے لیے ہوتے ہیں جنہیں عام
 اردو بھاتی مقدسے حرم سے ان منوں میں پالتو
 بڑے کتے ہیں جو غلط ہے۔
 پانچوڑہ۔ ۱۔ ناوودہ۔ ۲۔ منارسی، اندر کھیلنے کا مقام
 پانی، ۳۔ جاں پریت سے کتب برج ہو کر سرخ، ۴۔ میٹر و فیٹر
 لڑاتے ہیں۔ اردو فصیح و رائج۔
 لڑتے مرنے ہیں آپس میں تمنا سے جانے والے
 یہ کھیل ہے تھاری یا کوئی مرغیوں کی پائی
 پالے کرنا، ۵۔ بس میں ہونا، اختیار میں ہونا۔ اردو
 صرف و فصیح و رائج۔
 اس اسیر کے نہ کوئی اسے صبا پائے پڑے
 اک نگر گل دیکھنے کے بھی نہیں لائے پڑے
 پائے پڑنا، ۶۔ سر پڑنا۔ اردو صرف و فصیح و رائج
 مستحق و حشر کا کرے گا کون ایسی پردیش
 ان کو چھوڑوں کس طرح یہ توڑے پائے سر
 قول فیصل۔ کھڑکیوں میں مل پڑے پڑنا۔ کسی کے
 ساتھ بڑھنے ہیں۔
 پانچ۔ ۷۔ وہ دھیم یا موت کی ڈوری جو گوتے کڑی
 کے کنارے پر مضبوطی کے لیے بننے میں ڈالتے ہیں۔
 ہندی و ہونٹ۔
 پانچ۔ ۸۔ اس کی ٹوٹ گئی
 قول فیصل۔ ایک گھڑی یا دھیم کو بھی کہتے ہیں گھڑیوں میں لگایا جاتا ہے
 پانچ۔ ۹۔ پاؤں سے، ۱۰۔ دھماکا، ۱۱۔ غلاب کھڑے تھاری
 فصیح و رائج۔
 شہر و بعد مرگے راحت سے سوسے گا
 لاشہ تھارا گھڑوں سے پانچ ہوگا
 قول فیصل۔ پانچ کی جگہ۔ پانچ مان بھی
 بڑے ہیں۔

نزاں ہمارے یارب کوئی نہال نہ ہو
 شباب میں جن عمر پانچ نہ ہو
 پانچ زمین۔ ۱۔ اصطلاح شرا میں اس۔ طرح
 کہ کہتے ہیں جس میں بکثرت شہر و راجع کو زانی
 کو کہتے ہیں۔ اردو فصیح و رائج۔
 محل سے پڑنے جو طرح نکال ہو۔ یہ بہت پانچ زمین
 ہے اس میں اساتذہ کی چھائوں غرائس سرچھ دیں۔
 پانچ کرنا۔ ۲۔ تاراج کرنا، ۳۔ دھڑلانا، ۴۔ تباہ و برباد
 کرنا، اردو فصیح و رائج۔
 زبانی میں مدد سے ترسے سے خاطر کے لال
 کھیتی کو مری جن دین کرتے ہیں پانچ
 قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ پانچ کرنا
 پانچ۔ ۵۔ بربادی، تباہی، تھاری، فصیح و رائج۔
 ج آہم سواہی دل کی پانچ جو
 قول فیصل۔ اسی محل پر۔ پانچاں میں مستعمل ہے۔
 پانچ دی۔ ۶۔ سیاہی، ۷۔ استقلال، ۸۔ مضبوطی، ۹۔ نازی
 صرف و فصیح و رائج۔
 کام پانچ دی کا پتہ ہیں خیال دوہم سے
 گھر میں بیٹے پھانڈے میں رخ کی دیوار ہم
 قول فیصل۔ ثابت قدم کے منوں میں پانچ دی مستعمل ہے
 پیدا کریں جو کچھ کو انھیں کہے دھڑلے
 پانچ دیں وہی جو تری جستجو کریں
 پانچ۔ ۱۰۔ ایک قسم کا کچھ ترسوں کے بچوں پر ہوتا ہے
 ہیں۔ اردو گھڑی ترسوں کی اصطلاح
 قول فیصل۔ وہ مرغ اور مرغی جس کے بچوں پر
 پر ہوتے ہیں اسے بھی۔ پانچ۔ ۱۱۔ کہتے ہیں لیکن پانچ
 پانچوں ہونہ زبانی پر رائج ہے۔
 پانچ۔ ۱۲۔ بڑے بڑے، ۱۳۔ اردو فصیح و رائج
 پانچ۔ ۱۴۔ پانچ ہونہ کا ایک خاصہ
 پانچ۔ ۱۵۔ پانچ ہونہ کا ایک خاصہ

قول فیصل۔ چہڑے کا پانچ نام گھڑی جو تریوں میں
 لگایا جاتا تھا اسے بھی پانچ کہتے تھے۔
 پانچ۔ ۱۶۔ شیش کی بازی کے ایک رنگ کا نام پانچ
 کی شکل بنا ہوتی ہے۔ اردو شیش کی شکل کی اصطلاح
 محل سے۔ ۱۷۔ پانچ کا پیر چھپیں تو پانچ کا کیکر لگاؤ۔
 پانچ۔ ۱۸۔ پانچ کی گھڑیوں میں دو گھڑی ہوتے تھے چہڑے
 کو پانچ اور پڑے کو دیو کہتے تھے۔ اردو ستر و گ۔
 بے پردہ ہو گئے وہ گھڑی کے دھیان میں
 بھیجیں گھڑیاں کچے انگلیا کے پانچ میں
 قول فیصل۔ شال دو شاہوں پر جو پانچ کی شکل میں کام
 بنا ہوتا ہے اسے بھی پانچ کہتے ہیں۔
 پانچ۔ ۱۹۔ ایک کھپ، اردو چھاپوں کی اصطلاح
 قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے۔
 پانچ۔ ۲۰۔ حاصل کرنا، وصول کرنا، اردو فصیح و رائج
 دیا میں لائے اگر آہم نہ پانچ
 ہم نے ہی پانچ کا برا نام نہ پانچ
 پانچ۔ ۲۱۔ لانا، اردو فصیح و رائج۔
 دھن ہوئی گھڑی کی زمین نور سے
 کو تے شرف اور بھی پانچ شرف سے
 پانچ۔ ۲۲۔ سلوم کرنا، پانچاں تار جانا، اردو فصیح و رائج
 جس کے جو یا ہوئے ہم دھن کا کھانا
 عقل گم ہے کو مزاج آپ کا پانچاں گھڑی
 پانچ۔ ۲۳۔ دیکھنا۔ لانا، اردو فصیح و رائج
 خراکے یہ جن نے اٹھایا زمین سے جام
 پانچ۔ ۲۴۔ دست و پا جو تھا ہر کام
 پانچ۔ ۲۵۔ پانچاں، اردو فصیح و رائج۔
 محل سے۔ ۲۶۔ راستے سے ایک روپہ ہم نے پانچ
 آج تم سب کو دیا کے پانچ گئے۔
 پانچ۔ ۲۷۔ لگنا، سہنا، اردو فصیح و رائج۔

محلِ صفت - دوستوں کے ہاتھوں میں لے آئے دکھ پائے
ہیں کہ ہمارا ہی دل دھنسا ہے۔

پاناہٹ سکنا - اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف - وہ اتنے فتنے دوڑیں ہیں کہ وہ ایک
بیسے سے زیادہ کوئی لازم نہیں ٹھہرے پاتا۔

پاناہٹ محسوس کرنا - اردو، فصیح، رائج۔

یار نے پائی لگی زہرا کی جو خوشبو
آنکھوں کو تو کھولا یہ شیکے لگے آنسو

پاناہٹ سراخ لگانا، بکڑ لگانا، دستیاب ہونا، اردو
فصیح، رائج۔

کوسوں دشت میں دوڑ جاتے ہیں
کب ہمیں عقل و ہوش پاتے ہیں

پاناہٹ کئی صفت میں برابر ہونا، اردو، فصیح، رائج۔
محلِ صفت - آج علم و فضل میں کوئی ان کو نہیں پاتا۔

پاناہٹ نام - نامزد، نامی، متردک
ظہار جو ہر ہوتے ہوئے سے لے رہے ہیں

عہدہ ہی پائے بوس کا پاناہٹ نام سرگیا
قولِ فیصل - اس محل پر پانسانم مشکل ہے۔

ہمیشہ مکہ جنوں انیا پاناہٹ نام رہا
خراجِ عمر و سالیانہ رنجسیر

پان بنانا - گوری تیار کرنا، پان میں کھانا لگانا
اردو، فصیح، رائج۔

چسپا کے پان یہ کس کے لئے بناتے ہو
ہمارے تفل کا بیڑا کہیں مٹاتے ہو ذوق

قولِ فیصل - اس کا تندی، پان بنانا، ہنسی جو
نہ ان کے ہم سے پان وہ لاکھا جاتے ہیں، جگر

پان پتا - لازم خانہ داری سے عبارت ہے۔
(سرائے زبان اردو)
قولِ فیصل - سرجہ وہ دو دیں اجور انکسار جو تیں کہتی

ہیں کہ جو کچھ پان پتا حاضر ہوگا ان کی خاطر ملاقات کر دیں گے
پانچ پنا - چار اور ایک پانچ، ۵۰، صہ اور فصیح لکھا

محلِ صفت - گرانی کی کوئی حد ہو کہ پانچ آسم ایک روپیہ
کے لے۔

پانچ پنا - قفلندہ، ہوشیار، چالاک، اسناد، اردو
متردک۔

انکس میں پانچ ہے چلتا ہے وہ بچوں کے بھل
راہ میں ٹھکتی نہیں اس فتنہ گر کی اڑیاں

پانچ پنا - زبرد، پنا - (دکن) (نورالغفات)
پان چٹانا - پان کھانا، اردو، فصیح، رائج۔

پان اس نے کبھی چٹایا تھا
اب تک وہ گھلا جو تادین سرخ

پانچ پنا کیجئے کاج اراے جیتے نہ آدے لاج
جو کام صلاح و مشورے سے ہوتا ہے اس کی ناکا سیاری

سے ذلت نہیں ہوتی۔ (نورالغفات)
قولِ فیصل - گفتار میں نہیں بولتے۔

پانچ پنا کیجئے کاج اراے جیتے نہ آدے لاج
میں مذاق سے کہتے ہیں۔ اردو، بازی زبان۔

قولِ فیصل - یہ جلیوں بھی بولتے ہیں: پانچ پنا کیجئے
کلی کا پنا دیا دیا کا ہم نے دیا۔

پانچ جوتیاں حقے کا پانی - جب کوئی شخص
زیادہ اگتے اس کے جواب میں برف تو تھیرکتے ہیں۔

(نورالغفات)
قولِ فیصل - حرام لکھو۔ جوتیاں کا جگہ۔ جوتے

پانچول میں سب نہیں - اردو، فصیح، رائج۔
محلِ صفت - سو روپیہ میں پانچ حصہ دار تھے چار

آدیوں کو ان کا حصہ مل گیا۔ پانچول حصہ محمود
تک نہ بٹایا جاسکا۔

پانچول پاؤں - مبارک امانتی کا حسن و نامل اردو
بازی زبان۔

محلِ صفت - تم نے ہاتھی کا پانچول پاؤں رکھا ہے۔
پانچول - کل پانچ۔ اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صفت - افساری میں پانچ آسم رکھے ہیں تم پانچول
لے لو۔

پانچول انگلیاں برابر نہیں ہوتیں: انسان
مختلف طبائع کے ہوتے ہیں سب آدمی یکساں نہیں

ہوتے۔ اردو، فصیح، رائج۔
پانچول انگلیاں گھسی میں سرکڑھانی میں

دوسرے کے گھر کا مالک دھنسا ہے۔ دوسرے کی
دولت سے بڑے فائدے اٹھا رہا ہے۔ اردو، فنی

فصیح، رائج۔
قولِ فیصل - ان صنوی میں پانچول انگلیاں گھسی

میں ہیں بھی بولتے ہیں۔
دید پاسے آپ نے غیروں کو گھر کا انتظام

پانچول میں گھسی میں جو چاہیں کریں
پانچول میں - مراد چھتین ایک سے یعنی جناب محمد

محلِ نقی - ناظرہ ہزار حسن مجتبیٰ اور امام حسین
اردو صرف، فصیح، رائج۔

خدا کے نور سے پیدا ہوئے ہیں پانچول میں
محمد رحلی و ناظرہ حسیں و حسن (شہر)

پانچول حواس ٹھکانے لگنا - بدحواس ہو جانا
اردو صرف، فیصل الاستعمال

یہ غش ناتوانی سے آنے لگے
کہ پانچول حواس اب ٹھکانے لگے

پانچول عیش و شادی تمام بری باتیں کل برائیاں اللہ ترک
عیب شرعی ترے پانچول میں عالم یہ نہواں
دی ہے اندھیاری تری آنکھوں پر فصیح، رائج

قول فیصل۔ اب اس کل پر تین چوتھ ہی ہوتے
 ہیں جو یہ۔ چوٹی اڑنا جو، شرابخواری، بھوٹ۔
 پانچوں کی پست۔ گڑی، اگر کھا، پانچا، دوپا
 روال۔ بھانڈا آب کپڑے (ذوالفہات)
 پانچوں کپڑے بن سکے ہیں اپنے
 دون کی حساب بنانا کو
 قول فیصل۔ اب اس کل پر تین چوتھ ہی ہوتے ہیں۔
 پانچوں میوے۔ پست، بوم، جو، گنجی، کشش
 کھوپرا۔ اردو، فصیح، راج۔
 محل۔ باندہ بانا تو ایک روپیے کے پانچوں میوے
 لیتے آئے۔
 پانچوں وقت۔ پنجگانہ نماز کے اوقات یعنی صبح
 ظہر، عصر، مغرب، عشاء، اردو، فصیح، راج۔
 گواہ کی نماز پانچوں وقت
 نماز یا وقت پر بھی گئے سحر
 پانچوں متھیار۔ احوال، تلوار، برہمی، تیر، کمان
 (ذوالفہات)
 قول فیصل۔ اب بہت کمی کے ساتھ ہوتے ہیں
 پانچوں سواروں میں ہونا، اپنے کو بڑا سمجھنا
 اسیروں کی فست میں اپنے کو شمار کرنا۔ اردو، مشکل
 فصیح، راج۔
 اکہ شہد ہوں ہزاروں میں
 ہم بھی ہیں پانچوں سواروں میں (بہارشن)
 قول فیصل۔ کمی کے ساتھ۔ پانچوں سواروں میں بھی
 ہوتے ہیں۔
 جسے گرم خاں جب ہوش و سہر قاب و قفل و دیں
 دل قیاب بھی داخل ہوا پانچوں اردوں میں
 شہد ہے کہ چار گھوڑے سوار جو دکن جا رہے تھے
 ان کے پیچھے ایک کھار گڑھے پر سوار ساتھ تھا اسے

میں کسی نے سوال کیا کہ تم چاروں سوار کہاں جا رہے ہو
 کھار جلدی سے بول اٹھا ہم پانچوں سوار دکن جا رہے
 ہیں جی سے یہ مثل زبان زود خلائی ہو گئی۔
 پان چیرنا۔ سطر۔ بیگانہ کام کرنا کسی لیے کام
 میں مصروف ہونا جو بے نتیجہ ہو۔ دہلی (ذوالفہات)
 پانڈران۔ خاص دفعہ کا بنا ہوا وہ وقت جس میں
 بنانے کی سب چیزیں اپنی کھپاؤں پر چڑھتا ہو، وغیرہ
 رکھتے ہیں۔ اردو، فصیح، راج۔
 بہن کے ہار غضب سے ٹکوریوں کھانا
 تری چنگیر تروا پانڈران بھاتا ہے رشک
 پانچ دن۔ زندگی کی قلیل مدت۔ اردو، متردک
 کہ کیا اس پانچ دن کو گھر بناؤں
 اسے پھر غیر کو میں سوپ جاؤں (ذوالفہات)
 قول فیصل۔ اب اس کل پر دو دن اور چاروں کی
 زندگی ہوتے ہیں۔
 پانڈرو۔ (دہ نون فہ) راجہ پانڈرو کی اودھ خصوصاً
 وہ پانچوں بیٹے جنہوں نے بہا بھارت کی لڑائی میں بڑا
 کام پھیرا کیا۔
 پانڈرے۔ دینیت کا مخفف، بہن کی ایک قوم
 نام، فاضل، استاد، مندی، راج۔
 قول فیصل۔ اسی کا تلفظ، پانڈرے بھی کہتے ہیں۔
 پانڈرے جی پھپھائیں گے پھر چنے کی کھائیں گے
 مندی کو اپنی خدمت سے باز آنا پڑے گا۔ اردو، مشکل، فصیح، راج۔
 پانڈرے دو دن دین سے گئے حلو المانہ مانڈی
 (مانڈی، چاقی) زیادہ دوس میں گھر کا بھی کھو بیٹھا ہوا
 کہ وہ سے نقصان اٹھانے کی جگہ ہوتے ہیں۔ (نوٹ)
 ایک بہن نے چانکی سے محرم یا شہرات کا مٹوا لینے
 کے لیے اپنے آپ کو سلمان ظاہر کیا۔ یہ حال کھلی گھٹاؤں

نے حلو نہیں دیا اور مندیوں نے اسے ذات پر ادبی
 سے خارج کر دیا۔ (ذوالفہات)
 قول فیصل۔ کھنوں میں یہ مثل قلیل استعمال ہے۔
 پانڈری۔ (دہ نون فہ) چرٹ کا وہ شہر جو باندہ یا شکرے
 کے پاؤں میں اس سے باندھتے ہیں کہ اڑ نہ سکے۔
 اردو، متردک۔
 باندھی اسے پانڈری سر کو بھائی کلاہ
 لم فہ چ رکھ کر چلا کھتا ہو اردو، متردک
 پانڈری۔ ایک قسم کی جن جس کے پتے خوشبودار
 ہوتے ہیں۔ اردو، فصیح، راج۔
 پانڈرو۔ (دہ نون فہ) بندہ ۱۵۰ روپے، غار سی
 فصیح، راج۔
 پانڈس۔ (دہ نون فہ) کھار، نقصان، خشک کر کے
 کھیتوں میں ڈالنا ہوتا ہے۔ اردو، فصیح، راج۔
 محل۔ جس کھیت میں عذرہ پانڈس پڑی ہوتی ہے
 اس میں پیداوار خوب ہوتی ہے۔
 قول فیصل۔ اس کا صرف دنیا (پانس) دینا پڑتا
 دپانس پڑتا، ڈالنا (پانس) ڈالنا کے ساتھ ہے۔
 پانڈس۔ (دہ نون فہ) چھ میں پڑی کا ٹکڑا جس پر نقشے
 نقشے ہوتے ہیں۔ اردو، فصیح، راج۔
 قول فیصل۔ اس کا رسم لکھا ہوا اپنے ہونڈے
 پانس ہے۔
 پانڈرنا۔ پانے میں داؤں لکھا جیت کا داؤں
 نکلنا۔ سرخی کے موافق داؤں نکلنا۔ اردو
 قلیل استعمال
 کھیلے آئے جو پڑے مقرر خود ہم سے
 یوں بھی پانڈرنا کہیں سے چرٹ کر پڑتا ہے
 پانڈرنا۔ (دہ نون فہ) داؤں کا نمائش کے خلاف آنا بازی
 اڑنا، نقد پر خراب ہونا۔ اردو، فصیح، راج۔

ہر روز کھیتے ہیں وہ چوڑے رقیب سے
پانسا ہمارے بخت کا شاید پٹ گیا
پانسا پٹ گیا: زمانہ بدل جائے انقلاب ہوا اردو
قصیدہ راج

جن دن خزانہ کا پانسا پٹ گیا
بہم جی اچھیں گے نرو کی صورتوں سے
پانسا پٹ گیا: سدا فتنہ میر کام ہونا اردو فصیح راج
محفل شکر: جو یہ چال نہ چلی اور پانسا پٹا تو علی خیل
کس فصاحتی کے کھوئے سے بندھیں گے ملا دھڑکی
پانسا پٹ گیا: ہڈی کے چپیل مگرے کو جس پر نمبر
بے سوتے ہیں جو سر کھیلنے کی غرض سے پھینکا اردو
فصیح راج

محفل صرف: اسے یا رقم نے جب بھی پانسا پٹیکا
پورا گئی آخر یہ کون سی ترکیب ہو ہیں ہیں تباہ
پانصدی: سدا خفا ہے خون ہخالیہ خاندان کے
میر میں امر کو منصب لاکرتے تھے۔ انیس سے ایک
منصب پانصدی بھی تھا۔ منصب دار کو میں ہزار
دو پیر سا لہ کر کرتے تھے۔

ذی حکم خزانہ اشرفی کو
مدد برک اسم پانصدی ہو
نور اللغات

قول فیصل: بالہوم اس کا استعمال نہیں ہے۔
پانک: دہن غن، وہ شمع اور ریت جو سیلاب
کے بعد زمین پر رہ جاتی ہے نور اللغات
قول فیصل: کھنڈ میں متعل نہیں
پان کا میر اسم پاک سون، پان کی گھوری اردو
فصیح راج

پوسہ لب کی تم سے کیا امید
ایک پیر اچھی پان کا دیا

پان کا لاکھا: پان کا رنگ جو ہونٹوں پر جم جاتا اردو
فصیح راج

بیلیں پر اس کے یہ نہیں ہو پان کا لاکھا
نکل آیا ہے کھا کر خوش خوں مل بختاں کا
پان کا لکھو: یادہ سیاہی جو زیادہ پان کھانے سے ہونٹوں
پر ہوتی ہے۔ اردو مردوں کی زبان۔

گاہ ہسی کی دھڑکی گورگہ لکھو پان کا
رنگ طاشن سو مٹھارے مل لگنے لگے
پان کھانا: پان چانا اردو فصیح راج

پان کے بد سے خون دل کھانا
دیکھ کر منہ ہی پاؤں پھیلانا
پان کھلانا: پان دینا۔ سنگی کی رسم ادا کرنا
نور اللغات

پان کی پتی: پان کا ٹکڑا جس میں چونا اکٹھا ڈلی
نی ہوئی ہو۔ اردو متردک۔

محفل صرف: خدا سدا رکھے دیر سے قبا کو نہیں
کھائی ہے۔ سولی باجیس چٹھی جاتی ہیں ایک پتی پان
کی دیکھیے۔ (کا پٹ)

قول فیصل: اب اس محل پر پان کا ٹکڑا ہوتے ہیں۔
پان کی تحریر: پان کا رنگ جو ہونٹوں پر جم جاتا اردو
متردک۔

آڑا پان کی تحریر نے زور اسکے دانٹوں کا
نگین رنگ چکا دے مقرر ڈانک کندن کا
پان کی لالی: پان کی سرخی اردو فصیح راج
جے ہل بھی بران کی کیا رنگ ہے ہونٹہ قلین
قول فیصل: اسی سنوں میں پان کی سرخی بھی تھی
ان کے گلے سے پاکی سرخی سنو دے (قدر)

پان لگانا: پان بنانا۔ پان پر کتھا چھنا۔ لگانا
فصیح راج

یاد اپنی تھیں دلاتے جائیں
پان کی کے لیے لگاتے جائیں
شوق

پان مردہ ہو جانا: پان رنگ جو ہونٹوں پر نہ رہنے
سے مرجھا جانا اردو فصیح راج
محفل شکر: تم نے صفائی بھگور کے پان نہیں رکھے رات بھر
ہیں سب پان مردہ ہو گئے۔

پانہ: وہ مکرہی جسکو لکڑی پیرنے والا درزیں رکھ دیتا
ہے۔ فارسی (نور اللغات)
قول فیصل: اردو میں اسے کھینچی کہتے ہیں۔

پانی: آب، اردو فصیح راج
وہ بچکتی ہوئی ڈانڈ میں رہ چکتے ہوئے ہیں
دھوپ سے اور بھی کھولا ہوا جی کا پانی آواز
پانی: مینہ، بارش، اردو فصیح راج

پیلے ہی دار میں ریتی پر ہدیوں برسا
جیسے آئی ہوئی برسات کا پلا پانی
پانی بیت دکاتیہ: شراب اردو متردک۔

روزہ کیا رکھیں وہ مینوار جو مینا نے میں
پانی پی پی کے شب درد زگر کر رہے ہیں
پانی: پانی، آئینہ، اردو قلیل الاستعمال
تپے بن میں رہے پیاسے تریہ سوکھا پانی
پکے روئے بھی تو آنکھوں سے نکلا پانی آواز

پانی: آب شمشیر۔ دم تپ۔ اردو فصیح راج
اس کے پانی میں کھنڈا یہ گر لایا ہے۔
بارہ ہو یا ملک الموت نے کھنڈا ہو
پانی: وہ دقت پر یاد ہیں میں لانی کا مرغ غیر
پرٹ کھائے رہتا ہے۔ اردو متردک آواز کی اصطلاح
پانی: پانی، اردو فصیح راج

یاد اس رنگ ملاں کی ہے حیرا میں ضرور
چاہیے گنبد آہو کو سنہرا پانی

پانی بے پلا ترقیق، اردو فصیح، رائج۔
 محلِ شکر۔ دودھ کہاں سے لائے ہو پھر آؤ۔ دس
 آنے سے پانی ہم نہیں پین گے۔
 پانی بے آسان پہل، اردو فصیح، رائج۔
 محلِ شکر۔ تم میں کام کو شکل کھتے ہو میرے بالکل
 پانی۔
 پانی بے شکرندہ محل بے وقت اردو فصیح، رائج۔
 یہ پسینہ ہے یا رک کا خوشبو
 جس کے آگے گلاب پانی ہے۔
 پانی اتر جانا ادا۔ دریا کی طیفانی موقوف ہو جانا
 پانی کو کسی جگہ سے نیچے اتر جانا، اردو فصیح، رائج۔
 محلِ شکر۔ گوتی کا پانی اب گھٹ رہا ہے۔ رات بھر میں
 ایک فوڑا رہ گیا ہے۔
 پانی اتر جانا ادا۔ بے شرم ہو جانا، بد لحاظ ہو جانا۔
 (نور اللغات)
 قولِ فیصل۔ بکھنوں میں اس محل پر آنکھوں کے پانی جھرا
 رہے ہیں۔
 پانی اترنا ادا۔ بارش ہونا، دہلی، (نور اللغات)
 پانی اترنا ادا۔ بڑے یا اور کسی وجہ سے آنکھوں میں پانی
 کا اترنا، اردو فصیح، رائج۔
 گرہیں آنکھیں پر سوجھا گیا ہے
 چشمِ زخم میں پانی اتر رہا ہے جرات
 قولِ فیصل۔ مردوں کے فوٹوں کے بڑھ جانے کو بھی
 کہتے ہیں۔ جے اگر بڑی دان طبقہ ہیڈ ریلی کہتا ہے۔
 زیادہ تر پانی اترنا۔ مسئلہ ہے۔
 پانی اترنا ادا۔ پانی حق کے نیچے اترنا، اردو فصیح، رائج۔
 محلِ شکر۔ زمین کی آب و ہوا حالت ہے کہ غذا کسی پانی
 ملنے سے نیچے اترنا بالکل ہو۔
 پانی اترنا ادا۔ پانی دریا بندہ کا کم ہو جانا

اردو فصیح، رائج۔
 محلِ شکر۔ پر سوں سے گوتی کا پانی اترنا شروع ہو گیا
 امید ہو کہ دودھ چار دن سے میں کنارے کی شکر میں سٹا
 ہو جائیں گی۔
 پانی اٹھانا ادا۔ کسی چیز کی رطوبت جذب کرنا۔
 (نور اللغات)
 قولِ فیصل۔ بکھنوں میں متعل نہیں۔
 پانی اٹھانا ادا۔ شیب سے بلندی پر پانی لیجانا۔
 (نور اللغات)
 قولِ فیصل۔ بکھنوں میں متعل نہیں۔
 پانی اٹھانا ادا۔ پانی بہت ترپ کرنا، اردو محاورہ
 عورتوں کی زبان۔
 محلِ شکر۔ گھر کی مائیت پانی اٹھاتی ہے بھٹی کو کہنے
 کو دس چکیں روز دیا کرے۔
 قولِ فیصل۔ پانی خرچ ہونا کے معنوں میں پانی اٹھانا
 بھی کہتے ہیں۔
 پانی اٹھانا ادا۔ سوا کا ابر کو اٹھانا تھے کا بھری ترک
 اٹھانا۔ (نور اللغات)
 قولِ فیصل۔ بکھنوں میں ان معنوں میں کوئی نہیں
 برتا۔
 پانی اٹھانا ادا۔ جذب کرنا قبول کرنا، اردو محاورہ
 عورتوں کی زبان۔
 محلِ شکر۔ یہ آٹا تم کس دکان سے لائے ہو بہت
 اچھا ہے خوب پانی اٹھاتا ہے
 پانی اٹھانا۔ ابر آٹا اٹھانا، ادا اٹھانا، اردو
 فصیح، رائج۔
 محلِ شکر۔ بہت زور کا پانی اٹھانا انگنائی بن
 پڑے پھیلے ہیں بدلا اٹھا۔
 پانی اٹھانا۔ کسی طرف سے پانی گزانا یا دوسرے

طرف میں لینا، اردو فصیح، رائج۔
 محلِ شکر۔ روتے میں گھڑے سے پانی اٹھ لی دودھ بہت
 زور سے شیب لگا ہو۔
 قولِ فیصل۔ دہلی میں پانی سے پیٹ بھرنے کے معنی
 میں بھی کہتے ہیں۔ جیسے مالٹا کل اسی وقت کا کھا
 سوئے ہے عالی پیٹ میں دن بھر پانی اٹھتی رہی
 ہے۔ (رتوبہ المنصور)
 پانی اٹھانا ادا۔ منہ آنا، منہ سرسنا، اردو فصیح، رائج۔
 آگ سے کودے آئے تھے ہارے گھر میں
 کیا کریں ہو گئے مجھ کو کیا پانی اتر
 پانی اٹھانا ادا۔ بارش کا سامان دکھائی دینا، اترنا، اردو
 فصیح، رائج۔
 محلِ شکر۔ بہت کا پانی اٹھانا ادا۔ دیکھو بہت
 زور سے پانی اٹھا رہا ہے۔
 پانی اٹھانا ادا۔ زخم سے رطوبت نکالنا، اردو فصیح، رائج۔
 محلِ شکر۔ کیا معلوم کیا بات ہے کہ بجائے چپے زخم
 سے پانی اتر رہا ہے۔
 قولِ فیصل۔ آگ آنکھ سے پانی نکلنے کو بھی کہتے ہیں
 کسی جگہ سے پانی چپے کو بھی کہتے ہیں جیسے بہت دیر
 سے چھت سے پانی اتر رہا ہے۔ دیکھو کوئی سوراخ
 تو نہیں ہو گیا۔
 پانی اٹھانا۔ عورت کے پیشا کے مقام سے رخصتی
 عورت میں پانی کا جاری ہونا، اردو فصیح، رائج۔
 محلِ شکر۔ جیسے اونکی اس نسوانی شکایت کا بہت
 علاج کیا مگر پانی اٹھا موقوف نہ ہوا۔
 پانی اٹھانا۔ پانی کا روک دینا، اردو فصیح، رائج۔
 محلِ شکر۔ باغبان ایک کھاری میں پانی باندھ
 دیتا ہے اور دوسری میں رگڑنے لگتا ہے۔
 پانی اٹھانا۔ عباد و منتر پڑھنے سے برستا پانی کا

کاروک دنیا۔ اردو فصیح، رائج
 محل صفت۔ برسات کا زمانہ ہے۔ بارش نہیں ہوتی
 معلوم ہوتا ہے کسی نے پانی اٹھ دیا ہے
 پانی بانسوں چھلنا۔ پانی میں طغیانی ہونا، اردو
 فصیح، رائج۔
 فرقت میں چشم تر سے دریا نکل رہا ہے
 وہ جوش ہو کہ پانی بانسوں چھل رہا ہے
 پانی بکھانا۔ کسی دھات یا اینٹ کو خوب گرم
 کر کے پانی میں ڈالنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
 پانی غیب دے ہو میں کیا بکھا ہوا
 ہے دل ہی زندگی ہے ہمارا بکھا ہوا
 پانی پرستار۔ بارش ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔
 محل صفت۔ تین دن سے پانی برس رہا ہے کوئی کام
 نہیں ہو سکتا۔
 اس نے بھیگے ہوئے بالوں سے جوٹھکا پانی یہ
 جھوم کے آئی گھٹا ٹوٹ کے برسا پانی
 پانی بڑھنا۔ طغیانی ہونا، گزیر، تالاب وغیرہ کے
 پانی کا زیادہ ہو جانا، اپنی حد سے گزر جانا، اردو
 فصیح، رائج۔
 اس کی انگڑائی کا نقشہ چشم تر میں پھرتا
 درد لہتا آج پانی بڑھ گیا اس ماہ کا
 پانی بلیوں ہونا۔ گہرا پانی ہونا، اردو، دہلی کی زبان
 گریہ ہے کہ طوفان ہے آنسو میں کہ دریا
 کیا بلیوں پانی ہے مرے دیدہ کہ تر میں
 قول فصیح۔ آنسو میں بلیوں کی جگہ۔ بانسوں۔ بونٹیں
 پانی بنانا۔ پانی کو بوت سے ٹھنڈا کرنا، اردو
 فصیح، رائج۔
 محل صفت۔ برف آگئی ہے کانسہ میں پانی بنا لو۔
 پانی بن کرنا۔ کسی کہ ایدہ کے تشنگی پہنچانے کو اس

کے لیے پانی روک دینا۔ اردو، فصیح، رائج
 محل صفت۔ کسی پر پانی بند کر دینا غلات انسانیت ہے۔
 قول فصیح۔ بیمار کو نقصان کے خیال سے پانی نہ دینا
 کے سنوں میں بھی بڑے ہیں جیسے۔ ڈاکٹر نے پانی بند کر
 ہے ذرا خیال رکھنا کہیں یہ پانی نہ پی لیں۔ پانی بند ہونا
 بھی اسی سنوں میں بڑے ہیں۔
 تلواروں سے ٹکراتے ہیں ہو گئے ترے دل بند
 پانی میں ہو جائے گا بچوں پر ترے خیر
 پانی بوند۔ بارش، پھوار، اردو، قلیل الاستعمال
 محل صفت۔ یہ حضرت کچھ فائدے کے خیال سے نہیں بلکہ
 مفت کی جیسا۔ بٹھائی کے دونوں کی چاٹ پر ماسو
 قلیل پر مالک دہیہ سے ٹھیکہ لیے ہوئے تھے اور
 اس دن پانی بوند اور اندھیری سے مجبور ہو کر سجدے
 گویا سجدہ سہو کرنے آگئے تھے۔ (دکلا یا لپٹ)
 قول فصیح۔ اب عورتیں پانی بوندی اور سینہ
 بوندی بوندی ہیں۔
 پانی بہانا۔ عباہوں کی رسم ہے کہ میت اٹھانے کے
 بعد گھر کا پانی کھینک دیتے ہیں اردو، قلیل الاستعمال
 مردم خانہ ماتم پس مردہ مہدم کشاف
 سچ کہا ہے کہ ببادیتے ہیں گھر کا پانی
 پانی نہ جانا۔ شرم باقی رہنا، مرثیہ باقی رہنا
 اردو، قلیل الاستعمال۔
 سے جس پر نہ چار آنسو بکاسے نہ مردے پر
 جہان بات کہ پانی بہ گیا چشم مرثیہ کا
 قول فصیح۔ اس کا صرف چشم، آنکھ وغیرہ کا
 پانی بھرنا۔ کسی چیز میں پانی نینا۔ کنویں سے پانی
 نکالنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
 محل صفت۔ تم جب کنویں سے پانی بھرنا تو ایک
 گھڑا ہمارا بھی بھر دینا۔

پانی بھرنا۔ پانی لانے کی خدمت کرنا۔ اردو
 فصیح، رائج۔
 محل صفت۔ جو بستی مختارے یہاں پانی بھرتا ہے اور اس
 سے کہہ دو دو شلگن ہمارے یہاں بھی ڈال دیا کرتے۔
 پانی بھرنا۔ غلامی کرنا، عاجز آنا، سپر انداختہ ہو جانا
 اردو، فصیح، رائج۔
 چھوٹے شفق تو زرد ہو گا ان کے سامنے لا اعلم
 پانی بھرے گھٹا ترے بالوں کے سامنے
 پانی بہنا۔ پانی جاری ہونا، اردو، فصیح، رائج۔
 محل صفت۔ مختارے یہاں پر نام سے ہر وقت پانی بہا
 کرتا ہے راہ گروں کو سخت تکلیف دیتا ہے۔
 پانی بہنا۔ آتش جاری ہونا، اردو، فصیح، رائج۔
 مبارک تارے چشم تر سے پانی
 یہ پر نام کبھی ہوتا نہیں بند
 پانی پانی کرنا۔ شرمندہ کرنا، نام کرنا غیرت
 دہنا، اردو، فصیح، رائج۔
 پانی پانی مجھ کو کرتی ہے سر زردی
 چائے اشکوں کی چادر بند چھپانے کیلئے بکھر
 پانی پانی کرنا۔ شدت تشنگی میں بار بار پانی لگنا
 اردو، فصیح، رائج۔
 پانی پانی جودہ کرتے ہیں تو خیراتے ہیں
 پاس دریا ہے چاک بوند نہیں پاتے ہیں انہیں
 پانی پانی ہونا۔ شرم سے لپٹے ہوئے ہونا، نام ہونا
 عرق حرق ہونا، اردو، فصیح، رائج۔
 تو دکھا دے جو قد غیرت سر و شمشاد
 پانی پانی ابھی شمشاد لب جو ہو جائے رشک
 پانی پر مینا در کھنا۔ کوئی اسی بات یا ایسا کام
 کہ جس میں ثبات نہ ہو۔ نامکن کو ممکن بنانا، اردو
 فصیح، رائج۔

مجھے پھر دیکھ کے روایا کیا پھر وصل کا وعدہ
پھر ایک بیتے سے پانی پر بنیاد رکھ
قول فیصل - کز در سو نا پایدار ہر ناکے معنوں میں
پانی پر بنیاد رکھا بھی مستقل ہو۔

مغض پانی پر اسکی ہے بنیاد
بے ثباتی حباب کی ایجاد
پانی پر رکھا ہونا - نقش بر آب ہونا - نا پایدار ہونا
اور قلیل الاستعمال۔

کسریا ماجرا سے بے ثباتی نقش مٹی کا
ٹھاجاتا ہے یوں یا کہ یہ پانی پر رکھا ہے
پانی پر ٹھانا پانی برسناء اردو فصیح رائج
جاسکے دن سے ٹھک سونہ وہ برق جمال
پانی اس طرح کا اے جہنم سنگا رٹے

پانی پر ٹھانا پانی چمکے مرنے پر پکے کو پانی کے چھینٹے دیے
پانا بنایا جانا - دوزخ اللغات
قول فیصل - اب اس محل پر چھینٹا پڑا ہوتے ہیں۔
پانی پر ٹھانا پانی خراب ہونا بر باد ہونا اردو و سڑک۔

بڑا آج اے زندگان بڑا
کو اس آرزو پر بھی پانی بڑا
قول فیصل - اب اس محل پر پانی بھرا رہتے ہیں۔
پانی پانا - بعض کھیوں یا خصوص کبھی میں قابل
جہالت کے آدمی کو اپنے پائے میں آگے بڑھنے کا موقع دینا
اردو غیر فصیح رائج۔

قول فیصل - نکت دنیا - اور ہر دنیا کے معنوں میں بھی
عوام ہوتے ہیں۔ یہی - تم کیا چیز ہو میں نے اچھے اچھے
تو پانی بن دیا ہے۔

پانی پھر جاتا ہے بے وقعت ہو جاتا
بے رون ہونا خراب ہو جانا
اردو فصیح رائج۔

سوئے دریا خندہ زن وہ یار جانی پھر گیا
سو تیوں کی آبرو پر آج پانی پھر گیا
پانی پھر جاتا ہے نقصان ہو جانا فاسخ ہو جانا
اردو فصیح رائج۔

محل خندہ قسمت تو دیکھیے دکان رکھی تو چلی نہیں
بیٹھے بھائے وہ ہزاروں دہرے پر پانی پھر گیا
پانی پھر جاتا ہے تباہی یا پھیل پر سونے یا چاندی
کا پانی جو صاف نہیں ہو جاتا بھرا ہوا اردو رائج۔

فصیح رائج۔
رنگ عارض کو پسینے نے دو چاند کی دیا
جام سیم ماہ پر سونے کا پانی پھر گیا
پانی پھر جاتا ہے رونق آ جانا توانائی آ جانا
رو نکھت ہو جانا اردو فصیح رائج۔

کہہ ج معنوں وہ بت کا دیکھا
کچھ تو بھلا غریب پانی پھر گیا
پانی پھر جاتا ہے کسی رنگ کو توڑ کر پانی کا لکنا
اردو قلیل استعمال۔

چشم پر آب میں عاشق کی بھرا ہے دریا
ایسے تالاب کا طوفان ہے جو پانی پھوٹے
پانی پھر جاتا ہے پانی میں خوب ابال آ جانا کھربو
جانا پانی کھولنے لگتا۔ اردو قلیل استعمال۔
پانی پھر جاتا ہے - تھے کما پانی پھونک کر نکالنا اردو
فصیح رائج۔

محل خندہ۔ تھے میں پانی زیادہ ہے پھونک دو
تو بولنے لگا

پانی پھر دینا ہے محنت بر باد کرنا۔ اردو فصیح رائج۔
محل خندہ - ایک زیادتی کی وجہ سے ان کی عمر پھر لگتا
پانی پھر دینا - دوزخ اللغات
پانی پھر دینا ہے کام خراب کر دینا۔ اردو فصیح رائج۔

اسماں اپنی عداوت سے نہ پانی پھر گیا
پھول سے خندہ ہارا نامہ ہر پرشات میں
پانی پھر جاتا ہے - جہاں نا مقل کرنا مقل کرنا اردو
فصیح رائج۔

محل خندہ - پاندری کے لوتے پر سونے کا پانی پھر دیکھے
لو کیا لوگے۔

پانی پھر جاتا ہے تباہ کرنا - شاہ دنیا اردو فصیح رائج۔

مہر پھر کے پانی جو وہ محبوب بگیا
اس قدر انگ ہے پرے کہ گلاب دیا
پانی پھر جاتا ہے پتا ہے - بات چھی نہیں
رہتی دوزخ اللغات

قول فیصل - کھٹے میں نہیں لوتے۔
پانی پی پی لے - بار بار گھڑی گھڑی ہر وقت
اردو سڑک۔

دیکھ پنا کشمکش عشق کا رتبہ اگر
پانی کے خطر مام شہادت مانگتا

پانی پی پی کے دعا دینا - بہت دعا میں دینا
خوش ہو کر دعا میں دینا بار بار دعا دینا
دعا دینا اردو قلیل استعمال۔

پانی پی پی کے دعا میں تجھے پس فاق
ان کو پہنچا دے ہر چند حیوان کوئی

پانی پی پی کے کو مسئلہ - ہر وقت کو سنا بد دعا دینا
اردو دیورتوں کی زبان۔

اب نہیں رات کے روٹکی بدولت لے لی
پانی پی پی کے گے کو سنے میرے ہیں جرات

پانی پی کے ذات پوچھنا - کرنی کام کر کے
پچھتا نا بیوقت افسوس کرنا بات چمکے کے بعد اسکی
تفہات کرنا زور، ایک مافر بہن گورہ میں پیا کر
غلبہ ہوا۔ ایک شخص گنہگار پر پانی پھر دینا اس سے

پانی ابگ کر لیا۔ پھر پوچھا تیری ذات کیا ہے۔
اس نے کہا۔ کوئی، تب یہ برہمن بہت نام پر لیکن
اب کیا ہو سکتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کھنڈ میں اس محل پر۔ ساتھ کھانکے ذات
کیا پوچھا۔ جی دے کے ذات کیا پوچھا۔ بولتے ہیں
پانی پینا۔ پانی نوش کرنا۔ اردو فصیح، راج۔

فرت میں کیا عذاب رہا اپنی جان پر
پانی پیا تو پڑ گئے تھامے زبان پر
پانی تلے دھارا اور دھارا برستا۔ سینہ کا
شرت سے گرا۔ اردو صرف تلیل الاستعمال

قول فیصل۔ اس محل پر عورتیں تل دھارا اور
دھار بولتی ہیں۔

پانی ٹوٹنا۔ کڑھیں کا پانی کم ہو جانا۔ اردو فصیح، راج
خرب ہے چاہ وقت رنگ جو رخساروں پر
بارغ خداداد ہے گو پانی کونوں کا ٹوٹا
قول فیصل۔ کڑھیں کا پانی کھینچ کے کھانا کے سنی
میں پانی توڑنا بھی بولتے ہیں۔

پانی تھکر جانا۔ گرد و جہالتہ نشین ہو جانے کے
بعد پانی کا صاف ہو جانا۔ اردو، سڑک۔

بے کبر، آمینہ سے چشم غیر آب
حالت پانی ہو گیا جب تھر گیا
پانی تیز ہو جانا۔ ہلکی باتش چوتے ہوتے ذور
سے پانی بہنے لگا۔ اردو فصیح، راج۔

محلی صفت۔ پانی تیز ہو گیا ہے ابھی نہ جادو دھجک
کے شرور ہو جاؤ گے۔

پانی تیز ہو جانا۔ بہت زیادہ پانی کا گرم
ہو جانا۔ اردو فصیح، راج۔

محلی صفت۔ پانی بہت تیز ہو گیا ہے توڑا سا
ٹھنڈا پانی اور ٹارو۔

پانی تیز ہونا۔ پانی کا دھارا تیز ہونا۔ اردو فصیح، راج
سرکی صورت پاؤں بھی رکھتے نہیں
گھاٹ پر خنجر کے پانی تیز ہے

پانی پکانا۔ نزع کے وقت سر میں کو تھوڑا تھوڑا
سا پانی دینا۔ اردو فصیح، راج۔

کس ذقن پر مرد ہوں میں جو جو خلیے
میں ہم لالاکے ٹپکاتی میں پانی زرباں

پانی ٹپکنا۔ پانی کا قطرہ قطرہ کرنا۔ اردو فصیح، راج
محلی صفت۔ بڑی دیر سے پانی ٹپک رہا۔ دیکھو کیا چھت
میں کوئی سوراخ ہو گیا ہے۔

پانی ٹوٹ جانا۔ پانی کم ہو جانا۔ اس قدر پانی کم
ہو جانا کہ مٹی آنے لگے۔ اردو فصیح، راج۔

غیر کو میرے سوا بس زخموں کا نہ دو
ٹوٹ جاتا ہے بہت کھینچے پانی چاہ کا
پانی ٹوٹ کے برستا۔ تیز بارش ہونا۔ اردو
بارش ہونا، اردو تلیل الاستعمال

کس نے بھیجے ہوئے باؤں سے یہ جھٹکا پانی۔
جھوم کے آئی گھٹا، ٹوٹ کے برسا پانی
قول فیصل۔ باہوم۔ پانی ٹوٹ ٹوٹ کے برستا
بولتے ہیں۔

پانی جل جانا۔ کپتے کپتے پانی کا کم ہو جانا۔ اردو
فصیح، راج۔

محلی صفت۔ پتیلی میں سیر پھر پانی چڑھا دو۔ جب
آدھا پانی جل جائے اس وقت آٹار کے دھامیں
لگا دینا۔

پانی جھاڑنا۔ ستی زانی کرنا، عورت کی خواہش
نفس ثنائہ۔ اردو، دہلی کی زبان

مرد سے یوں تو بہت سندھ میں لیکن ہر کو
کوئی ایسا نہیں جھارے ترا پانی باندی

پانی جھم جھم کرنا۔ زندگی بارش ہونا۔ اردو
تلیل الاستعمال

کھوں و درخت چمن میں جو میں کر پاریب
کالے بادل سے برسنے لگے جھم جھم پانی
قول فیصل۔ اب اس محل پر جھم جھم کرنا
بولتے ہیں۔

پانی جھینا۔ سرخوں کی لڑائی میں پہلے سے یہ
کر لیا جاتا ہے کہ جب لڑتے لڑتے سرخ ٹوٹ جائیگا
تو اس کو اٹھا کر ذرا دیر دم لینے دیں گے۔ اس وقت
میں ہارجیت کا فیصلہ کرنے کے لیے یہ اقرار ہو جاتا ہے
کہ سرخ کو کتنی مرتبہ اٹھائیں اور پانی پیے گا بوقت دیا
جائے گا۔ یہ لڑنے کے بعد خلاف سادہ سرخ
اٹھا یا نہیں داتا اسی پر ہارجیت کا فیصلہ ہوتا ہے اٹھا
سرخ بازوں کی مصلحت۔

پانی چھانا۔ جب لڑتے لڑتے سرخ بہت تھک
جاتا ہے تو اس کو خاص خاص اوقات میں پانی پھیل کر
سے پلاتے ہیں تاکہ پھر لڑنے کے قابل ہو جائے۔ اردو
سرخ بازوں کی مصلحت۔

پانی حرا نا۔ پانی کا زخم میں سرایت کر جانا۔ اردو
فصیح، راج۔

دست قافی میں نثرانی جو تیج آہوار
ہو گئے پانی چرنے کے لئے تیار زخم
پانی چڑھا جانا۔ بہت سا پانی پانا۔ اردو
غیر فصیح، راج۔

محلی صفت۔ آدھ سیر پون تھی اردو چار دی پیسے
دائے تھے تم نے کسی کا خیال نہ کیا پانی چڑھا گئے۔
پانی چڑھا نا۔ تلخ کرنا۔ اردو فصیح، راج۔

محلی صفت۔ تلخ سارے تھاری چاندی کی ڈبیا پر
سونے کا پانی بہت اچھا چڑھا یا ہے۔

قول فیصل: سیکھ کرنا اور بھلا کرنا کے معنی میں بھی
مستعمل ہے۔

پانی چھڑھانا: پانی چھلنے پر رکھنا۔ اندر سے خارج
نکل جانا۔ توجہ ایک جگہ سے پانی چھڑھانے میں شکر
اور محنت کا بندل سے کہہ سکتے ہیں۔

پانی چھڑھانا: کسی معاملے میں کسی کو ابھارنا۔ اکابر
کرنا۔ اور وہ نصیح و راج۔

نکل جانا: سب جھگڑا ختم ہو گیا تھا لیکن تم نے ایسا
پانی چھڑھایا کہ پھر سے فساد شروع ہو گیا۔

پانی چھلانا: سنبھالنا۔ آہستہ کرنا۔ (دوبلی) (نور اللغات)
پانی چھلانا: جانکن کے وقت بلی کے منہ میں پانی
چھلکانا۔ اور وہ غیر نصیح و راج۔

وہ کسی دم غم غم آیا تو ہوتا
مرے منہ میں پانی چھلایا تو ہوتا

پانی چھلنا: پانی پرست: بیت زرد میں پانی پرست
موسم: عمارت میں ہونا اور وہ خود تو دل زبان۔

وہ تشنگ کام ہوں نہ ذرا تر ہوئی تھ
تھا جوں برس کے ابر کا جھانسل گیا

پانی چھڑھانا: پانی کا کرنا اور وہ نصیح و راج
وقت میں شکایت ہے ہی آپ صبح میں
چھڑھانا پانی بیٹھ گئی گھر واد کی

قول فیصل: پانی کے چھلنے دینا اور کسی پر تھوڑا تھوڑا
پانی ڈالنے کے معنی میں بھی مستعمل ہو۔ جیسے اگر کبوتر تھوڑا
تھوڑا دی رہے بہتر کاروں پر پانی چھڑھانا نہ رہے
تو سب تر کاریں سوکھ جائیں۔

پانی چھڑھانا: گرفت یا ترکاری سے بچنے وقت
پانی چھلنا۔ اور وہ نصیح و راج۔

نکل جانا: تڑتوں میں پکاتے وقت پانی نہیں ڈالنا
چاہیے کیونکہ اس میں سے خود ڈھیروں پانی چھڑھاتا ہو۔

پانی چھڑھانا: پانی جاری کرنا، نہریا کسی بند سے
پانی چھڑھانا۔ اور وہ نصیح و راج۔

نکل جانا: سیلاب کے نکلنے میں روز سننا کرتے
تھے کہ آج روشت پانی اور پھر اسی طرح اور کل میں فٹ
پانی چھڑھانا: جامع گرفت عورت کی اندام
پانی سے کہہ سکتے ہیں کہ طوبت خارج ہونا۔ ایک قسم کا عورتی
کارہن۔ اور وہ غیر نصیح و راج۔

نکل جانا: پانی تری ہوئے گی جو دام دے دھانسا
پانی دکھانا: جانوروں کے آگے پینے کے لیے پانی
دکھانا۔ پانی پانا اور وہ نصیح و راج۔

نکل جانا: دل میں سر بار پھینے پر ہاتھ پھیرنا اور
وقت بہ وقت آگے بڑھنا۔ پانی دکھانے اور
تبدیل سے شفقت رکھنے سے اس کے دل میں بیکار غم
رہی تھی۔ (اور وہ نصیح)

پانی دم کرنا: کوئی دعا پڑھ کر پانی پر پھونکنا
اور وہ نصیح و راج۔

نکل جانا: اس طرح کا بھار چھڑھانا کہ بدن پر
ہاتھ نہیں رکھا جاتا۔ یہ آنکھوں سے لائی ہوئی پانی
گھر واد کوئی دعا تباد۔ (دوبلی)

قول فیصل: اس عمل پر پانی پر دم کرنا یا پانی پر
دعا ہم کرنا زیادہ مستعمل ہے بغیر معنی میں۔ پانی
پڑھنا یا پڑھ دینا بھی پڑھتے ہیں۔

پانی دینا: درختوں کو ہر دو گھنٹے کے ان میں
پانی ڈالنا۔ درختوں کو سنبھالنا۔ آہستہ کرنا اور وہ
نصیح و راج۔

نکل جانا: تیرے رخ پر سنبھالنے کی عود
خضر پانی دے رہا ہے دھان میں

پانی دینا: پانی نہر کے پونے کا ایک طرف
اور وہ اہل شہر کی اصطلاح۔

دیکھ کر چھڑھانا: پانی میں نہر کے اشک
پانی سورج کو دیا کرتے ہیں نہر ہو کر
پانی دینا: پانی دینے والے رخ کو چھڑھانا اور
پانی دینا۔ اور وہ رخ بازوں کی اصطلاح۔

پانی دینا: پانی خشک کرنا۔ اور وہ نصیح و راج
نہر یا نہر کا کھدنا پانی ہے ہے
اور وہ نصیح و راج۔

پانی دھل جانا: پانی سے پھر پھر دھلنا اور
اور وہ نصیح و راج۔

نکل جانا: پانی کی لہر ہر کہ بہا رہی
نکل گیا پانی اگر دیدہ تر ہوئی تھی
قول فیصل: اس کا استعمال زیادہ تر آنکھوں
کے ساتھ ہے۔

پانی رکھنا: تھوڑا پانی چھڑھانا کہ آہستہ کرنا۔ آہ
دینا۔ اور وہ نصیح و راج۔

نکل جانا: تھوڑا پانی چھڑھانا۔ پانی دینا اور پانی
دینے اب بہت کمزور سے ہو گئے ہیں۔

پانی سکا دینا: پانی کو سکا دینا کہ پانی کو سکا
دینا کہ پانی کو سکا دینا۔ اور وہ نصیح و راج۔

نکل جانا: پانی کو سکا دینا کہ پانی کو سکا
دینا کہ پانی کو سکا دینا۔ اور وہ نصیح و راج۔

نکل جانا: پانی کو سکا دینا کہ پانی کو سکا
دینا کہ پانی کو سکا دینا۔ اور وہ نصیح و راج۔

نکل جانا: پانی کو سکا دینا کہ پانی کو سکا
دینا کہ پانی کو سکا دینا۔ اور وہ نصیح و راج۔

نکل جانا: پانی کو سکا دینا کہ پانی کو سکا
دینا کہ پانی کو سکا دینا۔ اور وہ نصیح و راج۔

پانی سورج کو چڑھانا۔ اہل ہندو کے پوجا کرنے کا ایک خاص طریقہ، اردو، اہل ہندو کی اصطلاح۔

کرنی دیتی تھی تیکاز عفرانی
چڑھاتی تھی کرنی سورج کو پانی

پانی سونیزے چڑھانا۔ مجازاً اتنا حق بدنام کرنا۔
اردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

اشک لائے نہیں مٹا گاں پر کیا روئے ابھی
پانی سونیزے دیا بادلوں کے طوفان چڑھا
پانی سے پتلہ پتھر خفیف (نور اللغات)
قول فیصل۔ ان سے ہیں اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

پانی سے پتلہ پتھر ازراں آسان ہے آبرو، شرمندہ،
زمین، اردو، مزدوک۔

اپنے حضور پانی سے تیلی ہے اردو
سکھت عار و ننگ بیاں ننگ دھار ہے روک

پانی سے پہلے پاؤں پل پاندھنا، قبل از مرگ داویلا
اسی حادثہ کے واقع ہونے سے پہلے اس کے روکنے کا بندوبست
کرنا، بیجا پیش بندی کرنا، (نور اللغات)
قول فیصل۔ بالہوم متعل نہیں۔

پانی قند آدم ہونا۔ انسان کے قند کے برابر پانی گہرا ہونا
اردو، فصیح، لاریج۔

دو فرق بھگت ہیں آئینہ دیکھا جواہروں میں
سب کو نہر بولا قند آدم اس میں پانی ہے

قول فیصل۔ اب اس محل پر ایک مرو پانی ہونا زیادہ
بولتے ہیں۔

پانی کا بتا سنا۔ جلدی والے، انا پانیہ (اردو)
قلیل الاستعمال۔

پانی کا بٹا۔ حباب، اردو، فصیح، لاریج۔

قول فیصل۔ بے ثباتی کے عمل پر انسان کے لیے بھی بولتے
ہیں جیسے زندگی کا کیا اعتبار آدمی ایک پانی کا بتا ہے

پانی کا بٹا۔ حباب، اردو، قلیل الاستعمال۔

دل کی سوزش ہوتے ہوئے ہونگی کم
آج گیا بٹا پانی کا ہے

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اہل
استعمال کیا ہے۔ اب اس محل پر پانی کا بٹا بولتے ہیں۔

پانی کا پھندا اڑنا۔ اچھڑنا، اگلے میں پانی اگل جانا
اردو، فصیح، لاریج۔

وہ اسیر و ام کا کل ہوں کہ جب پانی پیا
جو گلے سے گھونٹ اتر اڑے پھندا رہ گیا

پانی کا ٹٹا۔ پیرنے میں ہاتھوں سے پانی جھانکنا
میں بیوں کو پانی تانا، ایک ماں سے دوسری ماں میں پانی
لینا، اردو، فصیح، لاریج۔

پانی کا سانپ۔ وہ سانپ جو چھل کی طرح پانی میں
رہتا ہے۔ اردو، فصیح، لاریج۔

ہر عرق آلودہ رخ پر زلف جا باغ میں
سانپ جو پانی کا سر نہ ہاوا میں سم نہیں

قول فیصل۔ اسی کو پھیر سانپ بھی کہتے ہیں۔
پانی کا قحط۔ نیا پانی آب، اردو، فصیح، لاریج۔

مر جائیں گے فاقے میں قسم کھاتے ہوئے
پانی کا جھوٹا قحط تو دھجائے ہوئے تھے

پانی کا گھونٹ گلے سے نہ اترنا۔ نزع کی حالت
میں یا کسی مرض سے پانی کا طبع سے نہ اترنا
اردو، فصیح، لاریج۔

پایا جاتا ہے بیکر اس مریض غم سے خون دل
اترنا بھی نہیں جس کے گلے سے گھونٹ پانی کا

پانی کا سگا منہ پر آتا ہے۔ آسان کا منہ کا منہ
آتا ہے۔ بچے کی سزا ہونا عیب بغیر ظاہر ہونے نہیں
رہتا، اردو، مزدوک۔

پہلے پانی کا آخر منہ پر آیا و شاد

پانی کر دینا۔ پتلا کر دینا، نرم کر دینا، گھلا دینا، اردو
فصیح، لاریج۔

عجب رنگ کو بھی دیا ہے اثر
کہ کر مے ہے پتھر کا پانی جگر

پانی کر دینا پتلا۔ آسان کر دینا، سہل کر دینا، اردو
فصیح، لاریج۔

محلی صفت فلسفہ کا اتنا بڑا مسئلہ اپنے دوست کی تقریر میں
پانی کر دیا سب جان اثر سب جان اثر۔

پانی کرنا۔ مرغوں کا باہم دم سے لڑنا، اردو
مرغ بازوں کی اصطلاح۔

محلی صفت۔ جاپان سے کہ بار بار تک ہاتھ پر دھرتی
پر بار بار گھنٹہ دھنکے ٹپنی مرغ کی طرح دودھ پانی

کرنا اور اور بھڑاپے میں۔ (اردو، فصیح)
پانی کرنا ہونا۔ پانی کا بسا دینا، اردو،

قلیل الاستعمال۔

کڑے پانی میں مثل ان کے کیس
کھڑی برائیاں نہیں دیکھیں

پانی کمر کمر ہونا۔ آدمی کی کمر تک گہرا پانی ہونا
اردو، فصیح، لاریج۔

را سٹ گلے سے ہوتی شست کی ناؤ دوں
رہتا ہے تنہا یار کا پانی کمر کمر

پانی کتنا ہے کہ کن برس کے پھر نہ برسوں کا
بہت تیز اور مسلسل بارش ہوتے رہنے پر کہتے ہیں اردو
فصیح، لاریج۔

محلی صفت۔ اس وقت میرا آہ آباد جانا بہت قریب
ہے اور پانی کہتا ہے کہ آج برس کے پھر نہ برسوں کا بہت

میں نہ برسوں کا۔
پانی کھرا ہونا۔ پانی کا کرنا، اردو، دہلی

کا محاورہ۔

دو کے زکر میں خوش بہ آکر میرے آنسو
پانی نہ کھڑا کھنکھی اس سیل ردا کی
پانی کھلنا پانی برتے برتے رک جا، ابر کا چھٹ
جانا، اردو فصیح، راج۔
نہ کھلا آٹھ پیر میں کبھی دجا رگھڑی
خندہ روز سوسے پانی کو سنگل سنگل
پانی کھینچا۔ کنویں سے پانی کا نکالا جانا، اردو
فصیح، راج۔
اذا جردل تو آنکھ لے آنسو بادیے
پانی کھینچا ہے چاہ کا جہ تھیل سے
پانی کھینچا۔ پانی کا کنویں سے نکالنا، اردو
فصیح، راج۔
نحل خمر۔ چار آدمیوں نے ملکر جب سلسل دل بھر
پانی کھینچا ہے تو کنویں کا پانی ٹوٹا۔
پانی کی بھڑک۔ پیاس کی شدت اردو، متروک۔
غ گھر میں تھیں پانی کی بھڑی رشتی گردن بھر دیر
قول فیصل۔ اب اس محل پر پیاس بھرنا ہوتے
ہیں۔
جڑ کے جوت پیاس تو اشکوں سے بھانا (دبیر)
پانی کی پورٹ۔ بالکل پانی سراسر پانی پانی
بھولا ہوا۔ اکثر ایسی چیزوں کی نسبت ہوتے ہیں جگہ
کھٹے اس وقت پیر بھڑکے، گردن اوپر کے بعد بھر کر
گھٹے یا وہ چیزیں جو پکے کے بعد بھڑک کر ذرا اسی رہ
جائیں۔ اور بہت تھیل جائے۔
چشم تر ہے اشک تر ہے گور کانی کی پورٹ۔
اسے جانب ب دیا تو ہے ایک پانی کی پورٹ (ذکرت)
(نور اللغات)
قول فیصل بکھڑ میں میں ہوتے صاحبہ اللغات
نے کھا ہے کہ شک کو بھی پانی کی پورٹ کہتے ہیں بکھڑ

ان بھنے میں نہیں ہوتے۔
پانی کی چادر۔ پانی کی چوڑی اور بلند موج اردو
فصیح، راج۔
دریا سے شک بعد فنا بھی ہے زور پر
چادر کے بدلے پانی کی چادر کو گور پر
پانی کے چھٹے لڑنا۔ دیا نالا بعد بھڑکنا کی
حالت میں ایک دوسرے پر پانی کے چھٹے لڑنا، اردو
فصیح، راج۔
چھینے چیزوں سے جو کل آپڑے پانی کے
رنگے سبکرا دیں پس ہم یہ گھرے پانی کے
پانی کی دھوئنی لگنا۔ گھڑی گھڑی پانی کی خواہش ہونا
پیاس کی شدت ہونا، اردو صرف فصیح، راج۔
کٹورے آنکھوں کے کر کے مویہ پیاسے زار آنسو
بکھی زرقشنگی سوسے گی پانی کی دھوئنی ہے شاد
پانی کے گھرے بھر دانا۔ دشوار بات کو دورا
کرنا، کسی سے انتہائی اطاعت کرنا، اردو، خلی
فیصل الاستعمال۔
خون دل آنکھوں میں اشکوں کے عوض لے لگا
عشق تو کیے گھرے پانی کے بھر دانا لگا۔
قول فیصل۔ معج ثل کے گھڑوں پانی بھر دانا۔
پانی کی کر بلا سونا، کسی جگہ پانی کا قحط ہونا، اردو
مرث فیصل الاستعمال۔
ابردی دھن میں چاہ ذقن کا دہ زوہیان
پانی کی کر بلا سونی کعبے کی راہ میں
قول فیصل۔ بالعموم صرف کر بلا بول کر قحط آجہ دینے
میں جیسے اگر ایک دن جیسے نہ سوجائیں تو سارا شہر کر بلا
پانی کے گھرے پڑ جانا۔ نہایت
شہر نہ گی ہونا، بہت ندامت ہونا، اردو، خلی
فیصل الاستعمال۔

حصہ چشم تر گس پر گھرے پانی کے پڑتے ہیں۔
ترے کانوں کے آگے کان گلی اکثر کھڑے ہیں
قول فیصل۔ اب اس محل پر گھڑوں پانی پڑا ہوتے ہیں۔
پانی کی لہریں گھٹنا۔ فضول اور بیکار کام کرنا، اردو
فصیح، راج۔
شہر میں میں سوجیں جہاں نانی کی
جنون ہے لہے لہریں گھٹے جو پانی کی
پانی کے مول، سبازا بہت شہر اردو، خلی کی زبان
پیتے ہیں اب غاب مشخت آب بھی
پانی کے مول کہتے گی کر شراب بھی
پانی کے چھپے نہ پانی کے اوپر نہ اسی مانتے ہر نہ
سیدھی (نور اللغات)
قول فیصل بکھڑ میں نہ کے اضافے ساتھ نہ پانی کے چھپے
نہ پانی کے اوپر ہوتے ہیں۔
پانی گرنا پیٹھ پر سنا، اردو صرف فصیح، راج۔
نحل خمر بل رات بھر ایسا پانی کر لعلیم ہونا، اردو
آیا مولے۔
پانی گلے تک جانا۔ کس بات کی انتہا ہر جانا
اردو فصیح، راج۔
تو سلامت ہے تو فاکس اپنا قتل بیڑا کہاں
اب گلے تک آگیا پانی تیرے تلسو اور کا
پانی گلے سے اترنا۔ پانی کا حلق سے چپٹے میں جانا
اردو فصیح، راج۔
گردن بھر سانی میں کیا بادہ نوشی
کر یا نیکلے سے اترنا میں پر
قول فیصل اب اس محل پر پانی حلق سے اترنا ہوتے ہیں۔
پانی گلے گلے ہونا۔ پانی کی گہرائی اتنی ہونا کہ اور نہ
نک دو جٹ اردو، فصیح، راج۔
نحل خمر۔ کل اتنے زور کی بارش کی کہ تمام زمین کے پانی

کی شرک پر گئے گئے پانی تھا۔

پانی گلے میں اترنا :- پانی حلق کے نیچے جانا۔

اردو، متروک۔

آج ساتی نے مجھ کو یاد کیا

عاشق

پانی اترانے میں مشکل سے

قول فیصل :- اب اس محل پر گئے گئے بچے، بچے، بچے اور

سیر کے بجائے سے بولتے ہیں۔

پانی گھٹنوں گھٹنوں ہونا :- پانی کی گہرائی کی آدمی

کے گھٹنوں تک ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل حضرت :- سیلاب کے زمانے میں حضرت گنج کی شرک پر

گھٹنوں گھٹنوں پانی تھا لوگ پانیچے چڑھا کے اس پر

سے پھر پارتے تھے۔

پانی گھیر دینا :- پانی لا دینا، اردو، دہلی کی زبان

عانی ہی سہی شیشے میں تو گھول دے پانی

اک بوند بھی کیا پھر خرابا بات نہ ہوگی

قول فیصل :- بالعموم کسی حق سے میں پانی ڈالنے کے لیے

پانی مانا بولتے ہیں۔ پانی گھولنا نہیں بولتے۔

پانی لگانا :- اسی منہ سے سسپلے باؤں کو نرم

کرنے کے لیے پانی سے جھکنا، تھیل الاستغاث

اسلام خطا عار من گلوں کی ہے دشوار

پانی بھی لگانا تھے حسب ام نہ آیا

قول فیصل :- اگر خط جگہ بولتے ہیں۔

پانی لگانا :- پانی کا موافق آنا اردو محاورہ فصیح، رائج

نہ خیر نہ بد کسی خست کی اب ہے

پانی لگانا :- پانی کا موافق ہونا، پانی لگانا

پانی لگانا :- پانی کا موافق ہونا، پانی لگانا

پانی لگانا :- پانی کا موافق ہونا، پانی لگانا

پانی لگانا :- پانی کا موافق ہونا، پانی لگانا

پانی لگانا :- پانی کا موافق ہونا، پانی لگانا

پانی لگانا :- پانی کا موافق ہونا، پانی لگانا

محاورہ، دہلی کی زبان۔

آب خیر ہے جو نہ ہر آب و نادر دل کو

ذوق

لک سرحد ہے دنیا پانی ذرا لگتا ہے

قول فیصل :- کھڑے میں اس میں پانی نہ لگتا بولتے ہیں

جیسے ان کو بھی کپانی نہیں لگا ایک بھینے میں بیمار

ہر کے داپس چپے آئے

پانی لگانا :- پانی سے دانتوں میں کھینچ ہونا، اردو

محاورہ، فصیح، رائج۔

محل حضرت :- ڈاکٹر صاحب کی دوا سے آفتاب آمد

ہوا کہ پہلے دانتوں میں چھپا پانی لگتا تھا اب نہیں لگتا۔

قول فیصل :- کچھ کے ساتھ دیکھیں میں پانی لگتا ہے

متسل ہے جسے آج صبح کو ہمارے منہ جو پانی پی لیا تو

ایسا کچھ میں لگا کر مرنے مرنے بچا۔

پانی لینا :- بہت لینا، استعجاز، طراوت کرنا۔

(ذوق اللغات)

قول فیصل :- کھڑے میں صرف پتیاں کر کے پانی لینا

بولتے ہیں۔

پانی مانگنا :- پیچھے کے لیے پانی طلب کرنا۔ اردو

فصیح، رائج۔

عسکرانے آ کر کھانے سے خود ہو گئے کلام

پانی جو کہیں راہ میں مانگوں تو گھبرا جائیں

پانی مانگنا :- بارش ہونے کی تمنا کرنا، طلب

باراں کرنا۔ (ذوق اللغات)

قول فیصل :- کسانوں کے لب بارش کے ایک خاص طریقہ پر

پانی مانگنا :- کھانے پر نفس ہونا عیب ہونا۔ لب خواہ

دانت میں کوئی عیب ہونا، اردو محاورہ۔ (ذوق اللغات)

تیرے دل میں تو میری چاہ ایسے بیگ بھیا کی

بکریوں آنکھیں چرکے کھستے تھے پانی کو

قول فیصل :- کھڑے میں بالعموم یوں مستعمل ہے کہ جب

کوئی کسی کے کہنے سے اس بات سے متاثر ہو جو اس میں

پانی جاتی ہو تو کہتے ہیں کہ پانی وہیں مرتا ہے جہاں پر

کشید ہوتا ہے۔

پانی مرتا :- پانی ایسی جگہ پر جذب ہونا جس سے

مکان یا دیوار کے گرنے کا اندیشہ ہو پانی سرایت

کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

مرنے سے پانی نیلے صبر میں اسے ضبط اٹک

ہم کو اپنا اندام قصر تن درکار ہے رشک

پانی مرتا :- الزام آنا، اردو محاورہ، تھیل الاستغاث

آنسو تو دامن سے پونچھوں چکی کیونکہ دو کور میں خوجی

لاکھ چھپاؤں عشق کو لیکن پانی پھر بھی مرتا ہے قدو

پانی منجھانا :- اتنے پانی میں جس میں آدمی بیرون سے

راستہ میلے دوتک چلنا، اردو محاورہ، فصیح، رائج

محل حضرت :- سیلاب کے زمانے میں ایک شخص ڈالی گنج

سے حضرت گنج تک پانی منجھاتا ہوا دفتر پہنچا۔

پانی میں اٹنا :- غرق ہونا، تباہ ہونا، اردو متروک

علام میں جان کے کھد کو تشریف تھا اب تو میں

آلودگی جسم سے پانی میں اٹ گیا میر

قول فیصل :- اب خاک یا گرد و خراب میں اٹنا

بولتے ہیں۔

پانی میں آگ لگانا :- ایسا کام کرنا جو ہر ایک

سے نہ ہو سکے۔ اردو، فصیح، رائج۔

گر یہ چہ سر سے برقی تہم بھی تو چکے

پانی میں بھکیں آگ لگانی نہیں آتی

قول فیصل :- جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑاؤ دینا

اور شرارت کرنا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

کب شرارت سے باز آتے ہیں

آگ پانی میں یہ لگاتے ہیں

پانی میں کھجانا :- کسی جگہ پر سے یا چاروں

پاؤں کے وزن پر پیر، قدم، اردو، فصیح، رائج۔

آرام جو وہ مرد مسافر کیا کیا
بکس جین پاؤں کاٹے چنا کیا
قول فیصل۔ بر وزن فلن بھی دلتے تھے جواب
غیر فصیح ہے۔

ج تو کرتا ہے پاؤں سے سر کی تیز تمام
دل میں اس لفظ کا رسم الخط۔ پاؤں رائج تھا اور
کم و بیش اب بھی رائج ہے۔

پاؤں سے لکڑی تلوار وغیرہ لڑنے کے پتیر سے
تیار آتا تھا اور دالی چال اردو، قلیل الاستعمال

یہ پتیر بھلے نہیں یہ پال چھوڑ دو
خلق خدا کو روکتے ہیں باکس کے پاؤں
پاؤں اٹھا کے۔ تھوڑی دیر کے لیے اٹھ بھر کے
لیے، اردو محاورہ، متروک۔

آتے ہیں سہ پاؤں اٹھا کر مرے گھر میں
اک لکھ بھی جان آجے بیٹھا نہیں جانا
پاؤں اٹھا کے چلنا۔ تیز چلنا، اردو محاورہ
قلیل الاستعمال

منزل دوست نہیں ایسی دور
اس سہ پاؤں اٹھا کے تو چلے
قول فیصل۔ زیادہ تر اس جگہ قدم اٹھا کے چلنا
قدم بڑھا کے چلنا۔ بولتے ہیں۔

پاؤں اٹھ جانا۔ مقابلے کی تاب نہ لانا بھاگ
کھڑا ہونا، اردو محاورہ قلیل الاستعمال
سرکٹ کے میری لاش بھانڈا گر پڑی
تاتس کے پاؤں اٹھ گئے تلوار گر پڑی

قول فیصل۔ اب اس جگہ قدم اٹھ جانا
زیادہ بولتے ہیں۔

پاؤں اٹھنا، چنا، چلنے کے لیے آنا، ہونا، اردو،
فصیح، رائج۔

پنچول در قیل یہ میں بھی یہ شوق ہے
اٹھتے ہیں سہ پاؤں بھی دست دعا کیا
پاؤں اکٹھا جانا۔ بہت پسند ہر جانا، بھاگنے پر آنا
ہر جانا، اردو محاورہ فصیح، رائج۔

منزل نش میں ثابت قدمی مشکل ہے
اچھے اچھول کے داں پاؤں اکٹھا نہیں
پاؤں لٹھنا۔ کسی چیز میں اس طرح پاؤں بھینچ جانا
کر رات نہ چلا جائے، اردو، فصیح، رائج۔

کہو جو دل کو نکل زلف یا رستہ تو کہے
میرا تو پاؤں ہے اس لیسان میں لکھا
پاؤں ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔ کسی ایک جگہ نہ ٹھہرنا
چلتے پھرتے رہنا، اردو، قلیل الاستعمال۔

پھرتی ہے حسرت پاؤں دو عالم میں تباہ
اک جگہ پاؤں ٹھہرا نہیں ہر جانی کا امیر
پاؤں آگے بڑھنا۔ چلنے کے لیے پاؤں اٹھنا
اردو، فصیح، رائج۔

آنکھیں تیرے پھر میں اے دوست دشمن ہوئیں
عشق زلف یاری آگے بڑھا اپنا نہ پاؤں
پاؤں آگے نہ بڑھنا۔ کسی خوف یا کمزوری کی وجہ
سے آگے بڑھنے کے لیے پاؤں نہ اٹھنا، اردو، فصیح، رائج۔

پاؤں اکٹھوں سے لگانا۔ مجازاً کمال محبت اور
عظیم سے پیش آنا۔ اردو، فصیح، رائج
زب میں آئیں گے جو ملاقات کو کبھی
آنکھوں سے میں گادنگی اہل دل کے پاؤں

پاؤں باہر نکھنا۔ عورت کا گھر کے باہر نکل کے
گھومنا پھرنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کس کس کے سر پہ رکھیں تی ہوا بقیات
نکلا جو پاؤں باہر اس فتنہ زباں کا

پاؤں بچلنا۔ پاؤں بھیننا۔ اردو، دہلی کی زبان
پاؤں بڑھانا۔ تیز قدم سے چلنا۔ جلدی جلدی قدم
اٹھانا۔ اردو محاورہ قلیل الاستعمال

خوش ہواے بادہ کشو طلعہ علی بھٹی پر
اک ذرا پاؤں بڑھاو وہ گھٹا میں
قول فیصل۔ اب اس محل پر قدم بڑھانا زیادہ
بولتے ہیں۔

پاؤں بڑھانا۔ کسی مقررہ حد سے آگے قدم
رکھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ج سرتن سے قلم پاؤں گریاؤں بڑھایا (امیر)
قول فیصل۔ اس کا لازم "پاؤں بڑھنا" بھی
استعمال ہے۔

توڑے ہوئے تلوار یہ فرماتے تھے اکبر
آگے جو بڑھا پاؤں تو ہوا جگہ بے سر
پاؤں بھاری ہو جانا۔ انتہائی خوف یا گھبرائش
میں کھانگنے کے لیے قدم نہ اٹھنا۔ اردو محاورہ فصیح، رائج

قیہ کہوں ہوتا اگر میں بھاگ جاتا دشت کو
پاؤں بھاری ہو گئے میرے سلاسل بھیکر خاشق
قول فیصل۔ اس محاورہ میں "پاؤں بھاری" جمع
ہی بولا جاتا ہے۔

پاؤں بھاری ہونا۔ عورت کا حاملہ ہونا پیٹ
سے ہونا، اردو محاورہ عورتوں کی زبان۔

سوج اس کا جو نہ ہو مجھ کو تو پھر کسی کو ہو
جانتی تو نہیں کیا پاؤں کو بھاری آنا
پاؤں بھر جانا۔ زیادہ ٹھکن کی وجہ سے پیروں
کا راستہ چلنے کے مقابل نہ رہنا۔ اردو محاورہ

قلیل الاستعمال

بھاری تھی خوش فیر کی بارگاہ ہے
 تابوت اٹھانے والوں کے بھی پاؤں بھر گئے
 قول فیصل - اب اس محل پر تانگیں بھر جانا زیادہ
 ہوتے ہیں۔
 پاؤں بھلنا - قدم رکھنا، راستہ چلنے میں مدد
 اور پاؤں پر جانا۔ اردو فصیح، رائج۔
 سیانے کی ہوا بھی بری ہو جیسا شیخ
 دیکھو وہ رکھنا اے وہ بیکے حذر پاؤں
 پاؤں شیخ میں ہونا - کسی بات میں کسی کی ذمہ
 داری یا دخل ہونا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔
 محل حذر - دونوں بھائیوں کے درمیان تصفیے
 میں جب ایک معزز آدمی کا پاؤں قح میں ہو تو کسی کی
 طرف سے وعدہ خلافی کا اندیشہ نہیں ہو۔
 پانی پر پاؤں لگانا - پیرنا سیکھنے کے لیے کسی
 اصول کے تحت پانی میں پاؤں چلانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
 پیرنا دھو لی سے مجھے کیونکر آئے
 پاؤں پانی پہ لگانے سے پتیا ہی ہے
 قول فیصل - پیرنا سیکھ چرے آدمی کے لیے بھی ہوتے ہیں
 اور بالعموم صرت - پاؤں لگانا ہوتے ہیں۔
 پاؤں پاؤں چلنا - شروع شروع میں اپنے
 پیروں سے چلنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
 فلں سرشک پنا گرتا نہ چشم تر سے
 منت میں اس کی چوٹا گر پاؤں پاؤں چلنا
 قول فیصل - انہیں جنوں میں - پاؤں پاؤں پھرنا
 بھی ہوتے تھے جو اب قلیل الاستعمال ہے۔
 لگا پھرنے وہ سر جب پاؤں پاؤں
 کیے برے آواز تھیں اس کے آواز میں
 سچوئے بچوں کے لیے گود میں یا سواری پر چلنے کے بجائے
 اپنے پیروں سے چلنے کے لیے بھی ہوتے ہیں جیسے - تھوڑی

دو گود میں اور تھوڑی دور پاؤں پاؤں چلنے کا اقرار
 کر دو میں تم کو نائنس دکھا لاؤں - پاؤں پاؤں چلنا
 کے ہر محل پر پیروں پیروں چلنا بھی ہوتے ہیں۔
 پاؤں پاؤں ڈولنا - بچے کا پاؤں چلنا۔ دلی کے
 اہل منہ کی زبان۔ (نور اللغات)
 پاؤں پاؤں سسندل کے پاؤں - بچہ جب
 پہلے پہل چلنا ہے تو عورتیں اس کے تلووں میں سسندل
 گھس کے لٹاتی ہیں بچہ کھلانے والی عورتیں بچے کے کھڑے
 ہونے اور چلنے کے وقت پیار سے یہ فقرہ بار بار کہتی ہیں
 اردو عورتوں کی زبان۔
 پاؤں پر آنکھیں کال کے رکھ دینا کسی کے
 انتہائی فکر گزار ہونے نیز انتہائی غلوں میں محبت ظاہر کرنے کے
 عمل پر ہوتے ہیں۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال
 نقویران کی حضرت دل کھینچ دے گر
 رکھ دینے کے ہم بھی پاؤں پر آنکھیں لگا دیتی
 پاؤں پر پاؤں رکھنا - نقش قدم پر چلنا۔ پیری
 کرنا۔ (نور اللغات)
 قول فیصل - کھنوں میں اس محل پر کسی کے قدم بہ قدم چلنا
 ہوتے ہیں۔
 پاؤں پر پاؤں رکھ کے بٹھینا - چین سے رہنا
 آرام سے بٹھینا، بیگری سے بسر کرنا۔ (نور اللغات)
 قول فیصل - لکھنؤ میں ان منوں میں مستقل نہیں ہوتیں
 پاؤں پر پاؤں رکھ کے بٹھینا یا بیٹھنا صرف خوش حال کرتی ہیں
 پاؤں پر دوسے سے نکالنا - پردے سے نکل کے
 سلتے آ جانا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال
 پاؤں پر دوسے سے نکال دینی کوئی راہ چلو
 جوتی چیز اور طبی شیخ و برہمن کب تک
 پاؤں پر ڈالنا، قلیظ یا غلو تفسیر کے لیے کسی کو کسی
 کے قدموں پر گرانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

آں کے دل میں شک جڑا ہے کال دو
 دونوں کو ان کے پاؤں پہ لے جا کے ڈال دو
 پاؤں پر سر بٹھکانا - اظہار شکر گزاری میں یا اظہار
 اعلیٰ و ذریعہ گزاری میں یا انتہائی محبت میں بھڑک کر کسی
 پیروں پر سر رکھ دینا۔ اردو، قلیل الاستعمال
 سجدہ شکر خدا یا میں کیے رکھتا ہوں
 پاؤں پر پیار کے سر کو بے جھکا نا تب صل
 پاؤں پر سر رکھنا، قلیظ یا اظہار غلوں یا غلو
 تفسیر کے لیے کسی کے پیروں پر گرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
 پھنا دہ جب قریب شہشاہ خنجر باز
 تسلیم کر کے پاؤں پہ رکھا شیراز
 پاؤں پر گرنا - انتہائی خوشامد سے کام لینے کے فعل
 پر یا کسی کو کسی کام سے باز رکھنے کے لیے اس کے قدموں پر
 سر رکھ دینا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔
 تانی کو سر سے قتل سے روکنا کسی نے
 پاؤں پاؤں پہ گرتے ہوئے گیسو نظر آنا شرم
 قول فیصل - انتہائی غلوں یا خوش اعتمادی کی وجہ سے
 کسی کے قدموں پر سر رکھ دینے کے لیے کسی کے ساتھ ہوتے ہیں
 پیر خاں کے پاؤں پہ گرتے ہیں بادہ نوش
 کس مرتبہ رسوخ ہے کیا اعتقاد ہو
 لیکن ہر کسی میں پاؤں کی بگڑ پیروں یا قدموں زیادہ ہوتے ہیں
 پاؤں پر لوٹنا - بھڑک کر کسی کے ساتھ کسی کے پیروں
 گرتے تڑپنا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔
 عہد قریباں جو خرب آئی تو کچھ دل میں سمجھ
 پاؤں پر آ کے سرے صاحب زباناں ہونے
 قول فیصل - مجازاً کسی بھان چیر کے متاثر کسی کے
 پیروں پر ٹپکتے رہنے کے لیے بھی ہوتے ہیں۔ نیز پاؤں
 کی بگڑ پیروں زیادہ ہوتے ہیں جیسے کہ بنگال
 یا اکثر عورتوں کے ال آتے ہوتے ہوتے ہوتے ہوتے ہوتے

پیروں پر ہوتے ہیں:

پاؤں پر ہونا کسی کے قدموں پر سر رکھ دینا۔ اردو محاورہ، نصیح، رائج۔

رحم کر رحم کر اسے دست بوں

پاؤں پر ہے گریباں میرا

پاؤں پر ہونا اسے راستہ چلنے میں کوئی چیز پیر کے نیچے آمانا۔ اردو، نصیح، رائج۔

تھاری تھوکر یا آئیں گی پس مردوں

کسی کا پاؤں پڑے گا جو کاسہ پر

پاؤں پسا رانا۔ پاؤں پھیلا نا۔ اردو، دہلی کی زبان

تنگی گوشہ زندان کے جو ہم خود کرتے

گور میں بھی نہ کبھی پاؤں پسا رہے

قول فیصل۔ صاحب ذوالفکات نے اس کے منی ہند

کرنا، پھیلا، چین سے سونا، لاسک میں آنا، مر جانا۔

بھی لکھے ہیں لیکن لکھنوی کسی جانی میں بھی مستعمل نہیں

نیز اس کا لازم "پاؤں پسرنا" بھی لکھا ہے لیکن لکھنوی

میں یہ بھی مستعمل نہیں۔

پاؤں پکڑ لینا۔ نہایت عاجزی کے ساتھ کسی سے

کسی بات کی انتہا کرنے کے کل پر اس کے پیر پکڑ کے اپنی

غرض بیان کرتے ہیں۔ اس کے لیے ہوتے ہیں اردو

غیر نصیح، رائج۔

محفل شہ۔ بہ خواست شدہ لازم جب روئے لگا اور

الک کے پاؤں پکڑ لیے تو مالک نے اس کی خطا

ساعت کردی۔

پاؤں پکڑنا۔ کسی کو پھنستے روکنا۔ اردو

محاورہ، نصیح، رائج

کس کس نے ہم کو روکا اس وہ ہم جو پہنچے

غرض نے پاؤں پکڑے وہاں لڑا کھینچا

پاؤں پوجنا۔ کسی کے اقرار بردگی میں اس کے پیروں کا

چرنا، کتا، کسی کے ساتھ کمال تعظیم سے چلی آنا،

اردو محاورہ، نصیح، رائج۔

اگر مائے جواب پاؤں خواہ

تو پھر میں پاؤں پوجوں ہر کے

پاؤں پوجنا۔ بیزاری کے ساتھ کسی سے علمدگی

اختیار کرنے کے عمل پر ہوتے ہیں۔ اردو محاورہ، قبیل الاستمال

جب رنگ ہو بس پر جیسے تھا پادوں

نہ آنے کے لئے ہندی رنگا دھم کے بدن

پاؤں پھیلنا۔ زمین پر پڑی ہوئی کسی چیز یا کئی چیز

پر پاؤں پڑ کر اس طرح آگے دھڑ جانا کہ آدمی یا گڑھے

یا گڑھے کے قریب تر ہو جائے۔ اردو، نصیح، رائج۔

نور برسانی ہے زلفوں کی گھا پھرے پر

پاؤں اس کو چہ میں پھیلے گا مقرر اپنا

پاؤں پھیننا۔ کسی جھگڑے میں الجھ جانا۔ اردو

محاورہ، غیر نصیح، رائج۔

محفل شہ۔ تمھارے مقدمے میں میرا پاؤں ایسا

پھینا ہوا ہے کہ میں کہیں باہر نہیں جاسکتا ہوں۔

قول فیصل۔ اس کا مستوی رپاؤں پھینانا، اپنے کو

باد سے کو کسی جھگڑے کی بات میں پھینا دینے کے معنی

میں ہوتے ہیں۔

پاؤں پھولنا۔ پاؤں میں چلتے چلتے دم ہر جانا

اردو، غیر نصیح، رائج۔

ہائے تاسد کو جو بھیجا تھا میان کوئے دست

پاؤں بھونے خطا گرا، بھولا نشان کوئے دست

قول فیصل۔ اس معنی میں پاؤں سو جانا، نصیح ہو۔

پاؤں پھولنا۔ بے خوف، گھبراہٹ یا کوئی سہارا

لی جانے سے پیروں میں ایسا بھاری پن معلوم ہونا کہ رستہ

نہ چلا جائے۔ اردو محاورہ، نصیح، رائج

پاؤں پھولے ہیں ہمارے دہنا کو دیکھ کر

پاؤں پھونک پھونک رکھنا۔ بہت بکھال

کے راستہ چلنا، بھانڈا کسی کام میں انتہائی احتیاط

بے نظر رکھنا، اردو محاورہ، قبیل الاستمال

آتے ہیں اس روش سے تری جڑو گاہ میں

ہم پاؤں پھونک پھونک رکھتے ہیں راہ میں

قول فیصل۔ صحیح محاورہ "پھونک پھونک کے قدم پھینا

ہے اور یہ زیادہ مستعمل ہو۔

پاؤں پھیرنا۔ جب عورت محل کے نویں پہننے

بجہ ہونے کے بعد چلے ہنا کے دسنا اپنے کپکے کا پیر کرتی

ہے۔ اس کو "پاؤں پھیرنا" کہتے ہیں۔ اردو محاورہ

عورتوں کی زبان۔

پاؤں سب کی پھیرنے کیلئے کو باقی ہو

نکلا اس پر بھی نہ اک سرائے سے میرا قدم

پاؤں پھیرنا۔ کہیں آگے خود آداس چلے جانا

اردو محاورہ، مترادف۔

ڈال نکس جسم سہیں چمے کی حاجت نہیں

پھیرنے کو پاؤں آجھ جائے گا کمرہ سفید

پاؤں پھیلانے کے سونا۔ آرام کی نیند سونا، غفلت

کی نیند سونا، بے نگہری سے سونا، بے کھٹے سونا، اردو محاورہ

نصیح، رائج۔

تیکے نصی زرم بھوننا نصیب ہو

پھیلا کے پاؤں قبر میں سونا نصیب ہو

پاؤں پھیلانا۔ کسی بات کا اپنی حد سے بڑھ

جاننا، اردو محاورہ، نصیح، رائج۔

کیا سدا ڈالٹری دشت نے پھیلا میں پاؤں

راہ برسوں کی مرا جاگ گریباں ہو گیا

پاؤں پھیلانا۔ کسی بات کو الجھا دے

میں ڈالنا۔ بے جا ضد کرنا، اردو محاورہ

غیر نصیح، رائج۔

پاؤں پھیلانے اب تو سر سے پاؤں نے میں
 دیر پاؤں تم نے دیکھ دانی میں اسے بہت
 پاؤں پھیلانا دیکھ کم پر قناعت نہ کر کے زیادہ کی
 طلب کرنا۔ اردو محاورہ فصیح و راسخ۔
 اہل میں نے جو بڑھایا تو کہا
 میں بہت پاؤں نہ پھیلایے گا۔ آئیر
 پاؤں پھیلانے پر ارجحنا۔ آزاد کی اور بخوفی
 کے ساتھ نہیں تیار رہنا۔ اردو محاورہ فصیل الاستعمال
 پاؤں پھیلانے میں پر میں پڑا ہوا ہوں
 صورت سایہ دیر اور تر سے کوچے میں
 پاؤں پھیلانا۔ کسی بات کے حد سے بڑھ جانے کے
 عمل پر بولتے ہیں۔ اردو محاورہ فصیل الاستعمال
 ہاتھ جانے لگا کر مہاں تک
 چاک کے پاؤں پھیلے وہاں تک
 پاؤں پیٹ پیٹ کے مہربانا۔ ریٹ بیائے
 سرورثا اڑیاں رگڑ رگڑ کے مہربانا نہایت
 محبت، اٹھانے مہربانا، اردو محاورہ محو قوتوں کی زبان
 (نور افغانی)
 قول فیصل۔ کھنوں میں ان سوں میں دیر دیر گڑ کے
 مڑا۔ بولتے ہیں۔
 پاؤں پٹینا۔ پٹینا بیائے سرورثا کسی تکلیف سے
 پاؤں سے دے مارنا۔ مجازاً آتہ پنا، اردو محاورہ دہلی
 کی زبان۔
 پیٹے سر بستر وہ پڑا پاؤں کہاں تک
 میں پاؤں نہ پھیلانا تب ہم اور زیادہ
 قول فیصل۔ کھنوں میں اس عمل پر خود میں پاؤں پٹینا
 اور میں مہربان پٹینا بولتے ہیں۔
 پاؤں پٹینا۔ دیشیا بیائے سرورثا پاؤں پٹینا مجازاً
 کسی کام میں ہاتھ پاؤں اڑنا، کوشش کرنا، اردو محاورہ

دہلی کی زبان۔
 پیٹے نہ اے نزل مقصود تک کبھی
 ہم پاؤں پیٹتے ہی رہے اس کی راہ میں
 پاؤں پیچھے نہ سہنا۔ کسی کام میں بہت نہ اڑنا
 ثابت قدم رہنا، اردو محاورہ فصیل الاستعمال
 پیچھے ہٹنا نہ کوچہ قاتلی سے اپنا پاؤں
 سے تروپ کے چار قدم آگے دھک گیا
 قول فیصل۔ اس کا مستند پاؤں پیچھے نہ ہٹانا، بھی
 مستعمل ہے۔ اب پاؤں کی جگہ قدم زیادہ بولتے ہیں۔
 پاؤں پیدل۔ پیدل۔ بنیر سواری کے۔
 اردو۔ بنیر کشی، راسخ۔
 محل تھیں فیصل کی وجہ سے زیادہ دور پاؤں پیدل
 چلا میرے لیے بہت دشوار ہو۔
 قول فیصل۔ نصحا اس عمل پر صحت پیدل بولتے ہیں۔
 پاؤں تلے سے زمین نکل جانا۔ سپر میں کے
 نیچے سے زمین کا ہٹ جانا، کنا پتہ زمین پر قدم قائم نہ
 رہنا مجازاً مستحضر ہو جانا، اردو فصیل الاستعمال۔
 جہول سے اپنے دم آتشیں نکل جائے
 نکل کے پاؤں تلے سے زمین نکل جائے
 قول فیصل۔ نصحا کھنوں پاؤں کے نیچے سے زمین نکل
 جانا بولتے ہیں۔
 صف انتہی برقی کوئی جو سنبھل جاتی ہے
 خود میں پاؤں کے نیچے سے نکل جاتی ہے
 پاؤں تلے سے مٹی نکل جانا۔ کسی بات کی نکرید
 ہو جانا، دل میں کوئی شک آ جانا، اردو محاورہ ترک
 محل صحت۔ ایک دن بڑی بگم جرم کو پلنگ سے
 اٹھیں تو پٹ چھینک پڑی، چھینک کا پڑنا تھا گان
 کے پاؤں تلے سے مٹی نکل گئی۔ (دشنام آزاد)
 پاؤں تلے کی مٹی چوٹے میں جھلانا، جب کسی کا

کوٹنا آخر کر جاتا ہے تو جابلو حور میں اس کے پاؤں تلے
 کی مٹی چوٹے میں جھلانی ہیں تاکہ اس کا دایہ ہو جائے
 حور قوتوں کی زبان۔ (نور افغانی)
 قول فیصل۔ نغمہ کے خوف سے کسی کے پیروں کے نیچے
 کی مٹی کے حور میں چوٹے میں ڈال دیتی ہیں کھنوں کو سے
 مجازاً ڈال کر کے لیے عمل نہیں کیا جاتا۔
 پاؤں توڑ کے پھینکا۔ بہت اڑنے کے پھینکا جانا، اردو
 محاورہ دہلی کی زبان۔
 دیر اسے پیچھے ہیں کہیں پاؤں توڑ کے
 ناصح کریں گے یا کو ہم اور بدستار
 پاؤں توڑ کے پھینکا۔ کوشش نشین، اٹھنا کر لینا
 اردو محاورہ فصیل الاستعمال
 کھینچ لے اٹھ جو کچھ دسترس اٹھان کا ہو
 توڑ کر پیٹ رہے پاؤں کو زانو کی طرح
 پاؤں توڑنا۔ بجا اور دھوپ کو کے اپنے کو
 نکلنا۔ اردو محاورہ فصیح و راسخ۔
 آحق اپنے پاؤں توڑے یہ نہ گھبرا جا
 وہ رگ جان سے بھی ہے نزدیک کچھ دور
 پاؤں توڑنا۔ کسی کی بہت توڑ دینا، اردو محاورہ
 فصیح و راسخ۔
 راہ جنوں میں جلد اٹھاؤں جو میں قدم
 پائے رفیق دھمت رہبر کو توڑنا
 پاؤں تھرا نا۔ کسی کے رعب یا خوف سے ہیر کا پٹنا
 اردو فصیح و راسخ۔
 پاؤں تھراتے تھے جن کے دہرہ جاتا ہے
 کاسے سران کے دیکھے تھو کریں کھاتے ہیں
 پاؤں تھرا نا۔ خوف یا ضعف سے ہیر کا پٹنا
 اردو فصیح و راسخ۔
 قول فیصل۔ سردی سے کانپنے کے لیے بھی بولتے ہیں



اسکالان

سلسلہ اشاعت ہندو لغت جلد دوم

ہندو ہندی کا قابل فخر شاہکار جواہر ادب کا مایہ ناز خزانہ یعنی حضرت ہندو لغت لکھنؤی کا تالیف کردہ لغت ہندو لغت
بکر تزیین و تدریس میں غوطہ زن ہوتا ہوا ۱۹۵۹ء میں ساحل ہرادک پہنچا۔ اس میں اسکاں و اسباب کی کوتاہی سے سیر صفحات کی ایک ایک
سطح شائع ہوتی رہی یہاں تک کہ ۱۹۵۹ء میں باقاعدہ شائع شدہ پانچ سو صفحات کو یکجا کر کے ایک مکمل جلد قرار دی گئی۔ سیر صفحات کی تسطیع شائع
ہونے کے زمانے میں بازار کی موجودہ قیمتوں کے لحاظ سے ہر سطح کی قیمت صرف ڈھائی روپیہ رکھے گئے تھے اند جس وقت ان پانچ سو صفحات کو
یکجا کر کے ایک مکمل جلد جلد پیش کی گئی تو انھیں تخریق قیمتوں کو یکجا شمار کر کے اس جلد جلد کی قیمت صرف پندرہ روپیہ مقرر کی گئی اس کے بعد کچھ
ویز سٹیوں اور پبلک لبریریوں کی خواہش خریداری کو پیش نظر رکھتے ہوئے سلسلہ اشاعت موقوف کر کے آج پورے پانچ سو صفحات کی یہ دوسری
جلد پیش کی جا رہی ہے لیکن اس جلد کے چھپنے کے بعد ایک خاص بات قابل ذکر نیز خاص طور سے قابل سماعت پیش آگئی ہے کہ اس لغت کے مجموعہ
مضمت مزاج خریداروں کے سامنے سامنے کی پڑھنی ہوئی گرائی کا اشارہ حوالہ دیتے ہوئے یہ بتایا جائے کہ سالوں کے دوران میں جہاں
ضروریات زندگی کے مختلف شعبوں پر گرائی کا اثر ہوا ہے وہاں ایک کتاب کی اشاعت کے اسباب بھی ایک حد تک متاثر ہوئے ہیں۔ جاننے والے بخوبی
جانتے ہیں کہ کاغذ کی قیمتوں میں کیا فرق ہو گیا ہے اور اہل حرفہ کی جست و جاہ کہاں سے کہاں پہنچ گئی ہے چنانچہ ان حالات کے پیش نظر آج
انتہائی مجبور ہو کر ہم نے "ہندو لغت" کی دیا پانچ سو صفحات کی جلد ہر سطح کی قیمت مبلغ اٹھارہ روپیہ کر دی ہے اور اس قیمت پر اگر آئندہ
کوئی خاص ناقابل برداشت وجہ پیش نہ آئی تو ہرگز کسی اضافے کی ضرورت نہ پڑے گی بلکہ اگر ہماری شکلوں اور جملوں پر رحم کھائے گرائی
نے ارزائی کی طرف رخ کیا تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم قیمت میں اس وقت کی مناسبت سے تخفیف نہ کر دیں۔

آخر میں ہم اس امر کی غرض تو یہ دلائل بغیر نہیں رہ سکتے کہ ہماری محنت و جانفشانی کی قدر یہی ہے کہ ہندو لغت کی
خریداری قبول فرما کر ہماری عزت و انفرادی فرائض جائے۔

قیمت جلد دوم :-

قیمت جلد اول :-

غیر مجلد
۱۵ روپیہ

جلد
۱۵ روپیہ



غیر مجلد
۱۵ روپیہ

جلد
۱۵ روپیہ

منہجیر ہندو لغت انیا محمل منہجور نگر لکھنؤ



PDF By : Meer Zaheer Abass Rustmani

Cell NO : +92 307 2128068 - +92 308 3502081

